امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الاوسط کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

المعجم الاوسط

جلد پنجم

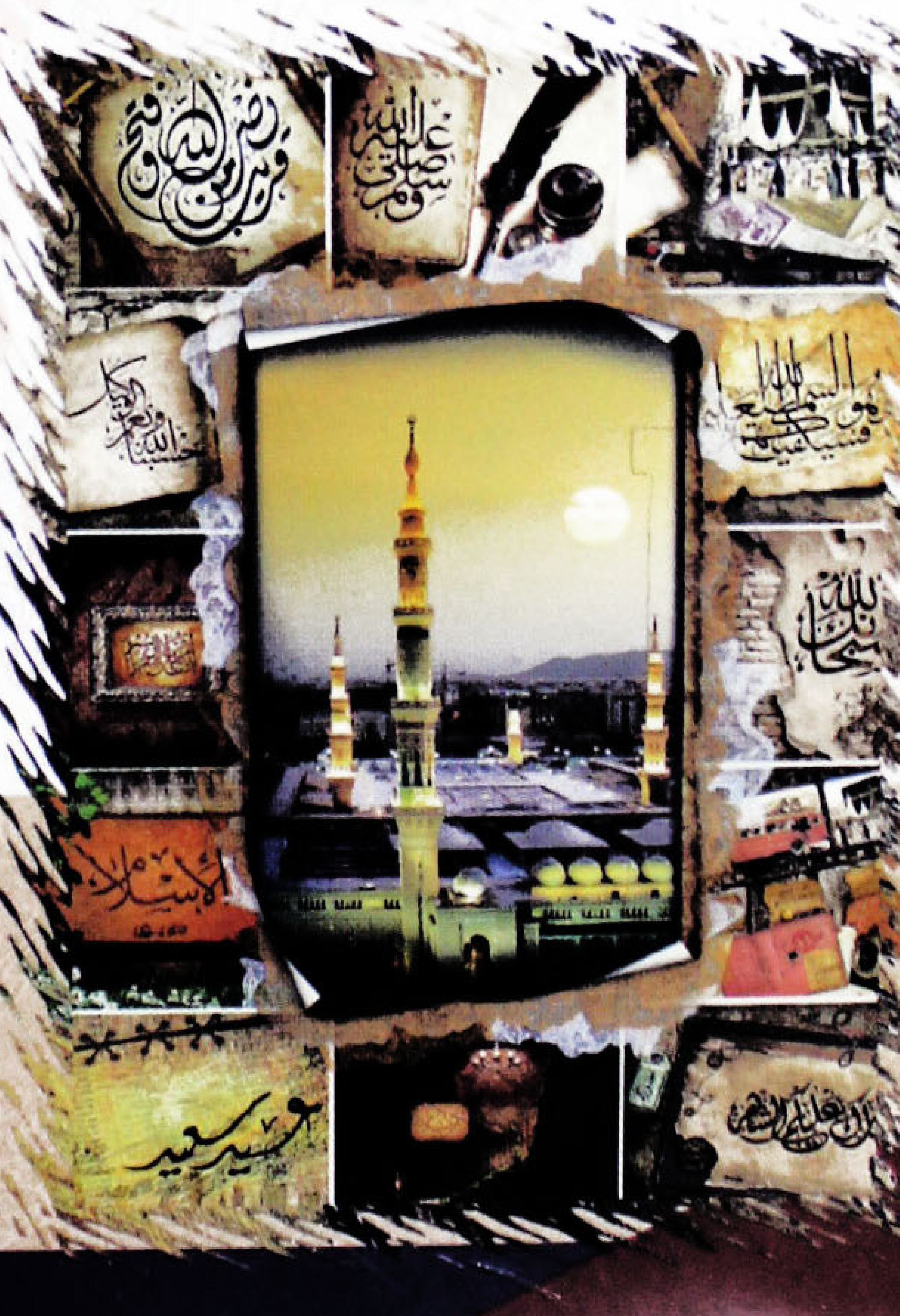

تالیف
الامام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی
المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم
غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

Marfat.com

امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الاوسط کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اردو ترجمہ مع تخریج

جلد پنجم

المعجم الاوسط

تالیف

الامام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی

المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

یوسف مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

المعجم الاوسط

جلد پنجم

تالیف

الامام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی

المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

بار اول .... نومبر 2015ء

پرنٹرز .... آصف صدیق، پرنٹرز

تعداد .... -/1100

ناشر .... چوہدری غلام رسول۔ میاں جواد رسول
میاں شہزاد رسول

قیمت .... =/ روپے

297-2
1 S1 ط 1
142105
جلد ۵

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز
فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111
E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بکڈپو
۱۲۔ گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941
0323-8836776

شوروم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464
Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ٥ غزنی سٹریٹ
اردو بازار ٥ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

Marfat.com

فہرست
(بلحاظِ فقہی ترتیب)

عنوانات	حدیث نمبر
کتاب الایمان	
شریعت ظاہر پر حکم لگاتی ہے	6970
مؤمن دومرتبہ دھوکہ نہیں کھا سکتا ہے	6920
اللہ کی رضا پر راضی نہ رہنے والوں کو اور خدا تلاش کرنا چاہیے	7273
ایمان والے بالآخر جہنم سے نکالے جائیں گے	7293
جس روح نے آنا ہے وہ آ کر ہی رہے گی	6884
ہر کسی کو اپنے خاتمہ بالایمان کی فکر کرنی چاہیے	6428
نیکی اچھی لگے گناہ پریشان کرے تو وہ مؤمن آدمی ہے	6483
نماز کا انکار کرنے والا کافر ہے	7683
اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے	6533
مظلوم کی بددعا سے بچنا چاہیے	6534
لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھنے والے کو قتل کرنا منع ہے	6923-7633
اسلام جاہلیت والے کاموں کو ناپسند کرتا ہے	7636
قدریہ سے گفتگو نہیں کرنی چاہیے	7631
تقدیر پر ایمان لانا ضروری ہے	7632
کامل ایمان والا کون ہے؟	6573-7316-7733
سچے و پکے ایمان والا اللہ کو فرشتوں سے زیادہ پسند ہیں	6634

Marfat.com

زنا کرتے وقت ایمان نکل جاتا ہے	7482
تقدیر پر ایمان نہ لانے والا مجوسی ہے	6778
اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے	6770
اللہ عزوجل کی عظمت	7455
اللہ عزوجل کو مؤمن پسند ہے	7192
فرقہ قدریہ کے متعلق	7162
ایمان کے ۳۳۳ حصے ہیں	7310
کیا اللہ نے تقدیر پر جھگڑنے کے لیے پیدا کیا ہے!	7052
تقدیر پر ایمان نہ رکھنے کی سزا	7150
اس وقت تک ایمان مکمل نہیں ہوسکتا!	7043
اسلام لاؤ! اللہ تم کو بخش دے گا	6798

کتاب العلم

قربِ قیامت خطیب کیسے ہوں گے	6910
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھنا	7282
قربِ قیامت جاہل لوگ فتویٰ دیں گے	6403
حدیث پڑھنے پڑھانے والوں کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا	7690
ہر سو سال بعد ایک مجدد آتا ہے جو دین کو از سر نو زندہ کرتا ہے	6527-7004
قرآن میں جھگڑا منافق کا طریقہ ہے عالم کا پھسلنا برا ہے	6575
طالب علم اور عالم نیکی میں برابر کے شریک ہیں	7575
اگر علم ہو تو بتانا چاہیے	7572
علم قریش والوں میں ہے	6631
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی علم سے محبت	6636
اچھا سوال آدھا علم ہے	6743
علماء کی خدمت کرنی چاہیے	7007

Marfat.com

عالم کے لیے ہر شے دعا کرتی ہے	7187
حدیث پڑھنے اور پڑھانے والوں کے لیے ثواب	7020
جو خود کو عالم کہے وہ جاہل ہے	6836
حضور ﷺ کا ایک قبیلہ کے لوگوں کے لیے ایک خط	6849
بھلائی کی وصیت کرنا	7059

كتاب الطهارة

جمعہ کے دن غسل کرنا چاہیے	6551-7087-7209-7355-7765
وضو کے متعلق	6980
وضو سے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں	6964
جمعہ عید الفطر عرفہ کے دن غسل سنت ہے	7230
مسواک کے متعلق	6960
وضو کب ٹوٹتا ہے	6929
موزوں پر مسح کرنے کے متعلق	6406
مسواک نہ ہو تو انگلی سے دانت صاف کرے	6437-6678
موزوں پر مسح کرنے کی مدت	6862-7492-7635-7654-7679
قبلہ رُخ کر کے پیشاب کرنا منع ہے	6500
مرد و عورت ایک برتن سے غسل کر سکتے ہیں	7669
غسل کب فرض ہوتا ہے؟	6513
وضو میں کوئی جگہ خشک رہے تو وضو نہیں ہے	6525
مسواک سنت ہے	6526
جس برتن میں کتا منہ مارے اس کو سات مرتبہ دھونا چاہیے	7644
ہڈی سے استنجاء منع ہے	6531
خلال کرنا سنت ہے	7639
اعضاءِ وضو کو ایک مرتبہ دھونا بھی جائز ہے	6542

Marfat.com

رات میں غسل فرض ہو جائے تو وضو کر کے سو جائے	7589
سر کا مسح کرنا ضروری ہے	7573
غسل اور وضو کے لیے کتنا پانی چاہیے؟	7555
معذور کا حکم	6643
آگ سے پکی ہوئی شی کھانے کے بعد وضو نہیں ہے	6320-6645-6956
نجاست اگر گاڑھی ہو تو اس کو رگڑ دے	6664
جب کوئی اپنی شرمگاہ کو ہاتھ لگائے تو ہاتھ دھولے	6668
مسواک کے فوائد	7496
غسل کب فرض ہوتا ہے؟	7453-7489
حالتِ جنابت میں قرآن پڑھنا جائز نہیں ہے	6687
اعضاءِ وضو کو تین مرتبہ دھونا سنت ہے	6783-7030
مسواک پاکی کا ذریعہ ہے	7442
موزوں پر مسح کرنے کے متعلق	7459
غسل کب فرض ہوتا ہے؟	7453
وضو پر ہمیشگی مؤمن ہی کرتا ہے	7019
غسل جنابت میں سارے جسم پر پانی ڈالنا ضروری ہے	7034
حالتِ جنابت میں قرآن پڑھنا منع ہے	7039
خشک نجاست رگڑنے سے پاک ہو جاتی ہے	7091
غسل کے وقت عورت اپنی مینڈھیاں نہ کھولے	7082
تیمّم کرنے سے پاکی حاصل ہو جاتی ہے	7121
وضو کرنے کا طریقہ	7309
پاکی ایمان والی شے ہے	7311
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سو کر اُٹھتے تو مسواک کرتے	6843
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم موزوں پر مسح کرتے تھے	7135

Marfat.com

آپ ﷺ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا	7143
رسول اللہ ﷺ نے اعضاءِ وضو کو ایک ایک بار دھویا	7346
موزوں اور عمامہ کے نیچے مسح کرنا	6832
غسل کرنے والی جگہ پر پیشاب نہ کرو	6793

کتاب الحیض والنفاس

حالتِ حیض میں بیوی کے ساتھ مباشرت کرنا	6875-6885
حالت حیض میں شوہر، بیوی کے پاس لیٹ سکتا ہے	7556-7624-7625
استحاضہ والی عورت نماز کے لیے وضو کرے تو نماز پڑھ سکتی ہے	7623
مستحاضہ کا خون	7123

کتاب الصلوٰۃ

پہلی صف کی فضیلت	7206
امام کی اقتداء ضروری ہے	7221
نماز وقت پر ادا کرنا اللہ کو پسند ہے	7233
نماز میں قرأت الحمد للہ سے شروع کرنی چاہیے	7234-7617
قضاء حاجت کی ضرورت ہو تو پہلے قضاء حاجت کرے پھر نماز پڑھے	6949
حالت سفر میں نماز میں قصر	6951
جب کھانا موجود ہو تو کھانا کھا کر نماز پڑھنی چاہیے	6942
آمین امام سے پہلے نہیں ہے	7243
نمازِ مغرب کے بعد نوافل کا ثواب	6449-7245
بغیر عذر کے نمازِ جمعہ چھوڑنے کا گناہ	7246
امام کے پیچھے قرأت نہیں ہے	7251
نمازِ عصر	7253
نفل نماز سواری پر جائز ہے	7254
نماز میں انگلیاں بند نہیں کرنی چاہیے	6712-7270

Marfat.com

ایام تشریق	7280
نماز میں دونوں طرف سلام ہے	6903
نماز میں یکسوئی چاہیے	6907
نماز با جماعت پڑھنی چاہیے	7286
جب نماز میں شک ہو جائے	6900
جب نماز شروع کی جائے تو پہلے تھوڑی دیر خاموش رہنا	7302
فجر اور مغرب کی سنتوں میں قرأت	7304
امامت کروانے کا زیادہ حق دار کون ہے؟	6395
سورۂ نجم میں سجدۂ تلاوت ہے	6397
نماز پڑھتے ہوئے کوئی شی آگے سے گزرے تو اس کو روکنا چاہیے	7774
لقمہ دینا چاہیے اگر امام بھول جائے	6412
نفل پڑھنے کے متعلق	6413
صف میں اکیلا کھڑا نہیں ہونا چاہیے	6821-7764
جب سفر میں ہو تو ایک نماز کو آخری وقت میں اور دوسری کو پہلے وقت میں ادا کرنا جائز ہے	7552-7578-7759
امامت کروانے والے کو پرہیز گار ہونا چاہیے	7755
حضرت انس رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرح نماز پڑھتے تھے	7745
چٹائی پر نماز پڑھنی جائز ہے	6436
وتروں کے متعلق	6439-7641
نمازِ جمعہ کا وقت	6443
سجدہ سات اعضاء پر کرنا چاہیے	7521-7667-7740
نمازِ جمعہ نہ پڑھے تو ظہر پڑھے	7736
ظہر کی نماز ٹھنڈی کر کے پڑھنی چاہیے	7225
جمعہ فرض ہے	7710
وتر کی تعداد	7714

Marfat.com

نماز مکمل پڑھنی چاہیے	7705
پانچ نمازوں کی فضیلت	6476-6656
امام سے پہلے سر اُٹھانے والے کا انجام	7692
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کعبہ کے اندر نماز پڑھی تھی	6492
دن میں بارہ رکعت نفل پڑھنے کا ثواب	7670
لہسن اور پیاز کھا کر مسجد میں نہیں آنا چاہیے	7658
نماز میں کوئی واجب رہ جائے تو سجدۂ سہو ہے	6516-7593
التحیات کے الفاظ	6521
طلوعِ شمس کے وقت نماز نہیں ہے	6524
رکوع وسجود مکمل کرنا چاہئیں	7645
رات کے کچھ حصہ میں عبادت کرنی چاہیے	7637
بکریوں کے باندھنے کی جگہ نماز پڑھنی جائز ہے	6537-7407
رات کے نوافل	7634
قیامت کے دن حقوق اللہ میں سے سب سے پہلے نماز کے متعلق سوال ہوگا	7612
عورت کی نماز تب قبول ہے جب پردہ کر کے نماز پڑھے	7606
نمازِ عصر کے بعد نوافل نہیں ہیں	7600
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی	7586
جب نماز کا وقت ہو تو نماز پڑھنی چاہیے	7587
جن چار سورتوں میں سجدۂ تلاوت ہے	7588
امام کی قرأت مقتدی کی قرأت ہے	7579
حضرت بلال رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز کی اطلاع دینے کے لیے آتے	7583
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان کے آخری عشرے میں عبادت کثرت سے کرتے	7577
التحیات نہیں پڑھی تو سجدۂ سہو کرنا پڑے گا	7568
جمعہ کے بعد والی نماز	7558

Marfat.com

نماز پڑھنے سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں	7560
ظہر کی سنتوں کی فضیلت	7547
نمازِ خوف	7476-7543
نمازِ فجر کے فرضوں کے بعد کوئی نماز نہیں ہے	7539
وتر واجب ہیں	6626
التحیات میں ہاتھ رکھنے کا طریقہ	7530
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز	6632
پانچ نمازیں باجماعت پڑھنے کی فضیلت	6641-7016-7667
عید الفطر کا دن	7522
جمعہ کے دن کا خطبہ	7523
نمازوں کے متعلق	6642
اندھیروں میں مسجد کی طرف آنے کا ثواب	6644
عید الاضحیٰ کے بعد کوئی نماز نہیں ہے	6651
نمازِ عصر و فجر کے بعد کوئی نماز نہیں ہے	7508
جمعہ کے دن نمازِ فجر کی قرأت	6659-6693
وتر تین رکعتیں ہیں	6661
اللہ کی رضا کے لیے روزہ رکھنے کا ثواب	7502
دکھاوے والا عمل اللہ کو ناپسند ہے	6676
نمازِ چاشت کے متعلق	6684
مقتدی امام کی اتباع کرے گا	6698
عذر کی بناء پر ایک کپڑے میں نماز پڑھنی جائز ہے	6699
نماز پڑھتے ہوئے اگر کوئی واجب رہ جائے	7486
عورتیں باپردہ ہو کر نماز پڑھ سکتی ہیں	6705
سوائے وتر کے دعائے قنوت نہیں ہے	7483

Marfat.com

نمازِ عشاء تاخیر سے پڑھنی چاہیے	6711
نمازِ جمعہ کی فضیلت	6717
جمعہ کے دن کی فضیلت	7399
نمازوں کے اوقات	6787
نمازِ عشاء کا نام	7391
جس کے کان میں اذان کی آواز جاتی ہے اس کے لیے مسجد میں نماز پڑھنا ضروری ہے	7431
سورۂ فاتحہ نماز میں پڑھنا ضروری ہے	7426
سلام پھیرنے کا طریقہ	6746
جب اقامت ہو جائے تو صرف فرض جائز ہیں	6730
امام کی اقتداء کرنے کے متعلق	7456
سفر کی دو سنتوں کے متعلق	7457
سجدۂ سہو کے متعلق	7454
جمعہ کے دو خطبوں کے درمیان بیٹھنا سنت ہے	6740
فجر کی سنتوں میں قرأت	6998
امام سے پہلے سر اُٹھانے کا انجام	7197
نماز جمعہ کے دن نمازِ فجر میں قرأت	7202
وتر رات کے جس حصہ میں چاہے پڑھے	6989-6990
سورۂ ص میں سجدہ ہے	6727
چٹائی پر نماز پڑھنے کے متعلق	7179
مسجد حرام، مسجد نبوی اور بیت المقدس میں نماز پڑھنے کا ثواب	7008
طلوعِ فجر کے بعد فجر کی دو سنتیں جائز ہیں	7189
وتر تین رکعتیں ہیں	7170
نماز وضو کی چابی ہے	7175
سجدۂ سہو کرنے کا بیان	7154

Marfat.com

نماز پڑھتے ہوئے صف سیدھی رکھنی چاہیے	7206
نماز میں بلند آواز سے ذکر کرنا جائز ہے	7106
سجدہ کرنے کے لیے کوئی شی نہ اُٹھائے	7089
وتروں کے بعد بیٹھ کر دو رکعت نفل پڑھ سکتے ہیں	7094
کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کا زیادہ ثواب ہے	7117
جمعہ کے دن کی فضیلت	7307
وتروں میں جو سورتیں پڑھی جاتی ہیں	7312
بندہ نماز پڑھتا ہے تو سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں	7314
جمعہ کی فضیلت	7320
نماز کی سنتیں	6855
عذر کی بناء پر نماز گھر میں پڑھنی جائز ہے	6845
مؤذنوں کا مقام و مرتبہ	6851
بھولنے پر سجدۂ سہو کرنے سے نماز پوری ہو جاتی ہے	7074
تیری عمر گزرنے کے بعد تیرے اوپر میرے بندوں کی نماز ہے	7124
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عصر کے بعد دو رکعت پڑھتے تھے	7134
نماز دو کپڑوں میں پڑھو	7062
کیا کوئی ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے	7058
نماز کے وقت قضاء حاجت ہو تو پہلے قضاء حاجت کرے	7052
جب نماز کا وقت ہو کھانا کی چاہت ہو تو کھانا کھا کر نماز پڑھی جائے	7047
عذر ہو تو گھر میں نماز پڑھی جا سکتی ہے	7348
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر میں کیا پڑھتے تھے؟	6825
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے آگے نیزہ گاڑتے تھے	7359
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اپنے گھر والوں کو نماز پڑھنے کی تلقین	6820
حضرت معاذ رضی اللہ عنہ ہمیں رات کی نماز پڑھاتے ہیں!	7363

Marfat.com

حضور ﷺ عصر کی نماز پڑھاتے تھے	6817
اُن کے لیے امان ہے جو نماز قائم کریں	6819
آپ ﷺ عورتوں کو مساجد میں آنے سے روکتے	6813
جو کوئی بیت المقدس میں آئے اور اس کا مقصد نماز کا ہو	6815
پانچ نمازیں فرض کی گئی ہیں	6807
حضور ﷺ دائیں اور بائیں سلام پھیرتے تھے	6811
عورتوں کے لیے اجازت ہے کہ سواریوں پر نماز پڑھیں	6796
نمازِ فجر کے متعلق	6792

كتاب الجنائز

کفن میں تین کپڑے مسنون ہیں	6939
حضور ﷺ نے ایک میت کو دفن کرنے کے بعد نمازِ جنازہ پڑھائی	6730
نمازِ جنازہ کی چار تکبیریں ہیں	7227
حضور ﷺ کو تین کپڑوں میں کفن دیا گیا	7584
جنازہ لے جانے کا طریقہ	7536
کفن میت کے مال سے ہے	7401
قبر میں حضور ﷺ کے متعلق پوچھا جائے گا	7025
عورت کے جنازہ پڑھاتے وقت امام درمیان میں کھڑا ہو	7118
حضور ﷺ کی قبر شریف میں چادر بچھائی گئی تھی	6876
کسی کے جنازہ میں شریک ہونا بڑی نیکی ہے	7333
جو کسی میت کو دفنا کر لوٹا' اسے اُحد پہاڑ جتنا ثواب ملے گا	7128
عورتوں کے لیے نمازِ جنازہ میں جانا کوئی بھلائی نہیں	7130
میں تم کو قبروں کی زیارت سے منع کرتا تھا' اب کیا کرو!	6823

كتاب الشهيد

مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارے جانے والا شہید ہے	6810-6930

Marfat.com

اللّٰھم بارك فی الموت فیما بعد الموت پڑھنے والے کو شہادت کا ثواب ملے گا	7676

کتاب الصوم

صرف جمعہ کا روزہ منع ہے	7216-7460
ایام بیض کے روزے	6969-7550
اگر غسل فرض ہو تو روزہ رکھا جاسکتا ہے	7653
حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس حدیثیں لکھی ہوئی تھیں	6607
روزہ دار کے لیے فرشتے دعا کرتے ہیں	6399
نماز تہجد اور محرم کے روزہ کی فضیلت	6417
نفل روزہ اگر توڑا جائے تو اس کی قضاء ہے	6433
مہینہ انتیس' تیس کا بھی ہوتا ہے	6486
ماہِ رمضان کی فضیلت	7627
سفر میں روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے	7626-7510-6724
لیلۃ القدر آخری عشرے میں ہے	6568
شوال کے چھ روزوں کی فضیلت	7607-7685
اعتکاف والا انسانی حاجت کے لیے باہر جاسکتا ہے	6604
اگر سفر میں روزہ رکھ سکتا ہے تو رکھ لے	7554
قے کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے	6673
عاشورہ کے روزے	7495
نفلی روزے کی قضاء ہے	7392
رمضان کے آخری عشرے میں کثرت سے عبادت کرنی چاہیے	7425
ماہِ رمضان شریف	7450
روزہ افطار کرنے کا وقت	6731
عاشوراء کے روزے کی وجہ تسمیہ	6992-6995
ایام منیٰ	7180

Marfat.com

لیلۃ القدر آخری عشرہ میں ہے	7204
کھانا نہ ملنے پر روزہ رکھنا	7095
شعبان کے روزے	6863
ماہِ رمضان کی فضیلت	7341
لیلۃ القدر آخری عشرہ میں ہے	7338
ایام تشریق میں روزے نہ رکھو	7056
ہر ماہ تین روزے رکھو	7144
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حالت روزہ میں بوسہ لیتے تھے	7048
افطار کرنے والوں نے روزہ دار پر اعتراض نہیں کیا	7345
میں نے آج کے دن روزہ رکھا تھا	7364
ایک روزہ رکھے یا ایک مسکین کو کھانا کھلائے	6804
یہ رمضان کے روزے رکھنے والوں کو ہمارا شوہر بنا دے!	6800

كتاب الاضحية

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مینڈھے کی قربانی کرتے تھے	6878
عقیقہ میں بچے کے لیے دو بکرے اور بچی کے لیے ایک ذبح کرنا ہے	6836
بانس کی لکڑی سے جانور ذبح کیا	7371

كتاب فضائل القرآن

قرآن عرب کے لہجے میں پڑھنا چاہیے	7223
آخر سورت جو نازل ہوئی وہ اذا جاء نصر اللہ تھی	7267
سورۂ اخلاص کا ثواب تہائی قرآن پڑھنے کے برابر ہے	7287-7336
سورۂ بقرہ کی تلاوت باعثِ برکت ہے	7766
سورۂ فاتحہ کی فضیلت	6411
سورتِ انعام کا شانِ نزول	6447
دشمن کی زمین پر قرآن نہیں لے کر جانا چاہیے	7686

Marfat.com

قرآن کی تلاوت کرنے کا ثواب	7678
جب آپ ﷺ پر وحی نازل ہوتی	7638
فرشتے قرآن سننے کے لیے آتے ہیں	6547
قرآن کا ایک حرف پڑھنے سے دس نیکیاں ملتی ہیں	7574
جن سورتوں پر منافق ہمیشگی نہیں کرسکتا ہے	7570
اللہ کی رضا کے لیے قرآن پڑھنے والے کے لیے فضیلت وثواب	6616
قرآن کو اچھی آواز میں پڑھنا چاہیے	6653-7429-7531
قرآن اتنا پڑھے جتنا پڑھ سکتا ہے	7415
سورۂ آل عمران کی آخری دس آیتیں حضور ﷺ رات کو تلاوت کرتے تھے	6777
رسول اللہ ﷺ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کرتے تھے	6761
سورۂ یٰسین پڑھنے والے کو شہادت کی موت نصیب ہوگی	7018
قرآن پڑھنے والے اللہ اور اس کے رسول کو پسند ہیں	7308
سورۂ اخلاص کا ثواب	7336
قرآن کو سیکھو	7126

كتاب التفسير

ليدخل المؤمنين والمؤمنات جنات تجرى من تحتها الانهر	6974
لا اسئلكم عليه اجر الا المودة فى القربىٰ کی تفسیر	6904-7264
اقم الصلوٰة طرفي النهار کی تفسیر	7279
آیت کلالہ کی تفسیر کے متعلق	6892
انما انت منذر لكل قوم هاد کی تفسیر	7780
اذ يبايعونك تحت الشجرة کی تفسیر	6482
الذين اتيناهم الكتاب من قبله هم به يؤمنون کی تفسیر	7662
يا ايها الذين امنوا لا تتخذوا عدوى عدوكم کی تفسیر	6578
كل يوم هو فى شان کی تفسیر	6619

Marfat.com

اتقوا اللّٰہ حق تقاتہ کی تفسیر	7525
لیس لك من الامر شیء کی تفسیر	6654
کان تحته کنز لهما کی تفسیر	6996
سبح بحمد ربك کی تفسیر	7014
یوم تبدل الارض غیر الارض	7167
فی الارض کی تفسیر	7029
چند آیات کی تفسیر	7023
ولا جدال سے مراد دکھاوا ہے	7060

کتاب الحج

حجر اسود کو استلام کرنے کے متعلق	6978
حضرت عمر کا حجر اسود کو خطاب	7231-7701
حج و عمرہ کا تلبیہ	7232
لگاتار عمرہ و حج کرنے کا ثواب	6955
حج میں کوئی غلطی ہو جائے تو؟	6945
حالتِ احرام میں تیل لگانے کے متعلق	6877
منٰی کی مثال	7775
تلبیہ کے متعلق	6418-6424-6445-6455
حالتِ طواف میں اگر حیض آئے	6420-6498-7752
حج قران کا ذکر	6459
حالتِ احرام میں شکار جائز نہیں ہے	7724
حج و عمرہ	7615
حالت احرام میں شکار کا گوشت جائز نہیں ہے	7610
عمرہ سنت ہے	6572

Marfat.com

حرم میں پانچ جانوروں کو مارنا' جائز ہے	7602
مقام ذی الحلیفہ	6597
منیٰ کے دن کھانے پینے کے ہیں	6601
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ منیٰ میں چار رکعت نماز پڑھتے تھے	6637
حالت احرام میں مرنے والا شخص قیامت کے دن اپنی قبر سے تلبیہ پڑھتا ہوا اُٹھے گا	6827-7527
حج وعمرہ کا ذکر	6657
حج کر کے عمل بھی کرنے چاہئیں	7504
جمرات کو کنکری مارنے کے متعلق	6666
کنکریاں کب مارنی چاہیے؟	7488
حالت احرام میں	6713
حج جہاد ہے اور عمرہ نفل کا ثواب رکھتا ہے	6723
مقام میقات مشرق والوں کے لیے	7445
حج بدل جائز ہے	7462
سوار ہو کر آنے والوں کے لیے تیس حج کا ثواب	7083
جمرات کو کتنی کنکریاں ماری چاہیے	6856
صفا ومروہ کے درمیان سعی کرنا	6854
حج وعمرہ کا اکٹھا تلبیہ پڑھنا	7067
احرام پہننے والی عورت بال نہ اُکھاڑے	7137
ہم حالت احرام میں ہیں	6826
محرم حالت احرام میں نکاح نہ کرے	7361
طواف نماز کی طرح ہے	7370
حجر اسود پر ایک ہاتھ رکھنا	7379
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج وعمرہ کا احرام اکٹھا باندھا تھا	7383
پہلے عمرہ کا احرام باندھا	7384

Marfat.com

کتاب الجنة والجهنم

جنت میں ایک مشک کا مرغ ہے	6914
حضور ﷺ نے جنت کا ذکر کیا' ایک آدمی نے عرض کی: کیا وہاں کھیتی باڑی ہوگی؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں!	7272
تصویر بنانے والوں کو سخت عذاب ہوگا	7773
جنت کے متعلق	7741
جنت کی حوروں کا ایک ترانہ	6497
دنیا میں چار نہریں جنت سے ہیں	7673
جنت میں سب سے آخر میں داخل ہونے والے کا مقام و مرتبہ	7674
اُحد پہاڑ جنتی پہاڑ ہے	6505
قیامت کے دن ذلت و رسوائی فرقہ قدریہ کی ہوگی	6510
قیامت کے دن ایمان والے ایک دوسرے کی شفاعت کریں گے	6511
حضرت ابراہیم کے لیے جنت میں ایک محل ہے	6543
جنت میں ہر کوئی اللہ کی رحمت سے جائے گا	6553
فقیر لوگ جنت میں مال داروں سے پانچ سو سال پہلے جائیں گے	7605
عدل وانصاف نہ کرنے والوں کا انجام جہنم ہے	6629
جنت میں لے جانے والا عمل	7503-7737
ہندوستان میں جہاد کرنے والے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ مل کر لڑنے والا جنتی ہے	6741
بچیوں سے اچھا سلوک کرنے کا ثواب جنت ہے	7000
جس کے تین نابالغ بچے فوت ہو جائیں	7182
جنت کے متعلق	7174
72 فرقے جہنمی ہیں' ایک جنتی ہے	7202
جس نے مسجد بنائی اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا	7114
ستر ہزار لوگ بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوں گے	7075
جنت بہت وسیع ہے	6837

Marfat.com

قیامت کے دن اللہ عزوجل دس کروڑ لوگوں کی شفاعت قبول فرمائے گا	6840
جنت میں اعلیٰ درجے والے نیچے درجہ والوں کو دیکھیں گے	7340

کتاب آداب السفر

عورت محرم کے ساتھ سفر کرے	6639
اکیلے سفر کرنے میں نقصان ہے	7397
عورت تین دن سے زیادہ کا سفر اپنے محرم کے ساتھ کرے	7418

کتاب البیوع

سونا سونے کے بدلے اور چاندی چاندی کے بدلے برابر فروخت کرنا' جائز ہے	6473
دو بیع کرنے والوں کے متعلق	6484
کتے کی کمائی حرام ہے	6535
مسلمان سے دھوکہ جائز نہیں ہے	6574
پھل پکنے سے پہلے فروخت کرنا' ناجائز ہے	6416-7603-7604
بیع صرف کے متعلق	6588
خرید وفروخت میں آسانی کرنی چاہیے	7544
لفظ کا اطلاق ۹ سے ۱۰ تک بولا جاتا ہے	7266
مدبر غلام	6701
قبضہ سے پہلے بیع منع ہے	6718
امانت دار تاجر کی شان	7394
بیع میں اختیار ہے	6771
شہری دیہاتی کے لیے شی فروخت نہ کرے	7411
بیع صرف	6729
پڑوسی شفعہ کا زیادہ حق دار ہے	7152
عمریٰ کے متعلق	6871

Marfat.com

کتاب الجہاد

غزوۂ تبوک کا ذکر	6901
اللہ کی رضا کے لیے جہاد کرنے کا ثواب	6898
جہاد کے متعلق	6465
اللہ کی راہ میں نگہبانی کرنے والے کے لیے ثواب	6512
جہاد کے لیے مجاہد نکلتا ہے تو اس کے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں	7646
پہلے لوگوں پر مالِ غنیمت جائز نہیں تھا	6600
جہاد کا ذکر	6625
غزوۂ اُحد کا ذکر	7400
کون سا جہاد افضل ہے؟	6696
جنگ حنین کا ذکر	7339-7420
قبیلہ بنو نضیر کا ذکر	6755
جہاد میں جو چیزیں ضروری ہیں	6765
غزوۂ حنین کا ذکر	6738
جو آدمی اپنے اہل و عیال کے رزق کے لیے نکلتا ہے وہ بھی مجاہد ہے	6835
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے ماں باپ تم پر فدا ہوں! تیر مارو	7049
ظالم بادشاہ کے آگے کلمہ پڑھنا	6824

کتاب حرمت الشراب

تھوڑی یا زیادہ شی نشہ آور شی حرام ہے	6446
پانی پینے کا طریقہ	6452
شراب پینا اور اس کی کمائی حرام ہے	6839

کتاب النکاح

زنا سے حرمت مصاہرہ ثابت ہوتی ہے	7224
عدت	6963

Marfat.com

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا حق مہر	7237
نکاح کے لیے گواہ ضروری ہیں	6927
شادی کرنے کے متعلق	7677
شادی کرنے سے آدھا ایمان مکمل ہو جاتا ہے	7647
عزل کے متعلق	7628
جس عورت و مرد کی شادی نہ ہوئی تو وہ مسکین ہے	6589
حق مہر کتنا ہونا چاہیے؟	7563
رضاع کی مدت	7517
اسلام میں چار عورتیں نکاح میں رکھنی جائز ہیں	7494
طلاق کے بعد دوسرے شوہر سے نکاح کرے تو جماع کرنا شرط ہے	7469
رضائی چچا سے پردہ نہیں ہے	7435
طلاق نکاح کے بعد ہے	7028-7331
زنا سے بچنا	7096
خاموشی رضامندی ہے	7113
نکاح علانیہ ہونا چاہیے	6874
شادی کے لیے اولاد سے مشورہ کرنا چاہیے	6842
اگر دین اور اخلاق اچھا ہو تو نکاح کرو	7074
اپنے شوہر سے خلاصی کروانا	7069
میں عورتوں سے شادی کی طاقت نہیں رکھتا	6814
محرم حالت احرام میں نکاح نہ کرے	7385
نکاح کا پیغام بھیجا	6797

کتاب الطلاق

طلاق والی عورت کے لیے سامان ہے	7742
لونڈی کی دو طلاقیں ہیں	6749

۱۲۲۱۵۴

Marfat.com

نفقہ اور گھر عورت کے لیے ہے	7109

کتاب آداب الطعام والشراب

پھاڑنے والے درندوں کا گوشت منع ہے	6899-6981
ٹیک لگا کر نہیں کھانا چاہیے	6924
نبیذ کے متعلق	7278
جوتے اُتار کر کھانا کھانا چاہیے	7228
کھانا کھانے کا طریقہ	7770
مؤمن کم کھاتا ہے اور کافر زیادہ	7689
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ککڑی کو پسند کرتے تھے	6579
رات کو کھانا کھانا چاہیے ورنہ بڑھاپا آتا ہے	6595
ہریسہ سے کمر مضبوط ہوتی ہے	6596
نبیذ کے متعلق	7546
کھانا کھلانا، اچھی گفتگو کرنا بہت بڑی نیکی ہے	6618
گوشت تمام کھانوں کا سردار ہے	7477
دائیں ہاتھ سے کھانا پینا چاہیے	6775
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نبیذ نوش کرتے تھے	7432
جب کھانا موجود ہو اور طلب بھی ہو تو کھانا کھالینا چاہیے	7451
اکٹھے بیٹھ کر کھانا کھانا چاہیے	7444
کھانے کے بعد ہاتھ دھونے کا ثواب	7166
ہر نشہ آور شی حرام ہے	7099
اللہ کا نام لے کر کھاؤ	7084
گوشت کھانے کے بعد دونوں ہاتھ دھونا	7115
مٹکے کی نبیذ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ناپسند فرمایا ہے	7081
بدترین کھانا وہ ہے جس میں امیروں کو دعوت دی جائے	7076

Marfat.com

کھانا شروع کرنے پر بسم اللہ پڑھنی چاہیے	6867
جس میں زیادہ لوگ شریک ہوں وہ کھانا اللہ کو پسند ہے	7317
کوئی میٹھی چیز دے تو لے لو	7129
دو کھجوریں ملا کر کھایا کرو	7068
حضور ﷺ کو کھجور پسند تھی	7138
ثرید بناؤ اگرچہ پانی کے ساتھ ہی ہو	7147
کشمش اور کھجور کو ملا کر نبیذ نہ بناؤ	7352
خود بھی پیا اور صحابہ کرام کو بھی پلایا	7353
چاندی اور سونے کے برتن میں نہ کھاؤ	7365
کھانا کھا کر شکریہ ادا کیا کرو	7381

کتاب المریض

بیماری متعدی نہیں ہوتی ہے	6766-7684
پچھنا لگوانے کے متعلق	6544
بخار مؤمن کے لیے جہنم سے آزادی کا ذریعہ ہے	7540
پچھنا لگوانے کی تاریخ	6622
حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی بیماری کا ذکر	7533
حضور ﷺ حالتِ مرض میں غسل کرتے تھے	6714
کسی کی عیادت کرنے کا ثواب	7464
ہر بیماری کی شفاء بھی ہے	7036

کتاب الدعاء

ایک اہم دعا	7261
حضور ﷺ کی ایک دعا کا ذکر	6891
بخل سے پناہ مانگنی چاہیے	6886
فرض نماز کے بعد دعا ہے	6400

PANJAB UNIVERSITY LIBRARY

Marfat.com

مسلمان کی دعا قبول ہوتی ہے	6401
ایک اہم دعا	7746
جمعہ کے دن مقبولیتِ دعا کی گھڑی ہوتی ہے	6440
جب ستارہ ٹوٹے تو کیا دعا کرے؟	7719
سفر سے واپسی پر جو دعا پڑھی جاتی ہے	7709
حرام کا ایک لقمہ کھانے والے کی دعا چالیس دن تک قبول نہیں ہوتی ہے	6495
شام کے وقت پڑھی جانے والی دعا	7657
ایک اہم دعا	6548
ایک دعا کا ذکر	6552
مجلس سے اُٹھتے وقت دعا کرنے کے بیان میں	6584
نمازِ عید کے بعد دعا	7572
نماز میں التحیات کے بعد والی دعا	7571
قرآن پڑھنے والے کی دعا قبول ہوتی ہے	6606
روزہ افطار کر کے پڑھی جانے والی دعا	7549
بیوی سے جماع کرنے سے پہلے دعا پڑھے تو شیطان اس کی اولاد کو نقصان نہیں پہنچائے گا	7534
کسی شہر میں داخل ہونے کی دعا	7516
پسند اور ناپسند شی کو دیکھنے کی دعا	6663
بیت الخلاء میں داخل ہونے کے لیے پڑھی جانے والی دعا	6702
رضیت باللہ بمحمدٍ نبیًّا بالاسلام دینًا	7472
بستر پر پڑھی جانے والی دعا	6779
ایک اہم دعا	7408
پسند اور ناپسند شی کو دیکھ کر دعا کرنے کے بیان میں	6999
بستر پر سونے کے لیے دعا	7196
دعا میں عاجزی کرنی چاہیے	7027

Marfat.com

سبحانك اللّٰهم وبحمدك استغفرك واتوب اليك	7172
صبح وشام گناہوں کی بخشش کرنے والی دعا	7205
سوتے وقت کوئی دعا پڑھ لے تو بندہ شیطان سے محفوظ رہتا ہے	7093
تین آدمیوں کی دعا رد نہیں ہوتی	7111
دعائے استخارہ	7332
ایسی بددعا کروں کہ تمہاری صورتیں بدل جائیں!	7133
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا کرتے تھے: اللّٰهم انی......	7139
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دعا کے لیے ہاتھ اُٹھاتے	7053
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا کرتے تھے!	7360
تیرا رسول اہل مدینہ والوں کے لیے دعا کرتا ہے	6818
اے اللہ! اس کو ان میں شامل کر دے!	6812
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا کی	7386

کتاب فضائل سیّد الانبیاء

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگلیوں سے پانی کے چشمہ کا جاری ہونا	6954
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عاجزی	6937
وحیٔ الٰہی	7258
حضرت ادریس علیہ السلام کا ذکر	7269
حضرت موسیٰ وخضر علیہما السلام کی ملاقات اور ان کے درمیان جو گفتگو ہوئی اس میں حکمتیں	6908
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حوض	7777
حضرت یوسف علیہ السلام کی قبر انور بتانے والی ایک عورت کا ذکر	7767
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی داڑھی اور سر مبارک کے بیس بال سفید تھے	6409-6477
درود پاک کی فضیلت	6414
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوضِ کوثر کی لمبائی	7760
مدینہ شریف کی فضیلت	6432
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مہندی لگاتے تھے	7743

Marfat.com

ریاض الجنۃ	6444
حضور ﷺ کے علم غیب پر دلیل	6460-6461
حضور ﷺ کی نعلین مبارک کیسی تھیں؟	6466
حضور ﷺ کی وراثت دنیا کا مال نہیں تھا	7712
حضور ﷺ گھر میں کام کاج کرتے تھے	6480
صحابہ کرام' حضور ﷺ کو اپنے گھر میں برکت کے لیے نماز پڑھاتے	6481
حضرت موسیٰ علیہ السلام کو حضور ﷺ نے حالتِ احرام میں دیکھا	6487
حضور ﷺ اپنی اُمت کے اعمال دیکھتے ہیں	6489
حضور ﷺ کا ایک خط	6490-6716-7649-7668
حضور ﷺ کی زندگی مبارک	6496
حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ حضور پُر نور ﷺ کے وسیلہ مبارک سے ہوئی ہے	6502
حضور ﷺ کے وصال کا وقت	6514
حضور ﷺ سے محبت آپ کے افعال کی اتباع کرنا ہے	6517
حضور ﷺ اپنی اُمت کے آسانی کے معاملہ پر خوش ہوتے ہیں	6522
حضور ﷺ کی مہر مبارک جو آپ بادشاہوں کو خط لکھتے وقت لگاتے	6528
حضور ﷺ اپنی داڑھی شریف کو تیل لگاتے تھے	7626
حضرت زکریا علیہ السلام کا ذکر خیر	6556
عنایت کا جوڑا' اجابت کا سہرا' دلہن بن کے نکلی دعا محمد ﷺ	7619
جب حضور ﷺ اُحد پہاڑ پر تشریف فرما ہوئے تو آپ کی خوشی میں اُحد پہاڑ جھومنے لگا	6566
حضور ﷺ کے اختیارات پر زبردست دلیل کہ آپ نے جوان کے لیے حرمت رضاعت مقرر کر دی	6569
گستاخِ رسول کو کعبہ کے اندر قتل کیا گیا	6577
حضور ﷺ سب سے اچھے اخلاق والے تھے	6580
جانور بھی حضور ﷺ کا ادب کرتے تھے	6591
جو حضور ﷺ کی بارگاہ میں دس مرتبہ درود پڑھے گا' اللہ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے	6602
حضور ﷺ کی آخری گفتگو	7514

Marfat.com

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک گھوڑے کا نام	7515
ندیاں ہیں پنجابِ رحمت واہ واہ!	7507
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علمِ غیب پر دلیل	6663
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عاجزی وانکساری	6680
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خصوصیات	7493
فرشتے بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضری دیتے ہیں	6681
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان ومقام ومرتبہ	7471
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سادگی	7404
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اخلاقِ حسنہ	6773
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا	6754
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان سے حق ہی نکلتا ہے	6764
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان وفضیلت	7439
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جدائی میں رونے والا تنا	7441
حضرت آدم علیہ السلام کا روئے زمین پر تشریف لانا	7455
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عبادت	7199
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگوٹھی مبارک	7013
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عمامہ شریف پہنتے تھے	7184
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوضِ کوثر کا ذکر	6562-7171
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر مبارک	7153
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت کرنے کے متعلق	7157
جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مخالفت کرے اس کا ٹھکانہ جہنم ہے	7100
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مذاق بھی حق کرتے ہیں	7322
حضرت آدم علیہ السلام کا ذکر خیر	7335
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگلیوں سے پانی کے چشمے جاری ہوتے	6848
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی کو خلیفہ نہیں بنایا	7057

Marfat.com

لیکن زبان محمد کی ہو!	6828
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فضیلت	6816
ہر نبی کا حواری ہوتا ہے' میرا حواری......	7377
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگشت کے نشانات تھے	7387
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چھ چیزوں کو حرام کیا	7388
حضرت ابراہیم علیہ السلام ساتویں آسمان میں ہیں	6790

كتاب فضائل الصحابة

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے شادی کا واقعہ	6982
انصار کی فضیلت	7213
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا آہستہ آواز میں پڑھنا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا اونچی آواز میں پڑھنا	7219
عشرہ مبشرہ صحابہ	7222
کمزور لوگوں کو کھانا کھلانا اور صحابہ کرام کا طرزِ عمل	7225
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آنا	7229
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی عمر بوقتِ شادی	6957-6959
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا ایک مٹھی جَو پر گزارا	6968
درود پاک منافقت سے بَری کر دیتا ہے	7235
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا عبادت کے لیے کمال خشوع خضوع	6947
حضرت نبیشہ کے متعلق	7247
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم' حضرت عباس رضی اللہ عنہ کا بڑا احترام کرتے	6940
حضرت مولا علی رضی اللہ عنہ کی والدہ حضرت فاطمہ بنت اسد رضی اللہ عنہا کی شان	6935
حضرت جعفر بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کی شان ومقام	6936
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آلِ اطہار کی زندگی	6937
حضرت بدیل کا ذکر	7252
حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کا خلفاءِ ثلاثہ کا ذکر کرنا	7255

Marfat.com

حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کا نام جنت میں طیار ہے	6932
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شان	7255
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شان	7256
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خاندانِ پاک کی شان وفضیلت	7259
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد اُمت میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ افضل ہیں	6926
حضرت فاطمہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہما کی شان	7262
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پیار ومحبت	6918
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے شادی حالتِ احرام میں کی	6917
خلفاءِ ثلاثہ کو جنت کی خوشخبری دینا	7288
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شان	7291
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی گود میں ہوا	6887
حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کی شان	7299
حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی شان	6879
حضرت حکیم بن معاویہ کے اسلام لانے کا واقعہ اور اس واقعہ میں حکمت خیز باتیں	6402
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ سب سے بڑی شان والے ہیں	6405
حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی شان وفضیلت	7761
حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی اتباعِ رسول کی ایک جھلک	6426
حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی شان	6435
صحابہ کرام آپس میں محبت کرتے تھے	7744
حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی شادی کا ذکر	6441
حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اس اُمت میں افضل ہیں	6448
جن حضرات نے قرآن جمع کیا	7735
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے کی دعا کی	6453
انصار کی فضیلت	6454

Marfat.com

حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ کی فضیلت	7221
حضرت امام حسن وحسین رضی اللہ عنہما' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پشت پر سوار ہوئے نمازِ عصر پڑھاتے وقت اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ان کی شان بیان کرنا پورا نسب بیان کر کے	6462
حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کی فضیلت	6463
حضرت علی رضی اللہ عنہ سے عداوت رکھنے والے کا انجام جہنم ہے	6468
حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو مروان نے کہا: میں آپ سے محبت کرتا ہوں' تو اگر امام حسن وحسین سے محبت نہ کرے' تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بہت عمدہ جواب جو اہلِ محبت کے لیے ایک انمول تحفہ ہے	6470
حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کی وقتِ شہادت گفتگو	6471
حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رضاعی بھائی تھے	6475
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا	7702
حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ کی شان	7703
حضرت اُم ھانی رضی اللہ عنہا کی فضیلت	7691-7694
حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے گھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت اور آپ کی دعا مبارک کا اثر	6485
حضرت زید بن خارجہ رضی اللہ عنہ کا وقت وفات گفتگو	7687
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے سامان سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فائدہ اُٹھاتے تھے	7688
حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ابوجہل کا سر اُتارا تھا	7681
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہل بیت پاک کی شان	7675
حضرت علی رضی اللہ عنہ کا خارجیوں کو مارنا	7666
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگوٹھی مبارک خلفاءِ اربعہ کے پاس تھی	6523
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خاندانِ اہل بیت کی فضیلت وشان	6540
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ایک نذر ماننے کا ذکر	6545
حضرت ابوسفیان کا ذکر	6546
حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی استقامت	6554
حضرت جعفر بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کی عظمت وشان	6559

Marfat.com

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا ذکر خیر	7621
حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کی شان وفضیلت	7622
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان ومقام ومرتبہ وفضیلت	6561
آیت تطہیر کا شانِ نزول	7614
صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی شان	6567
حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت حضور ﷺ نے خود لکھوائی	6572
حضرت علی رضی اللہ عنہ کا مقام ومرتبہ	7592
حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی شان	6593
جن صحابہ کی جنت مشتاق ہے	7659
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خواہش تھی کہ امام حسن وحسین رضی اللہ عنہما مؤذن ہوں	7567
حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سچی محبت کرنے والے لوگ	6605
صحابہ کرام کے دل میں اللہ عزوجل کا بہت خوف تھا	7561
حضرت عمر رضی اللہ عنہ نسبتِ رسول ﷺ کو ترجیح دیتے تھے	6608-6609
قریش کی فضیلت	6610
حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کو حضور ﷺ خود تعلیم دیتے تھے	6612
حضرت ابوسفیان کی فضیلت	6615
حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو ایک باغی گروہ قتل کرے گا	7526
حضرت ابراہیم بن رسول اللہ ﷺ	6638
حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی شان اور مقام	7524
صحابہ کرام اتباعِ رسول میں مگن رہتے تھے	6646
خلفاءِ ثلاثہ کو جنت کی خوشخبری	7506
صحابہ کرام کی شان ومقام	6687
حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کا حق مہر	6690
حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کے بچوں سے حضور ﷺ کی محبت	6691

Marfat.com

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی زبان و دل پر حق ہے	6692
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کا عقیقہ فرمایا	6708
قریش کی فضیلت	6709
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا کی: اے اللہ! میرے ساتھ علی کھانا کھائے؟	7466
صحابہ کرام کی شان و مقام و مرتبہ	7467
حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کی شان	7437
حضرت خدیجہ' حضرت فاطمہ اور حضرت مریم کا ذکر	7428
حضرت امیر معاویہ کا ذکر	6759
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان	7427
حضرت عاص کے بیٹے جنتی ہیں	6752
حضرت ابو عامر رضی اللہ عنہ کا ذکر	6738
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی زندگی	7198
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شان کہ عرفہ کی رات حضرت عمر پر اللہ خاص فخر کرتا ہے	6726
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی سادگی	7010
حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کی توبہ کا ذکر	7009
حضرات خلفاءِ ثلاثہ کو بشارتِ جنت	7002
حضرت علی رضی اللہ عنہ' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا ذکر بڑے اچھے انداز سے کرتے	7168
صحابہ کرام کو بُرا کہنے والے پر اللہ کی لعنت ہے	7013
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ راز دارِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھے	7017
معراج کی رات تصدیق حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کی	7173
حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کی شان	7177
صحابہ کرام نماز کے دوران بھی زیارتِ رسول میں مگن رہتے تھے	7203
اللہ تعالیٰ جنت کو حسن و حسین رضی اللہ عنہما سے مزین کرے گا	7120
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان	6882

Marfat.com

حضور ﷺ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے آگے چلتے ہوئے آدمی کو ناپسند کرتے تھے	7306
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شہادت اور حضور ﷺ کے علم غیب پر دلیل	7318
حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں	6873
حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی شان	6859
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا ایک خط کا جواب لکھنا	6834
حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کا ذکر	7343
انصار کی فضیلت	7337
حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا کا ذکر	6844
حضرت اُم اسحاق رضی اللہ عنہا	6852
حضرت حسن ابن علی رضی اللہ عنہما سردار ہیں	7071
زبیر کے قاتل کو جہنم کی بشارت دو	7072-7073
اللہ تعالیٰ علی سے محبت کرتا ہے!	7146
انصار اور مہاجرین کے درمیان محبت ڈال دی!	7051
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی فضیلت	7148
اس کا نام میرے نام کے موافق ہوگا!	6880
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی فضیلت	7369
حضور ﷺ کے بعد ابوبکر افضل ہے	7382

کتاب مناقب الامة

حضور ﷺ کی اُمت پر رشک کریں	7215
ایسے لوگ بھی ہوں گے جو خواہش کریں گے کہ اپنی ہر شی فروخت کر کے میری زیارت کریں	6938
حضور ﷺ کی اُمت' اُمتِ مرحومہ ہے	6909
اس اُمت کے اچھے لوگوں کو بُرے لوگ ماریں گے	7295
جہنم کی گرمی حضور ﷺ کی اُمت کے لیے	6603
حضور ﷺ اپنی اُمت کے معاملہ میں بڑے مہربان تھے	6748

Marfat.com

حضور ﷺ اپنی اُمت کے لیے شفاعت پسند کرتے	6994
حضور ﷺ کی اُمت کی شان	7164
اللہ تعالیٰ مسلمان کے حق میں بہتر فیصلہ فرماتا ہے	7390

کتاب المواریث

دادی کا چھٹا حصہ ہے	6928
وراثت تقسیم کرنے کے متعلق	6499
وراثت فاطمہ اور عباس کے درمیان تقسیم کی گئی	6808
بیٹی کے لیے نصف وراثت ہے	6803

کتاب الرضاع

حرمت رضاعت	7178

کتاب الزکوٰۃ والصدقہ

زکوٰۃ کی مقدار	7207
کتنے اونٹ ہوں تو ان میں زکوٰۃ ہوتی ہے	7778
غلام اور جہاد کے گھوڑے پر زکوٰۃ نہیں ہے	6404
صدقۂ فطر کی مقدار	7664-7758
رکاز میں خمس ہے	6425-7040-7160-7652
جانوروں میں زکوٰۃ کی مقدار	7566
عشر کے متعلق	6647
پانچ سے کم وسق میں زکوٰۃ نہیں ہے	6648
افضل صدقہ کیا ہے؟	7402
زکوٰۃ نہ دینے کا عذاب	6788
صدقہ کی فضیلت	6984
رشتے دار کو صدقہ دینے کا ثواب زیادہ ہے	6868

Marfat.com

صدقہ دینے سے بڑھ کر کوئی ثواب نہیں	7358
خرچ کرنے والے کو دے' خرچ نہ کرنے والے کو نہ دے	7374
زکوٰۃ لینے کا حکم	6805

کتاب الذکر

الحمد للہ حمدًا کثیرًا طیبًا کے الفاظ کا ثواب	6965
کثرت سے ذکر کرنے کا ثواب	6931
جب کسی جگہ سے اُٹھے تو ذکر کرنا چاہیے	6916
ذکر الٰہی سے دلوں سے گناہوں کا زنگ اُتر جاتا ہے	6894
لا الٰہ الا اللہ پڑھنے کا ثواب	6396
تلبیہ اور تکبیر پڑھنے کا ثواب	7779
ایک فرشتے کی تسبیح	6442
استغفر اللّٰہ لا الٰہ الا اللّٰہ الا ھو الحی القیوم کے پڑھنے کی فضیلت	7717-7738
سبحان اللّٰہ الحمد للّٰہ لا الٰہ الا اللّٰہ واللّٰہ اکبر اللہ کو بڑے پسند ہیں	7718
لا الٰہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہٗ کا ثواب	6472
عرش کو اُٹھانے والے فرشتے کی تسبیح	6503
نیکی میں اضافہ کرنے والے کلمات	6585
چھینک کا جواب دینا چاہیے	7580
ذکر الٰہی کے فوائد	6621
اللہ سے عافیت مانگنی چاہیے	6694
شیطان نیک کام نہیں کرنے دیتا ہے	7485
اللہ کے ذکر سے کوئی شی افضل نہیں ہے	7414
صحابہ کرام حضور ﷺ کی موجودگی میں کھانے والی اشیاء سے اللہ کا ذکر سنتے تھے	7447
سبحان اللّٰہ والحمد للّٰہ ولا الٰہ الا اللّٰہ واللّٰہ اکبر ولا حول ولا قوۃ پڑھنے کا ثواب	6744
اللہ کا ذکر کرنا' اللہ کو پسند ہے	6735

Marfat.com

جب چھینک آئے تو چہرہ ڈھانپ لے	7452
فجر کی نماز کے بعد ذکر کی فضیلت	7200
انگلیوں پر تسبیح پڑھنا	7035
لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کو ماننا یہ تمام چیزوں پر بھاری ہے	7077
ان شاء اللہ کہنا	6872-7756
درودِ ابراہیمی	6838
نماز کے بعد تینتیس مرتبہ سبحان اللہ پڑھو	7064
اللہ کے ہاں ذکر سے زیادہ کوئی شے پسندیدہ نہیں	6822

كتاب الموت

عذابِ قبر برحق ہے	7417

كتاب علامات الساعة والفتن

قربِ قیامت ترجیحات ہوں گی	6893
قربِ قیامت کے لوگ	6427
قربِ قیامت کے لوگ	7715
قربِ قیامت سود، زنا، شراب عام ہوگا	7695
دجال آئے گا	6494
قبیلہ حروریہ کے لوگ	7659
قربِ قیامت کے لوگ شراب پئیں گے	6581
ہر آدمی اللہ عزوجل سے گفتگو کرے گا	7591
قیامت کے دن لوگ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پیش کیے جائیں گے	6598
قیامت کے دن چار سوال ہوں گے	7576
فتنے کس طرف ہیں؟	7421
دجال اچانک نکلے گا	7191
قیامت کے دن کافر کی ذلت ورسوائی	7026

Marfat.com

قربِ قیامت اچھے لوگ کم اور بُرے زیادہ ہوں گے	7319
تم پسند کرتے ہو کہ تم بروزِ قیامت آگ کے سائے میں ہو!	7131
جہاں سے دجال نکلے گا	6791

کتاب البر

کمزور لوگوں کو حق دینا چاہیے	7208
کون سی مسجد افضل ہے؟	6983
تحفہ دے کر واپس نہیں لینا چاہیے	7210
شوہر کی خدمت کا ثواب	7211
جن کو چار چیزیں دی جائیں	7212
کسی سے محبت اللہ کی رضا کے لیے کرنی چاہیے	7214
اللہ عزوجل کی رحمت	6975
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وصیت	6976
کون سا پڑوسی تحفہ کا زیادہ حقدار ہے	7218
پڑوسی کے متعلق	6972
راستے سے تکلیف شی اُٹھانے کا ثواب	6962
ایام تشریق کھانے پینے کے دن ہیں	7236
اچھے لوگ کون ہیں؟	7238
کوئی کسی کو بُرا بھلا کہے تو وہ صبر کرے تو فرشتہ اس کی طرف سے جواب دیتا ہے	7279
والدین کی طرف سے صدقہ کرنے کا ثواب	6950
تحفہ دینے سے محبت میں اضافہ ہوتا ہے	7240
سکونت اور اطمینانیت	6941
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بُرے نام کو بدل دیتے تھے	7248
جماعت کے ساتھ رہنے کے فوائد	7249
حج کے کاموں میں برکت	7250

Marfat.com

سادگی بڑی شی ہے	6934
کوئی فیصلہ کرتے تو انصاف کرے	6933
حضور ﷺ نے دنیا کو انصاف وعدل سے بھر دیا	7257
دوڑنا کوئی نیکی نہیں ہے	7260
میانہ روی کرنے والے کامیاب	6922
انسان کو اللہ کا شکریہ ادا کرنا چاہیے	7265
نرمی اللہ اور اس کے رسول کو پسند ہے	6915
جو آخرت سے محبت کرتا ہے' دنیا اس کے پاس ذلیل وخوار ہو کر آتی ہے	7271
مال دار وہ ہے جو دل کا مال دار ہو	7274
غریب لوگوں کی شان	7283
غصہ کو کنٹرول کرنا بڑی نیکی ہے	7282
اللہ عزوجل خوبصورتی کو پسند کرتا ہے	6906
دَم کروانا سنت ہے	7284
قربانی کا گوشت رکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے	7290
حضور ﷺ کے اخلاقِ حسنہ	6895
اپنے بچوں پر خرچ کرنا صدقہ ہے	6896
میانہ روی کرنے والی قوم	7292
دعوت قبول کرنی چاہیے	6889
آدمی کے بُرا ہونے کے لیے کافی ہے کہ اس کی طرف اشارہ کیا جائے	6890
ماں باپ کے دوستوں سے نیکی کرنا' والدین سے نیکی کرنا ہے	7303
بچوں اور بچیوں کی خدمت کرنے والے کے لیے ثواب	6408
صدقہ خیرات کرنے کا ثواب	7769
عورت سے اچھا سلوک کرنا چاہیے	6410
مشکیزے سے منہ لگا کر پانی پینا منع ہے	6419

Marfat.com

لوگوں کو پلانے والا آخر میں پئے	6423
اچھا مذاق جائز ہے	6429
صدقہ کرنا چاہیے	6430
سحری کرنے والوں کے لیے فرشتے دعا کرتے ہیں	6434
اچھے آدمی کے ہاتھ پیغام بھیجنا چاہیے	7747
دعوت قبول کرنی چاہیے	6438
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی وصیت حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کو	7739
جس سے محبت کرتا ہوگا' قیامت کے دن اُسی کے ساتھ ہوگا	6450
کسی کے گھر جھانکنا جائز نہیں ہے	6456
نیکی بُرائی کو ختم کرتی ہے	7228
جب مؤمن مرتا ہے تو جہاں سے اس کا رزق آتا ہے' وہ جگہ روتی ہے	6459
مسجد کی تعمیر	7223
والدین کی خدمت کرنے سے نفل کا ثواب ملتا ہے	7726
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اپنے اور اپنی اُمت کی طرف سے قربانی کرتے	6467
عاجزی اللہ کو پسند ہے	7711
پیشاب کرتے وقت کسی کو سلام کرنا جائز نہیں ہے	7706
جھوٹ نہیں بولنا چاہیے	7707
نیت پر ثواب ملتا ہے	7700
کسی سے نیکی کرنے سے آزمائش دور ہوتی ہے	7704
اچھے لوگ اچھے اخلاق والے بُرے لوگ غیبت وچغلی کرنے والے ہیں	7697
مسلمان' مسلمان کا بھائی ہے	6478
موت کو زیادہ یاد کرنے والا عقل مند اور یقین والا ہے	6488
قبروں پر پھول ڈالنا جائز ہے	7680
جب دو مسلمان ملتے ہیں تو اللہ عزوجل ۹۹ رحمتیں نازل کرتا ہے جو زیادہ خوشی سے ملے اس کو اتنی رحمت ملتی ہے	7672

Marfat.com

اچھے اخلاق والا جنتی آدمی ہے	6501
کسی کے اچھے اوصاف بیان کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے	7671
جس میت کو ایصالِ ثواب کیا جائے تو حضرت جبریل وہ ثواب کا تحفہ اس میت کے پاس لے جاتے ہیں' وہ میت خوش ہوتی ہے اور جس کو ایصالِ ثواب کرنے والا کوئی نہیں ہوتا ہے وہ میت پریشان ہوتی ہے	6504
اچھے اخلاق والے کے لیے انعام خداوندی	6506
اچھا فیصلہ کرنے والے کے ساتھ اللہ کی رحمت شاملِ حال ہوتی ہے	6508
بات کرتے ہوئے کسی کے پاس کسی کو چھینک آئے تو؟	6509
قربِ قیامت اچھے لوگوں کو مارا جائے گا	7659
کسی مسلمان بھائی کو روٹی کھلانے اور پانی پلانے کا ثواب	6518
ایمان والوں پر آزمائش آتی ہیں	7655
بیوی کا اپنے شوہر کی اطاعت کرنا اس وجہ سے بیوی کے والد کی بخشش ہوگی	7651
کھنبی کا پانی آنکھ کے لیے شفاء ہے	6530
جانوروں کی وجہ سے اللہ عزوجل عذاب ٹال دیتا ہے	6539
گفتگو کم کرنے سے ثواب زیادہ ملتا ہے	6541
جب دو مسلمان مصافحہ کریں تو گناہ معاف ہوتے ہیں	7630
بڑی حکمت خیز باتیں	6555
زیادہ ہنسنے سے انسان کا وقار کم ہوتا ہے	6557
اچھے لوگ وہ ہیں جن سے گناہ ہو جائے تو بخشش مانگیں	6558
مظلوم کو بدلہ نہ دلوانا ظلم ہے	6559
زبان کو کنٹرول کرنا بڑی بات ہے	6563
نیک اعمال بندے کی شفاعت کریں گے	7611
ماں باپ کی عظمت وشان اور خدمت کا صلہ	6570
جو قرض ادا کرنے کی نیت رکھتا ہے تو اللہ اس کے لیے اسباب مہیا کر دے گا	7608
حضور ﷺ مال صحابہ کرام کے درمیان تقسیم کرتے تھے	6576

Marfat.com

جب اللہ عزوجل کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو اس کی محبت لوگوں کے دلوں میں ڈال دیتا ہے	6582
اللہ کی رضا کے لیے جو مسجد بناتا ہے	6586
جن چیزوں سے روکنا جائز نہیں ہے	6592
بنی اسرائیل کے ایک آدمی کی مصر میں عبادت کرنے کی جگہ	6599
سچ جنت میں لے جانے والا عمل ہے	7564
سلام عام کرنے سے اللہ راضی ہوتا ہے	6611
میت کو غسل دیتے وقت اگر کوئی غیب ظاہر ہو تو اس کو چھپانا چاہیے	7545
اللہ والوں کی شان	7548
کوئی نیکی کرے تو اس کا شکریہ ادا کرنا چاہیے	6617
آدمی جس سے محبت کرتا ہوگا' اُسی کے ساتھ ہوگا	6620
صلہ رحمی کا ثواب	6623
آدمی دو سے زیادہ ہوں تو وہ جماعت ہیں	6624
میانہ روی کرنے والا تنگ دست نہیں ہوتا ہے	6627
بُرائی سے روکنا چاہیے' نیکی کا حکم دینا چاہیے	6628
دعوت قبول کرنی چاہیے	6630
کسی مسلمان کو خوش کرنے کا ثواب	7519
محنت مزدوری کرنے والا اللہ کو پسند ہے	7520
بیٹیوں اور پھوپھیوں کی خدمت کا ثواب	7518
کوئی بھی اپنے والدین کا حق ادا نہیں کرسکتا ہے	6650
مصافحہ سنتِ رسول ہے	7509
سواری پر تین آدمی بیٹھنے چاہئیں	7512
آپس میں صلح بہتر ہے	6658
ماں باپ کے دوستوں سے محبت کرنا نیکی ہے	7501
دعوتِ ولیمہ قبول کرنی چاہیے	7505

Marfat.com

نیکی کا حکم دینے اور برائی سے روکنے پر دعا جلدی قبول ہوتی ہے	6665
گزشتہ اُمتوں کے ایک عبادت گزار کا ذکر	7500
واعظ کرتے ہوئے چہرہ لوگوں کی طرف ہونا چاہیے	6677
ملک شام کی فضیلت	6679
جو لوگ غار میں بند ہو گئے تھے	6683
ایصالِ ثواب درست ہے	7490
غصہ نہ کرنا بڑی شی ہے	7491
شکر کرنے والی زبان، نیک بیوی، زبان پر کنٹرول کرنا، بڑی اچھی بات ہے	6700
جو تین چیزیں اللہ کو ناپسند ہیں	7484
جب اللہ نے مال دیا ہو تو اپنے اوپر خرچ کرنا چاہیے	7487
سچ جنت میں لے جانے والا عمل ہے	6704
اچھے اخلاق پسند ہیں	6715
مخلص ہونا اچھا ہے	7473
جس کو گناہ گناہ لگے، وہ مؤمن ہے	7474
توبہ اللہ کو پسند ہے	7475
قرض دینے کا ثواب	6719
سلام کرنے کے متعلق	7468
جو تین کام اللہ کو پسند ہیں	7470
آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا	7465
اچھے اخلاق کا ثواب	6780
تین کاموں میں مؤمن کا دل خیانت نہیں کرتا ہے	6781
بچہ کی ولادت بھلائی کا ذریعہ ہے	7395
نیک اعمال انسان کے ساتھ رہیں گے	7396
قاضی تین طرح کے ہیں	6786

Marfat.com

ولیمہ سنت ہے	7393
پیر و جمعرات کو اعمال پیش کیے جاتے ہیں	7419
کسی کو دودھ والا جانور دینا بڑی نیکی ہے	7422
کسی تنگ دست کو معاف کرنا نیکی ہے	6768
مؤمن ایک مرتبہ دھوکہ کھاتا ہے	6769
تبلیغ دین کا طریقہ کار	7416
پندرہ شعبان کو سب کی بخشش ہوتی ہے سوائے زانی اور مشرک کے	6776
جنت اور جہنم میں لے جانے والے اعمال	7410
کسی مسلمان کو آزاد کرنے کا ثواب	6754
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم آسان کام کو پسند کرتے تھے	7424-7434
سب سے پہلے قاضی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بنایا	6756
قاضی تین طرح کے ہوتے ہیں	6757
عورت کے لیے شوہر کی اطاعت ضروری ہے	7433
جب حیاء نہ ہو تو جو چاہو کرو	7449
خواب نبوت کے چالیس اجزاء میں سے ایک حصہ ہے	6742
جس سے کوئی محبت کرتا ہو اس کو بتائے	7443
بیوی کی اصلاح کرنی چاہیے	7446
شاہِ حبشہ کی زمین	7440
کون سی ہجرت افضل ہے؟	6750
مسجد حرام کی فضیلت	6751
چند لوگوں کا احترام دراصل اللہ کا احترام کرنا ہے	6739
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی تقسیم	6737
محنت مزدوری بہتر ہے مانگنے سے	7193
رشتے داری کا خیال رکھنا چاہیے	6993

Marfat.com

نیکی کے متعلق	6989
اچھے نام رکھنے چاہئیں	6991
خاتمہ بالایمان	6725
سارے مال میں ماں باپ کا حق ہے	6728
سردار کون ہے؟	7006
پڑوسی کا خیال کرنا چاہیے	7185
عدل کرنے کا ثواب	7003
اللہ کی رضا کے لیے مسجد بنانے کا ثواب	7005
حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کی شادی اور ولیمہ کا ذکر	7188
یتیم سے اچھا سلوک نہ کرنے کا انجام	7165
آپس میں بھائی بھائی رہنا چاہیے	7021
غصہ ختم کرنے کا وظیفہ	7022
جس کو چار کام کرنے کی توفیق دی جائے	7023
اللہ عزوجل کی رحمت	7669
پیر و جمعرات کے دن اعمال پیش کیے جاتے ہیں	7037
نیت کے متعلق	7158
اشعار سننا سنتِ رسول ہے	7031
غلام آزاد کرنے کے متعلق	7024
اچھے اخلاق اور لمبی خاموشی میزان میں بھاری ہوں گی	7103-7104
تُو اور تیرا مال تیرے باپ کے لیے ہے	7088
اللہ سے ڈرنا اور صلہ رحمی کرنے سے رزق میں برکت ہوتی ہے	6881
صبح کے وقت میں برکت ہے	6883
ایک بادشاہ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو سرمہ دانی اور شیشہ، کنگھی تحفہ کے طور پر بھیجی	7305
برکت تین چیزوں میں ہے	6866

Marfat.com

غلام کو آزاد کرنا	6870
اللہ کی رضا کے لیے محبت کرنے والوں کے لیے انعام	6860
عاجزی وانکساری کرنے والے کو اللہ پسند کرتا ہے	6865
حضور ﷺ نے فرمایا: عبداللہ بن خراش کی داڑھ اُحد پہاڑ کی طرح ہو گی کیونکہ وہ والدین کا نافرمان تھا	6857
نیت باقی ہے	6841
تقویٰ سے عزت میں اضافہ ہوتا ہے	7328
کاروبار کرنے کا ثواب	7330
انسان کے پیدا ہونے سے پہلے چار چیزیں لکھی جاتی ہیں	7325
شرمگاہ کی حفاظت کرنے والا جنتی ہے	6850
کسی مسلمان بھائی کی ضرورت پوری کرنے کا ثواب	7326
اپنے پڑوسی سے اچھا سلوک کرنا	7054
ایک قسم اور گواہ کے ساتھ فیصلہ کرنا	7349
بیوی کے ساتھ اچھا سلوک کرو	7389

کتاب اللباس

حضور ﷺ سیاہ عمامہ پہنتے تھے	6971
سونا مرد کے لیے حرام ہے	7296
سرخ رنگ کی چادر جائز ہے	7609
حضور ﷺ شلوار کو پسند کرتے تھے	6594
کنگھی کرنے کے بیان میں	7557
جس نے دنیا میں ریشم پہنا' وہ آخرت میں محروم ہو گا	6782
ریشم پہننا منع ہے	7176
کپڑا کتنا لٹکانا چاہیے	7321

کتاب الحدود

متعہ منع ہے	6977

Marfat.com

ہاتھ کتنی شی چوری کرنے پر کاٹنے چاہئیں	7276
جانوروں کے مارنے پر دیت نہیں ہے	6970
مثلہ کرنا' ناجائز ہے	7297
رجم کے متعلق	6474
کسی پر ناجائز تہمت لگانے کا عذاب	6491
جب اللہ کی حدود کی خلاف ورزی ہوتی ہو تو وہاں خاموش نہیں رہنا چاہیے	7661
رجم کرنے کے متعلق	6520
جس کو امن دیا اس کو قتل کرنے والے کی دیت	7582
تعزیر کتنی ہے؟	7528
کسی کو امن دے کر قتل کرنے کا گناہ	6655
اللہ کے احکام میں امیر غریب برابر ہیں	7479
حضور ﷺ نے چور کا ہاتھ کاٹا تھا	6774
حدود اللہ کی حرمت نہیں کرنی چاہیے	7461
دس درہم سے کم چوری پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا	7142

كتاب الاذان

شیطان اذان سن کر بھاگ جاتا ہے	7436

كتاب متفرق المسائل

عورت کا شوہر کے علاوہ پردہ نہ کھولنا چاہیے	6973
جھوٹی قسم اُٹھا کر کسی کا حق مارنے والے کا انجام	7763-7768
رسول اللہ ﷺ نے لعنت فرمائی سود کھانے والے پر	7063
چھپکلی کو مارنے کی حکمت	6973
خیبر کا مالک کافر تھا	7226
انسان مال کا حریص ہے	6961
چند برتنوں کا ذکر	6953

Marfat.com

غلام کی وراثت آقا کے لیے ہے	6948
عقل کے متعلق	7241
ایک گروہ کو حضور ﷺ نے مال دیا	7242
خبر دیکھنے کی طرح نہیں ہے	6943
کسی کو عار دلانا	7244
کولھوں پر ہاتھ رکھنا شیطانی عمل ہے	6925
پانی میں سایہ نہیں دیکھنا چاہیے	6919
جب گھر میں بھوکے لوگ ہوں	6921
غیر آباد زمین کو آباد کرنا	7267
نافرمانی میں مانی ہوئی نذر پوری کرنا ضروری نہیں ہے	6913
اثمد سرمہ کی فضیلت	6911
قبیلہ عرینہ والوں کے متعلق	6912
خواب کسے بیان کرنی چاہیے	7275
حاسد کے حسد سے پرہیز کرنا چاہیے	7277
اس اُمت میں لوگوں کی شکلیں بگڑیں گی جب بُرائیاں عام ہوں گی	6905
جو فیصلہ کرنے والا ہو اس کو تحفہ نہیں لینا چاہیے	6902
کھال دباغت سے پاک ہوجاتی ہے	7289
خیانت کرنے والے کے مال کو اللہ پسند نہیں کرتا ہے	6897
انگور کو کرم نہیں کہنا چاہیے	6888
زانیہ بچہ	7298
یہودی وعیسائی سے مصافحہ نہیں کرنا چاہیے	7300
ہر ایک سے اس کی نگہبانی کے متعلق پوچھا جائے گا	6880
حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ایک فیصلہ کا بیان	7771
جزیہ مسلمان سے نہیں ہے	7772
قتل وغارت رسول اللہ ﷺ کو ناپسند ہے	7776
حضرت جبریل علیہ السلام کے متعلق	6407

Marfat.com

مانگنا جائز نہیں ہے	7762
جوانی کے متعلق	6421
ایک قسم اور گواہ کے ساتھ فیصلہ کرنا	6422
بدترین لوگ کون ہیں؟	7761
ایسے کام سے پرہیز کرنا چاہیے جس کے بعد معذرت کرنی پڑے	7753
بُرے لوگ حق والوں پر غالب آئیں گے	7754
شیطان کے متعلق	6431
عورت سوگ میں خوشبو نہیں لگا سکتی ہے	7732
اللہ کی نعمتوں کی قدر کرنی چاہیے	6451
پالتو گدھے کا گوشت حرام ہے	6457
حلال وحرام واضح ہیں	7729
کوئی کسی کام پر مقرر ہو تو اس کو اس میں خیانت نہیں کرنی چاہیے	7730
حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ کا تذکرہ	7731
عورت کی دُبر میں وطی حرام ہے	7222
قضاء حاجت کے لیے دور جانا چاہیے	7716
تکبر اللہ کو ناپسند ہے	7720
خلیفہ کا انتخاب جائز ہے	7713
دنیا کی طلب کے لیے قتل وغارت کرنے والے کا انجام	6469
سرخ لباس شیطان کا پسندیدہ لباس ہے	7708
اچھے اشعار ہوتے ہیں	7696
حجر اسود کے متعلق	7698
قبر پر لکھنا منع ہے	7699
جس روح نے آنا ہے وہ آ کر ہی رہے گی	7682
داغنا منع ہے	6493
اشعار اچھے بھی ہوتے ہیں	7671
درہم ودینار اللہ کی عطا ہے	6507

Marfat.com

مالِ غنیمت تقسیم سے پہلے فروخت کرنا منع ہے	7663
قسم کے متعلق	6519
ایک جوتے میں نہیں چلنا چاہیے	7643
شرک اللہ کو ناپسند ہے	6529
بالوں پر مہندی لگانی چاہیے	6532
نظر برحق ہے	6526
سواری کا مالک پیٹھ پر بیٹھنے کا زیادہ حق دار ہے	6550
کافروں کے ہدیہ کو قبول کرنا' ناجائز ہے	7620
ابوجہل کو قیامت کے دن تک عذاب ہوتا رہے گا	6560
بدترین وہ لوگ ہیں جن کے شر سے بچنے کے لیے اُن کی عزت کی جائے	7618
محبت پر کسی کو ملامت نہیں کرنی چاہیے	6561
بالغ ہونے کے بعد یتیمی نہیں رہتی ہے	6564
پیشاب کی چھینٹوں سے نہ بچنے کی وجہ سے عذابِ قبر ہوتا ہے	6565
زمانۂ جاہلیت کی عورتیں	7615
جھوٹی بات کرنے والے کا انجام	7616
پاخانہ و پیشاب کرتے وقت قبلہ رُخ منہ و پیٹھ کرنا' ناجائز ہے	7613
بچھو نے حضور ﷺ کو ڈسا تھا	7601
جن گناہوں کی بخشش نہیں ہوتی ہے	7595
اجازت تین دفعہ مانگنی جائز ہے	7596
لونڈی کے متعلق	7599
جو کسی کا والی بنے اس کو نہ نبھائے تو وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں پائے گا	7594
ظلم سے بچنا چاہیے	6587
غیبت زنا سے بُری شی ہے	6590
ملاوٹ کا انجام	7585
جس گھر میں کتا اور تصویر ہو تو اس گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے ہیں	7581
خیبر کی زمین یہودیوں کو نصف پھل پر دی گئی	7565

Marfat.com

قربِ قیامت مسجدوں کو آباد کرنے والے کم اور فخر کرنے والے زیادہ ہوں گے	7559
لاتعلقی تین دن سے زیادہ جائز نہیں	7553
قربِ قیامت مال بہت زیادہ ہوگا	6614
بکری اچھا جانور ہے	7542
کسی کے جانور کا اُس کے مالک کی اجازت کے بغیر دودھ دوھنا جائز نہیں ہے	7537
جو لوگوں سے مال زیادہ کرنے کے لیے مانگے' اُس کا انجام	7538
حضور ﷺ بکری سے محبت کرتے تھے	7535
تکبر سے کپڑا لٹکانے والے کا انجام	6633
فضول خرچی کرنے والا اللہ کو ناپسند ہے	7529
اگر کسی کو امن دیا ہے تو اس کو قتل کرنا' ناجائز ہے	6640
شوقیہ کتا رکھنے کا گناہ	6649
جماعت سے علیحدہ ہونا بُرا ہے	7511
مسجد میں تھوکنا گناہ ہے	7513
چوہے کی شناخت	6662
جادوگر کے پاس جانے کا گناہ	6670
حمام میں داخل ہونے کے متعلق	6669
کسی کی طرف لوہے سے اشارہ نہیں کرنا چاہیے	6671
کنجوسی ہلاک کرنے والی شی ہے	6672
کسی پر لعنت کرنا جائز نہیں ہے	6674
حرام شی سے بڑھنے والا جسم' جہنم میں جلایا جائے گا	6675
جن تین بچوں نے اپنی ماں کی گود میں گفتگو کی ہے	7498
متعہ منع ہے	6681
دو چہرے والا آدمی	6685
نحوست والی چیزیں	7497
عقل بڑی شی ہے	6686
کجاوا صاف کرنا چاہیے	6688

Marfat.com

گھوڑے کی پیشانی میں برکت ہے	6703
مردوں کو عورتوں کی مشابہت نہیں کرنی چاہیے	6706
جانوروں سے ظلم کرنا جہنم میں لے جانے والا عمل ہے	7480
اپنا کام جاری رکھنا چاہیے	6707
بُرے اشعار ناپسند ہیں	7478
ماں کا ذبح' بچہ کا ذبح ہے	6721
نوحہ کرنے کے متعلق	6722
قبیلہ ازد والوں کا ذکر	7403
شوہر کے علاوہ عورت کا بناؤ سنگار کرنا' ناپسند ہے	7405
بچہ کی ولادت کے وقت شیطان چھوتا ہے	6784
آدمی اور موت کی مثال	7396
ایک بھیڑیا کا گفتگو کرنا	6787
جھوٹ کی نحوست سے فرشتہ بھی دور ہو جاتا ہے	7398
بڑے آدمی کی تعظیم کرنا اچھا نہیں ہے	6772
طاق عدد اللہ کو پسند ہے	7412
کم ہنسنا چاہیے	7413
اسلحہ کی نمائش منع ہے	7409
میت اپنے غسل اور کفن اور دفن کرنے والے کو جانتی ہے	7438
جھوٹی قسم سے کسی کا حق لینا	7430
گھنگھرو شیطانی عمل	6767
سواری کا مالک سواری کی پشت پر بیٹھنے کا زیادہ حقدار ہے	7448
عہدہ مانگنا ذلت و رسوائی کا ذریعہ ہے	6747
ظلم اللہ عزوجل کو ناپسند ہے	6750
ولید بن مغیرہ کی وفات	6753
مال ضائع کرنا ناجائز ہے	7460
بُرے آدمی کے جنازے سے بدبو آتی ہے	6732

Marfat.com

حاملہ عورت کے لیے ثواب	6733
جان بوجھ کر گناہ کرنے کے متعلق	7001
جھوٹی قسم سے مال لینا' ناجائز ہے	7194
عورتوں اور بچوں کو قتل کرنا منع ہے	7011
تصویر والے گھر رحمت کے فرشتے نہیں آتے ہیں	7181
کون سا کھیل اچھا ہے؟	7183
مسجد میں بدبودار شے کھا کر نہیں آنا چاہیے	7186
ہر خون بہانے والی شے سے ذبح جائز ہے	7190
سود کا کم از کم گناہ	7151
حکم بن ابوالعاص کے متعلق	7155
گھنٹی کے متعلق	7038
قطع تعلقی تین دن تک ہے	7032
کسی کی شے لینے کے متعلق	7161
عورتوں کی مشابہت منع ہے	7163
مسجد نبوی کی فضیلت	6983
کوئی عہدہ بغیر وجہ نہیں مانگنا چاہیے	6985-7107
خبر دیکھنے کی طرح نہیں ہے	6986
کسی کام کے نہ کرنے پر قسم اُٹھائی پھر اس کے کرنے میں بہتری دیکھے تو وہ کرلے اور قسم کا کفارہ دیدے	6987
ایک نیک خصلت کی وجہ سے اللہ تعالیٰ تمام اعمال درست کر دیتا ہے	7102
ان باپوں پر فخر نہ کرو جو کفر کی حالت میں مر گئے	7107
جس نے گھر فروخت کیا اس کے بعد آگے نہ لیا تو اس کے مال سے برکت اُٹھ جائے گی	7108
جس شخص کو امان دی جائے' اسے قتل کرنے والا جہنمی ہے' اگرچہ وہ کافر ہو	7090
اسماعیل نامی فرشتہ آسمانِ دنیا کا سردار	7097
حطیم کعبہ بھی مکہ کی جگہ ہے	7098
راستے میں بیٹھو تو راہ گیروں کا خیال کرو	7092
اللہ عزوجل کو وہ شخص پسند ہے جو پرہیزگار اور نیک ہو	7112

Marfat.com

نوجوان کا خشوع‘ بزرگوں کا رکوع اور دودھ پینے والے بچے نہ ہوتے تو اللہ کا عذاب آ جاتا	7086
ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ حناء اور کتم لگاتے تھے	7086
ظلم کرنا اور مال کا غصب کرنا جرم ہے	7116
ربیعہ کا قبیلہ بہتر ہے عبدالقیس سے	7122
رات کو دروازے بند کر لینے چاہئیں	7313
مایوس لوگ	7315
قربِ قیامت لوگ ایک رات کے چاند کو دو رات کا سمجھیں گے	6864
جو مرد عورتوں کی اور عورتیں مردوں کی مشابہت اختیار کرنے‘ اُن پر اللہ کی لعنت ہے	6858
ٹوٹے پیالہ سے پینا منع ہے	6833
اللہ سے حیاء کرنی چاہیے	7342
ایک مرغ جس کے پاؤں ساتویں زمین تک ہیں	7324-7334
بچھو کے متعلق	7329
چھوٹے گناہ ہلاک کرنے والے ہیں	7323
جس نے مال مانگا اس کو جہنم میں جلایا جائے گا	7078
جو گواہی دے کہ اللہ ایک ہے اور محمد ﷺ اس کے رسول ہیں‘ اس کو آزاد کر دو	7070
میں تم پر منافقت کا خوف کرتا ہوں	7065
جب تم کپڑا پہنو تو بسم اللہ پڑھ لیا کرو	7066
گھر کے دروازے پر چھت ڈالنے سے منع کیا گیا ہے	7061
بہترین جگہیں مسجدیں ہیں	7140
اس کو زندگی بھر داڑھ درد نہیں ہوگی	7141
ایک جراح کی طرف بھیجنا	7055
مانگنے والے کے چہرے پر قیامت کے دن گوشت نہیں ہوگا	7145
مسجد کے متعلق	7149
سود کا کم از کم گناہ ماں سے زنا کرنا ہے	7151
ولاء اس کے لیے ہے جس نے آزاد کیا	7046
تینتیس سال کی عمر میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی اُٹھائے گئے تھے	6829

Marfat.com

مردار کی کھال سے نفع نہ اُٹھاؤ	6831
ندامت توبہ ہی ہے	7350
اللہ کا پسندیدہ دین	7351
اس کو تیری خدمت اور اپنے عمل کی جزاء دی ہے	7356
جس نے اللہ اور اپنے آقا کی اطاعت کی	7357
رسول اللہ ﷺ اس رسّی کو پسند کرتے تھے جو اگلے اور پچھلے پاؤں میں باندھی جائے	7366
فال گھر' عورت اور گھوڑے میں ہوتی ہے	7368
جس نے شوقیہ کتا رکھا' اس کے ثواب میں کمی کی جائے گی	7372
پچھنے لگانے والے کی کمائی سے منع فرمایا گیا ہے	7373
اللہ اس کے گناہ معاف کرے گا جو شریک نہ ٹھہرائے	7375
خیانت عار اور آگ ہے	7376
عورت کے متعلق	7378
داڑھی کی فضیلت	7380
بُرے اعمال کی وجہ سے بندہ پکڑا جائے گا	6806
ندامت ایک قسم کی توبہ ہے	6798
جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے!	6794
رات دن سورج چاند کو گالیاں نہ دو	6795
ہر شے کا تم پر حق ہے	6789

☆☆☆☆☆

Marfat.com

فہرست
(بلحاظِ حروفِ تہجی)

عنوانات صفحہ

بَابُ المیم

☆ مَنِ اسْمُهُ مُحَمَّد 57

☆☆☆☆☆

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

6395 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ، نا أَبِي، نا زُهَيْرٌ، نا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ قَالَ: جَاءَ نَفَرٌ مِنَ الْحَيِّ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعُوهُ يَقُولُ: يَؤُمُّكُمْ أَكْثَرُكُمْ قُرْآنًا فَقَدَّمُونِي بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَأَنَا غُلَامٌ، فَكُنْتُ أَؤُمُّهُمْ فِي بُرْدَةٍ مَوْصُولَةٍ، وَكَانَ فِيهَا ضِيقٌ، فَكُنْتُ إِذَا سَجَدْتُ خَرَجَتِ اسْتِي، فَقَالُوا لِأَبِي: أَلَا تُغَطِّي عَنَّا اسْتَهُ؟ وَكُنْتُ أُرَغِّبُهُمْ فِي تَعَلُّمِ الْقُرْآنِ . قَالَ زُهَيْرٌ: فَلَمْ يَزَلْ إِمَامَ قَوْمِهِ فِي الصَّلَاةِ وَعَلَى جَنَائِزِهِمْ

حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میرے قبیلے سے ایک گروہ رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا' انہوں نے سنا آپ فرما رہے تھے: تمہاری امامت وہ کرائیں جو زیادہ قرآن پڑھے ہوئے ہوں۔ انہوں نے مجھے آگے کیا جبکہ میری عمر چھوٹی تھی' ایک ہی چادر جو مجھے ملی تھی اسی میں اُن لوگوں کو نماز پڑھاتا تھا وہ تنگ تھی۔ جب میں سجدہ کرتا' میرے سرین ظاہر ہو جاتی' انہوں نے میرے والد سے کہا: کیا آپ اس کی شرمگاہ ہم سے چھپا نہیں لیتے' میں انہیں قرآن کا علم سیکھنے کا شوق دلاتا۔ حضرت زہیر فرماتے ہیں: مسلسل یہ اپنی قوم کے امام رہے' ان کی نمازوں اور نمازِ جنازہ میں بھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ إِلَّا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ

یہ احادیث حضرت عاصم احول سے زہیر بن معاویہ ہی روایت کرنے والے ہیں۔

6396 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا أَبِي، ثَنَا حُدَيْجُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ثَنَا حُصَيْنٌ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنِ الْأَغَرِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ نَفَعَتْهُ يَوْمًا مِنْ دَهْرِهِ، أَصَابَهُ قَبْلَ ذَلِكَ مَا أَصَابَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے یہ کلمات ادا کیے: لا الٰہ الا اللہ! یہ اسے ایک دن اتنا نفع دیں گے جتنا لمبا زمانہ ہے اس نے پالیا' اس سے پہلے جو پاتا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُصَيْنٍ إِلَّا حُدَيْجُ بْنُ مُعَاوِيَةَ

حضرت حصین سے یہ حدیث صرف حدیج بن معاویہ روایت کرتے ہیں۔

6395- اخرجه البخاري: المغازي جلد 7 صفحه 616 رقم الحديث: 4302' وأبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 157 رقم الحديث: 586' وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 39 رقم الحديث: 20356 .

6396- اسناده فيه: حديج بن معاوية قال ابن حجر صدوق يخطئ . تخريجه الطبراني في الصغير' والبزار . وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 20 .

Marfat.com

6397 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، نا اَبِی، ثَنَا زُهَيْرٌ، نا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ، عَنْ اَبِی الْعُرْيَانِ قَالَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: لَيْسَ فِی الْمُفَصَّلِ سُجُودٌ، فَاَتَيْتُ اَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَذَكَرْتُ لَهُ مَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، فَقَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: سَجَدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمُونَ وَالْمُشْرِكُونَ فِی النَّجْمِ، فَلَمْ نَزَلْ نَسْجُدُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: قرآن کی مفصل سورتوں میں سجدۂ تلاوت نہیں ہے' میں حضرت عبیدہ بن عبداللہ بن مسعود کے پاس آیا' ان کے سامنے اس بات کا ذکر کیا جو حضرت عبداللہ بن عباس نے فرمائی تھی' وہ کہنے لگے: حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے فرمایا: رسول کریم ﷺ نے بھی سجدہ کیا اور مسلمانوں' مشرکوں سب نے سورۂ نجم میں سجدہ کیا۔ سو ہم لگا تار سجدہ کرتے رہے ہیں۔

6398 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا اَبِی، ثَنَا زُهَيْرٌ، ثَنَا زُبَيْدٌ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی سَفَرٍ، فَعَرَّسْنَا وَنَحْنُ مَعَهُ قَرِيبٌ مِنْ اَلْفِ رَاكِبٍ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ، وَعَيْنَاهُ تَذْرِفَانِ، فَقَامَ اِلَيْهِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، فَفَدَاهُ بِالْاَبِ وَالْاُمِّ، يَقُولُ: مَالَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: اِنِّی اسْتَاْذَنْتُ رَبِّی فِی اسْتِغْفَارِهِ لِاُمِّی، فَلَمْ يَاْذَنْ لِی، فَدَمَعَتْ عَيْنَایَ رَحْمَةً لَهَا مِنَ النَّارِ وَاِنِّی كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ ثَلَاثٍ: عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا، وَلْيَزِدْكُمْ زِيَارَتُهَا خَيْرًا، وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْاَضَاحِی بَعْدَ ثَلَاثٍ فَكُلُوا وَاَمْسِكُوا مَا شِئْتُمْ،

حضرت بریدہ اپنے والد سے روایت کر کے فرماتے ہیں: ہم ایک سفر میں رسول کریم ﷺ کے ساتھ تھے' ہم نے رات گزاری ہم تقریباً ہزار کے قریب سوار تھے' آپ ﷺ نے دو رکعت پڑھی پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے' اس حال میں کہ آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے' عرض کرنے لگے: میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! کیا بات ہے؟ اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: میں نے اپنی والدہ کے لیے اپنے رب سے استغفار کی اجازت مانگی۔ اللہ نے مجھے اجازت نہیں دی۔ سو آگ سے اپنی والدہ کے لیے رحم کھاتے ہوئے میری آنکھوں سے آنسو بہہ پڑے' میں تمہیں تین چیزوں سے منع کیا کرتا تھا: قبروں کی

6397- أخرجه البخاری: سجود القرآن جلد 2 صفحه 643-644 رقم الحديث: 1070' ومسلم: المساجد جلد 1 صفحه 405 .

6398- أخرجه مسلم: الجنائز جلد 2 صفحه 672' وابو داؤد: الأشربة جلد 3 صفحه 330 رقم الحديث: 3698' والنسائی: الجنائز جلد 4 صفحه 73 (باب زيارة القبور) . ولم يذكروا قصة أمه . والبيهقی فی الكبرىٰ جلد 4 صفحه 128 رقم الحديث: 7193 واللفظ له .

Marfat.com

وَنَهَيْتُكُمْ عَنِ الْاَشْرِبَةِ فَاشْرَبُوا وَلَا تَشْرَبُوا مُسْكِرًا

زیارت اب زیارت کیا کرو قبروں کی زیارت تمہاری خیر میں اضافہ کرے گی تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے سے روکا تھا تو اب کھایا کرو اور جتنی دیر چاہو روک کر رکھو میں نے تمہیں مختلف شربت پینے سے منع کیا تھا اب پیا کرو لیکن نشہ دینے والا کوئی شربت نہ پیو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زُبَيْدٍ الْيَامِيِّ اِلَّا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ

اس حدیث کو زبید الیامی سے صرف زہیر بن معاویہ ہی نے روایت کیا ہے۔

6399 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو ثَنَا اَبِي، ثَنَا زُهَيْرٌ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ، عَنْ اَبَانَ بْنِ اَبِي عَيَّاشٍ، عَنْ مُوَرِّقٍ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ، فَقَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الرَّجُلَ الصَّائِمَ اِذَا جَالَسَ الْقَوْمَ وَهُمْ يَطْعَمُونَ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ حَتّٰى يُفْطِرَ الصَّائِمُ

حضرت مورق فرماتے ہیں: میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس تھا۔ انہوں نے فرمایا کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: روزے دار آدمی جب قوم کے پاس بیٹھتا ہے اس حال میں کہ وہ کھا رہے ہوں تو اللہ کے فرشتے اس پر رحمت کی دعا کرتے ہیں یہاں تک کہ وہ افطار کرے۔

6400 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا اَبِي، ثَنَا زُهَيْرٌ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ، اَنَّ اَبَانَ بْنَ اَبِي عَيَّاشٍ حَدَّثَهُ قَالَ: حَدَّثَنِي اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو فِي دُبُرِ الصَّلَاةِ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنْ اُولَئِكَ الْاَرْبَعِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ ہر نماز کے بعد یہ دعا کرتے: اے اللہ! ان چار چیزوں سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں۔

6401 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا اَبِي، ثَنَا زُهَيْرٌ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ، اَنَّ اَبَانَ بْنَ اَبِي عَيَّاشٍ حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ہر دن اور رات میں اللہ تعالیٰ کے لیے آگ سے آزاد بندے ہیں ہر مسلمان آدمی کی ایک دعا دن اور رات میں قبول ہوتی ہے۔

6399- اسناده فيه: أبان بن أبي عياش متروك (التقريب' والتهذيب) . وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه23 .

6400- اسناده والكلام في اسناده كسابقه .

6401- اسناده والكلام في اسناده كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد10صفحه152 .

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِلَّهِ عُتَقَاءَ مِنَ النَّارِ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ، وَلِكُلِّ مُسْلِمٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ دَعْوَةٌ مُسْتَجَابَةٌ

6402 - وَبِهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ، حَدَّثَنِي الْحَجَّاجُ الْبَاهِلِيُّ، ثَنَا سُوَيْدُ بْنُ حُجَيْرٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: اِنِّي حَلَفْتُ عَدَدَ هَؤُلَاءِ وَاَوْمَا اِلَى اَصَابِعِ يَدَيْهِ، وَهِيَ عَشَرَةٌ، اَنْ لَا اَتَّبِعَكَ وَلَا اَتَّبِعَ مَا جِئْتَ بِهِ، فَاَسْاَلُكَ بِاللّٰهِ، مَا دِينُكَ الَّذِي بَعَثَكَ اللّٰهُ بِهِ؟ قَالَ: بَعَثَنِي اللّٰهُ بِالْاِسْلَامِ. قَالَ: وَمَا الْاِسْلَامُ؟ قَالَ: اَنْ تَقُولَ، اَسْلَمْتُ نَفْسِي لِلَّهِ، وَخَلَّيْتُ وَجْهِي اِلَيْهِ، وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ، وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ، اَخَوَانِ نَصِيرَانِ، وَاَنْ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْ اَحَدٍ تَوْبَةً اَشْرَكَ بَعْدَ اِسْلَامِهِ قُلْتُ: مَا حَقُّ اَزْوَاجِنَا عَلَيْنَا؟ قَالَ: اَطْعِمْ اِذَا طَعِمْتَ، وَاكْسُ اِذَا كُسِيتَ، وَلَا تَضْرِبِ الْوَجْهَ، وَلَا تُقَبِّحْ، وَلَا تَهْجُرْ اِلَّا فِي الْبَيْتِ ثُمَّ قَالَ: هَاهُنَا تُحْشَرُونَ، وَاَوْمَا اِلَى الشَّامِ، مُشَاةً وَرُكْبَانًا عَلَى وُجُوهِكُمْ، تَاْتُونَ اللّٰهَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَعَلَى اَفْوَاهِكُمُ الْفِدَامُ، فَيَكُونُ اَوَّلَ مَا يَعْرِبُ مِنْ اَحَدِكُمْ فَخِذُهُ، تُوفُونَ سَبْعِينَ اُمَّةً، اَنْتُمْ آخِرُهَا وَاَكْرَمُهَا عَلَى اللّٰهِ، وَمَا مِنْ مَوْلًى يَاْتِي مَوْلًى فَيَسْاَلُهُ مِنْ فَضْلٍ عِنْدَهُ فَيَمْنَعُهُ اِلَّا اَتَاهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت حکیم بن معاویہ اپنے والد سے روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں: میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا' عرض کی: میں نے اتنی تعداد میں حلف اُٹھایا ہے' اپنی انگلیوں کی طرف اشارہ کیا' وہ دس تھیں کہ میں آپ کی پیروی نہیں کروں گا اور نہ ہی اس کی جو آپ لائے ہیں' اللہ کی قسم دے کر میں آپ سے پوچھتا ہوں: جو دین آپ لائے ہیں' وہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ نے مجھے اسلام دے کر بھیجا ہے' میں نے عرض کی: اسلام کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: یہ کہ تُو کہے: میں اللہ کے لیے اسلام لایا' میں نے چہرہ اسی کی طرف کرلیا اور یہ کہ تُو نماز قائم کرے' زکوٰۃ ادا کرے اور یہ کہ ایک بار اسلام لانے کے بعد اگر کوئی شرک کرے تو اللہ اس کی توبہ کو کبھی قبول نہ فرمائے گا۔ میں نے عرض کی: ہماری ازواج کے ہم پر کیا حقوق ہیں؟ آپ نے فرمایا: جب تُو کھائے تو اسے بھی کھلائے' تُو پہنے تو اسے بھی پہنائے' اس کے چہرے پر نہ مارے' اس کی بُرائی بیان نہ کرے' گھر کے علاوہ کہیں اسے اکیلا نہ چھوڑے۔ پھر فرمایا: اسی پر تمہارا حشر ہوگا اور شام کی طرف اشارہ فرمایا' تم پیدل ہو گے اور سوار ہو گئے' اللہ تعالیٰ کے پاس منہ کے بل آؤ گے' قیامت کے دن نزول

6402- اسناده فيه: محمد بن عمرو بن خالد الحراني لم أجده . تخريجه الطبراني في الكبير' وأحمد بنحوه . وانظر مجمع الزوائد جلد10صفحه198 .

Marfat.com

شُجَاعٌ يَتَلَمَّظُهُ وَإِنَّ رَجُلًا مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ رَغَسَهُ اللّٰهُ مَالًا وَوَلَدًا، حَتّٰى إِذَا مَضَى عَصَارٌ وَبَقِيَ عَصَارٌ، فَلَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ، قَالَ لِأَهْلِهِ: أَيُّ رَجُلٍ كُنْتُ لَكُمْ؟ قَالُوا: خَيْرُ رَجُلٍ قَالَ: لَأَنْزِعَنَّ كُلَّ شَيْءٍ أَعْطَيْتُكُمُوهُ أَوْ لَتَفْعَلُنَّ مَا آمُرُكُمْ بِهِ، قَالُوا: فَإِنَّا نَفْعَلُ مَا أَمَرْتَنَا قَالَ: إِذَا أَنَا مِتُّ فَأَلْقُونِي فِي النَّارِ، فَإِذَا كُنْتُ فَحْمًا فَاسْحَقُونِي، ثُمَّ أَذْرُونِي فِي يَوْمِ رِيحٍ، فَدَعَا اللّٰهَ فَجَاءَ كَمَا كَانَ، فَقَالَ: مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ؟ قَالَ: مَخَافَتُكَ أَيْ رَبِّ قَالَ: فَتَلَا فِيهِ وَرَبِّي

اجلال فرمائے گا' تمہارے منہ پر مہر ہوگی' تمہارے دیگر اعضاء بولیں گے۔ سب سے پہلا جو عضو کلام کرے گا وہ آدمی کی ران ہوگی' تم ستر اُمتوں کے برابر ہو گے' تم سب سے آخر میں ہو' لیکن اللہ کے نزدیک سب اُمتوں سے زیادہ عزت والے کوئی مولیٰ' مولیٰ بن کر نہ آئے گا۔ سو وہ اس سے اپنا کیا ہوا احسان مانگے گا' وہ روک لے گا مگر قیامت کے دن' اس کے پاس ضرور آئے گا' ایک گنجا سانپ جو اسے نوچے گا۔ ایک آدمی تم سے پہلے لوگوں میں سے تھا' اللہ نے اُسے مال و اولاد سے نوازا تھا' زمانوں پہ زمانے گزرتے رہے' پس اس کی موت کا وقت قریب ہوا تو اس نے اپنے گھر والوں سے کہا: میں تمہارے لیے کیسا آدمی تھا؟ انہوں نے جواب دیا: اچھا آدمی تھا' جو بھی چیز میں نے تمہیں دی وہ تم سے چھین لوں گا' یا تم وہ کام کرو جو میں تم سے کہوں۔ انہوں نے کہا: جو تُو حکم دے ہم کرنے کو تیار ہیں' اس نے کہا: جب میں مر جاؤں تو تم مجھے جلتی آگ میں ڈال دینا' پس جب میں کوئلہ بن جاؤں تو میری راکھ بنالینا پھر مجھے آندھی والے دن ہوا میں اُڑا دینا۔ سو اس نے اپنے رب کو بلایا' وہ اپنی شان کے لائق آیا' فرمایا: جو کچھ تُو نے کیا' اس پر تجھے کس چیز نے اُبھارا؟ اس نے عرض کی: اے رب! تیرے خوف نے۔ راوی کا بیان ہے: آپ نے اس میں ''وربی'' کی تلاوت کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ إِلَّا زُهَيْرٌ

محمد بن جحادہ سے اس حدیث کو صرف زہیر نے ہی روایت کیا۔

Marfat.com

6403 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا اَبِی، ثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّقِّيُّ، ثَنَا الزُّهْرِيُّ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ انْتِزَاعًا يَنْتَزِعُهُ مِنَ النَّاسِ، وَلٰكِنْ بِقَبْضِ الْعُلَمَاءِ، فَاِذَا ذَهَبَ الْعُلَمَاءُ اتَّخَذَ النَّاسُ رُءُ وسًا جُهَّالًا فَسُئِلُوا، فَاَفْتَوْا بِغَيْرِ عِلْمٍ، فَضَلُّوا وَاَضَلُّوا عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ اِلَّا الْعَلَاءُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَرَوَاهُ النَّاسُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، وَاَبِی هُرَيْرَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ لوگوں سے علم کو چھین نہیں لے گا' لیکن وہ علماء کو موت دینے کے ساتھ علم کو اُٹھائے گا' پس جب علماء چلے جائیں گے تو لوگ جاہلوں کو اپنا سردار بنالیں گے' سو وہ ان سے مسئلے پوچھیں گے وہ بغیر علم کے فتوے دیں گے' سو وہ خود بھی گمراہ ہوں گے اور لوگوں کو بھی سیدھے راستے سے گمراہ کریں گے۔

اس حدیث کو زہری' ابی سلمہ سے' اُن سے صرف علاء بن سلیمان نے روایت کیا۔ دیگر لوگوں نے روایت کیا زہری سے' پھر انہوں نے عروہ سے' انہوں نے حضرت عائشہ سے اور حضرت ابوہریرہ سے۔

6404 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا اَبِی، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَفَوْتُ عَنْكُمْ، عَنْ صَدَقَةِ الْخَيْلِ، وَالرَّقِيقِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میں نے گھوڑوں اور غلاموں کا صدقہ معاف کیا' یعنی ان میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

اس حدیث کو موسیٰ بن عقبہ سے ابن لہیعہ ہی نے روایت کیا۔ اس کے ساتھ عمرو بن خالد حرانی اکیلے ہیں۔

6405 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِی، ثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ اَبِی

مالک بن ابراہیم اپنے دادا سے راوی ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ذکر رسول ﷺ

6403- اسنادہ فیہ: العلاء بن سليمان الرقی قال ابن عدی' وغيره: منكر الحديث يأتی بتمون وأسانيد لا يتابع عليها (اللسان جلد4صفحه184) . وانظر مجمع الزوائد جلد1صفحه204 .

6404- أخرجه أبو داؤد: الزكاة جلد2صفحه103 رقم الحديث:1574' وابن ماجة: الزكاة جلد1صفحه570 رقم الحديث:1790' وأحمد: المسند جلد1صفحه151 رقم الحديث:988 .

6405- ذكره الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد5صفحه228 وقال: رواه الطبرانی فی الأوسط' وفيه جماعة لم أعرفهم .

Marfat.com

زَيْنَبَ الْاَشْجَعِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَالِكِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْاَشْتَرِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ ذَكَرَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ لَهُمْ: اِنَّ يَدَ اللّٰهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ، وَالْفَذُّ مَعَ الشَّيْطَانِ، وَاِنَّ الْحَقَّ اَصْلٌ فِي الْجَنَّةِ، وَاِنَّ الْبَاطِلَ اَصْلٌ فِي النَّارِ، اَلَا وَاِنَّ اَصْحَابِي خِيَارُكُمْ، فَاَكْرِمُوهُمْ، ثُمَّ الْقَرْنَ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الْقَرْنَ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ يَظْهَرُ الْكَذِبُ وَالْهَرْجُ

کیا' پھران سے کہا: بے شک اللہ کا ہاتھ (جیسے اس کی شان کے لائق ہے) جماعت پر ہے' جماعت سے جدا ہونے والا شیطان کے ساتھ ہے۔ اصل میں حق والا ہی جنت میں ہے اور باطل دوزخ میں ہے۔ خبردار! میرے صحابہ تم سب سے بہتر ہیں' تم ان کی عزت کرو' وہ صدی بہتر ہے جوان کے ساتھ ملی ہوئی ہے' پھر وہ صدی جوان کے ساتھ ملی ہوئی ہے' پھر جھوٹ اور قتل ظاہر ہوگا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَالِكٍ الْاَشْتَرِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ

یہ حدیث مالک اشتر سے اسی سند کے ساتھ روایت ہے' اس کے ساتھ عمرو بن خالد اکیلے ہیں۔

6406 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا اَبِي، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْمُؤَذِّنُ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ خَيْثَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ عَلَى سُبَاطَةِ قَوْمٍ، ثُمَّ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک قوم کے کوڑے کے ڈھیر پر پیشاب کیا' پھر وضو فرما کر اپنے موزوں پر مسح کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ

محمد بن عجلان سے اس حدیث کو صرف یحییٰ بن راشد نے روایت کیا۔ اس کے ساتھ محمد بن حارث اکیلے ہیں۔

6407 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ، ثَنَا عَمِّي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، ثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میں نے جبریل سے

6406- أخرجه البخاري: الوضوء جلد **1** صفحه **391** رقم الحديث: **224**' ومسلم: الطهارة جلد **1** صفحه **228** .

6407- اسناده فيه: أبو مسلم قائد الأعمش قال البخاري: في حديثه نظر' وقال أبو داؤد: عنده أحاديث موضوعة' وقال ابن حبان: كثير الخطأ فاحش الوهم' ينفرد عن الأعمش وغيره بما لا يتابع عليه (التهذيب' والمجروحين جلد **1** صفحه **239**) . وانظر مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **82** .

Marfat.com

أَبُو مُسْلِمٍ قَائِدُ الْأَعْمَشِ عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَأَلْتُ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ، هَلْ تَرَى رَبَّكَ؟ قَالَ: إِنَّ بَيْنِي وَبَيْنَهُ سَبْعِينَ حِجَابًا مِنْ نُورٍ، لَوْ رَأَيْتُ أَدْنَاهَا لَاحْتَرَقْتُ

سوال کیا: کیا تُو نے اپنے رب کو دیکھا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: اللہ تعالیٰ اور میرے درمیان ستر نور کے پردے ہیں' اگر میں ان میں سے چھوٹے سے چھوٹے پردے کو بھی دیکھوں تو جل جاؤں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا أَبُو مُسْلِمٍ

اس حدیث کو اعمش سے ابومسلم نے روایت کیا۔

6408 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثَنَا أَبِي، ثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ مَوْلَى ابْنِ عَيَّاشٍ حَدَّثَهُ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: جَاءَتْنِي مِسْكِينَةٌ تَحْمِلُ ابْنَيْنِ لَهَا، فَأَطْعَمْتُهَا ثَلَاثَ تَمَرَاتٍ، فَأَعْطَتِ ابْنَيْهَا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا تَمْرَةً فَأَكَلَاهَا، فَاسْتَطْعَمَهَا ابْنَاهَا، فَشَقَّتِ التَّمْرَةَ الَّتِي كَانَتْ تُرِيدُ أَنْ تَأْكُلَهَا بَيْنَهُمَا . قَالَتْ: فَأَعْجَبَنِي شَأْنُهَا، فَذَكَرْتُ الَّذِي صَنَعَتْ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ قَدْ أَوْجَبَ لَهَا الْجَنَّةَ، وَأَعْتَقَهَا مِنَ النَّارِ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ایک غریب عورت میرے پاس آئی' اس کے پاس دو بیٹے تھے (ایک روایت میں بیٹیوں کا لفظ ہے) میں نے اسے تین کھجوریں دیں' اس نے اپنے بیٹوں میں سے ہر ایک کو ایک کھجور دی' سو ان دونوں نے دونوں کھجوریں کھالیں اور اپنی ماں سے مزید کا سوال کیا' سو اس نے اپنے حصے کی ایک کھجور کے دو ٹکڑے کیے اور ان دونوں میں تقسیم کر دیا' جسے وہ خود کھانا چاہتی تھی۔ آپ فرماتی ہیں: میں اس کا یہ کام دیکھ کر حیران ہوئی۔ میں نے رسول کریم ﷺ کے سامنے اس کا تذکرہ کیا تو آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے جنت کو واجب فرما دیا ہے اور دوزخ سے آزاد فرما دیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ إِلَّا زِيَادُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ بَكْرُ بْنُ مُضَرَ

اس حدیث کو عراک بن مالک سے صرف زیاد بن ابی زیاد نے روایت کیا' بکر بن مضر اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

6409 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا أَبِي،

ربیعہ بن ابی عبدالرحمٰن سے روایت ہے کہ انہوں

6408- أخرجه مسلم: البر جلد4صفحه2027، وأحمد: المسند جلد6صفحه102-103 رقم الحديث: 24665 .

6409- أخرجه البخاري: المناقب جلد6صفحه652 رقم الحديث: 3548، ومسلم: الفضائل جلد4صفحه1824 .

Marfat.com

ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: نُبِّءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَأْسِ أَرْبَعِينَ سَنَةً، وَأَقَامَ بِمَكَّةَ عَشْرَ سِنِينَ، ثُمَّ قَبَضَهُ اللّٰهُ عَلَى رَأْسِ سِتِّينَ سَنَةً، وَمَا فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ عِشْرُونَ شَيْبَةً

نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: رسول کریم ﷺ کو چالیس سال کے بعد نبوت کا اعلان کرنے کی اجازت دی گئی۔ آپ دس سال مکہ میں رہے پھر اللہ تعالیٰ نے ساٹھ سال پورے ہونے پر آپ کو اپنے پاس بلالیا اس وقت آپ کے سر اور داڑھی میں بیس بال سفید تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ إِلَّا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ

اس حدیث کو عمارہ بن غزیہ سے بکر بن مضر نے روایت کیا۔

6410 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ، ثَنَا أَبِي، نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ امْرَأَتِي لَا تَدْفَعُ يَدَ لَامِسٍ قَالَ: طَلِّقْهَا قَالَ: إِنِّي أُحِبُّهَا، وَهِيَ امْرَأَةٌ جَمِيلَةٌ قَالَ: فَاسْتَمْتِعْ مِنْهَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا عرض کی: اے اللہ کے رسول! میری بیوی ہاتھ لگانے والے کے ہاتھ کو نہیں ہٹاتی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اسے طلاق دے دے۔ اس نے عرض کی: میں اس سے محبت کرتا ہوں اور میری بیوی خوبصورت ہے۔ آپ نے فرمایا: اس سے تمتع حاصل کر یعنی فائدہ حاصل کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ إِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ

اس حدیث کو عبدالکریم سے صرف عبیداللہ بن عمر رقی نے ہی روایت کیا۔

6411 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا أَبِي، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَرْقَمَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ: قَرَأَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ، ثُمَّ قَالَ: قَالَ رَبُّكُمْ: ابْنَ آدَمَ،

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ نے سورۂ فاتحہ پڑھی پھر فرمایا: تمہارے رب نے فرمایا: اے آدم کے بیٹے! میں نے تیرے اوپر سات آیات اتاری ہیں جن میں سے تین میرے لیے اور تین تیرے لیے ہیں اور ایک تیرے اور میرے درمیان

6410- اسناده فيه: محمد بن عمرو بن خالد الحراني لم أجده . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه338 .

6411- اسناده فيه: سليمان بن أرقم متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه115 .

Marfat.com

اُنْزِلَتْ عَلَيْكَ سَبْعَ آيَاتٍ، ثَلَاثٌ لِي، وَثَلَاثٌ لَكَ، وَوَاحِدَةٌ بَيْنِي وَبَيْنَكَ، فَأَمَّا الَّتِي لِي: ﴿الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ﴾، وَالَّتِي بَيْنِي وَبَيْنَكَ: ﴿إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ﴾ (الفاتحة: 5) : مِنْكَ الْعِبَادَةُ وَعَلَيَّ الْعَوْنُ لَكَ، وَأَمَّا الَّتِي لَكَ: ﴿اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ﴾ (الفاتحة: 6) هَذِهِ لَكَ: ﴿صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ﴾ (الفاتحة: 7) : الْيَهُودُ، ﴿وَلَا الضَّالِّينَ﴾ (الفاتحة: 7) : النَّصَارَى

مشترک ہے سو وہ جو میرے لیے ہیں' وہ الحمد للہ رب العالمین الرحمٰن الرحیم مالک یوم الدین اور وہ جو تیرے اور میرے درمیان مشترک ہے وہ ایاک نعبد و ایاک نستعین ہے' تیری طرف سے عبادت ہے اور میں نے تیری مدد کرنا اپنے اوپر لازم کیا ہے' لیکن وہ جو تیرے لیے ہے وہ اھدنا الصراط ہے' یہ تیرے لیے ہے' ولا الضالین' مغضوب علیھم سے یہود اور ضالین سے عیسائی مراد ہیں۔

6412 - وَبِهِ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ، فَأَسْقَطَ سُورَةً مِنَ الْقُرْآنِ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ قَالَ أُبَيٌّ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَنُسِخَتْ آيَةُ كَذَا وَكَذَا؟ قَالَ: لَا . قَالَ: فَإِنَّكَ لَمْ تَقْرَأْهَا قَالَ: أَفَلَا لَقَّنْتَهَا

اسی کے ساتھ کہا: ایک دن رسول کریم ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی' قرآن کی ایک سورت چھوڑ دی' پس جب آپ اپنی نماز سے فارغ ہوئے تو حضرت اُبی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا فلاں فلاں آیات منسوخ ہو گئیں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! عرض کی: آپ نے ان کو پڑھا نہیں! آپ نے فرمایا: تم نے لقمہ کیوں نہیں دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ أَرْقَمَ

امام زہری سے یہ دونوں حدیثیں صرف سلیمان بن ارقم ہی روایت کرتے ہیں۔

6413 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا أَبِي، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ غَالِبِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ النَّاسَ يَوْمَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی آیا جبکہ رسول کریم ﷺ جمعہ کے دن لوگوں کو خطبہ دے رہے تھے' رسول کریم ﷺ نے اس کے لیے فرمایا: کھڑا ہو اور دو رکعت پڑھ' ان میں اختصار کر۔

6412- اسناده والكلام فى اسناده كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه72 .

6413- أخرجه البخارى: الجمعة جلد2صفحه473 رقم الحديث: 930' ومسلم: الجمعة جلد2صفحه597 .

Marfat.com

الْجُمُعَةِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُمْ فَارْكَعْ رَكْعَتَيْنِ، تَجَوَّزْ فِيهِمَا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ غَالِبِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ

اس حدیث کو حضرت غالب بن عبید اللہ سے محمد بن سلمہ ہی روایت کرتے ہیں۔

6414 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثَنَا أَبِي، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ عَمْرٍو النَّصِيبِيُّ، ثَنَا زَيْدُ بْنُ رُفَيْعٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَهَلِّلٌ وَجْهُهُ مُسْتَبْشِرًا، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّكَ عَلَى حَالٍ مَا رَأَيْتُكَ عَلَى مِثْلِهَا قَالَ: وَمَا يَمْنَعُنِي؟ أَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ آنِفًا، فَقَالَ: بَشِّرْ أُمَّتَكَ أَنَّهُ مَنْ صَلَّى عَلَيْكَ صَلَاةً كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِهَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ، وَكَفَّرَ عَنْهُ بِهَا عَشْرَ سَيِّئَاتٍ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا اس حالت میں کہ آپ کا چہرۂ مبارک خوشی سے جگمگا رہا تھا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آج آپ ایسی حالت میں ہیں کہ ایسی حالت میں میں نے آپ کو اس سے پہلے نہیں دیکھا؟ آپ نے فرمایا: مجھے کوئی ممانعت نہیں ہے' میرے پاس حضرت جبریل علیہ السلام آئے۔ ابھی عرض کی: آپ کی اُمت کے لیے خوشخبری! جو آپ پر ایک مرتبہ درود پاک پڑھے گا' (اللہ عزوجل) اس کے لیے دس نیکیاں لکھے گا اور اس کے دس گناہ معاف کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا زَيْدُ بْنُ رُفَيْعٍ، وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ رُفَيْعٍ: حَمَّادُ بْنُ عَمْرٍو، وَعَنِ الْمَاجِشُونِ: الْوَلِيدُ بْنُ سَلَمَةَ الطَّبَرَانِيُّ

یہ حدیث زہری سے زید بن رفیع اور عبدالعزیز بن ابوسلمہ الماجشون روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں زید بن رفیع اکیلے ہیں' حماد بن عمرو ماجشون' ولید بن سلمہ طبرانی سے روایت کرتے ہیں۔

6415 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

6414- أخرجه النسائي: السهو جلد 3 صفحه 37 (باب فضل التسليم على النبي ﷺ) . والطبراني في الكبير جلد 5 صفحه 100-101 رقم الحديث: 4720-4721 . وقال الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 164: رواه الطبراني وفي الرواية الأولى محمد بن ابراهيم بن الوليد الطبراني وفي الثانية حماد بن عمرو النصيبي ولم أعرفهما' وبقية رجالهما ثقات . وروى في الصغير والأوسط طرف منه .

6415- أخرجه أبو داؤد: الزكاة جلد 2 صفحه 128 رقم الحديث: 1660' والنسائي: الزكاة جلد 5 صفحه 8 (باب التغليظ في حبس الزكاة) .

Marfat.com

الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِي، عَنْ مُوسَى بْنِ اَعْيَنَ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ دِينَارٍ، ثَنَا قَتَادَةُ، ثَنَا اَبُو عُمَرَ الْغُدَانِيُّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَيُّمَا رَجُلٍ كَانَتْ لَهُ اِبِلٌ . . .

نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جس آدمی کا اونٹ ہو۔

6416 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، نا اَبِي، عَنْ مُوسَى بْنِ اَعْيَنَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ جَابِرٍ الْجُعْفِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَبَايَعُوا التَّمْرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ، وَلَا تَبَايَعُوا الذَّهَبَ اِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: کھجور نہ فروخت کرواس کے پکنے سے پہلے اور سونا نہ فروخت کرو مگر برابر برابر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ اَبِي اُنَيْسَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ

یہ حدیث جابر سے یحییٰ بن ابی انیسہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن اعین اکیلے ہیں۔

6417 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا اَبِي، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جُنْدُبَ بْنِ سُفْيَانَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اَفْضَلَ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ الْمَفْرُوضَةِ الصَّلَاةُ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ، وَاَفْضَلَ الصِّيَامِ بَعْدَ شَهْرِ رَمَضَانَ، شَهْرُ اللّٰهِ الَّذِي تَدْعُونَهُ الْمُحَرَّمَ

حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: افضل نماز فرض نماز کے بعد تہجد کی نماز ہے' افضل روزے رمضان کے بعد اللہ کے اس مہینہ کے ہیں جس کو محرم کے نام سے پکارتے ہو۔

6416- اسناده فيه: أ- يحيٰى بن أبى أنيسة الجزرى . ضعيف . (التقريب) . ب - جابر الجعفى ضعيف رافضى . وأخرجه أيضًا البزار . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه105 .

6417- أخرجه البيهقى فى الكبرىٰ جلد 4صفحه481 رقم الحديث: 8424' والطبرانى فى الكبير جلد 2صفحه169 رقم الحديث: 1695 . وقال الهيثمى فى المجمع جلد3صفحه193-194: ورجاله رجال الصحيح .

Marfat.com

6418 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ، ثَنَا اَبِی، عَنْ مُوسَی بْنِ اَعْیَنَ، عَنْ عِیسَی بْنِ یُونُسَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ صُهْبَانَ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: كُنَّا نَخْرُجُ حُجَّاجًا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَمَا نَبْلُغُ مِنَ الْغَدِ الرَّوْحَاءَ حَتّٰی تُبَحَّ حُلُوقُنَا - یَعْنِی، مِنْ رَفْعِ الصَّوْتِ بِالتَّلْبِیَةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ حج کے لیے نکلے جب ہم روحاء کے مقام پر پہنچے ہم نے اس مقام پر اونچی آواز میں تلبیہ پڑھا۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ اِلَّا عُمَرُ بْنُ صُهْبَانَ، وَلَا عَنْ عُمَرَ اِلَّا عِیسَی بْنُ یُونُسَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَی بْنُ اَعْیَنَ

یہ حدیث ابوزناد سے عمر بن اصبہان اور عمر سے عیسیٰ بن یونس روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں موسیٰ بن اعین اکیلے ہیں۔

6419 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ نا اَبِی، عَنْ مُوسَی بْنِ اَعْیَنَ، عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ یَزِیدَ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ: نَهَی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اخْتِنَاثِ الْاَسْقِیَةِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مشکیزے سے منہ لگا کر پینے سے منع کیا۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ یَزِیدَ اِلَّا مُوسَی بْنُ اَعْیَنَ . وَرَوَاهُ غَیْرُهُ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، وَكَذٰلِكَ رَوَاهُ اَصْحَابُ الزُّهْرِیِّ

یہ حدیث اوزاعی' زہری سے' وہ علاء بن یزید سے اور اوزاعی سے موسیٰ بن اعین روایت کرتے ہیں۔ ان کے علاوہ زہری' عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ سے۔ اسی طرح زہری کے اصحاب روایت کرتے ہیں۔

6420 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا اَبِی، عَنْ مُوسَی بْنِ اَعْیَنَ، عَنْ عِیسَی بْنِ یُونُسَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ صُهْبَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی عورت محرم کے بغیر سفر نہ کرے نہ دستانے اور برقعہ پہنے' اگر حالت احرام میں حیض والی ہوگی' وہ اس

6418- اسناده فيه: عمر بن صهبان ضعيف (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد**3**صفحه**227** .

6419- أخرجه البخاري: الأشربة جلد**10**صفحه**5625**' ومسلم: الأشربة جلد**3**صفحه**1600** .

6420- اسناده فيه: عمر بن صهبان ضعيف (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد**3**صفحه**222** . قلت: وفي الصحيح بعضه .

Marfat.com

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَنْتَقِبُ الْمَرْاَةُ الْمُحْرِمَةُ، وَلَا تَلْبَسُ الْقُفَّازَيْنِ، وَلَا الْبُرْقُعَ، فَإِنْ اَرَادَتْ اَنْ تُحْرِمَ وَهِيَ حَائِضٌ فَلْتُحْرِمْ وَلْتَقِفِ الْمَوَاقِفَ، إِلَّا الطَّوَافَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

کے بعد باوجود وہ احرام باندھے رکھے اور تمام ارکان ادا کرے سوائے طوافِ کعبہ اور صفا و مروہ پر سعی کرنے کے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ صُهْبَانَ إِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ

یہ حدیث عمر بن صہبان سے عیسیٰ بن یونس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن اعین اکیلے ہیں۔

6421 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَنْصُورٍ الْبَجَلِيُّ الْكَشِّيُّ، ثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، نا جَرِيرٌ، عَنْ قَابُوسِ بْنِ اَبِي ظَبْيَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَا بَعَثَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ نَبِيًّا إِلَّا وَهُوَ شَابٌّ، وَلَا اُوتِيَ عَالِمٌ عِلْمًا إِلَّا وَهُوَ شَابٌّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ عزوجل نے کوئی نبی بھی بھیجا ہے وہ جوانی کی حالت میں بھیجا ہے' کسی عالم کو علم جوانی میں دیا جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ قَابُوسٍ إِلَّا جَرِيرٌ

یہ حدیث قابوس سے جریر روایت کرتے ہیں۔

6422 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَنْصُورٍ الْبَجَلِيُّ الْكَشِّيُّ، ثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي حَيَّةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: نَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اقْضِ بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ، وَقَالَ: يَوْمُ الْاَرْبِعَاءِ يَوْمُ نَحْسٍ مُسْتَمِرٍّ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام' حضور ﷺ کے پاس آئے' عرض کی: آپ ایک قسم اور گواہ کے ساتھ فیصلہ کریں اور عرض کیا: بدھ کا دن ہمیشہ سے نحوست والا ہے۔

6421- اسناده فيه: قابوس بن أبي ظبيان الجنبي' ضعفه أحمد' والنسائي' وابن سعد' والدارقطني' وقال ابن حبان: رديء الحفظ ينفرد عن أبيه بما لا أصل له فربما رفع المراسيل' وأسند الموقوف' وأبوه ثقة' وقال ابن عدي: أحاديثه متقاربة وأرجو أنه لا بأس به' وقال ابن حجر: فيه لين (التهذيب' والجرح جلد **7** صفحه **145**) . وانظر مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **28** .

6422- اسناده فيه: ابراهيم بن أبي حية اليسع بن الأشعث متروك (اللسان جلد **1** صفحه **52**' والميزان جلد **1** صفحه **29**) . وانظر مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **205** .

Marfat.com

لَمْ يَقُلْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ: نَزَلَ جِبْرِيلُ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي حَيَّةَ، وَلَا يَرْوِي: يَوْمُ الْأَرْبِعَاءِ يَوْمُ نَحْسٍ مُسْتَمِرٍّ عَنْ جَعْفَرٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي حَيَّةَ

اس حدیث میں نزل جبریل کے الفاظ جعفر بن محمد' ابراہیم بن ابی حیہ کے حوالہ سے کہتے ہیں اور "یوم الاربعاء یوم نحس مستمر" کے الفاظ جعفر ابراہیم بن ابوحیہ روایت کرتے ہیں۔

6423 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْكَشِّيُّ، نا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَاقِي الْقَوْمِ آخِرُهُمْ شُرْبًا

حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: لوگوں کو پلانے والا آخر میں پیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ

یہ حدیث ایوب سے حماد بن زید روایت کرتے ہیں اور اس کو روایت کرنے میں قتیبہ بن سعید اکیلے ہیں۔

6424 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْغَنِيِّ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْعَسَّالُ، ثَنَا أَبِي، ثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّى مِنْ مَسْجِدِ ذِي الْحُلَيْفَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ذی الحلیفہ کی مسجد سے تلبیہ پڑھنا شروع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ إِلَّا مُؤَمَّلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْغَنِيِّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

یہ حدیث محمد بن عجلان سے مؤمل بن عبدالرحمن روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالغنی بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

6423- أخرجه مسلم: المساجد جلد 1 صفحه 472' والترمذي: الأشربة جلد 4 صفحه 307 رقم الحديث: 1894' وابن ماجة: الأشربة جلد 2 صفحه 1135 رقم الحديث: 3434' والدارمي: الأشربة جلد 2 صفحه 164 رقم الحديث: 2135 .

6424- أخرجه البخاري: الحج جلد 3 صفحه 648 رقم الحديث: 1715 . بلفظ: ......صلى ﷺ بذي الحليفة ركعتين ......ثم بات حتى أصبح فصلى الصبح' ثم ركب راحلته حتى اذا استوت به البيداء أهل بعمرة وحجة .

Marfat.com

6425 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْغَنِيِّ، ثَنَا اَبِی، ثَنَا مُؤَمَّلٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْنٍ قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْبَهِيمَةُ عَقْلُهَا جُبَارٌ، وَالْبِئْرُ عَقْلُهَا جُبَارٌ، وَالْمَعْدِنُ عَقْلُهُ جُبَارٌ، وَفِی الرِّكَازِ الْخُمُسُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جانور کے مارنے سے مرنے والے کی اور کنویں میں گرنے والے کی دیت نہیں ہے، دفن شدہ خزانہ میں خمس ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ اِلَّا مُؤَمَّلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْغَنِيِّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

یہ حدیث ابن عون سے مؤمل بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں عبدالغنی بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

6426 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْغَنِيِّ، ثَنَا اَبِی، ثَنَا مُؤَمَّلٌ، عَنْ اَبِی اُمَيَّةَ بْنِ يَعْلَى، عَنْ نَافِعٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى ابْنِ عُمَرَ يُقَالُ لَهُ ابْنُ جُرَيْجٍ، وَكَانَ رَجُلًا مُمَارِيًا، فَقَالَ: يَا اَبَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ رَاَيْتُكَ تَصْنَعُ شَيْئًا لَمْ اَرَ اَحَدًا يَصْنَعُهُ قَالَ: هِيهِ هِيهِ يَا ابْنَ جُرَيْجٍ، لَا تَزَالُ تَاْتِينِی بِآبِدَةٍ قَالَ: رَاَيْتُكَ لَا تُهِلُّ حَتَّى تَسْتَوِی بِكَ رَاحِلَتُكَ، وَرَاَيْتُكَ تُحْفِی شَارِبَكَ، وَرَاَيْتُكَ تُحِبُّ الصُّفْرَةَ مِنَ الْخِضَابِ، وَرَاَيْتُكَ تَنْتَعِلُ النِّعَالَ السِّبْتِيَّةَ؟ قَالَ: اَمَّا اِهْلَالِی حِينَ تَسْتَقِلُّ بِی رَاحِلَتِی، فَاِنِّی رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُهِلُّ حَتَّى تَسْتَقِلَّ بِهِ

ابوامیہ بن یعلیٰ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا، اس کو ابن جریج کہا جاتا تھا، وہ آدمی بڑی گفتگو کرنے والا تھا، اس نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! میں نے آپ کو کچھ کرتے دیکھا ہے، ایسے کسی کو کرتے نہیں دیکھا ہے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ابن جریج! بتائیں بتائیں! آپ مقام بابدہ میں میرے پاس آتے رہے۔ (میں نے عرض کی:) آپ تلبیہ سواری پر سیدھے ہونے تک پڑھتے رہے، میں نے آپ کو دیکھا، آپ نے مونچھیں کم کروائی ہیں، میں نے آپ کو دیکھا آپ نے زرد رنگ کا خضاب لگایا، میں نے آپ کو دیکھا ہے بالوں والی جوتی پہنے ہوئے۔

6425- أخرجه البخاري: الديات جلد 12 صفحه 267 رقم الحديث: 6913، ومسلم: الحدود جلد 3 صفحه 1334، وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 543 رقم الحديث: 9347 بلفظ المصنف ولم يذكر: والمعدن عقله جباره . وأيضًا جلد 2 صفحه 667 رقم الحديث: 10598 ولم يذكر: البئر عقلها جبار .

6426- أخرجه البخاري: الوضوء جلد 1 صفحه 321 رقم الحديث: 166، ومسلم: الحج جلد 2 صفحه 844 . ولم يذكرا: ...... ورأيتك تُحفي شَارِبَكَ، وزادا: رأيتك لا تمس من الأكان الا اليمانيين .

Marfat.com

رَاحِلَتَهُ، وَاَمَّا اِحْفَائِي شَارِبِي، فَاِنِّي رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحْفِي شَارِبَهُ، وَاَمَّا الصُّفْرَةُ مِنَ الْخِضَابِ، فَاِنِّي رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الصُّفْرَةَ مِنَ الْخِضَابِ، وَاَمَّا انْتِعَالِي بِالنِّعَالِ السِّبْتِيَّةِ؛ فَاِنِّي رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّهُنَّ، وَيَتَوَضَّأُ فِيهِنَّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جو آپ نے دیکھا کہ میں نے سواری پر سیدھے ہونے تک تلبیہ پڑھا. کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسے کرتے ہوئے دیکھا ہے' آپ بھی سواری پر سیدھا ہونے تک تلبیہ پڑھتے تھے' جو آپ نے مجھے مونچھیں کٹواتے دیکھا ہے کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو مونچھیں کم کرواتے دیکھا ہے جو زرد رنگ کا خضاب میں نے لگایا' میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ زرد رنگت کا خضاب پسند کرتے تھے' جو میں نے بالوں والی جوتی استعمال کی ہے' میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسے کرتے دیکھا ہے' اس کو پسند کرتے ہوئے اور اس میں وضو کرتے ہوئے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا اَبُو اُمَيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُؤَمَّلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، وَالْمَشْهُورُ عِنْدَ النَّاسِ، مِنْ حَدِيثِ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُرَيْجٍ

یہ حدیث نافع سے ابوامیہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں مومل بن عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔ مشہور لوگوں میں یہ ہے کہ یہ حدیث سعید المقبری' عبید بن جریج سے روایت کرتے ہیں۔

6427 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْغَنِيِّ، ثَنَا اَبِي، نا مُؤَمَّلٌ، عَنْ اَبِي اُمَيَّةَ بْنِ يَعْلَى، عَنْ اُمِّ عِيسَى، عَنْ اُمِّ الضِّرَابِ، قَالَتْ: تُوُفِّيَ اَبِي وَتَرَكَنِي وَاَخًا لِي، وَلَمْ يَدَعْ لَنَا مَالًا، فَقَدِمَ عَمِّي مِنَ الْمَدِينَةِ، فَاَخْرَجَنَا اِلَى عَائِشَةَ، فَاَدْخَلَنِي مَعَهَا فِي الْخِدْرِ، لِاَنِّي كُنْتُ جَارِيَةً، وَلَمْ يُدْخِلِ الْغُلَامَ، فَشَكَى عَمِّي اِلَيْهَا حَاجَتَهُ، فَاَمَرَتْ لَنَا بِفَرِيضَتَيْنِ وَغَرَارَتَيْنِ

حضرت اُم ضراب فرماتی ہیں کہ میرے والد فوت ہو گئے' انہوں نے مجھے اور میرے بھائی کو چھوڑا اس حالت میں کہ ہمارے پاس مال نہیں تھا' میرے چچا مدینہ سے آئے' ہم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے' مجھے حضرت عائشہ نے اپنے ساتھ پردے میں داخل کیا کیونکہ میں چھوٹی بچی تھی' لڑکے کو داخل نہیں کیا' میرے چچا نے آپ سے شکایت کی' ہمارے لیے دو فرض' دو غراز' دو بیٹھنے

6427- اسناده فيه: مؤمل بن عبد الرحمٰن ضعيف' وابو امية بن يعلى ضعيف' وفيه جماعة لم أعرفهم . وانظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 328 .

Marfat.com

وَمُعْقَدَيْنِ وَحِسْلٍ . ثُمَّ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَكُونَ الْوَلَدُ غَيْظًا، وَالْمَطَرُ قَيْظًا، وَيَفِيضُ اللِّئَامُ فَيْضًا، وَيَغِيضُ الْكِرَامُ غَيْضًا، وَيَجْتَرِءُ الصَّغِيرُ عَلَى الْكَبِيرِ، وَاللَّئِيمُ عَلَى الْكَرِيمِ

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُؤَمَّلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

کی چیزیں اور گوہ کا بچہ جو ابھی انڈے سے نکلا ہوا ہو۔ پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ اولاد سخت ہوگی' بارش کم برسے گی' بُرا اور اچھا بھی سخی ہوگا' چھوٹا بڑے پر بُرا اچھے پر جرأت کرے گا۔

یہ حدیث حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں مؤمل بن عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

6428 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْغَنِيِّ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثَنَا أَبِي، ثَنَا مُؤَمَّلٌ، ثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ الْبُرْهَةَ مِنْ عُمُرِهِ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ، فَإِذَا كَانَ قَبْلَ مَوْتِهِ تَحَوَّلَ فَعَمِلَ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ، فَمَاتَ فَدَخَلَ النَّارَ، وَالرَّجُلُ لَيَعْمَلُ الْبُرْهَةَ مِنْ عُمُرِهِ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ، فَإِذَا كَانَ قَبْلَ مَوْتِهِ تَحَوَّلَ فَعَمِلَ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ، فَمَاتَ فَدَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی اپنی ساری عمر جنت والے کام کرتا ہے' موت سے پہلے اس کو جہنم والے عمل کی طرف پھیرا جاتا ہے' وہ مرتا ہے اور جہنم میں داخل ہو جاتا ہے۔ ایک آدمی ساری زندگی جہنم والے عمل کرتا ہے' مرنے سے پہلے جنت والے عمل کرتا ہے' وہ مرتا ہے اور جنت میں داخل ہوتا ہے۔

6429 - وَبِهِ عَنْ أَنَسٍ، أَنَّهُ: كَانَ لَهُ أَخٌ يُكْنَى أَبَا عُمَيْرٍ، وَكَانَ لَهُ نُغَرٌ فَمَاتَ، فَدَخَلَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا لِأَبِي عُمَيْرٍ؟ قَالُوا: هَلَكَ نُغَرُهُ، فَجَعَلَ يَقُولُ وَهُوَ يُمَازِحُهُ: أَبَا عُمَيْرٍ، مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ؟ أَبَا عُمَيْرٍ، مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ؟

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرا ایک بھائی تھا' اس کی کنیت ابوعمیر تھی' وہ اس سے کھیلتے تھے وہ مر گیا' حضور ﷺ ہمارے پاس آئے' فرمایا: ابوعمیر کو کیا ہوا ہے؟ گھر والوں نے کہا: اس کے کھیلنے والا پرندہ مر گیا ہے' حضور مزاحاً اس سے کہتے تھے: اے ابوعمیر! تمہاری چڑیا کا کیا ہوا؟ اے ابوعمیر! تمہاری چڑیا کا کیا ہوا؟

6428- أخرجه أحمد: المسند جلد 3 صفحه 314 رقم الحديث: 13702 . وقال الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحه 214: رواه أحمد وأبو يعلى والبزار والطبراني في الأوسط ورجاله رجال الصحيح .

6429- أخرجه البخاري: الأدب جلد 10 صفحه 598 رقم الحديث: 6203' ومسلم: الآداب جلد 3 صفحه 1692 .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مُؤَمَّلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا عَبْدُ الْغَنِيِّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

یہ دونوں حدیثیں مؤمل بن عبدالرحمٰن سے عبدالغنی بن عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔

6430 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ بِلَالٍ الْاَنْدَلُسِيُّ الْعَامِرِيُّ، ثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، وَاَبُو مُصْعَبٍ الزُّهْرِيُّ، قَالَا: ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الْمُطَّلِبِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ اسْتَشَارَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَالِهِ الَّذِي بِثَمْغٍ اَنْ يَتَصَدَّقَ بِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَصَدَّقْ بِمَا تَرَاهُ، وَاحْتَبِسْ اَصْلَهُ، لَا يُبَاعُ، وَلَا يُورَثُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ سے مشورہ کیا اپنے مال کے متعلق' اس کو صدقہ کرنے کے لیے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مال زائد ہو اس کو صدقہ کر دو اور اصل روک لو اس کو نہ فروخت کرو نہ ہبہ کرو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الْمُطَّلِبِ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث عبدالعزیز بن مطلب سے ابراہیم بن سعد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

6431 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ، ثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، وَيَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، وَعَنْهُ يَعْقُوبَ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ الْاَخْنَسِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: دَخَلَ اِبْلِيسُ الْعِرَاقَ، فَقَضَى حَاجَتَهُ، وَدَخَلَ الشَّامَ فَطَرَدُوهُ حَتَّى بَلَغَ، بَيْسَانَ، وَدَخَلَ مِصْرَ فَبَاضَ فِيهَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ابلیس عراق میں داخل ہوا' وہاں اس نے اپنی ضرورت پوری کی' شام میں داخل ہوا وہاں سے دور کیا گیا' بیسان کے مقام پر پہنچا' مصر داخل ہوا' وہاں اُس نے انڈے دیئے اور بچے نکالے اور خوب پھیلے۔

6430- أصله عند البخاری ومسلم من طريق ابن عون عن نافع عن ابن عمر رضی الله عنهما فذكره . أخرجه البخاری: الوصايا جلد5صفحه468 رقم الحديث:2772' ومسلم: الوصية جلد3صفحه1255 .

6431- ذكره الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد 10صفحه63 وقال: رواه الطبرانی فی الكبير والأوسط من رواية يعقوب بن عبد الله بن عتبة بن الأخنس عن ابن عمر ولم يسمع منه' ورجاله ثقات .

Marfat.com

وَفَرَّخَ وَبَسَطَ عَبْقَرِيَّهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا عَقِيلٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَقِيلٍ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث زہری سے عقیل اور عقیل سے ابن لہیعہ اور یحییٰ بن ایوب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

6432 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ، ثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، وَأَبُو مُصْعَبٍ، قَالَا: ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُوشِكُ الْمُسْلِمُونَ أَنْ يُحْصَرُوا بِالْمَدِينَةِ، حَتَّى يَكُونَ أَبْعَدَ مَسَالِحِهِمْ سِلَاحٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قریب ہے مسلمانوں کو مدینہ سے روک لیا جائے' ان کے ہتھیار خانہ سے اسلحہ کو دُور رکھا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے جریر بن حازم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

6433 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ بِلَالٍ الْأَنْدَلُسِيُّ، ثَنَا حَرْمَلَةُ، وَأَبُو مُصْعَبٍ، قَالَا ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: أَصْبَحْتُ أَنَا وَحَفْصَةُ، صَائِمَتَيْنِ مُتَطَوِّعَتَيْنِ، فَأُهْدِيَتْ لَنَا هَدِيَّةٌ فَاشْتَهَيْنَاهَا، فَأَكَلْنَاهَا، فَدَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ عَائِشَةُ: فَبَدَرَتْنِي حَفْصَةُ، فَكَانَتْ بِنْتُ أَبِيهَا، فَسَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لَا عَلَيْكُمَا صُومَا يَوْمًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور حضرت حفصہ نے نفلی روزہ رکھا ہوا تھا' ہم کو ہدیہ دیا گیا' ہم کو چاہت ہوئی تو ہم نے کھایا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس آئے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: حضرت حفصہ نے مجھ سے جلدی کی پوچھنے کے لیے: آپ کیونکہ بڑے باپ کی بیٹی تھیں' انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا' آپ نے فرمایا: کوئی گناہ نہیں ہے' اس کی جگہ روزہ رکھو۔

6432- اخرجه أبو داؤد: الفتن والملاحم جلد4صفحه95 رقم الحديث: 4250 .

6433- تقدم تخريجه .

Marfat.com

مَكَانَهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے جریر بن حازم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

6434 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ، ثَنَا يُوسُفُ بْنُ أَبِي طَيْبَةَ، ثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ يَحْيَى الْخَوْلَانِيُّ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ الطَّوِيلِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الْمُتَسَحِّرِينَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ اور اس کے فرشتے سحری کرنے والوں پر رحمت بھیجتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ، وَلَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ إِدْرِيسُ بْنُ يَحْيَى، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث نافع سے عبداللہ بن سلیمان اور عبداللہ بن سلیمان سے عبداللہ بن عیاش روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں ادریس بن یحییٰ اکیلے ہیں۔ حضرت ابن عمر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

6435 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِرْسٍ الْمِصْرِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ نَضْلَةَ الْمَدِينِيُّ، ثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِهْرِيُّ، حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ، حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، حَدَّثَتْنِي أُمُّ سَلَمَةَ، عَنْ خَدِيجَةَ، قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، يَا ابْنَ عَمِّي، هَلْ

حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! اے میرے چچا کے بیٹے! کیا آپ مجھے خبر دے سکتے ہیں جب آپ کے پاس آنے والا آئے؟ آپ نے فرمایا: اے خدیجہ! ہاں! میں اس چیز کی طاقت رکھتا ہوں۔ حضرت خدیجہ کبریٰ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ایک دن حضرت جبریل علیہ السلام آپ کے پاس آئے' میں بھی وہاں موجود تھی۔ حضور ﷺ نے

6434- اسناده فيه: عبد الله بن عياش بن عباس القتباني ضعيف' ضعفه أبو داؤد والنسائي' وغيرهما (التهذيب' والميزان جلد2صفحه469) .

6435- اسناده حسن' فيه: يحيى بن سليمان بن نضلة مستقيم الحديث . وانظر مجمع الزوائد جلد8صفحه259 .

Marfat.com

تَسْتَطِيعُ إِذَا جَاءَ كَ الَّذِي يَأْتِيكَ أَنْ تُخْبِرَنِي بِهِ؟ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ يَا خَدِيجَةُ. قَالَتْ خَدِيجَةُ: فَجَاءَهُ جِبْرِيلُ ذَاتَ يَوْمٍ وَأَنَا عِنْدَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا خَدِيجَةُ هَذَا صَاحِبِي الَّذِي يَأْتِينِي قَدْ جَاءَ، فَقُلْتُ لَهُ: قُمْ فَاجْلِسْ عَلَى فَخِذِيَ الْأَيْمَنِ، فَقَامَ، فَجَلَسَ عَلَى فَخِذِيَ الْأَيْمَنِ، فَقُلْتُ لَهُ: هَلْ تَرَاهُ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَقُلْتُ لَهُ: تَحَوَّلْ فَاجْلِسْ عَلَى فَخِذِيَ الْأَيْسَرِ، فَجَلَسَ، فَقُلْتُ: هَلْ تَرَاهُ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَقُلْتُ لَهُ: فَتَحَوَّلْ فَاجْلِسْ فِي حِجْرِي، فَجَلَسَ، فَقَالَتْ لَهُ: هَلْ تَرَاهُ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَتْ خَدِيجَةُ: فَتَحَسَّرْتُ وَطَرَحْتُ خِمَارِي، وَقُلْتُ لَهُ: هَلْ تَرَاهُ؟ قَالَ: لَا، فَقُلْتُ لَهُ: هَذَا وَاللَّهِ مَلَكٌ كَرِيمٌ، لَا وَاللَّهِ مَا هَذَا شَيْطَانٌ، قَالَتْ خَدِيجَةُ: فَقُلْتُ لِوَرَقَةَ بْنِ نَوْفَلِ بْنِ أَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى بْنِ قُصَيٍّ ذَلِكَ، كَمَا أَخْبَرَنِي بِهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ وَرَقَةُ: حَقًّا يَا خَدِيجَةُ حَدِيثُكِ

فرمایا: اے خدیجہ! میرے پاس آنے والا میرا دوست یہ ہے جواب آ چکا ہے۔ سو میں نے عرض کی: اُٹھ کر میری دائیں ران پر تشریف رکھیں۔ آپ اُٹھ کر میری دائیں ران پر بیٹھ گئے میں نے عرض کی: کیا آپ اُنہیں دیکھ رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! میں نے عرض کی: پھر کر میری بائیں ران پہ ہو جائیں۔ آپ بیٹھ گئے تو میں نے عرض کی: آپ ان کو دیکھ رہے ہیں؟ فرمایا: ہاں! میں نے عرض کی: اب پھر کر میری گود میں ہو جائیں! آپ ہو گئے تو میں نے عرض کی: آپ ان کو دیکھ رہے ہیں؟ فرمایا: ہاں! حضرت خدیجہ فرماتی ہیں: مجھے حسرت ہوئی میں نے اوڑھنی پھینک دی عرض کی: اب آپ ان کو دیکھ رہے ہیں؟ فرمایا: نہیں! میں نے کہا: قسم بخدا! یہ عزت والے فرشتے ہیں۔ نہیں قسم بخدا! یہ شیطان نہیں۔ حضرت خدیجہ فرماتی ہیں: میں نے ورقہ بن نوفل سے یہ بات ذکر کی جس طرح مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خبر دی تھی تو حضرت ورقہ نے کہا: اے خدیجہ! تیری بات حق اور سچ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ، وَلَا عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِهْرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ

عمرو بن عبدالعزیز سے اس حدیث کو صرف اسماعیل بن ابی حکم روایت کرتے ہیں اور اسماعیل سے صرف حارث بن محمد فہری روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو روایت کرنے میں یحییٰ بن سلیمان اکیلے ہیں۔

6436 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

6436- اسناده فيه: محمد بن عبد الله بن عرس المصرى لم أجده . تخريجه الطبرانى فى الكبير' واحمد' وأبو يعلى . وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه60 .

Marfat.com

عِرْسٍ الْمِصْرِيُّ، نا الْحَسَنُ بْنُ دَاوُدَ الْمُنْكَدِرِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ، حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ قَالَ: سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ، تَقُولُ: كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَصِيرَةٌ وَخُمْرَةٌ يُصَلِّي عَلَيْهَا

کے پاس ایک چٹائی اور کپڑا تھا' آپ اس پر نماز پڑھتے تھے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ دَاوُدَ الْمُنْكَدِرِيُّ

یہ حدیث سعید بن میتب سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں حسن بن داؤد المنکدری اکیلے ہیں۔

6437 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِرْسٍ، ثَنَا هَارُونُ بْنُ مُوسَى الْفَرْوِيُّ، ثَنَا أَبُو غَزِيَّةَ مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ الْمُزَنِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْأَصَابِعُ تَجْرِي مَجْرَى السِّوَاكِ، إِذَا لَمْ يَكُنْ سِوَاكٌ

حضرت کثیر بن عبداللہ بن عمرو بن عوف المزنی اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسواک اگر نہ ہو تو انگلی اس کے قائم مقام ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ إِلَّا أَبُو غَزِيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ هَارُونُ الْفَرْوِيُّ

یہ حدیث کثیر بن عبداللہ المزنی سے ابوغزیہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہارون الفروی اکیلے ہیں۔

6438 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِرْسٍ، ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْ[illegible]يُّ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثَنَا ابْنُ عَوْنٍ، حَدَّ[illegible] مُجَاهِدٌ قَالَ:

حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ ہم اس حلقہ میں بیٹھے ہوئے تھے جس میں ابن عمر اور عبیداللہ بن عمیر موجود تھے' ہمارے پاس ایک آدمی آیا' ہم پر کھڑا ہوا' اس نے کہا:

6437- اسناده فيه: كثير بن عبد الله بن عمرو بن عوف المزني ضعيف واتهم بالكذب (التقريب' والتهذيب) . وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه103 .

6438- أخرجه أبو داؤد: الأطعمة جلد 3صفحه340 رقم الحديث: 3741' والبيهقي في الكبرى جلد 7صفحه108 رقم الحديث:13412 مختصرًا .

Marfat.com

كُنَّا جُلُوسًا فِي حَلْقَةٍ فِيهَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَعُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ، فَجَاءَ نَا رَجُلٌ، فَقَامَ عَلَيْنَا، فَقَالَ: اَجِيبُوا فُلَانًا، اَجِيبُوا فُلَانًا، فَكَرِهَهَا الْقَوْمُ كَرَاهِيَةً شَدِيدَةً، وَنَكَّسَ ابْنُ عُمَرَ رَاْسَهُ، فَرَفَعَ عُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ رَاْسَهُ، فَقَالَ: يَا ابْنَ اَخِينَا، اعْفِنَا اعْفِنَا، فَرَفَعَ ابْنُ عُمَرَ رَاْسَهُ، وَقَالَ: قُومُوا بِنَا، لَيْسَ فِيهَا عَافِيَةٌ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: مَنْ دُعِيَ فَلَمْ يُجِبْ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَرَسُولَهُ .

فلاں فلاں کی دعوت قبول کرو! لوگوں نے اس کو سخت ناپسند کیا' ابن عمر نے اپنا سر جھکایا' عبید بن عمیر نے سر اُٹھایا' فرمایا: ہمارے بھائی کے بیٹے! ہم کو معاف کرو! حضرت ابن عمر نے اپنا سر اُٹھایا اور فرمایا: ہمارے پاس سے کھڑے ہو جاؤ' اس میں تمہارے لیے عافیت نہیں ہے' میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس کو دعوت دی جائے وہ قبول نہ کرے تو اس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ اِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ

ابن عون سے اس حدیث کو صرف مبارک ہی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسین بن حسن مروزی اکیلے ہیں۔

6439 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِرْسٍ الْمِصْرِيُّ، ثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْاَيْلِيُّ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اَبُو الزَّاهِرِيَّةِ، حَدَّثَنِي جُبَيْرُ بْنُ نُفَيْرٍ، حَدَّثَنِي ثَوْبَانُ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَوْتَرَ اَحَدُكُمْ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ، فَاِنْ قَامَ وَاِلَّا كَانَتَا لَهُ .

رسول اللہ ﷺ کے غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں کوئی وتر پڑھے تو دو رکعتیں پڑھے' اس کے بعد کھڑا ہو ورنہ دو رکعت ہی اس کے وتر ہوں گے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ ثَوْبَانَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث حضرت ثوبان سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

6440 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت سیدہ فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ فرماتی

6439- اسناده فيه: محمد بن عبد الله بن عرس المصرى لم أجده . وأخرجه أيضًا الطبرانى فى الكبير . وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 249 .

6440- ذكره الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد 2 صفحه 169 وقال: رواه الطبرانى فى الأوسط' ومرجانة لم تدرك افاطمة وهى مجهولة' وفيه مجاهيل غيرها .

Marfat.com

عِرْسٍ، حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي الْاَصْبَغُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَتْنِي مَرْجَانَةُ، مَوْلَاةُ عَلِيٍّ، قَالَتْ: حَدَّثَتْنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ اَبِيهَا رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ فِي الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً، لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ يَسْاَلُ اللّٰهَ فِيهَا خَيْرًا اِلَّا اَعْطَاهُ اِيَّاهُ .

ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن ایک ایسی گھڑی ہوتی ہے جو کوئی بندہ مسلمان اس وقت کو پالیتا ہے اور اللہ سے اس وقت کوئی بھلائی مانگتا ہے تو اللہ اس کو عطا کرتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ فَاطِمَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْمُحَارِبِيُّ

یہ حدیث حضرت فاطمہ سے اسی سند سے روایت ہے‘ اس کو روایت کرنے میں محاربی اکیلے ہیں۔

6441 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِرْسٍ، نا مَيْمُونُ بْنُ كُلَيْبٍ، ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ، حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: حَضَرْنَا عُرْسَ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ وَفَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَا رَاَيْنَا عُرْسًا كَانَ اَحْسَنَ مِنْهُ حَيْسًا، وَهَيَّاَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْتًا وَتَمْرًا، فَاَكَلْنَا وَكَانَ فِرَاشُهُمَا لَيْلَةَ عُرْسِهِمَا اِهَابُ كَبْشٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت علی اور فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ کی شادی میں حاضر ہوئے‘ بڑی خوبصورت شادی تھی‘ اس رات ہم کو رسول اللہ ﷺ نے کھجور اور زیتون دیئے‘ ہم نے کھایا‘ اس رات جس بستر پر انہوں نے رات گزاری وہ مینڈھے کی کھال کا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اِلَّا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَيْمُونٍ الْقَدَّاحُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ خَالِدٍ مَيْمُونُ بْنُ كُلَيْبٍ

یہ حدیث جعفر بن مسلم سے مسلم بن خالد الزنجی اور عبداللہ بن میمون القداح روایت کرتے ہیں‘ اس کو روایت کرنے میں مسلم بن خالد میمون بن کلیب اکیلے ہیں۔

6442 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ [عَبْ]دِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں

6441- اسناده فيه: مسلم بن خالد الزنجي [...] كثير الأوهام . وقال الهيثمي في المجمع جلد4صفحه53: وفيه مسلم بن خالد الزنجي وهو ضعيف، وقد وثق . قلت: وفيه أيضًا ميمون ابن كليب ولم أقف على ترجمته .

6442- اسناده فيه: محمد بن عبد الله بن عرس المصري، ووهب بن رزق أبو هريرة المصري لم أجدهما وأخرجه أيضًا في الكبير . وانظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه83 .

Marfat.com

عِرْسٍ، ثَنَا وَهْبُ اللّٰهِ بْنُ رِزْقٍ اَبُو هُرَيْرَةَ الْمِصْرِيُّ، ثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ، ثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي عَطَاءٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ لِلّٰهِ مَلَكًا لَوْ قِيلَ لَهُ: الْتَقِمِ السَّمَوَاتِ وَالْاَرَضِينَ السَّبْعَ بِلُقْمَةٍ وَاحِدَةٍ لَفَعَلَ، تَسْبِيحُهُ سُبْحَانَكَ حَيْثُ كُنْتَ

کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ تعالیٰ کے ہاں ایک فرشتہ ہے اگر اس کو کہا جائے کہ سات زمین و آسمان کو ایک لقمہ میں نگل جاؤ تو ایسے ہی کرے گا اس کی تسبیح ''سبحانك حيث كنت'' ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ وَهْبُ اللّٰهِ بْنُ رِزْقٍ

یہ حدیث اوزاعی سے بشر بن بکر روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں وہب اللہ بن رزق اکیلے ہیں۔

6443 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِرْسٍ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَدِينِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ صَلَّى الْجُمُعَةَ، فَنَرْجِعُ وَمَا نَجِدُ فَيْئًا نَسْتَظِلُّ بِهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نمازِ جمعہ پڑھاتے جب سورج ڈھل جاتا ہم جمعہ پڑھ کر واپس آتے تو ہم سایہ نہیں پاتے تھے کہ ہم سایہ حاصل کر سکیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث سلیمان بن بلال سے یحییٰ بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

6444 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِرْسٍ، ثَنَا هَارُونُ بْنُ مُوسَى الْفَرْوِيُّ، ثَنَا اَبُو غَزِيَّةَ مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، حَدَّثَنِي ابْنُ اَبِي هِنْدٍ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ مُهَاجِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ الزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میرے گھر اور منبر کے درمیان والی جگہ جنت کی کیاریوں میں سے ایک کیاری ہے اور میرا منبر میرے حوض پر ہے۔

6443- اسناده حسن، فيه: يحيىٰ بن سليمان بن نضلة قال أبو حاتم: شيخ حدث أياما ثم توفي، وذكره ابن حبان في الثقات، فقال: يخطئ ويهم، وقال ابن عدي: عامة أحاديثه مستقيمة، وقال ابن خراش: لا يسوى شيئا (الجرح جلد9صفحه154، واللسان جلد6صفحه261) . وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه186 .

6444- اسناده فيه: أبو غزية محمد بن موسىٰ ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه12 .

Marfat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا بَيْنَ بَيْتِي إِلَى مِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ، وَمِنْبَرِي عَلَى حَوْضِي

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ إِلَّا أَبُو غَزِيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ هَارُونُ الْفَرْوِيُّ، وَابْنُ أَبِي هِنْدٍ الَّذِي رَوَى عَنْهُ مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ هُوَ سَعِيدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے ابوغزیہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ہارون الفروی اکیلے ہیں۔ ابن ابوہند سے ابوموسیٰ بن عقبہ روایت کرتے ہیں' ان کا نام سعید بن ابی ہند ابوعبداللہ ہے۔

6445 - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِرْسٍ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ، نا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ، ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنِي نَافِعٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْكُثُ بِذِي الْحُلَيْفَةِ مَا بَدَا لَهُ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُحْرِمَ صَلَّى فِي الْمَسْجِدِ، ثُمَّ يُهِلُّ حِينَ تَسْتَوِي بِهِ رَاحِلَتُهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ ذی الحلیفہ کے مقام پر ٹھہرتے جتنا چاہتے' جب احرام باندھنے کا ارادہ کرتے تو مسجد میں نماز پڑھتے' پھر سواری پر سیدھے بیٹھ کر تلبیہ پڑھتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ

یہ حدیث اوزاعی سے بشر بن بکر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں احمد بن سعید الھمدانی اکیلے ہیں۔

6446 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِرْسٍ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَدَنِيُّ، ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قَيْسِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنِي خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِيهِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو زیادہ نشہ دیتی ہے' اس کا تھوڑا استعمال بھی حرام ہے۔

6445- أخرجه البخاري: الحج جلد 3صفحه468 رقم الحديث: 1541 . بلفظ: ما أهل رسول الله ﷺ الا من عند المسجد . يعني مسجد ذي الحليفة . وأيضًا رقم الحديث: 1552 بلفظ: أهل النبي ﷺ حين استوت به راحلته قائمة . ومسلم: الحج جلد2صفحه846 بنحوه .

6446- ذكره الهيثمي في المجمع جلد5صفحه60 وقال: وفيه اسماعيل بن قيس بن سعد وهو ضعيف جدًا .

Marfat.com

مَا اَسْكَرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ .

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ نَضْلَةَ

یہ حدیث زید بن ثابت سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن سلیمان بن نضلہ اکیلے ہیں۔

6447 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِرْسٍ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ السَّالِمِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ طَلْحَةَ، حَدَّثَنِي اَبُو سُهَيْلٍ نَافِعُ بْنُ مَالِكٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَزَلَتْ سُورَةُ الْاَنْعَامِ وَمَعَهَا كَوْكَبَةٌ مِنَ الْمَلَائِكَةِ، تَسُدُّ مَا بَيْنَ الْخَافِقَيْنِ، لَهُمْ زَجَلٌ بِالتَّسْبِيحِ وَالتَّقْدِيسِ، وَالْاَرْضُ تَرْتَجُّ، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سورۂ انعام کے نزول کے وقت اس کے ساتھ فرشتوں کی ایک تعداد تھی جس نے دونوں کونوں کو گھیرا ہوا تھا' ان کی آواز سبحان اللہ وقدوس زمین کانپ رہی تھی اور حضور ﷺ سبحان اللہ العظیم' سبحان اللہ العظیم پڑھ رہے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي سُهَيْلٍ نَافِعِ بْنِ مَالِكٍ اِلَّا عُمَرُ بْنُ طَلْحَةَ، وَلَا عَنْ عُمَرَ بْنِ طَلْحَةَ اِلَّا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّالِمِيُّ

یہ حدیث ابوسہیل نافع بن مالک سے عمر بن طلحہ اور عمر بن طلحہ سے ابن ابی فدیک روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں احمد بن محمد السالمی اکیلے ہیں۔

6448 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِرْسٍ، ثَنَا هَارُونُ بْنُ مُوسَى الْفَرْوِيُّ، ثَنَا اَبُو غَزِيَّةَ مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ الْقَاضِي، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ، عَنْ

حضرت اسعد بن زرارہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ لوگوں کو خطبہ دے رہے تھے' آپ نے اِدھر اُدھر دیکھا' آپ نے حضرت ابوبکر کو نہیں دیکھا' حضور ﷺ نے فرمایا: ابوبکر! ابوبکر! کیونکہ

6447- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحه 23 وقال: رواه الطبراني' عن شيخه محمد بن عبد الله بن عرس' عن أحمد بن محمد بن أبي بكر السالمي' ولم أعرفهما' وبقية رجاله ثقات .

6448- اسناده فيه: أبو غزية محمد بن موسى ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 47 .

Marfat.com

اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ اَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ فَالْتَفَتَ الْتِفَاتَةً، فَلَمْ يَرَ اَبَا بَكْرٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَبُو بَكْرٍ، اَبُو بَكْرٍ، اِنَّ رَوْحَ الْقُدُسِ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَخْبَرَنِي آنِفًا: اِنَّ خَيْرَ اُمَّتِكَ بَعْدَكَ اَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ .

روح القدس حضرت جبریل علیہ السلام نے مجھے ابھی بتایا کہ آپ کی اُمت میں آپ کے بعد افضل ابوبکر صدیق ہیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ هَارُونُ الْفَرْوِيُّ

یہ حدیث اسعد بن زرارہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ہارون الفروی اکیلے ہیں۔

6449 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِرْسٍ، ثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَدَنِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَفْضَلَ الصَّلَاةِ عِنْدَ اللّٰهِ صَلَاةُ الْمَغْرِبِ، وَمَنْ صَلَّى بَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ، يَغْدُو فِيهِ وَيَرُوحُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے ہاں افضل نماز' نمازِ مغرب ہے' جس نے اس کے بعد دو رکعت نفل پڑھے' اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا' صبح و شام اس کی مہمان نوازی کی جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے عبداللہ بن محمد بن یحییٰ بن عروہ روایت کرتے ہیں۔

6450 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِرْسٍ الْمِصْرِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ الْخَيَّاطُ الْمَكِّيُّ، ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ هُنَّ حَقٌّ:

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تین چیزیں حق ہیں: جس کو اللہ نے اسلام لانے کی توفیق نہ دی' اس کے لیے کوئی حصہ نہیں' جو دوسرے کو دوست بناتا ہے' اللہ اس کو دوست نہیں بناتا ہے' جو آدمی جس قوم سے محبت کرتا ہوگا وہ ان کے ساتھ ہوگا۔

6450- اسناده فيه: محمد بن عبد الله بن عرس المصرى لم أجده . وأخرجه أيضًا الطبراني في الصغير . وانظر مجمع الزوائد جلد10صفحه283 .

Marfat.com

لَا يَجْعَلُ اللّٰهُ مَنْ لَهُ سَهْمٌ فِي الْإِسْلَامِ كَمَنْ لَا سَهْمَ لَهُ، وَلَا يَتَوَلَّى اللّٰهُ عَبْدٌ فَيُوَلِّيهِ غَيْرَهُ، وَلَا يُحِبُّ رَجُلٌ قَوْمًا إِلَّا حُشِرَ مَعَهُمْ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ إِلَّا ابْنُ عُيَيْنَةَ

یہ حدیث ابن عیینہ سے محمد بن میمون روایت کرتے ہیں' اسماعیل بن ابوخالد سے سفیان بن عیینہ روایت کرتے ہیں۔

6451 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِرْسٍ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ نَضْلَةَ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا، فَرَأَى كِسْرَةً مُلْقَاةً، فَمَشَى إِلَيْهَا فَأَخَذَهَا، فَمَسَحَهَا ثُمَّ أَكَلَهَا، ثُمَّ قَالَ: يَا عَائِشَةُ، أَحْسِنِي جِوَارَ نِعَمِ اللّٰهِ، فَإِنَّهَا قَلَّ مَا تَزُولُ عَنْ أَهْلِ بَيْتٍ فَكَادَتْ أَنْ تَعُودَ إِلَيْهِمْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن تشریف لائے' آپ نے روٹی کا ٹکڑا پڑا ہوا دیکھا' آپ اس کی طرف چل کر گئے' اس کو پکڑا' اسے صاف کیا' پھر اس کو کھالیا' پھر فرمایا: اے عائشہ! اللہ کی نعمتوں کی قدر کرو کیونکہ ایسا بہت کم ہوا ہے کہ جس سے لے لی جائے' اس کو واپس کی جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُصْعَبٍ، وَالْقَاسِمُ بْنُ غُصْنٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُصْعَبٍ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ، وَتَفَرَّدَ بِهِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ غُصْنٍ: آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے عبداللہ بن مصعب اور قاسم بن غصن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن مصعب یحیٰی بن سلیمان اکیلے ہیں۔ اس کو قاسم بن غصن آدم بن ابوایاس روایت کرتے ہیں۔

6452 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت معاویہ الدیلی فرماتے ہیں کہ میں نے

6451- أخرجه ابن ماجة: الأطعمة جلد **2** صفحه **1112** رقم الحديث: **3353** بنحوه . في الزوائد: في اسناده الوليد ابن محمد، وهو ضعيف . قال السندي: قلت أشار الدميري الى أنه متهم بالوضع . والبيهقي في شعب الايمان جلد **4** صفحه **132** رقم الحديث: **4557-4558** .

6452- اسناده فيه: شبل بن العلاء بن عبد الرحمٰن . قال ابن عدي: روى أحاديث مناكير، أحاديثه ليست بمحفوظة،

Marfat.com

عِرْسٍ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ دَاوُدَ الْمُنْكَدِرِيُّ، ثَنَا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، حَدَّثَنِي شِبْلُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنِي سُمَيٌّ، مَوْلَى اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ: سَمِعْتُ نَوْفَلَ بْنَ مُعَاوِيَةَ الدِّيلِيَّ، يَقُولُ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ بِثَلَاثَةِ اَنْفَاسٍ، يُسَمِّي اللّٰهَ فِي اَوَّلِهَا، وَيَحْمَدُهُ فِي آخِرِهَا

رسول اللہ ﷺ کو تین سانس میں پانی نوش کرتے ہوئے دیکھا' پہلے سانس میں اللہ کہتے' دوسرے میں الحمد للہ۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ نَوْفَلِ بْنِ مُعَاوِيَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ دَاوُدَ الْمُنْكَدِرِيُّ

یہ حدیث نوفل بن معاویہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں حسن بن داؤد المنکدری اکیلے ہیں۔

6453 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِرْسٍ، ثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَدِينِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ زَبَالَةَ الْمَخْزُومِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ قُدَامَةَ الْجُمَحِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اشْدُدِ الْاِسْلَامَ بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ .

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اے اللہ! اسلام کو حضرت عمر بن خطاب کے ذریعے مضبوط کر۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي بَكْرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الزُّبَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ

یہ حدیث ابوبکر سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں زبیر بن عباد اکیلے ہیں۔

6454 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِرْسٍ، ثَنَا هَارُونُ بْنُ مُوسَى الْفَرْوِيُّ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہر سال عرب کے قبائل کے پاس جاتے کہ

وذكره ابن حبان في الثقات' وقال: روى عنه ابن أبي فديك نسخة مستقيمة (الضعفاء لابن عدي جلد 4 صفحه1367' واللسان جلد3صفحه136) . وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه84 .

6453- اسناده فيه: محمد بن الحسن بن زبالة المخزومي كذبوه . (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد9 صفحه65 .

6454- اسناده فيه: عبد الله بن عمر بن حفص العمري ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد6صفحه45 .

Marfat.com

مُحَمَّدٍ الْفَرْوِيُّ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْرِضُ نَفْسَهُ فِي كُلِّ سَنَةٍ عَلَى الْقَبَائِلِ مِنَ الْعَرَبِ اَنْ يُؤْوُوهُ إِلَى قَوْمِهِمْ، حَتَّى يُبَلِّغَ كَلَامَ اللّٰهِ وَرِسَالَاتِهِ، وَلَهُمُ الْجَنَّةَ، فَلَيْسَتْ قَبِيلَةٌ مِنَ الْعَرَبِ تَسْتَجِيبُ لَهُ حَتَّى اَرَادَ اللّٰهُ اِظْهَارَ دِينِهِ، وَنَصْرَ نَبِيِّهِ وَاِنْجَازَ مَا وَعَدَهُ، سَاقَهُ اللّٰهُ اِلَى هَذَا الْحَيِّ مِنَ الْاَنْصَارِ، فَاسْتَجَابُوا لَهُ، وَجَعَلَ اللّٰهُ لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَارَ هِجْرَتِهِ

لوگوں کو اپنے پاس پناہ دیں تا کہ اللہ کے کلام اپنی رسالت کے پیغام کو ان تک پہنچا سکیں' ان کے لیے جنت ہو' عرب کے کسی قبیلے نے اُس وقت تک آپ کی دعوت قبول نہ کی' جب اللہ نے اپنے دین کو غالب اور اپنے نبی کی مدد اور اپنے وعدہ کو پورا کرنے کا ارادہ نہیں کیا تو اس قبیلہ کی طرف انصار آئے۔ انہوں نے دعوتِ دین قبول کی' اللہ عزوجل نے اپنے نبی کے لیے اس کو ہجرت کا گھر بنایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَلَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا اِسْحَاقُ الْفَرْوِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ هَارُونُ الْفَرْوِيُّ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن قاسم سے عبداللہ بن عمر اور عبداللہ بن عمر سے اسحاق الفروی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہارون الفروی اکیلے ہیں۔

6455 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِرْسٍ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ نَضْلَةَ الْخُزَاعِيُّ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ وَنَحْنُ مَعَهُ، قَدْ خَرَجْنَا نَعْتَمِرُ، فَلَمَّا انْحَدَرْنَا مِنَ الْاَكَمَةِ فِي الْوَادِي اغْتَسَلَ ابْنُ الزُّبَيْرِ، وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، وَاغْتَسَلْنَا مَعَهُ وَصَلَّيْنَا مَعَهُ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ اَهَلَّ بِالتَّلْبِيَةِ: لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ بن عروہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن زبیر سے سنا' اس حالت میں کہ ہم آپ کے ساتھ تھے' ہم عمرہ کے لیے نکلے' جب وادی سے نیچے ہوئے تو ابن زبیر نے غسل کیا اور دو رکعت نفل پڑھے اور ہم نے آپ کے ساتھ غسل کیا' ہم نے بھی آپ کے ساتھ دو رکعت نفل پڑھے' پھر تلبیہ پڑھا: ''لبيك اللهم لبيك' لبيك لا شريك لك لبيك' ان الحمد والنعمة لك والملك لا شريك لك''۔ حضرت عبداللہ بن عروہ نے فرمایا: میں نے ابن زبیر کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ کی قسم! یہ اسلام کا تلبیہ ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم

6455- اسناده فيه: محمد بن عبد الله بن عرس لم أجده . وانظر مجمع الزوائد جلد**3**صفحه**225** .

Marfat.com

بْنُ عُرْوَةَ: سَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ: هَذِهِ وَاللّٰهِ تَلْبِيَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهَكَذَا فَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَحْرَمَ فِي دُبُرِ الصَّلَاةِ

نماز کے بعد اس طرح احرام باندھتے تھے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ نَضْلَةَ

یہ حدیث ابن زبیر سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن نضلہ اکیلے ہیں۔

6456 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِرْسٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ، ثَنَا ابْنُ مُعَاذٍ يُونُسُ بْنُ تَمِيمٍ الزُّرَقِيُّ، ثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْمَدِينِيُّ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَنْبَسَةَ الْمَدِينِيُّ السَّعْدِيُّ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنِي اَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنِي اَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اطَّلَعَ فِي بَيْتِ جَارِهِ، فَنَظَرَ اِلَى عَوْرَةِ اَخِيهِ الْمُسْلِمِ، اَوْ شَعْرِ امْرَاَةٍ، اَوْ شَيْءٍ مِنْ جَسَدِهَا، كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ يُدْخِلَهُ النَّارَ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنے پڑوسی کے گھر میں جھانکا' اس نے اپنے مسلمان بھائی کی عورت یا عورت کے بال یا اس کے جسم کی کوئی شی دیکھی' اللہ پر حق ہے کہ اس کو جہنم میں داخل کرے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ

یہ حدیث عمر بن عبدالعزیز سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں محمد بن عمرو بن سلمہ المرادی اکیلے ہیں۔

6457 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِرْسٍ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ، نا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، حَدَّثَنِي اَيُّوبُ، عَنْ عَبْدِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں خیبر کے دن حضور ﷺ کے پاس آیا' آپ سے عرض کی گئی: یارسول اللہ! پالتو گدھے کم ہورہے ہیں' حضور ﷺ

6456- اسناده فيه: يحيى بن عنبسة المدينى السعدى دجال يضع الحديث (اللسان جلد 6 صفحه 272) . وانظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 173 .

6457- أخرجة البخارى: المغازى جلد 7 صفحه 534 رقم الحديث: 4199' ومسلم: الصيد جلد 3 صفحه 1540 .

Marfat.com

اللّٰهِ بْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: اَتَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اُفْنِيَتِ الْحُمُرُ، فَاَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَا طَلْحَةَ، فَنَادَى: اِنَّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ يَنْهَيَانِكُمْ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ، فَاِنَّهَا رِجْسٌ

نے ابوطلحہ کو حکم دیا کہ اعلان کرو کہ اللہ اور اس کے رسول نے پالتو گدھوں کے گوشت سے منع کیا ہے کیونکہ یہ ناپاک ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ اِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث ابن عون سے جریر بن حازم روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

6458 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِرْسٍ، ثَنَا هَارُونُ بْنُ مُوسَى الْفَرْوِيُّ، ثَنَا اَبُو غَزِيَّةَ مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ الْمَازِنِيُّ، حَدَّثَنِي ابْنُ اَبِي دَاوُدَ الْمَازِنِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ اَبِي دَاوُدَ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا جِئْنَا ذَا الْحُلَيْفَةِ، دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ اَحْرَمَ فِي دُبُرِ الصَّلَاةِ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مَعًا.

حضرت ابوداؤد فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے جب ہم ذی الحلیفہ کے مقام پر آئے تو رسول اللہ ﷺ مسجد میں داخل ہوئے اور دو رکعت نفل پڑھے پھر فرض نماز کے بعد حج وعمرہ کا اکٹھا احرام باندھا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي دَاوُدَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ هَارُونُ الْفَرْوِيُّ

یہ حدیث ابوداؤد سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ہارون الفروی اکیلے ہیں۔

6459 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6458- اسناده فيه: أ- محمد بن موسى أبو غزية' ضعيف . ب - اسحاق بن سعيد بن جبير . قال البخاري: عن جعفر بن حمزة بن أبي داؤد: منكر الحديث' وقال أبو حاتم: مجهول . وانظر مجمع الزوائد جلد3 صفحه239 .

6459- أخرجه الترمذي: التفسير جلد5 صفحه380 رقم الحديث: 3255 بنحوه . وقال: غريب لا نعرفه مرفوعًا الا من هذا الوجه' وموسى بن عبيدة ويزيد بن أبان الرقاشي يضعفان في الحديث . وأبو نعيم في الحلية جلد 3 صفحه 53 وقال: رواه موسى بن عبيدة الربذي' عن يزيد الرقاشي مثله .

Marfat.com

عِرْسٍ، نا مَيْمُونُ بْنُ كُلَيْبٍ، نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُهَاجِرِ بْنِ مِسْمَارٍ، ثَنَا صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبَانَ الرَّقَاشِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ إِنْسَانٍ إِلَّا وَلَهُ بَابَانِ مِنَ السَّمَاءِ، مِنْهُمَا يَصْعَدُ عَمَلُهُ وَيَنْزِلُ رِزْقُهُ، فَإِذَا مَاتَ الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ بَكَيَا.

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُهَاجِرِ بْنِ مِسْمَارٍ

حضورﷺ نے فرمایا: ہر انسان کے لیے آسمان سے دو دروازے ہیں' ان دونوں سے ان کا عمل چڑھتا ہے اور رزق اُترتا ہے' جب بندۂ مؤمن مرتا ہے تو دونوں اس پر روتے ہیں۔

یہ حدیث صفوان بن سلیم سے ابراہیم بن مہاجر بن مسمار روایت کرتے ہیں۔

6460 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِرْسٍ، نا أَبُو نُعَيْمٍ عَبْدُ الْأَوَّلِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُعَلِّمُ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي واهِبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَعَافِرِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ، يَقُولُ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ بِيَدِ عَمِّهِ الْعَبَّاسِ، ثُمَّ قَالَ: يَا عَبَّاسُ إِنَّهُ لَا يَكُونُ نُبُوَّةٌ إِلَّا كَانَتْ بَعْدَهَا خِلَافَةٌ، وَسَيَلِي مِنْ وَلَدِكَ فِي آخِرِ الزَّمَانِ سَبْعَةَ عَشَرَ، مِنْهُمُ السَّفَّاحُ، وَمِنْهُمُ الْمَنْصُورُ، وَمِنْهُمُ الْمَهْدِيُّ، وَلَيْسَ بِمَهْدِيٍّ، وَمِنْهُمُ الْجَمُوحُ، وَمِنْهُمُ الْعَاقِبُ، وَمِنْهُمُ الْوَاهِنُ مِنْ وَلَدِكَ، وَوَيْلٌ لِأُمَّتِي مِنْهُ، كَيْفَ يَعْقِرُهَا وَيُهْلِكُهَا، وَيَذْهَبُ بِأَمْوَالِهَا هُوَ وَأَتْبَاعُهُ عَلَى غَيْرِ دِينِ الْإِسْلَامِ، فَإِذَا بُويِعَ لِصَبِيِّهِ فَعِنْدَ الثَّامِنِ عَشَرَ انْقِطَاعُ دَوْلَتِهِمْ وَخُرُوجُ أَهْلِ الْغَرْبِ مِنْ بُيُوتِهِمْ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ إِلَّا بِهَذَا

حضرت عقبہ بن عامر الجہنی فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو دیکھا' آپ نے اپنے چچا حضرت عباس کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا' پھر فرمایا: اے عباس! میرے بعد نبوت نہیں ہوگی' خلافت ہوگی' آپ کی اولاد سے آخر زمانہ میں سترہ افراد ہوں' ان میں سفاح' منصور' مہدی (وہ امام مہدی نہیں ہیں)' جموع' عاقب' حسن' میری اُمت کی ہلاکت اس سے ہوگی' ان کو ہلاک کیا جائے گا' ان کے اموال لیے جائیں گے وہ اور ان کی اتباع کرنے والے اسلام والے نہیں ہوں گے جب اس کے بیٹے کیلئے بیعت لی جائے گی تو اٹھارہویں کے وقت ان کی حکومت ختم ہو جائے گی' اور اہل مغرب ان کے گھروں سے نکل جائیں گے۔

یہ حدیث عقبہ بن عامر سے اسی سند سے روایت

6460- اسناده فيه: ابن لهيعة صدوق لكنه اختلط . وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه190 .

Marfat.com

الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

6461 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِرْسٍ، نا أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ يُونُسَ الْيَمَامِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَدُوسٍ الصَّنْعَانِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مِينَاءَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْعَبَّاسِ: لَنْ تَذْهَبَ الدُّنْيَا، حَتَّى يَمْلِكَ مِنْ وَلَدِكَ يَا عَمُّ فِي آخِرِ الزَّمَانِ عِنْدَ انْقِطَاعِ دَوْلَتِهِمْ، وَهُوَ الثَّامِنُ عَشَرَ، يَكُونُ مَعَهُ فِتْنَةٌ عَمْيَاءُ صَمَّاءُ، يُقْتَلُ مِنْ كُلِّ عَشَرَةِ آلَافٍ تِسْعَةُ آلَافٍ وَتِسْعُمِائَةٍ، لَا يَنْجُو مِنْهَا إِلَّا الْيَسِيرُ، وَيَكُونُ قِتَالُهُمْ بِمَوْضِعٍ مِنَ الْعِرَاقِ قَالَ: فَبَكَى الْعَبَّاسُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يُبْكِيكَ؟ إِنَّهُمْ شِرَارُ أُمَّتِي، يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ مُرُوقَ السَّهْمِ مِنَ الرَّمِيَّةِ، يَطْلُبُونَ الدُّنْيَا وَلَا يَهْتَمُّونَ الْآخِرَةَ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْيَمَامِيُّ

6462 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِرْسٍ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْيَمَامِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، ثَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعَصْرِ، فَلَمَّا كَانَ فِي الرَّابِعَةِ، أَقْبَلَ الْحَسَنُ

ہے' اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت عباس سے فرمایا: دنیا ختم نہیں ہوگی یہاں تک کہ آپ کی اولاد سے بادشاہ نہ ہوں' آخر زمانہ میں وہ اٹھارہ ہوں گے ان کے ساتھ فتنے ہوں گے' اندھے کانے ہر دس ہزار میں سے نو ہزار نو سو قتل ہوں گے' ان سے نجات صرف قلیل ہی پائیں گے' ان کو قتل عراق میں کریں گے۔ حضرت عباس رو پڑے تو حضور ﷺ نے ان کو فرمایا: آپ کیوں روتے ہیں! کیونکہ وہ میری اُمت کے بدترین لوگ ہوں گے' وہ دین سے ایسے نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے دنیا طلب کریں گے' آخرت کی فکر نہیں ہوگی۔

یہ حدیث ابن مسعود سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں احمد بن محمد الیمامی اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نمازِ عصر پڑھا رہے تھے' جب چوتھی رکعت پر تھے تو حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما تشریف لائے' دونوں حضور ﷺ کی پشت پر سوار ہوئے' آپ نے دونوں کو اپنے سامنے رکھ لیا' حضرت امام حسن آئے'

6461- اسناده فيه: أ- أحمد بن عمر اليمامي أبو سهل الحنفي متروك . ب- ميناء بن أبي ميناء الخزاز متروك . (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد5 صفحه191 .

6462- اسناده فيه: احمد بن عمر اليمامي متروك . واخرجه أيضًا في الكبير . وانظر مجمع الزوائد جلد9 صفحه187 .

Marfat.com

وَالْحُسَيْنُ حَتّٰى رَكِبَا عَلَى ظَهْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَضَعَهُمَا بَيْنَ يَدَيْهِ، وَاَقْبَلَ الْحَسَنُ، فَحَمَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسَنَ عَلَى عَاتِقِهِ الْاَيْمَنِ، وَالْحُسَيْنَ عَلَى عَاتِقِهِ الْاَيْسَرِ، ثُمَّ قَالَ: اَيُّهَا النَّاسُ، اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ جَدًّا وَجَدَّةً؟ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ عَمًّا وَعَمَّةً؟ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ خَالًا وَخَالَةً؟ اَوْ اُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ اَبًا وَاُمًّا؟ هُمَا الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ، جَدُّهُمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَجَدَّتُهُمَا خَدِيجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ، وَاُمُّهُمَا فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَبُوهُمَا عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ، وَعَمُّهُمَا جَعْفَرُ بْنُ اَبِي طَالِبٍ، وَعَمَّتُهُمَا اُمُّ هَانِءٍ بِنْتُ اَبِي طَالِبٍ، وَخَالُهُمَا الْقَاسِمُ ابْنُ رَسُولِ اللّٰهِ، وَخَالَتُهُمَا زَيْنَبُ، وَرُقَيَّةُ، وَاُمُّ كُلْثُومٍ، وَبَنَاتُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، جَدُّهُمَا فِي الْجَنَّةِ، وَاَبُوهُمَا فِي الْجَنَّةِ، وَجَدَّتُهُمَا فِي الْجَنَّةِ، وَاُمُّهُمَا وَعَمُّهُمَا وَعَمَّتُهُمَا فِي الْجَنَّةِ، وَخَالَاتُهُمَا فِي الْجَنَّةِ، وَخَالُهُمَا فِي الْجَنَّةِ، وَهُمَا فِي الْجَنَّةِ، وَاُخْتُهُمَا فِي الْجَنَّةِ.

حضور ﷺ نے امام حسن کو اپنے دائیں کندھے پر سوار کر لیا اور امام حسین کو بائیں کندھے پر۔ پھر فرمایا: اے لوگو! کیا میں تم کو نہ بتاؤں کہ جن کے نانا اور نانی سب لوگوں سے بہتر ہیں' کیا میں تم کو نہ بتاؤں کہ جن کے چچا اور پھوپھی سب لوگوں سے بہتر ہیں! کیا میں تم کو نہ بتاؤں جن کی خالو اور خالہ سب لوگوں سے بہتر ہیں! کیا میں تم کو نہ بتاؤں جن کے والد اور والدہ سب لوگوں سے بہتر ہیں! وہ دونوں حسن و حسین ہیں' دونوں کے نانا رسول اللہ ﷺ اور نانی خدیجہ بنت خویلد' دونوں کی والدہ فاطمہ بنت رسول اللہ' دونوں کے والد علی بن ابی طالب' دونوں کے چچا جعفر بن ابی طالب' پھوپھی اُم ہانی بنت ابوطالب' خالو قاسم ابن رسول اللہ ﷺ' خالہ زینب' رقیہ' اُم کلثوم' ان کے نانا نانی' والد والدہ' پھوپھی چچا' خالو خالہ' بہنیں جنتی ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ اِلَّا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ يُونُسَ الْيَمَامِيُّ

یہ حدیث عبدالرزاق سے احمد بن محمد بن عمرو بن یونس الیمامی روایت کرتے ہیں۔

6463 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِرْسٍ، نا الزُّبَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَدِينِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت ابوصدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ہر اُمت کا کوئی

6463- اسناده فيه: محمد بن الحسن بن زبالة كذبوه . (التقريب) .

Marfat.com

الْحَسَنِ بْنِ زَبَالَةَ، نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ قُدَامَةَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِينٌ، وَإِنَّ أَمِينَ هَذِهِ الْأُمَّةِ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ

امین ہوتا ہے اس اُمت کا امین ابوعبیدہ بن جراح ہیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الزُّبَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَدَنِيُّ

یہ حدیث ابوبکر سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں زبیر بن عباد المدنی اکیلے ہیں۔

6464 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِرْسٍ، نا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ نَضْلَةَ الْمَدِينِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَسْلَمِيُّ، ثنا اللَّيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بن الْأَسْوَدِ، نا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: صَلَّيْتُ وَرَاءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ، فَكُلُّهُمْ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ، وَإِذَا كَبَّرَ لِلرُّكُوعِ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ يُكَبِّرُ لِلسُّجُودِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ اور ابوبکر و عمر کے پیچھے نماز پڑھی یہ سارے دونوں ہاتھ اُٹھاتے تھے جب نماز شروع کرتے جب رکوع کرتے اور سجدہ کرتے تو تکبیر کہتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ إِلَّا لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَسْلَمِيُّ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن اسود سے لیث بن ابی سلیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن محمد الاسلمی اکیلے ہیں۔

6465 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِرْسٍ، نا إِسْحَاقُ بْنُ الضَّيْفِ، ثنا عُمَرُ بْنُ سَهْلٍ الْمَازِنِيُّ، ثنا الْمُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، ثنا الْحَسَنُ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے لوگوں کے ساتھ لڑنے کا حکم دیا گیا یہاں تک کہ وہ لا الٰہ الا اللہ پڑھیں جب انہوں نے لا الٰہ الا اللہ پڑھ لیا تو انہوں نے مجھ سے اپنا خون اور

6464- اسناده فيه: ابراهيم بن محمد بن أبي يحيىٰ الأسلمي متروك (التقريب). وانظر مجمع الزوائد جلد**2** صفحه**105**.

6465- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **1**صفحه**28** وقال: رواه الطبراني في الأوسط وفيه مبارك بن فضالة واختلف في الاحتجاج به.

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، فَإِذَا قَالُوهَا فَقَدْ عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا، وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ.

اموال بچا لیے مگر حق کے ساتھ' ان کا باطنی معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ إِلَّا عُمَرُ بْنُ سَهْلٍ الْمَازِنِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ إِسْحَاقُ بْنُ الضَّيْفِ

یہ حدیث مبارک بن فضالہ سے عمر بن سہل المازنی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن الضیف اکیلے ہیں۔

6466 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِرْسٍ الْمِصْرِيُّ، ثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ زَبَالَةَ الْمَخْزُومِيُّ، ثَنَا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ، حَدَّثَتْنِي قَرِيبَةُ بِنْتُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبِ بْنِ زَمْعَةَ، عَنْ أُمِّهَا كَرِيمَةَ بِنْتِ الْمِقْدَادِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ ضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، قَالَتْ: كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعْلٌ لَهَا خَصْرَةٌ.

حضرت ضباعہ بن زبیر بن عبدالمطلب فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کی جوتی مبارک کے کنارے باریک تھے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ضُبَاعَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ

یہ حدیث ضباعہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں زبیر بن بکار اکیلے ہیں۔

6467 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِرْسٍ، ثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيُّ، نا عِيسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: ضَحَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ، أَحَدُهُمَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ دو کالے رنگ کے مینڈھے قربان کرتے' ایک اپنے گھر والوں کی طرف سے' دوسرا اپنی اُمت کے اُن لوگوں کی طرف سے جو قربانی نہیں کر سکتے۔

6466- اسناده فيه: محمد بن الحسن بن زبالة كذبوه (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه141 .

6467- اسناده فيه: عيسى بن عبد الرحمن متروك (التهذيب' والجرح جلد6صفحه281) . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه25 .

Marfat.com

عَنْهُ وَعَنْ اَهْلِ بَيْتِهِ، وَالْآخَرُ عَنْهُ وَعَمَّنْ لَمْ يُضَحِّ مِنْ أُمَّتِهِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا عِيسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عِيسَى إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث زہری سے عیسیٰ بن عبدالرحمٰن اور عیسیٰ سے عبداللہ بن عیاش روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

6468 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِرْسٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ الْمَازِنِيُّ، ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ، وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ، وَيَدُهُ عَلَى مَنْكِبِ عَلِيٍّ: اللّٰهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ، اللّٰهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ، هٰذَا ابْنُ عَمِّي وَاَبُو وَلَدِي، اللّٰهُمَّ كُبَّ مَنْ عَادَاهُ فِي النَّارِ .

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو حجۃ الوداع کے موقع پر اپنی اونٹنی پر فرماتے ہوئے سنا' آپ کا دست مبارک حضرت علی کے کندھے پر تھا' آپ نے فرمایا: اے اللہ! کیا میں نے پیغام پہنچا دیا! اے اللہ! کیا میں نے پیغام پہنچا دیا! یہ میرا چچازاد ہے اور میرے لخت جگروں کا باپ ہے' اے اللہ! جو اس سے عداوت رکھے اس کو جہنم میں اوندھے منہ ڈال۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ الْمَازِنِيُّ

یہ حدیث عبداللہ بن عمر سے اسماعیل بن یحییٰ تمیمی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن سہل المازنی اکیلے ہیں۔

6469 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِرْسٍ، ثَنَا اَبُو نُعَيْمٍ عَبْدُ الْاَوَّلِ الْمُعَلِّمُ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَرُّ قَتِيلٍ قُتِلَ بَيْنَ صَفَّيْنِ اَحَدُهُمَا يَطْلُبُ الْمُلْكَ .

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دو صفوں کے درمیان قتل ہونے والا' بدترین قتل ہونے والا ہوگا' ان میں ایک بادشاہی طلب کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے اسامہ بن زید اور اسامہ

6469- ذكره الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد **7** صفحه**295** وقال: رواه الطبرانى فى الأوسط وفيه عبد الأول أبو نعيم ولم أعرفه' وبقية رجاله ثقات .

Marfat.com

إِلَّا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، وَلَا عَنْ أُسَامَةَ إِلَّا ابْنُ وَهْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْأَوَّلِ الْمُعَلِّمُ

بن زید سے ابن وہب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالاوّل المعلم اکیلے ہیں۔

6470 - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِرْسٍ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ، ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْفُرَاتِ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنِي عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ قَالَ: سَمِعْتُ نُعَيْمًا الْمُجْمِرَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ مَرْوَانَ، يَقُولُ: لِأَبِي هُرَيْرَةَ: وَاللّٰهِ إِنِّي لَأُحِبُّكَ، لَوْلَا أَنَّكَ تُحِبُّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ . فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لِمَرْوَانَ: وَمَالِيَ لَا أُحِبُّهُ، وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا أَتَى بَابَهُمْ، فَقَالَ: يَا حَسَنُ ، فَخَرَجَ إِلَيْهِ الْحَسَنُ، فَأَلْقَمَهُ فَاهُ، وَمَصَّ لِسَانَهُ، وَضَمَّهُ إِلَيْهِ، فَوَاللّٰهِ لَا أَزَالُ أُحِبُّهُ .

حضرت عمارہ بن غزیہ فرماتے ہیں کہ میں نے نعیم المجمر کو فرماتے ہوئے سنا' وہ کہتے ہیں کہ میں نے مروان سے سنا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہتے ہوئے: اللہ کی قسم! میں آپ سے محبت کرتا' اگر تو حسن بن علی سے محبت نہ کرتا ہوتا۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے مروان سے کہا: میں کیوں نہ ان سے محبت کروں' میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایک دن دیکھا' آپ دروازے پر آئے' فرمایا: اے حسن! حضرت حسن ان کی طرف آئے' اپنی زبان آپ کے منہ میں ڈال دی' آپ ان کی زبان چوسنے لگے اور اپنے ساتھ چمٹانے لگے' اللہ کی قسم! میں ہمیشہ کے لیے آپ سے محبت کرتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، وَلَا عَنْ يَحْيَى إِلَّا إِسْحَاقُ بْنُ الْفُرَاتِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ .

یہ حدیث عمارہ بن غزیہ سے یحییٰ بن ایوب اور یحییٰ سے اسحاق بن فرات روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن سعید الہمدانی اکیلے ہیں۔

6471 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِرْسٍ، نا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: سَمِعْتُ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ، بِصِفِّينَ فِي الْيَوْمِ الَّذِي أُصِيبَ فِيهِ، وَهُوَ يُنَادِي: إِنِّي لَقِيتُ الْجَبَّارَ، وَتَزَوَّجْتُ الْحُورَ الْعِينَ، الْيَوْمَ نَلْقَى الْأَحِبَّةَ مُحَمَّدًا وَحِزْبَهُ ، عَهِدَ إِلَيَّ

حضرت ابراہیم بن سعد اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے جنگ صفین کے موقع پر سنا جس دن ان کو شہید کیا گیا آپ اعلان کر رہے تھے: میں نے جبار جل مجدہ سے ملاقات کی اور حور العین سے شادی کی آج کے دن محمد ﷺ محبوب اور ان کے

6470- ذكره الهيثمي في المجمع جلد9صفحه183 وقال: رواه الطبراني ورجاله ثقات . من حديث طويل بنحوه .

6471- اسناده فيه: محمد بن عبد الله بن عرس المصري لم أجده . تخريجه أحمد' مختصرًا' والبزار' بنحوه . وانظر مجمع الزوائد جلد9صفحه298 .

Marfat.com

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ آخِرَ زَادِكَ مِنَ الدُّنْيَا ضَيَاحٌ مِنْ لَبَنٍ .

لشکر سے ملوں گا۔ حضور ﷺ نے مجھ سے وعدہ لیا کہ دنیا میں آپ کا ایک آخری زادِراہ کچی لسی ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ اِلَّا مِنْ حَدِيثِ وَلَدِهٖ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا ابْنُ وَهْبٍ، تَفَرَّدَ بِهٖ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى

یہ حدیث ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن عوف سے ان کی اولاد ہی روایت کرتی ہے اور ابراہیم بن سعد سے ابن وہب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حرملہ بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

6472 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ ابْنِ بِنْتِ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، نا قُدَامَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَشْجَعِيُّ، حَدَّثَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي حَرْبِ بْنِ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: اَرْسَلَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: بَشِّرِ النَّاسَ اَنَّهُ مَنْ قَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ .

حضرت ابوحرب بن زید بن خالد الجہنی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے بھیجا کہ لوگوں کو خوشخبری دے دو! جو لا الٰه الا الله وحدهٗ لا شريك له پڑھے' وہ جنت میں داخل ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حَرْبِ بْنِ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ اِلَّا بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، وَلَا عَنْ بُكَيْرٍ اِلَّا ابْنُهُ مَخْرَمَةُ، تَفَرَّدَ بِهٖ قُدَامَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَشْجَعِيُّ

یہ حدیث ابوحرب بن زید بن خالد سے بکیر بن عبداللہ اور بکیر سے ان کے بیٹے مخرمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں قدامہ بن محمد اشجعی اکیلے ہیں۔

6473 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثَنَا قُدَامَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَشْجَعِيُّ، حَدَّثَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ الْحَارِثِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَامِرَ بْنَ يَحْيٰى

حضرت فضالہ بن عبید فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: سونے کے بدلے سونا' چاندی کے بدلے چاندی کو فروخت کرو' برابر برابر۔

6472- اسناده فيه: محمد بن الحسين ابن بنت رشدين المصرى لم أجده . تخريجه الطبرانى فى الكبير' والنسائى فى عمل اليوم والليلة من طريقين . وانظر مجمع الزوائد جلد1صفحه21 .

Marfat.com

الْـمَعَافِرِیُّ، یَقُولُ: سَمِعْتُ حَنَشًا الصَّنْعَانِیَّ، یَقُولُ: سَمِعْتُ فَضَالَةَ بْنَ عُبَیْدٍ، یَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَـلَّی اللّٰـهُ عَـلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: لَا تَأْخُذْهَا اِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ، یَعْنِی: الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ، وَالْفِضَّةَ بِالْفِضَّةِ

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ بُکَیْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا مَخْرَمَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ قُدَامَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث بکیر بن عبداللہ سے مخرمہ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں قدامہ بن محمد اکیلے ہیں۔

6474 - حَـدَّثَـنَـا مُـحَـمَّدُ بْنُ الْحُسَیْنِ، ثَنَا اَحْـمَـدُ بْـنُ صَـالِـحٍ، ثَـنَا قُدَامَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِی مَـخْـرَمَةُ بْـنُ بُکَیْرٍ، عَنْ اَبِیهِ قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ شُعَیْبٍ، یَـقُـولُ: سَـمِـعْـتُ مُـحَـمَّدَ بْنَ مُسْلِمِ بْنِ شِهَـابٍ، یَـقُـولُ: سَمِعْتُ عُبَیْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْـنِ مَسْـعُودٍ، یَقُولُ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَیْرَةَ، یَقُولُ: اَتَـی رَجُلَانِ اِلَـی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ اَحَدُهُمَا: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، اقْضِ بَیْنِی وَبَیْنَ هٰذَا، وَکَـانَ ابْـنِـی اَجِیرًا لِامْرَاَتِهِ، وَابْنِی بِکْرٌ لَمْ یَمْضِ، فَـزَنَـا بِهَـا، فَسَـاَلْتُ مَنْ لَا یَعْلَمُ، فَاَخْبَرُونِی اَنَّ عَلَی ابْنِـی الـرَّجْمَ، فَافْتَدَیْتُ مِنْهُ بِکَذَا وَکَذَا، ثُمَّ سَاَلْتُ مَنْ یَـعْـلَـمُ، فَـاَخْبَرُونِی اَنَّهُ لَیْسَ عَلَی ابْنِی الرَّجْمُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰـهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَاَقْضِیَنَّ بَیْنَـکُـمَـا بِالْحَقِّ، اَمَّا مَا اَعْطَیْتَهُ فَیُؤَدِّیهِ اِلَیْكَ، وَاَمَّا ابْنُكَ فَیُجْلَدُ مِائَةً وَیُغَرَّبُ سَنَةً، وَاَمَّا امْرَاَتُهُ فَتُرْجَمُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے' ان میں سے ایک نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے اور اس کے درمیان فیصلہ کریں! میرا بیٹا اس کی بیوی کا مزدور تھا' میرا بیٹا جوان تھا' اس نے اس کی بیوی سے زنا کیا' میں پوچھتا ہوں جو نہیں جانتا' مجھے بتائیں کہ میرے بیٹے کو رجم کیا جائے گا! میں اس کے بدلے اتنا اتنا فدیہ دے دوں! پھر میں پوچھتا ہوں جو جانتا ہے مجھے بتائیں! کیا میرے بیٹے پر رجم نہیں ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تمہارے درمیان انصاف سے فیصلہ کروں گا' جو آپ نے دینا ہے اپنے آپ کو دے دیں' بہر حال تیرے بیٹے کو سو کوڑے مارے جائیں گے اور ایک سال کے لیے جلاوطن کیا جائے گا اور عورت کو رجم کیا جائے گا۔

لَـمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ اِلَّا

یہ حدیث عمرو بن شعیب سے بکیر بن عبداللہ اور بکیر

6474- أخرجه البخاری: الصلح جلد 5 صفحه 355 رقم الحدیث: 2695-2696' ومسلم: الحدود جلد 3 صفحه 1324 .

Marfat.com

بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ بُكَيْرٍ اِلَّا مَخْرَمَةُ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مَخْرَمَةَ اِلَّا قُدَامَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ

سے مخرمہ اور مخرمہ سے قدامہ بن محمد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں احمد بن صالح اکیلے ہیں۔

6475 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ ابْنُ بِنْتِ رِشْدِينَ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُسْلِمٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ مُسْلِمٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ اُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ: قِيلَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيْنَ كُنْتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ عَنِ ابْنَةِ حَمْزَةَ؟ اَوْ قِيلَ: اَلَا تَخْطُبُ ابْنَةَ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ؟ فَقَالَ: اِنَّ حَمْزَةَ اَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ

حضرت اُم سلمہ زوجہ نبی ﷺ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ سے عرض کی گئی: حضرت حمزہ کی بیٹی سے آپ کا تعلق کیا ہے؟ عرض کی گئی: آپ حمزہ بن عبدالمطلب کی بیٹی کو نکاح کا پیغام کیوں نہیں دیتے؟ آپ نے فرمایا: حمزہ میرے رضاعی بھائی ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا اَخُوهُ، وَلَا رَوَى عَنْ اَخِيهِ اِلَّا بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ بُكَيْرٍ اِلَّا مَخْرَمَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث زہری سے ان کے بھائی اور ان کے بھائی سے بکیر بن عبداللہ روایت کرتے ہیں اور بکیر سے مخرمہ نے روایت کیا' اس حدیث کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

6476 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ سَعْدًا يَقُولُ: كَانَ رَجُلَانِ اَخَوَانِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ اَحَدُهُمَا اَفْضَلَ مِنَ

حضرت عامر بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: دو بھائی حضور ﷺ کے زمانہ میں تھے' ایک دوسرے سے افضل تھا' ان میں جو افضل تھا وہ فوت ہو گیا' دوسرا اس کے بعد چالیس رات زندہ رہا' پھر وہ بھی فوت ہو گیا۔ اس کا

6475- أخرجه مسلم: الرضاع جلد2صفحه1072' والبيهقي في الكبرى جلد7صفحه746 رقم الحديث: 15614 .

6476- اسناده فيه: محمد بن الحسين هو ابن بنت رشدين بن سعد المصرى لم أجده . وأخرجه أيضًا أحمد . وانظر مجمع الزوائد جلد1صفحه300 . وأخرجه أيضًا مالك في الموطا بلاغًا عن عامر بن سعد' عن أبيه .

Marfat.com

الْآخَرِ، فَتُوُفِّيَ الَّذِي هُوَ أَفْضَلُهُمَا، ثُمَّ عُمِّرَ الْآخَرُ بَعْدَهُ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً، ثُمَّ تُوُفِّيَ، فَذَكَرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضِيلَةَ الْأَوَّلِ عَلَى الْآخِرِ، فَقَالَ: أَوَلَمْ يَكُنْ يُصَلِّي؟ قَالُوا: بَلَى، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَكَانَ لَا بَأْسَ بِهِ؟، قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: وَمَا يُدْرِيكُمْ أَنَّى بَلَغَتْ صَلَاتُهُ؟ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ: إِنَّمَا مَثَلُ الصَّلَوَاتِ كَمَثَلِ نَهْرٍ غَمْرٍ عَذْبٍ بِبَابِ رَجُلٍ، يَقْتَحِمُ فِيهِ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ، فَمَاذَا تَرَوْنَ ذَلِكَ يُبْقِي مِنْ دَرَنِهِ؟ إِنَّكُمْ لَا تَدْرُونَ مَا بَلَغَتْ بِهِ صَلَاتُهُ

ذکر حضور ﷺ کی بارگاہ میں کیا گیا کہ پہلا دوسرے سے افضل ہے۔ آپ نے فرمایا: کیا اس نے نمازیں نہیں پڑھیں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: کیوں نہیں! یارسول اللہ! آپ ﷺ نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں! صحابہ کرام نے عرض کی: کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: تم نہیں جانتے ہو کہ اس کی نمازیں کہاں گئیں؟ پھر حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے پاس والوں کو پانچ نمازوں کی مثال اس نہر کی طرح ہے جو کسی آدمی کے دروازے کے پاس سے گزرتی ہو اس میں پانچ دفعہ غسل کرے تو کیا اس کے جسم پر میل باقی رہے گی؟ تم نہیں جانتے ہو کہ اس کی نماز نے اس کو کہاں پہنچا دیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ إِلَّا بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْأَشَجِّ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ بُكَيْرٍ إِلَّا مَخْرَمَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ . وَرَوَاهُ ابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ صَالِحِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ

یہ حدیث عامر بن سعد اپنے والد سے اور عامر بن سعد سے بکیر بن عبداللہ بن اشج اور بکیر سے مخرمہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو زہری کے بھائی کے بیٹے زہری سے' وہ صالح بن عبداللہ بن ابی فروہ سے' وہ عامر بن سعد سے' وہ ابان بن عثمان سے' وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔

6477 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ شَيْبَةَ الْمِصْرِيُّ، نا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَمْزَةَ الرَّقِّيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ قَالَ: قَدِمَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ الْمَدِينَةَ، فَأَرْسَلَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، فَقَالَ: سَلْهُ عَنْ حَدِيثٍ حَدَّثَ بِهِ الْحَجَّاجُ بْنُ يُوسُفَ فِي قَوْمٍ خَرَجُوا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت عبداللہ بن محمد بن عقیل فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ مدینہ آئے' مجھے حضرت عمر بن عبدالعزیز نے بھیجا' فرمایا: ان سے حجاج بن یوسف کی بیان کردہ حدیث کے متعلق پوچھیں کہ ایک قوم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں نکلی جنہوں نے دو کی آنکھوں میں تار پھیری' دو کو کاٹا' دو کو پھانسی دی۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ وہ لوگ تھے

Marfat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَمَلَ اثْنَيْنِ وَقَطَعَ اثْنَيْنِ وَصَلَبَ اثْنَيْنِ، فَقَالَ أَنَسٌ: أُولَئِكَ كَانُوا أَقَرُّوا بِالْإِسْلَامِ وَنَزَلُوا الْمَدِينَةَ، ثُمَّ خَرَجُوا رَغْبَةً عَنِ الْإِسْلَامِ، وَلَحِقُوا بِأَهْلِ الشِّرْكِ، وَأَغَارُوا عَلَى سَرْحِ الْمَدِينَةِ، فَاسْتَاقُوهُ، فَأُخْبِرَ بِهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ فِي طَلَبِهِمْ، وَأَخَذَ هَؤُلَاءِ النَّفَرِ قَالَ: فَرَدَّ عُمَرُ إِلَيْهِ، فَقَالَ: لَيْتَ أَنَّكَ لَمْ تُحَدِّثْ بِهَذَا الْحَدِيثِ الْحَجَّاجَ، إِنَّ هَؤُلَاءِ رَغِبُوا عَنِ الْإِسْلَامِ وَلَحِقُوا بِأَهْلِ الشِّرْكِ وَأَغَارُوا عَلَى سَرْحِ الْمَدِينَةِ، وَإِنَّ الْحَجَّاجَ اسْتَحَلَّ هَذَا مِمَّنْ لَمْ يُرِدْ خُرُوجًا مِنَ الْإِسْلَامِ وَلَا لُحُوقًا بِأَهْلِ الشِّرْكِ قَالَ عُمَرُ: وَسَلْهُ: هَلْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَضَبَ، فَإِنَّا نَرَى هَاهُنَا شَعْرًا مِنْ شَعْرِهِ كَأَنَّهُ قَدْ لُوِّنَ؟ فَقَالَ أَنَسٌ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مُتِّعَ بِسَوَادِ الشَّعْرِ، فَلَوْ أَنِّي عَدَدْتُ مَا أَقْبَلَ عَلَيَّ مِنْ رَأْسِهِ، وَلِحْيَتِهِ مَا عَدَدْتُ خَمْسَ عَشْرَةَ شَيْبَةً، وَلَا أَرَى هَذَا الَّذِي تَجِدُونَهُ مِنَ الشَّعْرِ قَدْ لُوِّنَ إِلَّا مِنَ الطِّيبِ الَّذِي جُعِلَ فِي شَعْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدٍ إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَمْزَةَ الرَّقِّيُّ

جنہوں نے اسلام لانے کا اقرار کیا' مدینہ آئے' پھر اسلام کی رغبت لے کر نکلے' شرک کرنے والوں سے ملے' مدینہ شریف کے چرواہے پر غارت کی' ان کے اونٹوں کو ہانک کر لے گئے۔ ان کے متعلق حضور ﷺ کو خبر دی گئی۔ آپ نے ان کی تلاش میں بھیجا' ان تمام کو پکڑا۔ یہ حدیث حضرت عمر بن عبدالعزیز کو بیان کی گئی تو آپ نے فرمایا: کاش! یہ حدیث حجاج بیان نہ کرتا کہ انہیں اسلام کی رغبت تھی' وہ شرک کرنے والوں سے ملے اور مدینہ شریف کے چرواہے پر غارت کی' حجاج نے اس سے حلال جانا جو اسلام سے نکلنے کا ارادہ نہیں کرتا تھا' وہ شرک کرنے والوں سے ملتا تھا۔ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے فرمایا: حضرت انس سے پوچھیں! کیا حضور ﷺ خضاب لگاتے تھے کیونکہ ہم دیکھتے ہیں کہ یہاں آپ کے بال مبارک دیکھتے ہیں' ان میں رنگ والے ہیں۔ حضرت انس نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کے بال مبارک سیاہ تھے' اگر میں شمار کرنا چاہوں تو آپ کے سر اور داڑھی کے بال پندرہ سے زیادہ سفید نہیں تھے' میں خیال کرتا ہوں کہ جن بالوں میں آپ رنگ دیکھتے ہیں ان میں وہ خوشبو ہے جو رسول اللہ ﷺ لگاتے تھے۔

یہ حدیث عبداللہ بن محمد سے جعفر بن برقان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن حمزہ الرقی اکیلے ہیں۔

6478 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ شَيْبَةَ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

6478- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 6 صفحه 286 وقال: رواه الطبراني في الأوسط وقال: لم يروه عن ابراهيم بن نافع الا القاسم بن أبي الزناد ولم أجد لأبي الزناد ابنًا اسمه القاسم وانما اسمه أبو القاسم بن أبي الزناد، والله أعلم.

Marfat.com

ثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ، ثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ، أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ، لَا يَخُونُهُ، وَلَا يَخْذُلُهُ، الْمُسْلِمُونَ يَدٌ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ، تَتَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ، وَيَسْعَى بِذِمَّتِهِمْ أَدْنَاهُمْ

نے فرمایا: مسلمان مسلمان کا بھائی ہے نہ اس سے خیانت کرتا ہے نہ اس کو رسوا کرتا ہے مسلمان سب برابر ہیں ان کے خون کی حفاظت کی جائے ان میں ادنیٰ بھی امان دے سکتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ إِلَّا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى

ابراہیم بن نافع سے یہ حدیث ابوالقاسم بن ابی زناد ہی روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو سعید بن یحییٰ نے اکیلے روایت کیا ہے۔

6479 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ شَيْبَةَ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْأُمَوِيُّ، ثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ ضُبَاعَةَ أَنْ تَشْتَرِطَ فِي الْحَجِّ وَتَقُولَ: مَحِلِّي حَيْثُ حَبَسْتَنِي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت ضباعہ کو حکم دیا حج میں شرط لگانے کا اور فرمایا: تو کہہ! وہی میرے ٹھہرنے کا مقام ہے جہاں مجھے روکا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث داؤد بن حصین سے ابراہیم بن اسماعیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

6480 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ شَيْبَةَ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ

6479- أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحه 869' وأبو داؤد: المناسك جلد 2 صفحه 156 رقم الحديث: 1776' والترمذي: الحج جلد 2 صفحه 269 رقم الحديث: 941' والنسائي: المناسك جلد 5 صفحه 130 (باب كيف يقول اذا اشترط؟).

6480- أصله عند البخاري من طريق الأسود قال: سألت عائشة: ما كان النبي ﷺ يصنع في بيته؟ قالت: كان يكون في مهنة أهله تعني خدمة أهله فاذا حضرت الصلاة خرج الى الصلاة . أخرجه البخاري: الأذان جلد 2 صفحه 191 رقم الحديث: 676' والترمذي: القيامة جلد 4 صفحه 654 رقم الحديث: 2489 . وعند أحمد بلفظ: ......يخصف

Marfat.com

ثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهِ كَاَحَدِكُمْ فِي بَيْتِهِ، يَخِيطُ ثَوْبَهُ، وَيَعْمَلُ كَمَا يَعْمَلُ اَحَدُكُمْ

اپنے گھر میں ایسے ہوتے جس طرح تم میں سے کوئی اپنے گھر میں ہوتا ہے اپنے کپڑے سی لیتے اور وہی کام کرتے جو تم میں سے کوئی اپنے گھر کام کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ

یہ حدیث ابن جریج سے یحییٰ بن سعید روایت کرتے ہیں۔

6481 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ شَيْبَةَ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْاُمَوِيُّ، ثَنَا اَبِي، ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَاَلَتْ اُمُّ سُلَيْمٍ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَاْتِيَهَا فِي مَنْزِلِهَا، فَيُصَلِّيَ فِيهِ، فَتَتَّخِذَهُ مُصَلًّى، فَفَعَلَ، فَاَتَاهَا، فَعَمَدَتْ اِلَى حَصِيرٍ لَهُمْ، فَنَضَحَتْهُ بِمَاءٍ، فَصَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَصَلَّوْا مَعَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا نے حضور ﷺ سے عرض کی: آپ میرے گھر میں آئیں اس میں نماز پڑھیں ہم اس جگہ کو نماز کے لیے منتخب کریں گے آپ نے ایسے ہی کیا آپ تشریف لائے میں چٹائی کی طرف بڑھا اس پر پانی چھڑکا حضور ﷺ نے نماز پڑھائی (ہم) نے آپ کے ساتھ نماز پڑھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ اِلَّا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْاُمَوِيُّ، وَسُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید الانصاری سے یحییٰ بن سعید الاموی اور سلیمان بن کثیر روایت کرتے ہیں۔

6482 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما اللہ عزوجل کے اس ارشاد کہ ''اللہ ان ایمان والوں سے راضی ہوگیا جنہوں نے آپ کی درخت کے نیچے بیعت کی'' کی تفسیر

نعله' ويرفع ثوبه جلد6صفحه118 رقم الحديث: 24803 .

6481- اخرجه النسائي: المساجد جلد2صفحه44 (باب الصلاة على الحصير) . والحديث في الصحيح بغير هذا السياق .

6482- اخرجه مسلم: الامارة جلد3صفحه1483' والترمذي: السير جلد4صفحه149 رقم الحديث: 1591' والنسائي: البيعة جلد7صفحه127 (باب البيعة على أن لا نفر) .

Marfat.com

عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِیّ، وَقَوْلُهُ: (لَقَدْ رَضِیَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِینَ، اِذْ یُبَایِعُونَکَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ) (الفتح: 18) قَالَ جَابِرٌ: بَایَعْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلَی اَنْ لَا نَفِرَّ، وَلَمْ نُبَایِعْهُ عَلَی الْمَوْتِ

کرتے ہوئے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کی بیعت ہم نے اس پر کی کہ ہم بھاگیں گے نہیں اور ہم نے موت پر بیعت نہیں کی تھی۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ اِلَّا عِیسَی بْنُ یُونُسَ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِیدُ بْنُ یَحْیَی

یہ حدیث اوزاعی سے عیسیٰ بن یونس روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں سعید بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

6483 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِیسَی بْنِ شَیْبَةَ، نا سَعِیدُ بْنُ یَحْیَی الْاُمَوِیُّ، ثَنَا اَبُو بَکْرِ بْنِ عَیَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ قَالَ: خَطَبَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بِالشَّامِ، فَقَالَ: قَامَ فِینَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ مَقَامِی فِیکُمْ، فَقَالَ: اسْتَوْصُوا بِاَصْحَابِی خَیْرًا، اسْتَوْصُوا بِاَصْحَابِی خَیْرًا، ثُمَّ الَّذِینَ یَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِینَ یَلُونَهُمْ، ثُمَّ یَفْشُو الْکَذِبُ حَتَّی یَعْمَلَ الرَّجُلُ بِالشَّهَادَةِ قَبْلَ اَنْ یُسْاَلَهَا، وَبِالْیَمِینِ قَبْلَ اَنْ یُسْتَحْلَفَ، فَمَنْ اَرَادَ بُحْبُوحَةَ الْجَنَّةِ فَلْیَلْزَمِ الْجَمَاعَةَ، فَاِنَّ الشَّیْطَانَ مَعَ الْوَاحِدِ، وَهُوَ مِنَ الْاِثْنَیْنِ اَبْعَدُ، وَمَنْ سَرَّتْهُ حَسَنَتُهُ وَسَاءَتْهُ سَیِّئَتُهُ فَهُوَ مُؤْمِنٌ

حضرت زر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب نے شام کے وقت خطاب کیا' فرمایا: رسول اللہ ﷺ اس جگہ میری طرح کھڑے ہوئے تھے' آپ نے فرمایا: میرے صحابہ سے بھلائی کرنا اور جوان سے ملیں' پھر جوان سے ملیں' پھر جھوٹ عام ہوگا یہاں تک کہ آدمی پوچھنے سے پہلے گواہی دے دے گا' قسم لینے سے پہلے قسم اُٹھائے گا' جو جنت میں داخل ہونا چاہتا ہے وہ جماعت کو پکڑے کیونکہ شیطان ایک کے ساتھ ہوتا ہے' دو سے دور ہوتا ہے' جس کو اس کی نیکی اچھی لگے اور گناہ سے پریشانی ہو تو وہ مؤمن ہے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا اَبُو بَکْرِ بْنُ عَیَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِیدُ بْنُ یَحْیَی الْاُمَوِیُّ

یہ حدیث عاصم سے ابوبکر بن عیاش روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سعید بن یحییٰ الاموی اکیلے ہیں۔

6483- أخرجه الترمذی: الفتن جلد**4**صفحه**465** رقم الحدیث: **2165** . وقال: حسن صحیح غریب . وأحمد: المسند جلد**1**صفحه**24** رقم الحدیث: **115** .

Marfat.com

6484 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى، ثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، ثَنَا اَبُو ضَمْرَةَ اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ، يُحَدِّثُ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ، حَدَّثَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ فِي بَيْعِهِمَا مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا، اَوْ يَكُونُ خِيَارًا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دو بیع کرنے والوں کو اختیار ہوتا ہے جب تک دونوں علیحدہ نہ ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ اِلَّا اَبُو ضَمْرَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید' قاسم بن محمد سے روایت کرتے ہیں' یحییٰ سے ابوضمرہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زبیر بن بکار اکیلے ہیں۔

6485 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ شَيْبَةَ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنِي اَبِي، ثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: بَعَثَنِي اَبُو طَلْحَةَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَرِيرَةٍ صَنَعَهَا لَهُ، يَخْتَصُّهُ بِهَا، فَقَالَ: اذْهَبْ، فَادْعُ لِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . قَالَ: فَانْطَلَقْتُ اِلَيْهِ، فَلَمَّا نَظَرَ اِلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي اَصْحَابِهِ اَبَدَ بَصَرَهُ اِلَيَّ حَتَّى نَظَرَ اِلَيَّ الْقَوْمُ جَمِيعًا، فَخَجِلْتُ، فَقَالَ: اَرْسَلَ اِلَيْنَا اَبُو طَلْحَةَ؟ فَقُلْتُ: نَعَمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُومُوا قَالَ: فَقَامَ النَّاسُ مَعَهُ، فَانْطَلَقْتُ اَسْعَى اِلَى اَبِي طَلْحَةَ، فَاَخْبَرْتُهُ الْخَبَرَ فَقَامَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت ابوطلحہ نے رسول اللہ ﷺ کی طرف بھیجا' اس حریرہ کی دعوت دینے کے لیے جو آپ کے لیے تیار کیا گیا تھا' فرمایا: جاؤ! رسول اللہ کو دعوت دو! میں آپ کے پاس گیا' جب رسول اللہ ﷺ نے مجھے دیکھا تو رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ کی طرف اپنی نظر دوڑائی' میں پریشان ہوا' آپ نے فرمایا: تمہیں ہماری طرف ابوطلحہ نے بھیجا ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! حضور ﷺ نے فرمایا: کھڑے ہو جاؤ! سارے لوگ آپ کے ساتھ کھڑے ہوئے۔ میں دوڑتا ہوا ابوطلحہ کے پاس آیا' میں نے آپ کو ان کی بات بتائی۔ حضرت ابوطلحہ حضور ﷺ کے پاس آئے' عرض کی: یارسول اللہ! میں نے آپ کے لیے کوئی شی بنائی ہے' ان تمام کے لیے کافی نہیں ہے۔

6484- أخرجه البخاري: البيوع جلد4صفحه384 رقم الحديث: 2109' ومسلم: البيوع جلد3صفحه1163 .

6485- أخرجه البخاري: المناقب جلد 6صفحه678-679 رقم الحديث: 3578 بنحوه' ومسلم: الأشربة جلد3 صفحه1612 .

Marfat.com

اللّٰهِ، اِنَّمَا جَعَلْتُ شَيْئًا لَكَ لَا يَسَعُهُمْ، فَقَالَ: سَيَسَعُهُمْ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ فَدَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَعَا بِالْبَرَكَةِ، ثُمَّ قَالَ: ائْذَنْ لِعَشَرَةٍ قَالَ: فَدَخَلُوا، فَاَكَلُوا حَتَّى اكْتَفُوا جَمِيعًا، ثُمَّ خَرَجُوا، فَقَالَ: ائْذَنْ لِعَشَرَةٍ آخَرِينَ . فَدَخَلَ عَشَرَةٌ، فَاَكَلُوا حَتَّى اكْتَفُوا جَمِيعًا، ثُمَّ اَخَذَ مَا بَقِيَ فَجَمَعَهُ، ثُمَّ دَعَا فِيهِ بِالْبَرَكَةِ، فَعَادَ لَمَّا كَانَ، فَقَالَ: دُونَكُمْ هَذَا

آپ نے فرمایا: اگر اللہ نے چاہا تو کافی ہو گی۔ حضور ﷺ داخل ہوئے آپ نے برکت کی دعا کی پھر فرمایا: دس دس داخل ہو جاؤ! صحابہ کرام داخل ہوئے انہوں نے کھایا یہاں تک کہ پیٹ بھر گیا وہ نکلے آپ نے فرمایا: دوسرے دس کو اجازت دو! دس داخل ہوئے انہوں نے کھایا یہاں تک کہ ان سب نے پیٹ بھر لیا جو باقی رہ گئے آپ نے اس کو پکڑا اس کو جمع کیا پھر آپ نے اس میں برکت کی دعا کی وہ اس طرح دوبارہ ہو گیا آپ نے فرمایا: یہ تمہارے لیے ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْاُمَوِيُّ

یہ حدیث سعد بن سعید سے یحییٰ بن سعید الاموی روایت کرتے ہیں۔

6486 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ شَيْبَةَ، ثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى، نا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ الْمُزَنِيُّ، ثَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: مَا صُمْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ اَكْثَرَ مِمَّا صُمْنَا ثَلَاثِينَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ۲۹ سے زیادہ تیس روزے رکھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ اِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث جریری سے قاسم بن مالک روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں مجاہد بن موسیٰ اکیلے ہیں حضرت ابو ہریرہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

6487 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ شَيْبَةَ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْاُمَوِيُّ، ثَنَا اَبِي، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ سِنَانٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں گویا اب بھی حضرت موسیٰ بن عمران کو دیکھ رہا ہوں اس وادی میں حالت احرام میں

6486- اخرجه ابن ماجة: الصيام جلد 1 صفحه 530 رقم الحديث: 1658 . في الزوائد: اسناده صحيح على شرط مسلم . الا أن الجريري، واسمه سعيد بن اياس أبو مسعود، اختلط بآخر عمره .

6487- اسناده فيه: يزيد بن سنان ضعيف (التقريب) . واخرجه ايضًا ابو يعلى . وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 224 .

Marfat.com

عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى مُوسَى بْنِ عِمْرَانَ فِي هَذَا الْوَادِي مُحْرِمًا بَيْنَ قَطْوَانِيَّتَيْنِ

دوروئی کے کپڑوں میں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا زَيْدُ بْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ، وَلَا عَنْ زَيْدٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ سِنَانٍ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ سَعْدٍ الْأُمَوِيُّ

یہ حدیث عاصم سے زید بن ابی انیسہ اور زید سے یزید بن عثمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن سعید الاموی اکیلے ہیں۔

6488 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ شَيْبَةَ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا أَبِي، ثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ مُعَلَّى الْكِنْدِيِّ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَاشِرُ عَشَرَةٍ، فَجَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، مَنْ أَكْيَسُ النَّاسِ وَأَحْزَمُ النَّاسِ؟ قَالَ: أَكْثَرُهُمْ ذِكْرًا لِلْمَوْتِ، وَأَشَدُّهُمُ اسْتِعْدَادًا لِلْمَوْتِ قَبْلَ نُزُولِ الْمَوْتِ، أُولَئِكَ هُمُ الْأَكْيَاسُ، ذَهَبُوا بِشَرَفِ الدُّنْيَا وَكَرَامَةِ الْآخِرَةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں ان دس افراد میں تھا جو آپ کے پاس آئے تھے' انصار کا ایک آدمی آیا' اس نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! لوگوں میں سب سے زیادہ عقل مند اور یقین والا کون ہے؟ آپ نے فرمایا: جو موت کو زیادہ یاد کرنے والا ہے اور مرنے سے پہلے موت کی زیادہ تیاری کرنے والا ہے' ایسے لوگ سمجھ دار ہیں' دنیا سے عزت کے ساتھ گئے اور آخرت میں عزت والے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ

یہ حدیث مالک بن مغول سے یحییٰ بن سعید الاموی روایت کرتے ہیں۔

6489 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ شَيْبَةَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْآدَمِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مجھ پر میری اُمت کا ثواب پیش کی اگیا یہاں تک کہ اس تنکے کا ثواب

6488- اسناده فيه: محمد بن علي بن شيبة المصري لم أجده . وأخرجه أيضًا الطبراني في الصغير . وانظر مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**312** .

6489- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد**1**صفحه**123** رقم الحديث: **461**' والترمذي: فضائل القرآن جلد**5**صفحه**178** رقم الحديث: **2916** . وقال: غريب لا نعرفه الا من هذا الوجه .

Marfat.com

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عُرِضَتْ عَلَيَّ اُجُورُ اُمَّتِي حَتَّى الْقَذَاةُ يُخْرِجُهَا الرَّجُلُ مِنَ الْمَسْجِدِ، وَعُرِضَتْ عَلَيَّ ذُنُوبُ اُمَّتِي فَلَمْ اَرَ ذَنْبًا اَعْظَمَ مِنْ آيَةٍ اَوْ سُورَةٍ اُوتِيهَا رَجُلٌ ثُمَّ نَسِيَهَا

بھی جو آدمی مسجد سے نکالتا ہے، مجھ پر میری اُمت کے گناہ پیش کیے گئے میں نے سب سے بڑا گناہ دیکھا کہ کسی کو کوئی آیت یا سورت یاد ہو وہ اس کو بھول جائے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسٍ اِلَّا عَبْدُ الْمَجِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْآدَمِيُّ وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ، عَنْ اَنَسٍ

یہ حدیث ابن جریج' زہری سے' وہ انس سے اور ابن جریج سے عبدالمجید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن یزید الآدمی اکیلے ہیں۔ محمد بن یزید عبدالمجید سے' وہ ابن جریج سے' وہ عبدالمطلب سے' وہ حضرت انس سے روایت کرتے ہیں۔

6490 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ شَيْبَةَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ اَبُو الْمُنْذِرِ، ثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَيْمٍ قَالَ: اَتَانَا كِتَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنْ لَا تَنْتَفِعُوا مِنَ الْمَيْتَةِ بِاِهَابٍ وَلَا عَصَبٍ

حضرت عبداللہ بن حکیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خط آیا' آپ نے فرمایا: مردار کے چمڑے اور پٹھوں سے فائدہ نہ اُٹھاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرَةَ اِلَّا الْمَسْعُودِيُّ، وَلَا عَنِ الْمَسْعُودِيِّ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ

یہ حدیث عبدالملک بن عمیر سے مسعودی اور مسعودی سے اسماعیل بن عمر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن منصور الطوی اکیلے ہیں۔

6490- أخرجه أبو داؤد: اللباس جلد **4** صفحه **66** رقم الحديث: **4127-4128**' والترمذي: اللباس جلد **4** صفحه **222** رقم الحديث: **1729** وقال: حسن . والنسائي: الفرع جلد **7** صفحه **154-155** (باب ما يدبغ به جلود الميتة)' وابن ماجة: اللباس جلد **2** صفحه **1194** رقم الحديث: **3613**' وأحمد: المسند جلد **4** صفحه **381** رقم الحديث: **18805** .

Marfat.com

6491 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ شَيْبَةَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ، ثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ، ثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ، عَنْ فِطْرِ بْنِ خَلِيفَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي بَزَّةَ، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ، عَنْ حُمْرَانَ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، كُتِبَ لَهُ بِكُلِّ حَرْفٍ عَشْرُ حَسَنَاتٍ، وَمَنْ أَعَانَ فِي خُصُومَةٍ بَاطِلٍ لَمْ يَزَلْ فِي سَخَطِ اللّٰهِ حَتَّى يَنْزِعَ، وَمَنْ حَالَتْ شَفَاعَتُهُ دُونَ حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللّٰهِ فَقَدْ ضَادَّ اللّٰهَ فِي أَمْرِهِ، وَمَنْ بَهَتَ مُؤْمِنًا أَوْ مُؤْمِنَةً حَبَسَهُ اللّٰهُ فِي رَدْغَةِ الْخَبَالِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يَخْرُجَ مِمَّا قَالَ وَلَيْسَ بِخَارِجٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر پڑھا' اس کے لیے ہر حرف کے بدلے دس نیکیاں لکھی جائیں گی' جس نے جھوٹے جھگڑے پر کسی کی مدد کی' وہ اس سے علیحدہ ہونے تک مسلسل اللہ کی ناراضگی میں رہے گا' جس نے اللہ کی حدود میں سے کسی حد پر کسی کی سفارش کی' اس نے اللہ کے حکم کی مخالفت کی' جس نے کسی مؤمن مرد و عورت پر تہمت لگائی' قیامت کے دن اس کو پیپ کے کیچڑ میں قید کرے گا یہاں تک کہ نکل جائے جو اس نے کہا' وہ نکلے گا نہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ، عَنْ حُمْرَانَ إِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ أَبِي بَزَّةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي بَزَّةَ إِلَّا فِطْرٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ فِطْرٍ إِلَّا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو الْجَوَّابِ

یہ حدیث عطاء الخرسانی' حمران سے اور عطاء الخراسانی سے قاسم بن ابو بزہ اور قاسم بن ابی بزہ سے فطر اور فطر سے عماد بن رزیق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوالجواب اکیلے ہیں۔

6492 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ شَيْبَةَ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ يَحْيَى

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے ملا' میں نے کہا: کیا حضور ﷺ نے کعبہ کے اندر نماز پڑھی تھی؟ حضرت

6491- اسناده حسن' فيه: أ- محمد بن عيسٰى بن شيبة مقبول (التقريب) . ب - حمران مولٰى العبلات مقبول (التقريب) . تخريجه الطبراني في الكبير . وانظر مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **94** . وأخرجه أيضًا النسائي في عمل اليوم والليلة' وعند الترمذي بغير هذا السياق .

6492- أخرجه البخاري: الصلاة جلد **1** صفحه **667** رقم الحديث: **468**' والنسائي: الحج جلد **5** صفحه **171** (باب موضع الصلاة في البيت)' وأحمد: المسند جلد **2** صفحه **4** رقم الحديث: **4463** بنحوه .

Marfat.com

بْنِ جَعْدَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: لَقِيتُ بِلَالًا فَقُلْتُ: اَصَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَعْبَةِ؟ قَالَ: صَلَّى رَكْعَتَيْنِ بَيْنَ الْاُصْطُوَانَتَيْنِ، وَجَعَلَ الْاُسْطُوَانَةَ الْوُسْطٰى عَلٰى يَمِينِهِ

بلال رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ نے ان دوستونوں کے درمیان نماز پڑھی تھی' درمیان والا ستون آپ کی دائیں جانب تھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ اِلَّا عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ، وَلَا عَنْ عِكْرِمَةَ اِلَّا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو الْجَوَّابِ

یہ حدیث یحییٰ بن جعدہ سے عکرمہ بن خالد اور عکرمہ سے عمار بن رزیق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوالجواب اکیلے ہیں۔

6493 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ: زَعَمَ يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ الْكَيِّ فَاكْتَوَيْنَا، فَمَا اَفْلَحْنَا وَلَا اَنْجَحْنَا

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہم کو داغنے سے منع کیا' ہم نے داغا تو نہ ہم کامیاب ہوئے اور نہ ہم نے نجات پائی۔

لَمْ يُدْخِلْ فِي اِسْنَادِ هٰذَا الْحَدِيثِ بَيْنَ الْحَسَنِ وَبَيْنَ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ اَحَدًا مِمَّنْ رَوَاهُ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ

اس حدیث کی سند میں حسن اور عمران بن حصین کے درمیان یونس بن عبید کو علی بن عاصم نے داخل کیا۔

6494 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ شَيْبَةَ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ، نا مَعْنُ بْنُ عِيسَى الْقَزَّازُ، نا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ اَبِي الْوَازِعِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ السَّلَمِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَيُدْرِكَنَّ الدَّجَّالَ مَنْ

حضرت عبداللہ بن بسر السلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: دجال ضرور اس کو ملے گا جس نے میرا زمانہ پایا ہے یا میری موت کے قریب ہی ہوگا۔

6493- أخرجه أبو داؤد: الطب جلد4صفحه5 رقم الحديث: 3865' والترمذي: الطب جلد4صفحه389 رقم الحديث: 2049 . وقال: حسن صحيح . وابن ماجة: الطب جلد2صفحه1155 رقم الحديث: 3490' وأحمد: المسند جلد4صفحه522 رقم الحديث: 19854 .

6494- اسناده حسن' فيه: محمد بن عيسٰى بن شيبة مقبول (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد7صفحه353 .

Marfat.com

اَدْرَكَنِي، اَوْ لَيَكُونَنَّ قَرِيبًا مِنْ مَوْتِي

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ اِلَّا مَعْنٌ

یہ حدیث معاویہ بن صالح سے معن روایت کرتے ہیں۔

6495 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ شَيْبَةَ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الِاحْتِيَاطِيُّ، ثَنَا اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْجَوْزَجَانِيُّ رَفِيقُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَدْهَمَ، ثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: تُلِيَتْ هَذِهِ الْآيَةُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (يَا اَيُّهَا النَّاسُ كُلُوا مِمَّا فِي الْاَرْضِ حَلَالًا طَيِّبًا) (البقرة: **168**) فَقَامَ سَعْدُ بْنُ اَبِي وَقَّاصٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ادْعُ اللّٰهَ اَنْ يَجْعَلَنِي مُسْتَجَابَ الدَّعْوَةِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا سَعْدُ اَطِبْ مَطْعَمَكَ تَكُنْ مُسْتَجَابَ الدَّعْوَةِ، وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ، اِنَّ الْعَبْدَ لَيَقْذِفُ اللُّقْمَةَ الْحَرَامَ فِي جَوْفِهِ مَا يُتَقَبَّلُ مِنْهُ عَمَلَ اَرْبَعِينَ يَوْمًا، وَاَيُّمَا عَبْدٍ نَبَتَ لَحْمُهُ مِنَ السُّحْتِ وَالرِّبَا فَالنَّارُ اَوْلَى بِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ میں نے یہ آیت رسول اللہ ﷺ کے پاس پڑھی: ''اے لوگو! جو زمین میں ہے حلال طریقے سے کھاؤ''۔ حضرت سعد بن وقاص رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے، عرض کی: یارسول اللہ! اللہ سے دعا کریں کہ مجھے ان میں شامل کرے جن کی دعائیں قبول ہوتی ہیں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: اے سعد حلال کھاؤ! تو ان میں ہو گا جن کی دعائیں قبول ہوتی ہیں، اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! جو بندہ اپنے پیٹ میں حرام کا ایک لقمہ ڈالتا ہے اس کی چالیس رات تک دعا قبول نہیں ہوتی ہے، جب بندہ کی نشوونما حرام لقمہ سے ہوئی ہو اس کو آگ میں جلایا جائے گا، سور کھانے والے بدرجہ اولیٰ جہنم میں جلے گا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الِاحْتِيَاطِيُّ

یہ حدیث ابن جریج سے اسی سند سے روایت ہے، اس کو روایت کرنے میں الاحتیاطی اکیلے ہیں۔

6496 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ شَيْبَةَ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ دَاوُدَ الْمُنْكَدِرِيُّ، ثَنَا بَكْرُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: اِنْ كَانَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ڈیڑھ ڈیڑھ ماہ گزر جاتا تھا کہ رسول اللہ ﷺ کے گھر آگ اور چولہا نہیں جلتا تھا۔ میں نے کہا: اللہ پاک ہے! تم کس شی سے زندگی گزارتے تھے؟ آپ نے فرمایا: پانی اور

6495- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد**10**صفحه**294** وقال: رواه الطبراني في الصغير، والأوسط، وفيه من لم أعرفهم .

6496- أخرجه البخاري: الهبة جلد**5**صفحه**233** رقم الحديث: **2567**، ومسلم: الزهد جلد**4**صفحه**2283** .

Marfat.com

لَيَمُرُّ شَهْرٌ وَنِصْفُهُ مَا نُوقِدُ فِي بَيْتِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَارًا لِمِصْبَاحٍ وَلَا لِغَيْرِهِ. قُلْتُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، مِنْ اَيِّ شَيْءٍ كُنْتُمْ تَعِيشُونَ؟ قَالَتْ: بِالْمَاءِ وَالتَّمْرِ، كَانَ لَنَا جِيرَانٌ مِنَ الْاَنْصَارِ لَهُمْ مَنَائِحُ، فَرُبَّمَا اَهْدَوْا لَنَا مِنَ اللَّبَنِ

کھجور سے ہمارے پڑوسی انصار رہتے تھے ان کے ہاں دودھ والے جانور تھے وہ ہم کو دودھ دے دیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنِ الْقَعْقَاعِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بَكْرُ بْنُ صَدَقَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ الْمُنْكَدِرِيُّ، وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ بَكْرِ بْنِ صَدَقَةَ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنِ الْقَعْقَاعِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ

یہ حدیث ابن عجلان قعقاع سے وہ ابوصالح سے وہ حضرت ابوہریرہ سے وہ حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں۔ ابن عجلان سے بکر بن صدقہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں منکدر اکیلے ہیں۔ ان کے علاوہ بکر بن صدقہ سے وہ ابن عجلان سے وہ قعقاع سے وہ قاسم سے وہ حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں۔

6497 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى، نا الْحَسَنُ بْنُ دَاوُدَ الْمُنْكَدِرِيُّ، نا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْحُورَ فِي الْجَنَّةِ يَتَغَنَّيْنَ يَقُلْنَ: نَحْنُ الْحُورُ الْحِسَانُ، هُدِينَا لِاَزْوَاجٍ كِرَامٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جنت میں حوریں گاتی ہیں پڑھتی ہیں:

''ہم احسان والی حوریں ہیں ہم عزت والے شوہر کے لیے ہدیہ ہیں''۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ اِلَّا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْمُنْكَدِرِيُّ

یہ حدیث ابن ابی ذئب سے ابن ابی فدیک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں منکدری اکیلے ہیں۔

6498 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ شَيْبَةَ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما مرفوعاً بیان کرتے

6497- اسناده فيه: عون بن الخطاب، ترجمه البخاري، وابن أبي حاتم، وكستا عنه . وانظر مجمع الزوائد جلد **10** صفحه**422** .

6498- أخرجه الترمذي: الحج جلد **3** صفحه**273** رقم الحديث: **945**م . وقال: حسن غريب من هذا الوجه . وأحمد: المسند جلد**1** صفحه**472-473** رقم الحديث:**3434** .

Marfat.com

ثَنَا خَلَّادُ بْنُ اَسْلَمَ الْمَرْوَزِیُّ، ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ شُجَاعٍ، عَنْ خُصَیْفٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، وَمُجَاهِدٍ، وَعَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَفَعَ الْحَدِیثَ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ النُّفَسَاءَ وَالْحَائِضَ تَغْتَسِلُ وَتُحْرِمُ وَتَقْضِی الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا غَیْرَ اَنْ لَا تَطُوفَ بِالْبَیْتِ حَتّٰی تَطْهُرَ

ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حیض اور نفاس والی عورتیں غسل کریں اور احرام باندھیں اور حج کے سارے ارکان ادا کریں سوائے طواف بیت اللہ کے یہاں تک کہ پاک ہو۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ، عَنْ خُصَیْفٍ اِلَّا مَرْوَانُ بْنُ شُجَاعٍ

یہ حدیث خصیف سے مروان بن شجاع روایت کرتے ہیں۔

6499 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ اَسْلَمَ الصَّدَفِیُّ الْمِصْرِیُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ، ثَنَا ابْنُ لَهِیعَةَ، عَنْ عَقِیلٍ، اَنَّهُ سَمِعَ نَافِعًا یُخْبِرُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا كَانَ مِنْ مِیرَاثٍ قُسِّمَ فِی الْجَاهِلِیَّةِ فَاِنَّهُ عَلَی قِسْمَةِ الْجَاهِلِیَّةِ، وَمَا كَانَ مِنْ مِیرَاثٍ اَدْرَكَهُ الْاِسْلَامُ فَهُوَ عَلَی قَسْمِ الْاِسْلَامِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو وراثت زمانۂ جاہلیت میں کمائی گئی تھی وہ جاہلیت کے طریقے پر تقسیم کی جائے گی' جو حالتِ اسلام میں کمائی ہے' وہ اسلام کے مطابق تقسیم کی جائے گی۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ نَافِعٍ، اِلَّا عَقِیلٌ، وَلَا عَنْ عَقِیلٍ اِلَّا ابْنُ لَهِیعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ

یہ حدیث نافع سے عقیل اور عقیل سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ربیع اکیلے ہیں۔

6500 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ اَسْلَمَ الصَّدَفِیُّ، ثَنَا اَبُو طَاهِرِ بْنِ السَّرْحِ، ثَنَا رِشْدِینُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ثَوْبَانَ الْهَمْدَانِیِّ، وَعَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، وَاللَّیْثِ بْنِ سَعْدٍ، وَابْنِ لَهِیعَةَ، عَنْ یَزِیدَ

حضرت حارث بن جزء زبیدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: کوئی تم میں قبلہ کی طرف منہ کرکے پیشاب نہ کرے اور لوگوں میں سب سے پہلے آپ کو بیان کر رہا

6499- أخرجه ابن ماجة: الفرائض جلد**2**صفحه**918** رقم الحديث: **2749** . فى الزوائد اسناده ضعيف' لضعف ابن لهيعة .

6500- أخرجه ابن ماجة: الطهارة جلد **1**صفحه**115** رقم الحديث: **317** . فى الزوائد: اسناده صحيح . وحكم بصحته جماعة . وأحمد: المسند جلد**4**صفحه**234** رقم الحديث: **17725** .

Marfat.com

بْنِ اَبِی حَبِیبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ الزُّبَيْدِيِّ قَالَ: اَنَا اَوَّلُ، مَنْ سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَبُولُ اَحَدُكُمْ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ وَاَوَّلُ مَنْ حَدَّثَ النَّاسَ بِذٰلِكَ

ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ثَوْبَانَ اِلَّا رِشْدِينُ

یہ حدیث حسن بن ثوبان سے رشدین روایت کرتے ہیں۔

6501 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ اَسْلَمَ الصَّدَفِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، ثَنَا طَلْقُ بْنُ السَّمْحِ، نا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: دَخَلَ عَلَيْهِ قَوْمٌ يَعُودُونَهُ فِي مَرَضٍ لَهُ، فَقَالَ: يَا جَارِيَةُ هَلُمِّي لِاَصْحَابِنَا وَلَوْ بُسْرًا، فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَكَارِمُ الْاَخْلَاقِ مِنْ اَعْمَالِ الْجَنَّةِ

حضرت حمید الطویل فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس وقت آپ کے پاس کچھ لوگ آئے ان کی بیماری کی عیادت کرنے کے لیے۔ آپ نے فرمایا: اے لونڈی! ہمارے ساتھیوں کے لیے کوئی شی لا' اگرچہ خشک کھجوریں ہوں' کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اچھے اخلاق جنت کے اعمال میں سے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، وَلَا عَنْ يَحْيَى اِلَّا طَلْقُ بْنُ السَّمْحِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ

یہ حدیث حمید سے یحییٰ بن ایوب اور یحییٰ سے علق بن السمح روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن عبدالحکم اکیلے ہیں۔

6502 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْفِهْرِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْمَدَنِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمَّا اَذْنَبَ آدَمُ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب حضرت سیدنا آدم علیہ السلام سے لغزش ہوئی تو آپ نے اپنا سر مبارک آسمان کی طرف اُٹھایا' عرض کی: (اے اللہ!) (میں تجھ سے تیرے پیارے حبیب جناب) محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وسیلہ

6501- اسناده فيه: محمد بن داؤد بن أسلم الصدفي المصري لم أجده . وانظر مجمع الزوائد جلد8صفحه180 .

6502- اسناده فيه: عبد الرحمٰن بن زيد بن أسلم ضعيف (التقريب والتهذيب) . وأخرجه أيضًا في الصغير . وانظر مجمع الزوائد جلد8صفحه256 .

Marfat.com

الَّذِی اَذْنَبَهُ، رَفَعَ رَاْسَهُ اِلَی الْعَرْشِ، فَقَالَ: اَسْاَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ اِلَّا غَفَرْتَ لِی، فَاَوْحَی اللّٰهُ اِلَيْهِ: وَمَا مُحَمَّدٍ؟ وَمَنْ مُحَمَّدٍ؟ فَقَالَ: تَبَارَكَ اسْمُكَ، لَمَّا خَلَقْتَنِی رَفَعْتُ رَاْسِی اِلَی عَرْشِكَ، فَاِذَا فِيهِ مَكْتُوبٌ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ، فَعَلِمْتُ اَنَّهُ لَيْسَ اَحَدٌ اَعْظَمُ عِنْدَكَ قَدْرًا مِمَّنْ جَعَلْتَ اسْمَهُ مَعَ اسْمِكَ، فَاَوْحَی اللّٰهُ اِلَيْهِ: يَا آدَمُ اِنَّهُ آخِرُ النَّبِيِّينَ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ، وَاِنَّ اُمَّتَهُ آخِرُ الْاُمَمِ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ، وَلَوْلَا هُوَ يَا آدَمُ مَا خَلَقْتُكَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ، وَلَا عَنِ ابْنِهِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْمَدَنِیُّ، وَلَا يُرْوَی عَنْ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

6503 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ اَسْلَمَ، ثنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، نا اَبِی، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اُذِنَ لِی اَنْ اُحَدِّثَ عَنْ مَلَكٍ مِنْ حَمَلَةِ الْعَرْشِ، رِجْلَاهُ فِی الْاَرْضِ السُّفْلَی،

دے کر عرض کرتا ہوں' تو مجھے معاف فرما دے! اللہ عزوجل نے حضرت آدم علیہ السلام کی طرف وحی کی: آپ نے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو کیسے پہچانا اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کون ہیں؟ حضرت آدم نے عرض کی: بابرکت ہے تیرا نام! جب تُو نے مجھے پیدا کیا تو میں نے اپنا سر تیرے عرش کی طرف اُٹھایا' اس میں لکھا ہوا تھا: لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ! میں نے جان لیا کہ یہ کوئی بڑا عظمت و مقام والا ہے' جس کا اسم گرامی اپنے نام کے ساتھ رکھا ہے' اللہ عزوجل نے حضرت آدم علیہ السلام کی طرف وحی کی: اے آدم! وہ تیری اولاد میں تمام انبیاء کے آخر میں آئیں گے' ان کی اُمت آپ کی اولاد میں سے آخری اُمت ہوگی' اگر ان کو پیدا کرنا مقصود نہ ہوتا' اے آدم! میں تجھے بھی پیدا نہ کرتا۔

یہ حدیث زید بن اسلم سے ان کے بیٹے عبدالرحمٰن اور ان کے بیٹے سے عبداللہ بن اسماعیل المدنی روایت کرتے ہیں۔ حضرت عمر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے اجازت دی گئی ہے کہ میں بتاؤں اس فرشتے کے متعلق جس کا تعلق ان سے ہے جنہوں نے عرش کو اُٹھایا ہوا ہے' اس کے دونوں پاؤں زمین کے نیچے تک ہیں' اس کے سینگوں پر عرش ہے' اس کی دونوں کانوں کی لو اور کندھوں کے درمیان اتنا فاصلہ

6503- اسناده فيه: عبد الله بن المنكدر' قال الذهبي: فيه جهالة' وقال العقيلي: لا يتابع عليه' وذكره ابن حبان في الثقات (الضعفاء للعقيلي جلد 2 صفحه 303' واللسان جلد 3 صفحه 361' والميزان جلد 2 صفحه 508) . وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 83 .

Marfat.com

وَعَلَى قَرْنِهِ الْعَرْشُ، وَبَيْنَ شَحْمَةِ أُذُنِهِ وَعَاتِقِهِ خَفَقَانُ الطَّيْرِ سَبْعَمِائَةِ سَنَةٍ، يَقُولُ الْمَلَكُ: سُبْحَانَكَ حَيْثُ كُنْتَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ إِلَّا ابْنُهُ مُنْكَدِرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ وَلَدُهُ عَنْهُ وَرَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ

ہے کہ ایک پرندہ سات سو سال تک اُڑتا رہے وہ فرشتہ پڑھتا ہے: "تُو جہاں بھی ہے تیرے لیے پاکی ہے" یعنی سبحانك حيث كنت۔

یہ حدیث محمد بن منکدر حضرت انس بن مالک سے اور محمد بن منکدر سے ان کے بیٹے منکدر روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو ابراہیم بن طہمان موسیٰ بن عقبہ سے وہ محمد بن منکدر سے وہ حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں۔

6504 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ أَسْلَمَ الصَّدَفِيُّ، نا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُنْكَدِرِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا مُحَمَّدٍ الشَّامِيَّ، يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَذْكُرُ، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ أَهْلِ بَيْتٍ يَمُوتُ مِنْهُمْ مَيِّتٌ فَيَتَصَدَّقُونَ عَنْهُ بَعْدَ مَوْتِهِ، إِلَّا أَهْدَاهَا إِلَيْهِ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى طَبَقٍ مِنْ نُورٍ، ثُمَّ يَقِفُ عَلَى شَفِيرِ الْقَبْرِ، فَيَقُولُ: يَا صَاحِبَ الْقَبْرِ الْعَمِيقِ، هَذِهِ هَدِيَّةٌ أَهْدَاهَا إِلَيْكَ أَهْلُكَ فَاقْبَلْهَا، فَيَدْخُلُ عَلَيْهِ، فَيَفْرَحُ بِهَا وَيَسْتَبْشِرُ، وَيَحْزَنُ جِيرَانُهُ الَّذِينَ لَا يُهْدَى إِلَيْهِمْ بِشَيْءٍ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس کسی گھر سے کوئی فوت ہو جائے تو وہ گھر والے اس کے مرنے کے بعد صدقہ کرتے ہیں تو حضرت جبریل علیہ السلام اس کو ایک نور کے تھال میں رکھ کر ہدیہ لاتے ہیں پھر قبر کے ایک کونے پر کھڑے ہوتے ہیں۔ فرماتے ہیں: اے گہری قبر والے! یہ تحفہ تیرے گھر والوں نے بھیجا ہے اس کو قبول کر لے! وہ فرحت اور خوشی مناتا ہے اور اس کا پڑوسی جس کو کوئی ہدیہ نہیں دیا جاتا پریشان ہوتا ہے۔

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابن ابی فدیک اکیلے ہیں۔

6504- اسناده فيه: أبو محمد الشامي قال الأزدي: كذاب . (الميزان جلد4صفحه570) .

Marfat.com

6505 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ اَسْلَمَ، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُنْكَدِرِيُّ، ثَنَا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ اَبِي عَبْسِ بْنِ جَبْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اُحُدٌ هَذَا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ، عَلَى بَابٍ مِنْ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ، وَهَذَا عَيْرٌ يُبْغِضُنَا وَنُبْغِضُهُ، وَاَنَّهُ عَلَى بَابٍ مِنْ اَبْوَابِ النَّارِ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي عَبْسِ بْنِ جَبْرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ

6506 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَادٍ السَّرْحِيُّ، ثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ اَبِي اُمَيَّةَ بْنِ يَعْلَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَوْحَى اللّٰهُ اِلَى اِبْرَاهِيمَ: يَا خَلِيلِي، حَسِّنْ خُلُقَكَ، وَلَوْ مَعَ الْكَافِرِ تَدْخُلْ مَدْخَلَ الْاَبْرَارِ، فَاِنَّ كَلِمَتِي سَبَقَتْ لِمَنْ حَسُنَ خُلُقُهُ اَنْ اُظِلَّهُ تَحْتَ عَرْشِي، وَاَنْ اَسْقِيَهُ مِنْ حَظِيرَةِ قُدْسِي، وَاَنْ اُدْنِيَهُ مِنْ جِوَارِي

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ اِلَّا اَبُو اُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى، تَفَرَّدَ بِهِ مُؤَمَّلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا

حضرت عبدالمجید بن ابی عبس بن جبیر اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ اُحد پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں‘ یہ اُحد پہاڑ جنت کے دروازوں میں سے کسی دروازے پر ہوگا‘ یہ عیر پہاڑ ہم سے بغض رکھتا ہے‘ ہم اس سے بغض رکھتے ہیں‘ یہ جہنم کے دروازوں میں سے کسی دروازے پر ہوگا۔

یہ حدیث ابوعبس بن جبیر سے اسی سند سے روایت ہے‘ اس کو روایت کرنے میں ابن ابی فدیک اکیلے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرف وحی کی: اے میرے دوست! تم اپنے اخلاق کو اچھا کرو! اگرچہ کافر کے ساتھ ہی کیوں نہ ہو‘ نیک لوگوں کی جگہ داخل ہو‘ بے شک میرا کلام سبقت لے گیا ہے‘ اس کے لیے جو اچھا اخلاق رکھتا ہے اور اس کو اپنے عرش کا سایہ دوں گا اور اس کو اپنے حظیرہ قدس (مراد جنت ہے) سے پلاؤں گا اور اس کو اپنی خاص لونڈیوں کے قریب کروں گا۔

یہ حدیث سعید المقبری سے ابوامیہ بن یعلیٰ روایت کرتے ہیں‘ اس کو روایت کرنے میں مؤمل بن عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث

6505- اسناده فيه: عبد المجيد بن محمد بن أبي عبس' قال أبو حاتم: لين . (الجرح جلد **6** صفحه **64**' واللسان جلد **4** صفحه **55**) . وانظر مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **16** .

6506- اسناده فيه: أ- مؤمل بن عبد الرحمٰن بن العباس ضعيف (التقريب) . ب - ابو امية بن يعلى ضعيف (اللسان جلد **7** صفحه **12**' والميزان جلد **4** صفحه **493**) وانظر مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **23** .

Marfat.com

بِهَذَا الْإِسْنَادِ

اسی سند سے روایت ہے۔

6507 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الزُّبَيْرِ، ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، وَابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، قَالَا: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنِ ابْنِ أَبِي كَبْشَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الدَّنَانِيرُ وَالدَّرَاهِمُ خَوَاتِمُ اللَّهِ فِي أَرْضِهِ، مَنْ جَاءَ بِخَاتَمِ مَوْلَاهُ قَضَيْتُ حَاجَتَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ درہم اور دینار اللہ کی زمین میں اس کی مہر ہے' جو اپنے مولا کی مہر کولائے' اس کی ضرورت میں پوری کروں گا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے اسی سند سے روایت ہے۔

6508 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ الْمِصْرِيُّ، ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْمَرْوَزِيُّ، نا حَمْزَةُ بْنُ عُمَيْرٍ، كَاتِبُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَبِي يَحْيَى الْمُعَلِّمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ الصَّائِغِ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ الضَّبِّيِّ، عَنْ أَبِي دَاوُدَ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقْضِيَ بَيْنَ قَوْمِي، فَقُلْتُ: مَا أُحْسِنُ الْقَضَاءَ، فَقَالَ: اقْضِ بَيْنَهُمْ، فَإِنَّ اللَّهَ مَعَ الْقَاضِي مَا لَمْ يَحِفْ عَمْدًا

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ میں اپنی قوم کے درمیان فیصلہ کروں' میں نے عرض کی: میں اچھی طرح فیصلہ نہیں کرسکتا' آپ نے فرمایا: تو ان کے درمیان فیصلہ کر کیونکہ اللہ عزوجل کی رحمت قاضی کے ساتھ ہوتی ہے جب تک جان بوجھ کر غلطی نہ کرے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ الصَّائِغُ، وَأَبُو خَالِدٍ

یہ حدیث معقل بن یسار سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ابراہیم الصائغ اکیلے ہیں۔

6507- اسناده فيه: أحمد بن محمد بن مالك بن أنس' قال الدارقطني: ضعيف' وقال ابن حبان: منكر الحديث يأتي بالأشياء المقلوبة (اللسان جلد1صفحه292' والمجروحين جلد1صفحه140) وانظر مجمع الزوائد جلد4 صفحه68 .

6508- اسناده فيه: أبو داؤد وهو نقيع بن الحارث متروك . تخريجه الطبراني في الكبير' وأحمد . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه196 .

Marfat.com

الضَّبِّيُّ الَّذِي رَوَى عَنْهُ اِبْرَاهِيمُ الصَّائِغُ هٰذَا الْحَدِيثَ هُوَ، مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الضَّبِّيُّ، وَابُو دَاوُدَ نُفَيْعُ بْنُ الْحَارِثِ

ابو خالد الضبی جو اس حدیث کو ابراہیم الصائغ سے روایت کرتے ہیں' محمد بن خالد الضبی ہیں اور ابوداؤد سے مراد نفیع بن حارث ہیں۔

6509 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ، نا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، نا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَدَّثَ بِحَدِيثٍ فَعَطَسَ عِنْدَهُ، فَهُوَ حَقٌّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کوئی بات کی' اس کے بعد کسی کو اس کے پاس چھینک آئے' وہ بات درست ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ اِلَّا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ بَقِيَّةُ . وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ابوزناد سے معاویہ بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

6510 - وَبِهِ نا بَقِيَّةُ، اَنَا حَبِيبُ بْنُ عُمَرَ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيهِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ نَادَى مُنَادٍ: اَلَا لِيَقُمْ خُصَمَاءُ اللّٰهِ، اَلَا وَهُمُ الْقَدَرِيَّةُ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا' اعلان کرنے والا اعلان کرے گا' اللہ سے مقابلہ کرنے والے کھڑے ہوں' تو وہ قدریہ ہوں گے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ بَقِيَّةُ

یہ حدیث حضرت عمر سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں۔

6511 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ السَّدُوسِيُّ، نا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ السَّمْتِيُّ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن جہنم والے

6509- اسناده فيه: معاوية بن يحيى الصدفي الدمشقي ضعيف . وأخرجه أيضًا أبو يعلى . وانظر مجمع الزوائد جلد8 صفحه62 .

6510- اسناده فيه: حبيب بن عمر الأنصاري ضعيف' وفيه من لم أعرفهم . وانظر مجمع الزوائد جلد7 صفحه209 .

6511- اسناده فيه: يوسف بن خالد متروك . وأخرجه أيضًا أبو يعلى . وانظر مجمع الزوائد جلد10 صفحه385 .

Marfat.com

حَدَّثَنِي الْأَعْمَشُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُعْرَضُ أَهْلُ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صُفُوفًا، فَيَمُرُّ بِهِمُ الْمُؤْمِنُونَ، فَيَرَى الرَّجُلُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ الرَّجُلَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ قَدْ عَرَفَهُ فِي دَارِ الدُّنْيَا، فَيَقُولُ: يَا فُلَانُ، أَمَا تَذْكُرُ يَوْمَ اسْتَعَنْتَ بِي فِي حَاجَةِ كَذَا وَكَذَا؟ وَيَقُولُ لَهُ: أَمَا تَذْكُرُ يَوْمَ أَعْطَيْتُكَ كَذَا وَكَذَا؟ فَيَذْكُرُ ذَلِكَ الْمُؤْمِنُ فَيَشْفَعُ لَهُ إِلَى رَبِّهِ فَيُشَفَّعُ فِيهِ

صفیں بنا کر پیش کیے جائیں گے' مؤمن ان کے پاس سے گزریں گے' جہنم والوں میں سے ایک آدمی ایمان والوں میں سے کسی آدمی کو دیکھے گا' وہ اس کو دنیا میں پہچانتا ہوگا' وہ اس کو کہے گا: اے فلان! کیا آپ کو فلاں دن یاد ہے' میری آپ نے اس اس طرح مدد کی تھی' وہ اس کو کہے گا: کیا آپ کو یاد ہے میں نے آپ کو اتنا اتنا دیا تھا؟ مؤمن وہ یاد کرے گا' اس کے لیے اپنے رب کے ہاں شفاعت کرے گا' اللہ عزوجل اس کی شفاعت قبول کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ السَّمْتِيُّ

یہ حدیث اعمش سے یوسف بن خالد السمتی روایت کرتے ہیں۔

6512 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ، ثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ، ثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زُهْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بَاعَدَهُ اللَّهُ مِنَ النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا، وَمَنْ تُوُفِّيَ مُرَابِطًا وُقِيَ فِتْنَةَ الْقَبْرِ، وَجَرَى عَلَيْهِ رِزْقُهُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے ایک دن اللہ کی رضا کے لیے روزہ رکھا' اللہ عزوجل اس کو جہنم سے ستر سال کی مقدار دور کر دے گا' جو اللہ کی راہ میں نگہبانی کرتے ہوئے فوت ہوا' اس کو قبر کے عذاب سے محفوظ رکھا جائے گا' اس کا رزق جاری رہے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ إِلَّا زُهْرَةُ بْنُ مَعْبَدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ رِشْدِينُ

یہ حدیث ابوسعید المقبری سے زہرہ بن معبد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں رشدین اکیلے ہیں۔

6513 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ، ثَنَا أَبُو

حضرت سہل بن رافع بن خدیج اپنے والد سے

6512- اسناده فيه: رشدين بن سعد ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه292 .

6513- اسناده والكلام فيه كسابقه . تخريجه الطبراني في الكبير' واحمد بنحوه . وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحه269 .

Marfat.com

الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ، ثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَيُّوبَ الْغَافِقِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ، فَنَادَاهُ، فَخَرَجَ إِلَيْهِ، فَمَشَى مَعَهُ حَتَّى أَتَى الْمَسْجِدَ، ثُمَّ انْصَرَفَ فَاغْتَسَلَ، ثُمَّ رَجَعَ فَرَآهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ أَثَرُ الْغُسْلِ، فَسَأَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ غُسْلِهِ، فَقَالَ: سَمِعْتُ نِدَاءَكَ وَأَنَا أُجَامِعُ امْرَأَتِي، فَقُمْتُ قَبْلَ أَنْ أَفْرُغَ فَاغْتَسَلْتُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ: إِذَا جَاوَزَ الْخِتَانُ الْخِتَانَ وَجَبَ الْغُسْلُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَهْلِ بْنِ رَافِعٍ إِلَّا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ رِشْدِينُ

روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ میرے گھر کے پاس سے گزرے' آپ نے آواز دی' (میں) آپ کی طرف نکلا' آپ کے ساتھ چلا یہاں تک کہ مسجد تک آیا' پھر میں چلا گیا' غسل کیا پھر واپس آیا' حضورﷺ نے مجھے دیکھا' مجھ پر غسل کے اثرات تھے۔ آپ نے غسل کے متعلق پوچھا' (میں نے) عرض کی: میں نے آپ کی آواز سنی اس حالت میں کہ میں اپنی بیوی سے جماع کر رہا تھا' میں فارغ ہونے سے پہلے کھڑا ہوا تھا' میں نے غسل کیا۔ حضورﷺ نے فرمایا: غسل پانی سے ہے' پھر حضورﷺ نے اس کے بعد فرمایا: جب شرمگاہ' شرمگاہ سے مل جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

یہ حدیث سہل بن رافع سے موسیٰ بن ایوب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں رشدین اکیلے ہیں۔

6514 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ، نا أَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ، ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ضُمَيْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ، وَهُوَ يَمُدُّ يَدَهُ، وَهُوَ يَقُولُ: يَا جِبْرِيلُ، أَيْنَ أَنْتَ؟ ثُمَّ يَقْبِضُهَا وَيَبْسُطُهَا، فَفَعَلَ ذَلِكَ مِرَارًا وَهُوَ يَقُولُ: يَا جِبْرِيلُ، اشْفَعْ لِي عِنْدَ رَبِّي يُهَوِّنُ عَلَيَّ الْمَوْتَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس وقت آپ کے وصال کا وقت قریب آیا' پھر آپ نے اپنا ہاتھ لمبا کیا' فرمایا: اے جبریل! آپ کہاں ہیں؟ آپ نے اپنا دست مبارک سمیٹا اور کھول دیا' آپ نے ایسے کئی مرتبہ کیا' آپ فرما رہے تھے: اے جبریل! میرے رب سے وصال کے وقت قریب سے ملاقات کے لیے میرے لیے اجازت لیں۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ذکر کیا کہ انہوں نے حضرت

6514- اسناده فيه حسين بن عبد الله بن ضميرة' كذبه مالك' وقال أبو حاتم: متروك الحديث كذاب . وانظر مجمع الزوائد جلد9صفحه38 .

Marfat.com

فَذَكَرَ اَبُو هُرَيْرَةَ اَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ: لَقَدْ سَمِعْتُ مَا لَمْ تَسْمَعْ اُذُنٌ مِنْ جِبْرِيلَ، وَهُوَ يَقُولُ: لَبَّيْكَ

عائشہ رضی اللہ عنہا کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے سنا: جب تک حضرت جبریل علیہ السلام کے کانوں نے نہ سنا' حضرت جبریل نے عرض کی: حاضر ہوں!

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ

یہ حدیث ابو ہریرہ' حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابوالطاہر بن السرح اکیلے ہیں۔

6515 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ، نا اَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ، نا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي فُدَيْكٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يُحَنَّسَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي سُفْيَانَ بْنِ سَعْدِ بْنِ الْاَخْنَسِ، عَنْ جَدَّتِهِ حُكَيْمَةَ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ اَهَلَّ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مِنَ الْمَسْجِدِ الْاَقْصَى اِلَى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَاَخَّرَ، وَوَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

حضرت اُم سلمہ زوجہ نبی ﷺ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے مسجد اقصیٰ سے مسجد حرام تک حج اور عمرہ کا احرام باندھا' اس کے پہلے گناہ معاف کیے جائیں گے' اگلے اور پچھلے اس کے لیے جنت واجب ہو جائے گی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ

یہ حدیث اُم سلمہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ابن ابی فدیک اکیلے ہیں۔

6516 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ، ثَنَا اَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ، ثَنَا اَبُو بَكْرٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ الْهَاشِمِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ صَلَاةً سَهَا بِنَا فِيهَا، فَسَجَدَ بَعْدَ السَّلَامِ، ثُمَّ الْتَفَتَ اِلَيْنَا، فَقَالَ:

حضرت ابوبکر عبداللہ بن صالح الہاشمی فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کو فرماتے ہوئے سنا: میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پیچھے کوئی نماز پڑھی' آپ اس میں بھول گئے اور سلام کے بعد سجدۂ سہو کیا' پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے' فرمایا: میں نے ایسے ہی

6515- اخرجه أبو داؤد: المناسك جلد **2** صفحه **148** رقم الحديث: **1741**' والبيهقى فى الكبرىٰ جلد **5** صفحه **44-45** رقم الحديث: **8926** .

Marfat.com

اَمَّا اِنِّی لَمْ اَصْنَعْ اِلَّا كَمَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ

کیا ہے جس طرح رسول اللہ ﷺ کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَالِحِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا وَلَدُهُ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ

یہ حدیث صالح بن علی بن عبداللہ بن عباس سے ان کے والد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوالطاہر بن سرح اکیلے ہیں۔

6517 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ السَّدُوسِيُّ، نا عُبَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ الْقَيْسِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَبِي عَطَاءٍ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِي قُرَادٍ السَّلَمِيِّ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا بِطَهُورٍ، فَغَمَسَ يَدَهُ فِيهِ، ثُمَّ تَوَضَّاَ، فَتَتَبَّعْنَاهُ، فَحَسَوْنَاهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا حَمَلَكُمْ عَلَى مَا صَنَعْتُمْ؟ قُلْنَا، حُبُّ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ قَالَ: فَاِنْ اَحْبَبْتُمْ اَنْ يُحِبَّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ فَاَدُّوا اِذَا ائْتُمِنْتُمْ، وَاصْدُقُوا اِذَا حَدَّثْتُمْ، وَاَحْسِنُوا جِوَارَ مَنْ جَاوَرَكُمْ

حضرت قرار السلمی فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس تھے' آپ نے وضو کے لیے پانی منگوایا' آپ نے اپنا دست مبارک ڈالا اس میں پھر وضو کیا' ہم نے آپ کی اتباع کی' وہ ہم سے کم ہوگیا' حضور ﷺ نے فرمایا: تم کو ایسا کرنے پر کس نے اُبھارا تھا؟ ہم نے عرض کی: اللہ اور اس کے رسول کی محبت نے! آپ نے فرمایا: اگر تم اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتے ہو تو جب تمہارے پاس امانت رکھی جائے تو اس کو ادا کرو' جب تم بات کرو تو سچ بولو' جو تمہارا پڑوسی ہو اس سے اچھا سلوک کرو۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي قُرَادٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ

یہ حدیث ابوقرار سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں عبید بن واقد اکیلے ہیں۔

6518 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ، ثنا اَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ، ثنا اِدْرِيسُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ اَبِي الْاَشْيَمِ، عَنْ وَاهِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْكَعْبِيِّ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے بھائی کو روٹی کھلائی یہاں تک کہ وہ سیر ہوگیا' اس کو پانی پلایا یہاں تک کہ اس

6517- اسناده فيه: عبيد بن واقد القيسي ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد**4**صفحه**148** .

6518- اسناده فيه: ابو الأشيم هو رجاء بن أبي عطاء متهم بالوضع' قال ابن حبان: يروى عن المصريين الأشياء الموضوعة لا يحل الاحتجاج به بحال . (اللسان جلد **2**صفحه**456**' والمجروحين جلد **1** صفحه**301**' والميزان جلد**2**صفحه**46**) . وانظر مجمع الزوائد جلد**3**صفحه**133** .

Marfat.com

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَطْعَمَ اَخَاهُ خُبْزًا حَتّٰى يُشْبِعَهُ، وَسَقَاهُ حَتّٰى يَرْوِيَهُ بَعَّدَهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ سَبْعَ خَنَادِقَ

کی پیاس بجھ گئی' اللہ عزوجل اس کے جہنم سے سات خندقیں دُور کردے گا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اِدْرِيسُ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث عبداللہ بن عمرو سے اسی سند سے روایت ہے'اس کو روایت کرنے میں ادریس بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

6519 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ، ثَنَا اَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ سَارِيَةَ الْعَكِّيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ وَاقِدٍ، يَقُولُ: اِنَّ الْيَمِينَ فِي الدَّمِ قَدْ كَانَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبدالملک بن ساریہ العکی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن واقد رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ خون میں قسم کھانے کی عادت رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں تھی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ وَاقِدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث عبداللہ بن واقد سے اسی سند سے روایت ہے'اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

6520 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ، ثَنَا اَبُو الطَّاهِرِ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ رَجُلًا زَنَى بِامْرَاَةٍ، فَاَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجُلِدَ الْحَدَّ، ثُمَّ اُخْبِرَ اَنَّهُ قَدْ اُحْصِنَ، فَاَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے کسی عورت سے زنا کیا' حضور ﷺ نے اس کے متعلق حکم دیا' اس کو کوڑے مارے گئے' پھر آپ کو بتایا گیا کہ یہ شادی شدہ ہے' آپ نے اس کو رجم کرنے کا حکم دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث ابن جریج سے ابن وہب روایت کرتے ہیں۔

6519- اسناده فيه: أ- محمد بن رزيق بن جامع المصرى لم أجده . ب - عبد الملك بن سارية لم أجده . وانظر مجمع الزوائد جلد6صفحه294 .

6520- اخرجه أبو داؤد: الحدود جلد4صفحه149 رقم الحديث: 4438-4439 .

Marfat.com

6521 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ، ثنا اَبُو الطَّاهِرِ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، اَنَّ زَيْدَ بْنَ اَبِي اُنَيْسَةَ حَدَّثَ اَنَّ اَبَا اِسْحَاقَ حَدَّثَ اَنَّ الْاَسْوَدَ، وعَلْقَمَةَ حَدَّثَاهُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَعْلَمُ شَيْئًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُولُوا فِي كُلِّ جَلْسَةٍ: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ، سَلَامٌ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے' ہم کوئی شی نہیں جانتے تھے۔ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر قعدے میں پڑھو! تمام قولی' مالی عبادتیں تیرے لیے ہیں' اے غیب کی خبریں دینے والے! آپ پر سلام ہو اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو! میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَلْقَمَةَ اِلَّا زَيْدُ بْنُ اَبِي اُنَيْسَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ اِلَّا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث ابواسحاق' علقمہ سے اور ابواسحاق سے زید بن ابوانیسہ اور زید بن ابوانیسہ سے عمرو بن حارث روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

6522 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ، ثنا اَبُو الطَّاهِرِ، ثنا سَلَامَةُ بْنُ رَوْحٍ الْاَيْلِيُّ ابْنُ اَخِي عَقِيلِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ عَقِيلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَخْبَرَنِي اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: بَيْنَمَا اَنَا اَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِذْ هَبَطَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ مِنْ ثَنِيَّةٍ، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيرُ وَحْدَهُ، فَلَمَّا اَسْهَلَتْ بِهِ الطَّرِيقَ ضَحِكَ وَكَبَّرَ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چل رہے تھے' اچانک میں مقامِ ثنیہ سے اپنی سواری سے نیچے اُترا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکیلے چل رہے تھے' جب راستے کو پار کرلیا تو آپ مسکرائے اور اللہ اکبر کہا' ہم نے بھی اللہ اکبر کہا' پھر ہم آپ سے ملے۔ لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ہم نے آپ کی وجہ سے اللہ اکبر کہا' ہم کو معلوم نہیں ہے کہ

6521- أخرجه البخاري: الأذان جلد**2**صفحه**373** رقم الحديث: **835**' ومسلم: الصلاة جلد **1**صفحه**301**' والنسائي: التطبيق جلد**2**صفحه**189** (باب كيف التشهد الأول؟) .

6522- اسناده فيه: محمد بن رزيق بن جامع المصري لم أجده . وانظر مجمع الزوائد جلد**1**صفحه**25** .

Marfat.com

فَكَبَّرْنَا لِتَكْبِيرِهِ، ثُمَّ سَارَ رَتْوَةً، ثُمَّ ضَحِكَ وَكَبَّرَ، فَكَبَّرْنَا لِتَكْبِيرِهِ، ثُمَّ أَدْرَكْنَاهُ، فَقَالَ الْقَوْمُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَبَّرْنَا لِتَكْبِيرِكَ، وَلَا نَدْرِي مِمَّ ضَحِكْتَ قَالَ: قَادَ النَّاقَةَ لِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَلَمَّا أَسْهَلَتِ الْتَفَتَ إِلَيَّ، فَقَالَ: أَبْشِرْ وَبَشِّرْ أُمَّتَكَ أَنَّهُ مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ النَّارَ، فَضَحِكْتُ وَكَبَّرْتُ، فَفَرِحْتُ بِذَلِكَ لِأُمَّتِي

آپ کیوں مسکرائے؟ آپ نے فرمایا: میری اونٹنی حضرت جبریل علیہ السلام لے کر چل رہے تھے' جب راستہ طے کر لیا تو آپ میری طرف متوجہ ہوئے' عرض کی: آپ کو خوشخبری اور آپ کی اُمت کے لیے خوشخبری! جو لا الٰہ الا اللہ وحدہٗ لاشریک لہٗ پڑھے وہ جنت میں داخل ہوگا' اس پر جہنم کی آگ حرام ہوگی۔ میں مسکرایا اور اللہ اکبر کہا' میں اپنی اُمت کی وجہ سے خوش ہوا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا عَقِيلٌ، وَلَا عَنْ عَقِيلٍ إِلَّا سَلَامَةُ بْنُ رَوْحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو الطَّاهِرِ

یہ حدیث زہری سے عقیل اور عقیل سے سلامۃ بن روح روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوالطاہر اکیلے ہیں۔

6523 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ، نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ، عَنْ جَابِرٍ الْجُعْفِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ خَاتَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرِقًا كُلُّهُ، ثُمَّ كَانَ عِنْدَ أَبِي بَكْرٍ، ثُمَّ كَانَ عِنْدَ عُمَرَ، ثُمَّ كَانَ عِنْدَ عُثْمَانَ مَا شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ هَلَكَ عِنْدَ عُثْمَانَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی انگوٹھی مبارک مکمل چاندی کی تھی' پھر وہ حضرت ابوبکر' پھر حضرت عمر کے پاس رہی' پھر جتنا اللہ نے چاہا حضرت عثمان کے پاس رہی' پھر حضرت عثمان کے پاس سے گم ہوگئی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ مَعْنُ بْنُ عِيسَى

یہ حدیث حضرت جابر سے ابراہیم بن طہمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معن بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

6524 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ، ثنا أَبُو

حضرت سعید بن رافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6523- أخرجه البخاری: اللباس جلد**10**صفحه**336** رقم الحديث:**5873**' ومسلم: اللباس جلد**3**صفحه**1656** .

6524- اسناده فيه: محمد بن رزيق بن جامع المصری لم أجده' وسعيد بن نافع الأنصاری ترجمه البخاری' وابن أبی حاتم' وكستا عنه' وذكره ابن حبان فی الثقات . تخريجه أحمد' وأبو يعلى . وانظر مجمع الزوائد جلد**2** صفحه**229** .

Marfat.com

الطَّاهِرِ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِی مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: رَآنِي اَبُو بَشِيرٍ الْاَنْصَارِيُّ صَاحِبُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اُصَلِّي صَلَاةَ الضُّحَى حِينَ طَلَعَتِ الشَّمْسُ، فَعَابَ عَلَيَّ ذٰلِكَ وَنَهَانِي، ثُمَّ قَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُصَلُّوا حَتَّى تَرْتَفِعَ الشَّمْسُ، فَاِنَّهَا تَطْلُعُ فِي قَرْنِ الشَّيْطَانِ

مجھے حضرت ابوبشیر انصاری صحابیٔ رسول ﷺ نے نمازِ چاشت پڑھتے ہوئے دیکھا' جس وقت سورج طلوع ہوا' آپ نے مجھ پرعیب لگایا اور مجھے منع کیا' پھر فرمایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سورج کے بلند ہونے تک نماز نہ پڑھو کیونکہ اس وقت سورج شیطان کے سینگ پر طلوع ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا ابْنُهُ مَخْرَمَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي بَشِيرٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث بکیر بن عبداللہ سے ان کے بیٹے مخرمہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں اور حضرت ابوبشیر سے اسی سند سے روایت ہے۔

6525 - وَبِهِ نا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِی جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، اَنَّ قَتَادَةَ بْنَ دِعَامَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، اَنَّ رَجُلًا جَاءَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ تَوَضَّاَ، وَقَدْ تَرَكَ عَلَى قَدَمَيْهِ مِثْلَ مَوْضِعِ الظُّفُرِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ارْجِعْ، فَاَحْسِنْ وُضُوءَكَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا' اس نے وضو کیا' اپنے دونوں قدموں میں ایک ناخن کی مقدار کے برابر جگہ چھوڑ گیا' حضور ﷺ نے اس کو فرمایا: واپس جاؤ! اچھا وضو کرو!

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث قتادہ سے جریر بن حازم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

6526 - وَبِهِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، نا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي عَمْرٍو، مَوْلَى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے مسواک کو ضروری کرلیا یہاں تک کہ

6525- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد **1** صفحه **43** رقم الحديث: **173** وقال: هذا الحديث ليس بمعروف (عن جرير بن حازم) ولم يروه الا ابن وهب . وابن ماجة: الطهارة جلد **1** صفحه **218** رقم الحديث: **665**' وأحمد: المسند جلد **3** صفحه **180** رقم الحديث: **12495** .

6526- اسناده فيه: محمد بن رزيق بن جامع المصري لم أجده . وانظر مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **102** .

Marfat.com

الْـمُطَّلِبِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَزِمْتُ السِّوَاكَ حَتّٰى خَشِيتُ اَنْ يُدْرِدَنِي

مجھے خوف ہوا کہ فرض نہ ہو۔

لَا يُـرْوَى هَـذَا الْـحَـدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کوروایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

6527 - حَـدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ، نا عَمْرُو بْنُ سَوَادٍ السَّرْحِيُّ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ اَبِـي اَيُّوبَ، عَنْ شَـرَاحِيلَ بْنِ يَزِيدَ الْـمَعَافِرِيِّ، عَـنْ اَبِي عَلْقَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ لِهَذِهِ الْاُمَّةِ عَلَى رَاْسِ كُلِّ مِائَةِ سَنَةٍ مَنْ يُجَدِّدُ لَهَا دِينَهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضورﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل ہر سو سال کے بعد اس اُمت میں ایک مجدد بھیجے گا جو دین کو ازسرنو زندہ کرے گا۔

لَا يُـرْوَى هَـذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث رسول اللہﷺ سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کوروایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

6528 - حَـدَّثَـنَـا مُـحَـمَّـدُ بْنُ رُزَيْقٍ، ثَنَا اِبْـرَاهِيـمُ بْـنُ الْـمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى الْـقَزَّازُ، عَـنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْـحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: اَرَادَ رَسُـولُ الـلّٰـهِ صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَكْتُبَ اِلَى مُلُوكِ الْعَجَمِ، فَقَالَ لَهُ نَاسٌ مِنَ الْعَجَمِ عِنْدَهُ: اِنَّهُمْ يَـا رَسُـولَ الـلّٰـهِ لَا يَـقْبَلُونَ كِتَابًا اِلَّا بِخَاتَمٍ، فَاتَّخَذَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے عجم کے بادشاہوں کی طرف خط لکھنے کا ارادہ کیا' آپ کے پاس عجم کے کچھ لوگ تھے' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ بادشاہ بغیر مہر کے خط قبول نہیں کرتے ہیں۔آپ نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی' گویا ابھی اس کی سفیدی آپ کی ہتھیلی میں دیکھ رہا ہوں' اس میں لکھا ہوا تھا: محمد رسول اللہ!

6527- أخرجه أبو داؤد: الملاحم جلد4صفحه106 رقم الحديث: 4291' والحاكم في المستدرك جلد4 صفحه522 . وقال العجلوني: رواه أبو داؤد' والطبراني في الأوسط بسند رجاله ثقات' والحاكم من حديث ابن وهب وصححه' وقد اعتمد الأئمة هذا الحديث . انظر كشف الخفا جلد1صفحه282 رقم الحديث: 740 .

6528- أخرجه البخاري: اللباس جلد10صفحه336 رقم الحديث: 5872' ومسلم: اللباس جلد3صفحه1657 .

Marfat.com

خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ، كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِهِ فِي كَفِّهِ، ثُمَّ نَقَشَ فِيهِ: مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ

6529 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ، ثَنَا مَعْنٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: أَنَا أَغْنَى الشُّرَكَاءِ عَنِ الشِّرْكِ، فَمَنْ عَمِلَ عَمَلًا أَشْرَكَ فِيهِ غَيْرِي فَأَنَا مِنْهُ بَرِيءٌ وَهُوَ لِلَّذِي أَشْرَكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے: میں شرک کرنے والوں کے شرک سے بے پرواہ ہوں' جس نے کوئی عمل کیا' اس میں میرے علاوہ کسی اور کو شریک ٹھہرایا' میں اس سے بری ہوں' وہ عمل اس کے لیے ہے جس نے شریک ٹھہرایا ہے۔

6530 - وَبِهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْكَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ، وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کھنبی' من سے ہے' اس کا پانی آنکھ کے لیے شفاء ہے۔

6531 - وَبِهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ خُبَيْبٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَلِيٍّ السَّهْمِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْتَعِلَ أَحَدُنَا وَهُوَ قَائِمٌ، وَأَنْ يَسْتَنْجِيَ بِعَظْمٍ، أَوْ بِمَا يَخْرُجُ مِنْ بَطْنٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کھڑے ہو کر جوتا پہننے اور ہڈی سے استنجاء کرنے اور جو پیٹ سے نکلے اس سے استنجاء کرنے سے منع کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ إِلَّا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، وَحَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، إِلَّا

یہ تمام احادیث ابراہیم بن طہمان سے معن بن عیسیٰ اور حفص بن عبداللہ روایت کرتے ہیں۔

6529- أخرجه مسلم: الزهد جلد4صفحه2289' وابن ماجة: الزهد جلد2صفحه1405 رقم الحديث:4202 .

6530- أخرجه البخارى: الطب جلد10صفحه172 رقم الحديث:5708' ومسلم: الأشربة جلد3صفحه1619 .

6531- أخرجه الترمذى: اللباس جلد4صفحه243 رقم الحديث: 1775' وابن ماجة: اللباس جلد 2صفحه1195 رقم الحديث:3618 . بلفظ: نهى رسول الله ﷺ أن ينتعل الرجل وهو قائم . وقال الترمذى: حسن غريب .

Marfat.com

حَدِيثُ عُرْوَةَ بْنِ عَلِيٍّ، فَإِنَّ يَزِيدَ بْنَ اَبِي حَكِيمٍ قَدْ شَارَكَهُمَا فِي رِوَايَتِهِ

6532 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى لَا يَصْبُغُونَ، فَخَالِفُوهُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: یہود ونصاریٰ بالوں کو رنگتے نہیں ہیں تم ان کی مخالفت کرو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُرْوَةَ اِلَّا اَبُو الْاَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث عمرو سے ابواسود روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابولہیعہ اکیلے ہیں۔

6533 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ، ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ اَبِي حُدَيْرَةَ الْمِصْرِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَالِسِيُّ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بُنِيَ الْاِسْلَامُ عَلَى شَهَادَةِ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاِقَامِ الصَّلَاةِ، وَاِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَحَجِّ الْبَيْتِ، وَصَوْمِ رَمَضَانَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام کی بنیاد لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی گواہی دینے پر' نماز قائم کرنے' زکوٰۃ ادا کرنے' بیت اللہ کا حج کرنے اور رمضان کے روزے رکھنے پر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُصَيْفٍ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَضْلِ

یہ حدیث خصیف سے عبدالعزیز بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسین بن فضل اکیلے ہیں۔

6534 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ، نا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْاَيْلِيُّ، نا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي مَعْرُوفُ بْنُ

حضرت علی بن رباح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا

6532- أخرجه البخاري: أحاديث الأنبياء جلد6صفحه572 رقم الحديث:3462' ومسلم: اللباس جلد 4 صفحه1663 .

6533- أخرجه البخاري: الايمان جلد1صفحه64 رقم الحديث:8' ومسلم: الايمان جلد1صفحه45 .

6534- أخرجه أحمد: المسند جلد2صفحه457 رقم الحديث:8543 . بلفظ: ......واياك ودعوة المظلوم .

Marfat.com

سُوَيْدٍ الْجُذَامِيُّ، اَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ رَبَاحٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اتَّقُوا دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مظلوم کی بددعا سے بچو!

6535 - وَبِهِ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ ثَمَنُ الْكَلْبِ، وَلَا حُلْوَانُ الْكَاهِنِ، وَلَا مَهْرُ الْبَغِيِّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کتے کی کمائی' کاہن کی مٹھائی اور زانیہ کی کمائی حلال نہیں ہے۔

6536 - وَبِهِ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا عَدْوَى، وَلَا طِيَرَةَ، وَالْعَيْنُ حَقٌّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی چھوت چھات' کوئی فال نہیں ہے اور نظر برحق ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ اِلَّا مَعْرُوفُ بْنُ سُوَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهَا ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث علی بن رباح سے معروف بن سوید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

6537 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ، نا عَمْرُو بْنُ سَوَادٍ السَّرْحِيُّ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَاصِمُ بْنُ حَكِيمٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي عَمْرٍو السَّيْبَانِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلُّوا فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ، وَلَا تُصَلُّوا فِي اَعْطَانِ الْاِبِلِ

حضرت عقبہ بن عامر الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بکریوں کے باندھنے کی جگہ نماز پڑھو' اونٹوں کے باندھنے کی جگہ نماز نہ پڑھو۔

6535- أخرجه أبو داؤد: البيوع جلد **3** صفحه **277** رقم الحديث: **3484**' والنسائي: الصيد جلد **7** صفحه **167** (باب النهي عن ثمن الكلب) وذكره ابن حجر وقال: ورجاله ثقات . انظر تلخيص الحبير جلد **3** صفحه **3** رقم الحديث: **2** .

6536- أخرجه البخاري: الطب جلد **10** صفحه **167** رقم الحديث: **5707**' ومسلم: السلام جلد **4** صفحه **1743** . بلفظ: لا عدوى ولا طيرة . وأما قوله ﷺ العين حق . أخرجه البخاري: الطب جلد **10** صفحه **213** رقم الحديث: **5740**' ومسلم: السلام جلد **4** صفحه **1719** .

6537- اسناده فيه: محمد بن رزيق بن جامع المصرى لم أجده . تخريجه الطبراني في الكبير' وأحمد . وانظر مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **29** .

Marfat.com

لَا يُرْوَى هَـذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث عقبہ بن عامر سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

6538 - حَـدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ، نـا يُـوسُفُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْعَطَّارُ الْمِصْرِيُّ، نا بَقِيَّةُ بْنُ الْـوَلِيدِ، ثَـنَـا عُمَرُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي جَـعْفَرٍ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰـهُ عَلَيْـهِ وَسَـلَّمَ يَبُوحُ بِهِ: أَنَا عَلَى إِيمَانِ جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کثرت سے یہ نہیں کہتے تھے: میں جبریل و میکائیل کے ایمان پر ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، وَلَا عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا عُمَرُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، تَفَرَّدَ بِهِ بَقِيَّةُ

یہ حدیث ایوب سے حسن بن ابوجعفر اور حسن سے عمر بن مغیرہ روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں۔

6539 - حَـدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ، ثَـنَـا إِبْـرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَـعْدٍ الْمُؤَذِّنُ، عَنْ مَالِكِ بْنِ عُبَيْدَةَ الدِّيلِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّمَ: لَـوْلَا عِبَادٌ لِلّٰهِ رُكَّعٌ، وَصِبْيَةٌ رُضَّعٌ، وَبَهَائِمُ رُتَّعٌ لَصُبَّ عَلَيْكُمُ الْعَذَابُ صَبًّا، ثُمَّ رُضَّ رَضًّا

حضرت مالک بن عبیدہ الدیلی اپنے والد سے' وہ اُن کے دادا سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر اللہ کے بندے نماز اور دودھ پینے والے بچے' چرنے والے جانور نہ ہوتے تو تم پر ضرور عذاب بھیجا جاتا' پھر ذرّہ ذرّہ کر دیا جاتا۔

لَا يُـرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ الدِّيلِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث ابوعبیدہ الدیلی سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

6538- اسناده فيه: أ- عـمـر بن المغيره قال البخارى منكر الحديث مجهول (الميزان جلد **3** صفحه **224**) . ب- الحسن بن أبى جعفر الجفرى منكر الحديث . وانظر مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **67** .

6539- اسـنـاده فـيـه: عبـد الـرحـمٰن بـن سـعـد ضـعـيف . واخرجه أيضًا الطبرانى فى الكبير . وانظر مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **230** .

Marfat.com

6540 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ، ثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حَبِيبٍ، نا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلِيٍّ الْهِلَالِيِّ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شِكَاتِهِ الَّتِي قُبِضَ فِيهَا، فَإِذَا فَاطِمَةُ عِنْدَ رَأْسِهِ قَالَ: فَبَكَتْ حَتَّى ارْتَفَعَ صَوْتُهَا، فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَرْفَهُ اِلَيْهَا فَقَالَ: حَبِيبَتِي فَاطِمَةُ، مَا الَّذِي يُبْكِيكِ؟ قَالَتْ: اَخْشَى الضَّيْعَةَ مِنْ بَعْدِكَ قَالَ: يَا حَبِيبَتِي، اَمَا عَلِمْتِ اَنَّ اللَّهَ اطَّلَعَ عَلَى الْاَرْضِ اطِّلَاعَةً، فَاخْتَارَ مِنْهَا اَبَاكِ فَبَعَثَهُ بِرِسَالَتِهِ، ثُمَّ اطَّلَعَ عَلَى الْاَرْضِ اطِّلَاعَةً فَاخْتَارَ مِنْهَا بَعْلَكِ، وَاَوْحَى اِلَيَّ اَنْ اُنْكِحَكِ اِيَّاهُ . يَا فَاطِمَةُ، وَنَحْنُ اَهْلُ بَيْتٍ قَدْ اَعْطَانَا اللَّهُ سَبْعَ خِصَالٍ، لَمْ يُعْطِ اَحَدًا قَبْلَنَا وَلَا تُعْطَى اَحَدٌ بَعْدَنَا: اَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ وَاَكْرَمُ النَّبِيِّينَ عَلَى اللَّهِ، وَاَحَبُّ الْمَخْلُوقِينَ اِلَى اللَّهِ، وَاَنَا اَبُوكِ، وَوَصِيِّي خَيْرُ الْاَوْصِيَاءِ وَاَحَبُّهُمْ اِلَى اللَّهِ، وَهُوَ بَعْلُكِ، وَشَهِيدُنَا خَيْرُ الشُّهَدَاءِ وَاَحَبُّهُمْ اِلَى اللَّهِ، وَهُوَ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَهُوَ عَمُّ اَبِيكِ وَعَمُّ بَعْلِكِ، وَمِنَّا مَنْ لَهُ جِنَاحَانِ اَخْضَرَانِ، يَطِيرُ فِي الْجَنَّةِ مَعَ الْمَلَائِكَةِ حَيْثُ يَشَاءُ، وَهُوَ ابْنُ عَمِّ اَبِيكِ، وَاَخُو بَعْلِكِ، وَمِنَّا سِبْطَا هَذِهِ الْاُمَّةِ، وَهُمَا ابْنَاكِ الْحَسَنُ، وَالْحُسَيْنُ وَهُمَا سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ، وَاَبُوهُمَا وَالَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ خَيْرٌ مِنْهُمَا . يَا فَاطِمَةُ، وَالَّذِي بَعَثَنِي

حضرت علی بن علی الہلالی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے پاس آیا' آپ کی اس بیماری میں جس میں آپ کا وصال ہوا' آپ کے سر کے پاس حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا تشریف فرما تھیں' آپ رو پڑیں' یہاں تک کہ آپ کی آواز اونچی ہوئی' حضورﷺ نے اپنی نگاہ مبارک اُٹھائی' فرمایا: میری لختِ جگر فاطمہ! آپ کیوں رو رہی ہیں؟ حضرت سیدہ نے عرض کی: میں آپ کے بعد کثرتِ مشاغل کا خوف رکھتی ہوں۔ آپ نے فرمایا: اے میری محبوبہ! کیا آپ کو معلوم نہیں کہ اللہ عزوجل نے زمین پر توجہ فرمائی' ان میں سے آپ کے والد کو پسند کیا اور آپ کے والد کو رسالت دے کر بھیجا' پھر زمین پر توجہ فرمائی' اس سے آپ کے شوہر کو پسند کیا اور میری طرف وحی کی کہ اے فاطمہ! تیرا نکاح ان سے کروں! ہم اہل بیت ہیں ہم کو اللہ عزوجل نے سات فضیلتیں عطا کی ہیں' وہ سات خصلتیں ہم سے پہلے اور بعد کسی کو عطا نہیں کی گئی ہیں' میں تمام نبیوں کے آخر میں آیا ہوں' اللہ عزوجل نے تمام انبیاء پر فضیلت دی ہے' اللہ کو تمام مخلوق سے زیادہ محبوب ہوں اور میں آپ کا والد ہوں' میرا وصی تمام وصیوں سے بہتر ہے اور اللہ کو زیادہ محبوب ہے اور وہ آپ کا شوہر ہے۔ ہمارا شہید تمام شہداء سے بہتر ہیں اور اللہ کو زیادہ محبوب ہیں' وہ حضرت حمزہ بن عبدالمطلب ہیں۔ وہ آپ کے باپ اور آپ کے شوہر کے چچا ہیں' ہم میں سے ہے جس کے دو

6540- اسناده فيه: الهيثم بن حبيب متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد8صفحه256 .

Marfat.com

بِالْحَقِّ إِنَّ مِنْهُمَا لَمَهْدِيَّ هَذِهِ الْأُمَّةِ إِذَا صَارَتِ الدُّنْيَا هَرَجَ، وَمَرَجَ، وَتَظَاهَرَتِ الْفِتَنُ، وَتَقَطَّعَتِ السُّبُلُ، وَأَغَارَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ، فَلَا كَبِيرَ يَرْحَمُ الصَّغِيرَ، وَلَا صَغِيرَ يُوَقِّرُ الْكَبِيرَ، فَيَبْعَثُ اللَّهُ عِنْدَ ذَلِكَ مِنْهُمَا مَنْ يَفْتَحُ حُصُونَ الضَّلَالَةِ، وَقُلُوبًا غُلْفًا يَهْدِمُهَا هَدْمًا، يَقُومُ بِالدِّينِ فِي آخِرِ الزَّمَانِ كَمَا قُمْتُ بِهِ فِي أَوَّلِ الزَّمَانِ، يَمْلَأُ الدُّنْيَا عَدْلًا كَمَا مُلِئَتْ جَوْرًا . يَا فَاطِمَةُ، لَا تَحْزَنِي وَلَا تَبْكِي، فَإِنَّ اللَّهَ أَرْحَمُ بِكِ وَأَرْأَفُ عَلَيْكِ مِنِّي، وَذَلِكَ لِمَكَانِكِ مِنِّي وَمَوْقِعِكِ مِنْ قَلْبِي، وَزَوَّجَكِ اللَّهُ زَوْجَكِ وَهُوَ أَشْرَفُ أَهْلِ بَيْتِي حَسَبًا، وَأَكْرَمُهُمْ مَنْصِبًا، وَأَرْحَمُهُمْ بِالرَّعِيَّةِ، وَأَعْدَلُهُمْ بِالسَّوِيَّةِ، وَأَبْصَرُهُمْ بِالْقَضِيَّةِ، وَقَدْ سَأَلْتُ رَبِّي أَنْ تَكُونِي أَوَّلَ مَنْ يَلْحَقُنِي مِنْ أَهْلِ بَيْتِي قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ: فَلَمَّا قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ تَبْقَ فَاطِمَةُ بَعْدَهُ إِلَّا خَمْسَةً وَسَبْعِينَ يَوْمًا حَتَّى أَلْحَقَهَا اللَّهُ بِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سبز پَر ہیں، وہ پَر جنت میں فرشتوں کے ساتھ اُڑتا ہے یہاں چاہے، وہ آپ کا چچازاد ہے اور آپ کے شوہر کا بھائی ہے۔ ہم سے اس اُمت میں دو بیٹے ہیں، وہ دونوں آپ کے لخت جگر حسن و حسین ہیں، دونوں جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں، ان دونوں کا باپ ان لوگوں سے بہتر ہے، اے فاطمہ! اس ذات کی قسم جس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا ہے، ان دونوں کی اولاد سے مہدی اس اُمت سے ہو گا، جب دنیا برباد ہوگی، فتنے ہوں گے، راستے ختم ہوں گے، آپس میں قتل و غارت ہوگی، بڑے چھوٹوں پر رحم نہیں کریں گے اور چھوٹے بڑوں کی عزت نہیں کریں گے، اس وقت اللہ عزوجل ان دونوں کی اولاد سے اُس کو بھیجے گا، جو گمراہی کو ختم کرے گا، بند دلوں کو کھول دے گا، آخر زمانہ کے لوگوں میں کھڑا ہوگا، جس طرح میں پہلے لوگوں میں کھڑا ہوا ہوں، دنیا کو حلال سے بھر دے گا جس طرح وہ ظلم سے بھری ہوئی تھی۔ اے فاطمہ! پریشان نہ ہو! اللہ آپ پر رحم کرے گا اور میری وجہ سے نرمی کرے گا، آپ کا مرتبہ میری وجہ سے ہے، آپ کی شادی اللہ عزوجل نے میری اہل بیت میں سے سب سے اچھے حسب والے سے کی ہے، جو منصب میں زیادہ عزت والا ہے، رعیت پر رحم کرنے والا ہے، عدل میں برابری کرنے والا، فیصلہ زیادہ اچھا کرنے والا ہے، میں نے اپنے رب سے مانگا ہے کہ میری اہل بیت سے مجھے سب سے پہلے ملے گی۔ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب رسول اللہ ﷺ کا وصال ہوا، حضرت فاطمہ ۷۵ دن زندہ رہی ہیں، اس

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلِيٍّ إِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ الْهَيْثَمُ بْنُ حَبِيبٍ

کے بعد اللہ عزوجل نے آپ کو آپ کے ساتھ ملا دیا۔

یہ حدیث علی بن علی نے سفیان بن عیینہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے والے ہشیم بن جبیب اکیلے ہیں۔

6541 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ، نَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْأَشْعَثِ صَاحِبِ الْفُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ، نَا عِيسَى بْنُ مُوسَى الْغُنْجَارُ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَثُرَ كَلَامُهُ كَثُرَ سَقَطُهُ، وَمَنْ كَثُرَ سَقَطُهُ كَثُرَتْ ذُنُوبُهُ، وَمَنْ كَثُرَتْ ذُنُوبُهُ كَانَتِ النَّارُ أَوْلَى بِهِ، فَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو زیادہ گفتگو کرتا ہے' اس کا غلط زیادہ ہوگا' جس کے غلط زیادہ ہوں گے اس کے گناہ زیادہ ہوں گے' جس کے گناہ زیادہ ہوں گے وہ جہنم میں جلنے کا زیادہ حق دار ہے' جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے' وہ اچھی بات کرے یا خاموش رہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ يَحْيَى إِلَّا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عُمَرَ إِلَّا الْغُنْجَارُ، وَلَا عَنْ عِيسَى إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْأَشْعَثِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ

یہ حدیث نافع سے یحییٰ بن ابی کثیر اور یحییٰ سے عمر بن راشد اور عمر سے عیسیٰ غنجار اور عیسیٰ سے ابراہیم بن اشعث روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدہ بن عبدالرحیم اکیلے ہیں۔

6542 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ، نَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ، نَا الْحَارِثُ بْنُ عِمْرَانَ الْجَعْفَرِيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: تَوَضَّأَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً مَرَّةً

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اعضاءِ وضو کو ایک ایک مرتبہ دھویا کرتے تھے۔

6541- اسناده فيه: أ - ابراهيم بن الأشعث ضعيف (الميزان جلد 1صفحه20) . ب- عمر بن راشد ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد10صفحه305 .

6542- أخرجه الترمذي: الطهارة جلد 1صفحه65 رقم الحديث: 45-46' وابن ماجة: الطهارة جلد 1صفحه143 رقم الحديث: 410 .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرٍ إِلَّا الْحَارِثُ بْنُ عِمْرَانَ

یہ حدیث حضرت جعفر سے حارث بن عمران روایت کرتے ہیں۔

6543 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ، نا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ، نا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، انبا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ فِي الْجَنَّةِ قَصْرًا مِنْ دُرٍّ، لَا صَدْعَ فِيهِ، وَلَا وَهَنَ، أَعَدَّهُ اللّٰهُ لِخَلِيلِهِ إِبْرَاهِيمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں موتی کا ایک محل ہے' جس میں سردرد کوئی تکلیف نہیں ہوگی' وہ اللہ عزوجل نے حضرت ابراہیم خلیل اللہ کے لیے تیار کیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكٍ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ حَمَّادٍ إِلَّا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ

یہ حدیث سماک سے حماد بن سلمہ اور حماد سے نضر بن خلیل اور یزید بن ہارون روایت کرتے ہیں۔

6544 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ إِسْحَاقَ الطَّبَرَانِيُّ، نا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ أَبَا هِنْدٍ مَوْلَى بَنِي بَيَاضَةَ كَانَ حَجَّامًا يَحْجُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى مَنْ صَوَّرَ اللّٰهُ الْإِيمَانَ فِي قَلْبِهِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى أَبِي هِنْدٍ، وَقَالَ: أَنْكِحُوهُ، وَأَنْكِحُوا إِلَيْهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ بنی بیاضہ کے غلام ابوہند حضور ﷺ کو پچھنا لگایا کرتے تھے' حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو یہ دیکھنا پسند ہو کہ جس کے دل میں اللہ عزوجل ایمان کو پختہ کر دیا ہے' وہ ابوہند کو دیکھے اور فرمایا: اس کا نکاح کرو! اس کا نکاح کیا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا الزُّبَيْدِيُّ

یہ حدیث زہری سے زبیدی روایت کرتے ہیں۔

6543- اسناده فيه: محمد بن رزيق بن جامع المصرى لم أجده .

6544- اسناده فيه: اسماعيل بن عياش صدوق فى روايته عن أهل بلده مخلط فى غيرهم' وفيه من لم أعرفه . وانظر مجمع الزوائد جلد9صفحه380 .

Marfat.com

6545 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ، نا عَمْرُو بْنُ سَوَادٍ السَّرْحِيُّ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، اَنَّ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيَّ حَدَّثَهُ، اَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ سَالَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْجِعْرَانَةِ، بَعْدَ اَنْ رَجَعَ مِنَ الطَّائِفِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّي نَذَرْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ اَنْ اَعْتَكِفَ يَوْمًا فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، فَكَيْفَ تَرَى؟ قَالَ: اذْهَبْ فَاعْتَكِفْ يَوْمًا . وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اَعْطَاهُ جَارِيَةً مِنَ الْخُمُسِ، فَلَمَّا اَعْتَقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَايَا النَّاسِ سَمِعَ اَصْوَاتَهُمْ يَقُولُونَ: اَعْتَقَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَالَ: مَا هَذَا؟ فَقَالُوا: اَعْتَقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَايَا النَّاسِ، فَقَالَ عُمَرُ: اذْهَبْ اِلَى تِلْكَ الْجَارِيَةِ فَخَلِّ سَبِيلَهَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ سے پوچھا: آپ اس وقت جعرانہ کے مقام پر تھے' طائف سے واپسی پر' عرض کی: یارسول اللہ! میں نے جاہلیت میں نذر مانی تھی' ایک دن مسجد حرام میں اعتکاف کرنے کی' آپ کی کیا رائے ہے؟ آپ نے فرمایا: جاؤ! ایک دن کا اعتکاف کرو! حضور ﷺ نے آپ کو خمس سے ایک لونڈی دی تھی' جب رسول اللہ ﷺ نے قیدیوں کو آزاد کیا' ان کی آواز سنی کہتے ہوئے کہ ہم کو رسول اللہ ﷺ نے آزاد کیا ہے۔ حضرت عمر نے فرمایا: یہ کیسی آواز ہے؟ لوگوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے قیدی لوگوں کو آزاد کیا ہے' حضرت عمر نے کہا: اس لونڈی کی طرف جاؤ! اس کو آزاد کردو!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ اِلَّا ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث حضرت جریر بن حازم سے ابن وہب روایت کرتے ہیں۔

6546 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ الضَّيْفِ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ اَبِي عَمَّارٍ، عَنْ اَبِي حَبَّةَ الْبَدْرِيِّ قَالَ: كَانَ

حضرت ابوحبہ البدری سے روایت ہے کہ حضور ﷺ حنین کے دن کسی کونے کی طرف نہیں دیکھتے تھے سوائے حضرت ابوسفیان کی لڑائی کے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ابوسفیان میرے خاندان سے بہتر ہے۔

6545- اخرجه البخاري: الاعتكاف جلد4صفحه333 رقم الحديث: 2043 في شطره الأول . ومسلم: الأيمان جلد1صفحه1277 .

6546- اسناده فيه: علي بن زيد (هو ابن جدعان) ضعيف (التقريب) . واخرجه أيضًا الطبراني في الكبير . وانظر مجمع الزوائد جلد9صفحه277 .

Marfat.com

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ لَا يَنْظُرُ فِي نَاحِيَةٍ إِلَّا رَأَى أَبَا سُفْيَانَ بْنَ الْحَارِثِ يُقَاتِلُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ خَيْرُ أَهْلِي أَوْ: مِنْ خَيْرِ أَهْلِي

6547 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ، نا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ، ثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ قَالَ: كُنْتُ أُصَلِّي فِي لَيْلَةٍ قَمِرَةٍ، وَقَدْ أَوْثَقْتُ فَرَسِي، فَجَالَتْ جَوْلَةً، فَفَزِعْتُ، فَدَخَلْتُ الْبَيْتَ، فَلَمَّا أَصْبَحْتُ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: تِلْكَ الْمَلَائِكَةُ جَاءَتْ تَسْمَعُ قِرَاءَتَكَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ بِسُورَةِ الْبَقَرَةِ وَكَانَ أُسَيْدٌ حَسَنَ الصَّوْتِ

حضرت اُسید بن حضیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں چاندرات کو نماز پڑھ رہا تھا' میرا گھوڑا باندھا ہوا تھا' وہ ڈرنے لگا' میں گھبرایا' میں گھر داخل ہوا' جب میں نے صبح کی' اس بات کا ذکر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں کیا' آپ نے فرمایا: وہ فرشتہ تھا جو رات کے آخری حصے کو سورۂ بقرہ کی تلاوت سننے کے لیے آیا تھا' حضرت اُسید بن حضیر رضی اللہ عنہ کی آواز بڑی اچھی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، تَفَرَّدَ بِهِ هَارُونُ الْأَيْلِيُّ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے انس بن عیاض روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ہارون الایلی اکیلے ہیں۔

6548 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ السَّدُوسِيُّ، نا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ السَّمْتِيُّ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ بِشْرِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ: كَانَ مِنْ دُعَاءِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ بَرِّدْ قَلْبِي بِالْبَرَدِ وَالثَّلْجِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ، وَنَقِّنِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا کرتے تھے: ''اللّٰهم برد قلبی الخ''۔

6547- اخرجه البخاری: فضائل القرآن جلد 8 صفحه 680 رقم الحديث: 5018' ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 548 من حديث طويل ۔

6548- اخرجه الترمذی: الدعوات جلد 5 صفحه 551 رقم الحديث: 3547 ۔ وقال: حسن صحيح غريب ۔

Marfat.com

الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ

یہ حدیث حسن بن عبیداللہ سے یوسف بن خالد روایت کرتے ہیں۔

6549 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ، ثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ، نا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ضُمَيْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَلِيٍّ، اَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ تَقُولُ: اِنِّي لَاَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَاءٍ وَاحِدٍ، مِنَ الْجَنَابَةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور حضور ﷺ غسل جنابت ایک ہی برتن سے کرتے تھے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ

یہ حدیث حضرت علی بن ابوطالب، حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں انس بن عیاض اکیلے ہیں۔

6550 - وَبِهِ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ضُمَيْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَبُّ الدَّابَّةِ اَحَقُّ بِصَدْرِهَا

حضرت قیس بن سعد بن عبادہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سواری کا مالک اس کی پیٹھ پر بیٹھنے کا زیادہ حق دار ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ضُمَيْرَةَ اِلَّا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ

یہ حدیث حسین بن عبداللہ بن مغیرہ سے انس بن عیاض روایت کرتے ہیں۔

6551 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ اَبِي خَيْرَةَ السَّدُوسِيُّ، نا الْفَضْلُ بْنُ الْعَلَاءِ، نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ رَافِعٍ، سَمِعْتُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جمعہ کے دن لوگ زیادہ غسل کرتے، حضور ﷺ میرے گھر میں تھے، آپ گرمی کے دن لوگوں کے پاس آئے، وہ کھجوروں

6549- اخرجه البخاري: الحيض جلد **1** صفحه **481** رقم الحديث: **299**، ومسلم: الحيض جلد **1** صفحه **256** .

6550- اسناده فيه: حسين بن عبد الله بن ضمرة متروك الحديث كذاب (راجع اللسان جلد **3** صفحه **57**، والميزان جلد **1** صفحه **538**) .

6551- اخرجه البخاري: الجمعة جلد **2** صفحه **449** رقم الحديث: **903**، ومسلم: الجمعة جلد **2** صفحه **581** رقم الحديث: **847** بلفظ: لو اغتسلتم .

Marfat.com

عَمْرَو بْنَ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ بْنِ اَبِى حَسَنٍ الْاَنْصَارِىِّ يُحَدِّثُ، اَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يُحَدِّثُ، اَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ: اَكْثَرَ النَّاسُ فِى الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَاِنَّمَا كَانَ ذٰلِكَ فِى بَيْتِى، دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَرٌ مِنْ اَهْلِ الْعَالِيَةِ فِى يَوْمٍ حَارٍ، قَدْ عَمِلُوا فِى نَخْلِهِمْ، وَعَلَيْهِمْ ثِيَابُهُمُ الصُّوفُ، فَدَخَلُوا وَلَهُمْ اَرْوَاحٌ مُنْكَرَةٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا كَانَ هٰذَا الْيَوْمُ فَاغْتَسِلُوا

کے باغوں میں کام کر رہے تھے انہوں نے اُون کے کپڑے پہنے ہوئے تھے ان کے جسم سے بدبو اُٹھ رہی تھی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ دن ہو تو غسل کیا کرو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ اِلَّا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى، وَلَا عَنْ عَمْرٍو اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ رَافِعٍ، وَلَا عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا الْفَضْلُ بْنُ الْعَلَاءِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ السَّدُوسِىُّ

یہ حدیث قاسم بن محمد سے عمرو بن یحییٰ اور عمرو بن یحییٰ اور عمرو سے اسماعیل بن رافع اور اسماعیل سے فضل بن علاء روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ہشام السدوسی اکیلے ہیں۔

6552 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ السَّدُوسِىُّ، ثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَلَاءِ، ثَنَا اَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ، عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِى بُرْدَةَ، عَنْ اَبِى مُوسَى قَالَ: كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِى خَطِيئَتِى وَجَهْلِى وَاِسْرَافِى فِى اَمْرِى، وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّى، اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِى جِدِّى وَهَزْلِى، وَخَطَئِى وَعَمْدِى، وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِى

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ یہ دعا کرتے تھے: ''اللّٰھم اغفرلی..........''۔

6553 - وَبِهِ عَنْ اَبِى بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ:

حضرت ابوبردہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

6552- أخرجه البخاري: الدعوات جلد**11**صفحه**200** رقم الحديث: **6399**' ومسلم: الذكر جلد**4**صفحه**2087** .

6553- اسناده فيه: أشعث بن سوار ضعيف . تخريجه البزار بنحوه . وانظر مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**359** .

Marfat.com

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْكُمْ مِنْ اَحَدٍ يَدْخُلُهُ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ . فَقَالَ بَعْضُهُمْ: وَلَا اَنْتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَلَا اَنَا، اِلَّا اَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللّٰهُ بِرَحْمَتِهِ

کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی اپنے عمل کے ذریعے جنت میں نہیں جائے گا۔ بعض صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: میں بھی نہیں مگر یہ ہے کہ مجھے میرے رب نے اپنی رحمت کے ساتھ ڈھانپ لیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا اَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَلَاءِ

یہ دونوں حدیثیں ابواسحاق سے اشعث بن سوار روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں فضل بن عداء اکیلے ہیں۔

6554 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ، نا اِسْحَاقُ بْنُ الضَّيْفِ، نا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ، نا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ مَعْمَرِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَارْتَدَّتِ الْعَرَبُ قَالَ عُمَرُ: يَا اَبَا بَكْرٍ، تُرِيدُ اَنْ تُقَاتِلَ الْعَرَبَ كَافَّةً وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ: اِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا شَهِدُوا اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ مَنَعُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ وَاللّٰهِ لَوْ مَنَعُونِي عَنَاقًا كَانُوا يُؤَدُّونَهَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہوا تو عرب والے مرتد ہونے لگے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے ابوبکر! آپ سارے عرب والوں کو قتل کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں' حالانکہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مجھے لوگوں سے لڑنے کا حکم دیا گیا یہاں تک کہ وہ لا الٰہ الا اللہ پڑھیں! حضرت ابوبکر نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب وہ گواہی دیں لا الٰہ الا اللہ اور نماز قائم کرنے' زکوٰۃ ادا کرنے کی (جب وہ ایسا کریں گے) تو انہوں نے مجھ سے اپنا خون اور اپنے اموال بچا لیے' اگر مجھ سے ایک نکیل بھی روکیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ادا کرتے تھے تو میں ان سے لڑوں گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْمَرٍ اِلَّا عِمْرَانُ

یہ حدیث مسلم سے عمران القطان روایت کرتے

6554- أخرجه البخاري: الصلاة جلد 1 صفحه 592 رقم الحديث: 392' وأبو داؤد: الجهاد جلد 3 صفحه 45 رقم الحديث: 2641 مختصرًا .

Marfat.com

الْقَطَّانُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ

ہیں' اس کو روایت کرنے میں عمرو بن عاصم روایت کرتے ہیں۔

6555 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی غَسَّانَ اَبُو عُلَاثَةَ الْفَرَائِضِیُّ الْمِصْرِیُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِیُّ، نا يُونُسُ بْنُ تَمِيمٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَلْبَسَهُ اللّٰهُ نِعْمَةً فَلْيُكْثِرْ مِنَ الْحَمْدِ لِلّٰهِ، وَمَنْ كَثُرَتْ هُمُومُهُ، فَلْيَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ، وَمَنْ اَبْطَاَ عَنْهُ رِزْقُهُ فَلْيُكْثِرْ مِنْ قَوْلِ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، وَمَنْ نَزَلَ مَعَ قَوْمٍ فَلَا يَصُومَنَّ اِلَّا بِاِذْنِهِمْ، وَمَنْ دَخَلَ دَارَ قَوْمٍ فَلْيَجْلِسْ حَيْثُ اَمَرُوهُ، فَاِنَّ الْقَوْمَ اَعْلَمُ بِعَوْرَةِ دَارِهِمْ، وَاِنَّ مِنَ الذَّنْبِ الْمَسْخُوطِ بِهِ عَلَى صَاحِبِهِ، الْحِقْدُ، وَالْحَسَدُ، وَالْكَسَلُ فِي الْعِبَادَةِ، وَالضَّنْكُ فِي الْمَعِيشَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو اللہ کوئی نعمت دے' وہ کثرت سے اللہ کی تعریف کرے' جس کے زیادہ غم ہوں وہ اللہ سے بخشش طلب کرے' جس پر رزق کی تنگی ہو وہ کثرت سے لاحول ولا قوۃ الا باللہ پڑھے' جو کسی قوم کے ساتھ جائے وہ روزہ ان کی اجازت سے رکھے' جو کسی آدمی کے گھر جائے تو وہ وہاں بیٹھے جہاں اس کو حکم دیا جائے بیٹھنے کا' کیونکہ آدمی اپنے گھر کے پردہ کی جگہ زیادہ جانتا ہے' گناہ جس کی وجہ سے اپنے ساتھی پر ناراض ہونا جائز ہے' حسد کرنا' عبادت میں سستی کرنا' کاروبار میں تنگی ہونا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ اِلَّا الْاَوْزَاعِيُّ، وَلَا عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا يُونُسُ بْنُ تَمِيمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر سے اوزاعی اور اوزاعی سے یونس بن تمیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن سلمہ المراری اکیلے ہیں۔

6556 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي غَسَّانَ، ثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

6555- اسناده فيه: يونس بن تميم ترجمه الذهبي في الميزان جلد 4 صفحه 478 وقال: عن الأزاعي بخير باطل' ثم ذكر هذا الحديث . وأخرجه أيضًا الطبراني في الصغير . وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 204 .

6556- اسناده فيه: أ- حجاج بن سليمان الرعيني أبو الأزهر . قال ابن يونس: في حديثه مناكير' وقال أبو زرعة: منكر الحديث' ومشاه ابن عدى حيث قال: اذا روى حجاج هذا من غير ابن لهيعة فهو مستقيم ان شاء الله (الكامل لابن عدى جلد 2 صفحه 651' واللسان جلد 2 صفحه 177) . ب- محمد بن عجلان المدني صدوق الا أنه اختلطت عليه أحاديث أبي هريرة (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 212 .

Marfat.com

مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، ثَنَا حَجَّاجُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرُّعَيْنِيُّ، ثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ بَنِي آدَمَ يَلْقَاهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِذَنْبٍ قَدْ اَذْنَبَهُ، يُعَذِّبُهُ عَلَيْهِ اِنْ شَاءَ اَوْ يَرْحَمُهُ، اِلَّا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا، فَاِنَّهُ كَانَ سَيِّدًا وَحَصُورًا، وَنَبِيًّا مِنَ الصَّالِحِينَ وَاَهْوَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى قَذَاةٍ مِنَ الْاَرْضِ، فَاَخَذَهَا، وَقَالَ: ذَكَرُهُ مِثْلُ هَذِهِ الْقَذَاةِ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر انسان قیامت کے دن اللہ سے ملے گا' اپنے گناہ کے ساتھ جو اس نے کیا ہوگا' اللہ چاہے تو عذاب دے' چاہے تو معاف کر دے' سوائے یحیٰ بن زکریا علیہ السلام کے کیونکہ آپ سردار اور عورتوں سے الگ رہنے والے تھے اور صالحین انبیاء سے تھے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک تنکے کی طرف جھکے' زمین پر اس کو پکڑا اور فرمایا: اس تنکے کی مثل ذکر کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ اِلَّا اللَّيْثُ، وَلَا عَنِ اللَّيْثِ اِلَّا حَجَّاجُ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ

یہ حدیث محمد بن عجلان سے لیث اور لیث سے حجاج بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن سلمہ المراری اکیلے ہیں۔

6557 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي غَسَّانَ، ثَنَا اَبُو نُعَيْمٍ عَبْدُ الْاَوَّلِ الْمُعَلِّمُ، ثَنَا اَبُو اُمَيَّةَ الْاَيْلِيُّ، عَنْ زُفَرِ بْنِ وَاصِلٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَثُرَ ضَحِكُهُ اسْتُخِفَّ بِحَقِّهِ، وَمَنْ كَثُرَتْ دُعَابَتُهُ ذَهَبَتْ جَلَالَتُهُ، وَمَنْ كَثُرَ مِزَاحُهُ ذَهَبَ وَقَارُهُ، وَمَنْ شَرِبَ الْمَاءَ عَلَى الرِّيقِ انْتَقَضَتْ قُوَّتُهُ، وَمَنْ كَثُرَ كَلَامُهُ كَثُرَ سَقَطُهُ، وَمَنْ كَثُرَ سَقَطُهُ كَثُرَتْ خَطَايَاهُ، وَمَنْ كَثُرَتْ خَطَايَاهُ كَانَتِ النَّارُ اَوْلَى بِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو زیادہ ہنسے گا اس کا حق کمزور ہوگا' جو زیادہ مانگے گا اس کا جلال ختم ہوگا' جو زیادہ مزاح کرے گا اس کا وقار چلا جائے گا' جو پانی کے ساتھ تھوک پیئے گا اس کی قوت چلی جائے گی' جو زیادہ گفتگو کرے گا اس کی غلطیاں زیادہ ہوں گی' جس کی غلطیاں کثرت سے ہوں گی اس کی غلطیاں زیادہ ہوں گی جس کی غلطیاں زیادہ ہوں گی وہ جہنم میں جلنے کا زیادہ حق دار ہوگا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ

یہ حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں عبدالاول المعلم ہیں۔

6557- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد**5**صفحه**90** وقال: رواه الطبراني في الأوسط' وفي اسناده من لم أعرفهم .

Marfat.com

الْاَوَّلِ الْمُعَلِّمُ

6558 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي غَسَّانَ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَعْبَدٍ الْمُرَادِيُّ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ اُمَّتِي الَّذِينَ اِذَا اَسَاءُ وا اسْتَغْفَرُوا، وَاِذَا اَحْسَنُوا اسْتَبْشَرُوا، وَاِذَا سَافَرُوا قَصَرُوا وَاَفْطَرُوا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت کے بہتر وہ لوگ ہیں کہ جب ان سے گناہ ہو جائے تو وہ بخشش طلب کرتے ہیں' جب نیکی کریں تو خوش ہوں' جب سفر کریں تو نماز قصر کریں اور روزہ افطار کریں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَعْبَدٍ الْمُرَادِيُّ

یہ حدیث ابوزبیر سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن یحییٰ بن معبد المراری اکیلے ہیں۔

6559 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي غَسَّانَ، نا مَكِّيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرُّعَيْنِيُّ، نا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ جَعْفَرُ بْنُ اَبِي طَالِبٍ مِنْ اَرْضِ الْحَبَشَةِ، تَلَقَّاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا نَظَرَ جَعْفَرٌ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَلَ اِعْظَامًا مِنْهُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَبَّلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ، وَقَالَ لَهُ: يَا حَبِيبِي، اَنْتَ اَشْبَهُ النَّاسِ بِخَلْقِي وَخُلُقِي، وَخُلِقْتَ مِنَ الطِّينَةِ الَّتِي خُلِقْتُ مِنْهَا، يَا حَبِيبِي، حَدِّثْنِي عَنْ بَعْضِ عَجَائِبِ اَرْضِ الْحَبَشَةِ قَالَ: نَعَمْ، بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، بَيْنَا اَنَا قَائِمٌ فِي بَعْضِ طُرُقِهَا، اِذَا اَنَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت جعفر بن ابوطالب رضی اللہ عنہ حبشہ کی سرزمین سے آئے تو رسول اللہ ﷺ سے ملے' جب حضرت جعفر نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا تو اپنے آپ کو عاجزی و انکساری سے رسول اللہ ﷺ کے ہاں پیش کیا' حضور ﷺ نے آپ کی دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ لیا' فرمایا: آپ کو فرمایا: اے میرے محبوب! تم میری شکل اور اخلاق کے سب لوگوں سے زیادہ مشابہ ہو' تم بھی اس مٹی سے بنے ہو' جس سے اللہ تعالیٰ نے مجھے بنایا ہے' مجھے حبشہ کی سرزمین کے بعض عجائبات بتاؤ! حضرت جعفر نے عرض کی: جی ہاں! میرے ماں باپ آپ پر قربان! یا رسول اللہ! میں کسی رستہ پر کھڑا تھا تو ایک بوڑھی عورت

6558- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد2صفحه160 وقال: رواه الطبراني في الأوسط' وفيه ابن لهيعة وفيه كلام .

6559- اسناده فيه: مكي بن عبد الله الرعيني قال العقيلي: حديثه غير محفوظ' وقال ابن يونس: لم يتابع على ما رواه عن ابن وهب (اللسان جلد6صفحه87' والميزان جلد4صفحه179) . وانظر مجمع الزوائد جلد5 صفحه211 .

Marfat.com

بِعَجُوزٍ عَلَى رَأْسِهَا مِكْتَلٌ، وَأَقْبَلَ شَابٌّ يَرْكُضُ عَلَى فَرَسٍ لَهُ، فَزَحَمَهَا، وَأَلْقَى الْمِكْتَلَ عَنْ رَأْسِهَا، فَاسْتَوَتْ قَائِمَةً، وَأَتْبَعَتْهُ الْبَصَرَ، وَهِيَ تَقُولُ: الْوَيْلُ لَكَ غَدًا إِذَا جَلَسَ الْمَلِكُ عَلَى كُرْسِيِّهِ، فَاقْتَصَّ لِلْمَظْلُومِ مِنَ الظَّالِمِ . قَالَ جَابِرٌ: فَنَظَرْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ دُمُوعَهُ لَتَنْحَدِرُ عَلَى عَيْنَيْهِ مِثْلَ الْجِمَارِ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا قَدَّسَ اللّٰهُ أُمَّةً لَا يَأْخُذُ الْمَظْلُومُ حَقَّهُ مِنَ الظَّالِمِ، غَيْرَ مُتَعْتَعٍ

اپنے سر پر ٹوکری رکھی ہوئی تھی' ایک نوجوان آیا وہ گھوڑے پر سوار تھا' اس نے اس ٹوکری کو ٹھوکر ماری' وہ ٹوکری اس کے سر سے گری' وہ عورت سیدھی کھڑی ہوئی اس کی طرف دیکھنے لگی اور کہہ رہی تھی: کل تیرے لیے ہلاکت! جب بادشاہ کرسی پر بیٹھے گا' مظلوم کو ظالم سے بدلہ دلوائے گا۔ حضرت جابر فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے' کنکریوں کی مثل۔ پھر حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اس اُمت کو پاک نہیں کرتا ہے جس میں مظلوم کو ظالم سے بدلہ نہ دلوایا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ إِلَّا مَكِّيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرُّعَيْنِيُّ

یہ حدیث سفیان بن عیینہ سے مکی بن عبداللہ العینی روایت کرتے ہیں۔

6560 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي غَسَّانَ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ يُوسُفَ بْنِ يَزِيدَ الْبَصْرِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: بَيْنَا أَنَا سَائِرٌ، بِجَنَبَاتِ بَدْرٍ، إِذْ خَرَجَ رَجُلٌ مِنْ حُفَيْرٍ، فِي عُنُقِهِ سِلْسِلَةٌ، فَنَادَانِي: يَا عَبْدَ اللّٰهِ اسْقِنِي . يَا عَبْدَ اللّٰهِ اسْقِنِي، فَلَا أَدْرِي، أَعَرَفَ اسْمِي أَوْ دَعَانِي بِدِعَايَةِ الْعَرَبِ، وَخَرَجَ أَسْوَدُ مِنْ ذٰلِكَ الْحُفَيْرِ، فِي يَدِهِ سَوْطٌ، فَنَادَانِي: يَا عَبْدَ اللّٰهِ، لَا تَسْقِهِ، فَإِنَّهُ كَافِرٌ، ثُمَّ ضَرَبَهُ بِالسَّوْطِ حَتَّى عَادَ إِلَى حُفْرَتِهِ، فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْرِعًا، فَأَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ لِي: أَوَ قَدْ رَأَيْتَهُ؟

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں بدر کے کسی کونے پر تھا' اچانک چھوٹے سے گڑھے سے ایک آدمی نکلا' اس کی گردن میں زنجیر تھی' اس نے مجھے ندا دی: اے عبداللہ! مجھے پانی پلاؤ! اے عبداللہ! مجھے پانی پلاؤ! میں اس کو نہیں جانتا تھا' میرا نام پہچانتا ہو اور مجھے عرب کی طرز پر بلانے والا ہو (دیکھا) کنواں سے ایک سیاہ آدمی نکلا' اس کے ہاتھ میں کوڑا تھا' اس نے مجھے آواز دی: اے عبداللہ! اس کو نہ پلانا کیونکہ یہ کافر ہے' پھر اس نے اپنا کوڑا مارا' دوبار کنواں میں چلا گیا' میں حضور ﷺ کے پاس آیا' آپ کو بتایا' مجھے آپ نے فرمایا: کیا تم نے اس کو دیکھا ہے؟ میں نے عرض کی: جی

6560- اسناده فيه: عبد الله بن محمد بن المغيرة الكوفي ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه60 .

Marfat.com

قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: ذَاكَ عَدُوُّ اللّٰهِ اَبُو جَهْلِ بْنِ هِشَامٍ، وَذَاكَ عَذَابُهُ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْكُوفِيُّ

ہاں! آپ نے فرمایا: وہ اللہ کا دشمن ابوجہل بن ہشام تھا' یہ عذاب اس کو قیامت کے دن تک رہے گا۔

یہ حدیث مالک بن مغول سے عبداللہ بن محمد بن مغیرہ الکوفی روایت کرتے ہیں۔

6561 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي غَسَّانَ الْفَرَائِضِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي اَبُو غَسَّانَ اَحْمَدُ بْنُ عِيَاضِ بْنِ اَبِي طَيْبَةَ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنْتُ اَخْدُمُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَدَّمَ فَرْخًا مَشْوِيًّا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ ائْتِنِي بِاَحَبِّ الْخَلْقِ اِلَيْكَ وَاِلَيَّ يَاْكُلُ مَعِي مِنْ هَذَا الْفَرْخِ، فَجَاءَ عَلِيٌّ، فَدَقَّ الْبَابَ، فَقَالَ اَنَسٌ: مَنْ هَذَا؟ قَالَ: عَلِيٌّ، فَقُلْتُ: النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَاجَةٍ، فَانْصَرَفَ، ثُمَّ تَنَحَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَكَلَ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ ائْتِنِي بِاَحَبِّ الْخَلْقِ اِلَيْكَ وَاِلَيَّ يَاْكُلُ مَعِي مِنْ هَذَا الْفَرْخِ فَجَاءَ عَلِيٌّ. فَدَقَّ الْبَابَ دَقًّا شَدِيدًا، فَسَمِعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا اَنَسُ، مَنْ هَذَا؟ قُلْتُ: عَلِيٌّ . قَالَ: اَدْخِلْهُ ، فَدَخَلَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ سَاَلْتُ اللّٰهَ ثَلَاثًا بِاَنْ يَاْتِيَنِي بِاَحَبِّ الْخَلْقِ اِلَيْهِ وَاِلَيَّ يَاْكُلُ مَعِي مِنْ هَذَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت کرتا تھا' آپ کے پاس بھونا ہوا پرندہ لایا گیا' حضور ﷺ نے عرض کی: اے اللہ! میرے پاس اس کو لانا جو تجھے مخلوق میں سب سے زیادہ پسند ہو! وہ میرے ساتھ یہ بھونا پرندہ کھائے۔ حضرت علی آئے' آپ نے دروازہ کھٹکھٹایا' آپ نے فرمایا: اے انس! یہ کون ہے؟ میں نے عرض کی: علی ہیں' میں نے کہا: حضور ﷺ کسی کام میں مصروف ہیں۔ حضرت علی چلے گئے' پھر حضور پیچھے ہٹے اور اس میں سے کچھ کھایا' پھر حضور ﷺ نے عرض کی: اے اللہ! تُو اس کو لے آ جو تجھے مخلوق میں سب سے زیادہ پسند ہے کہ وہ میرے ساتھ یہ پرندہ کھائے۔ حضرت علی آئے' زور سے دروازہ کھٹکھٹایا' حضور ﷺ نے آواز سنی' فرمایا: اے انس! یہ کون ہے؟ میں نے عرض کی: علی ہیں! آپ نے فرمایا: اس کو داخل ہونے دو! حضرت علی داخل ہوئے' حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے اللہ سے تین مرتبہ سوال کیا کہ میرے پاس اس کو لائے جو اُسے مخلوق میں سب سے زیادہ پسند ہے کہ وہ میرے ساتھ یہ کھائے۔ حضرت

6561- اسناده فيه: ابو غسان احمد بن عياض بن ابى طيبة المصرى . قال ابن حجر: ذكره ابن يونس فى تاريخ مصر' ولم يذكر فيه جرحًا ولا تعديلًا (اللسان جلد 5 صفحه 57' والميزان جلد 3 صفحه 465) . تخريجه الطبرانى فى الكبير' وابو يعلى مختصرًا' وعند الترمذى طرف منه . وانظر مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 128 .

Marfat.com

الْفَرْخِ، فَقَالَ عَلِيٌّ: وَاَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَقَدْ جِئْتُ ثَلاثًا، كُلُّ ذٰلِكَ يَرُدُّنِي اَنَسٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَنَسُ، مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ؟ قُلْتُ: اَحْبَبْتُ اَنْ تُدْرِكَ الدَّعْوَةُ رَجُلًا مِنْ قَوْمِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُلَامُ الرَّجُلُ عَلَى حُبِّ قَوْمِهِ

علی نے عرض کی: یارسول اللہ! میں آپ کے پاس تین مرتبہ آیا تھا' ہر مرتبہ انس نے واپس بھیج دیا' حضور ﷺ نے فرمایا: اے انس! تمہیں ایسا کرنے پر کس نے اُبھارا تھا؟ میں نے عرض کی: میں نے پسند کیا کہ آپ میری قوم کے کسی آدمی کو بلائیں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: کسی آدمی کو اپنی قوم سے محبت پر ملامت نہیں کیا جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، وَلَا عَنْ سُلَيْمَانَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي غَسَّانَ، عَنْ اَبِيهِ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے سلیمان بن بلال اور سلیمان سے یحییٰ بن حسان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابوغسان اپنے والد سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

6562 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْوَرْدِيُّ الْمِصْرِيُّ، ثنا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ الرُّؤَاسِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ هِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْعَرْزَمِيِّ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِي نَهَرًا مَا بَيْنَ صَنْعَاءَ اِلَى اَيْلَةَ، فِيهِ عَدَدُ النُّجُومِ آنِيَةٌ، وَهُوَ اَبْرَدُ مِنَ الثَّلْجِ، وَاَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ، وَاَبْيَضُ مِنَ اللَّبَنِ، مَنْ شَرِبَ مِنْهُ شَرْبَةً لَمْ يَظْمَأْ بَعْدَهَا اَبَدًا، وَمَنْ لَمْ يَطْعَمْهُ لَمْ يَرْوِ اَبَدًا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے لیے جنت میں ایک نہر ہے جس کی لمبائی صنعاء سے لے کر ایلہ تک ہے' اس میں ستاروں کی تعداد کے برابر برتن ہیں' وہ برف سے زیادہ ٹھنڈا اور شہد سے زیادہ میٹھا ہے اور دودھ سے زیادہ سفید' جو اس سے ایک گھونٹ پیئے گا وہ اس کے بعد کبھی پیاسا نہ ہوگا' جس نے اس سے نہ کھایا وہ کبھی بھی سیر نہیں ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي بُرْدَةَ اِلَّا الْعَرْزَمِيُّ، وَلَا عَنِ الْعَرْزَمِيِّ اِلَّا دَاوُدُ بْنُ هِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ

یہ حدیث ابوبردہ سے عرزمی اور عرزمی سے داؤد بن ہلال روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں زہیر بن عبادا کیلے ہیں۔

6562- اسنادہ فیہ: محمد بن عبید اللہ متروک . وانظر مجمع الزوائد جلد**10**صفحہ**364** .

Marfat.com

6563 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْوَرْدِيُّ، نا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ، نا دَاوُدُ بْنُ هِلَالٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَبْلُغُ عَبْدٌ حَقِيقَةَ الْإِيمَانِ حَتَّى يَحْزُنَ مِنْ لِسَانِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی بندہ اس وقت تک ایمان کی حقیقت نہیں پاسکتا ہے یہاں تک کہ زبان کو کنٹرول نہ کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ إِلَّا دَاوُدُ بْنُ هِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ

یہ حدیث ہشام بن حسان سے داؤد بن ہلال روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زہیر بن عبادا کیلے ہیں۔

6564 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ الصُّوفِيُّ الْمِصْرِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ التَّبَّانُ الْمَدِينِيُّ، ثَنَا أَبِي، نا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا رِضَاعَ بَعْدَ فِطَامٍ، وَلَا يُتْمَ بَعْدَ حُلُمٍ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بچے کے بڑے ہونے کے بعد حرمتِ رضاعت ثابت نہ ہوگی اور بالغ ہونے کے بعد کسی کو یتیم نہیں کہا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلْقَمَةَ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا أَبَانُ بْنُ تَغْلِبٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ أَبَانَ إِلَّا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، وَلَا عَنْ مُوسَى إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ التَّبَّانُ، عَنْ أَبِيهِ، وَلَا كَتَبْنَاهُ إِلَّا عَنْ هَذَا الشَّيْخِ

یہ حدیث علقمہ سے ابراہیم اور ابراہیم سے ابان بن تغلب اور ابان سے موسیٰ بن عقبہ اور موسیٰ سے محمد بن جعفر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبید التبان اپنے والد سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔ ہم اس حدیث کو اس شیخ کے حوالہ سے روایت کرتے ہیں۔

6563- اسناده فيه: أ- محمد بن الحارث بن عبد الحميد الوردى لم أجده . ب - داؤد بن هلال النصيبى' ترجمه ابن أبى حاتم ولم يذكر فيه جرحًا ولا تعديلًا . وأخرجه أيضًا فى الصغير . وانظر مجمع الزوائد جلد10صفحه305 .

6564- أخرجه الطبرانى فى الصغير جلد2صفحه68 .

Marfat.com

6565 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ جَعْفَرٍ الْوَكِيعِيُّ الْمِصْرِيُّ، نا عَلِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ الْاَحْمَرُ، نا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْرَيْنِ يُعَذَّبَانِ، فَقَالَ: اِنَّهُمَا يُعَذَّبَانِ، وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَثِيرٍ، كَانَ اَحَدُهُمَا لَا يَسْتَنْزِهُ مِنَ الْبَوْلِ، وَكَانَ الْآخَرُ يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ فَدَعَا بِجَرِيدٍ رَطْبٍ فَكَسَرَهُ، فَوَضَعَ عَلَى هَذَا، وَعَلَى هَذَا، وَقَالَ: لَعَلَّهُ اَنْ يُخَفِّفَ عَنْهُمَا حَتَّى يَيْبَسَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کا گزر دو قبروں کے پاس سے ہوا' آپ نے فرمایا: دونوں کو عذاب ہو رہا ہے' ایک پیشاب کی چھینٹوں سے پرہیز نہیں کرتا تھا' دوسرا غیبت کرتا تھا' آپ نے ایک تر ٹہنی منگوائی' اس کے دو ٹکڑے کیے' ایک اس قبر پر اور دوسرا اس قبر پر رکھ دیا۔ آپ نے فرمایا: یقیناً دونوں کے عذاب میں آسانی ہوگی جب تک خشک نہ ہوا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ الْاَحْمَرُ

یہ حدیث منصور سے عبیدہ بن حمید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن جعفر الاحمر اکیلے ہیں۔

6566 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ جَعْفَرٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الدُّولَابِيُّ، ثَنَا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، وَسَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَلَى حِرَاءٍ، فَتَحَرَّكَ بِهِمْ، فَضَرَبَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرِجْلِهِ، وَقَالَ: اثْبُتْ، فَعَلَيْكَ نَبِيٌّ، وَصِدِّيقٌ، وَشَهِيدَانِ، وَعَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ اُحد پہاڑ پر تھے' وہ خوشی سے جھومنے لگا' حضور ﷺ نے اپنا پاؤں اس پر مارا اور فرمایا: ٹھہر! تجھ پر نبی' صدیق اور شہید ہیں' اس وقت اس پر حضور ﷺ اور حضرت ابوبکر و عمر و عثمان تھے۔

6565- اسناده صحيح ورجاله موثقون . وقال الهيثمي في المجمع جلد **1** صفحه **210**: ورجاله موثقون' الا شيخ الطبراني فاني لم أعرفه . قلت: وثقه الدارقطني (راجع الأنسان جلد **13** صفحه **356**' وتاريخ بغداد ترجمه أبيه أحمد جلد **4** صفحه **59**) .

6566- أصله عند البخاري بلفظ: اثبت احد' فان عليك نبيًا و...... . أخرجه البخاري: فضائل الصحابة جلد **7** صفحه **26** رقم الحديث: **3675** .

Marfat.com

وَعُثْمَانُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَطَرٍ اِلَّا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ

یہ حدیث حضرت مطر سے داؤد بن زبرقان روایت کرتے ہیں۔

6567 - وَبِهِ ثَنَا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوا اَصْحَابِي، فَلَوْ اَنَّ اَحَدَكُمْ اَنْفَقَ مِثْلَ اُحُدٍ ذَهَبًا مَا بَلَغَ مُدَّ اَحَدِهِمْ، وَلَا نَصِيفَهُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے صحابی کو گالی نہ دو کیونکہ اگر تم میں سے کوئی اُحد پہاڑ کے برابر سونا خرچ کرے تو بھی ان کے ایک مُد اور آدھے مُد خرچ کرنے کے ثواب کو نہیں پا سکتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ اِلَّا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ وَرَوَاهُ الْحَسَنُ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ

یہ حدیث محمد بن جحادہ ابوصالح اور محمد بن جحادہ سے داؤد بن زبرقان روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو حسن بن ابوجعفر، محمد بن جحادہ سے وہ عطیہ سے وہ ابوسعید سے روایت کرتے ہیں۔

6568 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ جَعْفَرٍ، نا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي فُدَيْكٍ، نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ بِلَالِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُنَيْسٍ، عَنْ اَبِيهِ بِلَالِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُنَيْسٍ، اَنَّهُ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ؟ فَقَالَ: اِنِّي رَاَيْتُهَا فَاُنْسِيتُهَا، فَتَحَرَّهَا فِي النِّصْفِ الْاٰخِرِ، ثُمَّ عَادَ فَقَالَ: فِي ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ يَمْضِينَ مِنَ الشَّهْرِ

حضرت عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے لیلۃ القدر کے متعلق پوچھا، آپ نے فرمایا: میں نے دیکھا پھر مجھے وہ بھلا دی گئی، اس کو آخری عشرے میں تلاش کرو، پھر فرمایا: تئیس رمضان کو تلاش کرو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث عطیہ بن عبداللہ سے اسی سند سے روایت

6567- أخرجه البخاري: فضائل الصحابة جلد7صفحه25 رقم الحديث: 3673، وأبو داؤد: السنة جلد 4 صفحه 214 رقم الحديث: 4658، والترمذي: المناقب جلد5صفحه695 رقم الحديث: 3861 .

6568- أصله عند مسلم من طريق أبي النضر، عن بسر بن سعيد، عن عبد الله بن أنيس به . أخرجه مسلم: الصيام جلد2 صفحه827 .

Marfat.com

اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِى فُدَيْكٍ

ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابن ابی فدیک اکیلے ہیں۔

6569 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ جَعْفَرٍ، نا اَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِى مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ نَافِعٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ زَيْنَبَ بِنْتَ اَبِى سَلَمَةَ، تَقُولُ: سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ: جَاءَ تْ سَهْلَةُ بِنْتُ سُهَيْلٍ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّى لَاَرَى فِى وَجْهِ اَبِى حُذَيْفَةَ مِنْ دُخُولِ سَالِمٍ عَلَيَّ؟ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: اَرْضِعِيهِ . فَقَالَتْ: اِنَّهُ ذُو لِحْيَةٍ؟ فَقَالَ: اَرْضِعِيهِ يَذْهَبُ مَا فِى وَجْهِ اَبِى حُذَيْفَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت سہلہ بنت سہیل' حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئی' عرض کی: یارسول اللہ! میں دیکھتی ہوں کہ حضرت ابوحذیفہ' حضرت سالم کو میرے پاس لائے ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تُو اس کو دودھ پلا! عرض کی: یارسول اللہ! اس کے چہرے پر داڑھی آئی ہوئی ہے' آپ نے فرمایا: تم دودھ پلاؤ! جو ابوحذیفہ کے ہاں اس کا مقام ہے وہ چلا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ اِلَّا بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، وَلَا عَنْ بُكَيْرٍ اِلَّا ابْنُهُ مَخْرَمَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث حمید بن نافع سے بکیر بن عبداللہ اور بکیر سے ان کے بیٹے مخرمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

6570 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ الْبَرْذَعِيُّ بِمِصْرَ، ثَنَا اَبُو سَلَمَةَ عُبَيْدُ بْنُ خَلَصَةَ بِمَعَرَّةِ النُّعْمَانِ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ الْمَدَنِيُّ، عَنِ الْمُنْكَدِرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اَبِى اَخَذَ مَالِى، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلرَّجُلِ: اذْهَبْ، فَائْتِنِى

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض کی: اے اللہ کے رسول! میرے والد نے میرا مال لے لیا ہے۔ آپ نے فرمایا: جا کر اپنے والد کو لے آ! اسی دوران حضرت جبریل امین علیہ السلام' نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور کہا: اللہ آپ پر سلام فرماتا ہے اور فرماتا ہے: جب بوڑھا شخص آئے تو اُس سے ایک شی کے بارے

6569- اخرجه مسلم: الرضاع جلد2صفحه1076' والنسائي: النكاح جلد6صفحه86 (باب رضاع الكبير) .

6570- اسناده فيه: المنكدر بن محمد بن المنكدر ضعيف . واخرجه أيضًا في الصغير' وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحه158 .

Marfat.com

بِأَبِيكَ، فَنَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ، وَيَقُولُ: إِذَا جَاءَكَ الشَّيْخُ، فَسَلْهُ عَنْ شَيْءٍ قَالَهُ فِي نَفْسِهِ مَا سَمِعَتْهُ أُذُنَاهُ، فَلَمَّا جَاءَ الشَّيْخُ قَالَ لَهُ النَّبِي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا زَالَ ابْنُكَ يَشْكُوكَ أَنَّكَ تَأْخُذُ مَالَهُ؟ قَالَ: سَلْهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَلْ أُنْفِقُهُ إِلَّا عَلَى إِحْدَى عَمَّاتِهِ أَوْ خَالَاتِهِ أَوْ عَلَى نَفْسِي؟ فَقَالَ النَّبِي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِيهِ، دَعْنَا مِنْ هَذَا، أَخْبِرْنِي عَنْ شَيْءٍ قُلْتَهُ فِي نَفْسِكَ، مَا سَمِعَتْهُ أُذُنَاكَ قَالَ الشَّيْخُ: وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا يَزَالُ اللّٰهُ يُزِيدُنَا بِكَ يَقِينًا، قُلْتُ فِي نَفْسِي شَيْئًا مَا سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ قَالَ: قُلْ، وَأَنَا أَسْمَعُ . قَالَ: قُلْتُ:

(البحر الطويل)

غَذَوْتُكَ مَوْلُودًا وَمِنْتُكَ يَافِعًا ... تُعَلُّ بِمَا أَجْنِي عَلَيْكَ وَتَنْهَلُ

إِذَا لَيْلَةٌ ضَافَتْكَ بِالسُّقْمِ لَمْ أَبِتْ ... لِسُقْمِكَ إِلَّا سَاهِرًا أَتَمَلْمَلُ

تَخَافُ الرَّدَى نَفْسِي عَلَيْكَ وَإِنَّهَا ... لَتَعْلَمُ أَنَّ الْمَوْتَ وَقْتٌ مُؤَجَّلُ

كَأَنِّي أَنَا الْمَطْرُوقُ دُونَكَ بِالَّذِي ... طُرِقْتَ بِهِ دُونِي فَعَيْنَايَ تَهْمَلُ

فَلَمَّا بَلَغْتَ السِّنَّ وَالْغَايَةَ الَّتِي ... إِلَيْهَا مَدَى مَا فِيكَ كُنْتُ أُؤَمِّلُ

جَعَلْتَ جَزَائِي غِلْظَةً وَفَظَاظَةً ... كَأَنَّكَ

دریافت فرمائیں اور یہ بات اس نے اتنا آہستہ کہی جس کو کان نہیں سن سکے۔ پس جب بوڑھا آدمی آیا تو آپ نے اُس سے فرمایا: تیرا بیٹا تیری شکایت کر رہا ہے کہ تُو نے اس کا مال لے لیا ہے؟ اُس نے بڑے ادب سے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا میں نے اس مال کو اس کی پھوپھیوں میں سے ایک پھوپھی یا اس کی خالاؤں میں سے ایک خالہ پر یا میں نے اپنی ذات پر خرچ نہیں کیا ہے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ٹھیک ہے! لیکن یہ بات چھوڑ دُو وہ بات بتاؤ جو تُو نے اپنے دل میں کہی ہے' جس کو تیرے کان بھی نہیں سن سکے۔ بوڑھے نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! قسم بخدا! اللہ تعالیٰ آپ کے وسیلے ہمیشہ ہمارے یقین میں اضافہ فرماتا رہے۔ میں نے اپنے دل میں ایک بات کہی ہے جو میرے کان بھی نہیں سن سکے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بتاؤ! میں بھی سنوں! وہ کہتے ہیں: میں نے کہا: میں نے تجھے اُس وقت کھلایا جب آپ چھوٹے بچے تھے۔ تجھ پہ میں نے احسان کیا جبکہ تُو پروان چڑھنے والا تھا' تجھے اس کا بدلہ پلایا جاتا ہے جو میں نے تجھ پر جنایت کی اور تُو پیتا رہا' وہ رات یاد کر جب بیمار تھا اور میں تیرا تیماردار تھا' میں نے تیری بیماری کی وجہ سے تجھ سے منہ نہیں موڑا' لگاتار جاگتا رہا' اُکتایا نہیں' تیری ہلاکت کے خوف سے میری جان گھلتی رہی اور تُو اچھی طرح جانتا ہے کہ موت کا ایک وقت مقرر ہے۔

گویا میں تیرے سامنے گرا ہوا ہوں اُس چیز کے بدلے جو تُو میرے سامنے (ایک دن) گرا ہوا تھا' پس میری دونوں آنکھیں آنسو بہا رہی تھیں۔ جب تو سنِ بلوغت کو

Marfat.com

اَنْتَ الْمُنعِمُ الْمُتَفَضِّلُ
فَلَيْتَكَ اِذْ لَمْ تَرْعَ حَقَّ اُبُوَّتِی ... كَمَا يَفْعَلُ الْجَارُ الْمُجَاوِرُ تَفْعَلُ

پہنچا اور اس انتہا تک تیری رسائی ہوئی جس مدت کی میں تیرے بارے اُمید کیا کرتا تھا۔ میرا بدلہ تُو نے سختی اور درشتی کو بنایا گویا کہ تُو ہی انعام کرنے والا اور مہربانی کرنے والا ہے۔ کاش جب تُو نے میرے پاس ہونے کے حق کی رعایت نہ کی جیسے ایک محافظ پڑوسی کرتا ہے' کم از کم تُو ایسے ہی کر لیا۔

قَالَ: فَعِنْدَ ذٰلِكَ اَخَذَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَلَابِيبِ ابْنِهِ، وَقَالَ: اَنْتَ وَمَالُكَ لِاَبِيكَ

راوی کا بیان ہے: اس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے بیٹے کے گریبان سے پکڑ کر فرمایا: تُو اور تیرا سارا مال' تیرے باپ کا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ بِهٰذَا اللَّفْظِ وَالشِّعْرِ عَنِ الْمُنْكَدِرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدُ بْنُ خَلَصَةَ

اس حدیث کو ان لفظوں کے ساتھ شعر سمیت حضرت منکدر بن محمد بن منکدر سے صرف عبداللہ بن نافع نے روایت کیا ہے۔ عبید بن خلصہ اس حدیث کے ساتھ اکیلے ہیں۔

6571 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَخْتَوَيْهِ بْنِ الْهَيْثَمِ الْبَرْذَعِیُّ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ الْجَوْزَجَانِیُّ، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ لِی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ادْعِی اَبَاكِ وَاَخَاكِ حَتّٰى اَكْتُبَ كِتَابًا، فَاِنِّی اَخَافُ اَنْ يَقُولَ قَائِلٌ، وَيَتَمَنّٰى مُتَمَنٍّ، وَيَاْبَى اللّٰهُ وَالْمُؤْمِنُونَ اِلَّا اَبَا بَكْرٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا: اپنے والد اور بھائی کو بلاؤ' میں ان کے لیے لکھ دوں کیونکہ میں خوف کرتا ہوں کہ کوئی کہنے والا کہے' کوئی خواہش کرنے والا خواہش کرے' اللہ اور ایمان والے انکار کرتے ہیں کہ کوئی ابوبکر کے علاوہ (خلیفہ بنے)۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِیِّ اِلَّا صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ اِلَّا

یہ حدیث زہری سے صالح بن کیسان اور صالح بن کیسان سے ابراہیم بن سعد روایت کرتے ہیں۔ اس کو

6571- أخرجه البخاری: المرضى جلد **10** صفحه **128** رقم الحديث: **5666**' ومسلم: فضائل الصحابة جلد **4** صفحه **1857** واللفظ لمسلم .

Marfat.com

اِبْـرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، وَاَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَيُّوبَ

روایت کرنے میں یزید بن ہارون اور احمد بن محمد بن ایوب اکیلے ہیں۔

6572 - حَـدَّثَـنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ ثُمَيْرٍ الْـمِصْرِيُّ، نَـا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، نا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَـنْ عُبَيْـدِ الـلّٰـهِ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَـالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الْعُمْرَةُ وَاجِبَةٌ، فَرِيضَتُهَا كَفَرِيضَةِ الْحَجِّ؟ قَالَ: لَا، وَاِنْ تَعْتَمِرْ خَيْرٌ لَكَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا عمرہ واجب ہے! اس کی فرضیت حج کے فرض کی طرح ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! بلکہ عمرہ کرنا بہتر ہے۔

عُبَيْدُ اللّٰهِ الَّذِي رَوَى عَنْهُ يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ هٰذَا الْـحَدِيثَ، هُوَ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ، لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ، تَـفَـرَّدَ بِـهِ يَـحْيَى بْنُ اَيُّوبَ وَالْمَشْهُورُ، مِنْ حَدِيثِ الْـحَـجَّـاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ

یحییٰ بن ایوب سے یہ حدیث عبیداللہ روایت کرتے ہیں۔ وہ عبیداللہ بن ابوجعفر ہیں۔ یہ حدیث ابوزبیر سے عبیداللہ بن ابوجعفر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔ مشہور یہ ہے کہ' حجاج بن ارطاۃ' محمد بن منکدر سے' وہ حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں۔

6573 - حَـدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَعْيَنَ، نَـا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَـلَّـى الـلّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْـمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ، وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرا مسلمان محفوظ رہے اور مہاجر وہ ہے جو اس سے روکا جائے جس سے اللہ نے روکا ہے۔

لَـمْ يَـرْوِ هٰذَا الْـحَدِيثَ عَنْ مُجَالِدٍ اِلَّا الْمَسْعُودِيُّ

یہ حدیث مجالد سے مسعودی روایت کرتے ہیں۔

6572- أخرجه الترمذي: الحج جلد 3 صفحه 261 رقم الحديث: 931 وقال: حسن صحيح . وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 388 رقم الحديث: 14410 .

6573- أخرجه البخاري: الايمان جلد 1 صفحه 69 رقم الحديث: 10' ومسلم: الايمان جلد 1 صفحه 65 . ولفظه للبخاري' أما عند مسلم فذكر شطره الأول .

Marfat.com

6574 - بِهِ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: اَشْهَدُ عَلَى الصَّادِقِ الْمَصْدُوقِ اَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: اِنَّ بَيْعَ الْمُحَفَّلَاتِ خِلَابَةٌ، وَلَا يَحِلُّ خِلَابَةُ مُسْلِمٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے صادق المصدوق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: محفلات کی بیع دھوکہ ہے مسلمان سے دھوکہ جائز نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ اِلَّا الْمَسْعُودِيُّ

یہ حدیث حضرت جابر سے مسعودی روایت کرتے ہیں۔

6575 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَعْيَنَ، نا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، نا عَبْدُ الْحَكِيمِ بْنِ مَنْصُورٍ، نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: اِنِّي اَخَافُ عَلَيْكُمْ ثَلَاثًا، وَهُنَّ كَائِنَاتٌ، زَلَّةُ عَالِمٍ، وَجِدَالُ مُنَافِقٍ بِالْقُرْآنِ، وَدُنْيَا تُفْتَحُ عَلَيْكُمْ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: میں تم پر تین چیزوں کا خوف کرتا ہوں اور وہ ہونے والی ہیں عالم کا پھسلنا منافق کا قرآن کے متعلق جھگڑنا دنیا تم پر کھول دی جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ اِلَّا عَبْدُ الْحَكِيمِ بْنِ مَنْصُورٍ

یہ حدیث عبدالملک بن عمیر سے عبدالحکیم بن منصور روایت کرتے ہیں۔

6576 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ قَيْسٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ کے درمیان بکریاں تقسیم کیں ہر دس کو ایک بکری ملی۔

6574- اخرجه ابن ماجة: التجارات جلد2صفحه653 رقم الحديث: 2241 . في الزوائد: في اسناده جابر الجعفي وهو متهم . واحمد: المسند جلد1صفحه562 رقم الحديث: 4124 .

6575- اسناده فيه: عبد الحكيم بن منصور الخزاعي متروك الحديث . تخريجه الطبراني في الصغير والكبير . وانظر مجمع الزوائد جلد1صفحه189 .

6576- اسناده صحيح . تخريجه احمد وعزاه الحافظ الهيثمي ايضًا الى ابي يعلى . انظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحه344 .

Marfat.com

بْـنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی لَيْلَى، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُـولَ الـلّٰـهِ صَـلَّـى الـلّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَّمَ بَيْنَ اَصْحَابِهِ غَنَمًا، فَجَعَلَ لِكُلِّ عَشْرَةٍ شَاةً

لَـمْ يَـرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ غَيْلَانِ بْنِ جَامِعٍ اِلَّا يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُهُ يَحْيَى، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ اَبِی لَيْلَى اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث غیلان بن جامع سے یعلیٰ بن حارث روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے یحییٰ اکیلے ہیں۔ حضرت ابن ابی لیلیٰ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

6577 - حَـدَّثَـنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَعْيَنَ الْبَـغْـدَادِیُّ بِـمِصْرَ، نا الْحَسَنُ بْنُ بَشِيرٍ الْبَجَلِیُّ، نا الْـحَـكَـمُ بْـنُ عَبْـدِ الْمَلِكِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: اَمَّنَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ الـنَّـاسَ اِلَّا اَرْبَـعَةً مِـنَ الـنَّاسِ: عَبْدَ الْعُزَّى بْنَ خَـطَـلٍ، وَمَـقِـيسَ بْنَ صُبَابَةَ الْكِنَانِیَّ، وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَعْدِ بْنِ اَبِـی سَـرْحٍ، وَاُمَّ سَـارَـةَ امْـرَاَةً، فَاَمَّا عَبْدُ الْـعُـزَّى، فَاِنَّهُ قُتِلَ، وَهُوَ آخِذٌ بِاَسْتَارِ الْكَعْبَةِ. قَالَ: وَنَـذَرَ رَجُـلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ اَنْ يَقْتُلَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَعْدِ بْـنِ اَبِـی سَـرْحٍ اِذَا رَآهُ، وَكَانَ اَخَا عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ مِـنَ الـرَّضَـاعَةِ، فَاَتَى بِهِ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ يَسْتَشْـفِـعُ بِـهِ، فَـلَـمَّـا بَصُرَ بِهِ الْاَنْصَارِیُّ، اشْتَمَلَ عَلَى السَّيْفِ، ثُمَّ خَرَجَ فِی طَلَبِهِ، فَوَجَدَهُ فِی حَـلْـقَةِ رَسُـولِ الـلّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَهَابَ قَتْـلَـهُ، فَجَعَلَ يَتَرَدَّدُ، وَيَكْرَهُ اَنْ يُقْدِمَ عَلَيْهِ، لِاَنَّهُ فِی حَـلْـقَةِ رَسُـولِ الـلّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَبَسَطَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ فتح مکہ کے دن حضور ﷺ نے سب لوگوں کو امن دے دیا سوائے چار افراد کے: عبدالعزیٰ بن خطل، مقیس بن صبابہ کنانی، عبداللہ بن سعد بن ابی سرح، ایک عورت اُم سارہ؛ لیکن عبدالعزیٰ کو قتل کیا گیا حالانکہ وہ کعبہ کے پردوں کو پکڑے ہوئے تھا۔ ایک انصاری آدمی نے نذر مانی کہ عبداللہ بن سعد بن ابی سرح کو جب دیکھے گا تو اسے قتل کرے گا۔ وہ حضرت عثمان بن عفان کا رضاعی بھائی تھا۔ پس اس آدمی کو رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں لایا گیا، اس حال میں کہ وہ طالبِ سفارش تھا۔ سو جب اس انصاری کی نظر اُس آدمی پر پڑ گئی تو انصاری کے پاس تلوار تھی، پھر وہ اس کو تلاش کرنے کے لیے نکلا تو اُس نے اُسے نبی کریم ﷺ کے حلقہ میں پایا۔ پس انصاری اس حال میں اُسے قتل کرنے سے خوف کھا گیا، وہ اس بارے تردّد کا شکار ہو گیا اور اس پر اقدامِ قتل کو ناپسند کیا کیونکہ وہ نبی کریم ﷺ کے حلقہ میں موجود تھا۔ نبی کریم ﷺ

6577- اسناده فيه: الحكم بن عبد الملك القرشي ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد6صفحه171 .

Marfat.com

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ فَبَايَعَهُ، ثُمَّ قَالَ لِلْاَنْصَارِيِّ: قَدِ انْتَظَرْتُكَ اَنْ تُوَفِّيَ بِنَذْرِكَ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هِبْتُكَ، اَفَلَا اَوْمَضْتَ اِلَيَّ؟ قَالَ: اِنَّهُ لَيْسَ لِنَبِيٍّ اَنْ يُومِضَ وَاَمَّا مَقِيسٌ، فَاِنَّهُ كَانَ لَهُ اَخٌ قُتِلَ خَطَاً مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَبَعَثَ مَعَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْ بَنِي فِهْرٍ لِيَاْخُذَ لَهُ مِنَ الْاَنْصَارِ الْعَقْلَ، فَلَمَّا جَمَعَ لَهُ الْعَقْلَ، وَرَجَعَ نَامَ الْفِهْرِيُّ، فَوَثَبَ مَقِيسٌ فَاَخَذَ حَجَرًا فَجَلَدَ بِهِ رَاْسَهُ، فَقَتَلَهُ، ثُمَّ اَقْبَلَ، وَهُوَ يَقُولُ:

(البحر الطويل)

شَفَى النَّفْسَ مَنْ قَدْ بَاتَ بِالْقَاعِ مُسْنِدًا ... يُضَرِّجُ ثَوْبَيْهِ دِمَاءُ الْاَخَادِعِ

وَكَانَتْ هُمُومُ النَّفْسِ مِنْ قَبْلِ قَتْلِهِ ... تُهَيِّجُ فَتُنْسِينِي وِطَاءَ الْمَضَاجِعِ

حَلَلْتُ بِهِ ثَارِي وَاَدْرَكْتُ ثُورَتِي ... وَكُنْتُ اِلَى الْاَوْثَانِ اَوَّلَ رَاجِعِ

وَاَمَّا اُمُّ سَارَةَ، فَاِنَّهَا كَانَتْ مَوْلَاةً لِقُرَيْشٍ، فَاَتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَشَكَتْ اِلَيْهِ الْحَاجَةَ، فَاَعْطَاهَا شَيْئًا، ثُمَّ اَتَاهَا رَجُلٌ، فَدَفَعَ اِلَيْهَا كِتَابًا لِاَهْلِ مَكَّةَ، يَتَقَرَّبُ بِهِ اِلَيْهِمْ لِيُحْفَظَ فِي عِيَالِهِ، وَكَانَ لَهُ بِهَا عِيَالٌ، فَاَخْبَرَ جِبْرِيلُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَاكَ، فَبَعَثَ فِي اَثَرِهَا عُمَرَ

نے ہاتھ بڑھا کر اُسے بیعت کیا' پھر انصاری سے فرمایا: میں انتظار کر رہا ہوں کہ تُو اپنی نذر پوری کرے۔ اس نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں نے آپ کے سپرد کیا' کیا آپ نے مجھے آنکھ سے اشارہ نہیں کیا؟ آپ نے فرمایا: کسی نبی کے لیے آنکھ سے مخفی اشارہ جائز نہیں جہاں تک تعلق ہے مقیس کا تو اس کا ایک بھائی تھا جو خطاءً رسول کریم ﷺ کے ساتھ قتل ہو گیا۔ تو رسول کریم ﷺ نے قبیلہ بنی فہر کا ایک آدمی' اس کی دیت انصار سے لینے کے لیے اس کے ساتھ بھیجا۔ سو جب دیت اکٹھی ہو گئی اور وہ لوٹا' فہری سو گیا۔ تو مقیس نے اچانک حملہ کیا' سو پتھر پکڑ کر اس کے سر کو کچل کر مار دیا' پھر وہ واپس لوٹا یہ کہتے ہوئے:

نفس کو شفا وہ دیتا ہے جو جنگل میں تکیہ لگا کے راست گزار دے' اس کی تل کی وجہ سے جان مغموم ہے' تُو نے مجھے بستروں پر سونا بھلا دیا' اس کے ساتھ میرا بدلہ حلال ہوا اور میں نے حملے کو پایا' وہ بتوں کی طرف لوٹنے والا میں پہلا تھا۔

اور حضرت اُم سارہ تو قریش کی لونڈی تھیں۔ رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آئیں' ایک ضرورت کی شکایت کی۔ آپ نے اُن کو کوئی چیز عنایت فرمائی' پھر اُن کے پاس ایک آدمی آیا اس نے اہلِ مکہ کا ایک خط اس کے حوالے کیا' وہ آدمی اس خط کے ذریعے مکیوں کا قرب حاصل کرنا چاہتا تھا تاکہ اس کے عیال کی حفاظت کی

Marfat.com

بْنَ الْخَطَّابِ وَعَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ، فَلَحِقَاهَا، فَفَتَّشَاهَا، فَلَمْ يَقْدِرَا عَلَى شَيْءٍ مِنْهَا، فَاَقْبَلَا رَاجِعِينَ، فَقَالَ اَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ: وَاللّٰهِ مَا كَذَبْنَا وَلَا كُذِبْنَا، ارْجِعْ بِنَا اِلَيْهَا، فَرَجَعَا اِلَيْهَا، فَسَلَّا سَيْفَهُمَا، فَقَالَا: وَاللّٰهِ لَنُذِيقَنَّكِ الْمَوْتَ اَوْ لَتَدْفَعِنَّ اِلَيْنَا الْكِتَابَ، فَاَنْكَرَتْ، ثُمَّ قَالَتْ: اَدْفَعُهُ اِلَيْكُمَا عَلَى اَنْ لَا تَرُدَّانِي اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَبِلَاهُ مِنْهَا، فَحَلَّتْ عِقَالَ رَاْسِهَا، فَاَخْرَجَتْ كِتَابًا مِنْ قُرُونِهَا، فَدَفَعَتْهُ اِلَيْهِمَا، فَرَجَعَا بِهِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَفَعَاهُ اِلَيْهِ، فَبَعَثَ اِلَى الرَّجُلِ فَقَالَ: مَا هَذَا الْكِتَابُ؟ قَالَ: اُخْبِرُكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَيْسَ مِنْ اَحَدٍ مَعَكَ اِلَّا وَلَهُ بِمَكَّةَ مَنْ يَحْفَظُهُ فِي عِيَالِهِ غَيْرِي، فَكَتَبْتُ هَذَا الْكِتَابَ لِيَكُونُوا لِي فِي عِيَالِي، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ: (يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَاءَ تُلْقُونَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ) (الممتحنة: 1) اِلَى آخِرِ الْآيَاتِ

جائے‘ مکہ میں اس کے اہل وعیال تھے۔ حضرت جبریل نے رسول کریم ﷺ کو اس بات کی خبر دے دی‘ آپ ﷺ نے اس عورت کے پیچھے حضرت عمر اور حضرت علی کو بھیجا‘ یہ دونوں حضرات اسے پیچھے سے جا کر ملے‘ اس کی تلاشی لی تو اس سے کوئی چیز برآمد نہ ہوئی۔ واپس لوٹنے لگے تو ایک نے دوسرے دوست سے کہا: قسم بخدا! نہ ہم نے جھوٹ بولا اور نہ ہمیں جھٹلایا گیا اور دوبارہ اس کی طرف لوٹو۔ دونوں لوٹ کر اس کے پاس آئے۔ دونوں نے تلوار سونت کر اس سے کہا: قسم بخدا! خط ہمارے حوالے کر دے یا موت کا ذائقہ چکھنے کے لیے تیار ہو جا۔ اس نے انکار کے انداز میں کہا: خط میں اس شرط پر تمہیں دوں گی کہ تم مجھے رسول ﷺ کے پاس نہ لے جاؤ۔ دونوں نے اس کی اس بات کو مان لیا۔ اس نے اپنے جوڑے کھولے اور خط نکال کر ان دونوں کے حوالے کر دیا۔ انہوں نے وہ لے کر رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں پیش کر دیا۔ آپ نے اس آدمی کو بلوا کر فرمایا: یہ خط کیسا ہے؟ اس نے جواب دیا: اے اللہ کے رسول! میں آپ کو سچ سچ بتاتا ہوں! کوئی ایک آپ کے ساتھ نہیں ہے مگر مکہ میں اس کے اہل وعیال میں میرے سوا کوئی حفاظت کرنے والا نہیں ہے۔ سو میں نے یہ خط اس لیے لکھ دیا تاکہ میری وجہ سے وہ لوگ میرے اہل وعیال کی حفاظت کریں‘ تو اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ”یا ایھا الذین آمنوا لا تتخذوا عدوی وعدوکم اولیاء تلقون الیھم بالمودة“۔

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ اَوَّلَ هٰذَا الْحَدِيثِ قِصَّةَ مَقِيسٍ، وَابْنِ خَطَلٍ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ اِلَّا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ

حکیم بن عبدالملک نے ہی اس حدیث کا ابتدائی مقیس' ابن خطل اور عبداللہ بن سعید کا قصہ قتادہ سے انس نے روایت کیا۔ حسن بن بشر اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

6578 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَعْيَنَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بِشْرٍ، نا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ الْاَزْهَرِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: كَاَنِّي اَنْظُرُ اِلَى شَعْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَجُمَّتُهُ تَضْرِبُ اِلَى هٰذَا الْمَكَانِ وَضَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى صَدْرِهِ بَيْنَ ثَدْيَيْهِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اب بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بال مبارک کا وہ منظر دیکھ رہا ہوں جو آپ کے کان کی لَو تک تھے' آپ نے اپنا دست مبارک سینہ پر مارا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكٍ اِلَّا عَنْبَسَةُ بْنُ الْاَزْهَرِ، تَفَرَّدَ بِهِ يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ

یہ حدیث سماک سے عنبر بن ازہر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یونس بن بکیر اکیلے ہیں۔

6579 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَعْيَنَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، نا يُونُسُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ الرُّبَيِّعَ بِنْتَ مُعَوِّذٍ تَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الْقِثَّاءُ

حضرت ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ککڑی کو پسند کرتے تھے۔

6580 - وَبِهِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَمِّعٍ، حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ كَعْبٍ الْقُرَظِيُّ، حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي النَّضِيرِ، كَانَ فِي حِجْرِ صَفِيَّةَ، يُقَالُ لَهُ: الرَّبِيعُ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ، قَالَتْ: مَا رَاَيْتُ اَحَدًا اَحْسَنَ خُلُقًا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَقَدْ رَاَيْتُهُ

حضرت صفیہ بنت حیی رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ اچھے اخلاق والا کوئی نہیں دیکھا' میں نے آپ کو دیکھا' مجھے آپ نے خیبر سے اپنی اونٹنی پر سوار کرلیا' مجھے اونگھ آنے لگی' میرا سر پیچھے سے آپ کو لگنے لگا' آپ اپنے دست مبارک سے چھوتے' فرماتے: اے بنت حیی! چھوڑ دو! یہاں تک کہ مقام

6579- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد5 صفحه41 وقال: رواه الطبراني في الأوسط' وفيه ابن اسحاق' وهو ثقة' ولكنه مدلس' وبقية رجاله رجال الصحيح .

6580- أسناده فيه: ابراهيم بن اسماعيل بن مجمع الأنصاري ضعيف (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد9 صفحه13 .

Marfat.com

وَقَدْ رَكِبَ بِي مِنْ خَيْبَرَ عَلَى عَجُزِ نَاقَتِهِ لَيْلًا، فَجَعَلْتُ أَنْعَسُ فَيَضْرِبُ رَأْسِي مُؤْخِرَةَ الرَّحْلِ، فَيَمَسُّنِي بِيَدِهِ، وَيَقُولُ: يَا هَذِهِ، مَهْلًا . يَا بِنْتَ حُيَيٍّ، مَهْلًا ، حَتَّى إِذَا جَاءَ الصَّهْبَاءَ قَالَ: أَمَا إِنِّي أَعْتَذِرُ إِلَيْكِ يَا صَفِيَّةُ مِمَّا صَنَعْتُ بِقَوْمِكِ، إِنَّهُمْ قَالُوا لِي كَذَا، وَقَالُوا لِي كَذَا

صہباء پر آئے آپ نے فرمایا: اے صفیہ! میں معذرت کرتا ہوں جو آپ کی قوم سے سلوک کیا ہے انہوں نے مجھے ایسے ایسے کہا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ صَفِيَّةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ

یہ حدیث حضرت صفیہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں یونس بن بکیر اکیلے ہیں۔

6581 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَعْيَنَ، ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، ثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ الْمِنْهَالِ الْغَنَوِيُّ، حَدَّثَنِي مُهَنَّدٌ الْقَيْسِيُّ، وَكَانَ ثِقَةً، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّكُمْ فِي نُبُوَّةٍ وَرَحْمَةٍ، وَسَتَكُونُ خِلَافَةٌ وَرَحْمَةٌ، ثُمَّ يَكُونُ كَذَا وَكَذَا، ثُمَّ يَكُونُ مُلْكًا عَضُوضًا، يَشْرَبُونَ الْخُمُورَ، وَيَلْبَسُونَ الْحَرِيرَ، وَفِي ذَلِكَ يُنْصَرُونَ إِلَى أَنْ تَقُومَ السَّاعَةُ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم نبوت اور رحمت میں ہے عنقریب خلافت اور رحمت ہوگی پھر اس اس طرح ہوگا پھر بادشاہت ہوگی وہ شراب پئیں گے ریشم پہنیں گے اس کے باوجود قیامت کے دن تک اس کی مدد کی جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمِنْهَالِ إِلَّا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ

یہ حدیث علاء بن منہال سے زید بن جابر روایت کرتے ہیں۔

6582 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي ظَبْيَةَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قبولیت اللہ کی جانب سے اور جنت آسمان سے ہے جب اللہ کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو

6581- اسناده فيه: العلاء بن المنهال الغنوي' ذكره ابن حبان في الثقات' وقال أبو زرعة: ثقة' وذكره العقيلي في الضعفاء' وذكر له حديثًا غير هذا' وقال: لا يتابع عليه .

6582- اسناده فيه: شريك بن عبد الله صدوق يخطئ كثيرًا (التقريب) .

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمِقَةُ مِنَ اللّٰهِ، وَالصِّيتُ فِي السَّمَاءِ، فَإِذَا أَحَبَّ اللّٰهُ عَبْدًا قَالَ: يَا جِبْرِيلُ، إِنَّ رَبَّكُمْ يُحِبُّ فُلَانًا، فَأَحِبُّوهُ. قَالَ: فَيُنَادِي جِبْرِيلُ، فَيَنْزِلُ لَهُ الْمِقَةُ عَلَى أَهْلِ الْأَرْضِ

فرماتا ہے: اے جبریل! آپ کا رب فلاں سے محبت کرتا ہے' تُو بھی اس سے محبت کر۔ حضرت جبریل اعلان کرتے ہیں اور اس کی مقبولیت زمین والوں میں رکھی جاتی ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ شَرِيكٌ

یہ حدیث ابوامامہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں شریک اکیلے ہیں۔

6583 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَرْوَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حَنْظَلَةَ قَالَ: قَالَ حُذَيْفَةُ: لَا تَدَعُ مُضَرُ عَبْدًا لِلّٰهِ إِلَّا فَتَنُوهُ أَوْ قَتَلُوهُ، حَتَّى لَا يَمْنَعُوا ذَنْبَ تَلْعَةَ. قَالَ: فَقَالُوا: تَقُولُ هٰذَا، وَأَنْتَ رَجُلٌ مِنْ مُضَرَ قَالَ: أَلَا أَقُولُ مَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟

حضرت عمر بن حذیفہ فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ نے فرمایا: مضر والے اللہ کے کسی بندے کو نہ چھوڑیں گے' مگر اسے فتنے میں ڈالیں گے' اس کو قتل کریں گے' تاکہ گناہ کوئی نہ رہے۔ راوی کا بیان ہے: انہوں نے کہا: تو یہ بات کہتا ہے اس حالت میں کہ تُو قبیلہ مضر والا آدمی ہے۔ حضرت حذیفہ نے فرمایا: میں وہی کہتا ہوں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے؟

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ

یہ حدیث اعمش سے عبداللہ بن نمیر روایت کرتے ہیں۔

6584 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ الْمُبَارَكِ الْكُوفِيُّ، نا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی کسی مجلس میں ہو اس سے زیادہ غلطیاں ہو جائیں تو وہ کھڑا ہونے سے پہلے "سبحانك ربنا......" پڑھ لے جو اس مجلس میں لغویات ہوئی ہیں'

6583- اسناده فيه: عمرو بن حنظلة ترجمه ابن حجر في تعجيل المنفعة (**309**) وقال: وثقه ابن حبان' وذكره ابن أبي حاتم ولم يذكر فيه جرحًا. تخريجه أحمد' والبزار من طرق بنحوه وأطول منه. وانظر مجمع الزوائد جلد **7** صفحه**316**.

6584- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد**4**صفحه**266** رقم الحديث: **4858** بنحوه' والترمذي: الدعوات جلد**5** صفحه**494** رقم الحديث: **3433** وقال: حسن غريب صحيح. وأحمد: المسند جلد**2**صفحه **651** رقم الحديث: **10426**.

Marfat.com

هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جَلَسَ مَجْلِسًا كَثُرَ فِيهِ لَغَطُهُ، فَقَالَ قَبْلَ أَنْ يَقُومَ: سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ، كَانَ كَفَّارَةً لِمَا كَانَ فِي ذَلِكَ الْمَجْلِسِ

ان کا کفارہ ہو جائے گا۔

لَمْ يُدْخِلْ فِي إِسْنَادِ هَذَا الْحَدِيثِ بَيْنَ حَجَّاجٍ، وَابْنِ جُرَيْجٍ: سُفْيَانَ، أَحَدٌ مِمَّنْ رَوَاهُ عَنْ حَجَّاجٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ الْمُبَارَكِ

اس حدیث کی سند میں حجاج سے روایت کرنے والوں میں سے حجاج اور ابن جریج کے درمیان سفیان کو یحییٰ بن مبارک نے داخل کیا ہے۔

6585 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، نا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، نا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي دَاوُدَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بُرَيْدَةُ، أَلَا أُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ، مَنْ أَرَادَ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا عَلَّمَهُنَّ إِيَّاهُ، ثُمَّ لَمْ يَنْسَهُنَّ أَبَدًا؟ قَالَ: قُلْتُ: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: قُلِ: اللّٰهُمَّ إِنِّي ضَعِيفٌ فَقَوِّ فِي رِضَاكَ ضَعْفِي، وَخُذْ إِلَى الْخَيْرِ بِنَاصِيَتِي، وَاجْعَلِ الْإِسْلَامَ مُنْتَهَى رِضَائِي، اللّٰهُمَّ إِنِّي ضَعِيفٌ فَقَوِّنِي، وَإِنِّي ذَلِيلٌ فَأَعِزَّنِي، وَإِنِّي فَقِيرٌ فَأَغْنِنِي

حضرت بریدہ بن اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: اے بریدہ! کیا میں آپ کو ایسے کلمات نہ بتاؤں جس کے ساتھ اللہ عزوجل بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اس کو وہ کلمات سکھا دیتا ہے پھر ان کو ہمیشہ کے لیے بھلاتا نہیں ہے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں نہیں؟ آپ نے فرمایا: تو پڑھ "اللّٰھم انی ضعیف الی آخرہ"۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ بُرَيْدَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْعَلَاءُ بْنُ الْمُسَيَّبِ

یہ حدیث بریدہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں علاء بن مسیب اکیلے ہیں۔

6586 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَعْيَنَ، ثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کی رضا کے لیے مسجد بنائی اللہ

6585- اسناده فيه: أبو داؤد الهمداني (هو نفيع بن الحارث) متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**185** .

6586- اسناده فيه: كثير بن عبد الرحمٰن المؤذن' ترجمه ابن أبى حاتم' وسكت عنه' وقال الذهبى فى الميزان جلد**3** صفحه**409**: ضعيف . قاله الأزدى والعقيلى . وأخرجه أيضًا البزار . وانظر مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**11** .

Marfat.com

عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَنَى لِلّٰهِ مَسْجِدًا بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث عطاء سے کثیر بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں۔

6587 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَعْيَنَ، نا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، نا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِيَّاكُمْ وَالظُّلْمَ، فَاِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ظلم سے بچو! کیونکہ ظلم قیامت کے اندھیروں میں سے اندھیرا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ

یہ حدیث مسور بن مخرمہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن بلال اکیلے ہیں۔

6588 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَعْيَنَ، نا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، نا اَبُو هِلَالٍ، نا عُقْبَةُ بْنُ اَبِي ثُبَيْتٍ الرَّاسِبِيُّ واسْمُ اَبِي ثُبَيْتٍ سُرَيْجٌ، عَنْ اَبِي الْجَوْزَاءِ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، وَاَمَرَنَا بِالصَّرْفِ، فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ دَخْلَةً، فَقَالَ: اِنَّا كُنَّا نَاْمُرُكُمْ، وَاِنَّا نَنْهَاكُمْ عَنْهُ، فَقُلْتُ: كَيْفَ نَصْنَعُ بِمَا اَمَرْتَنَا بِهِ النَّاسَ؟ فَقَالَ: اِنِّي لَقِيتُ مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هُوَ اَعْلَمُ بِذَلِكَ مِنِّي،

حضرت ابوالجوزاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' آپ نے ہم کو بیع صرف کا حکم دیا' میں آپ کے پاس آیا' عرض کی: آپ ہمیں حکم دیتے ہیں حالانکہ ہم کو اس سے منع کیا جاتا ہے۔ میں نے عرض کی: ہم کیا کریں! جو ہم لوگوں کو کرنے کا حکم دیا جاتا ہے؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں حضور ﷺ کے اصحاب سے ملا جو مجھ سے زیادہ عالم ہیں' مجھے انہوں نے روک دیا' میں نے تم کو منع

6587- اسناده فيه: يحيى الحماني ثقة حافظ لكنه اتهم بسرقة الحديث . وأخرجه أيضًا الطبراني في الكبير . وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه238 .

6588- أخرجه ابن ماجة: التجارات جلد2صفحه759 رقم الحديث: 2258 .

Marfat.com

فَنَهَانِي، فَنَهَيْتُكُمْ كَمَا نَهَانِي

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ اَبِي ثُبَيْتٍ إِلَّا اَبُو هِلَالٍ . وَالرَّجُلُ الَّذِي لَقِيَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ اَبُو سَعِيدٍ

کیا جس طرح مجھے منع کیا گیا ہے۔

یہ حدیث عقبہ بن ابی ثبیت سے ابو ہلال روایت کرتے ہیں' وہ آدمی جو ابن عباس کو ملا وہ ابوسعید تھے۔

6589 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَعْيَنَ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْعَبْدِيُّ، عَنْ هَارُونَ بْنِ رِئَابٍ، عَنْ اَبِي نَجِيحٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِسْكِينٌ مِسْكِينٌ مِسْكِينٌ، رَجُلٌ لَيْسَ لَهُ امْرَاَةٌ، وَإِنْ كَانَ كَثِيرُ الْمَالِ . مِسْكِينَةٌ مِسْكِينَةٌ مِسْكِينَةٌ، امْرَاَةٌ لَيْسَ لَهَا زَوْجٌ، وَإِنْ كَانَتْ كَثِيرَةَ الْمَالِ

حضرت ابونجیح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسکین وہ ہے جس کی شادی نہ ہو' اگرچہ وہ بہت زیادہ مال دار ہو' مسکینہ ہے وہ عورت جس کا شوہر نہ ہو' اگرچہ وہ مال دار ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هَارُونَ بْنِ رِئَابٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ

یہ حدیث ہارون بن رئاب سے محمد بن ثابت روایت کرتے ہیں۔

6590 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَعْيَنَ، نا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْمَقَابِرِيُّ، ثَنَا اَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِي رَجَاءٍ الْخُرَسَانِيِّ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، وَاَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْغِيبَةُ اَشَدُّ مِنَ الزِّنَا . قِيلَ: وَكَيْفَ؟ قَالَ: الرَّجُلُ يَزْنِي ثُمَّ يَتُوبُ، فَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلَيْهِ، وَإِنَّ صَاحِبَ الْغِيبَةِ لَا يُغْفَرُ لَهُ حَتَّى يَغْفِرَ لَهُ صَاحِبُهُ

حضرت جابر بن عبداللہ اور حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: غیبت زنا سے زیادہ بُری ہے' عرض کی گئی: کیسے؟ آپ نے فرمایا: زانی زنا کرتا ہے پھر توبہ کرتا ہے تو اللہ توبہ قبول کر لیتا ہے اور غیبت کرنے والے کو اس وقت تک نہیں بخشا جائے گا جب تک وہ نہ بخش دے جس کی غیبت کی گئی ہے۔

6589- اسناده فيه: محمد بن ثابت العبدی أبو عبد الله البصری صدوق لين الحديث (التقريب) . وقال الهيثمی فی المجمع جلد4صفحه255: ورجاله ثقات' الا أن أبا نجيح لا صحبة له .

6590- اسناده فيه: عباد بن كثير متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد8صفحه94 .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ إِلَّا عَبَّادُ بْنُ كَثِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو رَجَاءٍ الْخُرَاسَانِيُّ، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث جریری سے عباد بن کثیر سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابورجاء الخراسانی اکیلے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

6591 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَعْيَنَ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْمَقَابِرِيُّ، ثَنَا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ، ثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ، ثَنَا مُجَاهِدٌ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ لِآلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحْشٌ، فَكَانَ يُقْبِلُ وَيُدْبِرُ، فَإِذَا دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَبَضَ، فَلَمْ يَتَزَمْزَمْ كَرَاهِيَةَ أَنْ يُؤْذِيَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کی آل کے پاس ایک وحشی جانور تھا' وہ اِدھر اُدھر ہوتا تھا' جب حضور ﷺ داخل ہوتے تو وہ کھڑا ہو جاتا' وہ حرکت نہ کرتا' یہ ناپسند کرتے ہوئے کہ رسول اللہ کو تکلیف نہ ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَاهِدٍ إِلَّا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث مجاہد سے یونس بن ابواسحاق روایت کرتے ہیں۔ حضرت عائشہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

6592 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْمَقَابِرِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ، ثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا الشَّيْءُ الَّذِي لَا يَحِلُّ مَنْعُهُ؟ قَالَ: الْمَاءُ وَالْمِلْحُ وَالنَّارُ قَالَتْ: هَذَا الْمَاءُ قَدْ عَرَفْنَاهُ، فَمَا بَالُ الْمِلْحِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ عرض کی گئی: یارسول اللہ! کون سی شی ہے جس سے روکنا جائز نہیں ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: پانی' نمک اور آگ۔ عرض کی گئی: پانی کو ہم نے جان لیا' نمک اور آگ کیسے؟ آپ نے فرمایا: جس نے کسی کو نمک دیا' گویا اس نے صدقہ کیا جو بھی نمک سے تیار کیا جائے گا' جس سے آگ دی گویا

6591- اسناده صحيح . ورجاله ثقات . تخريجه أحمد' وأبو يعلىٰ' والبزار . وانظر مجمع الزوائد جلد**9**صفحه**7** . قلت: رجال اسناده ثقات الا ان فى سماع مجاهد من عائشة اختلاف . وقال ابن حجر: وقع التصريح بسماعة منها عند أبى عبد الله البخارى فى صحيحه .

6592- اسناده فيه: زهير بن مرزوق قال البخارى: منكر الحديث مجهول (التهذيب' والميزان جلد**2**صفحه**85**) . وانظر مجمع الزوائد جلد**3**صفحه**136** .

Marfat.com

وَالنَّارِ؟ فَقَالَ: مَنْ اَعْطَى مِلْحًا فَكَاَنَّمَا تَصَدَّقَ بِجَمِيعِ مَا طَيَّبَ ذَلِكَ الْمِلْحُ، وَمَنْ اَعْطَى نَارًا فَكَاَنَّمَا تَصَدَّقَ بِجَمِيعِ مَا اَنْضَجَتْ تِلْكَ النَّارُ، وَمَنْ سَقَى مُسْلِمًا شَرْبَةً مِنْ مَاءٍ حَيْثُ يُوجَدُ الْمَاءُ فَكَاَنَّمَا اَعْتَقَ رَقَبَةً، وَمَنْ سَقَى مُسْلِمًا شَرْبَةً مِنْ مَاءٍ حَيْثُ لَا يُوجَدُ الْمَاءُ فَكَاَنَّمَا اَحْيَاهُ

اس نے تمام چیزیں دیں جو آگ جلائے گی' جس نے کسی مسلمان کو پانی پلایا حالانکہ پانی موجود تھا تو گویا اُس نے چار غلام آزاد کرنے کا ثواب پایا' جس نے کسی مسلمان کو پانی پلایا جبکہ پانی موجود نہیں تھا' گویا اس نے مردے کو زندہ کیا۔

لَمْ يُسْنِدْ زُهَيْرُ بْنُ مَرْزُوقٍ غَيْرَ هَذَا، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ

زہیر بن مرزوق کے علاوہ کوئی مسنداً روایت نہیں کرتا ہے۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن غراب اکیلے ہیں۔

6593 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، نا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِي النَّضْرِ، عَنْ زِيَادٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَعَدَ عَلَى قَبْرِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ، فَقَالَ: لَوْ نَجَا اَحَدٌ مِنْ ضَغْطَةِ الْقَبْرِ لَنَجَا سَعْدٌ، وَلَقَدْ ضُمَّ ضَمَّةً، ثُمَّ رُخِيَ عَنْهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ' حضرت سعد بن معاذ کی قبر کے پاس کھڑے ہوئے' فرمایا: اگر کوئی قبر کی سختی سے نجات پاتا تو سعد ضرور نجات پاتا' اس کو قبر نے تنگ کیا پھر چھوڑ دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي النَّضْرِ اِلَّا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث ابونضر سے عمرو بن حارث روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

6594 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثَنَا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى الْخُتُلِّيُّ، ثَنَا يُوسُفُ بْنُ زِيَادٍ الْوَاسِطِيُّ، نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادِ بْنِ اَنْعَمَ الْاِفْرِيقِيُّ الْقَاضِي،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ میں ایک دن رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بازار میں داخل ہوا' آپ کپڑا فروخت کرنے والے کے

6593- اسناده حسن' فيه: خالد بن خداش البصرى صدوق يخطئ (التقريب). وأخرجه أيضًا الطبراني في الكبير. وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه49.

6594- اسناده فيه: يوسف بن زياد البصري' قال البخاري: وأبو حاتم: منكر الحديث' وقال الدارقطني: هو مشهور بالأباطيل (اللسان جلد6صفحه321' والميزان جلد4صفحه465). وأخرجه أيضًا أبو يعلى. وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه124.

Marfat.com

عَنِ الْاَغَرِّ اَبِی مُسْلِمٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: دَخَلْتُ یَوْمًا السُّوقَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَجَلَسَ اِلَی الْبَزَّازِینَ، فَاشْتَرَی سَرَاوِیلَ بِاَرْبَعَةِ دَرَاهِمَ، وَكَانَ لِاَهْلِ السُّوقِ وَزَّانٌ قَالَ: فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اتَّزِنْ وَاَرْجِحْ، فَقَالَ الْوَزَّانُ: اِنَّ هٰذِهِ الْكَلِمَةُ مَا سَمِعْتُهَا مِنْ اَحَدٍ. قَالَ اَبُو هُرَیْرَةَ: فَقُلْتُ لَهُ: كَفَی بِكَ مِنَ الْجَفَاءِ فِی دِینِكَ اَنْ لَا تَعْرِفَ نَبِیَّكَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَطَرَحَ الْمِیزَانَ، وَوَثَبَ اِلَی یَدِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُقَبِّلُهَا، فَجَذَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَدَهُ مِنْهُ، وَقَالَ: هٰذَا اِنَّمَا یَفْعَلُهُ الْاَعَاجِمُ بِمُلُوكِهَا، اِنَّمَا اَنَا رَجُلٌ مِنْكُمْ، فَزِنْ وَاَرْجِحْ، وَاَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ السَّرَاوِیلَ. قَالَ اَبُو هُرَیْرَةَ: فَذَهَبْتُ لِاَحْمِلَهُ عَنْهُ، فَقَالَ: صَاحِبُ الشَّیْءِ اَحَقُّ بِشَیْئِهِ اَنْ یَحْمِلَهُ، اِلَّا اَنْ یَكُونَ ضَعِیفًا یَعْجِزُ عَنْهُ فَیُعِینُهُ اَخُوهُ الْمُسْلِمُ. قَالَ: قُلْتُ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاِنَّكَ لَتَلْبَسُ السَّرَاوِیلَ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَبِاللَّیْلِ وَالنَّهَارِ، وَفِی السَّفَرِ وَالْحَضَرِ، فَاِنِّی اُمِرْتُ بِالتَّسَتُّرِ، فَلَمْ اَجِدْ شَیْئًا اَسْتَرَ مِنْهُ

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ اِلَّا الْاَغَرُّ، وَلَا عَنِ الْاَغَرِّ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زِیَادٍ

6595 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثَنَا یَحْیَی

پاس بیٹھے' آپ نے شلوار خریدی چار درہم کی' بازار والے سے فرمایا: اس کا وزن کرو! حضور ﷺ نے فرمایا: تو لو اور جھکا کر دو! وزن کرنے والے نے کہا: میں نے یہ کلمہ آج تک نہیں سنا۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اس کو کہا: تیرے لیے دین سے دوری اتنی ہی کافی ہے کہ تو نے حضور ﷺ کو پہچانا نہیں۔ اس نے ترازو چھوڑا' حضور ﷺ کا دست مبارک پکڑا' اس کا بوسہ لیا۔ حضور ﷺ نے اپنا دست مبارک اس سے چھڑا لیا اور فرمایا: یہ عجمی لوگ اپنے بادشاہوں سے ایسے کرتے ہیں' میں تم میں سے آدمی ہوں' تو اس کو تول اور جھکا کر دے۔ حضور ﷺ نے اس سے شلوار لی۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں گیا تا کہ اس کو اُٹھا لوں تو آپ ﷺ نے فرمایا: شی کا مالک شی کو اُٹھانے کا زیادہ حق دار ہوتا ہے' ہاں! اگر وہ کمزور ہے کہ وہ اس کو اُٹھا نہیں سکتا ہے تو مسلمان بھائی اس کی مدد کرے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے شلوار پہنی ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! دن و رات، سفر اور حضر میں مجھے پردہ کا حکم دیا گیا' میں شلوار سے زیادہ ستر والی کوئی شی نہیں پاتا ہوں۔

یہ حدیث ابوہریرہ سے الاغر اور اغر سے عبدالرحمٰن بن زیاد روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6595- أخرجه الترمذي: الأطعمة جلد4صفحه287 رقم الحديث: 1856 بلفظ: تعشوا ولو...... . وقال: حديث منكر . وأبو نعيم في الحلية جلد8صفحه214 وقال: غريب من حديث عنبسة وابن السماك .

Marfat.com

بْنُ اَيُّوبَ الْمَقَابِرِيُّ، ثَنَا ابْنُ السَّمَّاكِ، نا عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَدَعُوا عَشَاءَ اللَّيْلِ وَلَوْ بِكَفٍّ مِنْ حَشَفٍ، فَاِنَّ تَرْكَهُ مَهْرَمَةٌ

حضور ﷺ نے فرمایا: رات کا کھانا نہ چھوڑو اگرچہ تھوڑا ہی کھاؤ' کھاؤ ضرور! کیونکہ رات کا کھانا چھوڑنے سے بڑھاپا جلدی آتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ السَّمَّاكِ

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں ابن سماک اکیلے ہیں۔

6596 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، نا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْمَقَابِرِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَجَّاجِ اللَّخْمِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ جِبْرِيلَ اَطْعَمَنِي الْهَرِيسَةَ، يَشُدُّ بِهَا ظَهْرِي لِقِيَامِ اللَّيْلِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حضرت جبریل علیہ السلام نے مجھے ہریسہ کھلایا' اس سے پشت مضبوط ہوگئی رات کے قیام کے لیے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَجَّاجِ

یہ حدیث عبدالملک بن عمیر سے محمد بن حجاج روایت کرتے ہیں۔

6597 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيُّ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَاتَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ مَبْدَاَهُ، وَصَلَّى فِي مَسْجِدِهَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ذی الحلیفہ کے مقام پر اس کی ابتداء میں رات گزاری اور اس جگہ نماز پڑھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا يُونُسُ

یہ حدیث زہری سے یونس روایت کرتے ہیں۔

6597- اسناده فيه: محمد بن الحجاج اللخمي متهم بالكذب' والوضع . وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه**41** .

6597- أخرجه البخاري: الحج جلد3صفحه**509** رقم الحديث: **1574**' ومسلم: الحج جلد **2**صفحه**846** ولفظه لمسلم .

Marfat.com

6598 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، نا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ، ثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَرِدُ عَلَيَّ قَوْمٌ مِمَّنْ كَانُوا مَعِي، فَإِذَا رُفِعُوا إِلَيَّ وَرَأَيْتُهُمُ اخْتُلِجُوا دُونِي، فَأَقُولُ: يَا رَبِّ أُصَيْحَابِي أُصَيْحَابِي، فَيُقَالُ: إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ

وَلَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھ پر ایسی قوم پیش کی گئی جو میرے ساتھ تھی، جب وہ میری طرف پیش کیے گئے تو میں نے ان کو دکھا کہ انہوں نے مجھ سے پردہ کرلیا۔ میں نے عرض کی: اے رب! میرے صحابی ہیں، میرے صحابی ہیں۔ کہا جائے گا: آپ کو معلوم نہیں ہے کہ انہوں نے آپ کے بعد کیا کیا۔

یہ حدیث قتادہ سے حکم بن عبدالملک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسن بن بشر اکیلے ہیں۔

6599 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، نا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ اسْتَخْلَفُوا عَلَيْهِمْ خَلِيفَةً، فَقَامَ يُصَلِّي فِي الْقَمَرِ عَلَى ظَهْرِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ، فَذَكَرَ أُمُورًا صَنَعَهَا، فَتَدَلَّى بِسَبَبٍ، فَأَصْبَحَ السَّبَبُ مُعَلَّقًا بِالْمَسْجِدِ، وَقَدْ ذَهَبَ، فَانْطَلَقَ حَتَّى أَتَى قَوْمًا عَلَى شَطِّ الْبَحْرِ، فَوَجَدَهُمْ يَصْنَعُونَ لَبِنًا، فَسَأَلَهُمْ: كَيْفَ يَأْخُذُونَ عَلَى هَذَا اللَّبِنِ؟ فَأَخْبَرُوهُ، فَلَبِسَ مَعَهُمْ، فَكَانَ يَأْكُلُ مِنْ عَمَلِ يَدَيْهِ، حَتَّى إِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ تَطَهَّرَ فَصَلَّى، فَرَفَعَ ذَلِكَ الْعَامِلُ إِلَى دِهْقَانِهِمْ، أَنَّ فِينَا رَجُلًا يَصْنَعُ كَذَا وَكَذَا، فَأَرْسَلَ

حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما اپنے والد سے، وہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بنی اسرائیل نے اپنے اوپر ایک نائب بنایا، وہ بیت المقدس کی چھت پر چاندنی میں نماز پڑھانے کھڑا ہوا۔ آپ نے ان چیزوں کا ذکر کیا جو اس نے کیں۔ وہ ایک سبب سے لٹک گیا اور وہ سبب مسجد سے معلق ہوگیا اور وہ چلا گیا، یہاں تک کہ سمندر کے کنارے ایک قوم کے پاس آیا۔ سو اُس نے دیکھا وہ کچی دیوار بنا رہے تھے۔ اس نے اُن سے دریافت کیا: اس دیوار پر کیا لیتے ہو؟ سو اُن لوگوں نے اُسے مکمل خبر دی، وہ اُن کے ساتھ مل کر اپنے ہاتھوں کی کمائی کھانے لگا یہاں تک کہ جب نماز کا وقت ہوا تو اس نے پاکی حاصل کر کے نماز پڑھی۔ سو وہ مزدور اپنے دہقانوں کے پاس یہ بات لے

6598- اسناده فيه: الحكم بن عبد الملك ضعيف (التقريب' والتهذيب) واخرجه ايضًا الطبراني في الكبير .

6599- اسناده فيه: قيس بن الربيع صدوق تغير لما كبر (التقريب) . تخريجه الطبراني في الكبير والبزار . وانظر مجمع الزوائد جلد10صفحه222 .

Marfat.com

اِلَيْهِ، فَاَبَى اَنْ يَاْتِيَهُ قَالَ: ثُمَّ اِنَّهُ جَاءَ هُوَ يَسِيرُ عَلَى دَابَّتِهِ، فَلَمَّا رَآهُ الْآخَرُ، فَرَّ، فَتَبِعَهُ، فَسَبَقَهُ، فَقَالَ: اَنْظِرْنِي، اُكَلِّمْكَ كَلِمَةً، فَقَامَ حَتَّى كَلَّمَهُ، فَاَخْبَرَهُ اَنَّهُ كَانَ مَلِكًا، وَاَنَّهُ فَرَّ مِنْ رَهْبَةِ ذَنْبِهِ، فَقَالَ: اِنِّي لَاحِقٌ بِكَ، فَعَبَدَ اللّٰهَ بِرُمَيْلَةِ مِصْرَ . قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: لَوْ كُنْتُ بِمِصْرَ لَاَرَيْتُكُمُ الْمَوْضِعَ، بِصِفَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي وَصَفَ لَنَا

کر پہنچا کہ ہم میں ایک آدمی ایسے ایسے کرتا ہے۔ اس نے بلا بھیجا لیکن اس نے آنے سے صاف انکار کر دیا۔ راوی کا بیان ہے: پھر وہ خود آیا اس حال میں کہ وہ وہ اپنی سواری پر سوار ہو کر چل رہا تھا۔ سو جب دوسرے نے اُس کو دیکھا تو وہ بھاگ کھڑا ہوا۔ وہ پیچھے سے دوڑ کر اس تک پہنچ گیا' اس نے کہا: ذرا میری طرف دیکھ' میں تجھ سے ایک بات کرنا چاہتا ہوں۔ اس نے کھڑے ہو کر اس سے بات کی۔ اس نے بتایا کہ میں بادشاہ تھا۔ وہ اپنے گناہ کے ڈر سے بھاگ نکلا' تو اس نے کہا: میں تجھے پیچھے سے ملنے والا ہوں' پس اس نے مصر کے ٹیلے پر اللہ کی عبادت کی۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر میں مصر میں ہوتا تو تم کو وہ جگہ ضرور دکھاتا' اس وجہ سے کہ رسول کریم ﷺ نے ہمارے سامنے اس کی تعریف فرمائی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكٍ اِلَّا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ

سماک سے اس حدیث کو صرف قیس بن ربیع نے روایت کیا۔

6600 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ نَبِيًّا مِنَ الْاَنْبِيَاءِ حَاصَرَ اَهْلَ مَدِينَةٍ حَتَّى خَافَ اَنْ يَفْتَحَهَا، وَخَشِيَ اَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ، فَقَالَ: اَيَّتُهَا الشَّمْسُ، اِنَّكِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: انبیاء میں سے کسی نبی نے کسی شہر والوں کا محاصرہ کیا' خوف ہوا فتح کرنے کا اور سورج کے غروب ہونے کا خوف ہوا' اس نبی نے کہا: اے سورج! تُو بھی مامور ہے' میں بھی مامور ہوں' تجھے قسم دیتا ہوں کہ تُو دن کی ایک گھڑی مجھ پر رُک کا رہ۔ تو اللہ عزوجل نے اس کو روک لیا یہاں تک کہ شہر فتح ہوا۔ اس وقت یہ تھا کہ جب

6600- أخرجه الحاكم في المستدرك جلد2صفحه139 وقال: هذا حديث غريب صحيح ولم يخرجاه . ووافقه الذهبي . وعزاه السيوطي أيضًا الى عبد الرزاق في المصنف . انظر الدر المنثور جلد2صفحه272-273 .

Marfat.com

مَامُورَةٌ، وَاَنَا عَبْدٌ مَامُورٌ، عَزَمْتُ عَلَيْكَ اِلَّا رَكَدْتِ عَلَيَّ سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ قَالَ: فَحَبَسَهَا اللّٰهُ عَلَيْهِ حَتّٰى فَتَحَ الْمَدِينَةَ، وَكَانُوا اِذَا اَصَابُوا غَنَائِمَهُمْ قَرَّبُوهَا لِلْقُرْبَانِ، فَجَاءَ تِ النَّارُ فَاَكَلَتْهَا، فَلَمَّا اَصَابُوا مَا اَصَابُوا وَضَعُوهُ، فَلَمْ تَجِيءُ النَّارُ تَاْكُلُهُ، فَقَالُوا: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ مَا لَنَا لَا تُقْبَلُ قُرُبَاتَنَا؟ قَالَ: فِيكُمْ غُلُولٌ، قَالُوا: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، كَيْفَ لَنَا اَنْ نَعْلَمَ عِنْدَ مَنِ الْغُلُولُ؟ قَالَ: اَنْتُمُ اثْنَا عَشَرَ سِبْطًا، فَيُبَايِعُنِي رَاْسُ كُلِّ سِبْطٍ . قَالَ: فَبَايَعَهُ رَاْسُ كُلِّ سِبْطٍ، فَلَصِقَتْ كَفُّ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَفِّ اَحَدِهِمْ، فَقَالَ: عِنْدَكُمُ الْغُلُولُ قَالَ: كَيْفَ اَنْ اَعْلَمَ عِنْدَ مَنْ هُوَ؟ قَالَ: فَبَايَعَهُمْ رَجُلًا رَجُلًا، فَفَعَلَ ذٰلِكَ، فَلَصِقَتْ كَفُّهُ بِكَفِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ، فَقَالَ لَهُ، عِنْدَكَ الْغُلُولُ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: ذٰلِكَ مَا هُوَ؟ قَالَ: رَاْسُ ثَوْرٍ مِنْ ذَهَبٍ، اَعْجَبَنِي فَغَلَلْتُهُ، فَجَاءَ بِهِ فَوَضَعَهُ مَعَ الْغَنَائِمِ، فَجَاءَ تِ النَّارُ فَاَكَلَتْهُ فَقَالَ كَعْبٌ، وَهُوَ عِنْدَ اَبِي هُرَيْرَةَ: صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ، هٰكَذَا فِي كِتَابِ اللّٰهِ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ، هَلْ حَدَّثَكُمْ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ نَبِيٍّ كَانَ؟ قَالَ: لَا، قَالَ كَعْبٌ: يُوشَعُ بْنُ نُونٍ، صَاحِبُ مُوسَى، فَاُخْبِرُكُمْ اَيُّ مَدِينَةٍ هِيَ؟ قَالَ: لَا . قَالَ: هِيَ مَدِينَةُ اَرِيحَا

ان کو مالِ غنیمت ملتا تو وہ قربان گاہ میں رکھتے' آگ آتی اوراس کو کھا جاتی' جب ان کو مالِ غنیمت ملی تو انہوں نے رکھی' آگ کھانے کے لیے نہیں آئی۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے نبی! ہم کو کیا ہوا کہ ہماری قربت قبول نہیں ہوتی۔ اس نبی نے کہا: تم میں سے کسی نے خیانت کی ہے۔انہوں نے کہا: اے اللہ کے نبی! ہم کو کیسے معلوم ہو گا کہ خیانت کس نے کی ہے؟ فرمایا: تم میں بارہ بارہ افراد میرے پاس آؤ' ہر ایک بیعت کرے' ان میں سے ہر ایک نے بیعت کی' ان میں سے ایک کا ہاتھ نبی کے ہاتھ سے چمٹ گیا' فرمایا: تم میں سے کسی نے خیانت کی ہے۔ انہوں نے کہا: ہم کو کیسے معلوم ہو کہ وہ کون ہے؟ اس نبی نے کہا: ایک ایک آدمی بیعت کرے۔ انہوں نے ایسے ہی کیا' ان میں سے ایک آدمی کا ہاتھ چمٹ گیا۔ نبی نے کہا: تم نے خیانت کی ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں! اس نے کہا: کی ہے؟ نبی نے کہا: کیا کی ہے؟ اس نے کہا: ایک سونے کے بیل کا سر۔ مجھے پسند آیا کہ میں نے اس کی خیانت کی' اس کو لایا گیا' اس کو مالِ غنیمت کے ساتھ رکھا۔ آگ آئی اور اس کو کھالیا۔ حضرت کعب جو حضرت ابوہریرہ کے پاس تھے' اس نے کہا: اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا ہے۔ اے ابوہریرہ! اللہ کی کتاب میں ایسے ہی ہے' کیا تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بتایا کہ وہ نبی کون تھے؟ حضرت ابوہریرہ نے فرمایا: نہیں! حضرت کعب نے فرمایا: یوشع بن نون حضرت موسیٰ کے ساتھی' کیا تم کو بتایا کہ وہ شہر کون سا تھا؟ حضرت ابوہریرہ نے فرمایا: نہیں! فرمایا: وہ

Marfat.com

اریحا شہر تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے مبارک بن فضالہ روایت کرتے ہیں۔

6601 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيُّ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، اَنَّ اَبَا النَّضْرِ حَدَّثَهُ، اَنَّهُ سَمِعَ قَبِيصَةَ بْنَ ذُؤَيْبٍ، وَسُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يُحَدِّثَانِ، عَنْ اُمِّ الْفَضْلِ بِنْتِ الْحَارِثِ، قَالَتْ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى، فَمَرَّ بِنَا رَجُلٌ يُنَادِي: اِنَّهَا اَيَّامُ اَكْلٍ وَشُرْبٍ، وَذِكْرِ اللّٰهِ، فَقُمْتُ اَنْظُرُ مَنْ هُوَ، فَاِذَا هُوَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ ابْنُ حُذَافَةَ، فَقَالَ: رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَنِي بِهَذَا

حضرت اُم فضل بنت حارث رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم منیٰ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے، ہمارے پاس سے ایک آدمی اعلان کرتے ہوئے گزرا کہ یہ دن کھانے اور پینے کے ہیں اور اللہ کے ذکر کے۔ میں کھڑا ہوا کہ دیکھوں وہ کون ہے؟ وہ آدمی جو اعلان کر رہا تھا وہ حضرت ابن حذافہ تھے۔ فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اس کا حکم دیا تھا۔

لَمْ يُجَوِّدْ هَذَا الْحَدِيثَ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَاهُ عَنْ اَبِي النَّضْرِ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ اَبِي النَّضْرِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُذَافَةَ، وَلَمْ يُدْخِلِ الثَّوْرِيُّ بَيْنَ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُذَافَةَ: اُمَّ الْفَضْلِ، وَلَا ذَكَرَ قَبِيصَةَ بْنَ ذُؤَيْبٍ

یہ حدیث عمدہ طور پر ابونضر سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو ثوری، ابونضر سے، وہ سلیمان بن یسار سے، وہ عبداللہ بن حذیفہ سے۔ ثوری نے سلیمان بن یسار اور عبداللہ بن حذیفہ کے درمیان اُم فضل کو داخل کیا، قبیصہ بن ذویب کا ذکر نہیں کیا۔

6602 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَحِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُعَاوِيَةَ بْنِ بَحِيرِ بْنِ رَيْسَانَ الْحِمْيَرِيُّ الْمِصْرِيُّ، نا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ،

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نکلے، میں نے کسی کو نہیں پایا جو آپ کے پیچھے چل رہا ہو، میں گھبرایا، آپ کے پاس وضو کا پانی لے کر آیا،

6602- اسناده فيه: محمد بن عبد الرحيم، وترجمه في الميزان جلد 3صفحه621 وسماه محمد ابن عبد الرحمن بن بحير بن عبد الرحمن بن معاوية بن بحير، قال: اتهمه أبو أحمد بن عدي، وقال ابن يونس: ليس بثقة، وقال أبو بكر الخطيب: كذاب (راجع اللسان جلد5صفحه246) . وأخرجه أيضًا الطبراني في الصغير . وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه290 .

Marfat.com

ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ أَجِدْ أَحَدًا يَتْبَعُهُ، فَفَزِعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، فَأَتَاهُ بِمِطْهَرَةٍ، فَوَجَدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدًا فِي مَشْرُبَةٍ، فَتَنَحَّى عَنْهُ مِنْ خَلْفِهِ، حَتَّى رَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ، فَقَالَ: أَحْسَنْتَ يَا عُمَرُ حِينَ وَجَدْتَنِي سَاجِدًا، فَتَنَحَّيْتَ عَنِّي، إِنَّ جِبْرِيلَ أَتَانِي، فَقَالَ: مَنْ صَلَّى عَلَيْكَ مِنْ أُمَّتِكَ وَاحِدَةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرًا، وَرَفَعَهُ بِهَا عَشْرَ دَرَجَاتٍ

حضورﷺ کو سجدہ کی حالت میں پایا تو میں آپ کے پیچھے سے ہٹ گیا' یہاں تک کہ حضورﷺ نے اپنا سر اُٹھایا' فرمایا. اے عمر! تُو نے اچھا کیا' جس وقت آپ نے مجھے سجدہ کی حالت میں پایا' مجھ سے پیچھے ہٹ گئے۔ بے شک حضرت جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے تھے' عرض کی: جو آپ کی اُمت سے آپ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا' اللہ عزوجل دس رحمتیں اس پر بھیجے گا اور دس درجات بلند کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے یحییٰ بن ایوب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن ربیع الطارق اکیلے ہیں۔

6603 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَحِيرٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، ثَنَا شُعَيْبُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِيهِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا حَرُّ جَهَنَّمَ عَلَى أُمَّتِي كَحَرِّ الْحَمَّامِ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جہنم کی گرمی میری اُمت پر ایسے ہے جس طرح حمام کی گرمی ہوتی ہے۔

6604 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ابْنُ الْإِمَامِ الدِّمْيَاطِيُّ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ،

حضرت عائشہ زوجہ نبیﷺ فرماتی ہیں کہ حضورﷺ اپنا سر میرے پاس داخل کرتے حالت

6603- اسناده فيه: محمد بن عمر الواقدى متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد10صفحه363 .

6604- أخرجه البخارى: الاعتكاف جلد4صفحه320-321 رقم الحديث: 2029' ومسلم: الحيض جلد 1 صفحه244 .

Marfat.com

حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّ عَمْرَةَ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اَخْبَرَتْهُ: اَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: لَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْخِلُ عَلَيَّ رَاْسَهُ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ، فَاُرَجِّلُهُ، وَكَانَ لَا يَدْخُلُ بَيْتَهُ اِلَّا لِحَاجَةِ الْاِنْسَانِ

اعتکاف میں' میں اس میں کنگھی کرتی' آپ اپنے گھر حالت (اعتکاف) میں انسانی حاجت کے لیے آتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے انس بن عیاض روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں علی بن المدینی اکیلے ہیں۔

6605 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْاِمَامُ ابْنُ الْاِمَامِ، نا الْفَضْلُ بْنُ غَانِمٍ، ثَنَا سَوَّارُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: كَانَتْ لَيْلَتِي، وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدِي، فَاَتَتْهُ فَاطِمَةُ، فَسَبَقَهَا عَلِيٌّ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ اَنْتَ وَاَصْحَابُكَ فِي الْجَنَّةِ، اَنْتَ وَشِيعَتُكَ فِي الْجَنَّةِ، اِلَّا اَنَّهُ مِمَّنْ يَزْعُمُ اَنَّهُ يُحِبُّكَ اَقْوَامٌ يُضْفَزُونَ الْاِسْلَامَ، ثُمَّ يَلْفِظُونَهُ، يَقْرَاُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ، لَهُمْ نَبَزٌ يُقَالُ لَهُمُ الرَّافِضَةُ، فَاِنْ اَدْرَكْتَهُمْ فَجَاهِدْهُمْ، فَاِنَّهُمْ مُشْرِكُونَ . فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا الْعَلَامَةُ فِيهِمْ؟ قَالَ: لَا يَشْهَدُونَ جُمُعَةً وَلَا جَمَاعَةً، وَيَطْعَنُونَ عَلَى السَّلَفِ الْاَوَّلِ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میری باری کے دن حضور ﷺ میرے پاس تھے' آپ کے پاس حضرت فاطمہ آئیں' حضرت علی آپ سے پہلے جلدی آئے' حضور ﷺ نے فرمایا: اے علی! تو اور تیرے ساتھی جنت میں ہوں گے' تُو اور تیرا گروہ جنت میں ہوں گے' خبردار! کچھ ایسے لوگ ہوں گے جو تیری محبت کا دعویٰ کریں گے' اسلام بیان کریں گے' پھر اسلام کو چھوڑیں گے' قرآن پڑھیں گے' ان کے حلق سے نیچے نہیں اُترے گا' ان کو رافضی کہا جاتا ہوگا' اگر تم ان کو پاؤ تو ان سے جہاد کرنا' وہ مشرک ہوں گے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ان کی نشانی کیا ہوگی؟ آپ نے فرمایا: وہ جمعہ اور جماعت میں شریک نہیں ہوں گے' پہلے سلف پر طعن کریں گے۔

6605- اسناده فيه: سوار بن مصعب متروك (الجرح جلد**4**صفحه**271**' واللسان جلد **3**صفحه**128**) . وانظر مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**24** .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ إِلَّا سَوَّارُ بْنُ مُصْعَبٍ

یہ حدیث عطیہ' ابوسعید سے' وہ اُم سلمہ سے اور عطیہ سے سوار بن مصعب روایت کرتے ہیں۔

6606 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ابْنُ الْإِمَامِ، نَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى أَبُو السُّكَيْنِ الطَّائِيُّ، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ دَوَالَ دُوزَ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ، أَوْ قَالَ: مَنْ جَمَعَ الْقُرْآنَ، كَانَتْ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ دَعْوَةٌ مُسْتَجَابَةٌ، إِنْ شَاءَ عَجَّلَهَا لَهُ فِي الدُّنْيَا، وَإِنْ شَاءَ أَخَّرَهَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو قرآن پڑھے' یا فرمایا: جو قرآن جمع کرے' اس کے لیے اللہ کے ہاں ایک قبول ہونے والی دعا ہے' اگر چاہے تو دنیا میں اس کی جلدی کرے یا آخرت کے لیے رکھ لے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا شُرَحْبِيلُ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ شُرَحْبِيلَ إِلَّا مُقَاتِلُ ابْنُ دَوَالِ دُوزَ، تَفَرَّدَ بِهِ الْمُحَارِبِيُّ، وَلَمْ يُسْنِدْ مُقَاتِلٌ غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثَ

یہ حدیث جابر سے شرحبیل اور شرحبیل سے مقاتل بن دوال دوز روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محاربی اکیلے ہیں۔ مقاتل کے علاوہ کوئی حدیث مسند بیان نہیں کرتا ہے۔

6607 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ابْنُ الْإِمَامِ، نَا حَجَّاجُ بْنُ يُوسُفَ الشَّاعِرُ، نَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ أَبُو عَتَّابٍ الدَّلَّالُ، نَا سُعَادُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنِي عَوْنُ بْنُ أَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَلِيٍّ فَدَعَا بِسَيْفِهِ، فَأُخْرِجَ مِنْ بَطْنِ السَّيْفِ أَدِيمًا عَرَبِيًّا، فَقَالَ: مَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عون بن ابی جحیفہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' آپ سے تلوار مانگی' آپ تلوار کے کپڑے سے ایک کاغذ نکالا' فرمایا: حضور ﷺ نے ہمارے پاس کتاب اللہ کے علاوہ کوئی شی نہیں چھوڑی مگر میں نے آگے پہنچا دی۔ سوائے اس کے۔ میں نے اس کو پڑھا' اس میں لکھا

6606- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد**7**صفحه**165** وقال: رواه الطبراني في الأوسط' وفيه' مقاتل بن دوال دوز' فان كان هو مقاتل بن حبان كما قيل فهو من رجال الصحيح' وان كان ابن سليمان' فهو ضعيف' وبقية رجاله ثقات. قلت: فيه أيضًا شرحبيل بن سعد صدوق اختلط بآخره (التقريب) .

6607- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد**3**صفحه**304** وقال: رواه الطبراني في الأوسط' ورجاله موثقون' وفي بعض كلام .

Marfat.com

عِنْدَنَا شَيْئًا غَيْرَ كِتَابِ اللّٰهِ الَّذِي أُنْزِلَ إِلَّا وَقَدْ بَلَّغْتُهُ غَيْرَ هَذَا، فَاقْرَأْهُ فَإِذَا فِيهِ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَرَمٌ، وَحَرَمِي الْمَدِينَةُ، فَمَنْ أَحْدَثَ فِيهَا حَدَثًا، أَوْ آوَى مُحْدِثًا فَلَا يَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْهُ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان رحم کرنے والا ہے' محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر نبی کا حرم ہے' میرا حرم مدینہ ہے' جس نے اس میں کوئی بدعت ایجاد کی یا بدعتی کو پناہ دی تو اس کے فرض و نفل قبول نہیں ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُعَادِ بْنِ سُلَيْمَانَ إِلَّا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ

یہ حدیث سعاد بن سلیمان سے سہل بن حماد روایت کرتے ہیں۔

6608 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ابْنُ الْإِمَامِ، ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عُمَرَ فَرَضَ لِأُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ فِي ثَلَاثَةِ آلَافٍ وَخَمْسِ مِائَةٍ، وَفَرَضَ لِابْنِهِ فِي ثَلَاثَةِ آلَافٍ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ لِأَبِيهِ: لِمَ فَضَّلْتَ أُسَامَةَ عَلَيَّ، فَوَاللّٰهِ مَا سَبَقَنِي إِلَى مَشْهَدٍ؟ قَالَ: لِأَنَّ زَيْدًا كَانَ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَبِيكَ، وَكَانَ أُسَامَةُ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْكَ، فَآثَرْتُ حُبَّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حُبِّي

حضرت زید بن اسلم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت اسامہ بن زید کے لیے ساڑھے تین ہزار وظیفہ مقرر کیا اور اپنے بیٹے کے لیے تین ہزار۔ حضرت عبداللہ نے اپنے والد سے کہا: آپ نے حضرت اسامہ کو مجھ پر فضیلت دی ہے' اللہ کی قسم! مجھ سے کسی جنگ میں سبقت نہیں لے گئے؟ حضرت عمر نے فرمایا: کیونکہ زید رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آپ کے والد سے زیادہ محبوب تھے اور اسامہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آپ سے زیادہ محبوب تھے' میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے محبوب کو اپنی محبت پر ترجیح دیتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ

یہ حدیث ابن جریج سے محمد بن بکر البرسانی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سفیان بن وکیع اکیلے ہیں۔

6609 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ابْنُ الْإِمَامِ،

حضرت حسن بن حسن بن علی بیان کرتے ہیں کہ

6608- أخرجه الترمذي: المناقب جلد5صفحه675 رقم الحديث:3813 . وقال: حسن غريب .

6609- اسناده فيه: سفيان بن وكيع ضعيف (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه275 .

Marfat.com

ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، ثنا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ خَطَبَ اِلَى عَلِيٍّ اُمَّ كُلْثُومٍ، فَقَالَ: اِنَّهَا تَصْغُرُ عَنْ ذَاكَ، فَقَالَ عُمَرُ: اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كُلُّ سَبَبٍ وَنَسَبٍ مُنْقَطِعٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، اِلَّا سَبَبِي وَنَسَبِي، فَاَحْبَبْتُ اَنْ يَكُونَ لِي مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَبٌ وَنَسَبٌ، فَقَالَ عَلِيٌّ لِلْحَسَنِ، وَالْحُسَيْنِ: زَوِّجَا عَمَّكُمَا، فَقَالَا: هِيَ امْرَاَةٌ مِنَ النِّسَاءِ تَخْتَارُ لِنَفْسِهَا، فَقَامَ عَلِيٌّ، وَهُوَ مُغْضَبٌ، فَاَمْسَكَ الْحَسَنُ بِثَوْبِهِ، وَقَالَ: لَا صَبْرَ عَلَى هُجْرَانِكَ يَا اَبَتَاهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا رَوْحٌ، تَفَرَّدَ بِهِ سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ

6610 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ابْنُ الْاِمَامِ، نا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، نا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ الْحَنَفِيِّ، عَنْ بُكَيْرٍ الْجَزَرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنَّا فِي بَيْتٍ فِيهِ نَفَرٌ مِنَ الْاَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرِينَ، فَاَقْبَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ كُلُّ رَجُلٍ يُوَسِّعُ رَجَاءَ اَنْ يَجْلِسَ اِلَى جَنْبِهِ، ثُمَّ قَالَ اِلَى الْبَابِ، فَاَخَذَ بِعِضَادَتَيْهِ، فَقَالَ: الْاَئِمَّةُ مِنْ قُرَيْشٍ، وَلِي عَلَيْكُمْ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اُم کلثوم رضی اللہ عنہا سے نکاح کرنے کا پیغام بھیجا۔ حضرت علی نے فرمایا: وہ آپ سے چھوٹی ہیں۔ حضرت عمر نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: ہر حسب ونسب قیامت کے دن ختم ہو جائے گا سوائے میرے حسب ونسب کے‘ میں پسند کرتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ سے میرا حسب و نسب ہو جائے۔ حضرت علی نے حضرت حسن وحسین سے فرمایا: تم دونوں اپنے چچا کی شادی کروا دو! دونوں نے فرمایا: وہ عورتوں میں سے ایک ایسی عورت ہے‘ وہ اپنے آپ کو اختیار کرے گی۔ حضرت علی غصہ کی حالت میں کھڑے ہوئے‘ حسن نے اپنے کپڑے سے روکا حضرت حسن نے عرض کی: اے ابوجان! آپ کی جدائی پر صبر نہیں ہے۔

یہ حدیث ابن جریج سے روح روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سفیان بن وکیع اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایسے گھر میں تھے جس میں انصار اور مہاجرین کے گروہ تھے‘ حضور ﷺ ہماری طرف متوجہ ہوئے‘ ہر آدمی جگہ کشادہ کرنے لگا‘ اس اُمید سے کہ اس کے پاس بیٹھیں گے۔ پھر دروازے کے پاس فرمایا‘ آپ نے دروازہ کی چوکھٹ پکڑ لی‘ فرمایا: ائمہ قریش سے ہوں گے‘ میرا تم پر بڑا حق ہے‘ ان کا حق ہے‘ جب تین کام کریں‘ جب رحم طلب کیا جائے تو رحم کریں‘ جب فیصلہ کریں تو عدل کریں‘ جب

6610- اسناده حسن' فيه: بكير بن وهب الجزرى مقبول (التقريب) .

Marfat.com

حَقٌّ عَظِيمٌ، وَلَهُمْ ذَلِكَ مَا فَعَلُوا ثَلَاثًا: إِذَا اسْتُرْحِمُوا رَحِمُوا، وَإِذَا حَكَمُوا عَدَلُوا، وَإِذَا عَاهَدُوا وَفَوْا، فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ مِنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

وعدہ کریں تو وعدہ پورا کریں، جو ان میں سے ایسے نہ کرے اس پر اللہ اور فرشتے اور تمام لوگوں کی لعنت ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ إِلَّا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث فضیل بن عباس سے احمد بن یونس روایت کرتے ہیں۔

6611 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ابْنُ الْإِمَامِ، ثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ جَعْفَرٍ الْأَحْمَرُ، ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ صُبَيْحٍ، نا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى أَبُو الْفَيْضِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَفْشُوا السَّلَامَ، فَإِنَّهُ لِلَّهِ رِضًى

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: سلام کو عام کرو، یہ اللہ کو راضی کرنے کا ذریعہ ہے۔

6612 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ابْنُ الْإِمَامِ، ثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ جَعْفَرٍ الْأَحْمَرُ، ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ صُبَيْحٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: عَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَيَقُولُ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا، وَافْتَحْ لَنَا أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ، وَإِذَا خَرَجَ صَلَّى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ: اللَّهُمَّ افْتَحْ لَنَا أَبْوَابَ فَضْلِكَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت حسن بن علی کو سکھایا کہ جب تو مسجد میں داخل ہو تو نبی ﷺ پر درود پڑھ اور پڑھنا: اے اللہ! ہمارے گناہ بخش دے اور ہمارے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔ جب مسجد سے نکلے تو نبی ﷺ پر درود پڑھ اور پڑھ: اے اللہ! ہمارے لیے اپنے فضل کا دروازہ کھول دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ إِلَّا أَبُو الْفَيْضِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ صُبَيْحٍ

یہ دونوں حدیثیں ابوالفیض ہی روایت کرتے ہیں، ان کو اسماعیل بن صبیح روایت کرتے ہیں۔

6611- اسناده فيه: سالم بن عبد الأعلى متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد**8**صفحه**33** .

6612- اسناده والكلام فيه كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**35** .

Marfat.com

6613 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ابْنُ الْإِمَامِ، نا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: سَمِعْتُ الْمُعْتَمِرَ بْنَ سُلَيْمَانَ، يَقُولُ: ثنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ التَّحَلُّقِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ خُرُوجِ الْإِمَامِ قُلْتُ لِاَبِي حَفْصٍ: سَمِعْتَ هَذَا مِنْ يَحْيَى؟ قَالَ: اَكْثَرُ مِنْ مِائَةِ مُرَّةٍ قَالَ اَبُو حَفْصٍ: رَاَيْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ مَهْدِيٍّ جَاءَ اِلَى حَلْقَةِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، وَمُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ، فَقَعَدَ خَارِجًا مِنَ الْحَلْقَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ، فَقَالَ لَهُ يَحْيَى: ادْخُلْ فِي الْحَلْقَةِ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: اَنْتَ حَدَّثْتَنِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ التَّحَلُّقِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ خُرُوجِ الْإِمَامِ فَقَالَ لَهُ يَحْيَى: اَنَا رَاَيْتُ حَبِيبَ بْنَ الشَّهِيدِ، وَهِشَامَ بْنَ حَسَّانَ، وَسَعِيدَ بْنَ اَبِي عَرُوبَةَ يَتَحَلَّقُونَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ خُرُوجِ الْإِمَامِ، فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: هَؤُلَاءِ بَلَغَهُمْ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ التَّحَلُّقِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، ثُمَّ تَحَلَّقُوا فَسَكَتَ يَحْيَى

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعْتَمِرٍ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْقَطَّانِ، اِلَّا اَبُو

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے امام کے نکلنے سے پہلے حلقہ بنانے سے منع کیا۔ میں نے ابوحفص سے کہا: آپ نے یہ یحییٰ سے سنا ہے؟ فرمایا: سو مرتبہ سے زیادہ۔ حضرت ابوحفص فرماتے ہیں: میں نے عبدالرحمٰن بن مہدی کو دیکھا' یحییٰ بن سعید اور معاذ بن معاذ کے حلقہ کی طرف آئے' جمعہ کے دن نماز سے پہلے حلقہ سے باہر بیٹھے' ان کو یحییٰ نے کہا: حلقہ میں داخل ہوں! ان کو عبدالرحمٰن نے کہا: آپ نے مجھے محمد بن عجلان سے' وہ عمرو بن شعیب سے' وہ اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا کہ جمعہ کے دن امام کے نکلنے سے پہلے حلقہ بنانے سے۔ ان کو یحییٰ نے کہا: میں نے حبیب بن شہید اور ہشام بن حسان اور سعید بن ابوعروبہ کو دیکھا' جمعہ کے دن امام کے نکلنے سے پہلے حلقہ بنا کر بیٹھے ہوئے تھے۔ عبدالرحمٰن نے کہا: ان تمام کو حضور ﷺ کی حدیث پہنچی ہے کہ آپ نے جمعہ کے دن حلقہ بنا کر بیٹھنے سے منع کیا' پھر بھی انہوں نے حلقہ بنایا' یحییٰ خاموش ہو گئے۔

یہ حدیث معتمر اور عبدالرحمٰن بن مہدی یحییٰ بن قطان سے روایت کرتے ہیں۔ معتمر سے ابوحفص روایت

6613- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد **1** صفحه **281-282** رقم الحديث: **1079**' والترمذي: الصلاة جلد **2** صفحه **139** رقم الحديث: **322** وقال: حسن . والنسائي: المساجد جلد **2** صفحه **37** (باب النهي عن البيع والشراء في المسجد) .

Marfat.com

حَفْصٍ

6614 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ابْنُ الْإِمَامِ، ثَنَا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ حُذَيْفَةَ قَالَ: كُنْتُ اَسْاَلُ النَّاسَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ وَهُوَ اِلَى جَنْبِي بِالْكُوفَةِ، فَاَتَيْتُهُ، فَقُلْتُ: مَا حَدِيثٌ بَلَغَنِي عَنْكَ؟ فَقَالَ: بُعِثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ بُعِثَ، فَكُنْتُ مِنْ اَشَدِّ النَّاسِ لَهُ كَرَاهَةً، حَتَّى انْطَلَقْتُ هَارِبًا، حَتَّى لَحِقْتُ بِاَرْضِ الشَّامِ، فَبَيْنَا اَنَا كَذَلِكَ اِذْ بَلَغَنَا اَنَّ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ قَدْ وُجِّهَ اِلَيْنَا، فَانْطَلَقْتُ هَارِبًا حَتَّى لَحِقْتُ بِاَرْضِ الرُّومِ، فَبَيْنَا اَنَا كَذَلِكَ فِي ظِلِّ حَائِطٍ قَاعِدًا اِذَا اَنَا بِظَعِينَةٍ قَدْ اَقْبَلَتْ، فَقُمْتُ اِلَيْهَا، فَاِذَا هِيَ عَمَّتِي، فَقَالَتْ: يَا عَدِيُّ بْنُ حَاتِمٍ، هَرَبْتَ وَتَرَكْتَنِي، مَا هُوَ اِلَّا اَنْ خَرَجْتَ مِنْ عِنْدِنَا، فَصَبَّحَنَا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَسَبَى الذُّرِّيَّةَ، وَقَتَلَ الْمُقَاتِلَةَ، فَانْطَلَقْنَا حَتَّى اَتَيْنَا الْمَدِينَةَ . فَبَيْنَا اَنَا ذَاتُ يَوْمٍ قَاعِدَةٌ اِذْ مَرَّ بِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ يُرِيدُ الصَّلَاةَ، فَقُلْتُ: يَا مُحَمَّدُ، هَلَكَ الْوَالِدُ، وَهَرَبَ الْوَافِدُ، اَعْتِقْنِي اَعْتَقَكَ اللّٰهُ قَالَ: وَمَنْ وَافِدُكِ؟ ، قُلْتُ: عَدِيُّ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ: الْهَارِبُ مِنَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ؟ وَمَضَى، فَلَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الثَّانِي مَرَّ

کرتے ہیں۔

ابوعبیدہ بن حذیفہ فرماتے ہیں: عدی بن حاتم کے بارے میں لوگوں سے پوچھا کرتا تھا' جبکہ وہ کوفہ کے پہلو میں رہتے تھے' میں ان کے پاس آیا' میں نے عرض کی: آپ کے حوالے سے جو حدیث مجھے پہنچی ہے وہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی نبوت کا اعلان فرمایا' جب فرمایا: مجھے سخت نفرت تھی یہاں تک کہ میں بھاگ کر شام میں چلا گیا۔ ہم اسی اثناء میں تھے کہ جب ہمیں یہ خبر پہنچی کہ حضرت خالد بن ولید کو ہماری طرف متوجہ کیا گیا ہے۔ میں وہاں سے بھی بھاگ نکلا یہاں تک کہ میں روم پہنچ گیا۔ اسی اثناء میں کہ میں ایک باغ کی دیوار کے سائے میں بیٹھا ہوا تھا کہ اچانک میری نظر ایک مسافرہ پر پڑی جو آئی' سو میں اُٹھ کر اس کی طرف گیا' کیا دیکھتا ہوں کہ وہ تو میری اپنی چچی ہے۔ اس نے کہا: اے عدی بن حاتم! تو بھاگ آیا' تو نے مجھے چھوڑ دیا' بس تو وہاں سے نکلا ہی تھا کہ صبح کو حضرت خالد بن ولید ہمارے پاس آ گئے' انہوں نے ہمارے بچوں کو قیدی بنا لیا اور آگے سے لڑائی کرنے والوں کو قتل کر دیا' ہم چل کر مدینے آ گئے' میں اسی عالم میں بیٹھی ہوئی تھی جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس سے گزرے' وہ نماز پڑھنا چاہتے تھے' میں نے عرض کی: اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میرا والد ہلاک ہوا! وافد بھاگ گیا' مجھے آزاد فرمایئے! اللہ آپ کو آزادیوں سے

6614- اسناده فيه: عبد اللّٰه بن هشام بن ابى عبد الله . قال أبو حاتم: متروك . وأخرجه ايضًا أحمد بنحو . وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه338 .

Marfat.com

بِی، وَهُوَ يُرِيدُ الصَّلَاةَ، فَقُلْتُ: يَا مُحَمَّدُ، هَلَكَ
الْوَالِدُ، وَهَرَبَ الْوَافِدُ، اَعْتِقْنِي اَعْتَقَكَ اللّٰهُ قَالَ:
وَمَنْ وَافِدُكَ؟ قُلْتُ: عَدِيُّ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ: الْهَارِبُ
مِنَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ وَمَضَى، وَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ شَيْئًا، فَلَمَّا
كَانَ الْيَوْمُ الثَّالِثُ مَرَّ، فَاحْتَشَمْتُ اَنْ اَقُولَ لَهُ شَيْئًا،
فَغَمَزَنِي عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ، فَقُلْتُ: يَا مُحَمَّدُ،
هَلَكَ الْوَالِدُ، وَهَرَبَ الْوَافِدُ، اَعْتِقْنِي، اَعْتَقَكَ اللّٰهُ
قَالَ: وَمَنْ وَافِدُكَ؟ قُلْتُ: عَدِيُّ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ:
الْهَارِبُ مِنَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ ، قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: فَاِنَّ اللّٰهَ
قَدْ اَعْتَقَكِ، فَاَقِيمِي، وَلَا تَبْرَحِي حَتّٰى يَجِيئَنَا شَيْءٌ
فَنُجَهِّزُكِ ، فَاَقَمْتُ ثَلَاثًا، فَقَدِمَتْ رُفْقَةٌ مِنْ سَرْحٍ
تَحْمِلُ الطَّعَامَ، فَحَمَلَنِي عَلَى هَذَا الْقَعُودِ، وَزَوَّدَنِي،
يَا عَدِيُّ بْنُ حَاتِمٍ ائْتِهِ، ائْتِهِ، فَخُذْ نَصِيبَكَ مِنْهُ قَبْلَ
اَنْ يَسْبِقَكَ اِلَيْهِ مَنْ لَيْسَ مِثْلُكَ مِنْ قَوْمِكَ، فَاَقْبَلْتُ
حَتّٰى اَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَاسْتَشْرَفَنِي النَّاسُ، وَقَالُوا: جَاءَ
عَدِيُّ بْنُ حَاتِمٍ، فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،
فَقَالَ: يَا عَدِيُّ بْنُ حَاتِمٍ، اَنْتَ الْهَارِبُ مِنَ اللّٰهِ
وَرَسُولِهِ؟ ، قُلْتُ: اِنَّ لِي دِينًا قَالَ: اَنَا اَعْلَمُ بِدِينِكَ
مِنْكَ، اَلَسْتَ رَكُوسِيًّا، اَوَ لَسْتَ رَئِيسَ قَوْمٍ، اَوَ
لَسْتَ تَاْخُذُ الْمِرْبَاعَ؟ فَاَخَذَنِي لِذَلِكَ غَضَاضَةٌ قَالَ:
اَمَا اِنَّهُ لَا يَمْنَعُكَ اَنْ تُسْلِمَ اِلَّا اَنَّكَ تَرَى لِمَنْ حَوْلَنَا
خَصَاصَةٌ، وَتَرَى النَّاسَ عَلَيْنَا اِلْبًا وَاحِدًا، يَا عَدِيُّ
يُوشِكُ اَنْ تَرَى الظَّعِينَةَ تَخْرُجُ مِنَ الْحِيرَةِ حَتّٰى
تَاْتِيَ الْبَيْتَ بِغَيْرِ جِوَارٍ، وَيُوشِكُ اَنْ تُفْتَحَ عَلَيْنَا

نوازے۔ آپ نے پوچھا: تیرا وافد کون ہے؟ میں نے
عرض کی: عدی بن حاتم! آپ نے فرمایا: کیا وہ اللہ اور اس
کے رسول سے بھاگا ہے؟ اور چلے گئے۔ جب دوسرا دن
آیا تو آپ میرے پاس سے گزرے' آپ نماز پڑھنے کا
ارادہ رکھتے تھے' میں نے عرض کی: اے محمد ﷺ! والد
ہلاک ہوا اور وافد بھاگ گیا' مجھے آزاد فرمایئے' اللہ اس
کے بدلے آپ کو کوئی آزادیاں نصیب فرمائے۔ آپ
نے وافد کے بارے پھر سوال کیا' میں نے عرض کی: عدی
بن حاتم! آپ نے فرمایا: کیا وہ اللہ اور اس کے رسول
سے بھاگا ہے اور تشریف لے گئے۔ مجھے میری بات کا
کوئی جواب نہ دیا۔ جب تیسرا دن آیا' آپ گزرے' میں
آپ سے کوئی بات کہنے سے مرغوب تھی' حضرت علی نے
آنکھ سے اشارہ کیا' میں نے عرض کی: اے محمد! میرا والد
ہلاک ہوا اور وافد بھاگ گیا' مجھے آزادی عنایت کیجئے!
اللہ آپ کو آزاد رکھے۔ آپ نے پھر وافد کے بارے
پوچھا تو میں نے عدی بن حاتم بتایا' آپ نے فرمایا: وہ
اللہ اور اس کے رسول سے بھاگ گیا ہے؟ میں نے عرض
کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: کیونکہ تجھے اللہ نے آزاد
پیدا کیا ہے' ٹھہر جا اور جلدی نہ کر' یہاں تک کہ ہمارے
پاس کوئی چیز آ جائے' ہم آپ کو کچھ سامان دیں گے۔
میں تین دن ٹھہری رہی' سرح سے ایک گروہ کھانا لے کر
آیا' آپ نے مجھے اس سواری پر سوار کیا' مجھے زادِ راہ دیا۔
اے عدی بن حاتم! آؤ' آؤ! تم بھی اس سے اپنا حصہ لے
لو اس سے پہلے کہ تیری قوم سے کوئی ایسا آدمی پہلے پہنچ کر

Marfat.com

كُنُوزُ كِسْرَى قَالَ: قُلْتُ: كِسْرَى بْنُ هُرْمُزٍ؟ قَالَ: كِسْرَى بْنُ هُرْمُزٍ، وَيُوشِكُ اَنْ يُخْرِجَ الرَّجُلُ الصَّدَقَةَ مِنْ مَالِهِ وَلَا يَجِدُ مَنْ يَقْبَلُهَا مِنْهُ قَالَ: فَكُنْتُ فِي اَوَّلِ خَيْلٍ اَغَارَتْ عَلَى كُنُوزِ كِسْرَى، وَرَاَيْتُ الظَّعِينَةَ تَخْرُجُ مِنَ الْحِيرَةِ حَتَّى تَاْتِيَ مَكَّةَ بِغَيْرِ جِوَارٍ، وَايْمُ اللّٰهِ لَتَكُونَنَّ الثَّالِثَةُ، اِنَّ قَوْلَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقٌّ

لے لے جو تیرے برابر کا نہیں ہے۔ میں وہاں سے چل کر مدینہ آیا' سو لوگوں نے مجھے دیکھ کر کہا: عدی بن حاتم آ گیا ہے! میں نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا' آپ نے فرمایا: اے عدی بن حاتم! کیا تُو اللہ اور اس کے رسول سے بھاگ نکلا؟ میں نے عرض کی: میں بھی ایک دین پر ہوں۔ آپ نے فرمایا: میں تیرے دن کو تجھ سے زیادہ جانتا ہوں' کیا تُو رکوسی (نصاریٰ جیسے دین والا) نہیں ہے۔ یا فرمایا: کیا تُو قوم کا سردار نہیں؟ کیا تُو چوتھا حصہ مالِ غنیمت نہیں لیتا؟ اس بات کی وجہ سے میرا سر جھک گیا۔ آپ نے فرمایا: کیا تجھے اسلام قبول کرنے سے یہی رکاوٹ ہے کہ ہمارے اردگرد جو لوگ بیٹھے ہیں وہ حاجت مند ہیں' تو لوگوں کو ہمارے خلاف دیکھ رہا ہے' اے عدی! قریب ہے تُو دیکھے گا کہ ایک مسافر عورت حیرہ شہر سے نکل کر بغیر کسی دوسرے آدمی کے اپنے گھر پہنچ جائے گی۔ مجھے امید ہے کہ ہم پر کسریٰ کے خزانے کھول دیئے جائیں۔ میں نے سوال کیا: کسریٰ بن ھرمز؟ فرمایا: ہاں! کسریٰ بن ھرمز! قریب ہے کہ ایک آدمی اپنے مال سے صدقہ نکالے اور ایسا آدمی نہ پائے جو اسے اس سے قبول کرلے۔ راوی کہتا ہے: کنوز کسریٰ پر حملہ آور ہونے والے پہلے لشکر میں' میں تھا اور میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ ایک مسافرہ نے حیرہ سے اپنا سفر شروع کیا اور بغیر کسی مددگار کے مکہ آئی' قسم بخدا! تیسری بات بھی پوری ہوگی کیونکہ اللہ کے رسول کا فرمان سچ اور حق ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا هِشَامٌ

اس حدیث کو قتادہ سے ہشام دستوائی نے روایت

Marfat.com

الدَّسْتُوَائِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُهُ عَبْدُ اللّٰهِ

کیا۔ اس حدیث کے ساتھ ان کے بیٹے عبداللہ اکیلے ہیں۔

6615 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ابْنُ الْإِمَامِ، ثَنَا اَبُو السَّكِينِ الطَّائِيُّ زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، ثَنَا عَمُّ اَبِي زَحْرُ بْنُ حِصْنٍ، عَنْ جَدِّهِ حُمَيْدِ بْنِ مُنْهِبٍ قَالَ: بَلَغَ مُعَاوِيَةُ اَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَشْتِمُ اَبَا سُفْيَانَ قَالَ: بِئْسَ لَعَمْرِ اللّٰهِ مَا يَقُولُ فِي عَمِّهِ، لَكِنِّي لَا اَقُولُ فِي اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا خَيْرًا، رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِ، اِنْ كَانَ لَامْرَاً صَالِحًا، خَرَجَ اَبُو سُفْيَانَ اِلَى بَادِيَةٍ لَهُ مُرْدِفًا هِنْدًا، وَخَرَجْتُ اَسِيرُ اَمَامَهَا، وَاَنَا غُلَامٌ عَلَى حِمَارَةٍ لِي، اِذْ لَحِقْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ اَبُو سُفْيَانَ: انْزِلْ يَا مُعَاوِيَةُ حَتَّى يَرْكَبَ مُحَمَّدٌ، فَنَزَلْتُ عَنِ الْحِمَارَةِ، فَرَكِبَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَارَ اَمَامَهُمَا هُنَيْهَةً، ثُمَّ الْتَفَتَ اِلَيْهِمَا، فَقَالَ: يَا اَبَا سُفْيَانَ بْنَ حَرْبٍ، وَيَا هِنْدُ بِنْتَ عُتْبَةَ، وَاللّٰهِ لَتَمُوتُنَّ ثُمَّ لَتُبْعَثُنَّ، ثُمَّ لَيَدْخُلَنَّ الْمُحْسِنُ الْجَنَّةَ، وَالْمُسِيءُ النَّارَ، وَاِنَّ مَا اَقُولُ لَكُمْ حَقٌّ، وَاِنَّكُمْ اَوَّلُ مَنْ اَنْذَرَ ثُمَّ قَرَاَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (حم ـ تَنْزِيلٌ مِنَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) (فصلت: 2) حَتَّى بَلَغَ (قَالَتَا اَتَيْنَا طَائِعِينَ) (فصلت: 11)، فَقَالَ لَهُ اَبُو سُفْيَانُ: اَفَرَغْتَ يَا مُحَمَّدُ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَنَزَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت حمید بن منہب فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ کو خبر پہنچی کہ ابن زبیر' ابوسفیان کو گالیاں دیتا ہے۔ حضرت معاویہ نے فرمایا: بہت بُرا ہے جو اپنے چچا کے متعلق کہتے ہیں' میں تو حضرت ابوعبداللہ کے متعلق بہتر کلمات ہی کہتا ہوں' اللہ کی ان پر رحمت ہو! اگر وہ نیک آدمی تھے۔ حضرت ابوسفیان نکلے ایک دیہات کی طرف' آپ کے پیچھے ہند تھیں' میں اس کے آگے آگے چلتے ہوئے نکلا' میں بچہ تھا' میں اپنی گدھی پر سوار تھا۔ رسول اللہ ﷺ سے ہم ملے' حضرت ابوسفیان نے کہا: اے معاویہ! اُترو! محمد ﷺ کو سوار ہونے دو! میں اپنی گدھی سے نیچے اُترا' رسول اللہ ﷺ سوار ہوئے۔ میں کچھ دیر ان دونوں کے آگے آگے چلتا رہا' پھر حضور ﷺ ان کی طرف متوجہ ہوئے' فرمایا: اے ابوسفیان بن حرب! اے ہند بنت عتبہ! اللہ کی قسم! تم نے ضرور مرنا ہے' پھر تم نے ضرور اُٹھنا ہے' پھر ضرور نیک لوگوں نے جنت میں داخل ہونا اور بُرے لوگوں نے جہنم میں داخل ہونا ہے' میں تمہارے متعلق حق کہتا ہوں' میں تم کو سب سے پہلے ڈرانے والا ہوں۔ پھر حضور ﷺ نے ''حٰم تنزیل من الرحمٰن الرحیم قالتا اتینا طائعین'' تک پڑھی' حضرت ابوسفیان نے عرض کی: اے محمد ﷺ! کیا آپ

6615- ذکرہ الحافظ الھیثمی فی المجمع جلد 6 صفحہ 23 . وقال رواہ الطبرانی فی الأوسط وفیہ حمید بن منھب لم أعرفہ وبقیة رجالہ ثقات .

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحِمَارَةِ، وَرَكِبْتُهَا، فَاَقْبَلَتْ هِنْدٌ عَلَى اَبِي سُفْيَانَ، فَقَالَتْ: اَلِهَذَا السَّاحِرِ الْكَذَّابِ اَنْزَلْتَ ابْنِي؟ قَالَ: وَاللّٰهِ مَا هُوَ بِسَاحِرٍ وَلَا كَذَّابٍ

فارغ ہو گئے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گدھی سے نیچے اُترے میں سوار ہوا' ہند ابوسفیان کی طرف متوجہ ہوئی' اس نے کہا: (معاذ اللہ! معاذ اللہ!) کیا اس جھوٹے جادوگر کی وجہ سے میرے بیٹے کو سواری سے نیچے اُتارا ہے؟ ابوسفیان نے کہا: اللہ کی قسم! یہ نہ جادوگر ہیں نہ جھوٹے ہیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُعَاوِيَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو السَّكِينِ

یہ حدیث حضرت معاویہ سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں ابوسکین اکیلے ہیں۔

6616 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ آدَمَ بْنِ اَبِي اِيَاسٍ الْعَسْقَلَانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي آدَمُ بْنُ اَبِي اِيَاسٍ، ثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْقُرْآنُ اَلْفُ اَلْفِ حَرْفٍ، وَسَبْعَةٌ وَعِشْرُونَ اَلْفِ حَرْفٍ، فَمَنْ قَرَاَهُ صَابِرًا مُحْتَسِبًا كَانَ لَهُ بِكُلِّ حَرْفٍ زَوْجَةٌ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قرآن کے ایک لاکھ ستائیس ہزار حرف ہیں' جو ان کو ثواب اور صبر کی نیت سے پڑھے گا اس کے لیے ہر حرف کے بدلے موٹی آنکھوں والی بیوی ہو گی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ

یہ حدیث حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں حفص بن میسرہ اکیلے ہیں۔

6617 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ آدَمَ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَقْدِسِيُّ، نا اَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کو کوئی بھلائی ملے وہ اس کا بدلہ دے' جو

6616- اسناده فيه: محمد بن عبيد بن آدم بن أبي اياس ضعيف' ترجمه الذهبي في الميزان جلد**3**صفحه**639** وقال: تفرد بخبر باطل . وانظر مجمع الزوائد جلد**7**صفحه**166** .

6617- اخرجه أبو داؤد: الأدب جلد**4**صفحه**256** رقم الحديث: **4813-4814**' والترمذي: البر جلد **4** صفحه **379** رقم الحديث: **2034** بنحوه' وقال: حسن غريب . وأبو نعيم في الحلية جلد**6**صفحه**147** واللفظ له .

Marfat.com

عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَبْلَى خَيْرًا فَلْيُجَازِ عَلَيْهِ، وَمَنْ لَمْ يَجِدْ مَا يُجَازِي عَلَيْهِ فَلْيَشْكُرْهُ، مَنْ فَعَلَ فَقَدْ شَكَرَ، وَمَنْ تَرَكَ فَقَدْ كَفَرَ، وَمَنْ تَحَلَّى بِمَا لَمْ يُعْطِ كَانَ كَلَابِسِ ثَوْبَي زُورٍ

بدلہ دینے کے لیے نہ پائے کوئی شی تو اس کا شکریہ ادا کرے، جس نے ایسے کیا' اس نے شکریہ ادا کیا جس نے شکریہ ادا نہیں کیا اس نے نعمت کا انکار کیا۔

6618 - وَبِهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَا بِرُّ الْحَجِّ؟ قَالَ: اِطْعَامُ الطَّعَامِ، وَطِيبُ الْكَلَامِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے سوال کیا گیا: کون سی نیکی کا ثواب حج کے برابر ہے؟ فرمایا: کھانا کھلانا اور اچھی گفتگو کرنا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا اَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ

یہ دونوں حدیثیں اوزاعی سے ایوب بن سوید روایت کرتے ہیں۔

6619 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ آدَمَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَقْدِسِيُّ، نا عَمْرُو بْنُ بَكْرٍ السَّكْسَكِيُّ، ثنا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدَةَ بْنِ رِيَاحٍ الْغَسَّانِيُّ، عَنْ اَبِيهِ عَبْدَةَ بْنِ رِيَاحٍ، عَنْ مُنِيبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَزْدِيِّ، عَنْ اَبِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُنِيبٍ قَالَ: تَلَا عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَاْنٍ) (الرحمن: 29)، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا ذَاكَ الشَّاْنُ؟ قَالَ: اَنْ يَغْفِرَ ذَنْبًا، وَيُفَرِّجَ كَرْبًا، وَيَرْفَعَ قَوْمًا، وَيَضَعَ آخَرِينَ

حضرت عبداللہ بن منیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہم پر یہ آیت "كلَّ يومٍ هُو في شانٍ" پڑھی، ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! شان سے مراد کیا ہے؟ فرمایا: گناہ بخشنا، تنگی دور کرنا، ایک قوم کو بلندی دینا اور ایک کو نیچے کرنا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُنِيبٍ الْاَزْدِيِّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ

یہ حدیث عبداللہ بن منیب ازدی سے اسی سند سے روایت ہے، اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن محمد

6618- اسناده فيه: محمد بن عبيد بن آدم بن أبي اياس ضعيف .

6619- اسناده فيه: عمرو بن بكر بن تميم السكسكي متروك (التقريب) . وأخرجه أيضًا البزار . وانظر مجمع الزوائد جلد7صفحه120 .

Marfat.com

مُحَمَّدٍ الْمَقْدِسِيُّ

6620 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ آدَمَ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَقْدِسِيُّ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ بَكْرٍ، حَدَّثَنِي اَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ اَبِيهِ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لِامْرِءٍ مَا احْتَسَبَ، وَعَلَيْهِ مَا اكْتَسَبَ، وَكُلُّ امْرِءٍ مَعَ مَنْ اَحَبَّ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي اُمَامَةَ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَقْدِسِيُّ

المقدی اکیلے ہیں۔

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ہر آدمی کے لیے وہی ہے جو ثواب حاصل کیا اور وہی گناہ ہے جو اس نے کمایا' ہر آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا۔

یہ حدیث ابوامامہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن محمد المقدی اکیلے ہیں۔

6621 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدَةَ الْمِصِّيصِيُّ، ثَنَا اَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ كَرِيمَةَ بِنْتِ الْحَسْحَاسِ، قَالَتْ: حَدَّثَنَا اَبُو هُرَيْرَةَ فِي بَيْتِ هَذِهِ، يَعْنِي: اُمَّ الدَّرْدَاءِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَقُولُ اللّٰهُ: اَنَا مَعَ عَبْدِي مَا ذَكَرَنِي، وَتَحَرَّكَتْ بِي شَفَتَاهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُهَاجِرٍ اِلَّا اَبُو تَوْبَةَ

حضرت اُم الدرداء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میں اپنے بندے کے پاس ہی ہوتا ہوں' جب وہ مجھے یاد کرتا ہے اور میرے ذکر سے اس کے ہونٹ حرکت کر رہے ہوتے ہیں۔

یہ حدیث محمد بن مہاجر سے ابوتوبہ روایت کرتے ہیں۔

6620- اسناده فيه: عمرو بن بكر متروك (التقريب) . وأخرجه أيضًا الطبراني في الكبير . وانظر مجمع الزوائد جلد10 صفحه284 .

6621- اخرجه ابن ماجة: الأدب جلد 2صفحه1255 رقم الحديث: 3822' وأحمد: المسند جلد 2صفحه337 رقم الحديث:7440 .

Marfat.com

6622 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدَةَ، ثَنَا اَبُو تَوْبَةَ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ احْتَجَمَ صَبِيحَةَ سَبْعِ عَشْرَةَ، كَانَ لَهُ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے چاند کی سترہ کی صبح کو پچھنا لگوایا' اس کے لیے ہر بیماری سے شفاء ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو تَوْبَةَ

یہ حدیث سہیل بن ابوصالح سے سعید بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوتوبہ اکیلے ہیں۔

6623 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدَةَ، ثَنَا اَبُو تَوْبَةَ، ثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ فِطْرِ بْنِ خَلِيفَةَ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرَّحِمُ شُجْنَةٌ مُعَلَّقَةٌ بِالْعَرْشِ، وَلَيْسَ الْوَاصِلُ بِالْمُكَافِءِ، وَلَكِنَّ الْوَاصِلَ مَنْ اِذَا قُطِعَتْ رَحِمُهُ وَصَلَهَا

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رشتے دار عرش کے ساتھ معلق ہیں' بدلہ دینے والا جوڑنے والا نہیں بلکہ جوڑنے والا وہ ہے جو جوڑے جب رشتہ داری توڑی جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فِطْرٍ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ اِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو تَوْبَةَ وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ وَغَيْرُهُ، عَنْ فِطْرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو

یہ حدیث فطر ابوالطفیل سے اور فطر سے عیسیٰ بن یونس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوتوبہ اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو ثوری اور ان کے علاوہ فطر سے' مجاہد سے' وہ عبداللہ بن عمرو سے روایت کرتے ہیں۔

6624 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدَةَ، نَا اَبُو

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

6622- أخرجه أبو داؤد: الطب جلد4صفحه4 رقم الحديث: 3861' والبيهقى فى الكبرى جلد 9صفحه572 رقم الحديث: 19535' والحاكم فى المستدرك جلد 4صفحه210 وقال: صحيح على شرط مسلم ولم يخرجاه . ووافقه الذهبى .

6623- أما قوله ﷺ: الرحم شجنة . أخرجه الترمذى: البر جلد4صفحه324 رقم الحديث: 1924 . وقال: حسن صحيح . وأما شطره الآخر . أخرجه البخارى: الأدب جلد10صفحه437 رقم الحديث: 5991 .

6624- اسناده فيه: مسلمة بن على الخشنى أبو سعيد الدمشقى متروك' ضعفه ووهاه غير واحد وقال النسائى'

Marfat.com

تَوْبَةَ، نا مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيٍّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِلاثْنَانِ فَمَا فَوْقَهُمَا جَمَاعَةٌ

ﷺ نے فرمایا: دو سے اوپر ہوں تو ان کو جماعت کہا جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ اِلَّا مَسْلَمَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو تَوْبَةَ

یہ حدیث یحییٰ بن حارث سے مسلمہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوتوبہ اکیلے ہیں۔

6625 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدَةَ، ثَنَا اَبُو تَوْبَةَ، ثَنَا بَشِيرُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ دُرَيْكٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَّهَ سَرِيَّةً، فَوَدَّعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لِي رَجُلٌ كَانَ يُرْكَبُ عَلَى رَحْلٍ: لَسْتُ اَخْرُجُ اَوْ تَجْعَلَ لِي ثَلَاثَةَ دَنَانِيرَ، فَكَرِهْتُ اَنْ اَعُودَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَمَا وَدَّعْتُهُ، فَجَعَلْتُهَا، فَلَمَّا قَضَيْتُ غَزَاتِي اَخْبَرْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَعْطِهَا اِيَّاهُ، هِيَ حَظُّهُ مِنْ غَزَاتِهِ فِي دُنْيَاهُ وَآخِرَتِهِ

حضرت یعلیٰ بن منبہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک سریہ کو بھیجا' رسول اللہ ﷺ نے اس کو الوداع کیا' مجھے ایک آدمی نے کہا جو سواری پر سوار تھا: میں نہیں نکلوں گا' یا یہاں تک کہ مجھے تین دنانیر دیئے جائیں' میں نے رسول اللہ ﷺ کی طرف لوٹنے کو ناپسند کیا' الوداع کرنے کے بعد میں نے ایسے کیا' میں نے جہاد مکمل کیا' میں نے رسول اللہ ﷺ کو بتایا تو آپ نے فرمایا: اس کو دے دو! یہ جہاد سے اس کا حصہ ہے دنیا و آخرت میں۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ يَعْلَى بْنِ مُنَبِّهٍ اِلَّا مِنْ حَدِيثِ بَشِيرِ بْنِ طَلْحَةَ

یہ حدیث یعلیٰ بن منبہ سے بشیر بن طلحہ روایت کرتے ہیں۔

6626 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِصْنِ بْنِ خَالِدٍ الْاُوَيْسِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ، ثَنَا اَزْهَرُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ عِمْرَانَ الْخَيَّاطِ،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: وتر قرآن کے ماننے والوں پر ضروری ہیں۔

والدارقطنی: متروك (التقريب والتهذيب) . وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه48 .

6625- أخرجه أبو داؤد: الجهاد جلد3صفحه16 رقم الحديث: 2527' وأحمد: المسند جلد 4صفحه273 رقم الحديث: 17980 بنحوه . والبيهقي في الكبرى جلد9صفحه50 رقم الحديث: 17847 واللفظ له .

6626- اسناده فيه: محمد بن حصين بن خالد الأويسي لم أجده . وأخرجه أيضًا الطبراني في الصغير . وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه243 .

Marfat.com

عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْوِتْرُ عَلَى اَهْلِ الْقُرْآنِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ مُسْنَدًا عَنْ عِمْرَانَ الْخَيَّاطِ اِلَّا ابْنُ عَوْنٍ، وَلَا عَنِ ابْنِ عَوْنٍ اِلَّا اَزْهَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي صَفْوَانَ

یہ حدیث مسنداً عمران الخیاط سے ابن عون اور ابن عون سے از ہر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابوصفوان اکیلے ہیں۔

6627 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ حَمَّادِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ اَبَانَ بْنِ النُّعْمَانَ بْنِ بَشِيرِ بْنِ سَعْدٍ الْاَنْصَارِيِّ، ثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ عَبْدِ الْقُدُّوسِ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا خَابَ مَنِ اسْتَخَارَ، وَلَا نَدِمَ مَنِ اسْتَشَارَ، وَلَا عَالَ مَنِ اقْتَصَدَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: استخارہ کرنے والا کبھی نقصان نہیں اُٹھاتا اور مشورہ کرنے والا ندامت نہیں اُٹھاتا' میانہ روی کرنے والا تنگ دست نہیں ہوتا ہے۔

6628 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ عَبْدِ الْقُدُّوسِ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَا نَاْمُرُ بِالْمَعْرُوفِ حَتَّى نَعْمَلَ بِهِ، وَلَا نَنْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ حَتَّى نَجْتَنِبَهُ كُلَّهُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَلْ مُرُوا بِالْمَعْرُوفِ، وَاِنْ لَمْ تَعْمَلُوا بِهِ كُلِّهِ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم نیکی کا حکم نہیں دیں گے یہاں تک کہ خود عمل نہ کریں اور برائی سے منع نہیں کریں گے یہاں تک کہ ہم کُل برائیوں سے نہ بچیں؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بلکہ تم نیکی کا حکم کرو اگرچہ ساری نیکیاں تم نہیں کرتے ہو برائی سے روکو! اگرچہ تم ساری برائیوں سے نہیں رُکتے۔

6627- اسناده فيه: عبد القدوس بن حبيب الكلاعي متروك . (اللسان جلد 4 صفحه 45' والميزان جلد 2 صفحه 643) وأخرجه أيضًا الطبراني في الصغير . وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 283 .

6628- اسناده فيه: عبد القدوس بن حبيب متروك . وأخرجه أيضًا الطبراني في الصغير . وانظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 280 .

Marfat.com

وَانْهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ، وَإِنْ لَمْ تَجْتَنِبُوهُ كُلَّهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ حَبِيبٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا وَلَدُهُ عَنْهُ

یہ دونوں حدیثیں حسن سے عبدالقدوس بن حبیب روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں اُن سے اُن کے بیٹے اکیلے ہیں۔

6629 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو عَامِرٍ النَّحْوِيُّ الصُّورِيُّ، نا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْحُصَيْنِ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ، حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ بِنْتِ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِيهَا مَعْقِلٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ وَلِيَ أُمَّةً مِنْ أُمَّتِي، قَلَّتْ أَوْ كَثُرَتْ، فَلَمْ يَعْدِلْ فِيهِمْ، كَبَّهُ اللَّهُ عَلَى وَجْهِهِ فِي النَّارِ

حضرت بنت معقل بن یسار اپنے والد معقل سے روایت کرتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی میری اُمت کے کسی کام کا ولی بنا' تھوڑا یا زیادہ کا' ان میں عدل نہیں کیا تو اللہ عزوجل اس کو واندھے منہ جہنم میں ڈالے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْحُصَيْنِ، تَفَرَّدَ بِهِ هِشَامٌ

اس حدیث کو عمار دھنی سے صرف عبدالعزیز بن حصین ہی روایت کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہشام اکیلے ہیں۔

6630 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو عَامِرٍ النَّحْوِيُّ، نا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ، نا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ خِلَاسِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ فَجَاءَ مَعَ الرَّسُولِ فَهُوَ إِذْنُهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو دعوت دی جائے تو اس کے ساتھ اس کا نمائندہ بھی آ جائے' اس کو اجازت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ خِلَاسٍ، مُجَوَّدًا، إِلَّا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ

یہ حدیث قتادہ خلاس عمدہ طور پر روایت کرتے ہیں۔ قتادہ سے شعیب بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔

6629- اسناده فيه: عبد العزيز بن الحصين بن الترجماني ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه216 .

6630- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد4صفحه350 رقم الحديث: 5190' وأحمد: المسند جلد 2صفحه698 رقم الحديث: 10902 .

Marfat.com

عَبْدِ الرَّحْمَنِ

اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

6631 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثَنَا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ الرَّمْلِيُّ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ الزُّبَيْدِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعِلْمُ فِي قُرَيْشٍ، وَالْأَمَانَةُ فِي الْأَزْدِ

حضرت عبداللہ بن حارث بن جزء الزبیدی فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: علم قریش میں ہے اور امانت قبیلہ ازد میں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث عبداللہ بن حارث سے یزید بن ابوحبیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

6632 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو عَامِرٍ النَّحْوِيُّ، نا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ، نا هَاشِمُ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ الْحِمْصِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ، وَيُخَفِّفُ الْقِيَامَ وَالْقُعُودَ فِي الصَّلَاةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع و سجود مکمل کرتے' قیام اور قعود مختصر کرتے نماز میں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا هَاشِمُ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث زید بن اسلم سے ہاشم بن ابوہریرہ نے' اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

6633 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، نا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

6631- اسناده فيه: ابن لهيعة صدوق لكنه اختلط بآخره . وانظر مجمع الزوائد جلد10صفحه28 .

6633- أصله عند البخاري ومسلم بلفظ: من جر ثوبه خيلاء لم ينظر الله اليه يوم القيامة . أخرجه البخاري: اللباس جلد 10صفحه266 رقم الحديث: 5784' ومسلم: اللباس جلد3صفحه1652 . وأما لفظ المصنف فذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 5صفحه136 وقال: وفيه موسى بن عيسى الدمشقي قال الذهبي: مجهول' وبقية رجاله رجال الصحيح .

Marfat.com

سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ، نا مُوسَى بْنُ عِيسَى الْقُرَشِيُّ، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَحَبَ ثِيَابَهُ لَمْ يَنْظُرِ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنا کپڑا لٹکاتا ہے اللہ عزوجل اس کی طرف قیامت کے دن نظر رحمت نہیں کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ إِلَّا مُوسَى بْنُ عِيسَى، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث عطاء خراسانی سے موسیٰ بن عیسیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

6634 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو عَامِرٍ، نا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، ثَنَا أَبُو الْمُهَزِّمِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللَّهُ: عَبْدِي الْمُؤْمِنُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ بَعْضِ مَلَائِكَتِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ فرماتا ہے کہ مجھے مؤمن بندہ زیادہ پسند ہیں بعض فرشتوں سے۔

6635 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، ثَنَا أَبُو الْمُهَزِّمِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ النَّارَ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ السَّوَّاطُونَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سب سے پہلے جہنم میں اس اُمت سے جو داخل ہوگا' وہ کوڑا رکھنے والا ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا هِشَامٌ

یہ دونوں حدیثیں حماد بن سلمہ سے ولید بن مسلم روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں ہشام اکیلے ہیں۔

6636 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ سُفْيَانَ الرَّقِّيُّ، ثَنَا عُبَيْدُ بْنُ جَنَّادٍ الْحَلَبِيُّ، ثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب مجھ پر کوئی ایسا دن آئے کہ اس دن علم

6634- اسناده فيه: أبو المهزم متروك (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 85 .

6636- اسناده فيه: الحكم بن عبد الله بن سعد الأيلي' قال ابن معين: لا شيء' وقال أبو حاتم: ذاهب الحديث متروك لا يكتب حديثه كان يكذب . وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 139 .

Marfat.com

الْوَلِيدِ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَتَى عَلَيَّ يَوْمٌ لَا أَزْدَادُ فِيهِ عِلْمًا، فَلَا بُورِكَ فِي طُلُوعِ شَمْسِ ذٰلِكَ الْيَوْمِ

میں اضافہ نہ ہوتو اس دن کے سورج طلوع ہونے میں برکت نہ دی جائے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَيْلِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ بَقِيَّةُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث زہری سے حکم بن عبداللہ الایلی روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں اور حضور ﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

6637 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ سُفْيَانَ، ثَنَا عُبَيْدُ بْنُ جَنَّادٍ، نا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سِيدَانَ قَالَ: كُنْتُ مَعَ ابْنِ مَسْعُودٍ بِعَرَفَةَ، فَصَلَّى عُثْمَانُ الظُّهْرَ أَرْبَعًا، وَالْعَصْرَ أَرْبَعًا، فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: هَا هُنَا صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ، فَمَا صَلَّوْا إِلَّا رَكْعَتَيْنِ قُلْتُ: أَفَلَا تَقُومُ إِلَيْهِ؟ قَالَ: اسْكُتْ فَإِنَّ الْخِلَافَ شَرٌّ

حضرت عبداللہ بن سیذان فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا عرفات میں۔ حضرت عثمان نے چار رکعت نماز پڑھائی ظہر اور عصر کی۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس مقام پر میں نے رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ دو رکعتیں ہی پڑھی ہیں۔ میں نے کہا: آپ اس کی طرف کھڑے نہیں ہوئے ہیں؟ آپ نے فرمایا: خاموش ہو جاؤ! کیونکہ اختلاف شر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سِيدَانَ إِلَّا مَيْمُونُ بْنُ مِهْرَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ

یہ حدیث عبداللہ بن سیدان سے میمون بن مہران روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں جعفر بن برقان اکیلے ہیں۔

6638 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ سُفْيَانَ الرَّقِّيُّ، ثَنَا عُبَيْدُ بْنُ جَنَّادٍ، نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ الرُّؤَاسِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي

حضرت ابن ابواوفی فرماتے ہیں کہ کہا گیا: آپ نے رسول اللہ ﷺ کے لخت جگر حضرت ابراہیم کو دیکھا ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں! وہ بہت چھوٹے تھے اور

6637- أخرجه أبو داؤد: المناسك جلد2صفحه205 رقم الحديث: 1960 .

6638- اسناده فيه: محمد بن جعفر بن سفيان الرقي لم أجده . قلت: والحديث في الصحيح خلا تشبهه به .

Marfat.com

اَوْفَى قَالَ: قِيلَ لَهُ: هَلْ رَأَيْتَ إِبْرَاهِيمَ ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، مَاتَ وَهُوَ صَغِيرٌ، أَشْبَهُ النَّاسِ بِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَوْ قُضِيَ أَنْ يَكُونَ بَعْدَهُ نَبِيٌّ لَعَاشَ ابْنُهُ إِبْرَاهِيمُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بہت مشابہ تھے اگر یہ لکھا ہوتا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کوئی نبی ہونا ہے تو آپ کے بیٹے ابراہیم کو زندہ رکھا جاتا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حُمَيْدٍ الرُّوَاسِيِّ إِلَّا عُبَيْدُ بْنُ جَنَّادٍ

یہ حدیث ابراہیم بن حمید الرواسی سے عبید بن جناد روایت کرتے ہیں۔

6639 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، نا عُبَيْدُ بْنُ جَنَّادٍ، نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ بَزِيعِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَفَرُ الْمَرْأَةِ مَعَ خَادِمِهَا ضَيْعَةٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عورت کا اپنے خادم کے ساتھ سفر کرنا کمزوری ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا بَزِيعُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث نافع سے بزیع بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔

6640 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثَنَا عُبَيْدُ بْنُ جَنَّادٍ الْحَلَبِيُّ، ثَنَا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَفَّافُ، عَنِ ابْنِ السُّدِّيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ رِفَاعَةَ الْبَجَلِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَمِقِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ آمَنَ رَجُلًا عَلَى دَمِهِ، فَقَتَلَهُ، فَأَنَا بَرِيءٌ مِنَ الْقَاتِلِ، وَإِنْ كَانَ الْمَقْتُولُ

حضرت عمرو بن حمق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے کسی آدمی کو اس کے خون کا امن دیا' اس کے بعد اس کو قتل کیا' میں قاتل سے بری ہوں' اگرچہ مقتول کافر ہی کیوں نہ ہو۔

6639- اسناده فيه: بزيع بن عبد الرحمٰن قال أبو حاتم: ضعيف الحديث . وأخرجه أيضًا البزار . وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه217 .

6640- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد9صفحه24 وقال: غريب من حديث الثوري تفرد به: أبو عبيد عن عبد الرحمٰن بن مهدي . وقال الهيثمي في المجمع جلد6صفحه288: رواه الطبراني بأسانيد كثيرة وأحدها رجاله ثقات .

Marfat.com

كَافِرًا

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ السُّدِّيِّ، إِلَّا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدُ بْنُ جَنَّادٍ

یہ حدیث ابن سدی سے عطاء بن مسلم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبیدہ بن جنادا کیلے ہیں۔

6641 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ سُفْيَانَ الرَّقِّيُّ، نا عُبَيْدُ بْنُ جَنَّادٍ، ثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ عَمَّارٍ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ، وَابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولَانِ: سَمِعْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ حَافَظَ عَلَى هٰؤُلَاءِ الصَّلَوَاتِ الْمَكْتُوبَاتِ فِي جَمَاعَةٍ، كَانَ أَوَّلَ مَنْ يَجُوزُ عَلَى الصِّرَاطِ كَالْبَرْقِ اللَّامِعِ، وَحَشَرَهُ اللّٰهُ فِي أَوَّلِ زُمْرَةٍ مِنَ التَّابِعِينَ، وَكَانَ لَهُ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ حَافَظَ عَلَيْهِنَّ كَأَجْرِ أَلْفِ شَهِيدٍ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

حضرت ابوہریرہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم دونوں فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے پانچ فرض نمازیں باجماعت پڑھیں' وہ سب سے پہلے پل صراط سے ایسے گزرے گا جس طرح چمکتی ہوئی بجلی گزرتی ہے' اللہ عزوجل اس کو تابعین کے گروہ میں اُٹھائے گا' ہر دن اس کے لیے ان ایک ہزار شہداء کا ثواب لکھا جائے گا جو اللہ کی راہ میں شہید ہوتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ إِلَّا عَمَّارٌ أَبُو إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ بَقِيَّةُ

یہ حدیث موسیٰ بن ابوعائشہ سے عمار ابواسحاق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں۔

6642 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثَنَا عُبَيْدُ بْنُ جَنَّادٍ، نا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: قَالَ لِي عَلِيٌّ: يَا أُسَامَةُ، مَا لَكَ لَا تَخْرُجُ مَعَنَا، إِنَّمَا أَنْتَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ؟ قَالَ: قُلْتُ: صَدَقْتَ مَا مِنْ أَحَدٍ أَحَقُّ أَنْ أَخْرُجَ مَعَهُ مِنْكَ، وَلٰكِنِّي وَاللّٰهِ لَا أُقَاتِلُ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے اسامہ! کیا آپ ہمارے ساتھ نہیں نکلیں گے' آپ تو اہل بیت میں سے ایک آدمی ہیں؟ میں نے عرض کی: آپ نے سچ کہا' آپ کے ساتھ نکلنے کے لیے مجھ سے زیادہ کوئی حق دار نہیں ہے لیکن میں حضور ﷺ کے ارشاد کے بعد

6641- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 52 وقال: رواه الطبراني في الأوسط وفيه بقية بن الوليد' وهو مدلس' وقد عنعنه .

Marfat.com

الْمُصَلِّينَ بَعْدَ قَوْلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا تَرَكْتَهُ، أَوْ شَقَقْتَ عَنْ قَلْبِهِ، فَنَظَرْتَ إِلَيْهِ؟

نمازیوں سے نہیں لڑوں گا' کیا آپ چھوڑ دیں گے یا آپ ان کے دل چیریں گے کہ میں ان کو دیکھوں؟

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدُ بْنُ جَنَّادٍ

یہ حدیث عبدالملک بن عمیر سے سعید بن زید اور سعید سے عطاء بن مسلم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبید بن جنادہ اکیلے ہیں۔

6643 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثَنَا عُبَيْدُ بْنُ جَنَّادٍ، ثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُلْثُومٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُسْتَحَاضَةُ تَغْتَسِلُ مِنْ قُرْءٍ إِلَى قُرْءٍ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: استحاضہ والی عورت ایک حیض سے دوسرے حیض کے وقت غسل کرے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا سَلَمَةُ بْنُ كُلْثُومٍ، وَلَا عَنْ سَلَمَةَ إِلَّا بَقِيَّةُ، تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدُ بْنُ جَنَّادٍ

یہ حدیث اوزاعی سے سلمہ بن کلثوم اور سلمہ سے بقیہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبید بن جنادہ اکیلے ہیں۔

6644 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ قِسْطٍ، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنْ جُنَادَةَ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ مَشَى فِي ظُلْمَةِ اللَّيْلِ إِلَى الْمَسَاجِدِ آتَاهُ اللّٰهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو اندھیروں میں چل کر مسجدوں کی طرف آتے ہیں' اللہ عزوجل قیامت کے دن ان کو نور دے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَكْحُولٍ إِلَّا جُنَادَةُ،

یہ حدیث مکحول سے جنادہ روایت کرتے ہیں۔ اس

6643- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **1** صفحه **284** وقال: رواه الطبراني في الصغير والأوسط وفيه بقية بن الوليد، وهو مدلس .

6644- ذكره الهيثمي في المجمع جلد **2** صفحه **33** وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه جنادة بن أبي خالد ولم أجد من ترجمه، وبقية رجاله ثقات .

Marfat.com

تَفَرَّدَ بِهِ زَيْدُ بْنُ اَبِي اُنَيْسَةَ

کو روایت کرنے میں زید بن ابی انیسہ اکیلے ہیں۔

6645 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، نا عَمْرُو بْنُ قِسْطٍ، نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكَلَ مِنْ كَتِفِ شَاةٍ، ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بکری کی دستی کھائی' پھر نماز پڑھائی اور وضو نہیں کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا اِسْحَاقُ بْنُ رَاشِدٍ، وَلَا عَنْ اِسْحَاقَ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث زہری سے اسحاق بن راشد اور اسحاق سے عبیداللہ بن عمرو روایت کرتے ہیں۔

6646 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ، ثَنَا اَبُو يُوسُفَ الصَّيْدَلَانِيُّ، نا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ حِبَّانَ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمٌ مِنْ ذَهَبٍ، فَوَحَّشَ بِهِ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ اَصْحَابِهِ، ثُمَّ قَالَ: لَا اَلْبَسُ اَبَدًا ، فَوَحَّشَ النَّاسُ بِخَوَاتِيمِهِمْ، ثُمَّ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ، كَانَ يَخْتِمُ بِهِ الصُّحُفَ، حَتّٰى وَقَعَ فِي بِئْرِ اَرِيسٍ، فَهَلَكَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگوٹھی مبارک سونے کی تھی' صحابہ کرام بھی اس کو بنانے لگے' پھر آپ نے فرمایا: میں اس کو نہیں پہنوں گا۔ صحابہ کرام نے چھوڑ دیا' پھر آپ نے چاندی کی انگوٹھی بنائی' اس کے ذریعے خط پر مہر لگاتے' جب آپ بیرِ اریس میں داخل ہوئے تو وہ وہاں گر گئی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى اِلَّا زَيْدُ بْنُ حِبَّانَ، تَفَرَّدَ بِهِ مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث ابن ابی لیلیٰ سے زید بن حیان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معمر بن سلیمان اکیلے ہیں۔

6647 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثَنَا اَبُو يُوسُفَ الصَّيْدَلَانِيُّ، ثَنَا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ زَيْدِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: چار حصہ عشر لاؤ! جب دو سو

6645- أخرجه البخاري: الوضوء جلد**1**صفحه**371** رقم الحديث: **207**' ومسلم: الطهارة جلد**1**صفحه**273** .

6646- أخرجه البخاري: اللباس جلد**10**صفحه**330** رقم الحديث: **5866**' ومسلم: اللباس جلد**3**صفحه**1656** .

6647- أخرجه أبو داؤد: الزكاة جلد **2**صفحه**101-102** رقم الحديث: **1572**' والدارقطني: سننه جلد **2**صفحه**92** رقم الحديث: **3** .

Marfat.com

بْنِ حِبَّانَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: هَاتُوا رُبْعَ الْعُشُورِ، إِذَا بَلَغَتْ مِائَتَيْ دِرْهَمٍ فَفِيهَا خَمْسَةُ دَرَاهِمَ

درہم ہوں تو پانچ درہم ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ إِلَّا زَيْدُ بْنُ حِبَّانَ، تَفَرَّدَ بِهِ مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث عاصم بن ابی نجود سے زید بن حبان روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں معمر بن سلیمان اکیلے ہیں۔

6648 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا أَبُو يُوسُفَ الصَّيْدَلَانِيُّ، ثنا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ حِبَّانَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسَاقٍ صَدَقَةٌ، وَلَيْسَ عَلَى مَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ، وَلَيْسَ عَلَى مَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پانچ وسق سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے' پانچ سے کم وسق میں زکوٰۃ نہیں ہے' پانچ سے کم اوقیہ میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ حَبَّانَ إِلَّا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث زید بن حبان سے معمر بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

6649 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا أَبُو يُوسُفَ الصَّيْدَلَانِيُّ، نا فُهَيْرُ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ قَوْمٌ يَكُونُ عِنْدَهُمْ كَلْبٌ، إِلَّا كَلْبُ صَيْدٍ، وَزَعَمَ أَبُو هُرَيْرَةَ: أَوْ كَلْبُ حَرْثٍ، إِلَّا وَهُوَ يَنْقُصُ مِنْ أُجُورِهِمْ كُلَّ لَيْلَةٍ قِيرَاطَانِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ قوم شوقیہ کتا نہ رکھے سوائے شکار کے لیے کتا۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کھیتی کی حفاظت کے لیے' اس کے علاوہ رکھنے والے کے لیے اس کے ثواب میں ہر روز دو قیراط کمی کی جائے گی۔

6648- اخرجه البخاري: الزكاة جلد3صفحه318 رقم الحديث:1405' ومسلم: الزكاة جلد2صفحه673 .

6649- اصله عند البخاري ومسلم . اخرجه البخاري: الذبائح جلد 9صفحه523 رقم الحديث: 5481' ومسلم: المساقاة جلد3صفحه1202 .

Marfat.com

6650 - وَبِهِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُجْزِى وَلَدٌ وَالِدَهُ، اِلَّا اَنْ يَجِدَهُ مَمْلُوكًا، فَيَشْتَرِيَهُ، فَيُعْتِقَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اولاد اپنے والدین کا حق ادا نہیں کر سکتی' ہاں ایک صورت ہے کہ وہ اپنے والدین کو غلام پائیں تو اس کو وہ خرید یں' اس کے بعد اس کو آزاد کر دیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا فُهَيْرٌ

یہ دونوں حدیثیں ابن جریج سے فہیر روایت کرتے ہیں۔

6651 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، نَا عَمْرُو بْنُ قِسْطٍ، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: رُبَّمَا رُحْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمِ الْفِطْرِ وَالْاَضْحَى، فَلَمْ يَكُنْ يُصَلِّي قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں بسا اوقات حضور ﷺ کے ساتھ ہوتا تھا' عید الفطر والضحیٰ کے دن آپ نماز سے پہلے اور بعد میں کوئی نماز نہیں پڑھتے تھے۔

6652 - وَبِهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: لَقَدْ لَقِيتُ عَمِّي ومَعَهُ الرَّايَةُ، فَقُلْتُ: اَيْنَ تُرِيدُ؟ فَقَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى رَجُلٍ اَعْرَسَ بِامْرَاَةِ اَبِيهِ، فَاَمَرَنِي اَنْ اَقْتُلَهُ، وَآخُذَ مَالَهُ

حضرت براء بن عازب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے چچا سے ملا' ان کے پاس جھنڈا تھا' میں نے کہا: آپ کا ارادہ کہاں کا ہے؟ انہوں نے کہا: مجھے رسول اللہ ﷺ نے ایسے آدمی کی طرف بھیجا ہے جس نے اپنے بھائی کی بیوی سے شادی کی ہے' مجھے اس کے قتل کرنے اور اس کا مال لینے کا حکم دیا ہے۔

6650- أخرجه مسلم: العتق جلد2صفحه1148' وأبو داؤد: الأدب جلد4صفحه337 رقم الحديث: 5137' والترمذى: البر جلد4صفحه315 رقم الحديث: 1906 .

6651- أخرجه الترمذى: الصلاة جلد 2صفحه418 رقم الحديث: 538 وقال: حسن صحيح . وأحمد: المسند جلد2 صفحه79 رقم الحديث: 5211 بنحوه .

6652- أخرجه أبو داؤد: الحدود جلد 4صفحه155 رقم الحديث: 4457' والنسائى: النكاح جلد6صفحه90 (باب نكاح ما نكح الآباء)' وابن ماجة: الحدود جلد2صفحه869 رقم الحديث: 2607 .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ زَيْدٍ إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو

یہ دونوں حدیثیں زید سے عبیداللہ بن عمرو روایت کرتے ہیں۔

6653 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، نا عَمْرُو بْنُ قِسْطٍ، ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَذِنَ اللَّهُ إِذْنَهُ لِنَبِيٍّ أَنْ يَتَغَنَّى بِالْقُرْآنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے اپنے نبی کو اچھی آواز میں قرآن پڑھنے کا حکم دیا ہے۔

6654 - وَبِهِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، ثُمَّ يَقُولُ قَبْلَ أَنْ يَسْجُدَ: اللَّهُمَّ الْعَنْ فُلَانًا، وَفُلَانًا، ثُمَّ يُكَبِّرُ، فَيَسْجُدُ، حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ: (لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ) (آل عمران: 128) الْآيَةَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد پڑھتے تھے پھر سجدہ سے پہلے پڑھتے: اے اللہ! فلاں اور فلاں پر لعنت کر! پھر اللہ اکبر کہتے اور سجدہ کرتے یہاں تک کہ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''لیس لک من الامر شیء''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو

یہ دونوں حدیثیں اسحاق بن راشد سے عبیداللہ بن عمرو روایت کرتے ہیں۔

6655 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ سُفْيَانَ الرَّقِّيُّ، ثَنَا عُبَيْدُ بْنُ جَنَّادٍ الْحَلَبِيُّ، ثَنَا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ ابْنِ السُّدِّيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ رِفَاعَةَ الْبَجَلِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَمِقِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

حضرت عمرو بن حمق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے کسی آدمی کو اس کے خون کا امن دیا' اس کے بعد اس کو قتل کیا' میں قاتل سے بَری ہوں' اگرچہ مقتول کافر ہی

6653- اخرجه البخاری: فضائل الصحابة جلد 8 صفحه 686 رقم الحديث: 5024' ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 545 .

6654- اخرجه البخاری: التفسير جلد 8 صفحه 73 رقم الحديث: 4559' والنسائی: التطبيق جلد 2 صفحه 160 (باب لعن المنافقين فی القنوت) .

6655- تقدم تخريجه .

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اٰمَنَهُ رَجُلٌ عَلَى دَمِهِ، فَقَتَلَهُ، فَاَنَا بَرِیءٌ مِنَ الْقَاتِلِ، وَاِنْ كَانَ الْمَقْتُولُ كَافِرًا

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ السُّدِّيِّ اِلَّا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدُ بْنُ جَنَّادٍ

کیوں نہ ہو۔

یہ حدیث ابن سدی سے عطاء بن مسلم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبید بن جناد روایت کرتے ہیں۔

6656 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثَنَا عُبَيْدُ بْنُ جَنَّادٍ، نا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ عَمَّارٍ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ مُوسَى بْنِ اَبِی عَائِشَةَ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ، وابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولَانِ: اِنَّهُمَا سَمِعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی آخِرِ خُطْبَتِهِ يَقُولُ: اِنَّ مَنْ حَافَظَ عَلَى هٰؤُلَاءِ الصَّلَوَاتِ الْمَكْتُوبَاتِ فِی جَمَاعَةٍ، كَانَ اَوَّلَ مَنْ يَجُوزُ عَلَى الصِّرَاطِ كَالْبَرْقِ اللَّامِعِ، وَحَشَرَهُ اللّٰهُ فِی اَوَّلِ زُمْرَةٍ مِنَ التَّابِعِينَ، وَكَانَ لَهُ فِی كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ حَافَظَ عَلَيْهِنَّ كَاَجْرِ اَلْفِ شَهِيدٍ قُتِلُوا فِی سَبِيلِ اللّٰهِ

حضرت ابو ہریرہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم دونوں فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے پانچ فرض نمازیں باجماعت پڑھیں وہ سب سے پہلے پل صراط سے ایسے گزرے گا جس طرح چمکتی ہوئی بجلی گزرتی ہے اللہ عزوجل اس کو تابعین کے گروہ میں اُٹھائے گا' ہر دن اس کے لیے ان ایک ہزار شہداء کا ثواب لکھا جائے گا جو اللہ کی راہ میں شہید ہوتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ اَبِی عَائِشَةَ اِلَّا عَمَّارٌ اَبُو اِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ بَقِيَّةُ

اس حدیث کو موسیٰ بن ابی عائشہ سے عمار ابواسحاق نے روایت کیا۔ اس کے ساتھ بقیہ اکیلے ہیں۔

6657 - حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الدِّمَشْقِيُّ: نا اَبِی، نا هُشَيْمٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، وعَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، وحُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّهُمْ سَمِعُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّی بِهِمَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا حج وعمرہ کا اکٹھا تلبیہ پڑھتے ہوئے: ''لبيك عمرًا و حجًا''۔

6656- تقدم برقم (**6641**).

6657- اخرجه البخاری: الحج جلد**3**صفحه**477** رقم الحديث: **1548** . وأيضًا فی المغازی جلد **7**صفحه**669** رقم الحديث: **4353-4354**' ومسلم: الحج جلد**2**صفحه**915** .

Marfat.com

جَمِيعًا: لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَحَجًّا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ إِلَّا هُشَيْمٌ وَأَبُو يُوسُفَ الْقَاضِي، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ هُشَيْمٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدِّمَشْقِيُّ، وَعَنْ أَبِي يُوسُفَ: بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید الانصاری سے ہشیم اور ابو یوسف القاضی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشیم اکیلے ہیں۔ اسماعیل بن محمد الدمشقی' ابو یونس سے اور بشر بن ولید الکندی سے روایت کرتے ہیں۔

6658 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرِ بْنِ يُوسُفَ الْأُمَوِيُّ الدِّمَشْقِيُّ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْقَسْرِيُّ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَجِدُ مَنْكِبَ الرَّجُلِ نَابِيَةً عَنْ مَنْكِبِ صَاحِبِهِ، فَيُثَقِّفُهَا، وَيَقُولُ: لَا تَخْتَلِفُوا، فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک آدمی کے کندھے کو دوسرے آدمی کے کندھے سے ملاتے تھے اور فرماتے: اختلاف نہ کیا کرو' ورنہ تمہارے دل مختلف ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَخَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْقَسْرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ حَفْصٍ: ابْنُهُ عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ، وَتَفَرَّدَ بِهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ: هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ

یہ حدیث مسعر سے حفص بن غیاث اور خالد بن یزید القسری روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حفص اکیلے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں خالد بن یزید ہشام بن خالد اکیلے ہیں۔

6659 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرِ بْنِ يُوسُفَ الْأُمَوِيُّ الدِّمَشْقِيُّ، ثَنَا دُحَيْمٌ، نا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ،

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ صبح کی نماز میں جمعہ کے دن الم تنزیل اور ھل

6658- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد **1** صفحه **177** رقم الحديث: **675**' والترمذي: الصلاة جلد **1** صفحه **440** رقم الحديث: **228** . وقال: حسن صحيح غريب . والطبراني في الكبير جلد **10** صفحه **145** رقم الحديث: **10261** واللفظ للطبراني .

6659- اسناده فيه: محمد بن بشر بن يوسف الأموي الدمشقي لم أجده' وأبي اسحاق الهمداني السبيعي مدلس' ذكره ابن حبان في الطبقة الثالثة من طبقات المدلسين . وأخرجه أيضًا الطبراني في الصغير . وانظر مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **171** .

Marfat.com

عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمُلَائِيِّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ: الم تَنْزِيلَ، السَّجْدَةَ، هَلْ اَتَى عَلَى الْاِنْسَانِ

اتی علی الانسان پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، اِلَّا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ، وَلَا عَنْ ثَوْرٍ اِلَّا الْوَلِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ دُحَيْمٌ

یہ حدیث عمرو بن قیس سے ثور بن یزید اور ثور سے ولید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں دحیم اکیلے ہیں۔

6660 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ الدِّمَشْقِيُّ، نا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ: كَانَ الْمُطْعِمُ بْنُ الْمِقْدَامِ الصَّنْعَانِيُّ يُحَدِّثُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ خِلَاسِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ رَكْعَةً، ثُمَّ طَلَعَتِ الشَّمْسُ، فَلْيُصَلِّ اِلَيْهَا اُخْرَى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے فجر کی نماز شروع کی ایک رکعت پڑھی پھر سورج طلوع ہوگیا تو وہ دوسری رکعت پڑھ لے۔

6661 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ الدِّمَشْقِيُّ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنِ الْمُطْعِمِ بْنِ الْمِقْدَامِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفَى، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يُسَلِّمُ فِي رَكْعَتَيِ الْوِتْرِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ وتروں کی دو رکعت میں سلام نہیں پھیرتے تھے۔

6660- أخرجه أحمد: المسند جلد**2**صفحه**643** رقم الحديث:**10349** .

6661- أخرجه النسائي: قيام الليل جلد **3**صفحه**192-193** (باب كيف الوتر بثلاث؟) والدارقطني: سننه جلد **2** صفحه**32** رقم الحديث:**7** .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الْمُطْعِمِ بْنِ الْمِقْدَامِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ دونوں حدیثیں مطعم بن مقدام سے محمد بن شعیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

6662 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَارِيَةَ الْعَكَّاوِيُّ الْمُقْرِءُ، نَا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ النَّصِيبِيُّ، ثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْفَأْرَةُ مَسْخٌ، وَعَلَامَةُ ذَلِكَ أَنَّهَا تَشْرَبُ لَبَنَ الشَّاءِ، وَلَا تَشْرَبُ لَبَنَ الْإِبِلِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چوہا مسخ کی ہوئی اُمت ہے اس کی نشانی یہ ہے کہ بکری کا دودھ پیتا ہے اونٹ کا دودھ نہیں پیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، مَرْفُوعًا، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، وَلَا عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا بَقِيَّةُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ

یہ حدیث مرفوعاً ابن عون سے اسماعیل بن عیاش اور اسماعیل سے بقیہ روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

6663 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ . . . . . ، الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ صَفِيَّةَ، عَنْ أُمِّهِ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى مَا يُحِبُّ قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بِنِعْمَتِهِ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ، وَإِذَا رَأَى مَا يَكْرَهُ قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب پسندیدہ شی دیکھتے تو پڑھتے: "الحمد لله الذي بنعمته تتم الصالحات" جب آپ ناپسندیدہ شی دیکھتے تو پڑھتے: "الحمد لله على كل حالٍ"۔

6664 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثَنَا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ، ثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ جَعْفَرِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ہم میں سے کسی کے بستر پر منی دیکھتے تو اس کو کھرچتے

6662- اخرجه مسلم: الزهد جلد4صفحه2294' واحمد: المسند جلد2صفحه543 رقم الحديث: 9346 .

6663- اخرجه ابن ماجة: الأدب جلد2صفحه1250 رقم الحديث: 3803 في الزوائد: اسناد صحيح' ورجاله ثقات . والحاكم في المستدرك جلد1صفحه499 وقال: صحيح الاسناد ولم يخرجاه .

Marfat.com

بْنِ بُرْقَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرَى فِي مِرْطِ إِحْدَانَا الْمَنِيَّ، ثُمَّ يَفْرُكُهُ

تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ

یہ حدیث زہری سے جعفر بن برقان روایت کرتے ہیں۔

6665 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَارِيَةَ، نا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ، نا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ بْنِ هَانِءٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَعَرَفْتُ فِي وَجْهِهِ أَنْ قَدْ حَضَرَ شَيْءٌ، فَمَا تَكَلَّمَ حَتَّى تَوَضَّأَ، ثُمَّ خَرَجَ، فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ، فَلَصِقْتُ بِالْحُجْرَةِ، فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّ اللّٰهَ يَقُولُ: مُرُوا بِالْمَعْرُوفِ، وَانْهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ قَبْلَ أَنْ تَدْعُونِي فَلَا أُجِيبُكُمْ، وَتَسْأَلُونِي فَلَا أُعْطِيكُمْ، وَتَسْتَنْصِرُونِي فَلَا أَنْصُرُكُمْ فَمَا زَادَ عَلَيْهِنَّ حَتَّى رَجَعَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس آئے' میں نے آپ کے چہرے سے معلوم کر لیا کہ آپ کے پاس کوئی شی آئی ہے' آپ نے کوئی گفتگو نہیں کی' یہاں تک کہ وضو کیا' پھر آپ نکلے' منبر پر جلوہ افروز ہوئے' پتھر سے ملے' اللہ کی حمد و ثناء کی' پھر فرمایا: اے لوگو! اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ نیکی کا حکم دو' بُرائی سے منع کرو' اس سے پہلے کہ تم دعا کرو اور تمہاری دعا قبول نہ ہو' تم مانگو تم کو عطا نہ کی جائے' تم مدد طلب کرو تو تمہاری مدد نہ کی جائے۔ اس سے زیادہ گفتگو نہ کی پھر واپس آئے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ

یہ حدیث عاصم بن عمرو سے عمرو بن عثمان روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن ابی فدیک اکیلے ہیں۔

6666 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ الرَّمْلِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الرَّمْلِيُّ، ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ غُصْنٍ، عَنِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جمرہ عقبہ کو کنکری مارتے وقت تلبیہ پڑھتے ہوئے دیکھا۔

6665- أخرجه ابن ماجة: الفتن جلد2صفحه1327 رقم الحديث: 4004 مختصرًا . وأحمد: المسند جلد6 صفحه177 رقم الحديث: 25309 .

Marfat.com

الْاَعْمَشِ، وَحُصَيْنٍ، عَنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّى حَتّٰى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُصَيْنٍ اِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ غُصْنٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

یہ حدیث حصین سے قاسم بن غصن روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

6667 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثَنَا عِيسَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاُمَوِيُّ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثَنَا مُعَاذُ بْنُ خَالِدٍ، ثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ اَبِي صَالِحٍ، اَنَّهُ سَمِعَ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: بَيْنَا اَنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحِجْرِ، اِذْ مَرَّ الْحَكَمُ بْنُ اَبِي الْعَاصِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَيْلٌ لِاُمَّتِي مِمَّا فِي صُلْبِ هٰذَا

حضرت جبیر بن مطعم اپنے والد کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ حجرے میں تھا' اچانک آپ کے پاس سے حکم بن ابوالعاص گزرا' حضور ﷺ نے فرمایا: ہلاکت میری اُمت کے لیے اس سے جو اس کی پشت میں ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث جبیر بن مطعم سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں زہیر بن محمد اکیلے ہیں۔

6668 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ، نَا حَبِيبٌ، كَاتِبُ مَالِكٍ، ثَنَا شِبْلُ بْنُ عَبَّادٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَفْضَى اَحَدُكُمْ بِيَدِهِ اِلَى ذَكَرِهِ فَلْيَتَوَضَّاْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے ہاتھ کے ساتھ اپنے ذکر کو ہاتھ لگائے تو وہ اپنے ہاتھ دھوئے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شِبْلٍ اِلَّا حَبِيبٌ

یہ حدیث شبل سے حبیب مالک کے کاتب روایت

6667- اسناده فيه: معاذ بن خالد العسقلاني لين الحديث (التقريب' والتهذيب) .

6668- اسناده فيه: حبيب كاتب مالك هو ابن أبي حبيب المصري' متروك كذبه أبو داؤد وجماعة (التقريب والتهذيب) .

Marfat.com

كَاتِبُ مَالِكٍ

کرتے ہیں۔

6669 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، نا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ، نا حَبِيبٌ، ثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ مُؤْمِنًا بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَدْخُلِ الْحَمَّامَ اِلَّا بِمِئْزَرٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ حمام میں تہبند پہن کر داخل ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ اِلَّا حَبِيبٌ

یہ حدیث مالک سے حبیب روایت کرتے ہیں۔

6670 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ، نا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَتَى كَاهِنًا فَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُولُ، فَقَدْ بَرِءَ مِمَّا اُنْزِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَنْ اَتَاهُ غَيْرَ مُصَدِّقٍ لَهُ، لَمْ يُقْبَلْ لَهُ صَلَاةَ اَرْبَعِينَ يَوْمًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کسی کاہن کے پاس آئے جو وہ کہے اس کی تصدیق کرے وہ اس سے بَری ہے جو محمد ﷺ پر نازل ہوا ہے جو اس کے پاس آیا اس کی تصدیق نہ کی اس کی چالیس دن تک نماز قبول نہ ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، وَلَا عَنْ جَرِيرٍ اِلَّا رِشْدِينُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ

یہ حدیث قتادہ سے جریر بن حازم اور جریر سے رشدین روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابوالسری اکیلے ہیں۔

6671 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَقْدِسِيُّ، ثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَتَلْعَنُ اَحَدَكُمْ اِذَا اَشَارَ اِلَى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی کی طرف لوہے سے اشارہ کرنا چاہے اور وہ اس کا باپ اور والدہ ہو تو فرشتے اس پر لعنت کرتے ہیں۔

6669- اسناده والكلام فيه كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد1صفحه282 .

6670- اسناده فيه: رشدين بن سعد ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه121 .

6671- أخرجه مسلم: البر جلد4صفحه2020' وأحمد: المسند جلد2صفحه343 رقم الحديث: 7495 .

Marfat.com

اَخِيهِ بِحَدِيدَةٍ، وَاِنْ كَانَ اَخَاهُ لِاَبِيهِ وَاُمِّهِ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ، اِلَّا ضَمْرَةُ

یہ حدیث ابن شوذب سے ضمرہ روایت کرتے ہیں۔

6672 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ مَوْهَبٍ الرَّمْلِيُّ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، ثَنَا اِبْرَهِيمُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلَكَ الْمُقَذِّرُونَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کنجوسی کرنے والے ہلاک ہوں گے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

اسی سند کے ساتھ ہی یہ حدیث حضرت عائشہ صدیقہ سے روایت ہے۔ ابن وہب اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

6673 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ مَوْهَبٍ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ اَبِي عَدِيٍّ الْفَدَكِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ ثَوْبَانَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثٌ لَا يُفْطِرْنَ الصَّائِمَ: الْحِجَامَةُ، وَالْقَيْءُ، وَالِاحْتِلَامُ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین آدمی روزہ نہ افطار کریں: (۱) پچھنا لگوانے والا (۲) قے کرنے والا (۳) احتلام ہوا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ثَوْبَانَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

6674 - وَبِهِ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، اَنَّ بُكَيْرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ حَدَّثَهُ، اَنَّ يَزِيدَ بْنَ اَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى سَلَمَةَ بْنِ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب ہم کسی آدمی کو دیکھتے ہیں کہ اپنے بھائی پر لعنت کرتا ہے تو ہم دیکھتے ہیں کہ اس نے کبیرہ گناہوں کا ایک

6672- اسناده فيه: عبد الله بن سعد بن ابی سعيد المقبری متروك (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد**1**صفحه**109** .

6673- اسناده فيه: يزيد بن عياض متهم بالوضع' والكذب (التقريب) . واخرجه أيضًا الطبرانی فی الكبير بنحوه . وانظر مجمع الزوائد جلد**3**صفحه**173** .

6674- اسناده صحيح ورجاله ثقات . وأخرجه أيضًا الطبرانی فی الكبير . وانظر مجمع الزوائد جلد**8**صفحه**76** .

Marfat.com

الْاَكْوَعِ حَدَّثَهُ، اَنَّهُ سَمِعَ سَلَمَةَ بْنَ الْاَكْوَعِ، يَقُولُ: كُنَّا اِذَا رَاَيْنَا الرَّجُلَ يَلْعَنُ اَخَاهُ، رَاَيْنَا اَنَّهُ قَدْ اَتَى بَابًا مِنَ الْكَبَائِرِ

دروازہ کھول لیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمَةَ اِلَّا يَزِيدُ، وَلَا عَنْ يَزِيدَ اِلَّا بُكَيْرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ

یہ حدیث سلمہ سے یزید اور یزید سے بکیر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حارث اکیلے ہیں۔

6675 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ خَلَفٍ الرَّمْلِيُّ، ثنا اَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ لَحْمٌ نَبَتَ مِنْ سُحْتٍ، النَّارُ اَوْلَى بِهِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حرام شی سے بڑا ہونے والا گوشت جنت میں داخل نہیں ہوگا' جہنم میں جلنے کا زیادہ حق دار ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا اَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ خَلِيفَةَ

یہ حدیث سفیان سے ایوب بن سوید روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن خلیفہ اکیلے ہیں۔

6676 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، ثنا عَمْرُو بْنُ اَبِي عَاصِمٍ النَّبِيلُ، نا اَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ نُوقِشَ بِعِلْمِهِ هَلَكَ

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے عمل دکھاوے کے لیے کیا' وہ ہلاک ہوگیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ اِلَّا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، وَلَا عَنْ عَمْرٍو اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو عَامِرٍ

یہ حدیث ابن زبیر سے عمرو بن دینار اور عمرو' محمد بن مسلم سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوعامر اکیلے ہیں۔

6675- اسناده فيه: أيوب بن سويد ضعيف (التهذيب) . وانظر مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**296** .

6676- اسناده صحيح . واخرجه أيضًا البزار' وعزاه الحافظ الهيثمي الى الطبراني في الكبير أيضًا . انظر مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**353** .

Marfat.com

6677 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی السَّرِیِّ، ثَنَا الْوَلِیدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا عِیسَی بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِیُّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ یَوْمَ الْجُمُعَةِ سَلَّمَ عَلَی مَنْ عِنْدَ مِنْبَرِهِ مِنَ الْجُلُوسِ، فَاِذَا صَعَدَ الْمِنْبَرَ تَوَجَّهَ اِلَی النَّاسِ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب مسجد میں داخل ہوتے تو منبر کے پاس بیٹھنے والوں کو سلام کرتے' جب منبر پر تشریف فرما ہوتے تو لوگوں کی طرف متوجہ ہوتے' ان کو سلام کرتے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا عِیسَی بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْوَلِیدُ، وَلَا یُرْوَی عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث نافع سے عیسیٰ بن عبداللہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ولید اکیلے ہیں۔ حضرت ابن عمر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

6678 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی السَّرِیِّ، ثَنَا الْوَلِیدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا عِیسَی بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِیُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِی رَبَاحٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قُلْتُ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، الرَّجُلُ یَذْهَبُ فُوهُ یَسْتَاكُ؟ قَالَ: نَعَمْ قُلْتُ: كَیْفَ یَصْنَعُ؟ قَالَ: یُدْخِلُ اِصْبَعَهُ فِی فِیهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! جس کے دانت ختم ہو جائیں' وہ مسواک کرے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! میں نے عرض کی: کیسے کرے؟ آپ نے فرمایا: اپنی انگلی منہ میں داخل کرے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا عِیسَی بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْوَلِیدُ، وَلَا یُرْوَی عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عطاء سے عیسیٰ بن عبداللہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ولید اکیلے ہیں۔ حضرت عائشہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

6679 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، ثَنَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے' وہ

6677- اسناده فيه: عيسى بن عبد الله الأنصاری قال ابن حبان: لا ينبغی أن يحتج بما انفرد به' وقال ابن عدی: عامة ما يرويه لا يتابع عليه' (اللسان جلد 4صفحه400' والمجروحين جلد 2صفحه118) . وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه187 .

6678- اسناده والكلام فيه كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه103 .

6679- اسناده فيه: يحيى بن سليمان أبو سليمان المدنی' قال العقيلی: لا يتابع على حديثه: (الضعفاء للعقيلی

Marfat.com

مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی السَّرِیِّ، ثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ الصَّنْعَانِیُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ اَبُو سُلَيْمَانَ الْمَدَنِیُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّی اُرِيدُ الْغَزْوَ فِی سَبِيلِ اللّٰهِ، فَقَالَ: عَلَيْكَ بِالشَّامِ، ثُمَّ الْزَمْ مِنَ الشَّامِ عَسْقَلَانَ؛ فَاِنَّهَا اِذَا دَارَتِ الرَّحَى فِی اُمَّتِی كَانَ اَهْلُهَا فِی رَخَاءٍ وَعَافِيَةٍ

فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضورﷺ کی بارگاہ میں آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اللہ کی راہ میں جہاد کرنا چاہتا ہوں' آپ نے فرمایا: آپ پر ملک شام لازم ہے' پھر ملک شام سے عسقلان کو اختیار کرو' کیونکہ جب چکی میری اُمت کے اردگرد گھومے گی' اہل شام میں کشادگی اور عافیت ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِی نَجِيحٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، اِلَّا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ

یہ حدیث ابن ابی نجیح سے محمد بن اسحاق اور محمد بن اسحاق سے یحییٰ بن سلیمان روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حفص بن میسرہ اکیلے ہیں۔

6680 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، ثَنَا اَبِی، ثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِی كَثِيرٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِاَنَّهُمْ عَظَّمُوا مُلُوكَهُمْ بِاَنْ قَامُوا وَقَعَدُوا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے فرمایا: تم سے پہلے لوگ اس لیے ہلاک ہوئے کہ وہ اپنے بادشاہوں کی تعظیم کرتے' ان کے لیے کھڑے ہوتے اور بیٹھتے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِی كَثِيرٍ اِلَّا الْاَوْزَاعِیُّ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ اِلَّا سُوَيْدٌ

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر سے اوزاعی سے روایت کرتے ہیں اور اوزاعی سے سوید روایت کرتے ہیں۔

جلد4 صفحه407) . وأخرجه أيضًا الطبرانی فی الكبير . وانظر مجمع الزوائد جلد10صفحه65 .

6680- اسناده فيه: سويد بن عبد العزيز ضعيف . وقال الهيثمی فی المجمع جلد8صفحه43: وفيه الحسن بن قتيبة وهو متروك . قلت: الحسن بن قتيبة هذا ليس والد محمد بن الحسن بن قتيبة شيخ ابن حبان وابن عدی' قال الحافظ ابن حجر' ذاك شيخ آخر قليل الرواية . فالذی قصده الحافظ الهيثمی' غير هذا الذی روی الحديث . انظر لسان الميزان (24612) .

Marfat.com

6681 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَعْيَنَ، نا مَعْقِلُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِی عُلْبَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُتْعَةِ

حضرت ربیع بن سبرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے متعہ سے منع فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَعْيَنَ

یہ حدیث معقل بن عبیداللہ سے حسن بن محمد بن اعین روایت کرتے ہیں۔

6682 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْغَزِّيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عِيسَى الرَّمْلِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی ظَبْيَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ عَلَى مُسْلِمٍ جِزْيَةٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے فرمایا: مسلمان پر ٹیکس نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا يَحْيَى بْنُ عِيسَى، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْغَزِّيُّ

یہ حدیث اعمش سے یحییٰ بن عیسیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عمرو الغزی اکیلے ہیں۔

6683 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، ثنا عَمْرُو بْنُ خُلَيْفٍ اَبُو صَالِحٍ، ثنا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ، ثنا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ ثَلَاثَةَ نَفَرٍ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ خَرَجُوا يَتَمَارُونَ لِاَهَالِيهِمْ،

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: تم سے پہلے تین آدمی اپنے گھروں سے نکلے اپنے گھر والوں کے لیے رزق تلاش کرنے کے لیے آسمان سے بارش آئی غار میں آئے اس کے بعد غار والی حدیث ذکر کی۔

6681- أخرجه مسلم: الحج جلد2صفحه1026؛ وأحمد: المسند جلد3صفحه495 رقم الحديث:15343 .

6682- أخرجه أبو داؤد: الخراج جلد3صفحه168 رقم الحديث:3053؛ والترمذي: الزكاة جلد3صفحه18 .

6683- أخرجه البخاري: الأدب جلد10صفحه418 رقم الحديث:5974؛ ومسلم: الذكر جلد4صفحه2099 .

Marfat.com

فَاَصَابَتْهُمُ السَّمَاءُ، فَلَجَأُوا اِلَى غَارٍ فَذَكَرَ حَدِيثَ الْغَارِ

6684 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثَنَا آدَمُ بْنُ اَبِي اِيَاسٍ، ثَنَا اَبُو شَيْبَةَ شُعَيْبُ بْنُ رُزَيْقٍ، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: حَرَصْتُ اَنْ اَجِدَ اَحَدًا يُخْبِرُنِي اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، صَلَّى صَلَاةَ الضُّحَى، فَلَمْ اَجِدْ اَحَدًا يُخْبِرُنِي غَيْرَ اُمِّ هَانِءٍ بِنْتِ اَبِي طَالِبٍ، فَاِنَّهَا اَخْبَرَتْنِي، قَالَتْ: اَتَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَمَا ارْتَفَعَ النَّهَارُ يَوْمَ الْفَتْحِ، فَتْحِ مَكَّةَ، فَاَمَرَ بِثَوْبٍ، فَسُتِرَ عَلَيْهِ، فَاغْتَسَلَ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى ثَمَانَ رَكَعَاتٍ، لَا اَدْرِي اَقِيَامُهُ فِيهَا اَطْوَلُ اَمْ رُكُوعُهُ اَمْ سُجُودُهُ، كُلُّ ذٰلِكَ فِيهِنَّ مُتَقَارِبٌ، فَلَمْ اَرَهُ صَلَّى قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا

حضرت عبداللہ بن عبداللہ بن حارث بن نوفل اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں اس بات کا خواہش مند تھا کہ مجھے کوئی بتائے کہ حضور ﷺ نمازِ چاشت پڑھتے تھے' میں نے کسی کو نہیں پایا جو مجھے بتائے سوائے اُم ہانی بنت ابوطالب کے۔ آپ نے مجھے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ فتح مکہ کے دن سورج بلند ہونے کے بعد میرے پاس آئے' آپ نے کپڑا لانے کا حکم دیا' آپ کے لیے پردہ کیا' آپ نے غسل کیا پھر کھڑے ہوئے' آٹھ رکعت نماز پڑھی' مجھے نہیں معلوم ہے کہ ان میں قیام یا رکوع یا سجدہ لمبا تھا' سب برابر تھے' یہ نماز اس سے پہلے اور بعد میں پڑھتے نہیں دیکھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ اِلَّا شُعَيْبُ بْنُ رُزَيْقٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: آدَمُ

یہ حدیث عطاء خراسانی سے شعیب بن رزیق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں آدم اکیلے ہیں۔

6685 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ، نَا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ، ثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ اَبُو عُتْبَةَ الْخَوَّاصُ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو دنیا میں دو چہرے والا ہوگا' اس کے لیے قیامت کے دن آگ کی دو زبانیں ہوں گی۔

6684- أخرجه مسلم: المسافرين جلد **1** صفحه **498** رقم الحديث: **81**' وأحمد: المسند جلد **6** صفحه **375** رقم الحديث: **26960** .

6685- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد **8** صفحه **282** . والحديث في الصحيح بغير هذا السياق .

Marfat.com

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ ذَا وَجْهَيْنِ فِي الدُّنْيَا كَانَ لَهُ لِسَانَانِ مِنْ نَارٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ

یہ حدیث اوزاعی سے عباد بن عباد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں رواد بن جراح اکیلے ہیں۔

6686 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ، ثَنَا رَوَّادٌ، نَا أَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ اللَّجْلَاجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَرَمُ الْمَرْءِ تَقْوَاهُ، وَمُرُوءَتُهُ عَقْلُهُ، وَحَسَبُهُ خُلُقُهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی کی عزت تقدس ہے اس کی مروّت عقل ہے اور اس کا حسب عقل ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ إِلَّا أَبُو غَسَّانَ

یہ حدیث ابن عجلان سے ابوغسان روایت کرتے ہیں۔

6687 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، ثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ الرَّمْلِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الرَّمْلِيُّ، ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ غُصْنٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُوقَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: رَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ، فَقَالَ: النُّجُومُ أَمَانٌ لِأَهْلِ السَّمَاءِ، وَأَنَا أَمَانٌ لِأَصْحَابِي، وَأَصْحَابِي أَمَانٌ لِأُمَّتِي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے آسمان کی طرف سر اُٹھایا، فرمایا: ستارے آسمان والوں کے لیے امان ہیں اور میں اپنے صحابی کے لیے اور میرے صحابی میری اُمت کے لیے۔

6686- اسناده فيه: رواد: صدوق اختلط . والحديث أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 2 صفحه 365' وابن حبان (475/ موارد الظمآن)' والحاكم جلد 1 صفحه 123' والبيهقي في الكبرى جلد 10 صفحه 195' والبزار جلد 4 صفحه 234' كشف الأستار . انظر: مجمع الزوائد للحافظ الهيثمي جلد 10 صفحه 254 .

6687- اسناده فيه: الانقطاع فعلى بن أبي طلحة لم يسمع من ابن عباس . وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 20 . وله شاهد في حديث أبي موسى الأشعري أخرجه: مسلم في فضائل الصحابة جلد 40 صفحه 1961 .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ إِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ غُصْنٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

یہ حدیث محمد بن سوقہ سے قاسم بن غصن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

6688 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، ثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الرَّمْلِيُّ، ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ غُصْنٍ، ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَى ذِرْوَةِ سَنَامِ كُلِّ بَعِيرٍ شَيْطَانٌ، فَامْتَهِنُوهَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر اونٹ کے کجاوے پر شیطان ہوتا ہے اس لیے اس کو جھاڑ لیا کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ إِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ غُصْنٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

یہ حدیث جعفر بن محمد سے قاسم بن غصن سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

6689 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، ثَنَا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَتَانِي مَلَكٌ لَمْ يَنْزِلْ إِلَى الْأَرْضِ قَبْلَهَا قَطُّ بِرِسَالَةٍ مِنْ رَبِّي، فَوَضَعَ رِجْلَهُ فَوْقَ السَّمَاءِ الدُّنْيَا، وَرِجْلَهُ فِي الْأَرْضِ، تُقِلُّهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے پاس ایک فرشتہ آیا وہ اس سے پہلے میرے پاس میرے رب کا پیغام لے کر کبھی نہیں آیا اس نے ایک پاؤں آسمان میں دوسرا زمین میں رکھا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ إِلَّا صَدَقَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے صدقہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن ابوسلمہ اکیلے ہیں۔

6688- اسناده فيه: قاسم بن غصن: ضعيف . انظر: مختصر الكامل للمقريزي (**1581**) . وانظر: مجمع الزوائد جلد**10** صفحه**134** .

6689- اسناده فيه: صدقة بن عبد الله السمين: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد **6**صفحه**83** . قال الهيثمي: صدقة بن عبد الله التنيسي والأكثر على تضعيفه وقد وثقه يحيى بن معين ودحيم .

Marfat.com

6690 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، نَا أَحْمَدُ بْنُ زَيْدٍ الْخَزَّازُ الرَّمْلِيُّ، نَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ، وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو آزاد کیا' ان کا آزاد کرنا ان کا مہر بنایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ إِلَّا عَاصِمُ بْنُ حَكِيمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ

یہ حدیث سعید بن ابوعروبہ سے عاصم بن حکیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ایوب بن سوید اکیلے ہیں۔

6691 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ بْنِ سُوَيْدٍ، نَا أَبِي، ثَنَا نَوْفَلُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: أَتَى بَعْضُ بَنِي جَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَرْسِلْ مَعِي مَنْ يَشْتَرِي لِي نَعْلًا وَخَاتَمًا، فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالَ بْنَ رَبَاحٍ، فَقَالَ: انْطَلِقْ إِلَى السُّوقِ، فَاشْتَرِ لَهُ نَعْلًا، وَاسْتَجِدْهُ، وَلَا تَكُنْ سَوْدَاءَ، وَاشْتَرِ لَهُ خَاتَمًا، وَلْيَكُنْ فَصُّهُ عَقِيقًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت جعفر بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کے بعض بیٹے حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے' عرض کرنے لگے: میرے ماں باپ آپ پر قربان! یا رسول اللہ! آپ میرے ساتھ کسی کو بھیجیں! آپ ﷺ نے حضرت بلال کو بلوایا' فرمایا: ان کو بازار لے چلو! ان کے لیے نیا جوتا خریدو' کالا نہ خریدنا اور ان کے لیے انگوٹھی اور اس میں نگ عقیق کا ہونا چاہیے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ إِلَّا نَوْفَلٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ نَوْفَلٍ إِلَّا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

یہ حدیث قاسم سے نوفل اور نوفل سے ایوب بن سوید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

6690- أخرجه البخاري: النكاح جلد 9 صفحه 32 رقم الحديث: 5086' ومسلم: النكاح جلد 2 صفحه 1045 رقم الحديث: 85 .

6691- اسناده فيه: محمد بن أيوب بن سويد متهم بالوضع . وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 158 .

Marfat.com

6692 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الْمُقْرِءُ الْعُكَّاوِيُّ، ثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ، ثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ وَبَرَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اللّٰهَ وَضَعَ الْحَقَّ عَلَى لِسَانِ عُمَرَ وَقَلْبِهِ، يَقُولُ بِهِ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے حق عمر کی زبان اور دل پر رکھ دیا' وہ حق ہی کہتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ

یہ حدیث معمر سے یعلیٰ بن عبید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن سعید اکیلے ہیں۔

6693 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثَنَا يُوسُفُ الْعَبْدِيُّ، ثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ أَبِي فَرْوَةَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الم تَنْزِيلُ وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر کی نماز میں جمعہ کے دن الم تنزیل اور ھل اتی علی الانسان پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا أَبُو إِسْحَاقَ

یہ حدیث مسعر سے ابواسحاق روایت کرتے ہیں۔

6694 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ، ثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: امیدیں تیری طرف کی جاتی ہیں' اے

6692- قال الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 69: وفيه علي بن سعيد المقرئ العكاوي' ولم أعرفه' وبقية رجاله رجال الصحيح .

6693- أخرجه ابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 270 رقم الحديث: 824 . في الزوائد: اسناده صحيح ورجاله ثقات .

6694- اسناده فيه رشدين بن سعد وهو ضعيف . وحسنه الحافظ الهيثمي وليس كذلك . انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 292 .

Marfat.com

مُوسَى بْنُ جُبَيْرٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِلَيْكَ انْتَهَتِ الْاَمَانِيُّ، يَا صَاحِبَ الْعَافِيَةِ

صاحب العافیۃ!

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُهَيْلٍ اِلَّا مُوسَى بْنُ جُبَيْرٍ، وَلَا عَنْ مُوسَى اِلَّا رِشْدِينُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ

یہ حدیث سہیل سے موسیٰ بن جبیر اور موسیٰ سے رشدین روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابوالسری اکیلے ہیں۔

6695 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ، نَا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي عَمْرٍو السَّيْبَانِيِّ، عَنْ اَبِي وَعْلَةَ، عَنْ كُرَيْبٍ السَّحُولِيِّ، عَنْ مُرَّةَ الْبَهْزِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الرَّمْلَةُ: الرَّبْوَةُ

حضرت مرہ بہزی فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: رملہ کا معنی ٹیلہ ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُرَّةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ

یہ حدیث مرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عباد بن عباد اکیلے ہیں۔

6696 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانَ الشَّيْزَرِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ اَيَّامٍ الْعَمَلُ فِيهِنَّ اَفْضَلُ مِنْ عَشْرِ ذِي الْحِجَّةِ قَالُوا: وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَلَا الْجِهَادُ فِي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جوکوئی ذی الحجہ کے دس دنوں میں عمل کرتا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! جہاد بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا بھی نہیں، ہاں! ایک صورت ہے کہ جوکوئی اپنے گھوڑے کی کونچیں کاٹے اور اس کا خون بہادے۔

6695- اسناده فيه محمد بن أبي السرى: صدوق له أوهام . ورواد بن الجراح: صدوق اختلط . وعباد بن عباد الرملي: ضعفه ابن حبان . وقال ابن حجر: صدوق يهم وأبو وعلة لم أجده . وكريب السحولي لم أجده . وانظر: مجمع الزوائد للهيثمي جلد7صفحه75 .

6696- اخرجه البخاري: العيدين جلد 2صفحه530 رقم الحديث: 969' وابو داؤد: الصوم جلد2صفحه337 رقم الحديث: 2438' والترمذي: الصوم جلد3صفحه121 رقم الحديث: 757 .

Marfat.com

سَبِيلِ اللّٰهِ، اِلَّا مَنْ عُقِرَ جَوَادُهُ، وَاُهْرِيقَ دَمُهُ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا الْوَلِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَوْطِيُّ

یہ حدیث اوزاعی سے ولید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں الحواطی اکیلے ہیں۔

6697 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانَ، ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْجُبُهُ عَنْ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ اِلَّا الْجَنَابَةُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو قرآن کے پڑھنے سے رکاوٹ صرف جنابت تھی۔

6698 - وَبِهِ: عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطْمِيِّ، حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ قَالَ: كُنَّا اِذَا صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، لَمْ يَحْنِ اَحَدٌ مِنَّا ظَهْرَهُ حَتّٰى يَسْتَوِيَ سَاجِدًا

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتے' آپ پڑھتے: سمع اللہ لمن حمدہ! ہم میں کوئی اپنی پشت نہیں جھکاتا تھا یہاں تک کہ آپ سجدہ کے لیے سیدھے ہو جاتے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: الْحَوْطِيُّ

یہ دونوں حدیثیں جعفر بن حارث سے اسماعیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں الحواطی اکیلے ہیں۔

6699 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانَ، نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ اَبِي بَكْرٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم میں کوئی ایک

6697- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 57 رقم الحديث: 229' والترمذي: الطهارة جلد 1 صفحه 273 رقم الحديث: 146 . وقال: حسن صحيح . والنسائي: الطهارة جلد 1 صفحه 118 (باب حجب الجنب عن قراءة القرآن) . وابن ماجة: الطهارة جلد 1 صفحه 195 رقم الحديث: 594 .

6698- أخرجه البخاري: الأذان جلد 2 صفحه 345 رقم الحديث: 811' ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحه 345 .

6699- أخرجه البخاري: الصلاة جلد 1 صفحه 566 رقم الحديث: 365' ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحه 368 .

Marfat.com

الْهُذَلِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَيُصَلِّي اَحَدُنَا فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ؟ قَالَ: اَوَ كُلُّكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ؟

کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی دو کپڑے پاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي بَكْرٍ الْهُذَلِيِّ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث ابوبکر الہذلی سے اسماعیل بن عیاش روایت کرتے ہیں۔

6700 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ صَدَقَةَ الْمِصِّيصِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ الْمُعَافَى بْنِ عِمْرَانَ، ثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُرَادِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ:(وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ) (التوبة: **34**) قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَاَيُّ الْمَالِ نَكْنِزُ؟ قَالَ: قَلْبًا شَاكِرًا، وَلِسَانًا ذَاكِرًا، وَزَوْجَةً صَالِحَةً

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت ''والذین یکنزون الذھب والفضۃ'' نازل ہوئی' صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سا مال ہم زیادہ جمع کریں؟ آپ نے فرمایا: شکر کرنے والا دل' ذکر کرنے والی زبان' نیک بیوی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُرَادِيِّ اِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ الْمُعَافَى

یہ حدیث محمد بن عبداللہ المراری سے شریک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالکبیر بن معافی اکیلے ہیں۔

6701 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ صَدَقَةَ، نَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ الْمُعَافَى بْنِ عِمْرَانَ، نَا شَرِيكٌ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے اپنے غلام کو مدبر بنایا جبکہ وہ ضرورت مند تھا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو بیچ دیا۔

6700- اخرجه الترمذی: التفسير جلد **5** صفحه **277** رقم الحديث: **3094** وقال: حسن . وابن ماجة: النكاح جلد **1** صفحه **596** رقم الحديث: **1856** فی الزوائد: عبد الله بن عمرو بن مرة . ضعفه النسائی' ووثقه الحاكم وابن حبان' وقال ابن معين: لا بأس به . وروى الترمذی' المرفوع منه دون قول عمر . وأحمد: المسند جلد **5** صفحه **327-328** رقم الحديث: **22455** .

6701- اخرجه البخاری: البيوع جلد **4** صفحه **415** رقم الحديث: **2141**' ومسلم: الأيمان جلد **3** صفحه **1289** رقم الحديث: **59** .

Marfat.com

رَجُلًا دَبَّرَ غُلَامًا، وَكَانَ مُحْتَاجًا، فَبَاعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ الْمُعَافَى

یہ حدیث جابر سے شریک روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالکبیر بن معافی اکیلے ہیں۔

6702 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ كَيْسَانَ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ الطَّوِيلُ، ثنا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ هَذِهِ الْحُشُوشَ مُحْتَضَرَةٌ، فَإِذَا دَخَلَهَا أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ شیاطین بیت الخلاء میں موجود ہوتے ہیں' جب تم میں سے کوئی داخل ہو تو پڑھے: ''اللّٰهم ان اعوذ بك من الخبث والخبائث''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ

یہ حدیث زہری سے صالح بن ابواخضر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن حمید اکیلے ہیں۔

6703 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ كَيْسَانَ، نا حِبَّانُ بْنُ هِلَالٍ، ثنا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ، ثنا أَبُو التَّيَّاحِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْخَيْلُ مَعْقُودٌ بِنَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: گھوڑے کی پیشانی میں قیامت کے دن تک بھلائی رکھ دی گئی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلِيمِ بْنِ حَيَّانَ إِلَّا

یہ حدیث سلیم بن حیان سے حبان بن ہلال روایت

6702- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد **1** صفحه **2** رقم الحديث: **4-5**' وابن ماجة: الطهارة جلد **1** صفحه **109** رقم الحديث: **298** . بلفظ: اذا دخل الخلاء' قال: اللهم انى أعوذ بك...... . والحديث بلفظ المصنف عن زيد بن أرقم' وقال البيهقى فى الكبرى: قال الامام أحمد: وقيل: عن معمر عن قتادة عن النضر بن أنس عن أنس' وهو وهم . انظر: البيهقى فى الكبرى جلد **1** صفحه **155** .

6703- أخرجه البخارى: المناقب جلد **6** صفحه **732** رقم الحديث: **3645**' ومسلم: الامارة جلد **3** صفحه **1494** . ولفظ مسلم: البركة فى نواصى الخيل . ولم يذكرا: الى يوم القيامة .

Marfat.com

حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ

6704 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، نَا حِبَّانُ، عَنْ سَلِيمِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، اَنَّ عُمَرَ قَالَ: اِنَّ اَبَا بَكْرٍ قَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِينَا عَامَ الْاَوَّلِ، فَقَالَ: اِنَّهُ لَمْ يُقْسَمْ بَيْنَ النَّاسِ شَيْءٌ اَفْضَلُ مِنَ الْمُعَافَاةِ بَعْدَ الْيَقِينِ، اَلَا وَاِنَّ الْبِرَّ وَالصِّدْقَ فِي الْجَنَّةِ، اَلَا وَاِنَّ الْكَذِبَ وَالْفُجُورَ فِي النَّارِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلِيمٍ اِلَّا حِبَّانُ بْنُ هِلَالٍ

6705 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، ثَنَا حِبَّانُ بْنُ هِلَالٍ، ثَنَا مُطِيعُ بْنُ مَيْمُونٍ الْعَنْبَرِيُّ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ عِصْمَةَ، وَهِيَ اُمُّهُ عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خُرُوجِ الْعَوَاتِقِ فِي الْعِيدَيْنِ؟ فَقَالَ: يَخْرُجْنَ . قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنْ لَمْ يَكُنْ لَهَا ثَوْبٌ؟ قَالَ: تَلْبَسُ ثَوْبَ صَاحِبَتِهَا، اَلَمْ تَسْمَعِي اَنَّ اللّٰهَ يَقُولُ: (وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلَى مَا هَدَاكُمْ) (البقرة:185)

6706 - وَبِهِ، عَنْ صَفِيَّةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ

کرتے ہیں۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر نے فرمایا کہ حضور ﷺ ہم میں کھڑے ہوئے' آپ نے فرمایا: لوگوں کے درمیان ایمان کے بعد عافیت سے بڑھ کر کوئی شی تقسیم نہیں کی گئی' خبردار! نیکی اور سچ جنت میں لے جانے والے اعمال ہیں اور جھوٹ اور گناہ جہنم والے عمل ہیں۔

یہ حدیث سلیم سے حبان بن ہلال روایت کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا عورتوں کا عیدین کی نماز کے لیے نکلنے کے متعلق تو آپ نے فرمایا: نکلیں! عرض کی گئی: یارسول اللہ! اگر کسی کے پاس کپڑا نہ ہو؟ آپ نے فرمایا: وہ اپنی سہیلی کا پہن لے' کیا تو نے اللہ عزوجل کا یہ ارشاد نہیں دیکھا: ''ولتکملوا العدة ولتکبروا اللّٰه علی ما هداکم''۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک

6704- أخرجه أحمد: المسند جلد1صفحه12 رقم الحديث:50 .

6705- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2صفحه203 . وقال: رواه الطبراني في الأوسط وفيه مطيع بن ميمون . قال ابن عدي: له حديثان غير محفوظين' وقال ابن المديني: ثقة .

6706- أخرجه أبو داؤد: الترجل جلد 4صفحه75 رقم الحديث: 4166' والنسائي: الزينة جلد 8صفحه122

Marfat.com

امْـرَاَةٌ مُدَّتْ يَدَهَا بِكِتَابٍ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّمَ، فَقَبَضَ يَدَهُ عَنْهَا، فَقَالَتْ: لِمَ قَبَضْتَ يَدَكَ عَنِّي؟ فَقَالَ: رَجُلٌ اَوِ امْرَاَةٌ؟ قَالَتْ: امْرَاَةٌ قَالَ: لَوْ كُنْتِ امْرَاَةً غَيَّرْتِ اَظْفَارَكِ بِالْحِنَّاءِ

عورت نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خط لینے کے لیے ہاتھ لمبا کیا تو آپ نے اپنا ہاتھ سمیٹ لیا' اس نے عرض کی: آپ نے مجھ سے اپنا ہاتھ کیوں سمیٹ لیا؟ آپ نے فرمایا: عورت یا مرد ہے؟ اس نے عرض کی: عورت ہوں' آپ نے فرمایا: اگر تُو عورت ہے تو اپنے ناخنوں پر مہندی لگاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ عِصْمَةَ اِلَّا مُطِيعُ بْنُ مَيْمُونٍ

یہ دونوں حدیثیں صفیہ بنت طلحہ سے مطیع بن میمون روایت کرتے ہیں۔

6707 - حَـدَّثَـنَـا مُـحَـمَّـدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ كَيْسَانَ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الْغُدَانِيُّ، ثَنَا هَمَّامٌ، ثَنَا مُـحَـمَّـدُ بْـنُ اَبِي اِسْرَائِيلَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي بَشِيرٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَـلَّـى الـلّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَسَلَّمَ: اِنْ كَانَ عَلَيْنَا اِمَامٌ يَعْمَلُ بِـغَيْـرِ طَـاعَةِ الـلّٰهِ اَنَسْمَعُ وَنُطِيعُ؟ فَاَعْرَضَ عَنْهُ، ثُمَّ عَـاوَدَهُ، فَـاَعْـرَضَ عَـنْـهُ، ثُمَّ قَالَ: عَلَيْهِمْ مَا حُمِّلُوا، وَعَلَيْكُمْ مَا حُمِّلْتُمْ

حضرت علقمہ بن وائل اپنے والد سے روایت کرتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی گئی: اگر ہم پر کوئی ایسا حکمران مسلط کیا جائے اللہ کی اطاعت کے بغیر' کیا ہم اس کی بات سنیں اور اطاعت کریں؟ آپ نے اس سے اعراض کیا' اس نے دوبارہ عرض کی' آپ نے دوبارہ اعراض کیا' پھر آپ نے فرمایا: تمہارے لیے وہ ہے جو تم نے کیا اور ان پر وہ ہے جو انہوں نے کیا۔

لَـمْ يَـرْوِ هَـذَا الْـحَـدِيثَ عَـنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي اِسْـرَائِيلَ اِلَّا هَـمَّامٌ، وَلَا رَوَاهُ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، وَاَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُقْرِءُ

یہ حدیث محمد بن ابی اسرائیل سے ہمام روایت کرتے ہیں اور عبداللہ بن رجاء سے اور ابوعبدالرحمٰن المقری روایت کرتے ہیں محمد بن ابی اسماعیل سے۔

6708 - حَـدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْوَلِيدِ الْبَغْدَادِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثَنَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت امام حسن و حسین کا عقیقہ کیا اور ساتویں د

(باب الخضاب للنساء)' وأحمد: المسند جلد6صفحه293 رقم الحديث: 26312 .

6707- أخرجه مسلم: الامارة جلد3صفحه1474' والترمذي: الفتن جلد4صفحه488 رقم الحديث: 2199 .

6708- اسناده حسن: فيه محمد بن أبي السرى العسقلاني: صدوق له أوهام . انظر: مجمع الزوائد للهيثمي جلد صفحه62 .

Marfat.com

الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، نَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ عُقَيْلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقَّ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ، وَخَتَنَهُمَا لِسَبْعَةِ اَيَّامٍ

ختنے کروائے۔

لَمْ يَقُلْ فِي هٰذَا الْحَدِيثِ اَحَدٌ مِنَ الرُّوَاةِ: وَخَتَنَهُمَا لِسَبْعَةِ اَيَّامٍ، اِلَّا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ

اس حدیث میں ''وختنهما لسبعة ايام'' کے الفاظ صرف زہیر بن محمد نے کہے ہیں۔

6709 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْوَلِيدِ، نَا اِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْاَرْكُونِ الدِّمَشْقِيُّ، ثَنَا خُلَيْدُ بْنُ دَعْلَجٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَانُ الْاَرْضِ مِنَ الْغَرَقِ الْقَوْسُ، وَاَمَانُ اُمَّتِي مِنَ الْاِخْتِلَافِ الْمُوَالَاةُ لِقُرَيْشٍ، قُرَيْشٌ اَهْلُ اللّٰهِ، ثَلَاثًا، فَاِذَا خَالَفَتْهَا قَبِيلَةٌ مِنَ الْعَرَبِ صَارُوا حِزْبَ اِبْلِيسَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: زمین پر غرق ہونے سے امان ایمان ہے اور میری اُمت کے لیے موالات سے اختلاف قریش امان ہے' قریش اللہ والے ہیں' جب عرب کے قبیلے والے اختلاف کریں' ان کا سپہ سالار شیطان ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا خُلَيْدُ بْنُ دَعْلَجٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ

یہ حدیث عطاء سے خلیفہ بن دعلج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن سعید اکیلے ہیں۔

6710 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْوَلِيدِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُسَامَةَ الْحَلَبِيُّ، نَا اَبِي، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى مَيِّتٍ بَعْدَمَا دُفِنَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک میت کی نماز جنازہ پڑھائی اس کو دفن کرنے کے بعد۔

6709- اسناده فيه: أ- اسحاق بن سعيد بن الأركون القرشي الدمشقي: ضعيف جدًا' قال أبو حاتم: ليس بثقة وقال الدارقطني: منكر الحديث . ب - وخليد بن دعلج السلومي ضعيف أخرجه الحاكم: كتاب معرفة الصحابة جلد4 صفحه 75 . وقال: حديث ضعيف الاسناد ولم يخرجاه . وتعقبه الذهبي: قال: قلت واهٍ في اسناده ضعيفان .

6710- أخرجه النسائي: الجنائز جلد4صفحه70-71 (باب الصلاة على القبر) .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو أُسَامَةَ زَيْدُ بْنُ عَلِيٍّ

یہ حدیث ابن جریج سے جعفر بن برقان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابواسامہ زید بن علی اکیلے ہیں۔

6711 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَجَعَلْتُ وَقْتَ الْعِشَاءِ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر مجھے اپنی اُمت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں عشاء کا وقت آدھی رات تک کرتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ إِلَّا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

یہ حدیث صفوان بن سلیم سے اسحاق بن عبداللہ روایت کرتے ہیں۔

6712 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، نَا النُّعْمَانُ بْنُ الْمُنْذِرِ، عَنْ مَكْحُولٍ، أَنَّ قَيْصَرًا حَدَّثَهُ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِهِ، فَسُئِلَ أَسُنَّةٌ هِيَ؟ قَالَ: سُنَّةٌ . قَالُوا: سَمِعْتَهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَتَبَسَّمَ، وَقَالَ: سَمِعْتُهَا

حضرت قیصر فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سواری پر جس طرف بھی منہ ہوتا نماز پڑھتے' آپ سے پوچھا گیا: کیا یہ سنت ہے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: سنت ہے! انہوں نے کہا: آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے؟ حضرت ابن عمر نے تبسم کیا اور فرمایا: میں نے سنا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَكْحُولٍ إِلَّا النُّعْمَانُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث مکحول سے نعمان بن المنذر روایت کرتے ہیں۔

6711- أخرجه الترمذي: الصلاة جلد **1** صفحه **310** رقم الحديث: **167** . وقال: حسن صحيح . وابن ماجة: الصلاة جلد **1** صفحه **226** رقم الحديث: **691**' وأحمد: المسند جلد **2** صفحه **570** رقم الحديث: **9604** .

6712- أصله عند البخاري ومسلم . أخرجه البخاري: التقصير جلد **2** صفحه **669** رقم الحديث: **1098**' ومسلم: المسافرين جلد **1** صفحه **487** .

Marfat.com

6713 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی زُرْعَةَ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ الْمُنْذِرِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ اَهَلَّ بِالْحَجِّ حِينَ انْبَعَثَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ، وَقَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يُهِلُّ اِذَا انْبَعَثَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ

حضرت نافع سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما احرام باندھتے' جب سواری پرسوار ہوتے اور فرماتے: میں نے رسول اللہ ﷺ کو احرام باندھتے دیکھا جب آپ سواری پر سواری ہو جاتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ الْمُنْذِرِ اِلَّا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ

یہ حدیث نعمان بن منذر سے یحییٰ بن حمزہ روایت کرتے ہیں۔

6714 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی زُرْعَةَ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، نَا مَرْزُوقُ بْنُ اَبِی الْهُذَيْلِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَرِضَ فِيهِ: صُبُّوا عَلَيَّ مِنْ سَبْعِ قِرَبٍ، لَمْ تُحْلَلْ اَوْكِيَتُهُنَّ، لَعَلِّي اَعْهَدُ اِلَى النَّاسِ قَالَتْ عَائِشَةُ: فَاَجْلَسْنَاهُ فِي مِخْضَبَةٍ لِحَفْصَةَ، وَسَكَبْنَا عَلَيْهِ مِنَ الْمَاءِ مِنْ تِلْكَ الْقِرَبِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنی بیماری میں فرمایا: مجھ پر سات مشکوں سے لے کر پانی ڈالو جن کی ڈوریاں نہیں کھولی گئیں' شاید میں لوگوں سے کوئی وعدہ کروں۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں: ہم نے آپ کو حضرت حفصہ کے ٹب میں بٹھایا اور ان مشکوں سے آپ پر پانی انڈیلا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَرْزُوقِ بْنِ اَبِي الْهُذَيْلِ اِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

اس حدیث کو مرزوق بن ابی ہذیل سے ولید بن مسلم نے روایت کیا۔

6715 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي زُرْعَةَ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّنْعَانِيُّ، ثَنَا اَبُو سَلَمَةَ الْعَامِلِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے ہے کہ رسول کریم ﷺ نے اکثم بن ابی جون خزاعی سے فرمایا: غیر قوم سے لڑائی کر' تیرے اخلاق اچھے ہوں گے اور اپنے دوستوں کے سامنے عزت دار ہو گا' اے اکثم!

6713- أخرجه البخاري: الوضوء جلد1صفحه321 رقم الحديث:166' ومسلم: الحج جلد2صفحه844 .

6714- أخرجه البخاري: الوضوء جلد1صفحه362 رقم الحديث: 198' والدارمي: المقدمة جلد1صفحه51 رقم الحديث: 81' وأحمد: المسند جلد6صفحه169 رقم الحديث: 25233 .

6715- أخرجه ابن ماجة: الجهاد جلد2صفحه944 رقم الحديث: 2827 .

Marfat.com

قَالَ لِأَكْثَمَ بْنِ اَبِی الْجَوْنِ الْخُزَاعِیِّ: اغْزُ مَعَ غَيْرِ قَوْمِكَ يَحْسُنْ خُلُقُكَ، وَتَكْرُمْ عَلَى رُفَقَائِكَ، يَا اَكْثَمُ، خَيْرُ الرُّفَقَاءِ اَرْبَعَةٌ، وَخَيْرُ الطَّلَائِعِ اَرْبَعُونَ، وَخَيْرُ السَّرَايَا اَرْبَعُمِائَةٍ، وَخَيْرُ الْجُيُوشِ اَرْبَعَةُ آلَافٍ، وَلَنْ يُوَلِّی اثْنَا عَشَرَ اَلْفًا مِنْ قِلَّةٍ

بہترین رفیق چار ہیں' بہتر ہراول دستے چالیس' بہترین سے چار سو' بہترین لشکر چار ہزار ہیں' کم از کم بارہ ہزار والی نہیں بنیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا اَبُو سَلَمَةَ الْعَامِلِیُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

اس حدیث کو امام زہری نے حضرت انس سے روایت کیا مگر ابوسلمہ عاملی نے۔ اس حدیث کو ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

6716 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی زُرْعَةَ الدِّمَشْقِیُّ، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ اَبِی غَنِيَّةَ، اَخْبَرَنِی الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَيْمٍ الْجُهَنِیِّ قَالَ: كَتَبَ اِلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ بِجُهَيْنَةَ، اَنْ: لَا تَسْتَمْتِعُوا مِنَ الْمَيْتَةِ بِاِهَابٍ وَلَا عَصَبٍ

حضرت عبداللہ بن عکیم الجہنی فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہم کو خط لکھا' ہم جہینہ کے مقام پر تھے کہ تم مردار کے پٹھوں سے اور کھال سے فائدہ نہ اُٹھاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ اِلَّا ابْنُ اَبِی غَنِيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث حکم' قاسم بن مخیمرہ سے اور حکم سے ابن ابی غنیہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ولید بن مسلم اکیلے ہیں۔

6717 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی زُرْعَةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6716- أخرجه أبو داؤد: اللباس جلد **4** صفحه **66** رقم الحديث: **4127**' والترمذی: اللباس جلد **4** صفحه **222** رقم الحديث: **1729** . وقال: حسن . والنسائی: الفرع جلد **7** صفحه **154** (باب ما يدبغ به جلود الميتة)' وابن ماجة: اللباس جلد **2** صفحه **1194** رقم الحديث: **3613**' وأحمد: المسند جلد **4** صفحه **381** رقم الحديث: **18805** .

6717- ذكره الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد **10** صفحه **424** وقال: رواه البزار' والطبرانی فی الأوسط بنحوه' وأبو يعلى باختصار' ورجال ابی يعلى رجال الصحيح' وأحد اسنادی الطبرانی رجاله رجال الصحيح غير عبد الرحمٰن بن ثابت بن ثوبان وقد وثقه غير واحد واسناد البزار فيه خلاف .

Marfat.com

الدِّمَشْقِيُّ، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَتَانِي جِبْرِيلُ وَفِي يَدِهِ كَهَيْئَةِ الْمِرْآةِ الْبَيْضَاءِ، فِيهَا نُكْتَةٌ سَوْدَاءُ، فَقُلْتُ: مَا هَذِهِ يَا جِبْرِيلُ؟ قَالَ: هَذِهِ الْجُمُعَةُ، بَعَثَ بِهَا رَبُّكَ إِلَيْكَ تَكُونُ عِيدًا لَكَ وَلِأُمَّتِكَ بَعْدَكَ، فَقُلْتُ: مَا لَنَا فِيهَا؟ فَقَالَ: لَكُمْ خَيْرٌ كَثِيرٌ، أَنْتُمُ الْآخِرُونَ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَفِيهَا سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ يُصَلِّي يَسْأَلُ اللَّهَ فِيهَا شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ، فَقُلْتُ: مَا هَذِهِ النُّكْتَةُ السَّوْدَاءُ؟ قَالَ: هَذِهِ السَّاعَةُ، تَقُومُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَهُوَ سَيِّدُ الْأَيَّامِ، وَنَحْنُ نُسَمِّيهِ يَوْمَ الْمَزِيدِ، قُلْتُ: يَا جِبْرِيلُ، مَا الْمَزِيدُ؟ قَالَ: ذَلِكَ أَنَّ رَبَّكَ اتَّخَذَ فِي الْجَنَّةِ وَادِيًا أَفْيَحَ مِنْ مِسْكٍ أَبْيَضَ، فَإِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ مِنْ أَيَّامِ الْآخِرَةِ يَهْبِطُ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَنْ عَرْشِهِ إِلَى كُرْسِيِّهِ، وَحُفَّ الْكُرْسِيُّ بِمَنَابِرَ مِنْ نُورٍ فَجَلَسَ عَلَيْهَا النَّبِيُّونَ، وَحُفَّتِ الْمَنَابِرُ بِكَرَاسِيَّ مِنْ ذَهَبٍ فَجَلَسَ عَلَيْهَا الشُّهَدَاءُ، وَيَهْبِطُ أَهْلُ الْغُرَفِ مِنْ غُرَفِهِمْ، فَيَجْلِسُونَ عَلَى كُثْبَانِ الْمِسْكِ، لَا يَرَوْنَ لِأَهْلِ الْكَرَاسِيِّ وَالْمَنَابِرِ عَلَيْهِمْ فَضْلًا فِي الْمَجْلِسِ، وَيَبْدُو لَهُمْ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ، فَيَقُولُ: سَلُونِي، فَيَقُولُونَ: نَسْأَلُكَ الرِّضَا يَا رَبُّ، فَيَقُولُ: رِضَائِي أَحَلَّكُمْ دَارِي، وَأَنَالَكُمْ كَرَامَتِي، ثُمَّ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حضرت جبریل علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے' آپ کے پاس سفید شیشہ کی طرح کوئی شی تھی' اس میں سیاہ نکتہ تھا' میں نے کہا: اے جبریل! یہ کیا ہے؟ عرض کی: یہ جمعہ ہے' یہ آپ کے رب نے آپ اور آپ کی اُمت جو آپ کے بعد کی طرف عید بنا کر بھیجا ہے۔ میں نے کہا: ہمارے لیے اس میں کیا ہے؟ عرض کی: تمہارے لیے بہت زیادہ بھلائی ہے' تم آخر میں ہو اور قیامت کے دن پہلے ہو گے' اس دن ایک ایسا وقت ہوتا ہے جس کو کوئی مسلمان پالیتا ہے' اللہ عزوجل سے کوئی شی مانگتا ہے' اللہ عزوجل اس کو عطا کرتا ہے' میں نے کہا: یہ سیاہ نکتہ کیا ہے؟ آپ نے عرض کی: یہ وقت ہے جب دن جمعہ کا دن ہو' یہ دن تمام دنوں کا سردار ہے' ہم اس کا نام یومِ مزید رکھتے ہیں۔ میں نے کہا: اے جبریل! یوم المزید کیا ہے؟ عرض کی: حضرت جبریل نے آپ کے رب نے جنت میں ایک وادی بنائی' اس میں مشک سے زیادہ سفید خوشبو رکھی ہے؟ جب جمعہ کا دن ہوتا ہے تو اللہ عزوجل اپنے عرش کی کرسی پر تشریف فرما ہوتا ہے اور (جس طرح اس کی شان کے لائق ہے) اس کرسی کے اردگرد نور کے منبر رکھے ہیں' اس پر انبیاء ہوں گے اور سونے کے منبر کی کرسیاں رکھی' کہا: اس پر شہداء بیٹھیں گے' کمروں والے کمروں سے اُتریں گے' مشک خوشبو کی چوٹی پر بیٹھیں گے' کرسیوں اور منبروں والوں کے لیے وہ اپنے اوپر کوئی فضیلت نہ دیکھیں گے۔ اللہ عزوجل ان کے لیے اپنا جلال اور عزت ظاہر کرے گا۔ فرمائے گا: مجھ

Marfat.com

يَقُولُ: سَلُونِي، فَيَقُولُونَ بِاَجْمَعِهِمْ: نَسْاَلُكَ الرِّضَا، فَيُشْهِدُهُمْ عَلَى الرِّضَا، ثُمَّ يَقُولُ: سَلُونِي، فَيَسْاَلُونَهُ حَتَّى يَنْتَهِيَ كُلُّ عَبْدٍ مِنْهُمْ، ثُمَّ يَفْتَحُ عَلَيْهِمْ مَا لَا عَيْنٌ رَاَتْ وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ

سے مانگو! وہ عرض کریں گے: اے رب! ہم تجھ سے تیری رضا مانگتے ہیں۔ اللہ عزوجل فرمائے گا: میری رضا تمہارے لیے میرے گھر جنت کی صورت میں حلال ہوگئی' میری عزت تم کو ملی۔ پھر فرمائے گا: مجھ سے مانگو! وہ سارے اکٹھے ہوکر عرض کریں گے: ہم تجھ سے تیری رضا مانگتے ہیں' وہ رضا پر گواہی دیں گے' پھر اللہ عزوجل فرمائے گا: مجھ سے مانگو! وہ مانگیں گے یہاں تک کہ ہر بندہ مانگے' پھر ان کو ایسی شی دی جائے گی جو کسی آنکھ نے دیکھی اور نہ کسی کان نے سنی' نہ کسی انسان کے دل میں اس کا خیال آیا ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ اِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث ابن ثوبان سے ولید بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

6718 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ اشْتَرَى طَعَامَ الرِّزْقِ، فَبَاعَهُ قَبْلَ اَنْ يَقْبِضَهُ، فَنَهَاهُ عُمَرُ، وَقَالَ: اَمَا اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الطَّعَامِ حَتَّى يُقْبَضَ فَرَدَّ اِلَيْهِ رَاْسَ مَالِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت حکیم بن حزام نے گندم خریدی' اس پر قبضہ کرنے سے پہلے فروخت کردیا' حضرت عمر نے ان کو منع کیا اور فرمایا: کیا آپ کو معلوم نہیں ہے کہ حضور ﷺ نے گندم کی بیع قبضہ کرنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع کیا ہے' اس کو مال کا اصل واپس کردو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَلَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا مُؤَمَّلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث نافع سے عبداللہ بن عمر اور حضرت عبداللہ بن عمر سے مؤمل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

6718- أصله عند البخاری ومسلم بدون ذكر القصة' عن ابن عمر رضی الله عنهما ـ أخرجه البخاری: البيوع جلد **4** صفحه **407** رقم الحديث: **2133**' ومسلم: البيوع جلد **3** صفحه **1161** ـ

Marfat.com

6719 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی زُرْعَةَ، نَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْاَزْرَقُ، نَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ اَبِی مَالِكٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَاَيْتُ لَيْلَةَ اُسْرِیَ بِی مَكْتُوبٌ عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ: الصَّدَقَةُ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا، وَالْقَرْضُ بِثَمَانِيَةَ عَشَرَ، قُلْتُ: يَا جِبْرِيلُ، مَا بَالُ الْقَرْضِ اَفْضَلُ مِنَ الصَّدَقَةِ؟ فَقَالَ: اِنَّ السَّائِلَ يَسْاَلُ وَعِنْدَهُ، وَالْمُسْتَقْرِضُ لَا يَسْتَقْرِضُ اِلَّا مِنْ حَاجَةٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس رات مجھے معراج کروائی گئی میں نے جنت کے دروازے پر لکھا ہوا دیکھا: صدقہ کا ثواب دس گنا ہے قرض دینے کا ثواب اٹھارہ گنا ہے۔ میں نے کہا: اے جبریل! قرض کو صدقہ پر فضیلت کیوں دی گئی؟ حضرت جبریل نے عرض کی: مانگنے والا مانگتا ہے حالانکہ اس کے پاس مال ہوتا ہے اور قرض مانگنے والا قرض مانگتا ہے اس کو ضرورت ہوتی ہے۔

6720 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی زُرْعَةَ، نَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْاَزْرَقُ، نَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ اَبِی مَالِكٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كَانَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، يَضَعُ يَدَيْهِ عَلَى اُذُنَيْهِ، وَيَقُولُ: صُمَّتَا اِنْ لَمْ تَكُنْ سَمِعَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

حضرت خالد بن یزید بن ابی مالک اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے اپنے ہاتھ دونوں کانوں پر رکھے۔ فرمایا: خاموش ہو جاؤ! کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے نہیں سنا: آگ سے پکی ہوئی شی کھانے کے بعد وضو کر لیا کرو (یعنی ہاتھ اور کلی کرلو)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِی مَالِكٍ اِلَّا ابْنُهُ خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ

یہ دونوں حدیثیں یزید بن ابو مالک سے ان کے بیٹے خالد بن یزید روایت کرتے ہیں۔

6721 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی زُرْعَةَ، نَا

حضرت عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ اپنے والد سے روایت

6719- أخرجه ابن ماجة: الصدقات جلد 2 صفحه 812 رقم الحديث: 2431، في الزوائد: في اسناده خالد بن يزيد، ضعفه أحمد، وابن معين، وأبو داؤد، والنسائي، وأبو زرعة، والدارقطني، وغيرهم .

6720- اسناده فيه: أ- هشام بن خالد بن يزيد بن مروان الأزرق أبو مروان الدمشقي قال الحافظ ابن حجر: صدوق . انظر: التقريب جلد 2 صفحه 244 . ب- خالد بن يزيد بن عبد الرحمٰن: ضعيف . اتهمه ابن معين . انظر: التقريب جلد 1 صفحه 171 . ج- يزيد بن عبد الرحمٰن بن أبي مالك قال ابن حجر جلد 2 صفحه 282: صدوق ربما وهم . وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 252 .

6721- اسناده فيه: أ- حلبس بن محمد الكلابي: متروك . لسان الميزان جلد 2 صفحه 344 . ب- محمد بن عبد الرحمٰن بن أبي ليلى: صدوق سيئ الحفظ . وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 38 .

Marfat.com

هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا حَلْبَسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا ابْنُ اَبِی لَيْلَى، عَنْ اَخِيهِ عِيسَى، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْجَنِينِ؟ فَقَالَ: ذَكَاتُهُ ذَكَاةُ اُمِّهِ

کرتے ہیں کہ حضور ﷺ سے ایسے بچہ کے متعلق پوچھا گیا جو جانور کے پیٹ میں ہوتا ہے' آپ نے فرمایا: اس کی ماں کا ذبح کرنا اس کا ذبح کرنا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث ابن ابولیلیٰ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

6722 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي زُرْعَةَ، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: النَّوَائِحُ عَلَيْهِنَّ سَرَابِيلُ مِنْ قَطِرَانٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نوحہ کرنے والیوں پر قطران ڈالا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث نافع سے عبدالعزیز بن عبیداللہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔

6723 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي زُرْعَةَ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْخُشَنِيُّ، حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ مُوسَى، عَنْ عَمِّهِ اِسْحَاقَ بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْحَجُّ جِهَادٌ، وَالْعُمْرَةُ تَطَوُّعٌ

حضرت طلحہ بن عبیداللہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: حج جہاد ہے' عمرہ کا ثواب نفل کے برابر ہے۔

لَا يُرْوَى عَنْ طَلْحَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ:

یہ حدیث طلحہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو

6722- اسناده فيه: اسماعيل بن عياش قال الحافظ ابن حجر تقريب التهذيب جلد 1 صفحه 70: صدوق في روايته عن أهل بلده مخلط في غيرهم . وهو هنا قد روى عن غيرهم . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 71 .

6723- أخرجه ابن ماجة: المناسك جلد 2 صفحه 995 رقم الحديث: 2989 . في الزوائد: في اسناده ابن قيس المعروف بمندل' ضعفه أحمد' وابن معين' وغيرهم' والحسن أيضًا ضعيف .

Marfat.com

هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

6724 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي زُرْعَةَ، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا الْخَلِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ يُحَدِّثُ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفَى، عَنْ اَبِي اُمَيَّةَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَاْكُلُ، فَقَالَ: هَلُمَّ، قُلْتُ: اِنِّي صَائِمٌ قَالَ: هَلُمَّ اُحَدِّثْكَ، اِنَّ اللّٰهَ وَضَعَ عَنِ الْمُسَافِرِ الصِّيَامَ وَشَطْرَ الصَّلَاةِ

حضرت ابوامیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' آپ کوئی شی تناول کر رہے تھے' آپ نے فرمایا: آؤ کھاؤ! میں نے عرض کی: میں روزہ کی حالت میں ہوں؟ آپ نے فرمایا: آؤ میں تم کو بتاؤں! بے شک اللہ عزوجل نے مسافر سے روزہ معاف رکھا ہے (بعد میں اس کی قضاء ہے) اور آدھی نماز رکھی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا الْخَلِيلُ تَفَرَّدَ بِهِ هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث علی بن زید سے خلیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو رویت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

6725 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي زُرْعَةَ، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ سُمَيْعٍ، نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَمَةَ النَّصْرِيُّ الْكُوفِيُّ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: شَيَّعَنِي وَصَاحِبًا لِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَاَنَا مُنْطَلِقٌ مِنَ الْمَدِينَةِ اِلَى الْعِرَاقِ، فَلَمَّا اَرَادَ اَنْ يَنْصَرِفَ قَالَ: اِنَّهُ لَيْسَ عِنْدِي شَيْءٌ اُعْطِيكُمَا، وَلٰكِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اللّٰهَ اِذَا اسْتُودِعَ شَيْئًا حَفِظَهُ وَاِنِّي اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِينَكُمَا، وامانتكما، وَخَوَاتِيمَ

حضرت مجاہد فرماتے ہیں: میں اور میرے ساتھی سے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا اس حالت میں کہ میں مدینہ سے عراق کی طرف جا رہا تھا' جب واپسی کا ارادہ کیا تو حضرت عبداللہ بن عمر نے فرمایا: میرے پاس کوئی شی نہیں ہے جو میں تم دونوں کو دوں' لیکن میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ عزوجل کو جب کوئی شی سونپ دی جائے تو وہ حفاظت کرتا ہے' میں تمہارے دین اور امانت اور تمہارے اعمال کے خواتم کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔

6724- أخرجه النسائي: الصيام جلد4صفحه149 (باب ذكر وضع الصيام عن المسافر) . وانظر: تلخيص الحبير جلد2صفحه215 رقم الحديث:40 .

6725- أخرجه أبو داؤد: الجهاد جلد 3صفحه34 رقم الحديث: 2600 من طريق قزعة' قال: قال لي ابن عمر' بنحوه . والترمذي: الدعوات جلد 5صفحه499 رقم الحديث: 3443' وأحمد: المسند جلد 2صفحه 11 رقم الحديث: 4523 بنحوه من طريق سعيد بن خثيم عن حنظلة' عن سالم أن ابن عمر فذكره وقال الترمذي: حسن صحيح غريب .

Marfat.com

عَمَلِكُمَا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سَلَمَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ سُمَيْعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث معاویہ بن سلمہ سے محمد بن عیسیٰ بن سمیع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

6726 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ، عَنْ أَبِي سَعْدٍ، خَادِمِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَبْغَضَ عُمَرَ فَقَدْ أَبْغَضَنِي، وَمَنْ أَحَبَّ عُمَرَ فَقَدْ أَحَبَّنِي، وَإِنَّ اللّٰهَ بَاهَى بِالنَّاسِ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ عَامَّةً، وَبَاهَى بِعُمَرَ خَاصَّةً، وَإِنَّهُ لَمْ يَبْعَثْ نَبِيًّا إِلَّا كَانَ فِي أُمَّتِهِ مُحَدَّثٌ، وَإِنْ يَكُنْ فِي أُمَّتِي مِنْهُمْ أَحَدٌ فَهُوَ عُمَرُ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَيْفَ مُحَدَّثٌ؟ قَالَ: تَتَكَلَّمُ الْمَلَائِكَةُ عَلَى لِسَانِهِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے عمر سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا' جس نے عمر سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی' بے شک اللہ عزوجل عرفہ کی رات سب پر فخر کرتا ہے اور حضرت عمر پر خاص فخر کیا' ہر نبی کی اُمت میں محدث تھا' میری اُمت میں سے عمر ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! محدث کیسے ہیں؟ فرمایا: ان کی زبان پر فرشتہ بولتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَّا الْحَسَنُ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا أَبُو سَعْدٍ خَادِمُهُ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ أَبِي سَعْدٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث ابوسعید سے حسن اور حسن سے ابوسعید اور ابوسعید سے محمد بن مہاجر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔

6727 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الْهُذَلِيِّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما سورۂ ص میں سجدہ کرتے تھے۔

6726- اسناده فيه: ابو سعد خادم الحسن البصري: مجهول . قال ابن حجر في لسان الميزان جلد7صفحه51: لا يدرى من ذا' خبره باطل ثم ساق له هذا الحديث وعزاه للطبراني في الأوسط . وانظر: مجمع الزوائد للهيثمي جلد4صفحه532 .

Marfat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرَ سَجَدُوا فِي ص

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا اَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث حضرت قتادہ سے ابوبکر الہذلی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔

6728 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي زُرْعَةَ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، نَا يُوسُفُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ لِي مَالًا وولدًا، وَاِنَّ اَبِي يُرِيدُ اَنْ يَجْتَاحَ مَالِي؟ فَقَالَ: اَنْتَ وَمَالُكَ لِاَبِيكَ.

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے پاس مال اور اولاد بھی ہے اور میرے والد مجھ سے میرا مال لینا چاہتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: تُو اور تیرا مال تیرے باپ کا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُوسُفَ اِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث یوسف سے عیسیٰ بن یونس روایت کرتے ہیں۔

6729 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي زُرْعَةَ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْاَسْوَدِ قَالَ: سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ اَبِي مُسْلِمٍ الْاَحْوَلَ، يَقُولُ: سَاَلْتُ الْمِنْهَالَ، عَنِ الصَّرْفِ، فَقَالَ: اشْتَرَيْتُ اَنَا وَشَرِيكٌ لِي يَدًا بِيَدٍ، وَنَسِيئَةً بِنَسِيئَةٍ، فَذَكَرْنَا ذٰلِكَ لِلْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، فَقَالَ: فَعَلْتُهُ، اَنَا وَشَرِيكِي زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ، فَذَكَرْنَا ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ فَخُذُوهُ، وَمَا كَانَ نَسِيئَةً فَدَعُوهُ

حضرت سلیمان بن ابومسلم الاحول فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت منہال سے بیع صرف کے متعلق پوچھا' حضرت منہال نے فرمایا: میں نے اور میرے شریک نے نقد نقد اور اُدھار اُدھار خریدا' ہم نے اس کا ذکر حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے کیا' حضرت براء نے فرمایا: میں اور میرے شریک زید بن ارقم نے ایسا کیا' ہم نے اس کا ذکر حضور ﷺ کی بارگاہ میں کیا تو آپ نے فرمایا: جو نقد نقد ہو وہ جائز ہے' جو اُدھار ہے اس کو چھوڑ دو۔

6728- اخرجه ابن ماجة: التجارات جلد2صفحه769 رقم الحديث: 2291 ـ في الزوائد: اسناده صحيح' ورجاله ثقات على شرط البخاري ـ

6729- اخرجه البخاري: البيوع جلد 4صفحه348 رقم الحديث: 2060-2061' ومسلم: المساقاة جلد 3 صفحه1212 ـ

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْاَسْوَدِ اِلَّا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، تفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث عثمان بن اسود سے صدقہ بن خالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

6730 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي زُرْعَةَ، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْحُصَيْنِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ اِلَّا الْمَكْتُوبَةُ

حضرت عطاء بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب نماز کے لیے اقامت پڑھی جائے تو صرف فرض نماز جائز ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ حُصَيْنٍ اِلَّا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث عبدالعزیز بن حصین سے ہشام بن عمار نے روایت کی ہے۔

6731 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي زُرْعَةَ، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى اللَّخْمِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى اَبِي طَيْبَةَ فَحَجَمَهُ عِنْدَ غَيْبُوبَةِ الشَّمْسِ عِنْدَ فِطْرِ الصَّائِمِ، ثُمَّ سَاَلَهُ، فَقَالَ: كَمْ خَرَاجُكَ؟ قَالَ: صَاعَيْنِ، فَوَضَعَ عَنْهُ صَاعًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت ابوطیبہ کی طرف بھیجا' آپ کو روزہ افطار کرنے کے وقت سورج غروب ہونے کے وقت پچھنا لگایا' پھر آپ نے پوچھا: تمہاری کتنی مزدوری ہے؟ اس نے عرض کی: دوصاع! آپ نے ایک صاع اس کو دیا۔

6730- أصله عند مسلم من طريق عطاء بن يسار' عن أبي هريرة به . أخرجه مسلم: المسافرين جلد1صفحه493' وأبو داؤد: الصلاة جلد2صفحه22 رقم الحديث: 1266' والترمذي: الصلاة جلد2صفحه282 رقم الحديث: 421' والنسائي: الامامة جلد 2صفحه90 (باب ما يكره من الصلاة عند الاقامة)' وابن ماجة: الاقامة جلد1صفحه364 رقم الحديث: 1151 .

6731- اسناده فيه: أ- هشام بن عمار: صدوق كبر فصار يلقن فيتلقن . التقريب جلد 2صفحه245 . ب- سعيد بن يحيى اللخمي: صدوق وسط . انظر: التقريب جلد1صفحه134 . ج- جعفر بن برقان: صدوق . انظر: التقريب جلد1صفحه109 . د- محمد بن مسلم بن تدرس أبو الزبير: صدوق يدلس وقد عنعن . انظر: التقريب جلد 2 صفحه161 . وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه172 .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى اللَّخْمِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث جعفر بن برقان سے سعید بن یحییٰ لخمی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

6732 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ أَبِي الْأَسْبَاطِ الْحَارِثِيِّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ شَرُوسٍ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ الْجَنَازَةَ الَّتِي قَامَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ جَنَازَةَ يَهُودِيٍّ، وَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: آذَانِي رِيحُهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک جنازہ گزرا' حضور ﷺ اس کے لیے کھڑے ہوئے' وہ ایک یہودی کا جنازہ تھا' حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے اس کی بدبو نے تکلیف دی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ شَرُوسٍ إِلَّا أَبُو الْأَسْبَاطِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ

یہ حدیث اسماعیل بن شروس سے ابواسباط روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حاتم بن اسماعیل اکیلے ہیں۔

6733 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنِي أَبِي عَمَّارُ بْنُ نُصَيْرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ سَلَامَةَ حَاضِنَةَ إِبْرَاهِيمَ ابْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، تُبَشِّرُ الرِّجَالَ بِكُلِّ خَيْرٍ وَلَا تُبَشِّرُ النِّسَاءَ؟ قَالَ: أَصُحَابُكِ دَسَّسْنَكِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کے بیٹے ابراہیم کی دایہ سلامہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ مردوں کو ہر خیر کی خوشخبری دیتے ہیں' عورتوں کے لیے بھی کوئی بشارت ہے؟ فرمایا: تیری سہیلیوں نے تجھے اس سوال کیلئے مجبور کیا ہے؟ عرض کی: ہاں! انہوں نے ہی مجھے کہا ہے۔ کیا تم

6732- ضعيف فيه: اسماعيل بن شروس . روى عبد الرزاق عن معمر قال كان يضع الحديث . ويروى عن عكرمة' وقال ابن عدى' قال البخارى' قال معمر: كان يضع الحديث . انظر: لسان الميزان جلد 1صفحه411 . وأخرجه أحمد جلد 1صفحه201 رقم الحديث: 1738 وباسناد ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3صفحه31 . فرواية محمد بن على عن الحسين مرسلة وهو لم يجزم ان كان الحسين أم ابن عباس .

6733- اسناده فيه: أ- عمار بن نصر السلمي لينه الحافظ أبو القاسم الدمشقي (لسان الميزان جلد4صفحه276) . ب-عمرو بن سعيد الخولاني: ضعيف . انظر: التقريب جلد2صفحه56 . وانظر: مجمع الزوائد جلد4 صفحه307 .

Marfat.com

لِهَذَا؟ قَالَتْ: اَجَلْ، هُنَّ اَمَرْنَنِي قَالَ: اَفَمَا تَرْضَى اِحْدَاكُنَّ اَنَّهَا اِذَا كَانَتْ حَامِلًا مِنْ زَوْجِهَا، وَهُوَ عَنْهَا رَاضٍ اَنَّ لَهَا مِثْلَ اَجْرِ الصَّائِمِ الْقَائِمِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، فَإِذَا اَصَابَهَا الطَّلْقُ لَمْ يَعْلَمْ اَهْلُ السَّمَاءِ وَاَهْلُ الْاَرْضِ مَا اُخْفِيَ لَهَا مِنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ، فَإِذَا وَضَعَتْ لَمْ يَخْرُجْ مِنْهَا جُرْعَةٌ مِنْ لَبَنِهَا، وَلَمْ يَمُصَّ مَصَّةً اِلَّا كَانَ لَهَا بِكُلِّ جُرْعَةٍ وَبِكُلِّ مَصَّةٍ حَسَنَةٌ، فَإِنْ اَسْهَرَهَا لَيْلَةً كَانَ لَهَا مِثْلُ اَجْرِ سَبْعِينَ رَقَبَةً تُعْتِقُهُنَّ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ـ سَلَامَةُ، تَدْرِي لِمَنْ اَعْنِي بِهَذَا؟ لِلْمُتَمَتِّعَاتِ، الصَّالِحَاتِ، الْمُطِيعَاتِ لِاَزْوَاجِهِنَّ، اللَّوَاتِي لَا يَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ

میں سے کوئی ایک اس پہ راضی نہیں ہے کہ جب وہ اپنے شوہر سے حاملہ ہو اور شوہر اس سے راضی ہو تو اس کے لیے روزہ رکھنے والے اللہ کی راہ میں کھڑا ہونے والے کے برابر اجر ہو پس جب اُسے طلاق پہنچے تو آسمان و زمین والوں کو معلوم نہ ہو جو اس کے لیے آنکھوں کی ٹھنڈک پوشیدہ ہے جب وہ بچہ جنے اس کے دودھ کے ہر گھونٹ اور ہر بار چوسنے کے بدلے اس کے لیے نیکی ہو اگر وہ رات کو جاگے تو اسے ستر غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے اے سلامہ! تُو جانتی ہے کہ میں یہ باتیں کس صفت کی مالک عورتوں کے لیے کہہ رہا ہوں؟ اپنے خاوند کو دیکھ کر لطف اندوز ہونے والی نیک اپنے شوہروں کی بات ماننے والی اور وہ جو اپنے خاوندوں کی نافرمانی نہیں کرتیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

نبی کریم ﷺ سے یہ حدیث صرف اسی سند کے ساتھ مروی ہے۔ اس حدیث کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

6734 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي زُرْعَةَ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا الْحَكَمُ بْنُ هِشَامٍ السَّدُوسِيُّ، حَدَّثَنِي قَتَادَةُ بْنُ دِعَامَةَ السَّدُوسِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ النَّاسُ اِذَا نُودِيَ لِصَلَاةِ الْمَغْرِبِ ابْتَدَرُوا الْاَسَاطِينَ، يُصَلُّونَ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نمازِ مغرب کے لیے اذان ہوتی تو صحابہ کرام جلدی جلدی ستونوں کے پیچھے ہوتے دو دو رکعتیں پڑھتے رسول اللہ ﷺ ان کے درمیان ہوتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا

یہ حدیث حضرت قتادہ حضرت انس سے اور قتادہ

6734- أخرجه البخاري: الأذان جلد2 صفحه126 رقم الحديث: 625، ومسلم: المسافرين جلد1 صفحه573 .

Marfat.com

الْحَكَمُ بْنُ هِشَامٍ

6735 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي زُرْعَةَ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ نِسْطَاسٍ الْمَدَنِيُّ، حَدَّثَنِي مِرْبَعٌ، عَنْ اُمِّ سُلَيْمٍ، اُمِّ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّهَا قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَوْصِنِي . قَالَ: اهْجُرِي الْمَعَاصِي، فَاِنَّهَا اَفْضَلُ الْهِجْرَةِ، وحافِظِي عَلَى الْفَرَائِضِ، فَاِنَّهَا اَفْضَلُ الْجِهَادِ، وَاَكْثِرِي ذِكْرَ اللّٰهِ، فَاِنَّكِ لَا تَاْتِينَ اللّٰهَ بِشَيْءٍ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ كَثْرَةِ ذِكْرِهِ

سے حکم بن ہشام روایت کرتے ہیں۔

حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے وصیت کریں! آپ نے فرمایا: گناہ چھوڑ دے! یہ افضل ہجرت ہے' فرض چیزوں کی حفاظت کر' یہ افضل جہاد ہے۔ زیادہ ذکر کر' کیونکہ اللہ کے ہاں ذکر سے زیادہ کوئی شی پسند نہیں ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اُمِّ سُلَيْمٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث اُم سلیم سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

6736 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي الْجَوْنِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ الْمَدَنِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِنْ اِكْرَامِ جَلَالِ اللّٰهِ اِكْرَامَ ذِي الشَّيْبَةِ الْمُسْلِمِ، وَالْاِمَامِ الْعَادِلِ، وَحَامِلِ الْقُرْآنِ، لَا يَغْلُو فِيهِ وَلَا يَجْفُو عَنْهُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسلمان بزرگ' عدل کرنے والے بادشاہ اور حافظ قرآن کی جو غلطی نہ کرتا ہو' ان کی عزت کرنا دراصل اللہ کی عزت کرنا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ الْمَدَنِيُّ وَهُوَ التَّمَّارُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي الْجَوْنِ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے محمد بن صالح المدنی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن سلیمان بن ابوالجون اکیلے ہیں۔

6735- اسناده فيه: اسحاق بن نسطاس' ضعفه النسائي' وأبو حاتم' وغيرهما .

6736- اسناده فيه: أ- عبد الرحمن بن سليمان بن أبي الجون: صدوق يخطئ التقريب جلد **1** صفحه **361** . ب- محمد بن صالح المدني: مقبول . التقريب جلد **2** صفحه **133** . وانظر: مجمع الزوائد للهيثمي جلد **5** صفحه **218** .

Marfat.com

6737 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی زُرْعَةَ، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، نَا اَبُو عَبْدِ الْعَزِيزِ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْاُرْدُنِیُّ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَصَبْنَا غَنَمًا، فَقَسَمَ فِينَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَائِفَةً مِنْهَا، وَجَعَلَ بَقِيَّتَهَا فِي الْمَغْنَمِ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جہاد کیا' ہم کو بکریاں ملیں' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو ایک گروہ میں تقسیم کیا اور باقی غنیمت میں رکھیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ غَنْمٍ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا عُبَادَةُ بْنُ نُسَيٍّ، وَلَا عَنْ عُبَادَةَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ

یہ حدیث شرحبیل بن سمط سے عبدالرحمٰن بن غنم اور عبدالرحمٰن سے عبادہ بن نسی اور عبادہ سے یحییٰ بن عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن حمزہ اکیلے ہیں۔

6738 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی زُرْعَةَ، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْاُرْدُنِیُّ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ نُعَيْمٍ الْاَزْدِیَّ حَدَّثَهُ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْاَشْعَرِيِّ، عَنْ اَبِي مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ قَالَ: لَمَّا هَزَمَ اللّٰهُ الْمُشْرِكِينَ يَوْمَ هَوَازِنَ يَوْمَ حُنَيْنٍ عَقَدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَبِي عَامِرٍ الْاَشْعَرِيِّ عَلَى خَيْلِ الطَّلَبِ، فَطَلَبَهُمْ، فَاَتَاهُ فِيمَنْ طَلَبَهُمْ، فَاِذَا ابْنُ دُرَيْدِ بْنِ الصِّمَّةِ، فَعَدَلَ اِلَيْهِ ابْنُ دُرَيْدٍ، فَقَتَلَ اَبَا عَامِرٍ وَاَخَذَ اللِّوَاءَ، وَشَدَدْتُ عَلَى ابْنِ دُرَيْدٍ،

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غزوۂ حنین میں بنوھوازن کے روز جب اللہ نے مشرکین کو شکست دی۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تلاش کرنے والے لشکر کے خلاف' ابوعامر اشعری کے لیے وعدہ لیا' پس آپ نے ان کو تلاش کیا۔ اس کے پاس آئے اس حال میں کہ وہ تلاش کرنے والوں میں تھا' اچانک ابن درید بن صمہ پر نظر پڑی۔ ابن درید نے آپ کی طرف مڑ کر آپ کو قتل کر دیا۔ جھنڈا لے لیا' میں نے ابن درید کو باندھ کر قتل کیا اور اس سے جھنڈا لے کر لوگوں کے ساتھ لوٹ آیا۔ جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے دیکھا اس حال میں

6737- أخرجه أبو داؤد: الجهاد جلد3صفحه66 رقم الحديث: 2707 .

6738- أخرجه أحمد: المسند جلد4صفحه487 رقم الحديث: 19586 .

Marfat.com

فَقَتَلْتُهُ وَاَخَذْتُ اللِّوَاءَ، ثُمَّ انْصَرَفْتُ بِالنَّاسِ، فَلَمَّا رَآنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحْمِلُ اللِّوَاءَ قَالَ: قُتِلَ اَبُو عَامِرٍ؟ قُلْتُ: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَرَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ يَدْعُو لِاَبِي عَامِرٍ، وَقَالَ: اللّٰهُمَّ اَعْطِ عُبَيْدَكَ اَبَا عَامِرٍ، وَاجْعَلْهُ فِي الْاَكْثَرِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي مُوسَى اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ

کہ میں جھنڈا اُٹھائے ہوئے تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ابوعامر شہید نہیں ہو گیا تھا؟ میں نے عرض کی: ہاں! اے اللہ کے رسول! رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ ابوعامر کو دعا دینے کے لیے اُٹھا دیئے۔ عرض کی: اے اللہ! اپنے چھوٹے سے پیارے بندے ابوعامر کو عطا فرما اور قیامت والے دن اسے کثیرین میں جگہ دے۔

اس حدیث کو ضحاک بن عبدالرحمٰن سے روایت کیا' انہوں نے ابوموسیٰ سے روایت کیا' صرف اسی سند سے۔ یحییٰ بن حمزہ اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

6739 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي زُرْعَةَ، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ، ثَنَا مُوسَى بْنُ يَسَارٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ جُنَادَةَ بْنِ اَبِي اُمَيَّةَ قَالَ: نَزَلْنَا دَابِقَ وَعَلَيْنَا اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ، فَبَلَغَ حَبِيبَ بْنَ مَسْلَمَةَ اَنَّ صَاحِبَ قُبْرُسَ خَرَجَ يُرِيدُ بِطْرِيقَ اَذْرَبِيجَانَ، وَمَعَهُ زُمُرُّدٌ وَيَاقُوتٌ وَلُؤْلُؤٌ وَذَهَبٌ وَدِيبَاجٌ، فَخَرَجَ فِي خَيْلٍ، فَقَتَلَهُ وَجَاءَ بِمَا مَعَهُ، فَاَرَادَ اَبُو عُبَيْدَةَ اَنْ يُخَمِّسَهُ، فَقَالَ حَبِيبٌ: لَا تَحْرِمْنِيهِ، رِزْقًا رَزَقَنِي اللّٰهُ، فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ السَّلَبَ لِلْقَاتِلِ. فَقَالَ مُعَاذٌ: مَهْلًا يَا حَبِيبُ، فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّمَا لِلْمَرْءِ مَا طَابَتْ بِهِ نَفْسُ اِمَامِهِ

حضرت جنادہ بن ابی امیہ سے روایت ہے کہ ہم حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کی سرکردگی میں دابق میں اُترے' حبیب بن مسلمہ کو یہ بات پہنچی کہ قبرص کا حاکم' آذربائیجان کا راستہ چل پڑا ہے' اس کے پاس زمرد' یاقوت کے پتھر' موتی' سونا اور ریشم ہے' حبیب ایک لشکر (دستہ) لے کر چلے' یا اسے قتل کیا اور جو کچھ اس کے پاس تھا لے آئے۔ حضرت ابوعبیدہ نے خمس نکالنے کا ارادہ کیا تو حبیب نے عرض کی: آپ مجھے اس رزق سے محروم نہ کریں جو مجھے میرے خدا نے دیا ہے کیونکہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ آپ نے یہ چیز نمازی کے لیے بنائی ہے۔ حضرت معاذ نے فرمایا: ٹھہرو! اے حبیب! کیونکہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ آدمی کے لیے وہی کچھ ہے جو اس کا امام پسند کرے۔

6739- اسناده فيه: عمرو بن واقد: متروك . انظر: تقريب التهذيب جلد 2 صفحه 64 . واخرجه الطبراني في الكبير جلد 4 صفحه 20 رقم الحديث: 3533 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 334 .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَكْحُولٍ إِلَّا مُوسَى بْنُ يَسَارٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ مُعَاذٍ وَحَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

مکحول سے اس حدیث کو صرف موسیٰ بن یسار نے روایت کیا۔ عمرو بن واقد اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔ معاذ اور حبیب بن مسلمہ سے صرف اسی سند سے روایت ہے۔

6740 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ خُطْبَتَيْنِ، يَجْلِسُ بَيْنَهُمَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ جمعہ کے دن خطبہ دیتے' دونوں خطبوں کے درمیان آپ بیٹھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ إِلَّا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث ابن عجلان سے حاتم بن اسماعیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

6741 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ الْبَهْرَانِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنْ لُقْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الْوَصَّابِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ عَدِيٍّ الْبَهْرَانِيِّ، عَنْ ثَوْبَانَ، مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عِصَابَتَانِ مِنْ

حضرت ثوبان رسول اللہ ﷺ کے غلام فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت کے دو گروہوں کو اللہ عزوجل آگ سے بچائے گا' ایک گروہ جو ہندوستان میں جہاد کرے گا' دوسرا وہ جو عیسیٰ بن مریم کے ساتھ جہاد کرے گا۔

6740- اسناده فيه: حسين بن عبد الله بن عبيد الله بن عباس الهاشمي: ضعيف . انظر: التقريب (**1317**) والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد **11** صفحه **209** رقم الحديث: **11517**' والامام أحمد في مسنده جلد **1** صفحه **256**' والبزار جلد **10** صفحه **307** كشف الأستار' وقال الحافظ الهيثمي: رجال الطبراني ثقات . انظر: مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **190** .

6741- اسناده حسن' فيه: الجراح بن مليح البهراني' وهو صدوق يهم . انظر: التقريب جلد **1** صفحه **106** . ولقمان بن عامر: صدوق . انظر: التقريب جلد **2** صفحه **108** . أخرجه أحمد جلد **5** صفحه **278**' والبخاري في تاريخه جلد **6** صفحه **72**' وابن عدى جلد **2** صفحه **583**' وأخرجه النسائي في سننه جلد **6** صفحه **36** . وبذا يكون الهيثمي قد وهم في ادراجه في الزوائد فهو بنصه في النسائي المجتبى .

Marfat.com

اُمَّتِی اَحْرَزَهُمَا اللّٰهُ مِنَ النَّارِ: عِصَابَةٌ تَغْزُو الْهِنْدَ، وَعِصَابَةٌ تَكُونُ مَعَ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ثَوْبَانَ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الزُّبَيْدِيُّ

یہ حدیث حضرت ثوبان سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں زبیدی اکیلے ہیں۔

6742 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی زُرْعَةَ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، حَدَّثَنِی يَزِيدُ بْنُ عُبَيْدَةَ، حَدَّثَنِی اَبُو عُبَيْدِ اللّٰهِ مُسْلِمُ بْنُ مِشْكَمٍ، عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الرُّؤْيَا ثَلَاثَةٌ: مِنْهَا اَهَاوِيلُ الشَّيْطَانِ لِيُحْزِنَ ابْنَ آدَمَ، وَمِنْهَا مَا يَهُمُّ بِهِ الرَّجُلُ فِی يَقَظَتِهِ فَيَرَاهُ فِی مَنَامِهِ، وَمِنْهَا جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَاَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ قُلْتُ لَهُ: اَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: اَنَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہٗ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: خواب تین طرح کی ہوتی ہے ایک شیطان کا ڈرانا تاکہ انسان پریشان ہو ایک وہ جو آدمی جاگتے دیکھتا ہے وہ نیند میں دیکھتا ہے ایک وہ خواب جو نبوت کے چالیس اجزاء میں سے ایک جزء ہے۔ میں نے کہا: آپ نے یہ رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے؟ فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔

لَمْ يُرْوَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَزِيدُ بْنُ عُبَيْدَةَ

یہ حدیث عوف بن مالک سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں یزید بن عبیدہ اکیلے ہیں۔

6743 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی زُرْعَةَ، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى اللَّخْمِيُّ، ثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ الْخُزَاعِيِّ، وَاَبِی سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يُوشِكُ اَقْصَى مَسَالِحِ الْمُسْلِمِينَ اَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: مسلمانوں کے پاس بہترین شی اسلحہ ہے یعنی بہتری کے لیے۔

6742- أخرجه ابن ماجة: الرؤيا جلد2صفحه1285 رقم الحديث:3907 . في الزوائد: اسناده صحيح رجاله ثقات .

6743- أخرجه أحمد: المسند جلد 2صفحه531 رقم الحديث: 9238 . من طريق خبيب بن عبد الرحمٰن، عن حفص ابن عاصم، عن أبي هريرة، عن النبي ﷺ، قال: يوشك أن يرجع الناس الى المدينة حتى تصير مسالحهم بسلاح .

Marfat.com

يَكُونَ سَلَاحَ وَسَلَاحُ عِنْدَ خَيْبَرَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا يُونُسُ، وَلَا عَنْ يُونُسَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث زہری سے یونس اور یونس سے سعید بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

6744 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا مُخَيِّسُ بْنُ تَمِيمٍ، حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الِاقْتِصَادُ فِي النَّفَقَةِ نِصْفُ الْمَعِيشَةِ، وَالتَّوَدُّدُ إِلَى النَّاسِ نِصْفُ الْعَقْلِ، وَحُسْنُ السُّؤَالِ نِصْفُ الْعِلْمِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: خرچ میں میانہ روی کرنا نصف کمائی ہے' لوگوں سے اچھے طریقے سے پیش آنا آدھی عقل ہے' اچھا سوال آدھا علم ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، وَحَفْصُ بْنُ عُمَرَ هُوَ: حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبِي الْعَطَّافِ الْمَدَنِيُّ، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، هُوَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَارِظٍ

یہ حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔ حفص بن عمر سے مراد حفص بن عمر بن ابو العطاف المدنی ہیں۔ ابراہیم بن عبداللہ سے مراد ابراہیم بن عبداللہ بن قارظ ہیں۔

6745 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا أَبُو شَيْبَةَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے سبحان اللہ' والحمد للہ' ولا الہ الا اللہ' واللہ اکبر' ولا حول ولا قوۃ الا باللہ پڑھا' فرشتہ ان پر اپنا پر ملا دیتا ہے' کوئی شی

6744- اسناده فيه: أ- ابراهيم بن عبد الله بن الزبير الجمحي قال الأزدي: منسوب الى الكذب . لسان الميزان جلد1 صفحه70 . ب- مخيس بن تميم عن حفص بن عمر: مجهول وكذا شيخه روى عنه هشام بن عمار خبرًا منكرًا ثم ساق الحديث، وذكره العقيلي في الضعفاء وقال: لا يتابع على حديثه . أخرجه القضاعي في الشهاب جلد 1 صفحه55 . انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه163 .

6745- اسناده فيه: أبو شيبة ابراهيم بن عثمان: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه92 .

Marfat.com

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، ضَمَّ عَلَيْهِنَّ مَلَكٌ جَنَاحَهُ فَلَا يَرْجِعَنَّ بِشَيْءٍ حَتّٰى يَبْلُغَ بِهِنَّ الْعَرْشَ، وَلَا يَمُرُّ عَلٰى شَيْءٍ اِلَّا صَلّٰى عَلَيْهِنَّ وَعَلٰى قَائِلِهِنَّ. وَالتَّسْبِيحُ تَنْزِيهُ اللّٰهِ مِنْ كُلِّ سُوءٍ وَمَنْ قَالَ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ، قَالَ اللّٰهُ: اَسْلَمَ عَبْدِي وَاسْتَسْلَمَ

واپس نہیں آتی ہے یہاں تک کہ ان کو عرش پر لے جاتے ہیں؛ جس شی کے پاس سے گزرتے ہیں تو وہ ان پر اور کہنے والے پر درود پڑھتی ہے اور سبحان اللہ کا مطلب اللہ ہر برائی سے پاک ہے؛ جس نے لاحول ولا قوۃ الا باللّٰہ العلی العظیم پڑھا' اللہ عزوجل فرماتا ہے: میرے بندے سلامتی مانگی! میں نے اس کو سلامتی دے دی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ اِلَّا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عُثْمَانَ اِلَّا اَبُو شَيْبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث موسیٰ بن طلحہ سے عثمان بن عبداللہ موہب اور عثمان سے ابوشیبہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ولید بن مسلم اکیلے ہیں۔

6746 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي زُرْعَةَ، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّنْعَانِيُّ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً وَاحِدَةً، تِلْقَاءَ وَجْهِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ ایک سلام پھیرتے تو آپ کا چہرہ بالکل سیدھا ہوتا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

6747 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي زُرْعَةَ، نَا

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6746- أخرجه الترمذي: الصلاة جلد2صفحه90 رقم الحديث: 296 وقال: لا نعرفه مرفوعًا الا من هذا الوجه . قال محمد بن اسماعيل: زهير بن محمد' أهلُ الشام يروون عنه مناكير' ورواية أهل العراق عنه أشبه (وأصح) . وابن ماجة: الاقامة جلد1صفحه297 رقم الحديث: 919 .

6747- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 18صفحه71 رقم الحديث: 132' والبزار في كشف الأستار (1597) . وانظر: الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5صفحه203 . وقال: رجال الكبير رجال الصحيح . قلت: ورجال الأوسط ثقات . وبشر بن عبيد اللّٰه هو بسر بن عبيد الله . ووهم من أعجمها وهو الحضرمي الشامي ثقة . انظر: تهذيب التهذيب جلد1صفحه400 .

Marfat.com

هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْاَصَمِّ، عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنْ شِئْتُمْ اَنْبَاْتُكُمْ عَنِ الْاِمَارَةِ، قَالُوا: وَمَا هِيَ؟ قَالَ: اَوَّلُهَا مَلَامَةٌ، وثَانِيهَا نَدَامَةٌ، وثَالِثُهَا عَذَابٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، اِلَّا مَنْ عَدَلَ

حضور ﷺ نے فرمایا: اگر تم چاہو تو میں تم کو حکومت کے متعلق بتاؤں! صحابہ کرام نے عرض کی: وہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اوّل وہ سلامت ہے' دوسری ندامت ہے' تیسری قیامت کے دن عذاب ہے' ہاں جو عدل کرے تو وہ اس سے مستثنیٰ ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ

یہ حدیث عوف بن مالک سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں زید بن واقد اکیلے ہیں۔

6748 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي زُرْعَةَ، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى الْكُوفِيُّ، نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، ثَنَا ابْنُ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّتِهِ الَّتِي حَجَّ، وَهُوَ مَسْرُورٌ فَرِحٌ بِاُمَّتِهِ لِمَا رَاَى مِنْهُمْ مِنْ جَمَاعَتِهِمْ وكَثْرَتِهِمْ، ثُمَّ رَجَعَ حَزِينًا، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ خَرَجْتَ مِنْ عِنْدِي فَرِحًا بِاُمَّتِكَ وَرَجَعْتَ اِلَيَّ حَزِينًا؟ قَالَ: اِنِّي دَخَلْتُ الْكَعْبَةَ، وَوَدِدْتُ اَنِّي لَمْ اَدْخُلْهَا، اَخْشَى اَنْ اُعَنِّتَ اُمَّتِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ حج کرنے کے لیے نکلے' آپ بڑے خوش تھے' اپنی اُمت کے حوالہ سے ان کی جماعت اور کثرت دیکھ کر' پھر واپسی پر آپ پریشان حالت میں آئے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ میرے پاس سے نکلے تھے تو آپ اپنی اُمت کے حوالہ سے خوش تھے' میری طرف واپس آئے تو آپ پریشان ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں کعبہ میں داخل ہوا' میں نے پسند کیا نہ داخل ہوں اس خوف سے کہ میری اُمت مشکل میں نہ پڑ جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، اِلَّا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث سلیمان بن موسیٰ سے ہشام بن عمار روایت کرتے ہیں۔

6749 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي زُرْعَةَ، نَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور

6748- أخرجه الترمذي: الحج جلد 3صفحه214 رقم الحديث: 873 وقال: حسن صحيح . وابن ماجة: المناسك جلد 2 صفحه1018 رقم الحديث: 3064' وأحمد: المسند جلد6صفحه153 رقم الحديث: 25109 .

6749- أخرجه أبو داؤد: الطلاق جلد2صفحه264 رقم الحديث: 2189 وقال: حديث مجهول . والترمذي: الطلاق جلد3صفحه479 رقم الحديث: 1182 وقال: غريب' لا نعرفه مرفوعًا الا من حديث مظاهر بن أسلم' ومظاهر

Marfat.com

هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، عَنْ مُظَاهِرِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَلَاقُ الْاَمَةِ تَطْلِيقَتَانِ، وَعِدَّتُهَا حَيْضَتَانِ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لونڈی کی طلاقیں دو ہیں اور اس کی عدت دو حیض ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى اِلَّا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُظَاهِرِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا ابْنُ جُرَيْجٍ، وَسُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى الْكُوفِيُّ، وَاَبُو عَاصِمٍ

یہ حدیث سلیمان بن موسیٰ سے ہشام بن عمار اور مظاہر بن اسلم سے ابن جریج اور سلیمان بن موسیٰ الکوفی اور ابوعاصم روایت کرتے ہیں۔

6750 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي زُرْعَةَ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ سُمَيْعٍ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَمَةَ النَّصْرِيُّ الْكُوفِيُّ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَشْكُرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِي كَثِيرٍ الزُّبَيْدِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِيَّاكُمْ وَالظُّلْمَ فَاِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَاِيَّاكُمْ وَالْفُحْشَ، فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفُحْشَ وَلَا التَّفَحُّشَ، وَاِيَّاكُمْ وَالشُّحَّ، فَاِنَّ الشُّحَّ اَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ، اَمَرَهُمْ اَنْ يَقْطَعُوا اَرْحَامَهُمْ فَقَطَعُوا فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَاَيُّ الْجِهَادِ اَفْضَلُ؟، فَقَالَ: اَنْ يُهَرَاقَ دَمُكَ، وَيُعْقَرَ جَوَادُكَ قَالَ: فَاَيُّ الْهِجْرَةِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: اَنْ تَهْجُرَ مَا كَرِهَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ دیا' فرمایا: ظلم سے بچو! کیونکہ ظلم قیامت کے اندھیروں میں سے اندھیرا ہے' بے حیائی سے بچو کیونکہ اللہ عزوجل کھلی اور چھپی بے حیائی کو پسند نہیں کرتا ہے' کنجوسی سے بچو کیونکہ کنجوسی نے تم سے پہلے لوگوں کو ہلاک کیا' ان کو رشتے داری ختم کرنے کا حکم دیا اُنہوں نے ختم کی۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سا جہاد افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: خون بہا دینا اور اپنے گھوڑے کی کونچیں کاٹ دینا۔ عرض کی: کون سی ہجرت افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: ان کو چھوڑ دینا جو تیرا رب ناپسند کرے' ہجرت دو طرح کی ہیں: (۱) شہری کی ہجرت (۲) دیہاتی کی ہجرت' دیہاتی کی ہجرت یہ ہے کہ جب اس کو دعوت دی جائے تو وہ قبول کرے' جب

لا نعرف له في العلم غير هذا الحديث . وابن ماجة: الطلاق جلد **1** صفحه **672** رقم الحديث: **2080**' والدارمي: الطلاق جلد **2** صفحه **224** رقم الحديث: **2294** .

6750- اخرجه ابو داؤد: الزكاة جلد **2** صفحه **137** رقم الحديث: **1698**' والدارمي: السير جلد **2** صفحه **313** رقم الحديث: **2516** مختصرًا . واحمد: المسند جلد **2** صفحه **257** رقم الحديث: **6803** .

Marfat.com

رَبُّكَ، وَهُمَا هِجْرَتَانِ: هِجْرَةٌ لِلْحَاضِرِ، وَهِجْرَةٌ لِلْبَادِي، فَأَمَّا هِجْرَةُ الْبَادِي فَإِذَا دُعِيَ أَجَابَ، وَإِذَا أُمِرَ أَطَاعَ، وَأَمَّا هِجْرَةُ الْحَاضِرِ فَأَشَدُّهُمَا بَلِيَّةً، وَأَعْظَمُهُمَا أَجْرًا

حکم دیا جائے تو وہ اس کو پورا کرے' شہری کی ہجرت یہ ہے کہ دونوں پر آزمائش بڑی ہیں' دونوں کے لیے ثواب بڑا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سَلَمَةَ النَّصْرِيِّ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ سُمَيْعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامٌ

یہ حدیث معاویہ بن سلمہ النصری سے محمد بن عیسیٰ بن سمیع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام اکیلے ہیں۔

6751 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنِي يُونُسُ الْكُوفِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةٌ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ أَفْضَلُ مِنْ مِائَةِ صَلَاةٍ فِي غَيْرِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' حضور ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسجد حرام میں نماز دوسری مسجد میں نماز پڑھنے سے سونمازوں سے زیادہ افضل ہے۔

لَا يَرْوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا سُوَيْدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث یونس بن ابواسحاق سے سوید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

6752 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْبَكْرِيُّ، نا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عاص کے دونوں بیٹے مؤمن ہیں اور عمرو بن عاص جنتی ہے۔

6751- اسناده فيه سويد بن عبد العزيز: متروك . انظر: مجمع الزوائد للحافظ الهيثمي جلد**4**صفحه**9** .

6752- اسناده فيه: أ- عبد الله بن يزيد البكري: ضعيف . اللسان جلد**3**صفحه**379** . ب- كثير بن زيد الأسلمي: صدوق يخطئ . انظر: تقريب التهذيب جلد **2**صفحه**103** . وانظر: مجمع الزوائد للهيثمي جلد **9** صفحه**355** . واخرجه احمد في مسنده جلد**2**صفحه**353** مختصر بلفظ: ابنا العاص مؤمنان .

Marfat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ابْنَا الْعَاصِ مُؤْمِنَانِ، وَعَمْرُو بْنُ الْعَاصِ فِي الْجَنَّةِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا الْمُطَّلِبُ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الْمُطَّلِبِ اِلَّا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ كَثِيرٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْبَكْرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث ابوبکر بن عبدالرحمٰن سے مطلب اور مطلب سے کثیر بن زید اور کثیر سے عبداللہ بن یزید البکری روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

6753 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي زُرْعَةَ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْقَسْرِيُّ، ثَنَا اَبُو حَمْزَةَ الثُّمَالِيُّ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ نِسَاءَ بَنِي الْمُغِيرَةِ قَدْ اَقَمْنَ مَاْتَمَهُنَّ عَلَى الْوَلِيدِ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، فَاَذِنَ لَهَا، فَقَامَتْ وَهِيَ تَقُولُ:

(البحر الكامل)

اَبْكِي الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ بْنِ الْمُغِيرَةْ . . .
اَبْكِي الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ اَخَا الْعَشِيرَةْ

حضرت اُم سلمہ زوجہ نبی ﷺ فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! بنی مغیرہ کی عورتیں ولید بن ولید بن مغیرہ پر ماتم کرنے کے لیے کھڑی ہوتی ہیں' آپ نے اجازت دی' وہ کہہ رہی تھیں:

''ولید بن ولید بن مغیرہ کو میں روتی ہوں' میں روتی ہوں ولید بن ولید بن مغیرہ کو جو تمام رشتہ داروں کا بھائی تھا''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اِلَّا اَبُو حَمْزَةَ، وَلَا عَنْ اَبِي حَمْزَةَ اِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْقَسْرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث محمد بن علی سے ابوحمزہ اور ابوحمزہ سے خالد بن یزید القری روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

6754 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي زُرْعَةَ، ثَنَا

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6753- اسناده فيه: أ- خالد بن يزيد القسري: ضعيف' قال ابن عدى: لا يتابع على حديثه اسنادًا ولا متنًا وهو عندى ضعيف . انظر: لسان الميزان جلد 2صفحه391 . ب- ثابت أبو حمزة الثمالي: ضعيف رافضي . انظر: التقريب (82) . وأخرجه الطبراني في الصغير جلد2صفحه82 . وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه18 .

6754- أخرجه أبو داؤد: العتق جلد4صفحه29 رقم الحديث: 3967 . بنحو شطره الأول فقط . وابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 404 رقم الحديث: 1269 . بنحو شطره الثاني فقط . وأحمد: لمسند جلد4صفحه288

Marfat.com

هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، نَا شَيْبَانُ اَبُو مُعَاوِيَةَ، اَخْبَرَنِي اَبُو حُجَيَّةَ الْكِنْدِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ، اَنَّهُ دَعَا وَهُوَ اَمِيرٌ عَلَى حِمْصَ كَعْبَ بْنَ مُرَّةَ، فَقَالَ: حَدِّثْنَا عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاحْذَرْ . قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: اَيُّمَا رَجُلٍ مُسْلِمٍ اَعْتَقَ امْرَاً مُسْلِمًا، اَعْتَقَ اللّٰهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِنْهُ عُضْوًا مِنْهُ مِنَ النَّارِ ثُمَّ قَالَ: حَدِّثْنَا عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاحْذَرْ . قَالَ: دَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مُضَرَ، فَاَصَابَتْهُمْ سِنُونَ اَذْهَبَتِ الْمَالَ اَوْ مَا شَاءَ اللّٰهُ مِنْهُ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ مُضَرَ قَدْ اُهْلِكَتْ، فَادْعُ اللّٰهَ لَهَا، فَقَالَ: اِنَّكَ عَلَيَّ لَجَرِىءٌ ، ثُمَّ قَالَ لَهُ فِي ذَلِكَ، ثُمَّ قَامَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيثًا، مَرِيئًا، مُهْرِعًا، طَبَقًا، عَاجِلًا غَيْرَ رَائِثٍ، نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ ، فَسُقُوا

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جوکوئی مسلمان اپنے مسلمان بھائی کو آزاد کرے اللہ عزوجل اس کے بدلے آزاد کرنے والے کے ہر عضو کو جہنم سے آزاد کرے گا‘ پھر فرمایا: ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوالہ سے بیان کیا: بچو! حضرت کعب نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبیلہ مضر والوں کے لیے بددعا فرمائی‘ ان پر کئی سال تک قحط سالی پڑی‘ ان کا مال جو اللہ نے چاہا وہ چلا گیا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! قبیلہ مضر والے ہلاک ہو رہے ہیں۔ آپ اللہ سے ان کے لیے دعا کریں۔ آپ نے فرمایا: تو نے جرأت کی ہے۔ پھر آپ نے فرمایا: پھر آپ جمعہ کے دن کھڑے ہوئے‘ عرض کی: ''اللّٰھم اسقنا غیثا مغیثا'' تو بارش برسنی شروع ہوگئی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ اِلَّا الْاَجْلَحُ، وَلَا عَنِ الْاَجْلَحِ اِلَّا شَيْبَانُ، وَلَا عَنْ شَيْبَانَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ، الْاَجْلَحُ هُوَ: اَبُو حُجَيَّةَ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث عبید بن ابوجعد سے اجلح اور اجلح سے شیبان اور شیبان سے محمد بن شعیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔ اجلح سے مراد ابوحُجیہ یحییٰ بن عبداللہ ہیں۔

6755 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي زُرْعَةَ، ثَنَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

رقم الحديث: 18089-18090 . والطبراني في الكبير جلد 20 صفحه 319 رقم الحديث: 756 .

6755- اسناده فيه: أ- مسلم بن خالد الزنجي: ضعيف‘ قال ابن حجر: صدوق كثير الأوهام . انظر: تقريب التهذيب (**6614**) . ب- علي بن يزيد بن ركانة: مستور . انظر: التقريب (**4805**) . وانظر: مجمع الزوائد للهيثمي جلد 4 صفحه 133 .

Marfat.com

هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ، ثنَا عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَمَرَ بِإِخْرَاجِ بَنِي النَّضِيرِ، جَاءَهُ نَاسٌ مِنْهُمْ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّكَ أَمَرْتَ بِإِخْرَاجِنَا وَلَنَا عَلَى النَّاسِ دُيُونٌ لَمْ تَحِلَّ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ضَعُوا، وتَعَجَّلُوا

حضور ﷺ نے جب بنی نضیر کو نکالنے کا حکم دیا تو آپ کے پاس قبیلہ نضیر کے کچھ لوگ آئے' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے ہمیں نکلنے کا حکم دیا' ہمارے لوگوں پر قرض ہیں جو ابھی لیے نہیں ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ٹھہرو اور جلدی جلدی قرض لو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ إِلَّا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ

یہ حدیث علی بن یزید بن رکانہ سے مسلم بن خالد روایت کرتے ہیں۔

6756 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرَ لَمْ يَتَّخِذُوا قَاضِيًا وَأَوَّلُ مَنِ اسْتَقْضَى عُمَرُ قَالَ: رُدَّ عَنِّي النَّاسَ فِي الدِّرْهَمِ وَالدِّرْهَمَيْنِ

حضرت سائب بن یزید سے روایت ہے کہ حضور ﷺ اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما نے کسی کو پہلے قاضی نہیں بنایا' سب سے پہلے حضرت عمر نے قاضی بنایا' آپ نے فرمایا: ایک درہم اور دو درہموں کے حوالہ سے لوگوں کو مجھ سے روک لو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، وَلَا عَنْ يَزِيدَ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، وَلَا عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ إِلَّا الْوَلِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث زہری سے یزید بن حبیب اور یزید سے ابن لہیعہ اور ابن لہیعہ سے ولید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

6757 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، ثنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْرُوقٍ الْكِنْدِيُّ، ثنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْعَرْزَمِيُّ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: قاضی تین طرح کے ہوتے ہیں' دو جہنم میں اور ایک جنت میں جائے گا۔ ایک وہ آدمی جو

6756- اسناده فيه: ابن لهيعة: متهم بالتدليس وقد عنعن' والوليد بن مسلم لم يرو عنه قبل الاختلاط بل بعد الاختلاط .

وأخرجه الطبراني في الكبير جلد7صفحه178 . وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه199 .

6757- فيه خلف بن حليفة تغير في آخره . انظر: التقريب (1721) . وتهذيب التهذيب (1809) وقال الهيثمي في المجمع : رجاله رجال الصحيح مجمع الزوائد جلد4صفحه198 .

Marfat.com

عُتَيْبَةَ، وَيُونُسَ بْنِ خَبَّابٍ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْقُضَاةُ ثَلَاثَةٌ، اثْنَانِ فِي النَّارِ وَوَاحِدٌ فِي الْجَنَّةِ، رَجُلٌ قَعَدَ لِلنَّاسِ فَقَضَى بَيْنَهُمْ، وَلَا عِلْمَ لَهُ بِالْقَضَاءِ، فَاَهْلَكَ حُقُوقَهُمْ، وَرَجُلٌ عَلِمَ فَجَارَ وَهُوَ يَعْلَمُ، وَرَجُلٌ عَلِمَ فَقَضَى بِعِلْمِهِ بِالْحَقِّ فَهَذَا فِي الْجَنَّةِ

لوگوں کے لیے بیٹھے ان کے درمیان فیصلہ کرے اس کے پاس فیصلہ کرنے کے لیے علم ہی نہ ہو اور وہ لوگوں کے حقوق ضائع کرے ایک وہ آدمی جس کے پاس علم ہو اور وہ فیصلہ غلط کرتا ہے جاننے کے باوجود ایک وہ آدمی جس کے پاس علم ہے اور وہ حق کے ساتھ فیصلہ کرتا ہے تو یہ جنتی آدمی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ اِلَّا الْعَرْزَمِيُّ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الْعَرْزَمِيِّ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْرُوقٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث حکیم بن عتبیہ سے عزرمی اور عزرمی سے محمد بن مسروق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

6758 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي زُرْعَةَ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْبَكْرِيُّ، نَا اِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ عَمِّهِ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، حَدَّثَنِي اَبُو وَاقِدٍ اللَّيْثِيُّ قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، تَمَسُّ رُكْبَتِي رُكْبَتَهُ، فَاَتَاهُ آتٍ، فَالْتَقَمَ اُذُنَهُ، فَتَغَيَّرَ وَجْهُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَثَارَ الدَّمُ اِلَى اَسَارِيرِهِ، ثُمَّ قَالَ: هَذَا رَسُولُ عَامِرِ بْنِ الطُّفَيْلِ يَتَهَدَّدُنِي، وَيَتَهَدَّدُ مَنْ بِإِزَائِي، فَكَفَانِيهِ اللّٰهُ بِالْبَنِينَ مِنْ وَلَدِ اِسْمَاعِيلَ بِابْنَيْ قَيْلَةَ قَالَ هِشَامٌ: يَعْنِي الْاَنْصَارَ

حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا میرے گھٹنے آپ کے گھٹنوں سے چھو رہے تھے آپ کے پاس آنے والا آیا آپ کے کان مبارک پکڑ لیے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرۂ مبارک کا رنگ بدل گیا خون کے اثرات دکھائی دینے لگے۔ پھر عرض کی: یہ ہے عامر بن طفیل کا رسول جو مجھے ڈراتا ہے اور جو میرے مقابل ہے اس کو ڈراتا ہے اولادِ اسماعیل سے اللہ نے اس کو نبی ہونے کے لیے چنا ہے انصار سے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي وَاقِدٍ اِلَّا بِهَذَا

یہ حدیث ابوواقد سے اسی سند سے روایت ہے۔

6758- اسناده فيه: أ- عبد اللّٰه بن يزيد البكری: ضعيف ذاهب الحديث . انظر: الجرح جلد 5 صفحه 201' واللسان جلد 3 صفحه 379 . ب- اسحاق بن يحيی: ضعيف' وقال أحمد: شيخ متروك الحديث' منكر الحديث . انظر: مختصر الكامل فی الضعفاء (156) . أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 3 صفحه 278 رقم الحديث: 3299 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 38 .

Marfat.com

الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

6759 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْبَكْرِيُّ، ثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: مَا رَأَيْتُ أَحَدًا مِنَ النَّاسِ بَعْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْوَدَ مِنْ مُعَاوِيَةَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے بعد لوگوں میں زیادہ سیاہ رنگ حضرت امیر معاویہ کی طرح کسی کو نہیں دیکھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُطَّلِبِ إِلَّا كَثِيرٌ، وَلَا عَنْ كَثِيرٍ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث مطلب سے کثیر اور کثیر سے عبداللہ بن یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

6760 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ، ثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ أَبِي عَمْرَةَ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ غَنْمٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَجَرَّةُ الَّتِي فِي السَّمَاءِ عَرَقُ الْحَيَّةِ الَّتِي تَحْتَ الْعَرْشِ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: انگارہ جو آسمان میں ہوتا ہے، سانپ کا عرق ہے، جو عرش کے نیچے ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

6759- ضعيف فيه: أ- عبد الله بن يزيد البكري: ضعيف . انظر: السابق . ب - كثير بن زيد: صدوق يخطئ . انظر: التقريب (**5602**) . ج- المطلب بن عبد الله: صدوق مدلس وقد عنعن . التقريب (**6699**) . اخرجه الطبراني في الكبير جلد**12**صفحه**387** رقم الحديث:**13432** . وانظر: مجمع الزوائد للهيثمي جلد**9** صفحه**400** .

6760- اسناده فيه: أ- عبد الله بن يزيد البكري: انظر السابق . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد**20**صفحه**67** رقم الحديث:**123** . وانظر: مجمع الزوائد جلد**8**صفحه**138** قال: وفيه عبد الأعلى بن أبي عمرة لم أعرفه . قلت: هو عبد الاعلى بن حكى . وأورده ابن الجوزي في الموضوعات جلد**1**صفحه**141** .

Marfat.com

6761 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی زُرْعَةَ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْبَكْرِيُّ، ثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ الْمَدَنِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ، يَقُولُ: عَوَّذَنِی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ تَفْلًا

حضرت سائب بن یزید فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْبَكْرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامٌ

یہ حدیث داؤد بن قیس سے عبداللہ بن یزید البکری روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام اکیلے ہیں۔

6762 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ: قَالَ نُعَيْمَانُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، بِی وَعْكٌ شَدِيدٌ مِنَ الْحُمَّى قَالَ: فَاَيْنَ اَنْتَ يَا نُعَيْمَانُ مِنْ مَهْيَعَةَ؟ وَكَانَتْ اَرْضًا وَبِيئَةً

حضرت نعیمان فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے سخت بخار ہے' آپ نے فرمایا: اے نعیمان! آپ مہیعہ سے تعلق رکھتے ہیں وہ وباء والی زمین ہے۔

لَمْ يُرْوَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَافِعٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث رافع سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

6763 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی زُرْعَةَ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْبَكْرِيُّ، نَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَبِی

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے پیشے کی بُرائی کی شکایت کی اور کہا: چھوٹے کو پال! سو آپ نے اس سے پوچھا تو اس

6761- اسناده فيه: عبد اللّٰه بن يزيد البكرى: ضعيف . انظر: الحديث (**6758**) . أخرجه الطبرانى فى الكبير جلد **7** صفحه**189** رقم الحديث:**6692** . وانظر: مجمع الزوائد جلد**5**صفحه**116** .

6762- اسناده فيه: أ - عبد الله بن زيد البكرى: ضعيف تقدم . (انظر حديث: **6758**) . ب- محمد بن اسحاق: مدلس وقد عنعن أخرجه الطبرانى فى الكبير جلد **4**صفحه**252** رقم الحديث: **4297** . وقال الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**310**: وفيه ابن اسحاق وهو مدلس .

6763- اسناده فيه: عبد الله بن يزيد البكرى: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد**8**صفحه**162-163** .

Marfat.com

عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، اَنَّ رَجُلًا تَشَكَّى اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُوءَ الْحِرْفَةِ، فَقَالَ: رَبِّ صَغِيرًا، فَسَاَلَهُ فَقَالَ: مُهْرًا، اَوْ جَارِيَةً، اَوْ غُلَامًا

نے بتایا: مُہرہ، لونڈی اور غلام۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عمرو بن حارث سے عبداللہ بن یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

6764 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي دَاوُدَ، عَنْ طُفَيْلِ بْنِ سِنَانَ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَجُلًا، يَقُولُ لِابْنِ عُمَرَ: اَلَمْ تَسْمَعْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنِّي لَاَمْزَحُ، وَلَا اَقُولُ اِلَّا حَقًّا ؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت عبید اللہ بن عمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی کو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنا نہیں ہے کہ آپ نے فرمایا: میں مذاق میں بھی حق ہی کہتا ہوں؟ حضرت ابن عمر نے فرمایا: جی ہاں!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ اِلَّا طُفَيْلُ بْنُ سِنَانَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ طُفَيْلٍ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِي دَاوُدَ، وَلَا عَنْ سُلَيْمَانَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عبید بن عمیر سے طفیل بن سنان اور طفیل سے سلیمان بن ابوداؤد اور سلیمان سے عبداللہ بن یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

6765 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي زُرْعَةَ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّنْعَانِيُّ، ثَنَا اَبُو سَلَمَةَ الْعَامِلِيُّ، ثَنَا الزُّهْرِيُّ، عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا حضور ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے جعرانہ کے مقام پر فرمایا: دس چیزیں مسلمانوں کے لیے جہاد میں جائز ہیں: شہد

6764- اسناده فيه: أ- عبد الله بن يزيد: ضعيف . ب- سليمان بن ابي داؤد: ضعيف . والحديث اخرجه الطبراني في الكبير جلد12صفحه 391 . وقال الحافظ الهيثمي: فيه من لم أعرفه . انظر: مجمع الزوائد جلد8 صفحه92 .

6765- اسناده فيه: أ- عبد الملك بن محمد البرسمي أبو الزرقاء: لين الحديث . ب- أبو سلمة العاملي الشامي هو: الحكم بن عبد الله بن خطاف: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه339 .

Marfat.com

عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ يَوْمَ حُنَيْنٍ بِالْجِعِرَّانَةِ: عَشْرٌ مباحةٌ لِلْمُسْلِمِينَ فِي مَغَازِيهِمْ: الْعَسَلُ، وَالْمَاءُ، وَالزَّيْتُ، وَالْخَلُّ، وَالْمِلْحُ، وَالتُّرَابُ، وَالْحَجَرُ، وَالْعُودُ مَا لَمْ يُنْحَتْ، وَالْجِلْدُ الطَّرِيُّ، وَالطَّعَامُ يَخْرُجُ بِهِ

پانی، زیتون، سرکہ، نمک، مٹی، پتھر، عود کی خوشبو، تازہ جلد اور کھانا لے کر نکلے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا أَبُو سَلَمَةَ الْعَامِلِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث زہری سے ابوسلمہ العاملی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

6766 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، نَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ، نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شُبْرُمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُعْدِي شَيْءٌ شَيْئًا، فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الْإِبِلُ تَكُونُ فِي الرِّمَالِ مِثْلَ الظِّبَاءِ، فَيَقَعُ فِيهَا الْبَعِيرُ، وبِشَفَتِهِ، أَوْ بِعَجْبِ ذَنَبِهِ مِثْلُ النُّقْبَةِ مِنَ الْجَرَبِ، فَمَا يَبْقَى فِيهَا بَعِيرٌ إِلَّا جَرِبَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَاهَةٌ، وَقَدَرٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک بیماری دوسرے کو متعدی نہیں ہوتی ہے۔ ایک دیہاتی نے عرض کی: یارسول اللہ! ایک اونٹ ہرن کی طرح ریت میں لیٹتا ہے اس جگہ دوسرا اونٹ لیٹتا ہے یا بیماری کے نشان کی جگہ وہاں اپنے ہونٹ یا اپنی دُم لگاتا ہے اس کو وہی بیماری لگ جاتی ہے کوئی اونٹ بھی نہیں بچتا ہے مگر یہ کہ وہ بیمار ہو جاتا ہے۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: یہ تقدیر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شُبْرُمَةَ إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث عبدالملک بن عبداللہ بن شبرمہ سے ولید بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

6767 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، نَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ، نَا أَبِي، نَا الْمُطْعِمُ بْنُ الْمِقْدَامِ، نَا

حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پیچھے سوار تھا اچانک آپ

6766- أخرجه أحمد: المسند جلد2صفحه8364 ولم يذكر: عاهة وقدر . وزاد: ...... خلق الله كل نفس فكتب حياتها وموتها ومصيباتها ورزقها . والحديث في الصحيح بغير هذا السياق .

6767- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد 4صفحه283 رقم الحديث: 4925' وأحمد: المسندجلد2صفحه53 رقم الحديث: 4964 .

Marfat.com

نَافِعٌ قَالَ: كُنْتُ رِدْفَ ابْنِ عُمَرَ، إِذْ مَرَّ رَاعٍ يُزَمِّرُ، فَضَرَبَ وَجْهَ النَّاقَةِ، وَصَرَفَهَا عَنِ الطَّرِيقِ، ثُمَّ جَعَلَ إِصْبَعَيْهِ فِي أُذُنَيْهِ، وَقَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ

کا گزر ایک چرواہے کے پاس سے ہوا' وہ بانسری بجا رہا تھا: حضرت ابن عمر نے اپنی اونٹنی کے منہ پر مار کر راستہ بدل لیا۔ پھر اپنی انگلیاں دونوں کانوں میں رکھ لیں' اور فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسے کرتے دیکھا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُطْعِمِ بْنِ الْمِقْدَامِ إِلَّا خَالِدُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ مَحْمُودٌ

یہ حدیث مطعم بن مقدام سے خالد بن ابوخالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے محمود اکیلے ہیں۔

6768 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، حَدَّثَنِي ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ، أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ جُرَيْجٍ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ بَاعَ ثَمَرًا فَأَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ، فَلَا يَأْخُذْ مِنْ أَخِيهِ شَيْئًا، عَلَامَ يَأْخُذُ أَحَدُكُمْ مَالَ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ؟

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے پھل فروخت کیا اور وہ غریب ہوگیا' وہ اپنے بھائی سے کوئی شی نہ لے جس طرح تم میں سے کوئی اپنے مسلمان بھائی کا مال لیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث ثور بن یزید سے یحییٰ بن حمزہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

6769 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، ثنا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْرَقُ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، أَنَّ هِشَامَ بْنَ عَبْدِ الْمَلِكِ قَضَى عَنِ الزُّهْرِيِّ سَبْعَةَ آلَافِ دِينَارٍ، ثُمَّ قَالَ هِشَامٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مؤمن کو ایک سوراخ سے دو مرتبہ نہیں ڈسا جاتا۔ پھر زہری واپس آئے' قرض مانگا' اس کو ہشام کہا جاتا تھا۔ زہری نے کہا: اے امیر المؤمنین! تخی کو

6768- أخرجه مسلم: المساقاة جلد 3 صفحه 1190' وأبو داؤد: البيوع جلد 3 صفحه 274 رقم الحديث: 3470' والنسائي: البيوع جلد 7 صفحه 232 (باب وضع الجوائح)' وابن ماجة: التجارات جلد 2 صفحه 747 رقم الحديث: 2219 .

6769- أخرجه البخاري: الأدب جلد 10 صفحه 546 رقم الحديث: 6133' ومسلم: الزهد جلد 4 صفحه 2295 بدون ذكر القصة .

Marfat.com

لِلزُّهْرِيِّ: لَا تَعُدْ لِمِثْلِهَا، فَقَالَ الزُّهْرِيُّ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَاحِدٍ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ عَادَ الزُّهْرِيُّ، فَاسْتَدَانَ، فَقَالَ لَهُ هِشَامٌ فِي ذَلِكَ، فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، إِنَّ السَّخِيَّ لَا يَنْفَعُهُ التَّجَارِبُ

تجارب نفع نہیں دیتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ

یہ حدیث سعید بن عبدالعزیز سے ولید بن مسلم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن خالد اکیلے ہیں۔

6770 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أُسِّسَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ: شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، وَإِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَحَجِّ الْبَيْتِ، وَصَوْمِ رَمَضَانَ، فَجَعَلَ الرَّجُلُ يُرَدِّدُهُنَّ، وَيَقُولُ: الصَّوْمُ قَبْلَ الْحَجِّ، وَعَبْدُ اللّٰهِ يَقُولُ: وَحَجِّ الْبَيْتِ، وَصِيَامِ رَمَضَانَ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: (۱) لا الٰہ الا اللہ وحدہٗ لاشریک لہٗ وان محمداً عبدہٗ ورسولہ (۲) نماز قائم کرنے، زکوٰۃ ادا کرنے، بیت اللہ کا حج کرنے، رمضان کا روزہ رکھنے، ایک آدمی بار بار عرض کرنے لگا: روزہ حج سے پہلے ہے؟ حضرت عبداللہ فرمانے لگے: حج بیت اللہ اور رمضان کے روزے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث عبدالعزیز بن عبیداللہ سے اسماعیل بن عیاش روایت کرتے ہیں۔

6771 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ، نَا

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ

6770- أخرجه البخاري: الايمان جلد 1 صفحه 64 رقم الحديث: 8، ومسلم: الايمان جلد 1 صفحه 45 ولفظهما: بني الاسلام على...... .

6771- أخرجه أبو داؤد: البيوع جلد 3 صفحه 268 رقم الحديث: 3446، وابن ماجة: التجارات جلد 2 صفحه 753

Marfat.com

هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، نَا دَاوُدُ بْنُ عِيسَى النَّخَعِيُّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اشْتَرَى شَاةً مُحَفَّلَةً فَحَلَبَهَا ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ فَهُوَ بِالْخِيَارِ، اِنْ شَاءَ اَمْسَكَهَا، وَاِلَّا رَدَّهَا وصاعًا مِنْ تَمْرٍ

حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے دودھ دینے والی بکری خریدی' تین دن تک اس کا دودھ دھونے کا اختیار ہے' اس کے بعد اگر چاہے تو کھالے' اگر چاہے تو واپس کرے اور ساتھ ایک صاع کھجور بھی دے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا دَاوُدُ بْنُ عِيسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

یہ حدیث عاصم سے داؤد بن عیسیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سوید بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

6772 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي زُرْعَةَ، نَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ، نَا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْخُشَنِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ وَقَّرَ صَاحِبَ بِدْعَةٍ فَقَدْ اَعَانَ عَلَى هَدْمِ الْاِسْلَامِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے بدعتی آدمی کی تعظیم کی' اس نے اسلام کی بنیاد گرانے پر مدد کی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْخُشَنِيُّ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے حسن بن یحییٰ الخشنی روایت کرتے ہیں۔

6773 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي زُرْعَةَ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ سُلَيْمَانَ الْكَلْبِيُّ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: خَدَمْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کی دس سال خدمت کی' آپ نے کبھی بھی مجھے کسی شی کے لیے نہیں کہا' جو میں نے کی ہو' تو نے ایسے ایسے کیوں کیا ہے اور جو کام میں نے نہیں کیا'

رقم الحديث: **2240** بنحوه .

6772- ذكره ابن عراق في تنزيه الشريعة' وعزاه الى أبي نعيم وقال: وفيها لحسن بن يحيى الخشني . (نعقب) بأن الخشني من رجال ابن ماجة' وقال دحيم: لا بأس به' وقال أبو حاتم: صدوق سيئ الحفظ' وقال ابن عدي: تحتمل رواياته . انظر: تنزيه الشريعة المرفوعة جلد**1**صفحه**314** رقم الحديث: **14** .

6773- أخرجه البخاري: الأدب جلد**10**صفحه**471** رقم الحديث: **6038**' ومسلم: الفضائل جلد**4**صفحه**1804** .

Marfat.com

عَشْرَ سِنِينَ، فَلَمْ يَقُلْ لِي لِشَيْءٍ فَعَلْتُ، مَا لَكَ فَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا؟ اَوْ لِشَيْءٍ لَمْ اَفْعَلْهُ، مَا لَكَ لَمْ تَفْعَلْ كَذَا وَكَذَا؟

آپ نے اس کے لیے نہیں کہا کہ تو نے کیوں نہیں کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث ہشام بن حسان سے علی بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

6774 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي زُرْعَةَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى اللَّخْمِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ سَارِقًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک چور کا ہاتھ کاٹا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى اللَّخْمِيُّ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے سعید بن یحییٰ اللخمی روایت کرتے ہیں۔

6775 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي زُرْعَةَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا الْهِقْلُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيَاْكُلْ اَحَدُكُمْ بِيَمِينِهِ، وَلْيَشْرَبْ بِيَمِينِهِ، فَاِنَّ الشَّيْطَانَ يَاْكُلُ بِشِمَالِهِ، وَيَاْخُذُ بِشِمَالِهِ، وَيُعْطِي بِشِمَالِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے ہر کوئی دائیں ہاتھ سے کھائے اور پیئے کیونکہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا اور پیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا الْهِقْلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامٌ

یہ حدیث ہشام سے ہقل روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں ہشام اکیلے ہیں۔

6774- اخرجه أبو داؤد: الحدود جلد**4**صفحه**140** رقم الحديث:**4410**، والنسائي: السارق جلد**8**صفحه**83** (باب قطع اليدين والرجلين من السارق) وفيه قصة القطع .

6775- اخرجه ابن ماجة: الأطعمة جلد **2**صفحه**1087** رقم الحديث: **3266** . في الزوائد: اسناد حديث أبي هريرة صحيح، رجاله ثقات . وانظر: الترغيب للمنذري جلد**3**صفحه**128** رقم الحديث:**2** .

Marfat.com

6776 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی زُرْعَةَ، نَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ، نَا اَبُو خُلَيْدٍ عُتْبَةُ بْنُ حَمَّادٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، وَابْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ اَبِيهِ عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ يُخَامِرَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَطَّلِعُ اللّٰهُ عَلَى خَلْقِهِ فِي لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ، فَيَغْفِرُ لِجَمِيعِ خَلْقِهِ، اِلَّا لِمُشْرِكٍ اَوْ مُشَاحِنٍ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پندرہ شعبان کی رات کو اللہ عزوجل اپنی مخلوق پر خاص رحمت کرتا ہے' ساری مخلوق کو بخشتا ہے سوائے مشرک اور زنا کرنے والے کے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، وَابْنِ ثَوْبَانَ اِلَّا اَبُو خُلَيْدٍ عُتْبَةُ بْنُ حَمَّادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ: هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ

یہ حدیث اوزاعی اور ابن ثوبان سے ابوخلید عتبہ بن حماد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اور ہشام بن خالد سے اکیلے ہیں۔

6777 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی زُرْعَةَ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى الزُّهْرِيُّ، نَا مُظَاهِرُ بْنُ اَسْلَمَ الْمَخْزُومِيُّ، اَخْبَرَنِي سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ عَشْرَ آيَاتٍ مِنْ آخِرِ سُورَةِ آلَ عِمْرَانَ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہر رات سورۂ آل عمران کی آخری دس آیات پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ اِلَّا مُظَاهِرُ بْنُ اَسْلَمَ، وَلَا عَنْ مُظَاهِرٍ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث سعید مقبری سے مظاہر بن اسلم اور مظاہر سے سلیمان بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

6778 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی زُرْعَةَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور

6776- اسناده فيه: أ - هشام بن خالد: صدوق . ب - عتبة بن حماد بن خليد الدمشقي القارئ امام الجامع: صدوق . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد 20 صفحه 108' وابن حبان صفحه 486 موارد الظمآن . وأبو نعيم في الحلية جلد 5 صفحه 191 .

6777- اسناده فيه: مظاهر بن أسلم المخزومي المدني: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 277 .

6778- أخرجه أبو داؤد: السنة جلد 4 صفحه 221 رقم الحديث: 4691 . بلفظ: القدرية مجوس هذه الأمة...... .

Marfat.com

الدِّمَشْقِيُّ، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْخُشَنِيُّ، حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، مَوْلَى غُفْرَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَيَكُونُ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ قَوْمٌ يَقُولُونَ لَا قَدَرَ، مَجُوسُ هَذِهِ الْأُمَّةِ

ﷺ نے فرمایا: عنقریب اس اُمت میں ایسی قوم ہوگی جو کہیں گے کہ تقدیر کوئی نہیں ہے' وہ اِس اُمت کے مجوسی ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ مَوْلَى غُفْرَةَ إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث غُفرہ کے غلام عمر سے حسن بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

6779 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَتَبَ لِي عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، كِتَابًا، وَقَالَ: أَمَرَنِي بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِذَا أَخَذْتَ مَضْجَعَكَ فَقُلْ: أَعُوذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيمِ، وَكَلِمَاتِهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ، اللّٰهُمَّ أَنْتَ تَكْشِفُ الْمَغْرَمَ وَالْمَأْثَمَ، اللّٰهُمَّ لَا تُهْزَمُ جُنْدُكَ، وَلَا تَخْلُفُ وَعْدَكَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ، سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ: فَذَكَرْتُهَا لِأَبِي مَيْسَرَةَ الْهَمْدَانِيِّ، فَحَدَّثَنِي بِمِثْلِهَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ: مِنْ شَرِّ مَا أَنْتَ بَاطِشٌ بِنَاصِيَتِهِ

حضرت ابواسحاق الہمدانی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی بن ابوطالب نے مجھے خط لکھا اور فرمایا: مجھے حضور ﷺ نے حکم دیا ہے کہ جب تُو سونے کے لیے اپنے بستر پر آئے تو یہ کلمات پڑھ لیا کر: ''اعوذ بوجه اللّٰه الی آخرہ''۔ حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں: میں نے ابومیسرہ ہمدانی سے اس کا ذکر کیا' مجھے حضرت عبداللہ بن مسعود کے حوالہ سے اس طرح بیان کیا' اس میں الفاظ یہ تھے: ''من شرع ما انت باطش بناصیته''۔

وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 117 رقم الحديث: 5586 بلفظ: لكل أمة مجوس' ومجوس أمتي الذين يقولون...... . وانظر: تنزيه الشريعة جلد 1 صفحه 316 رقم الحديث: 18 .

6779- اسناده فيه: حماد بن عبد الرحمٰن الكلبي أبو عبد الرحمٰن القنسريني: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 127 .

Marfat.com

6780 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْبَكْرِيُّ، ثَنَا اَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ قَالَ: سَمِعْتُ دَاوُدَ بْنَ فَرَاهِيجَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: وَاللّٰهِ مَا حَسَّنَ اللّٰهُ خَلْقَ رَجُلٍ وَخُلُقَهُ فَتَطْعَمُهُ النَّارُ اَبَدًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ کی قسم! اللہ عزوجل نے کسی آدمی کو اچھے اخلاق والا نہیں پیدا کیا کہ اس کو آگ ہمیشہ کھائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ فَرَاهِيجَ اِلَّا اَبُو غَسَّانَ، وَلَا عَنْ اَبِي غَسَّانَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْبَكْرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث داؤد بن فراہیج سے ابوغسان اور ابوغسان سے عبداللہ بن یزید البکری روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

6781 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ، نَا يُونُسُ بْنُ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ، عَنْ اَبِي اِدْرِيسَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَضَّرَ اللّٰهُ عَبْدًا سَمِعَ كَلَامِي ثُمَّ لَمْ يَزِدْ فِيهِ، رُبَّ حَامِلِ كَلِمَةٍ اِلَى اَوْعَى لَهَا مِنْهُ، ثَلَاثٌ لَا يُغَلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ مُؤْمِنٍ: الْاِخْلَاصُ لِلّٰهِ، وَالْمُنَاصَحَةُ لِوُلَاةِ الْاَمْرِ وَالْاِعْتِصَامُ بِجَمَاعَةِ الْمُسْلِمِينَ، فَاِنَّ دَعْوَتَهُمْ تُحِيطُ مِنْ وَرَائِهِمْ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اس بندہ کو خوش رکھے جو میری حدیث سنے' پھر اس میں اضافہ نہ کرے' بسا اوقات سننے والا جو سن کر آیا وہ آگے جس کو سنا رہا ہے' وہ زیادہ سمجھ دار ہوتا ہے' اس سے تین چیزیں ایسی ہیں جن میں مؤمن کا دل خیانت نہیں کرتا ہے: (۱) اللہ کے لیے خلوص کرنے میں (۲) حکمرانوں کو نصیحت کرنے (۳) مسلمانوں کی جماعت کو پکڑنے میں' اُن کو دعوت دینا ان کو پیچھے سے گھیر لینا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ

یہ حدیث معاذ بن جبل سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن واقدی اکیلے ہیں۔

6780- اسناده فيه: عبد الله بن يزيد البكري: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه24 .

6781- اسناده فيه: عمرو بن واقد القرشي أبو حفص الدمشقي: متروك . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد 20 صفحه82' وأبو نعيم في الحلية جلد9صفحه308' وانظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه141 .

Marfat.com

6782 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلَّالُ، ثَنَا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ، ثَنَا ابْنُ ثَوْبَانَ، حَدَّثَنِي أَبُو مَرْيَمَ، أَنَّهُ سَمِعَ هِشَامَ بْنَ أَبِي رُقَيَّةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا حَرُمَ عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ

حضرت عامر بن الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے دنیا میں ریشم پہنا‘ اس پر آخرت میں حرام کیا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ إِلَّا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ

یہ حدیث ابن ثوبان سے زید بن یحییٰ بن عبید روایت کرتے ہیں۔

6783 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارٍ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْوَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ الطَّاطَرِيُّ، نَا أَبِي، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ حُمْرَانَ، عَنْ عُثْمَانَ، أَنَّهُ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، وَقَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ نَحْوَ وُضُوئِي هَذَا، هَكَذَا

حضرت حمران رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور عثمان رضی اللہ عنہ نے اعضاءِ وضو کو تین مرتبہ دھویا اور فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایسے ہی وضو کرتے دیکھا جس طرح میں نے وضو کیا۔

لَمْ يُدْخِلْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ بَيْنَ قَتَادَةَ وَبَيْنَ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ، أَبَا قِلَابَةَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّاطَرِيُّ

اس حدیث میں قتادہ اور مسلم بن یسار کے درمیان ابوقلابہ کو سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مروان بن محمد طاطری اکیلے ہیں۔

6784 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، نَا أَبِي، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ سُمَيْعٍ، نَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو بچہ بھی پیدا ہوتا ہے اس کو شیط

6782- أخرجه الطبراني في الكبير جلد**17**صفحه**328**' والامام أحمد في مسنده جلد **4**صفحه**156**' وأبو يع جلد**3**صفحه**289**' وقال الحافظ الهيثمي: رجالهم ثقات . انظر: مجمع الزوائد جلد**5**صفحه**145** .

6783- أخرجه البخاري: الوضوء جلد**1**صفحه**320** رقم الحديث: **164**' ومسلم: الطهارة جلد**1**صفحه**204** .

6784- أخرجه البخاري: التفسير جلد**8**صفحه**60** رقم الحديث: **4548**' ومسلم: الفضائل جلد**4**صفحه**1838** .

Marfat.com

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مَوْلُودٍ يُولَدُ إِلَّا لَمَسَهُ الشَّيْطَانُ حِينَ يُولَدُ، فَيَسْتَهِلُّ صَارِخًا لِمَسِيسِهِ، إِلَّا مَرْيَمَ وَابْنَهَا ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ: اقْرَءُوا إِنْ شِئْتُمْ (إِنِّي أُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا) (آل عمران: 36) مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ سُمَيْعٍ

6785 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ سُمَيْعٍ، نا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ، فَقَالَ: بَيْنَا رَجُلٌ يَسُوقُ بَقَرَةً أَرَادَ أَنْ يَرْكَبَهَا، فَأَقْبَلَتْ عَلَيْهِ، فَقَالَتْ: إِنَّا لَمْ نُخْلَقْ لِهَذَا، إِنَّمَا خُلِقْنَا لِلْحِرَاثَةِ ، فَقَالَ مَنْ حَوْلَهُ: سُبْحَانَ اللَّهِ، بَقَرَةٌ تَكَلَّمَتْ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَإِنِّي آمَنْتُ بِهِ أَنَا، وَأَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ وَلَيْسَ هُمَا ثَمَّ ثُمَّ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: بَيْنَا أَنَا فِي غَنَمٍ لِي أَرْعَاهَا إِذْ أَقْبَلَ ذِئْبٌ فَأَخَذَ شَاةً، فَطَلَبْتُهُ، فَأَخَذْتُهَا مِنْهُ، فَقَالَ: كَيْفَ لَكَ بِيَوْمِ السَّبُعِ حِينَ لَا يَكُونُ لَهَا رَاعٍ غَيْرِي ، فَقَالُوا: سُبْحَانَ اللَّهِ تَكَلَّمَ ذِئْبٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَإِنِّي

چھوتا ہے' جس وقت پیدا ہوتا ہے تو اس کے چھونے کی وجہ سے چیختا ہے' سوائے مریم اور ان کے بیٹے کے۔ پھر حضرت ابوہریرہ نے فرمایا: اگر تم چاہتے ہو تو یہ پڑھ لو: ''میں تجھے اور تیری اولاد کو شیطان مردود کے شر سے بچاتا ہوں''۔

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے زہیر بن محمد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عیسیٰ بن سمیع روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے' فرمایا: ایک آدمی اپنی گائے چلا رہا تھا' اس پر سوار ہونے کا ارادہ کرنے لگا' وہ گائے متوجہ ہوئی' اس گائے نے کہا: ہم اس کے لیے پیدا نہیں کی گئی ہیں' ہم کھیتی کے لیے پیدا کی گئی ہیں' جو اس کے اردگرد تھے انہوں نے کہا: اللہ پاک ہے! گائے گفتگو کرتی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں اور ابوبکر و عمر یقین رکھتے ہیں حالانکہ وہ دونوں وہاں موجود نہ تھے' پھر فرمایا: ایک آدمی نے کہا کہ بکریاں چرا رہا تھا' اچانک ایک بھیڑیا آیا اس نے بکری پکڑی' وہ چرواہا اس کی تلاش میں نکلا' اُس نے بکری کو بچا لیا' اس بھیڑیے نے کہا: درندوں کے دن کے لیے کیا حال ہوگا جس وقت میرے علاوہ کوئی چرواہا نہیں ہوگا۔ لوگوں نے کہا: سبحان

6785- أخرجه البخاري: أحاديث الأنبياء جلد **6** صفحه **592** رقم الحديث: **3471**' ومسلم: فضائل الصحابة جلد **4** صفحه **1857**.

Marfat.com

آمَنْتُ بِهِ اَنَا، وَاَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ وَلَيْسَ هُمَا ثَمَّ

اللہ! بھیڑیا گفتگو کرتا ہے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں اور ابوبکر وعمر اس پر ایمان لائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ سُمَيْعٍ

یہ حدیث عبداللہ بن عمر سے محمد بن عیسیٰ بن سمیع روایت کرتے ہیں۔

6786 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، نَا اَبِي، عَنْ جَدِّي، نَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عُبَيْدَةَ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْقُضَاةُ ثَلَاثَةٌ: قَاضِيَانِ فِي النَّارِ وَقَاضٍ فِي الْجَنَّةِ، قَاضٍ تَرَكَ الْحَقَّ وَهُوَ يَعْلَمُ، وَقَاضٍ قَضَى بِغَيْرِ الْحَقِّ وَهُوَ لَا يَعْلَمُ فَاَهْلَكَ بِحُقُوقِ النَّاسِ، فَهَذَانِ فِي النَّارِ، وَقَاضٍ قَضَى بِالْحَقِّ فَهَذَا فِي الْجَنَّةِ

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے' وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: قاضی تین طرح کے ہوتے ہیں اور دو قاضی جہنم میں اور ایک قاضی جنت میں۔ وہ قاضی جو حق کو چھوڑتا ہے علم ہونے کے باوجود' ایک وہ قاضی جو فیصلہ کرتا ہے بغیر حق کے علم نہ ہونے کے باوجود تو وہ لوگوں کے حقوق ضائع کرتا ہے' دونوں جہنم میں ہوں گے' ایک قاضی جو حق کے ساتھ فیصلہ کرتا ہے یہ جنتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ

یہ حدیث سعد بن عبید سے یحییٰ بن حمزہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن بکار اکیلے ہیں۔

6787 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْوَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ الطَّاطَرِيُّ، نَا اَبِي، نَا رَبَاحُ بْنُ الْوَلِيدِ الذِّمَارِيُّ، ثَنَا الْمُطْعِمُ بْنُ الْمِقْدَامِ قَالَ: سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ اَبِي رَبَاحٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نماز کے وقت کے متعلق پوچھا' جب سورج ڈھل گیا تو حضرت بلال نے ظہر کی نماز کے لیے اذان دی' حضور

6786- أخرجه أبو داؤد: الأقضية جلد3صفحه297رقم الحديث: 3573' وقال أبو داؤد: وهذا أصح شيء فيه' يعني حديث ابن بريدة القضاء ثلاثة. والترمذي: الأحكام جلد 3صفحه604 رقم الحديث: 1322م' وابن ماجة: الأحكام جلد2صفحه776 رقم الحديث: 2315.

6787- اسناده حسن لو لا شيخ الطبراني فلم أجده' فيه: أ- ابراهيم بن مروان بن محمد الطاطرى: صدوق. ب- رباح بن الوليد بن يزيد الذمارى: صدوق. ج- المطعم بن المقدام بن غنيم الصنعاني: صدوق. وقال الحافظ الهيثمي: اسناده حسن. انظر: مجمع الزوائدجلد1صفحه307.

Marfat.com

جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُولُ: سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَقْتِ الصَّلَاةِ، فَلَمَّا دَلَكَتِ الشَّمْسُ أَذَّنَ بِلَالٌ لِلظُّهْرِ، فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقَامَ الصَّلَاةَ، فَصَلَّى، ثُمَّ أَذَّنَ لِلْعَصْرِ حِينَ ظَنَنَّا أَنَّ ظِلَّ الرَّجُلِ أَطْوَلُ مِنْهُ، فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقَامَ الصَّلَاةَ، فَصَلَّى، ثُمَّ أَذَّنَ لِلْمَغْرِبِ حِينَ غَابَتِ الشَّمْسُ، فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقَامَ الصَّلَاةَ، وصَلَّى، ثُمَّ أَذَّنَ لِلْعِشَاءِ حِينَ أُذْهِبَ بَيَاضُ النَّهَارِ، وَهُوَ الشَّفَقُ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الصَّلَاةَ، فَصَلَّى، ثُمَّ أَذَّنَ لِلْفَجْرِ حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ، فَأَمَرَهُ فَأَقَامَ الصَّلَاةَ، فَصَلَّى، ثُمَّ أَذَّنَ بِلَالٌ مِنَ الْغَدِ لِلظُّهْرِ حِينَ دَلَكَتِ الشَّمْسُ، فَأَخَّرَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ، فَأَقَامَ وَصَلَّى، ثُمَّ أَذَّنَ لِلْعَصْرِ، فَأَخَّرَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَيْهِ، فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقَامَ وَصَلَّى، ثُمَّ أَذَّنَ لِلْمَغْرِبِ حِينَ غَرَبَتِ الشَّمْسُ، فَأَخَّرَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى كَادَ يَغِيبُ بَيَاضُ النَّهَارِ، وَهُوَ أَوَّلُ الشَّفَقِ فِيمَا يَرَى، ثُمَّ أَمَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقَامَ الصَّلَاةَ، فَصَلَّى، ثُمَّ أَذَّنَ لِلْعِشَاءِ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ، فَنِمْنَا ثُمَّ قُمْنَا مِرَارًا، ثُمَّ خَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ يَنْتَظِرُ

نے نماز کے لیے اقامت کا حکم دیا' آپ نے نماز پڑھائی۔ پھر عصر کے لیے اذان دی جس وقت آدمی کا سایہ اس سے لمبا ہوگا' حضورﷺ نے نماز کے لیے اقامت کا حکم دیا پھر آپ نے نماز پڑھائی۔ پھر جس وقت سورج ہو گیا تو آپ نے اذان کا حکم دیا' پھر حضور ﷺ نے نماز کے لیے اقامت کا حکم دیا پھر آپ نے نماز پڑھائی۔ پھر عشاء کے لیے اذان دی جس وقت دن کی سفیدی چلی گئی یعنی شفق' پھر آپ نے حکم دیا تو نماز کے لیے اقامت کہی گئی' پھر آپ نے نماز پڑھائی۔ پھر فجر کے لیے اذان کا حکم دیا جس وقت فجر طلوع ہوئی' اس کے بعد آپ نے نماز کے لیے اقامت کا حکم دیا' پھر آپ نے نماز پڑھائی۔ پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو دوسرے دن جس وقت سورج ڈھل گیا تو اذان کہنے کا حکم دیا' حضورﷺ نے اس کے بعد اقامت کا حکم دیا اور نماز پڑھائی' پھر مغرب کی اذان دی جس وقت سورج غروب ہو گیا' حضورﷺ نے نماز مؤخر کی یہاں تک کہ دن ختم ہونے کے قریب تھا' وہ پہلی شفق تھی جو دیکھی' پھر حضورﷺ نے نماز کے لیے اقامت پڑھنے کا حکم دیا' پھر آپ نے نماز پڑھائی۔ پھر عشاء کی نماز کے لیے اذان دی' جس وقت شفق غائب ہو گئی' ہم سو گئے' پھر کئی مرتبہ اُٹھے' پھر حضورﷺ ہماری طرف نکلے' آپ نے فرمایا: تمہارے علاوہ کوئی نماز کے انتظار میں نہیں ہے' جب سے تم نماز کا انتظار کر رہے ہو تو کامل نماز میں ہو۔ اگر مجھے اپنی اُمت پر مشقت کا خوف نہ ہوتو میں نمازِ عشاء کو رات

Marfat.com

هَـذِهِ الصَّلَاةَ غَيْرُكُمْ، وَإِنَّكُمْ لَنْ تَزَالُوا فِي صَلَاةٍ مَا انْتَظَرْتُمُوهَا، وَلَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُ بِتَأْخِيرِ هَـذِهِ الصَّلَاةِ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ وَأَقْرَبَ مِنْ نِصْفِ اللَّيْلِ، ثُمَّ أَذَّنَ لِلْفَجْرِ، فَأَخَّرَهَا حَتَّى كَادَتِ الشَّمْسُ أَنْ تَطْلُعَ، فَأَمَرَهُ فَأَقَامَ الصَّلَاةَ فَصَلَّى، ثُمَّ قَالَ: الْوَقْتُ فِيمَا بَيْنَ هَذَيْنِ الْوَقْتَيْنِ

تک مؤخر کرنے کا حکم دیتا یا نصف رات کے قریب تک۔ پھر فجر کی نماز کے لیے اذان دی' اس کو سورج نکلنے کے قریب تک مؤخر کیا' اس کے بعد آپ نے نماز کے لیے اقامت پڑھنے کا حکم دیا' نماز کے لیے اقامت پڑھی' آپ نے نماز پڑھائی' پھر فرمایا: ان دونوں وقتوں کے درمیان نماز کے اوقات ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُطْعِمِ بْنِ الْمِقْدَامِ إِلَّا رَبَاحُ بْنُ الْوَلِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث مطعم بن مقدام سے رباح بن ولید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مروان بن محمد اکیلے ہیں۔

6788 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْوَانَ، نَا أَبِي، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى الْكُوفِيُّ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مَنَعَ قَوْمٌ الزَّكَاةَ إِلَّا ابْتَلَاهُمُ اللّٰهُ بِالسِّنِينَ

حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو لوگ زکوۃ نہیں دیتے ہیں' اللہ عزوجل ان کو قحط سالی میں مبتلا کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث فضیل بن غزوان سے سلیمان بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مروان بن محمد اکیلے ہیں۔

6789 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، نَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلَّالُ، نَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لَكُمْ عَلَى

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہرشی کا تم پر حق ہے اور ان کا حق تم پر بھی ہے جب وہ وعدہ کریں تو پورا کریں' جب ان سے رحم مانگا جائے وہ رحم کریں' جب فیصلہ کریں تو عدل کریں' جب

6788- اسناده فيه: أ- العباس بن الوليد: صدوق . ب- سليمان بن موسى الزهري: صالح الحديث . ج- فضيل بن مرزوق: صدوق يهم . وقال الحافظ الهيثمي: رجاله ثقات . انظر: مجمع الزوائد (6813-69) .

6789- اسناده حسن لو لا شيخ الطبراني فلم أجده . فيه: العباس بن الوليد الخلال: صدوق . انظر: التقريب (3187) .

Marfat.com

قُرَيْشٍ حَقًّا، وَلَهُمْ عَلَيْكُمْ حَقًّا مَا عَاهَدُوا فَوَفَّوْا، وَاسْتُرْحِمُوا فَرَحِمُوا، وَمَا حَكَمُوا فَعَدَلُوا، وَمَا ائْتُمِنُوا فَأَدَّوْا، فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ مِنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

امانت رکھی جائے تو امانت ادا کریں' جو ان میں سے ایسا نہ کرے اس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ

یہ حدیث حضرت قتادہ سے سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں۔

6790 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلَّالُ، ثنا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ، نا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: آدَمُ فِي السَّمَاءِ الدُّنْيَا، وَعِيسَى وَيَحْيَى فِي الثَّانِيَةِ، وَيُوسُفُ فِي الثَّالِثَةِ، وَإِدْرِيسُ فِي الرَّابِعَةِ، وَهَارُونُ فِي الْخَامِسَةِ، وَمُوسَى فِي السَّادِسَةِ، وَإِبْرَاهِيمُ فِي السَّابِعَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حضرت آدم آسمانِ دنیا میں ہیں' حضرت عیسیٰ و یحییٰ دوسرے آسمان میں ہیں' حضرت یوسف تیسرے آسمان میں حضرت ادریس چوتھے اور حضرت ہارون علیہ السلام پانچویں' حضرت موسیٰ چھٹے حضرت ابراہیم ساتویں آسمان میں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَلَى هَذَا النَّسَقِ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ

یہ حدیث اس طریق پر قتادہ سے سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زید بن یحییٰ بن عبید روایت کرتے ہیں۔

6791 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، نا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلَّالُ، نا الْوَلِيدُ بْنُ الْوَلِيدِ، نا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ نَوْفٍ الْبِكَالِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عنقریب ہجرت کے بعد ہجرت ہوگی' زمین والوں میں بہتر وہ ہوگا جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کی جائے ہجرت کی طرف ہجرت کرے

6790- أصله عند البخاري ومسلم من حديث طويل . أخرجه البخاري: التوحيد جلد **13** صفحه **486** رقم الحديث: **7517**' ومسلم: الايمان جلد **1** صفحه **145** واللفظ لمسلم .

6791- أخرجه أبو داؤد: الجهاد جلد **3** صفحه **4** رقم الحديث: **2482**' وأحمد: المسند جلد **2** صفحه **267** رقم الحديث: **6885** بنحوه .

Marfat.com

عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: [illegible] كل شجرة [illegible] فجاز [illegible] الأرض إلى [illegible] عليه [illegible] حتى [illegible] الأرض [illegible] عليهم [illegible] القردة والخنازير [illegible] يخرج في عقبه الدجال

لم يدخل في هذا الحديث بين شهر بن حوشب وعبد الله بن عمرو أحدا إلا قتادة، ولا عن قتادة إلا سعيد بن بشير، تفرد به الوليد بن [illegible]

گا اس میں باقی بچ جانے والے لوگ باقی رہیں گے تو زمین ان کو نگل لے گی اللہ کی مخلوق ان سے نفرت کرے گی [illegible] ان کو بندروں اور خنزیروں کے ساتھ [illegible] گا وہ [illegible] کریں گے جب وہ [illegible] کریں گے [illegible] کریں گے جب وہ [illegible] کریں گے جو پیچھے رہ جائیں گے ان کو [illegible] جب [illegible] ہوگا ان کے پیچھے دجال نکلے گا۔

اس حدیث میں شہر بن حوشب اور عبداللہ بن عمرو کے درمیان کسی نے ذکر نہیں کیا سوائے قتادہ کے اور قتادہ سے روایت کرنے والے سعید بن بشیر ہیں ان سے روایت کرنے میں ولید منفرد ہیں۔

6792 - حدثنا أحمد بن هارون قال: نا سليمان بن [illegible] قال: نا [illegible] بن [illegible] سعيد بن بشير، عن قتادة، عن عاصم الأحول، عن عبد الله بن سرجس قال: أتيت على الفجر والنبي صلى الله عليه وسلم في الصلاة، فصليت ركعتين، ثم دخلت في الصلاة، فلما انصرف قال النبي صلى الله عليه وسلم: بأيهما احتسبت، بالأولى أو بالتي معنا؟

لم يرو هذا الحديث عن قتادة إلا سعيد بن بشير، ولا عن سعيد إلا مروان بن محمد، تفرد به [illegible] بن [illegible] الخلال

حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے فجر کی نماز پڑھی اس حالت میں کہ حضور ﷺ نماز پڑھا رہے تھے میں نے دو رکعتیں پڑھیں پھر جماعت کے ساتھ شریک ہوا جب حضور ﷺ نے سلام پھیرا تو آپ ﷺ نے فرمایا: [illegible] نماز [illegible] کی ہے؟ [illegible]

یہ حدیث حضرت قتادہ سے سعید بن بشیر اور سعید سے مروان بن محمد روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں [illegible] الخلال اکیلے ہیں۔

6793 - حدثنا أحمد بن هارون قال: نا [illegible]

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

6793- أخرجه أبو داود: الطهارة جلد1 صفحه7 رقم الحديث: 27. والترمذي: الطهارة جلد1 صفحه32 رقم الحديث: 21.

Marfat.com

بْنُ مُحَمَّدٍ، نَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَبُولَ الرَّجُلُ فِي مُغْتَسَلِهِ، وَقَالَ: اِنَّهُ يُوَرِّثُ الْوَسْوَاسَ

کہ حضور ﷺ نے غسل کرنے والی جگہ پر پیشاب کرنے سے منع فرمایا' اس سے وسوسے پیدا ہوتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَرَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي الْحَسَنِ

یہ حدیث قتادہ' حسن سے اور قتادہ' سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مروان بن محمد اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو سعید بن ابوعروبہ' قتادہ سے وہ سعید بن ابوالحسن سے روایت کرتے ہیں۔

6794 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، نَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلَّالُ، نَا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ، نَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کے ساتھ اللہ عزوجل بھلائی کا ارادہ کرتا ہے' اس کو دین کی سمجھ دے دیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ

یہ حدیث قتادہ سے سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زید بن یحییٰ بن عبید اکیلے ہیں۔

6795 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، نَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلَّالُ، نَا الْوَلِيدُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رات و دن سورج و چاند کو گالیاں نہ دو! کیونکہ یہ چیزیں ایک قوم کے لیے رحمت' دوسروں کے لیے

وقال: غريب' ولا نعرفه مرفوعًا الا من حديث أشعث بن عبد الله . ويقال: أشعث الأعمى (ويعقب) الشيخ أحمد شاكر بأن أشعث ثقة والاسناد صحيح . والنسائي: الطهارة جلد 1 صفحه 33 (باب كراهية البول في المستحم) . وابن ماجة: الطهارة جلد 1 صفحه 111 رقم الحديث: 304 .

6794- أخرجه البخاري: الخمس جلد 6 صفحه 250 رقم الحديث: 3116' ومسلم: الامارة جلد 3 صفحه 1524 رقم الحديث: 175 .

6795- اسناده فيه: سعيد بن بشير: ضعيف . انظر: التقريب (2267) . ومجمع الزوائد (7418) .

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَسُبُّوا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ، وَلَا الشَّمْسَ وَلَا الْقَمَرَ، وَلَا الرِّيَاحَ، فَإِنَّهَا رَحْمَةٌ لِقَوْمٍ وَعَذَابٌ لِآخَرِينَ

عذاب ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ

یہ حدیث ابوزبیر سے سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں۔

6796 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، نَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلَّالُ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ الْمُنْذِرِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ: أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ: هَلْ رُخِّصَ لِلنِّسَاءِ أَنْ يُصَلِّينَ عَلَى الدَّوَابِّ؟، فَقَالَتْ: لَمْ يُرَخَّصْ لَهُنَّ فِي ذَلِكَ، فِي شِدَّةٍ وَلَا رَخَاءٍ

حضرت عطاء بن ابورباح سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: کیا عورتوں کے لیے اجازت ہے کہ وہ سواریوں پر نماز پڑھیں؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ان کے تنگی و آسانی میں کوئی گنجائش نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَكْحُولٍ إِلَّا النُّعْمَانُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث مکحول سے نعمان بن منذر روایت کرتے ہیں۔

6797 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، ثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلَّالُ، نَا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، حَدَّثَنِي مَكْحُولٌ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ خَطَبَ إِلَى نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَدَوِيِّ النَّحَّامِ ابْنَتَهُ، وَكَانَتْ بِكْرًا، فَقَالَ لَهُ نُعَيْمٌ: إِنَّ عِنْدِي يَتِيمًا لَسْتُ مُؤْثِرًا عَلَيْهِ أَحَدًا، فَخَرَجَتْ أُمُّ الْجَارِيَةِ امْرَأَةُ نُعَيْمٍ حَتَّى أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخْبَرَتْهُ ذَلِكَ، وَأَخْبَرَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَرَاهِيَتِهَا وَابْنَتِهَا الْيَتِيمَ، فَبَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے نعیم بن عبداللہ العدوی کی طرف اس کی بیٹی سے نکاح کا پیغام بھیجا' وہ لڑکی کنواری تھی' نعیم نے ان کو کہا: میرے پاس ایک یتیم لڑکی ہے' اس پر کسی کو ترجیح نہیں دیتا ہوں' حضرت نعیم کی بیوی اُم جاریہ نکلیں' یہاں تک کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئیں۔ آپ کو بتایا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بتایا' اپنی ناپسندیدگی اور یتیم بیٹی کے متعلق حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے باپ کی طرف پیغام بھیجا' آپ نے فرمایا: اس کو بھی راضی کر اور اس کی بیٹی کو بھی راضی کر

6796- اخرجه ابو داؤد: الصلاة جلد**2**صفحه**9** رقم الحديث: **1228** .

6797- اخرجه البيهقي في الكبرى جلد**7**صفحه**187** رقم الحديث: **13665** .

Marfat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى اَبِيهَا، فَقَالَ: اَرْضِهَا وَاَرْضِ ابْنَتَهَا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَكْحُولٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ

یہ حدیث مکحول سے محمد بن راشد روایت کرتے ہیں۔

6798 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، ثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلَّالُ، ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا مَسْلَمَةُ الْمُعَدِّلُ، مِنْ اَهْلِ دَارِيَّا، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ هَانِءٍ، عَنْ اَبِي الْعَذْرَاءِ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَجِلُّوا اللّٰهَ يَغْفِرْ لَكُمْ يَعْنِي: اَسْلِمُوا لِلّٰهِ،

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام لاؤ! اللہ تم کو بخش دے گا!

لَمْ يَقُلْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ اَبِي الْعَذْرَاءِ: عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ اَحَدٌ رَوَاهُ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ هَانِءٍ إِلَّا مَسْلَمَةُ الْمُعَدِّلُ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مَسْلَمَةَ إِلَّا مَرْوَانُ وَرَوَاهُ ابْنُ ثَوْبَانَ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ هَانِءٍ، عَنْ اَبِي الْعَذْرَاءِ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ

اس حدیث میں ابوعذراء حضرت اُم الدرداء سے روایت کرتے ہیں' یہ بات کسی نے نہیں کہی ہے۔ اس حدیث کو عمیر بن ہانی' مسلمہ مُعدّل سے اور مسلمہ سے مروان روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو ابن ثوبان' عمیر بن ہانی سے' وہ ابوالعزراء سے' وہ ابوالدرداء سے روایت کرتے ہیں۔

6799 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، نَا الْوَلِيدُ بْنُ عُتْبَةَ، نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْقِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ندامت ایک قسم کی توبہ ہے۔

6798- اسناده فيه: صابر بن مرزوق الجدى: مجهول' قاله أبو حاتم . انظر: لسان الميزان جلد **2** صفحه **88** . وانظر: مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **214** .

6799- أخرجه ابن ماجة: الزهد جلد **2** صفحه **1420** رقم الحديث: **4252**' وأحمد: المسند جلد **1** صفحه **490** رقم الحديث: **3567** .

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: النَّدَمُ تَوْبَةٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ عُتْبَةَ

یہ حدیث ابن ثوبان سے ولید بن مسلم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ولید بن عقبہ اکیلے ہیں۔

6800 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، ثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلَّالُ، نَا الْوَلِيدُ بْنُ الْوَلِيدِ، ثَنَا ابْنُ ثَوْبَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْجَنَّةَ تَزَخْرَفَتْ لِرَمَضَانَ مِنْ رَأْسِ الْحَوْلِ إِلَى الْحَوْلِ، فَإِذَا كَانَ أَوَّلُ يَوْمٍ مِنْ رَمَضَانَ هَبَّتْ رِيحٌ مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ، فَصَفَقَتْ وَرَقَ الْجَنَّةِ عَنِ الْحُورِ الْعِينِ، فَقُلْنَ: يَا رَبِّ، اجْعَلْ لَنَا مِنْ عِبَادِكَ أَزْوَاجًا تَقَرُّ بِهِنَّ أَعْيُنُنَا، وَتَقَرُّ أَعْيُنُهُمْ بِنَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت کو ایک سال سے لے کر دوسرے سال تک سجایا جاتا ہے' جب رمضان کا پہلا دن ہوتا ہے تو عرش کے نیچے سے ہوا آتی ہے' جنت کے پتوں سے ٹکراتی ہے' وہ پڑھتی ہے: اے رب! یہ رمضان کے روزے رکھنے والے ہمارے شوہر بنا دے! ان کے ذریعے ہماری آنکھیں ٹھنڈی کر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ الْوَلِيدِ

یہ حدیث ابن ثوبان سے ولید بن ولید روایت کرتے ہیں۔

6801 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، نَا أَبِي، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ سُمَيْعٍ، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَأْتِينِي أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِبَعِيرٍ يَحْمِلُهُ عَلَى رَقَبَتِهِ لَهُ رُغَاءٌ، فَيَقُولُ: يَا مُحَمَّدُ، فَأَقُولُ: لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا، قَدْ بَلَّغْتُ. لَا يَأْتِينِي أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِشَاةٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ تم میں کوئی قیامت کے دن اس حالت میں نہ آئے کہ وہ اپنی گردن پر اونٹ اُٹھائے ہوئے ہو' وہ اس پر آوازیں دے رہا ہو' وہ کہے: اے محمد! میں کہوں: میں تمہارے لیے کسی شی کا مالک نہیں ہوں' میں نے پیغام پہنچا دیا' تم میں سے کوئی میرے پاس اس حالت میں نہ آئے کہ اس نے اپنی گردن پر بکری اُٹھائی

6800- عزاه الحافظ الهيثمي للكبير وقال: فيه الوليد بن الوليد القلانسي . وثقه أبو حاتم وضعفه جماعة . انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه145' لسان الميزان جلد6صفحه228 .

6801- أخرجه البخاري: الزكاة جلد3صفحه314 رقم الحديث:1402' ومسلم: الامارة جلد3صفحه1461 .

Marfat.com

يَحْمِلُهَا عَلَى رَقَبَتِهِ لَهَا يُعَارٌ، فَيَقُولُ: يَا مُحَمَّدُ، فَأَقُولُ: لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا، قَدْ بَلَّغْتَ

ہو اور وہ اس پر آوازیں نکال رہی ہو۔ وہ کہے: اے محمد! میں کہوں گا: میں تمہارے لیے کسی شی کا مالک نہیں ہوں میں نے پیغام پہنچا دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ سُمَيْعٍ

یہ حدیث عبداللہ بن عمر سے محمد بن عیسیٰ بن سمیع روایت کرتے ہیں۔

6802 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، نَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الْمُعَلِّمُ الدِّمَشْقِيُّ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنِي أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى الْكُوفِيُّ، نَا دَلْهَمُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ، يَوْمَ عَرَفَةَ، فَقَالَ: اسْقُونِي، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: يَا غُلَامُ، اسْقِهِ عَسَلًا، ثُمَّ قَالَتْ: وَمَا أَنْتَ يَا مَسْرُوقُ بِصَائِمٍ؟ قَالَ: لَا، إِنِّي أَتَخَوَّفُ أَنْ يَكُونَ يَوْمَ الْأَضْحَى، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: لَيْسَ ذَلِكَ، إِنَّمَا يَوْمُ عَرَفَةَ يَوْمَ يَعْرِفُ الْإِمَامُ، وَيَوْمُ النَّحْرِ يَوْمَ يَنْحَرُ الْإِمَامُ، أَوَ مَا سَمِعْتَ يَا مَسْرُوقُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْدِلُهُ بِصِيَامِ أَلْفِ يَوْمٍ؟

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے عرفہ کے دن، عرض کی: مجھے پانی پلاؤ! حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے غلام! اس کو شہد پلاؤ! پھر حضرت عائشہ نے فرمایا: اے مسروق! آپ نے روزہ نہیں رکھا؟ حضرت مسروق نے عرض کی: میں ڈر گیا کہ یہ عید کا دن نہ ہو! حضرت عائشہ نے فرمایا: ایسے نہیں ہے، عرفہ کا دن جان لیا جاتا ہے، امام کے اعلان کرنے سے اور نحر کا دن امام کے نحر کرنے سے معلوم کیا جا سکتا ہے۔ اے مسروق! کیا آپ نے سنا نہیں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس دن کے روزے کو ہزار دن کے روزہ کے برابر قرار دیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا دَلْهَمُ بْنُ صَالِحٍ، وَلَا عَنْ دَلْهَمٍ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث ابواسحاق سے دلھم بن صالح اور دلھم سے سلیمان بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ولید بن مسلم اکیلے ہیں۔

6803 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، نَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الْمُعَلِّمُ، نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، نَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیٹی، پوتی، حقیقی بہن کے لیے وارثت

6802- اسناده فيه: دلهم بن صالح الكندي: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه192 .

6803- أخرجه البخاري: الفرائض جلد 12صفحه18 رقم الحديث: 6736' وأبو داؤد: الفرائض جلد 3صفحه120 رقم الحديث: 2890' والترمذي: الفرائض جلد4صفحه415 رقم الحديث: 2093 .

Marfat.com

شَيْبَانُ اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مِهْرَانَ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي قَيْسٍ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَرْوَانَ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بِنْتٍ، وَبِنْتِ ابْنٍ، وَاُخْتٍ لِاَبٍ وَاُمٍّ: اَنَّ لِلابْنَةِ النِّصْفَ، وَلابْنَةِ الِابْنِ السُّدُسَ، وَلِلاُخْتِ مَا بَقِيَ

مقرر کی کہ بیٹی کے لیے نصف' پھوپھی کے لیے سدس' بہن کے لیے جو باقی بچ جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا شَيْبَانُ، وَعَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ شَيْبَانَ: الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث اعمش سے شیبان اور علی بن مسعر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شیبان الولید بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

6804 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، نَا عُثْمَانُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الدِّمَشْقِيُّ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، نَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي بَيْضَةِ نَعَامٍ: صِيَامُ يَوْمٍ اَوْ اِطْعَامُ مِسْكِينٍ يَعْنِي: الْمُحْرِمَ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ شترمرغ کے انڈے کے بارے میں آپ سے پوچھا گیا' ایک دن کا روزہ یا مسکین کو کھانا کھلانا' یعنی احرام والے آدمی کا' یعنی اگر احرام والا آدمی شترمرغ کا انڈہ توڑے تو ایک روزہ رکھے یا ایک مسکین کو کھانا کھلائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ اِلَّا ابْنُ جُرَيْجٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

اس حدیث کو ابوزناد سے صرف ابن جریج نے روایت کیا' ولید بن مسلم اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

6805 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، نَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الْمُعَلِّمُ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ، اَخْبَرَنِي عِيسَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ ابْنِ عُمَرَ،

حضرت سالم بن عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ جب کسی کارندے کو صدقات پر بھیجتے' آپ زکوٰۃ لینے کا حکم دیتے کہ ان سے لے کر قریبی رشتہ داروں کو دیا جائے' پہلے پہلے درجہ پر' اگر قریبی نہ ہوتو رشتے داروں کو دیا جائے' پھر محلّہ اور ان یک علاوہ

6804- أخرجه ابن ماجة: المناسك جلد2صفحه1031 رقم الحديث:3086 . في الزوائد: في اسناده على بن عبد العزيز: مجهول . وأبو المهزم' اسمه يزيد بن أبي سفيان: ضعيف .

6805- اسناده فيه: عثمان بن عبد الرحمٰن بن عمر بن سعد الوقاص: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه90 .

Marfat.com

عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَّهُ كَانَ اِذَا بَعَثَ السُّعَاةَ عَلَى الصَّدَقَاتِ اَمَرَهُمْ بِمَا اَخَذُوا مِنَ الصَّدَقَاتِ، اَنْ يُجْعَلَ فِي ذَوِي قَرَابَةِ مَنْ اُخِذَ مِنْهُمْ، الْاَوَّلِ فَالْاَوَّلِ، فَاِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ قَرَابَةٌ، فَلِاَوْلَى الْعُشَيْرَةِ، ثُمَّ لِذَوِي الْحَاجَةِ مِنَ الْجِيرَانِ وَغَيْرِهِمْ

والوں کو جو ضرورت مند ہوں ان کو دے دیا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْوَقَّاصِيُّ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عُثْمَانَ اِلَّا عِيسَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ

یہ حدیث زہری سے عثمان بن عبدالرحمٰن الوقاص اور حضرت عثمان سے عیسیٰ بن عبداللہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن شعیب اکیلے ہیں۔

6806 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، نَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، عَنِ الْوَضِينِ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَحْسَنَ فِيمَا بَقِيَ غُفِرَ لَهُ مَا مَضَى، وَمَنْ اَسَاءَ فِيمَا بَقِيَ اُخِذَ بِمَا مَضَى وَمَا بَقِيَ

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے بقیہ زندگی میں اچھے اعمال کیے اس کے پہلے گناہ معاف کیے جائیں گے، جس نے بقیہ زندگی میں بُرے اعمال کیے جو پہلے گناہ کیے تھے اور جو بقیہ میں کیے کی وجہ سے پکڑا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْوَضِينِ بْنِ عَطَاءٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ

یہ حدیث وضین بن عطاء سے یحییٰ بن حمزہ روایت کرتے ہیں۔

6807 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، نَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنِي ضُبَارَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّلِيلِ، عَنْ دُوَيْدِ بْنِ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، اَنَّ اَبَا قَتَادَةَ بْنَ رِبْعِيٍّ، اَخْبَرَهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللّٰهُ: اِنِّي فَرَضْتُ عَلَيْكَ

حضرت ابوقتادہ بن ربعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میں نے آپ پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں اور مجھ سے وعدہ کیا کہ جس نے ان پر ہمیشگی کی، وقت پر ادا کیا، اس کو جنت میں داخل کروں گا۔

6806- قال الحافظ الهيثمي: اسناده حسن . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه205 .

6807- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1صفحه114 رقم الحديث: 430، وابن ماجة: الاقامة جلد 1صفحه450 رقم الحديث: 1403 . في الزوائد: في اسناده نظر من أجل ضبارة ودويد .

Marfat.com

خَمْسَ صَلَوَاتٍ، وَعَهِدْتُ عِنْدِي عَهْدًا، أَنَّهُ مَنْ حَافَظَ عَلَيْهِنَّ لِوَقْتِهِنَّ أَدْخَلْتُهُ الْجَنَّةَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا دُوَيْدُ بْنُ نَافِعٍ، وَلَا عَنْ دُوَيْدٍ إِلَّا ضُبَارَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَقِيَّةُ

یہ حدیث زہری سے دوید بن نافع اور دوید سے جنادہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں۔

6808 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، نَا عُمَرُ بْنُ صَالِحٍ الْأَزْدِيُّ، نَا أَبُو جَمْرَةَ نَصْرُ بْنُ عِمْرَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى حَيٍّ مِنَ الْعَرَبِ يَدْعُوهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ، فَلَمْ يَقْبَلُوا الْكِتَابَ، وَرَجَعُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرُوهُ، فَقَالَ: أَمَا إِنِّي لَوْ بَعَثْتُ بِهِ إِلَى قَوْمٍ بِشَطِّ عُمَانَ مِنْ أَزْدِ شَنُوءَةَ وَأَسْلَمَ لَقَبِلُوهُ. ثُمَّ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْجُلَنْدَاءِ يَدْعُوهُ إِلَى الْإِسْلَامِ فَقَبِلَهُ، وَأَسْلَمَ، وَبَعَثَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَدِيَّةٍ، فَقَدِمَتْ وَقَدْ قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ أَبُو بَكْرٍ الْهَدِيَّةَ مَوْرُوثًا، وَقَسَمَهَا بَيْنَ فَاطِمَةَ وَبَيْنَ الْعَبَّاسِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عرب کے کسی قبیلہ کی طرف خط لکھا' ان کو اسلام لانے کی دعوت دی' انہوں نے خط قبول نہ کیا' واپس حضور ﷺ کے پاس لایا گیا' آپ کو بتایا گیا تو آپ نے فرمایا: اگر میں یہ خط قبیلہ عمار کی طرف بھیجتا اور قبیلہ اسلم کی طرف تو وہ ضرور قبول کرتے۔ پھر حضور ﷺ نے جلنداء کی طرف بھیجا اور ان کو اسلام لانے کی دعوت دی' انہوں نے اسلام قبول کیا اور رسول اللہ ﷺ کی طرف ہدیہ بھیجا' وہ ہدیہ لایا گیا تو حضور ﷺ کا وصال ہو گیا تھا' حضرت ابوبکر نے یہ ہدیہ حضور ﷺ کی وراثت قرار دیا' یہ وراثت حضرت فاطمہ اور عباس کے درمیان تقسیم کر دی گئی۔

6809 - وَبِهِ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَدِمَ عَلَى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

6808- اسناده فيه: عمر بن صالح البصري: متروك . انظر: لسان الميزان جلد4صفحه313 . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد12صفحه222' وابن عدي في الكامل جلد 5صفحه1688 . وانظر: مجمع الزوائد جلد10 صفحه53 .

6809- اخرجه الطبراني في الكبير جلد12صفحه222 رقم الحديث: 12948 . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد10صفحه53: وفيه عمرو (عمر) بن صالح الأزدي وهو متروك .

Marfat.com

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعُمِائَةٍ مِنْ دَوْسٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَرْحَبًا اَحْسَنَ النَّاسِ وُجُوهًا، وَاَطْيَبَهُمْ اَفْوَاهًا، وَاَعْظَمَهُمْ اَمَانَةً

حضورﷺ کے پاس قبیلہ دوس کے چار سو افراد آئے' حضورﷺ نے فرمایا: خوش آمدید! لوگوں میں سب سے اچھے وہ ہیں جن کے چہرے اچھے ہوں' منہ کے میٹھے ہوں اور سب سے بڑے امانت دار ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ اَبِي جَمْرَةَ اِلَّا عُمَرُ بْنُ صَالِحٍ

یہ دونوں حدیثیں ابوحمزہ سے عمر بن صالح روایت کرتے ہیں۔

6810 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

حضرت مصعب بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے' وہ شہید ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا ابْنُهُ يُونُسُ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث ابواسحاق سے ان کے بیٹے یونس روایات کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔

6811 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارٍ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، نَا شُعَيْبُ بْنُ اِسْحَاقَ، نَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرتے' ایسے کہ آپ کے رخسار کی سفیدی دکھائی دیتی تھی۔

6810- اخرجه البخاری فی المظالم جلد 5صفحه147 رقم الحديث: 2480' ومسلم: فی الايمان جلد 1 صفحه124-125 .

6811- اخرجه ابو داؤد: الصلاة جلد 1صفحه260 رقم الحديث: 996' والترمذی: الصلاة جلد 2صفحه89 رقم الحديث: 295 . وقال: حسن صحيح . والنسائی: السهو جلد 3صفحه52 (باب كيف السلام على اليمين؟) . وابن ماجة: الاقامة جلد1صفحه296 رقم الحديث: 914 .

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ، حَتَّى يُرَى بَيَاضُ خَدِّهِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ اِلَّا خَالِدُ بْنُ مَيْمُونٍ، وَلَا عَنْ خَالِدِ بْنِ مَيْمُونٍ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: شُعَيْبُ بْنُ اِسْحَاقَ

یہ حدیث ابواسحاق اسود بن ہلال سے اور ابواسحاق سے خالد بن میمون اور خالد بن میمون سے سعید بن عروبہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شعیب بن اسحاق اکیلے ہیں۔

6812 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثَنَا اَيُّوبُ بْنُ حَسَّانَ الْجُرَشِيُّ، ثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْاَسْوَدِ الْعَنْسِيِّ، عَنْ اُمِّ حَرَامٍ بِنْتِ مِلْحَانَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رَاَيْتُ اَوَّلَ جَيْشٍ مِنْ اُمَّتِي يَرْكَبُونَ الْبَحْرَ قَدْ اَوْجَبُوا فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ادْعُ اللّٰهَ اَنْ اَكُونَ مَعَهُمْ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا فِيهِمْ

حضرت اُم حرام بنت ملحان رضی اللہ عنہا' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ میں اپنی اُمت کے ایک لشکر کو دیکھ رہا ہوں جو سمندر میں سفر کریں گے' ان کے لیے جنت واجب ہوگی۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ سے دعا کریں کہ مجھے ان میں شامل کرے! آپ نے عرض کی: اے اللہ! اس کو ان میں شامل کردے!

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ اِلَّا اَيُّوبُ بْنُ حَسَّانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث ثور بن یزید سے ایوب بن حسان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

6813 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، ثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ سُمَيْعٍ، ثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّ عَمْرَةَ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَتْهُ، اَنَّ عَائِشَةَ، قَالَتْ: لَوْ رَاَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَحْدَثَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدِهِ، لَمَنَعَهُنَّ اِتْيَانَ الْمَسَاجِدِ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اگر حضور ﷺ دیکھتے جو عورتوں نے آپ کے بعد کرنا تھا تو آپ ان کو ضرور مسجدوں میں آنے سے روکتے جس طرح بنی اسرائیل کی عورتوں کو منع کیا گیا تھا۔

6812- أخرجه البخاری: الجهاد جلد6صفحه120 رقم الحديث: 2924' والبيهقی فی دلائل النبوة جلد6 صفحه452 .

6813- أخرجه البخاری: الأذان جلد2صفحه406 رقم الحديث: 869' ومسلم: الصلاة جلد1صفحه329 .

Marfat.com

كَمَا مُنِعَتْ نِسَاءُ بَنِي إِسْرَائِيلَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ سُمَيْعٍ

یہ حدیث ثور بن یزید سے محمد بن عیسیٰ بن سمیع روایت کرتے ہیں۔

6814 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، نَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلَّالُ، نَا عَبْدُ اللهِ بْنُ كَثِيرٍ الطَّوِيلُ، نَا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، إِنِّي رَجُلٌ شَابٌّ، وَإِنِّي أَخَافُ الْعَنَتَ عَلَى نَفْسِي، وَلَسْتُ أَجِدُ طَوْلًا أَتَزَوَّجُ بِهِ النِّسَاءَ، أَفَتَأْذَنُ لِي أَنْ أَخْتَصِيَ؟ قَالَ: فَسَكَتَ عَنِّي، ثُمَّ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، إِنِّي رَجُلٌ شَابٌّ، لَا أَجِدُ طَوْلًا أَتَزَوَّجُ بِهِ النِّسَاءَ، أَفَتَأْذَنُ لِي أَنْ أَخْتَصِيَ؟ وَقُلْتُ الثَّالِثَةَ مِثْلَ ذَلِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ، جَفَّ الْقَلَمُ بِمَا أَنْتَ لَاقٍ، فَاخْتَصِ عَلَى ذَلِكَ أَوْ ذَرْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نوجوان آدمی ہوں میں اپنے اوپر خوف رکھتا ہوں میں عورتوں سے شادی کی طاقت نہیں رکھتا ہوں کیا آپ مجھے خصی ہونے کی اجازت دیتے ہیں؟ آپ ﷺ جواب دینے سے خاموش رہے پھر میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نوجوان آدمی ہوں میں عورتوں سے شادی کرنے کی طاقت نہیں رکھتا ہوں کیا آپ مجھے خصی ہونے کی اجازت دیتے ہیں؟ میں نے تیسری مرتبہ عرض کی تو حضور ﷺ نے فرمایا: اے ابوہریرہ! قلم لکھ کر خشک ہو گیا ہے جو تجھے ملنا ہے وہ مل کر رہے گا' تو خصی ہونا چھوڑ دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يُونُسَ إِلَّا عَبْدُ اللهِ بْنُ كَثِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلَّالُ

یہ حدیث اوزاعی' یونس سے اور اوزاعی سے عبداللہ بن کثیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عباس بن ولید الخلاص اکیلے ہیں۔

6815 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الدَّيْلَمِيِّ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السلام نے اللہ عزوجل سے تین

6814- أخرجه البخاري: النكاح جلد **9** صفحه **20** رقم الحديث: **5076**' والنسائي: النكاح جلد **6** صفحه **48-49** (باب النهي عن التبتل) .

6815- أخرجه النسائي: المساجد جلد **2** صفحه **28** (باب فضل المسجد الأقصى والصلاة فيه) . وابن ماجة: الاقامة جلد **1** صفحه **451** رقم الحديث: **1408**' واحمد: المسند جلد **2** صفحه **238** رقم الحديث: **6652** .

Marfat.com

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: إِنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ دَاوُدَ سَأَلَ اللّٰهَ ثَلَاثًا، فَأَعْطَاهُ اثْنَتَيْنِ، وَأَرْجُو أَنْ يَكُونَ أَعْطَاهُ الثَّالِثَةَ، سَأَلَهُ أَنْ يَحْكُمَ بِحُكْمٍ يُوَاطِءُ حُكْمَهُ، فَأُعْطِي، وَسَأَلَهُ مُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ، فَأُعْطِي، وَسَأَلَهُ أَيُّمَا عَبْدٍ أَتَى بَيْتَ الْمَقْدِسِ لَا يُرِيدُ إِلَّا الصَّلَاةَ فِيهِ أَنْ يَكُونَ مِنْ خَطِيئَتِهِ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ

چیزیں مانگیں‘ دو اللہ عزوجل نے عطا کیں‘ میں اُمید رکھتا ہوں کہ تیسری بھی عطا کی گئی تھی‘ آپ نے اللہ سے مانگا کہ میرا وہ فیصلہ تیرے فیصلہ کے مطابق ہو‘ آپ کو عطا کیا گیا‘ آپ نے ایسی بادشاہی مانگی جو آپ کے بعد کسی کے لیے مناسب نہیں ہے‘ آپ کو عطا کی گئی‘ آپ نے مانگا کہ جو کوئی بندہ بیت المقدس آئے اس کا مقصد نماز ہو تو اس کے نامۂ اعمال میں سے گناہ اس طرح ختم ہو جائیں جس طرح آج ہی اس کی ماں نے اس کو جنا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ

یہ حدیث عروہ بن رویم سے محمد بن شعیب روایت کرتے ہیں۔

6816 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، ثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلَّالُ، نَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّاطَرِيُّ، نَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فُضِّلْتُ عَلَى النَّاسِ بِأَرْبَعٍ: بِالسَّخَاءِ، وَالشَّجَاعَةِ، وَكَثْرَةِ الْجِمَاعِ، وَشِدَّةِ الْبَطْشِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے تمام لوگوں پر چار طرح فضیلت دی گئی ہے: (۱) سخاوت (۲) بہادری (۳) زیادہ جماع کرنے کی طاقت (۴) اور گرفت کی قوت۔

6817 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ أَبِي الْأَبْيَضِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ عصر کی نماز پڑھاتے تھے اس حالت میں کہ سورج چمک رہا ہوتا تھا۔

6816- اسناده فيه: سعيد بن بشير: ضعيف ـ وحسن الحافظ الهيثمي اسناده ـ انظر: مجمع الزوائد جلد **9** صفحه **16** ـ قلت: اسناده ضعيف لما تقدم والله أعلم ـ

6817- أخرجه البخاري: المواقيت جلد **2** صفحه **35** رقم الحديث: **550**‘ ومسلم: المساجد جلد **1** صفحه **433**‘ وأبو داؤد: الصلاة جلد **1** صفحه **109** رقم الحديث: **404**‘ والنسائي: المواقيت جلد **1** صفحه **202** (باب تعجيل العصر) ولفظه عند النسائي ـ

Marfat.com

مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ مُحَلِّقَةٌ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

یہ حدیث اعمش سے عبدالعزیز بن عبیداللہ اور اسحاق سے اسماعیل بن عیاش روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

6818 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى، نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ، يَقُولُ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، حَتّٰى اِذَا كُنَّا عِنْدَ السِّقَايَةِ الَّتِي كَانَتْ لِسَعْدٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ اِنَّ اِبْرَاهِيمَ عَبْدَكَ وَخَلِيلَكَ دَعَاكَ لِاَهْلِ مَكَّةَ بِالْبَرَكَةِ، وَاِنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ، وَاِنِّي اَدْعُوكَ لِاَهْلِ الْمَدِينَةِ اَنْ تُبَارِكَ لَهُمْ فِي صَاعِهِمْ، وَمُدِّهِمْ مِثْلَ مَا بَارَكْتَ لِاَهْلِ مَكَّةَ، وَمَعَ الْبَرَكَةِ بَرَكَتَيْنِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ نکلے جب ہم مقامِ سقایہ جو جو بنوسعد قبیلے کا تھا' وہاں پہنچے تو حضور ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! تیرے ابراہیم بندے اور دوست نے مکہ والوں کے لیے برکت کی دعا کی تھی اور تیرا بندہ اور تیرا رسول محمد ﷺ اہل مدینہ والوں کے لیے دعا کرتا ہے کہ ان کے صاع اور مُد میں ویسے ہی برکت رکھ جو تُو نے اہل مکہ والوں کو برکت دی ہے ایک برکت کے ساتھ اور برکتیں دے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ اِلَّا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ: سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عبدالحمید بن جعفر سے سعدان بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔ حضرت ابن عمر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

6819 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، ثَنَا

حضرت مالک بن احمر سے روایت ہے کہ جب

6818- قال الحافظ الهيثمي: رجاله رجال الصحيح . انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه308 .

6819- اسناده فيه: صفوان بن صالح بن صفوان الثقفي: ثقة ولكنه كان يدلس تدليس التسوية . وقال الحافظ الهيثمي:

Marfat.com

صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، نَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْجُذَامِيُّ، عَنْ جَدِّهِ مَالِكِ بْنِ اَحْمَرَ، اَنَّهُ لَمَّا بَلَغَهُ قُدُومُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَدَ اِلَيْهِ، فَقَبِلَ اِسْلَامَهُ، وَسَاَلَهُ اَنْ يَكْتُبَ لَهُ كِتَابًا يَدْعُو بِهِ اِلَى الْاِسْلَامِ، فَكَتَبَ لَهُ فِي رُقْعَةٍ مِنْ اَدَمٍ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، هَذَا كِتَابٌ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰهِ لِمَالِكِ بْنِ اَحْمَرَ، وَلِمَنِ اتَّبَعَهُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، اَمَانًا لَهُمْ مَا اَقَامُوا الصَّلَاةَ، وَآتَوُا الزَّكَاةَ، وَاتَّبَعُوا الْمُسْلِمِينَ، وجانَبُوا الْمُشْرِكِينَ، وَاَدَّوُا الْخُمُسَ مِنَ الْمَغْنَمِ، وَسَهْمَ الْغَارِمِينَ، وَسَهْمَ كَذَا، وَسَهْمَ كَذَا، فَهُمْ آمِنُونَ بِاَمَانِ اللّٰهِ وَاَمَانِ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ ﷺ کے پاس وفد آیا تو انہوں نے اسلام قبول کیا' انہوں نے آپ سے سوال کیا کہ ان کے لیے خط لکھتے رہیں' جس کے ذریعے اسلام کی دعوت دی جائے' آپ نے چمڑے کے ایک ٹکڑے پر لکھ کر دیا: اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان رحم کرنے والا! یہ خط محمد رسول اللہ کی طرف سے مالک بن احمر کے لیے اور جو مسلمانوں کی اتباع کریں گے ان کے لیے امان ہے' ان کے لیے امان ہے جو نماز قائم کریں' زکوٰۃ ادا کریں' مسلمانوں کی اتباع کریں' مشرکوں کی مخالفت کریں' مالِ غنیمت سے خمس اور قرض خواہوں کا حصہ اور اتنا اتنا حصہ نکالیں' وہ اللہ پر اور محمد رسول اللہ ﷺ پر ایمان لائیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَحْمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث مالک بن احمر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ولید بن مسلم اکیلے ہیں۔

6820 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، نَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْاَزْرَقُ، نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي بَكْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْبَلَ مِنْ بَعْضِ نَوَاحِيَ الْمَدِينَةِ يُرِيدُ الصَّلَاةَ، فَوَجَدَ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا، فَذَهَبَ اِلَى مَنْزِلِهِ، فَجَمَعَ اَهْلَهُ، ثُمَّ صَلَّى بِهِمْ

حضرت عبدالرحمٰن بن بکر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ مدینہ کے کسی حصے سے تشریف لائے' آپ کا ارادہ نماز کا تھا' آپ نے دیکھا کہ لوگ نماز پڑھ چکے ہیں' آپ نے اپنے گھر والوں کو جمع کیا' پھر ان کو نماز پڑھائی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ اِلَّا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مُعَاوِيَةَ اِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ

یہ حدیث خالد الحذاء سے معاویہ بن یحییٰ اور معاویہ سے ولید بن مسلم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت

سعيد بن منصور الجذامی لم أقف علی ترجمته . انظر: مجمع الزوائد جلد1 صفحه 31 .

Marfat.com

مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ

کرنے میں ہشام بن خالد اکیلے ہیں۔

6821 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، نَا هِشَامٌ، نَا حَاتِمٌ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَلَيْكُمْ بِقِيَامِ اللَّيْلِ، وَلَوْ رَكْعَةً وَاحِدَةً، فَخَرَجَ يَوْمًا اِلَى الصُّبْحِ، فَاِذَا رَجُلٌ يَرْكَعُ فَقَالَ: هَلْ اَنْتُمْ مُنْتَهُونَ؟ اَصَلَاتَانِ مَعًا؟

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رات کا قیام تم پر لازم ہے اگرچہ ایک ہی رکعت ہو سکے ایک دن آپ صبح کی نماز کے لیے نکلے ایک آدمی رکوع کر رہا تھا' آپ نے فرمایا: کیا تم باز نہیں آؤ گے! کیا دو نمازیں ایک ساتھ پڑھتے ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ اِلَّا حَاتِمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث محمد بن عجلان سے حاتم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

6822 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ نِسْطَاسٍ، حَدَّثَنِي مِرْبَعٍ، عَنْ اُمِّ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّهَا قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَوْصِنِي قَالَ: اهْجُرِي الْمَعَاصِي فَاِنَّهَا اَفْضَلُ الْهِجْرَةِ، وحافِظِي عَلَى الْفَرَائِضِ فَاِنَّهَا اَفْضَلُ الْجِهَادِ، وَاَكْثِرِي ذِكْرَ اللّٰهِ فَاِنَّكَ لَا تَاْتِينَ اللّٰهَ بِشَيْءٍ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ كَثْرَةِ ذِكْرِهِ

حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے وصیت کریں! آپ نے فرمایا: گناہ چھوڑ دے! یہ افضل ہجرت ہے' فرض چیزوں کی حفاظت کر' یہ افضل جہاد ہے۔ زیادہ ذکر کر' کیونکہ اللہ کے ہاں ذکر سے زیادہ کوئی شی پسند نہیں ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اُمِّ اَنَسٍ الْاَنْصَارِيَّةِ، وَلَيْسَتْ بِاُمِّ سُلَيْمٍ اُمِّ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، هَذِهِ امْرَاَةٌ اُخْرَى مِنَ الْاَنْصَارِ لَمْ يُرْوَ هَذَا الْحَدِيثُ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

اُم انس انصاریہ سے یہ حدیث روایت نہیں کی گئی اور اُم انس سے مراد اُم سلیم' حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی والدہ نہیں ہیں۔ یہ ایک دوسری انصاری عورت ہیں۔ یہ حدیث صرف اسی حدیث سے روایت ہے' اس حدیث کے ساتھ ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

6823 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ لَبِيدٍ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے' وہ ان کے

6821- اسناده فيه: حسين بن عبد الله بن عبيد الله بن عباس الهاشمي المدني: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد2 صفحه255 .

6823- اسناده حسن لو لا شيخ الطبراني فلم أجده' فيه: أ - عبد الحميد بن بكار الدمشقي أبو عبد الله السلمي: مقبول .

Marfat.com

الْبَيْرُوتِيُّ، نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَكَّارٍ الدِّمَشْقِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، أَنَّ أَبَاهُ يَزِيدَ بْنَ جَابِرٍ حَدَّثَهُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ أَكْلِ لُحُومِ الْأَضَاحِي بَعْدَ ثَلَاثٍ، وَعَنِ النَّبِيذِ فِي الْجَرِّ، وَعَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ، فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِي بَعْدَ ثَلَاثٍ، فَكُلُوا مَا شِئْتُمْ، وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ، فَاشْرَبُوا وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ، وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ، فَزُورُوهَا وَلَا تَقُولُوا مَا يُسْخِطُ اللّٰهَ

دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ کھانے اور مٹکے کی نبیذ اور قبروں کی زیارت کرنے سے منع کرتے تھے۔ اس کے بعد حضور ﷺ نے فرمایا: میں تم کو قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ کھانے سے منع کرتا تھا' اب جتنی دیر چاہو کھاؤ' میں تم کو مٹکے کی نبیذ سے منع کرتا تھا اب پیو اور نشہ آور سے بچو! میں تم کو قبروں کی زیارت کرنے سے منع کرتا تھا' اب کیا کرو! وہاں ایسے الفاظ نہ کہو جو اللہ کی ناراضگی کا سبب بنیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْحَمِيدِ

یہ حدیث یزید بن جابر سے عبدالرحمٰن بن یزید اور حضرت عبدالرحمٰن سے محمد بن شعیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالحمید اکیلے ہیں۔

6824 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ لَبِيدٍ الْبَيْرُوتِيُّ، نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَكَّارٍ، نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَجُلًا عَرَضَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سا جہاد افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: ظالم بادشاہ کے سامنے کلمۂ حق کہنا۔

ب- محمد بن شعيب بن شابور: صدوق ـ ج- يزيد بن جابر الأزدى: ذكره ابن حبان فى الثقات' وسكت عنه البخارى وابن أبى حاتم ـ انظر: التاريخ الكبير (**3318**)' الجرح (**25519**)' لسان الميزان جلد **6** صفحه **285** والحديث أخرجه الطبرانى فى الصغير (**4212**) ـ وانظر: مجمع الزوائد جلد**4**صفحه**30** ـ

6824- أخرجه ابن ماجة: الفتن جلد**2**صفحه**1330** رقم الحديث: **4012** ـ فى الزوائد: فى اسناده أبو غالب' وهو مختلف فيه ـ ضعفه ابن سعد' وأبو حاتم' والنسائى ـ ووثقه الدارقطنى' وقال ابن عدى: لا بأس به: وراشد بن سعيد' قال فيه أبو حاتم: صدوق وباقى رجال الاسناد ثقات ـ وأحمد: المسند جلد**5**صفحه**296** رقم الحديث: **22220** ـ

Marfat.com

وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَىُّ الْجِهَادِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: كَلِمَةُ حَقٍّ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ اِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث حماد بن سلمہ سے ولید بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

6825 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ لَبِيدٍ، نَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ الرَّحَبِيِّ، عَنْ اَبِى اِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ اَبِى مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ قَالَ: سَاَلْتُ عَائِشَةَ، مَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ بِهِ فِى الْوِتْرِ؟ قَالَتْ: كَانَ يَقْرَاُ فِى الرَّكْعَةِ الْاُولَى بِاُمِّ الْقُرْآنِ وقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، وَفِى الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ بِاُمِّ الْقُرْآنِ وقُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، وَفِى الرَّكْعَةِ الثَّالِثَةِ بِاُمِّ الْقُرْآنِ وقُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ حضور ﷺ وتر میں کیا پڑھتے تھے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: پہلی رکعت میں الحمدللہ اور قل ھواللہ احد' دوسری میں الحمدللہ اور قل اعوذ برب الفلق' تیسری میں سورۂ فاتحہ اور قل اعوذ برب الناس پڑھتے تھے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِى مُوسَى، عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث ابوموسیٰ' حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔

6826 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ لَبِيدٍ، نَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، اَخْبَرَنِى اَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اُهْدِىَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكُرَاعِ الْغَمِيمِ رِجْلُ حِمَارٍ وَحْشٍ، فَرَدَّهُ اِلَى صَاحِبِهِ، وَاعْتَذَرَ اِلَيْهِ، وَقَالَ: اِنَّا مُحْرِمُونَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کو وحشی گدھے کی دستی پیش کی گئی' آپ نے اس کو واپس کر دیا اور اس سے عذر کیا' فرمایا: ہم حالت احرام میں ہیں۔

6826- أخرجه البخاري: الهبة جلد5صفحه260 رقم الحديث: 2596' ومسلم: الحج جلد 2صفحه 581' وأحمد: المسند جلد1صفحه283 رقم الحديث: 1861 ولفظه عند أحمد .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، وَحَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ

یہ حدیث ابوزبیر سے سعید بن بشیر اور حماد بن شعیب روایت کرتے ہیں۔

6827 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ لَبِيدٍ، ثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيرٍ لَهُ، إِذْ وَقَعَ رَجُلٌ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَمَاتَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اغْسِلُوهُ، وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبِهِ، وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ، فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهُوَ يُلَبِّي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ چل رہے تھے کہ اچانک ایک آدمی حالت احرام میں گرا اور فوت ہوگیا' حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو غسل دو اور اس کو اسی کپڑے میں کفن دو اور اس کا سر نہ ڈھانپو کیونکہ یہ قیامت کے دن تلبیہ پڑھتا ہوا اُٹھے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث مثنیٰ بن صباح سے ولید بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

6828 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ لَبِيدٍ، نَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا خُلَيْدُ بْنُ دَعْلَجٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ: إِنَّ النَّاسَ يَزْعُمُونَ فِي قَوْلِ اللَّهِ جَلَّ ذِكْرُهُ: (وَيَتْلُوهُ شَاهِدٌ مِنْهُ) (هود: **17**) أَنَّكَ أَنْتَ التَّالِي؟ فَقَالَ: وَدِدْتُ أَنِّي أَنَا هُوَ، وَلَكِنَّهُ لِسَانُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت محمد بن علی بن ابوطالب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ سے عرض کی کہ لوگ گمان کرتے ہیں کہ اللہ عزوجل نے جو ذکر کیا: ''ویتلوہ شاهد منه'' وہ تلاوت کرنے والے آپ ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں پسند کرتا ہوں وہ میں ہوں لیکن زبان محمد ﷺ کی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عُرْوَةَ إِلَّا خُلَيْدُ بْنُ دَعْلَجٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث قتادہ' عروہ سے اور قتادہ سے خلید بن دعلج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ولید بن مسلم اکیلے ہیں۔

6827- أخرجه البخاري: الجنائز جلد**3**صفحه**164** رقم الحديث: **1268**' ومسلم: الحج جلد**2**صفحه**865** .

6828- اسناده فيه: خليد بن دعلج: ضعيف . انظر: مجمع الزوائد جلد**7**صفحه**40** .

Marfat.com

6829 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ لَبِيدٍ، ثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، نَا صَدَقَةُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فِي قَوْلِهِ تَعَالَى:(حَتَّى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهُ) (الاحقاف:**15**) قَالَ: ثَلَاثٌ وَثَلَاثُونَ، وَهُوَ الَّذِى رُفِعَ عَلَيْهِ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' اللہ عزوجل کے اس ارشاد ''حتٰی اذا بلغ اشدۃ '' کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اس سے مراد تینتیس سال کی عمر' اس سال کی عمر کو حضرت عیسٰی بن مریم بھی اُٹھائے گئے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ اِلَّا صَدَقَةُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث خثیم سے صدقہ بن یزید روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں ولید بن مسلم اکیلے ہیں۔

6830 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ لَبِيدٍ، ثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ اَبِى غَنِيَّةَ، اَخْبَرَنِى عَاصِمُ بْنُ اَبِى النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: لَا تَنْقَضِى الدُّنْيَا حَتَّى يَمْلِكَ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ بَيْتِى يُوَاطِءُ اسْمُهُ اسْمِى

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ دنیا ختم نہیں ہوگی یہاں تک کہ میری اہل بیت سے ایک آدمی بادشاہ نہ ہو جائے' اس کا نام میرے نام کے موافق ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِى غَنِيَّةَ اِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث ابن ابوعتبہ سے ولید بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

6831 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ لَبِيدٍ، نَا

حضرت عبداللہ بن عکیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6829- اسناده فيه: صدقة بن يزيد: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد**7**صفحه**109** .

6830- أخرجه أبو داؤد: المهدى جلد**4**صفحه**104** رقم الحديث:**4282**' والترمذى: الفتن جلد **4**صفحه**505** رقم الحديث:**2230-2231** وقال: حسن صحيح . وأحمد: المسند جلد**1**صفحه**490** رقم الحديث:**3572** .

6831- أخرجه أبو داؤد: اللباس جلد **4**صفحه**66** رقم الحديث: **4127**' والترمذى: اللباس جلد**4**صفحه**222** رقم الحديث: **1729** وقال: حسن . والنسائى: الفرع جلد**7**صفحه**154** (باب ما يدبغ به جلود الميتة) . وابن ماجة: اللباس جلد**2**صفحه**1194** رقم الحديث:**3613** .

Marfat.com

صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَيْمٍ قَالَ: كَتَبَ اِلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ بِاَرْضِ جُهَيْنَةَ اَلَا تَسْتَمْتِعُوا مِنَ الْمَيْتَةِ بِعَصَبٍ، وَلَا اِهَابٍ

ہماری طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خط لکھا' ہم جہینہ کی سرزمین پر تھے کہ تم مردار کے پٹھوں اور کھال سے نفع نہ اُٹھاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ اِلَّا ابْنُ اَبِي غَنِيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَيْمٍ

یہ حدیث حکم' قاسم بن مخیمرہ سے اور حکم سے ابن ابی غنیہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ولید بن مسلم اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو لوگوں نے حکم سے' وہ عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ سے' وہ عبداللہ بن عکیم سے روایت کرتے ہیں۔

6832 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ لَبِيدٍ، نَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، اَنَّهُ حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنِ الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ، اَنَّ اَبَا جَنْدَلِ بْنَ سُهَيْلٍ وَالْحَارِثَ بْنَ مُعَاوِيَةَ مَرَّا عَلَى بِلَالٍ، مُؤَذِّنِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ يَتَوَضَّاُ عَلَى مِيضَاَةِ مَسْجِدِ دِمَشْقَ، فَسَاَلَاهُ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ

حضرت ابوجندل بن سہیل اور حارث بن معاویہ' دونوں حضرت بلال مؤذنِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے گزرے' آپ مسجد دمشق کے حوض پر وضو کر رہے تھے' دونوں نے موزوں پر مسح کرنے کے متعلق پوچھا' حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم موزوں اور عمامہ (کے نیچے ہاتھ داخل کر کے) مسح کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ

یہ حدیث مطر الوراق سے سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں۔

6833 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ الْحَلَبِيُّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

6832- أخرجه مسلم: الطهارة جلد **1** صفحه **231**' والترمذي: الطهارة جلد **1** صفحه **172** رقم الحديث: **101**' والنسائي: الطهارة جلد **1** صفحه **64** (باب المسح على العمامة) . وابن ماجة: الطهارة جلد **1** صفحه **186** رقم الحديث: **561** .

6833- اسناده صحيح . وانظر: مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **81** .

Marfat.com

دُرَّانُ، نَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَبُو سَلَمَةَ التَّبُوذَكِيُّ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نُهِيَ أَنْ نَشْرَبَ مِنْ كَسْرِ الْقَدَحِ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ٹوٹے ہوئے پیالہ سے پینے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ إِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا عَنْ مَعْمَرٍ إِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ

یہ حدیث جعفر بن برقان سے معمر اور معمر سے ابن مبارک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن اسماعیل اکیلے ہیں۔

6834 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ الْحَلَبِيُّ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ الْغُدَانِيُّ، نَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ قَالَ: كَتَبَ نَجْدَةُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، يَسْأَلُهُ عَنْ أَشْيَاءَ، فَشَهِدْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ حِينَ قَرَأَ الْكِتَابَ وَحِينَ كَتَبَ جَوَابَهُ، وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: لَوْلَا أَنْ أَرُدَّهُ عَنْ ضَلَالَةٍ وَقَعَ فِيهَا مَا كَتَبْتُ إِلَيْهِ وَلَا نُعْمَةَ عَيْنٍ. فَكَتَبَ إِلَيْهِ: إِنَّكَ سَأَلْتَ عَنْ سَهْمِ ذِي الْقُرْبَى الَّذِينَ ذَكَرَ اللَّهُ أَمْرَهُمْ، وَإِنَّا كُنَّا نَرَى أَنَّ قَرَابَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ هُمْ، فَأَبَى ذَلِكَ عَلَيْنَا قَوْمُنَا، وَسَأَلْتَ عَنِ الْيَتِيمِ مَتَى يَنْقَضِي يُتْمُهُ؟ وَإِنَّهُ إِذَا بَلَغَ النِّكَاحَ وَأُونِسَ مِنْهُ رُشْدٌ دُفِعَ إِلَيْهِ مَالُهُ وَيَنْقَضِي يُتْمُهُ. وَسَأَلْتَ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْتُلُ مِنْ صِبْيَانِ الْمُشْرِكِينَ أَحَدًا؟ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَقْتُلْ مِنْهُمْ أَحَدًا، وَسَأَلْتَ عَنِ الْمَرْأَةِ وَالْعَبْدِ هَلْ لَهُمْ سَهْمٌ

یزید بن ھرمز نے کہا: نجدیوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی طرف لکھ کر چند سوال کیے، میں اس وقت پاس موجود تھا جب حضرت ابن عباس خط پڑھ رہے تھے اور اس وقت بھی جب آپ نے اس خط کا جواب لکھا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: اگر اس کا جواب نہ دینا گمراہی نہ ہوتا تو میں کبھی اس کا جواب نہ لکھتا۔ سو آپ نے اس کی طرف لکھا: تُو نے ذی القربیٰ کے حصے کے بارے پوچھا ہے جن کے حکم کو اللہ نے ذکر فرمایا ہے اور ہم یقین سے دیکھتے آ رہے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریبی رشتہ دار ہم ہی ہیں۔ ہماری قوم نے ہمارے خلاف اس کا انکار کیا ہے' تُو نے سوال کیا ہے کہ یتیمی کب ختم ہوتی ہے؟ تو جب وہ نکاح کی عمر کو پہنچ جائے اور عقل بھی ہو تو اس کا مال اس کے حوالے کر دیا جائے گا اور اس کی یتیمی ختم ہو جائے گی۔ اور تُو نے پوچھا ہے کہ کیا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مشرکین کے بچوں میں سے کبھی کسی کو قتل کیا کرتے تھے؟ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان

6834- اخرجه مسلم: الجهاد جلد3صفحه1446 .

Marfat.com

مَعْلُومٌ إِذَا حَضَرُوا؟ وَإِنَّهُمْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ سَهْمٌ مَعْلُومٌ إِلَّا أَنْ يُحْذَوْا مِنْ غَنَائِمِ الْقَوْمِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ

6835 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ الْحَلَبِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ، نَا هَمَّامٌ، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْمَكِّيُّ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ: مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ، فَرَأَى أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ جَلَدِهِ وَنَشَاطِهِ مَا أَعْجَبَهُمْ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَوْ كَانَ هَذَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ كَانَ خَرَجَ يَسْعَى عَلَى وَلَدِهِ صِغَارًا فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَإِنْ خَرَجَ يَسْعَى عَلَى أَبَوَيْنِ شَيْخَيْنِ كَبِيرَيْنِ فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَإِنْ كَانَ يَسْعَى عَلَى نَفْسِهِ يَعِفُّهَا فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَإِنْ كَانَ خَرَجَ رِيَاءً وَتَفَاخُرًا فَهُوَ فِي سَبِيلِ الشَّيْطَانِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا هَمَّامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ

میں سے کسی ایک کو بھی قتل نہ کیا۔ آپ نے سوال کیا ہے کہ عورت اور غلام کے مالِ غنیمت سے حصے کے بارے میں؛ تو ان کا حصہ نہیں ہے جب وہ موجود ہوں لیکن غنیمتوں میں سے کچھ نہ کچھ انہیں مل جاتا ہے۔

یہ حدیث قیس بن سعد سے جریر بن حازم ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس سے گزرا، حضور ﷺ کے صحابہ نے دیکھا کہ اس کا جسم اچھا ہے یعنی تندرست ہے۔ صحابہ کرام کو پسند آیا، انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر یہ آدمی اللہ کی راہ میں لڑے تو بہتر ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنے چھوٹے بچوں کے رزق کے لیے نکلا، وہ بھی اللہ کی راہ میں ہے، اگر والدین کی خدمت کے لیے نکلے اور دونوں بزرگ ہوں تو وہ بھی اللہ کی راہ میں ہے، اگر اپنی ذات کے لیے نکلا کہ لوگوں سے مانگنے سے بچے تو وہ بھی اللہ کی راہ میں ہے، اگر ریاکاری اور تکبر کے لیے نکلے تو وہ شیطان کے راستے میں ہے۔

یہ حدیث حکم سے اسماعیل بن مسلم اور اسماعیل سے ہمام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن کثیر اکیلے ہیں۔ حضرت کعب بن عجرہ سے اسی سند سے

6835- اسناده فيه: اسماعيل بن مسلم المكي: ضعيف . والحديث: أخرجه الطبراني في الكبير جلد **19** صفحه **129**، والصغير جلد **2** صفحه **60**، وصحح الحافظ الهيثمي اسناد الكبير . انظر: مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **328** . قلت: في اسناد الكبير اسماعيل المكي وهو ضعيف، والله أعلم .

Marfat.com

اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

روایت ہے۔

6836 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ الْحَلَبِيُّ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، ثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، نَا قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ اُمِّ عُثْمَانَ بِنْتِ خُثَيْمٍ، عَنْ اُمِّ كُرْزٍ، اَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْاَلُ عَنِ الْعَقِيقَةِ، فَقَالَ: فِي الْغُلَامِ شَاتَانِ، وَفِي الْجَارِيَةِ شَاةٌ

حضرت اُم کرز رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا' آپ سے عقیقہ کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: بچے کے لیے دو بکریاں اور بچی کے لیے ایک بکری۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ

یہ حدیث قیس بن سعد سے جریر بن حازم روایت کرتے ہیں۔

6837 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ الْحَلَبِيُّ، نَا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، نَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَمَّا النَّارُ فَيُلْقَى فِيهَا، فَتَقُولُ: هَلْ مِنْ مَزِيدٍ؟ حَتَّى يَاْتِيَهَا رَبُّهَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى، فَيَضَعُ قَدَمَهُ عَلَيْهَا فَتُزْوَى، وَتَقُولُ: قَطٍ قَطٍ، وَاَمَّا الْجَنَّةُ فَيُنْشِءُ اللّٰهُ لَهَا خَلْقًا كَمَا يَشَاءُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جہنم میں لوگوں کو ڈالا جائے گا' اس کو کہا جائے گا: کیا اور ڈالا جائے؟ یہاں تک کہ اللہ عزوجل اپنی رحمت کا قدم اس پر ڈالے گا تو وہ پُر ہو جائے گی اور کہے گی: بس بس! جنت کے لیے اللہ عزوجل جتنی چاہے گا مخلوق پیدا کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث یونس بن عبید سے حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔

6838 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، نَا مُوسَى

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6836- اخرجه ابو داؤد: الضحايا جلد 3 صفحه 104 رقم الحديث: 2834-2836' والترمذي: الأضاحي جلد 4 صفحه 98 رقم الحديث: 1516 وقال: حسن صحيح . والنسائي: العقيقة جلد 7 صفحه 145 (باب العقيقة عن الغلام) .

6837- اخرجه البخاري: التفسير جلد 8 صفحه 460 رقم الحديث: 4750' ومسلم: الجنة وصفة نعيمها جلد 4 صفحه 2186 .

6838- اخرجه البخاري: التفسير جلد 8 صفحه 392 رقم الحديث: 4797' ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحه 305 .

Marfat.com

بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، اَنَّ اَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَذَا السَّلَامُ عَلَيْكَ قَدْ عَرَفْنَاهُ، فَكَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكَ؟ قَالَ: قُولُوا: اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى اِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى اِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

حضور ﷺ کے صحابہ نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ پر سلام بھیجنا تو ہم نے پہچان لیا' ہم درود آپ پر کیسے پڑھیں؟ آپ نے فرمایا: پڑھو ''اللّٰھم صل علٰی محمدٍ الٰی آخرہٖ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث قیس بن سعد سے حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔

6839 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ، نَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي رَزِينٍ، عَنْ اَخِيهِ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ الْقَيْنَةَ، وَبَيْعَهَا، وَثَمَنَهَا، وتَعْلِيمَهَا، وَالِاسْتِمَاعَ اِلَيْهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' حضور ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے شراب اور اس کا کاروبار اور پینے اور اس کی کمائی اور اس سے فائدہ اُٹھانے کو حرام کیا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ سَابِطٍ، عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ

یہ حدیث ابن سابط' حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن کثیر اکیلے ہیں۔

6840 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، نَا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، نَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ الطَّائِيُّ، عَنْ يَزِيدَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل قیامت کے دن آدم

6839- اسناده فيه: ليث بن أبي سليم: صدوق اختلط بآخره .

6840- اسناده فيه: يزيد الرقاشي: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه384 .

Marfat.com

الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُشَفِّعُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ آدَمَ مِنْ جَمِيعِ ذُرِّيَّتِهِ فِي مِائَةِ أَلْفِ أَلْفٍ وَعَشَرَةِ أَلْفِ أَلْفٍ

علیہ السلام کی تمام اولاد ایک سو کروڑ اور دس کروڑ کے متعلق شفاعت قبول کرے گا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن اسماعیل اکیلے ہیں۔

6841 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، نَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، نَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ، أَنَّهُ قِيلَ لَهُ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ هَاجَرَ، فَقُلْتُ: لَا آتِي مَنْزِلِي حَتَّى آتِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْأَلَهُ، فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: هَذَا سَرَقَ خَمِيصَةً لِي، لِرَجُلٍ مَعَهُ، فَأَمَرَ بِقَطْعِهِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ وَهَبْتُهَا لَهُ قَالَ: فَهَلَّا قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ؟ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّهُمْ يَقُولُونَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ هَاجَرَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا هِجْرَةَ بَعْدَ فَتْحِ مَكَّةَ، وَلَكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ، وَإِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوا

حضرت صفوان بن امیہ سے کہا گیا: جنت میں وہی داخل ہوگا جس نے ہجرت کی ہوگی' میں نے کہا: میں اپنے گھر نہیں آؤں گا یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آؤں اور آپ سے پوچھوں۔ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' میں نے عرض کی: اس نے میری قمیص اس کے لیے چوری کی ہے' جو اس کے ساتھ ہے۔ آپ نے اس کے کاٹنے کا حکم دیا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے اس کو تحفہ دی' آپ نے فرمایا: کیا میرے پاس لانے سے پہلے تحفہ دے دی تھی؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ کہتے ہیں کہ جنت میں وہی داخل ہوگا جس نے ہجرت کی ہوگی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: فتح مکہ کے بعد ہجرت نہیں ہے بلکہ جہاد اور نیت ہے' جب تمہیں نکلنے کا حکم دیا جائے تو نکلو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ إِلَّا

یہ حدیث ابن طاؤس سے وہیب روایت کرتے

6841- أما ذكره سرقة الخميصة . أخرجه أبو داؤد: الحدود جلد**4**صفحه**136** رقم الحديث: **4393**' والنسائي: السارق جلد **8**صفحه**60** (باب الرجل يتجاوز للسارق عند سرقته بعد أن يأتي به الامام)' ومالك في الموطأ: الحدود جلد **2**صفحه**834** رقم الحديث: **28** بنحوه . وأما ذكره: لا هجرة بعد فتح مكة...... . أخرجه النسائي: البيعة جلد**7**صفحه**130** (باب ذكر الاختلاف في انقطاع الهجرة) .

Marfat.com

وُهَيْبٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ

ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن اسماعیل اکیلے ہیں۔

6842 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ، نَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ، عَنْ كَهْمَسِ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: جَاءَتِ امْرَأَةٌ تُرِيدُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ تَجِدْهُ، فَجَلَسَتْ حَتَّى جَاءَ، فَلَمَّا جَاءَ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَذِهِ الْمَرْأَةُ لَهَا إِلَيْكَ حَاجَةٌ، فَقَالَ: مَا حَاجَتُكِ؟، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ أَبِي زَوَّجَنِي مِنِ ابْنِ أَخٍ لَهُ لِيَرْفَعَ خَسِيسَتَهُ، وَلَمْ يَسْتَأْمِرْنِي، فَهَلْ لِي فِي نَفْسِي أَمْرٌ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَتْ: مَا كُنْتُ لِأَرُدَّ عَلَى أَبِي شَيْئًا صَنَعَهُ، وَلَكِنْ أَحْبَبْتُ أَنْ تَعْلَمَ النِّسَاءُ أَلَهُنَّ فِي أَنْفُسِهِنَّ أَمْرٌ أَمْ لَا؟

لَمْ يُجَوِّدْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَهْمَسٍ إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، وَوَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک عورت آئی' اس نے رسول اللہ ﷺ کو ملنا تھا' آپ کو نہ پایا تو وہ بیٹھ گئی' جب آپ ﷺ تشریف لائے تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ عورت آپ کے پاس کسی کام کے لیے آئی ہے' آپ نے فرمایا: کیا کام ہے؟ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے والد میری شادی اپنے بھائی کے بیٹے سے کروانا چاہتے ہیں تاکہ اس کا گھٹیا پن ختم ہو جائے اور مجھ سے اجازت نہیں مانگی' تو کیا میرے لیے اس معاملہ میں کوئی اختیار ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کی: میں نے اپنے والد کی بات کو کیا ردّ نہیں کرنا چاہتی' میں پسند کرتی ہوں کہ آپ دونوں کے متعلق سکھائیں کہ کیا انہیں اپنے متعلق اختیار ہے یا نہیں!

یہ حدیث عمدہ طور پر کہمس سے جعفر بن سلیمان اور وکیع بن جراح روایت کرتے ہیں۔

6843 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أُمِّ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرْقُدُ لَيْلًا وَلَا نَهَارًا، فَيَسْتَيْقِظُ إِلَّا اسْتَاكَ قَبْلَ أَنْ يَتَوَضَّأَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ رات اور دن کو جب بھی اپنی نیند سے بیدار ہوتے تو وضو کرنے سے پہلے مسواک کرتے۔

6842- أخرجه النسائي: النكاح جلد 6 صفحه 71 (باب البكر يزوجها أبوها وهي كارهة) . وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 152 رقم الحديث: 25096 .

6843- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 15 رقم الحديث: 57' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 180 رقم الحديث: 25327 .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا هَمَّامٌ

یہ حدیث علی بن زید سے ہمام روایت کرتے ہیں۔

6844 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ أُمِّ سُلَيْمٍ عَلَى حَصِيرٍ أَخْضَرَ وَصَلُّوا خَلْفَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا کے گھر سبز چٹائی پر نماز پڑھائی اور ہم نے آپ کے پیچھے نماز پڑھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے سلیمان بن کثیر اور یحییٰ بن سعید الاموی روایت کرتے ہیں۔

6845 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَتْ لَيْلَةٌ بَارِدَةٌ، أَوْ لَيْلَةٌ مَطِيرَةٌ نَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنْ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی عادت تھی کہ جب رات ٹھنڈی ہوتی یا رات کو بارش ہو رہی ہوتی تو آپ اعلان کرواتے: اپنے گھروں میں نماز پڑھ لو!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ كَثِيرٍ إِلَّا أَخُوهُ مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ

یہ حدیث سلیمان بن کثیر سے ان کے بھائی محمد بن کثیر روایت کرتے ہیں۔

6846 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، نَا هَمَّامٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ أَنَا عَالِمٌ، فَهُوَ جَاهِلٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کہا کہ میں عالم ہوں وہ جاہل ہے۔

6844- أصله عند البخاري ومسلم . أخرجه البخاري: الصلاة جلد 1 صفحه 582 رقم الحديث: 380' ومسلم: المساجد جلد 1 صفحه 457 .

6845- أخرجه البخاري: الأذان جلد 2 صفحه 133 رقم الحديث: 632' ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 484 .

6846- اسناده فيه: ليث بن أبي سليم: صدوق اختلط بآخره . وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 189 .

Marfat.com

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن کثیر اکیلے ہیں۔

6847 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، نَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ، نَا سَالِمُ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْرِضُ نَفْسَهُ عَلَى النَّاسِ بِالْمَوْقِفِ: أَلَا رَجُلٌ يَحْمِلُنِي إِلَى قَوْمِهِ، فَإِنَّ قُرَيْشًا قَدْ مَنَعُونِي أَنْ أُبَلِّغَ كَلَامَ رَبِّي؟، فَأَتَاهُ رَجُلٌ مِنْ هَمْدَانَ، فَقَالَ: مِمَّنْ أَنْتَ؟ قَالَ: مِنْ هَمْدَانَ قَالَ: هَلْ عِنْدَكَ مَنَعَةٌ؟ قَالَ: نَعَمْ، ثُمَّ إِنَّ الرَّجُلَ الْهَمْدَانِيَّ خَشِيَ أَنْ يَخْفِرَهُ قَوْمُهُ، فَأَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: آتِيهِمْ، ثُمَّ أَلْقَاكَ مِنْ عَامٍ مُقْبِلٍ، فَقَالَ لَهُ: انْطَلِقْ، وَجَاءَتْ وُفُودُ الْأَنْصَارِ فِي رَجَبَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مقامِ موقف پر رسول کریم ﷺ لوگوں پر اپنا آپ پیش فرماتے: ہے کوئی آدمی جو مجھے اپنی قوم کے پاس لے جائے کیونکہ قریش مجھے اس بات سے روکتے ہیں کہ میں ان تک اپنے رب کا کلام پہنچاؤں۔ پس ہمدان سے ایک آدمی آیا تو آپ نے فرمایا: تُو کہاں سے آیا ہے؟ اس نے عرض کی: ہمدان سے۔ آپ نے فرمایا: کیا میرے پاس حفاظت کی طاقت ہے! اس نے عرض کی: ہاں! پھر ہمدانی آدمی اپنی قوم سے ڈرا کہ اس کی قوم جاسوسی کرے گی' نبی کریم ﷺ تشریف لائے' آپ نے فرمایا: ان کو لاؤ! پھر میں آپ سے اگلے سال ملوں گا' سو اس نے آپ سے کہا: آپ چلیں! انصار کے وفد رجب میں آئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ إِلَّا إِسْرَائِيلُ

عثمان بن مغیرہ سے اس حدیث کو صرف اسرائیل نے روایت کیا۔

6848 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

6847- أخرجه أبو داؤد: السنة جلد **4** صفحه **234** رقم الحديث: **4734**' والترمذي: فضائل القرآن جلد **5** صفحه **184** رقم الحديث: **2925**' وابن ماجة: المقدمة جلد **1** صفحه **73** رقم الحديث: **201** مختصرًا' وقال الترمذي: غريب صحيح . وأحمد: المسند جلد **3** صفحه **477** رقم الحديث: **15200** . ولفظه عند أحمد' وذكره الهيثمي في المجمع جلد **6** صفحه **38** . وقال: رواه أحمد ورجاله ثقات .

6848- أصله عند البخاري من طريق حصين عن سالم بن أبي الجعد به . أخرجه البخاري: المناقب جلد **6** صفحه **672** رقم الحديث: **3576**' والدارمي: المقدمة جلد **1** صفحه **27-28** رقم الحديث: **28**' وأحمد: المسند جلد **3** صفحه **420** رقم الحديث: **14709** ولفظه عند الدارمي وأحمد .

Marfat.com

بْنُ كَثِيرٍ، نَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْجَعْدِ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَكَوْا إِلَيْهِ الْعَطَشَ، فَدَعَا بِعُسٍّ، وَدَعَا بِمَاءٍ فَصَبَّهُ فِيهِ، وَوَضَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَّهُ فِي الْعُسِّ، فَقَالَ: اسْتَقُوا، فَرَأَيْتُ الْمَاءَ يَنْبُعُ عُيُونًا مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، حَتَّى اسْتَقَى النَّاسُ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ نے پیاس کی شکایت کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک پیالہ منگوایا' پانی لایا گیا اور اس میں ڈالا گیا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ہتھیلی اس پیالہ میں رکھی' آپ نے فرمایا: پیو! (حضرت انس فرماتے ہیں:) میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگلیوں سے پانی کے چشمہ جاری ہیں یہاں تک کہ سب لوگوں نے پی لیا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ، عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهٰذَا الْاسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث حضرت انس' حضرت جابر سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں جعفر بن سلیمان اکیلے ہیں۔

6849 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، نَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ زِيَادٍ أَبُو حَمْزَةَ الْحَبَطِيُّ، حَدَّثَنِي أَبُو شَدَّادٍ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ دَمَا، قَرْيَةٍ مِنْ قُرَى عُمَانَ قَالَ: جَاءَ نَا كِتَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَهْلِ عُمَانَ: سَلَامٌ، أَمَّا بَعْدُ، فَأَقِرُّوا بِشَهَادَةِ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ، وَأَدُّوا الزَّكَاةَ، وَخُطُّوا الْمَسَاجِدَ، وَإِلَّا غَزَوْتُكُمْ قَالَ أَبُو شَدَّادٍ: فَلَمْ نَجِدْ أَحَدًا يَقْرَأُ عَلَيْنَا الْكِتَابَ حَتَّى وَجَدْنَا غُلَامًا أَسْوَدَ فَقَرَأَهُ عَلَيْنَا، فَقُلْتُ لِأَبِي شَدَّادٍ: مَنْ كَانَ يَوْمَئِذٍ عَلَى عُمَانَ يَلِي أَمْرَهُمْ قَالَ: أُسْوَارٌ مِنْ أَسَاوِرَةِ كِسْرَى، يُقَالُ لَهُ: سَحَانُ

حضرت ابوشداد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خط آیا' عمان کی طرف (اس میں لکھا تھا:) السلام علیکم! اس کے بعد اس کا اقرار کرو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں اور زکوۃ ادا کرو' جب جہاد کے لیے نہ گئے ہو تو مسجدوں کی طرف چل کر آؤ۔ حضرت ابوشداد فرماتے ہیں کہ ہم کو کوئی ایسا آدمی نہیں مل رہا تھا جو ہم کو خط پڑھ کر سنائے یہاں تک کہ ہم کو ایک سیاہ غلام ملا' اس نے ہمیں پڑھ کر سنایا' میں نے ابوشداد سے کہا: اس وقت عمان میں حکمران کون تھا؟ فرمایا: کسریٰ کے نمائندوں میں سے کوئی تھا جس کا نام سحان تھا۔

6849- اسناده فيه: أ- محمد بن معاذ الحلبي: لا باس به . انظر: الشذرات جلد 2 صفحه 216 . ب- عبد العزيز بن زياد أبو حمزة الحبطي: سكت عنه ابن أبي حاتم . انظر الجرح جلد 5 صفحه 382 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 32 .

Marfat.com

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِى شَدَّادٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ

یہ حدیث ابوشداد سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن اسماعیل اکیلے ہیں۔

6850 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، نَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، نَا شَدَّادُ بْنُ سَعِيدٍ، نَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ اَبِى نَضْرَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مَعْشَرَ شَبَابِ قُرَيْشٍ، احْفَظُوا فُرُوجَكُمْ، اَلَا مَنْ حَفِظَ فَرْجَهُ فَلَهُ الْجَنَّةُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے قریش کے نوجوان گروہ! اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرو! جس نے اپنی شرمگاہ کی حفاظت کی وہ جنت میں داخل ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ اِلَّا شَدَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُسْلِمٌ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث جریری سے شداد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مسلم اکیلے ہیں۔ حضرت ابن عباس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

6851 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ الْحَلَبِيُّ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ، نَا خَالِدُ بْنُ اَبِى الصَّلْتِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُؤَذِّنُونَ اَطْوَلُ النَّاسِ اَعْنَاقًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَا مِنْ شَيْءٍ يَسْمَعُهُ اِلَّا شَهِدَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مؤذنوں کی قیامت کے دن گردنیں (یعنی مقام و مرتبہ) سب سے اونچا ہوگا' اذان کی آواز جو بھی سنے گا وہ قیامت کے دن اس کے لیے گواہی دے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ بنِ اَبِى الصَّلْتِ اِلَّا الْقَعْنَبِيُّ

یہ حدیث خالد بن ابوصلت سے قعنبی روایت کرتے ہیں۔

6852 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، نَا مُوسَى

حضرت اُمِ اسحاق فرماتی ہیں کہ میں نے اپنے بھائی

6850- اسناده حسن فيه: شداد بن سعيد أبو طلحة الراسبي: صدوق يخطئ . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد12صفحه165 رقم الحديث: 12776' والبزار جلد2صفحه149 . كشف الأستار . وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه255-256 .

6851- اسناده فيه: أبو الصلت عن أبي هريرة: مجهول . وانظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه329 .

6852- اسناده فيه: بشار بن عبد الملك المزني: ضعيف . انظر: الميزان جلد 1صفحه310 . وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه22-23 .

Marfat.com

بْنُ اِسْمَاعِيلَ، نَا بَشَّارُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، حَدَّثَتْنِي أُمُّ حَكِيمٍ، قَالَتْ: سَمِعْتُ أُمَّ إِسْحَاقَ، تَقُولُ: هَاجَرْتُ مَعَ اَخِي اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ، فَلَمَّا كُنْتُ فِي بَعْضِ الطَّرِيقِ، قَالَ لِي اَخِي: اقْعُدِي يَا أُمَّ إِسْحَاقَ، فَإِنِّي نَسِيتُ نَفَقَتِي بِمَكَّةَ، فَقُلْتُ: اِنِّي اَخْشَى عَلَيْكَ الْفَاسِقَ زَوْجِي قَالَ: لَا، اِنْ شَاءَ اللّٰهُ قَالَ: فَلَبِثْتُ اَيَّامًا، فَمَرَّ بِي رَجُلٌ قَدْ عَرَفْتُهُ وَلَا اُسَمِّيهِ، فَقَالَ: مَا يُقْعِدُكِ هَاهُنَا يَا أُمَّ إِسْحَاقَ؟ قُلْتُ: اَنْتَظِرُ إِسْحَاقَ، ذَهَبَ لِنَفَقَةٍ لَهُ بِمَكَّةَ، فَقَالَ: لَا إِسْحَاقَ لَكِ، قَدْ لَحِقَهُ زَوْجُكِ الْفَاسِقُ فَقَتَلَهُ، فَقَدِمْتُ، فَدَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قُتِلَ إِسْحَاقُ، وَاَنَا اَبْكِي وَيَنْظُرُ اِلَيَّ، فَاِذَا نَظَرْتُ اِلَيْهِ نَكَسَ فِي الْوُضُوءِ، فَاَخَذَ كَفًّا مِنْ مَاءٍ فَنَضَحَهُ فِي وَجْهِي قَالَ بَشَّارٌ: قَالَتْ جَدَّتِي: فَلَقَدْ كَانَتْ تُصِيبُنَا الْمُصِيبَةُ الْعَظِيمَةُ، فَنَرَى الدُّمُوعَ عَلَى عَيْنَيْهَا وَلَا تُصِيبُ خَدَّهَا

کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کی طرف ہجرت کی' مدینہ میں' جب آدھا راستہ طے کیا تو میرے بھائی نے مجھے کہا: اے اُم اسحاق! بیٹھو! میں اپنا خرچ بھول گیا ہوں' میں نے کہا: میں آپ پر خوف کرتی ہوں کہ میرا فاسق شوہر آپ کو نقصان دے گا۔ میرے بھائی نے کہا: نہیں دے گا اگر اللہ نے چاہا! میں چند دن بیٹھی رہی' میرے پاس سے ایک آدمی گزرا' میں اس کو جانتی تھی لیکن مجھے اس کا نام معلوم نہیں تھا' اس نے کہا: اے اُم اسحاق! آپ یہاں کس کے لیے بیٹھی ہیں؟ میں نے کہا: اسحاق کا انتظار کر رہی ہوں جو مکہ میں خرچ لینے کے لیے گئے ہیں؟ اس نے کہا: آپ کا اسحاق نہیں ہے' اُسے پیچھے سے جا ملا' آپ کا فاسق شوہر' اس نے اس کو قتل کر دیا۔ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی تو آپ وضو کر رہے تھے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اسحاق کو قتل کیا گیا۔ میں رو رہی تھی' آپ میری طرف دیکھ رہے تھے' جب آپ نے میری طرف دیکھا تو وضو کو چھوڑا' آپ نے ایک چلّو لیا' اس کو میرے چہرے پر ڈالا۔ حضرت بُشّار فرماتے ہیں: میری دادی نے کہا ہے کہ ہم کو بڑی مصیبت پہنچی تو ہم آنسو اس کی آنکھوں میں دیکھتے' اس کے رخسار پر نہیں ہوتے تھے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أُمِّ إِسْحَاقَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ

یہ حدیث اُم اسحاق سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن اسماعیل اکیلے ہیں۔

6853 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، نَا مُحَمَّدُ

حضرت ضباعہ بنت زبیر رضی اللہ عنہا سے روایت

6853- أصله عند مسلم من طريق سعيد بن جبير وعكرمة' عن ابن عباس رضى الله عنهما' أن ضباعة أرادت الحج فأمرها النبى ﷺ أن تشترط...... . أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحه 868' والنسائى: المناسك جلد 5 صفحه 130 (باب الاشتراط فى الحج).

Marfat.com

بْنُ كَثِيرٍ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ نُبَيْطٍ، امْرَأَةِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ ضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ، أَنَّهَا أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَمَرَهَا أَنْ تَشْتَرِطَ

ہے کہ وہ حضور ﷺ کے پاس آئیں' آپ نے شرط لگانے کا حکم دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ

یہ حدیث حمید سے سلیمان بن کثیر روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں محمد بن کثیر اکیلے ہیں۔

6854 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، نَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثَنَا أَبُو الْعَطُوفِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَدِمَ حَاجًّا فَلْيَطُفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ مِنًى

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو حج کرنے کے لیے آئے وہ منیٰ میں آنے سے پہلے صفا و مروہ کی سعی کرے۔

6855 - وَبِهِ: عَنْ أَبِي الْعَطُوفِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى قَبْلَ الظُّهْرِ رَكْعَتَيْنِ، وَبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی' آپ نے فرمایا: عصر سے پہلے اور بعد دو مغرب کے بعد اور عشاء کے بعد اور فجر سے پہلے دو رکعتیں پڑھیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ أَبِي الْعَطُوفِ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ

ابو العطوف سے ان دو حدیثوں کو یزید بن ہارون روایت کرتے ہیں۔

6856 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثَنَا الْجَرَّاحُ بْنُ الْمِنْهَالِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى الْجِمَارَ عِنْدَ زَوَالِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ زوال الشمس کے وقت کنکری ماری' ٹھیکری کی مثل' اس حالت میں کہ آپ سواری پر تھے۔

6855- أخرجه البخاري: التهجد جلد **3** صفحه **70** رقم الحديث: **1180**' ومسلم: المسافرين جلد **1** صفحه **504** . ولم يذكر مسلم الركعتين قبل الفجر' وزاد بعد الجمعة سجدتين .

6856- أخرجه مسلم: الحج جلد **2** صفحه **776**' وأيضًا جلد **2** صفحه **944**' وأبو داؤد: المناسك جلد **2** صفحه **189** رقم الحديث: **1905**' الترمذي: الحج جلد **3** صفحه **225** رقم الحديث: **886** .

Marfat.com

الشَّمْسِ، بِمِثْلِ حَصى الْخَذْفِ، وَهُوَ عَلَى رَاحِلَتِهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْجَرَّاحِ بْنِ الْمِنْهَالِ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ

یہ حدیث جراح بن منہال سے یزید بن ہارون روایت کرتے ہیں۔

6857 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَاسِرِ الْحَذَّاءُ الدِّمَشْقِيُّ الْجبيليُّ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ اَبِي غَنْمٍ الْكَلَاعِيِّ، عَنْ اَبِي غَسَّانَ الضَّبِّيِّ قَالَ: خَرَجْتُ اَمْشِي مَعَ اَبِي بِظَهْرِ الْحَرَّةِ، فَلَقِيَنِي اَبُو هُرَيْرَةَ، فَقَالَ لِي: مَنْ هَذَا؟ قُلْتُ: اَبِي، فَقَالَ: لَا تَمْشِ بَيْنَ يَدَيْ اَبِيكَ، وَلَكِنِ امْشِ خَلْفَهُ اَوْ اِلَى جَنْبِهِ، وَلَا تَدَعْ اَحَدًا يَحُولُ بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ، وَلَا تَمْشِ فَوْقَ اِجَارٍ اَبُوكَ تَحْتَهُ، وَلَا تَاْكُلْ عِرْقًا قَدْ نَظَرَ اَبُوكَ اِلَيْهِ، لَعَلَّهُ قَدِ اشْتَهَاهُ ثُمَّ قَالَ: اَتَعْرِفُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ خِدَاشٍ؟ قُلْتُ: لَا قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: فَخِذُهُ فِي جَهَنَّمَ مِثْلُ اُحُدٍ، وَضِرْسُهُ مِثْلُ الْبَيْضَاءِ قَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ: فَقُلْتُ: وَلِمَ ذَاكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: كَانَ عَاقًّا لِوَالِدَيْهِ

حضرت ابوغسان الضبی فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ نکلا دوپہر کے وقت گرمی میں۔ مجھے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ملے مجھے فرمایا: یہ کون ہے؟ میں نے کہا: میرے والد! آپ نے فرمایا: ان کے آگے نہ چل! ان کے پیچھے یا ایک طرف چل۔ اپنے اور ان کے درمیان کسی کو حائل نہ ہونے دو۔ چھت کے اوپر چڑھ اس حالت میں کہ تیرا باپ نیچے ہو؛ ایسی نہ کھاؤ اس حالت میں کہ تیرا باپ اس کی طرف دیکھ رہا ہو اور اس کا دل چاہ رہا ہو۔ پھر فرمایا: عبداللہ بن خداش کو جانتے ہو؟ میں نے کہا: نہیں! فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اس کی ران جہنم میں اُحد پہاڑ کی طرح ہوگی اور داڑھ بیضاء کی مثل۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں؟ فرمایا: یہ اپنے والدین کا نافرمان تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي غَسَّانَ الضَّبِّيِّ اِلَّا اَبُو غَنْمٍ الْكَلَاعِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ

یہ حدیث ابوغسان ضبی سے ابوغنم الکلاعی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ولید اکیلے ہیں۔

6858 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَاسِرِ الْحَذَّاءُ، ثَنَا دُحَيْمٌ، نَا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: چار آدمی صبح کرتے

6857- قال الحافظ الهيثمي: ابو غسان، وابو غنم الراوي عنه لم اعرفهما، وبقية رجاله ثقات . انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه140 .

6858- اسناده فيه: محمد بن سلام الخزاعي: مجهول . انظر: لسان الميزان جلد5صفحه182 . والحديث اخرجه ابن عدي في الكامل جلد6صفحه2233 .

Marfat.com

الْخُزَاعِيّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَرْبَعَةٌ يُصْبِحُونَ فِي غَضِبِ اللّٰهِ وَيُمْسُونَ فِي سَخِطَ اللّٰهِ . قُلْتُ: وَمَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: الْمُتَشَبِّهِينَ مِنَ الرِّجَالِ بِالنِّسَاءِ، وَالْمُتَشَبِّهَاتِ مِنَ النِّسَاءِ بِالرِّجَالِ، وَالَّذِي يَأْتِي الْبَهِيمَةَ، وَالَّذِي يَأْتِي الرِّجَالَ

ہیں اللہ کے غضب میں اور شام کرتے ہیں اللہ کی ناراضگی میں۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ کون ہیں؟ فرمایا: جو مرد ہوکر عورتوں کی مشابہت اختیار کرتے ہیں اور وہ عورتیں جو عورتیں ہوکر مردوں کی مشابہت اختیار کرتی ہیں اور وہ جو جانوروں سے بدفعلی اور مردوں سے بدفعلی کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَامٍ الْخُزَاعِيِّ اِلَّا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ

یہ حدیث محمد بن سلام الخزاعی سے ابن ابی فدیک روایت کرتے ہیں۔

6859 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَاسِرٍ الدِّمَشْقِيُّ، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا اَبُو شَيْبَةَ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْكِنْدِيُّ، عَنْ حِبَّانَ بْنِ اَبِي جَبَلَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: مَا عَدَلَ بِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِخَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ اَحَدًا مِنْ اَصْحَابِهِ مُنْذُ اَسْلَمْنَا

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نے میرے اور حضرت خالد بن ولید کے برابر کسی کو نہیں ٹھہرایا' جب سے ہم مسلمان ہوئے ہیں۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث عمرو بن عاص سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

6860 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَاسِرٍ، نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ، عَنْ اَبِي اِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْمُتَحَابُّونَ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ کی رضا کے لیے محبت کرنے والے اللہ کی رحمت کے سایہ میں ہوں گے' جس دن اس کی رحمت کا سایہ ہوگا۔

6859- اسنادہ حسن' فیہ: یحیٰی بن عبد الرحمٰن: صدوق وعزاہ الحافظ الھیثمی للکبیر' ووثقه . انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحہ353 .

6860- أخرجه احمد: المسند جلد5صفحہ272 رقم الحدیث: 22063' وابن حبان (2510/موارد). وانظر الترغیب للمنذری جلد4صفحہ18 رقم الحدیث: 13 .

Marfat.com

فِي جَلَالِ اللّٰهِ فِي ظِلِّ اللّٰهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّهُ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ اِلَّا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن یزید بن جابر سے صدقہ بن خالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

6861 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَزْرَقِ الْاَنْطَاكِيُّ، نَا سَهْلُ بْنُ صَالِحٍ الْاَنْطَاكِيُّ، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ نَافِعٍ، وَعَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضورﷺ اپنے نعلین میں نماز پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث ابن جریج سے عبیداللہ بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سہل بن صالح اکیلے ہیں۔

6862 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَزْرَقِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِدْرِيسَ الشَّافِعِيُّ، نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، نَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، اَنَّ ابْنَ عُمَرَ، كَانَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَيَاْمُرُ بِالْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَيَقُولُ: اَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذٰلِكَ

حضرت سالم سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما موزوں پر خود بھی مسح کرتے تھے اور مسح کرنے کا حکم دیتے تھے اور فرماتے تھے کہ حضورﷺ ایسا کرنے کا حکم دیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا عَنْ مَعْمَرٍ اِلَّا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِدْرِيسَ

یہ حدیث زہری سے معمر اور معمر سے عبدالرزاق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن محمد بن ادریس اکیلے ہیں۔

6861- قال الحافظ الهيثمي: رجاله ثقات' خلا شيخ الطبراني محمد بن عبد الرحمٰن الأزرق فاني لم أعرفه . انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه58 .

6862- ذكره الحافظ الزيلعي وقال: رواه الطبراني في معجمه الأوسط . وهذا سند صحيح . انظر: نصب الراية جلد 1 صفحه172-173 .

Marfat.com

6863 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ . . . ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا كَانَ النِّصْفُ مِنْ شَعْبَانَ فَلا صِيَامَ، اِلَّا رَمَضَانَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جب پندرہ شعبان ہوجائے تو صرف اس کے بعد رمضان کے روزے ہیں' علاوہ نہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ اِلَّا بَقِيَّةُ

یہ حدیث زبیدی سے بقیہ روایت کرتے ہیں۔

6864 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثَنَا اَبِي، ثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ اَبِي حَمْزَةَ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنْ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ انْتِفَاخُ الْاَهِلَّةِ، حَتّٰى يُرَى الْهِلَالُ لِلَيْلَتِهِ، فَيُقَالُ: هُوَ لِلَيْلَتَيْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: قیامت کی نشانی سے ہے کہ چاند کا پھولنا یہاں تک کہ ایک رات کا چاند دیکھنے والا کہے گا: یہ تو دو راتوں کا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ اِلَّا شُعَيْبٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُبَشِّرُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ

یہ حدیث ابوزناد سے شعیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مبشر بن اسماعیل اکیلے ہیں۔

6865 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُسَافِرٍ الْاَنْطَاكِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَصْرٍ الْاَنْطَاكِيُّ، ثَنَا سَلْمُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ مُصْعَبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ يَضْحَكُ مِنْ اِيَاسِ الْعِبَادِ وَقُنُوطِهِمْ، وَقُرْبِ الرَّحْمَةِ مِنْهُمْ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي، وَيَضْحَكُ رَبُّنَا؟ قَالَ: اِي وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، اِنَّهُ لَيَضْحَكُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل خوش ہوتا ہے ان بندوں کو دیکھ کر جو بندے مایوس ہوتے ہیں' ان کے قریب اپنی رحمت کرتا ہے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان! ہمارا ربّ خوش ہوتا ہے؟ آپ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! وہ خوش ہوتا ہے۔

6863- أخرجه أبو داؤد: الصوم جلد 2 صفحه 310 رقم الحديث: 2337' والترمذي: الصوم جلد 3 صفحه 106 رقم الحديث: 738 بنحوه' وقال: حسن صحيح . وابن ماجة: الصيام جلد 1 صفحه 528 رقم الحديث: 1651 والدارمي: الصوم جلد 2 صفحه 29 رقم الحديث: 1740-1741 .

6864- قال الحافظ الهيثمي: فيه عبد الرحمٰن بن الأزرق الأنطاكي ولم أجده . انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 149 .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَلْمُ بْنُ سَالِمٍ

یہ حدیث زید بن اسلم سے خارجہ بن مصعب روایت کرتے ہیں۔اس کوروایت کرنے میں سلم بن سالم اکیلے ہیں۔

6866 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ الْيَمَانِ الْجَبَلِيُّ، بِجَبَلَةَ، نَا يَزْدَادُ بْنُ جَمِيلٍ، ثَنَا رُقْعَيْنُ بْنُ عِيسَى، ثَنَا اَرْطَاةُ بْنُ الْمُنْذِرِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: دَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَرَكَةِ فِي ثَلَاثَةٍ: السَّحُورِ، وَالثَّرِيدِ، وَالْكَيْلِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: برکت تین چیزوں میں ہے: (۱) سحری (۲) ثرید (۳) ناپنے میں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ اِلَّا اَرْطَاةُ، وَلَا عَنْ اَرْطَاةَ اِلَّا رُقْعَيْنُ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَزْدَادُ

یہ حدیث داؤد سعید بن مسیب سے اور داؤد سے ارطاۃ اور ارطاۃ سے رقعین روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں یزداد اکیلے ہیں۔

6867 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْجبيلِيُّ، ثَنَا مُوسَى بْنُ اَيُّوبَ النَّصِيبِيُّ، نَا عُثْمَانُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ حَمْزَةَ النَّصِيبِيِّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ نَسِيَ اَنْ يَذْكُرَ اللّٰهَ فِي اَوَّلِ طَعَامِهِ فَلْيَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ فِي آخِرِهِ، وَلْيَقْرَاْ: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کھانا شروع کرنے سے پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنا بھول گیا' وہ آخر میں پڑھ لے اور قل ھو اللہ احد' اللہ الصمد' لم یلد ولم یولد پڑھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اِلَّا حَمْزَةُ النَّصِيبِيُّ

ابوزبیر سے اس حدیث کو حمزہ نصیبی روایت کرتے ہیں۔

6866- قال الحافظ الهيثمي: فيه جماعة لم أجد من ترجمهم . انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه21-22 .

6867- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 10صفحه114 . وقال: لا أعلم أحدا رواه عن أبي الزبير الا حمزة . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد5صفحه26 وقال: رواه الطبراني في الأوسط وفيه حمزة بن أبي حمزة النصيبي وهو متروك .

Marfat.com

6868 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْجبيلِيُّ، ثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى السَّلَامِيُّ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دِرْهَمٌ اُعْطِيهِ فِی عَقْلٍ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ مِائَةٍ فِی غَيْرِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: رشتے دار کو ایک درہم دینا مجھے زیادہ پسند ہے دوسروں کو سو درہم دینے سے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا عَبْدُ الصَّمَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث اسحاق بن عبداللہ سے عبدالصمد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ولید بن مسلم اکیلے ہیں۔

6869 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْجبيلِيُّ، ثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ، فَقَالَ: اَلَا تَحُجِّينَ؟ ، فَقَالَتْ: اِنِّی لَضعيفةٌ مَا اَسْتَطِيعُ قَالَ: حُجِّی، واشْتَرِطی اَنَّ مَحِلِّی حَيْثُ حَبَسْتَنِی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورﷺ حضرت ضباعہ بنت زبیر کے پاس سے گزرے آپ نے فرمایا: تم حج کیوں نہیں کرتی ہو؟ انہوں نے عرض کی: میں کمزور ہوں چلنے کی طاقت نہیں رکھتی ہوں آپ نے فرمایا: حج کرلو اور شرط لگاؤ کہ میرے احرام کھولنے کی جگہ ہوگی جہاں تجھے روک لیا جائے۔

6870 - وَبِهِ: عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا كَانَ الْعَبْدُ بَيْنَ شُرَكَاءَ ، فَاَعْتَقَهُ اَحَدُهُمْ، قُوِّمَ عَلَيْهِ بِاَغْلَى الْقِيمَةِ، فَيَغْرَمُ ثَمَنَهُ، وَيُعْتَقُ الْعَبْدُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: میں ایک آدمی کئی شرکاء کے درمیان ہو ان میں ایک آزاد کردے اس کی مہنگی قیمت لگائی جائے اور غلام کو آزاد کیا جائے۔

6868- اسناده فيه: عبد الصمد بن عبد الأعلى السلامي: مجهول . انظر: لسان الميزان (**2114**) . انظر: مجمع الزوائد جلد**6**صفحه**295** .

6869- أخرجه البخاري: النكاح جلد**9**صفحه**34** رقم الحديث: **5089**، ومسلم: الحج جلد**2**صفحه**867** .

6870- اسناده فيه: المثنى بن الصباح: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد**4**صفحه**252** .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ اِلَّا الْمُثَنّٰى بْنُ الصَّبَّاحِ

یہ دونوں حدیثیں عمرو بن شعیب سے مثنیٰ بن صباح روایت کرتے ہیں۔

6871 - وَبِهِ: عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُعْمِرُوا، وَلَا تُرْقِبُوا، فَاِنْ فَعَلْتُمْ فَهُوَ لِلْمُعْمَرِ وَلِلْمُرْقَبِ . قُلْتُ: وَكَيْفَ يَكُونُ ذٰلِكَ؟ قَالَ: الْعُمْرٰى اَنْ تَقُولَ: هِيَ لَكَ حَيَاتَكَ، وَالرُّقْبٰى اَنْ تَقُولَ: هُوَ لِلْآخِرِ مِنِّي وَمِنْكَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے آباد زمین آباد نہ کرو گے تلاش نہ کرو گے اگر تم نے ایسا کیا تو وہ آباد کرنے والے اور مرقب کے لیے ہے۔ میں نے عرض کی: کیسے؟ فرمایا: عمریٰ یہ ہے کہ یہ تیرے لیے ہے تیری زندگی میں اور رقبیٰ یہ ہے کہ ایک دوسرے کو کہے کہ وہ میری طرف سے اور تیری طرف سے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اِلَّا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُثَنّٰى بْنُ الصَّبَّاحِ

یہ حدیث سعید بن مسیّب سے عمرو بن شعیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مثنیٰ بن صباح اکیلے ہیں۔

6872 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فِي قَوْلِ اللّٰهِ:(وَاذْكُرْ رَبَّكَ اِذَا نَسِيتَ) (الكهف:**24**) قَالَ: اِذَا نَسِيتَ الِاسْتِثْنَاءَ فَاسْتَثْنِ اِذَا ذَكَرْتَ قَالَ: هِيَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً، وَلَيْسَ لِاَحَدٍ مِنَّا اَنْ يَسْتَثْنِيَ، اِلَّا بِصِلَةِ الْيَمِينِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' اللہ عزوجل کے اس ارشاد: ''اپنے رب کا ذکر کریں جب آپ بھول جائیں'' فرمایا: جب بھولے تو ان شاء اللہ کہا' فرمایا: یہ رسول اللہ ﷺ کے لیے خاص تھا' ہم میں سے کسی کے لیے جائز نہیں ہے استثناء کرنا' سوائے قسم ساتھ ملانے کے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْحُصَيْنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث ابن ابونجیح سے عبدالعزیز بن حصین روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ولید بن

6871- اسناده فيه: المثنى بن الصباح: ضعيف . انظر: مجمع الزوائد جلد**4**صفحه**160** . وباسناد صحيح أخرجه: أبو داؤد جلد**3**صفحه**820**' والنسائي جلد**6**صفحه**273**' وابن حبان صفحه**280** موارد الظمآن .

6872- اسناده فيه: عبد العزيز بن حصين بن الترجمان: ضعيف . انظر: لسان الميزان (**2814**) . وانظر: مجمع الزوائد جلد**4**صفحه**185** .

Marfat.com

مسلم اکیلے ہیں۔

6873 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عَنْبَسَةَ الْبَزَّارُ الْمِصِّيصِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْمِصِّيصِيُّ، ثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: نَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى اَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ، فَقَالَ: هٰذَانِ سَيِّدَا كُهُولِ اَهْلِ الْجَنَّةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت ابوبکر وعمر کی طرف دیکھا' فرمایا: یہ دونوں جنت کے بزرگوں کے سردار ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا الْاَوْزَاعِيُّ

یہ حدیث اوزاعی سے محمد بن کثیر روایت کرتے ہیں اور قتادہ سے اوزاعی روایت کرتے ہیں۔

6874 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ اَبِي الْجَرَّاحِ الْمِصِّيصِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَزِيرِ الدِّمَشْقِيُّ، ثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نِكَاحِ السِّرِّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے چھپ کر نکاح کرنے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا رَجَاءُ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ رَجَاءٍ اِلَّا ضَمْرَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْوَزِيرِ

یہ حدیث زہری سے رجاء بن ابی سلمہ اور رجاء سے ضمرہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن وزیر اکیلے ہیں۔

6875 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ الطُّرْسُوسِيُّ، ثَنَا زُنَيْجٌ اَبُو غَسَّانَ، ثَنَا هَارُونُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي قَيْسٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حالتِ حیض میں اپنے مخصوص حصے کو ڈھانپ لیتی' پھر حضور ﷺ میرے ساتھ لیٹ جاتے۔

6873- أخرجه الترمذي: المناقب جلد5صفحه610 رقم الحديث:3664 . وقال: حسن غريب .

6874- اسناده حسن' فيه: ضمرة بن ربيعة: صدوق يهم قليلًا . انظر: التقريب (2983) . وانظر: مجمع الزوائد جلد4 صفحه288 .

6875- أصله عند البخاري ومسلم من طريق عبد الرحمٰن بن الأسود عن أبيه فذكره . أخرجه البخاري: الحيض جلد 1 صفحه481 رقم الحديث: 302' ومسلم: الحيض جلد1صفحه242 .

Marfat.com

اَرْطَاةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ أُغَطِّي سُفْلِي وَاَنَا حَائِضٌ، ثُمَّ يُبَاشِرُنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا الْحَجَّاجُ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الْحَجَّاجِ اِلَّا عَمْرُو بْنُ اَبِي قَيْسٍ الرَّازِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: هَارُونُ بْنُ الْمُغِيرَةِ

یہ حدیث نافع سے حجاج اور حجاج سے عمرو بن ابوقیس الرازی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہارون بن مغیرہ اکیلے ہیں۔

6876 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُعَيْمِ بْنِ مَيْسَرَةَ الرَّازِيُّ، ثَنَا اَبِي، ثَنَا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اُدْخِلَ قَبْرُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطِيفَةٌ حَمْرَاءُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' حضور ﷺ کی قبر انور میں سرخ رنگ کی چادر داخل کی گئی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ اِلَّا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، وَلَا عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ اِلَّا نُعَيْمُ بْنُ مَيْسَرَةَ الرَّازِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُعَيْمٍ

یہ حدیث یونس سے ابوجعفر الرازی اور ابوجعفر سے نعیم بن میسرہ الرازی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن نعیم اکیلے ہیں۔

6877 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ، نَا زُنَيْجٌ اَبُو غَسَّانَ، نَا هَارُونُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ سَعِيدٍ الْقَاضِي، عَنْ اَبِي حَمْزَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَاَنِّي اَنْظُرُ اِلَى صُفْرَةِ شَعَرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ، مِنَ الدُّهْنِ الَّذِي ادَّهَنَهُ عِنْدَ اِحْرَامِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اب بھی رسول اللہ ﷺ کے مبارک بالوں میں زردی کا منظر دیکھ رہا ہوں جو آپ نے حالتِ احرام میں تیل لگانے کی وجہ سے ہوئی تھی' آپ حالتِ احرام میں تیل لگاتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حَمْزَةَ اِلَّا

یہ حدیث ابوحمزہ سے عنبسہ روایت کرتے ہیں۔

6876- اخرجه مسلم: الجنائز جلد2صفحه665' والترمذي: الجنائز جلد3صفحه356 رقم الحديث: 1048' والنسائي: الجنائز جلد4صفحه67 (باب وضع الثوب في اللحد).

Marfat.com

عَنبَسَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: هَارُونُ بْنُ الْمُغِيرَةِ

اس کو روایت کرنے میں ہارون بن مغیرہ اکیلے ہیں۔

6878 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ، نَا زُنَيجٌ اَبُو غَسَّانَ، نَا هَارُونُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضَحِّي بِالْكَبْشِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک مینڈھے کی قربانی کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ اِلَّا عَنْبَسَةُ

یہ حدیث زہیر بن عدی سے عنبسہ روایت کرتے ہیں۔

6879 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي قَيْسٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رَضِيتُ لِاُمَّتِي مَا رَضِيَ لَهَا ابْنُ اُمِّ عَبْدٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میں اپنی اُمت کے لیے اس شی پر راضی ہوں جس کے لیے ابن اُم عبد یعنی عبداللہ بن مسعود راضی ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا عَمْرُو بْنُ اَبِي قَيْسٍ

یہ حدیث منصور سے عمرو بن ابوقیس روایت کرتے ہیں۔

6880 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثَنَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

6878- لم أجده عن أنس رضي الله عنه بهذا اللفظ' ولكنه في الصحيح أنه ﷺ ضحى بكبشين . أخرجه البخاري: الحج جلد3صفحه646 رقم الحديث: 1712' ومسلم: الأضاحي جلد3صفحه1556 . وأما حديث: كان رسول الله ﷺ يضحي بكبش: فهو عن أبي سعيد رضي الله عنه أخرجه أبو داؤد: الضحايا جلد 3صفحه95 رقم الحديث: 2796 .

6879- اسناده حسن لو لا شيخ الطبراني فلم أجده' فيه: أ - عمر بن أبي قيس: صدوق له أوهام . ب - والحديث أخرجه البزار جلد3صفحه249' كشف الأستار . والطبراني في الكبير جلد 9صفحه77 . والحاكم في مستدركه جلد3صفحه317-318 . وقال: صحيح على شرط الشيخين' ووافقه الذهبي . وانظر: مجمع الزوائد جلد9 صفحه393 .

6880- أخرجه البخاري: الجمعة جلد2صفحه441 رقم الحديث: 893' ومسلم: الامارة جلد3صفحه1459 .

Marfat.com

يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، ثَنَا اَبُو حَفْصٍ الْاَبَّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے ہر کوئی نگہبان ہے اس سے اس کی نگہبانی کے متعلق پوچھا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ اِلَّا اَبُو حَفْصٍ الْاَبَّارُ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ

یہ حدیث محمد بن جحادہ سے ابوحفص روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن معین اکیلے ہیں۔

6881 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ، ثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، ثَنَا اَبُو حَفْصٍ الْاَبَّارُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يُمَدَّ لَهُ فِي عُمْرِهِ وَيُنْسَاَ فِي اَجَلِهِ، فَلْيَتَّقِ اللّٰهَ وَلْيَصِلْ رَحِمَهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ اس کی عمر لمبی ہو رزاق زیادہ ہو تو وہ اللہ سے ڈرے اور صلہ رحمی کرے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا اَبُو حَفْصٍ الْاَبَّارُ

یہ حدیث منصور سے ابوحفص الابار روایت کرتے ہیں۔

6882 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ، ثَنَا زُنَيْجٌ اَبُو غَسَّانَ، ثَنَا هَارُونُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي قَيْسٍ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ، اَنَّ عَلِيًّا، جَمَعَ النَّاسَ فِي الرَّحَبَةِ وَاَنَا شَاهِدٌ، فَقَالَ: اَنْشُدُ اللّٰهَ رَجُلًا سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ، فَقَامَ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ رَجُلًا، فَشَهِدُوا اَنَّهُمْ سَمِعُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذٰلِكَ

حضرت عمیر بن سعید سے روایت ہے کہ حضور علی رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو مقامِ رحبہ میں جمع کیا' میں وہاں موجود تھا' آپ نے اس آدمی کو اللہ کی قسم دلوائی' جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کا میں مددگار اس کا علی مددگار۔ اٹھارہ آدمی کھڑے ہوئے' ان سب نے گواہی دی کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے۔

6881- اسناده صحيح: لو لا شيخ الطبراني فلم اجده .

6882- قال الحافظ الهيثمي: اسناده حسن . انظر: مجمع الزوائد جلد9 صفحه 111 .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ اِلَّا عَمْرُو بْنُ اَبِي قَيْسٍ

یہ حدیث زبیر بن عدی سے عمرو بن ابوقیس روایت کرتے ہیں۔

6883 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ، نَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، ثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ، ثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، نَا هُشَيْمٌ، ثَنَا يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ حَدِيدٍ، عَنْ صَخْرٍ الْغَامِدِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ بَارِكْ لِاُمَّتِي فِي بُكُورِهَا

حضرت صخرہ الغامدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! میری اُمت کے صبح کے کاموں میں برکت دے!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ اِلَّا اَبُو الْاَحْوَصِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ

یہ حدیث مالک سے ابوالاحوص روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں احمد بن منیع اکیلے ہیں۔

6884 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الْجَمَّالُ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي الدُّنْيَا النَّصِيبِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ، لَوْ اَنَّ النُّطْفَةَ الَّتِي اَخَذَ اللّٰهُ عَلَيْهَا الْمِيثَاقَ اُلْقِيَتْ عَلَى صَخْرَةٍ لَخَلَقَ اللّٰهُ مِنْهَا اِنْسَانًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا ہے' اگر پانی کے قطرے سے جس کے متعلق اللہ عزوجل نے جان کا پیدا کرنا لکھا ہے' اگر وہ پتھر پر ڈالا جائے تو اس سے اللہ عزوجل انسان کو ضرور پیدا کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ اَبِي الدُّنْيَا، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ

یہ حدیث ابن جریج سے یحییٰ بن ابی الدنیا روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں محمد بن مہران اکیلے ہیں۔

6885 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حالت

6883- أخرجه أبو داؤد: الجهاد جلد3صفحه36 رقم الحديث: 2606' والترمذي: البيوع جلد 3صفحه508 رقم الحديث:1212 وقال: حسن . وابن ماجة: التجارات جلد2صفحه752 رقم الحديث:2236 .

6884- اسناده فيه: يحيٰى بن أبي الدنيا النصيبي: ضعفه أبو حاتم . انظر: الجرح و التعديل جلد9صفحه142 . وقال الحافظ الهيثمي: فيه من لم أعرفه . انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه299 .

6885- تقدم تخريجه .

Marfat.com

ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ بَكْرٍ، ثَنَا هَارُونُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي قَيْسٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ اُغَطِّي سُفْلِي وَاَنَا حَائِضٌ ثُمَّ يُبَاشِرُنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حیض میں اپنے والے حصے کو ڈھانپ لیتی' پھر نیچے حضور ﷺ میرے ساتھ لیٹ جاتے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا الْحَجَّاجُ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الْحَجَّاجِ اِلَّا عَمْرُو بْنُ اَبِي قَيْسٍ، وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ

یہ حدیث نافع بن حجاج اور حجاج سے عمرو بن ابوقیس اور حفص بن غیاث روایت کرتے ہیں۔

6886 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ، ثَنَا زُنَيْجٌ اَبُو غَسَّانَ، ثَنَا بَهْزُ بْنُ اَسَدٍ، ثَنَا هَارُونُ بْنُ مُوسَى، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ یہ دعا کرتے تھے: اے اللہ! مجھے تو بخل سے اپنی پناہ میں رکھ!

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ اِلَّا هَارُونُ بْنُ مُوسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: بَهْزُ بْنُ اَسَدٍ

یہ حدیث شعیب بن حجاب سے ہارون بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں بہز بن اسد اکیلے ہیں۔

6887 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، وَاِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الْفَرَّاءُ، قَالَا، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ الصَّنْعَانِيُّ، ثَنَا رَبَاحُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ سَحْرِي وَنَحْرِي، وَكُنْتُ مُسْنِدَتَهُ اِلَى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کا وصال ہوا میرے سینے اور گردن کے درمیان' آپ میرے سینے سے ٹیک لگائے ہوئے تھے۔ حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکر آئے' ان کے پاس مسواک تھی' حضور ﷺ نے مسواک مانگی' آپ نے عبدالرحمٰن سے مسواک پکڑی' آپ کا ارادہ مسواک کرنے کا تھا لیکن

6886- أخرجه البخاري: الجهاد جلد**6**صفحه**101** رقم الحديث:**2893**' ومسلم: الذكر جلد**4**صفحه**2080** .

6887- أخرجه البخاري: المغازي جلد **7**صفحه**750** رقم الحديث: **4449**' وأحمد: المسند جلد **6**صفحه**223** رقم الحديث:**25696** بنحوه .

Marfat.com

صَدْرِی، فَجَاءَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِی بَكْرٍ وَمَعَهُ سِوَاكٌ، فَدَعَاهُ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخَذَ السِّوَاكَ مِنْهُ، فَجَعَلَ يُرِيدُ اَنْ يَسْتَاكَ فَلَا يَقْدِرُ، فَاَخَذْتُ السِّوَاكَ مِنْهُ، فَطَيَّبْتُهُ، ثُمَّ دَفَعْتُهُ اِلَيْهِ، فَجَعَلَ يَسْتَنُّ بِهِ، فَثَقُلَتْ يَدُهُ، فَجَعَلْتُ اَسْمَعُهُ يَقُولُ: فِی الرَّفِيقِ الْاَعْلَى، فَقُبِضَ وَاَنَا لَا اَشْعُرُ

آپ چبانے کی طاقت نہیں رکھتے تھے میں نے مسواک لی میں نے اس کو نرم کیا پھر آپ کو دی تو آپ ﷺ مسواک کرنے لگے آپ کے ہاتھ کانپ رہے تھے آپ پڑھ رہے تھے: رفیق الاعلیٰ! جب آپ کا وصال ہوا مجھے معلوم ہی نہیں ہوا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا مَعْمَرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: رَبَاحُ بْنُ زَيْدٍ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے معمر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں رباح بن یزید اکیلے ہیں۔

6888 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الرَّازِیُّ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدِّبُ، ثَنَا اَبِی، عَنْ عِيسَى بْنِ مُوسَى الْغُنْجَارُ، عَنْ اَبِی حَمْزَةَ السُّكَّرِیِّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِیِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُسَمُّوا الْعِنَبَ الْكَرْمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: انگور کو کرم کے نام سے نہ پکارو!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا اَبُو حَمْزَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْغُنْجَارُ

یہ حدیث اعمش سے ابوحمزہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں غنجار اکیلے ہیں۔

6889 - وَبِهِ: عَنْ اَبِی حَمْزَةَ السُّكَّرِیِّ، عَنْ رَقَبَةَ بْنِ مَصْقَلَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا دُعِیَ اَحَدُكُمْ فَلْيُجِبْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو دعوت دی جائے تو وہ قبول کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَقَبَةَ اِلَّا اَبُو حَمْزَةَ

یہ حدیث رقبہ سے ابوحمزہ روایت کرتے ہیں۔

6890 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ

6888- أخرجه البخاری: الأدب جلد10صفحه580 رقم الحديث:6182، ومسلم: الألفاظ جلد4صفحه1763 .

6889- أخرجه البخاری: النكاح جلد9صفحه148 رقم الحديث:5173، ومسلم: النكاح جلد2صفحه1053 .

6890- اسناده فيه: أ- عبد العزيز بن حصين: ضعيف . ب- عبد الكريم أبو أمية: ضعيف . وضعفه الحافظ الهيثمی بعبد العزيز

Marfat.com

عَوْنٍ النَّسَائِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْحُصَيْنِ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ اَبِي اُمَيَّةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِحَسْبِ امْرِءٍ مِنَ الشَّرِّ اَنْ يُشَارَ اِلَيْهِ بِالْاَصَابِعِ فِي دِينٍ اَوْ دُنْيَا، اِلَّا مَنْ عَصَمَ اللّٰهُ

فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی کے برا ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ اس کی طرف دین یا دنیا کے معاملہ میں انگلی کے ساتھ شارہ کیا جائے، مگر جس کو اللہ بچائے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْحُصَيْنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ

یہ حدیث عبدالکریم سے اسحاق بن حصین روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن حجر اکیلے ہیں۔

6891 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي عَوْنٍ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ الْهِلَالِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اِيَاسٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ اَبِي السَّلِيلِ ضُرَيْبِ بْنِ نُقَيْرٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، سَمِعْتُ دُعَاءَكَ اللَّيْلَةَ، وَالَّذِي وَصَلَ اِلَيَّ مِنْهُ اَنَّكَ تَقُولُ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي، وَوَسِّعْ لِي فِي دَارِي، وَبَارِكْ لِي فِيمَا رَزَقْتَنِي، فَقَالَ: هَلْ تَرَاهُنَّ تَرَكْنَ شَيْئًا؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ کی رات والی دعا میں نے سن لی۔ جو بات اس میں سے مجھے ملی ہے وہ یہ کہ آپ فرما رہے تھے: اے اللہ! میرے لیے میرے گناہ بخش دے! میرے لیے میرے گھر کو وسیع کر دے! جو رزق تُو نے مجھے دیا ہے اس میں برکت ڈال دے! آپ نے فرمایا: تُو نے اُن میں سے کوئی چیز ترک ہوتی دیکھی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ الْجُرَيْرِيِّ اِلَّا عَبْدُ الْحَمِيدِ الْهِلَالِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

حضرت سعید جریری سے یہ حدیث عبدالحمید ہلالی روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کے ساتھ علی بن حجر اکیلے ہیں۔ حضرت ابوہریرہ سے صرف اس سند کے ساتھ روایت ہے۔

6892 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثَنَا

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

فقط ۔ انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 299-300 ۔

6891- اخرجه الطبرانی فی الصغیر جلد 2 صفحہ 90-91 وقال: لم یروه عن سعید الجریری الا عبد الحمید بن الحسن ۔ تفرد به: علی بن حجر ۔

6892- اخرجه أبو داؤد: الفرائض جلد 3 صفحہ 120 رقم الحدیث: 2889' والترمذی: التفسیر جلد 5 صفحہ 24

Marfat.com

عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْكَلَالَةِ، فَقَالَ: تَكْفِيكَ آيَةُ الصَّيْفِ

حضور ﷺ سے آیت کلالہ کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: آپ کو گرمی والی آیت ہی کافی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَجَّاجِ اِلَّا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث حجاج سے معتمر بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

6893 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخُزَزِ بْنِ عَمْرٍو الطَّبَرَانِيُّ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ عِيسَى الرَّمْلِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . وَالْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَتَكُونُ بَعْدِي اُمُورٌ وَاَثَرَةٌ، فَقَالُوا: فَمَا تَاْمُرُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَنْ اَدْرَكَ ذٰلِكَ؟ قَالَ: تُؤَدُّونَ الْحَقَّ الَّذِي عَلَيْكُمْ وَتَسْاَلُونَ اللّٰهَ الَّذِي لَكُمْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عنقریب میرے بعد ایسے ناپسندیدہ کام اور ترجیحات دیکھو گے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم کو آپ کیا حکم دیتے ہیں جو یہ زمانہ پائے؟ آپ نے فرمایا: تم وہ حق ادا کرتے رہو جو تمہارے ذمہ ہے اور اللہ عزوجل ان سے تمہارے متعلق پوچھ لے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي حَازِمٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ عِيسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ . وَحَدِيثُ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عِنْدَ الثَّوْرِيِّ وَالنَّاسِ

یہ حدیث اعمش' ابوحازم سے اور اعمش سے یحییٰ بن عیسیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

6894 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخُزَزِ الطَّبَرَانِيُّ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

رقم الحديث: **3042**' وأحمد: المسند جلد**4**صفحه**361** رقم الحديث: **18632** .

6893- اسناده لعله حسن' فيه: أحمد بن عبد العزيز الواسطي ذكره ابن حبان في الثقات وقال: حدثنا عنه قتيبة بنسخ حسان تشبه أحاديث الأثبات . انظر: الثقات جلد **8**صفحه**25** . والحديث أخرجه الطبراني في الصغير جلد**2** صفحه**80** ولم يعرف الحافظ الهيثمي أحمد بن عبد العزيز الواسطي . انظر: مجمع الزوائد جلد**7** صفحه**286** .

6894- اسناده فيه: الوليد بن سلمة الطبراني الأزدي: اتهم بالكذب والوضع . انظر: لسان الميزان جلد **6**صفحه**222** .

Marfat.com

ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ سَلَمَةَ الطَّبَرَانِيُّ، ثَنَا أَبِي الْوَلِيدُ، ثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِلْقُلُوبِ صَدًا، قَالُوا: فَمَا جَلَاؤُهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: جَلَاؤُهَا الِاسْتِغْفَارُ

حضور ﷺ نے فرمایا: دلوں کو زنگ لگ جاتا ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کو اتارنے کے لیے کیا شی ہے؟ آپ نے فرمایا: اس کو اُتارنے کے لیے استغفار ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ إِلَّا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے نضر بن محمد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ولید بن سلمہ اکیلے ہیں۔

6895 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخُزَزِ بْنِ عَمْرٍو، ثَنَا صَالِحُ بْنُ بِشْرٍ الطَّبَرَانِيُّ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقُرَشِيُّ، نَا يُوسُفُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ بَعَثَنِي بِتَمَامِ مَكَارِمِ الْأَخْلَاقِ، وَكَمَالِ مَحَاسِنِ الْأَفْعَالِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے مجھے اچھے اخلاق اور اچھے افعال مکمل کرنے کے لیے بھیجا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مُحَمَّدٍ إِلَّا عُمَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، تَفَرَّدَ بِهِ: صَالِحُ بْنُ بِشْرٍ

یہ حدیث یوسف بن محمد سے عمر بن ابراہیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں صالح بن بشیر اکیلے ہیں۔

6896 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخُزَزِ بْنِ عَمْرٍو، ثَنَا صَالِحُ بْنُ بِشْرٍ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقُرَشِيُّ، نَا مِسْوَرُ بْنُ الصَّلْتِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو آدمی اپنی ذات اور اپنی اولاد اپنے گھر والوں اور رشتہ داروں قریبی اور دور والوں پر خرچ کرتا ہے وہ

والحديث أخرجه الطبراني في الصغير جلد **1** صفحه **184** . وانظر: مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **210** .

6895- اسناده فيه: أ- عمر بن ابراهيم القرشي: متهم بالكذب . ب- يوسف بن محمد بن المنكدر: ضعف . واكتفى الحافظ الهيثمي بتضعيفه بعمر فقط . انظر: مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **191** .

6896- اسناده فيه: أ- عمر بن ابراهيم بن خالد القرشي: قال عنه الدارقطني: كذاب خبيث . انظر: لسان الميزان جلد **4** صفحه **280** . ب- مسور بن الصلت: متروك . واكتفى الحافظ الهيثمي بتضعيفه بمسور بن الصلت . انظر مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **122** .

Marfat.com

الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَنْفَقَ الْمَرْءُ عَلَى نَفْسِهِ وَوَلَدِهِ وَأَهْلِهِ وَذِي رَحِمِهِ فَهُوَ لَهُ صَدَقَةٌ

صدقہ کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، بِهَذَا التَّمَامِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ إِلَّا مِسْوَرُ بْنُ الصَّلْتِ، وَلَا عَنْ مِسْوَرٍ إِلَّا عُمَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، تَفَرَّدَ بِهِ: صَالِحُ بْنُ بِشْرٍ

یہ حدیث مکمل محمد بن منکدر سے مسور بن صلت اور مسور سے عمر بن ابراہیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں صالح بن بشیر اکیلے ہیں۔

6897 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ السَّلَامِ الْبَيْرُوتِيُّ؛ مَكْحُولٌ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْقُرْدُوَانِيُّ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ، وَلَا صَلَاةً بِغَيْرِ طُهُورٍ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل خیانت والے مال دار اور نماز بغیر وضو کے قبول نہیں کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَكْحُولٍ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِيهِ

یہ حدیث مکحول سے سلیمان بن داؤد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبیداللہ بن یزید اپنے والد سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

6898 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ السَّلَامِ الْبَيْرُوتِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَيْشُونٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي دَاوُدَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَجْتَمِعُ غُبَارٌ فِي

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ کی راہ میں لگنے والا غبار اور جہنم کا دھواں دونوں اکٹھے مسلمان کے پیٹ میں جمع نہیں ہو سکتے ہیں۔

6897- اسناده فيه: أ- عبد الله بن يزيد بن ابراهيم الحراني القردواني: مجهول . ب - سليمان بن أبي داؤد الحراني: ضعيف جدًا . والحديث أخرجه البزار جلد1صفحه132 كشف الأستار . وانظر: مجمع الزوائد جلد1 صفحه230 .

6898- اسناده فيه: سليمان بن أبي داؤد: ضعيف جدًا . وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه289 .

Marfat.com

سَبِيلِ اللّٰهِ وَدُخَانُ جَهَنَّمَ فِي جَوْفِ امْرِءٍ مُسْلِمٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَكْحُولٍ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ عَنْهُ

یہ حدیث مکحول سے سلیمان بن ابوداؤد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

6899 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ السَّلَامِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ الْأَنْطَاكِيُّ، ثنا أَبُو الْجَوَّابِ، ثنا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبُعِ، وَكُلِّ مِخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھاڑنے والے درندے اور اُچکنے والے پرندے کو کھانے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا أَبُو الْجَوَّابِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ

یہ حدیث سفیان سے ابوالجواب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن غالب اکیلے ہیں۔

6900 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ السَّلَامِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ الْأَنْطَاكِيُّ، نا غُصْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا شَكَكْتَ فِي صَلَاتِكَ فَلْيَكُنِ الشَّكُّ

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تمہیں نماز میں شک ہو جائے وہ شک چوتھی یا پانچویں رکعت میں ہو۔

6899- أخرجه مسلم: الصيد جلد 3 صفحه 1534' وأبو داود: الأطعمة جلد 3 صفحه 354 رقم الحديث: 3803' والنسائي: الصيد جلد 7 صفحه 182 (باب اباحة أكل لحوم الدجاج)' والدارمي: الأضاحي جلد 2 صفحه 116 رقم الحديث: 1082 .

6900- أخرجه الترمذي: الصلاة جلد 2 صفحه 244-245 رقم الحديث: 398' وابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 381 رقم الحديث: 1209' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 242 رقم الحديث: 1661 . ولفظه: ...... فان لم يدر ثلاثًا صلى أو أربعًا فليبن على ثلاثٍ...... . وقال الترمذي: حسن غريب صحيح . وانظر: تلخيص الحبير جلد 2 صفحه 5 رقم الحديث: 8 .

Marfat.com

فِی الْخَامِسَةِ اَوِ الرَّابِعَةِ

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ اِلَّا غُصْنُ بْنُ اِسْمَاعِیلَ تَفَرَّدَ بِهٖ مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ الْاَنْطَاکِیُّ

یہ حدیث ابن ثوبان سے غصن بن اسماعیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن غالب انطاکی اکیلے ہیں۔

6901 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ السَّلَامِ الْبَیْرُوتِیُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، نَا غُصْنُ بْنُ اِسْمَاعِیلَ، عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ، عَنْ اَبِی الطُّفَیْلِ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی غَزْوَةِ تَبُوكَ، فَجَعَلَ یَجْمَعُ بَیْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، یُصَلِّی الظُّهْرَ فِی آخِرِ وَقْتِهَا، وَیُصَلِّی الْعَصْرَ فِی اَوَّلِ وَقْتِهَا، ثُمَّ یَسِیرُ وَیُصَلِّی الْمَغْرِبَ فِی آخِرِ وَقْتِهَا مَا لَمْ یَغِبِ الشَّفَقُ، وَیُصَلِّی الْعِشَاءَ فِی اَوَّلِ وَقْتِهَا حِینَ یَغِیبُ الشَّفَقُ، ثُمَّ قَالَ حِینَ دَنَا: اِنَّا نَازِلُونَ غَدًا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَبُوكَ، فَلَا یَسْبِقُنَا اَحَدٌ اِلَی الْمَاءِ قَالَ مُعَاذٌ: فَكُنْتُ اَوَّلَ مَنْ سَبَقَ اِلَی الْمَاءِ، فَاِذَا رَجُلَانِ قَدْ سَبَقَا اِلَی الْمَاءِ فَاسْتَقَیَا فِی قِرْبَتَیْنِ مَعَهُمَا، وكَدَّرَا الْمَاءَ، فَقُلْتُ: اَبَعْدَ نَهْیِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سَبَقْتُمَا واسْتَقَیْتُمَا؟ وَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَلَمْ اَنْهَكُمْ اَنْ لَا یَسْبِقَنَا اِلَی الْمَاءِ اَحَدٌ، فَدَعَا بِالْقِرْبَتَیْنِ فَصُبَّتَا فِی الْمَاءِ، فَتَوَضَّاَ، وَتَمَضْمَضَ فِی الْمَاءِ، وَدَعَا اللّٰهَ، ففاضَ الْمَاءُ،

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ غزوۂ تبوک میں نکلے' آپ نے ظہر اور عصر اکٹھی پڑھی' یعنی ظہر کو آخری وقت اور عصر کو اوّل وقت میں' پھر چلے' مغرب کو آخری وقت یعنی شفق غروب ہونے سے پہلے اور عشاء کو اوّل وقت یعنی شفق غروب ہونے کے وقت پڑھا۔ پھر فرمایا: قریب ہے اگر اللہ نے چاہا تو ہم کل تبوک کے مقام پر پہنچیں گے' ہم سے کوئی بھی پانی کی طرف پہلے نہیں جائے گا۔ حضرت معاذ فرماتے ہیں: میں وہ پہلا شخص ہوں جو سب سے پہلے پانی تک پہنچا' میری نظر پڑی تو دو آدمی پانی تک پہلے پہنچ چکے تھے۔ ان دونوں نے اکٹھے اپنی مشکوں میں پانی بھرا اور پانی کو گدلا کر دیا۔ میں نے کہا: کیا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منع کرنے کے بعد بھی تم پہلے آ گئے اور پانی بھر لیا؟ اتنے میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی تشریف لائے اور فرمایا: کیا میں نے تم کو منع نہ کیا کہ کوئی ہم سے پہلے پانی کی طرف نہ آئے۔ آپ نے دو مشکیں منگوا کر پانی میں ڈالیں' وضو کیا اور پانی میں کُلّی کی' اللہ سے دعا کی تو پانی بہہ نکلا' ارشاد فرمایا: اے معاذ! گویا کہ اگر تیری عمر لمبی ہو تو دیکھے جو کچھ

6901- اسناده حسن' فيه: أ- غصن بن اسماعيل الأنطاكي ذكره ابن حبان في الثقات وقال: ربما خالف . انظر: الثقات (419) . لسان الميزان جلد 4 صفحه 240 . ب- ابن ثوبان هو عبد الرحمٰن بن ثابت بن ثوبان: صدوق يخطئ . ولم يعرف الحافظ الهيثمي غصن بن اسماعيل . انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 163 .

Marfat.com

فَقَالَ: كَأَنَّكَ يَا مُعَاذُ إِنْ طَالَتْ بِكَ حَيَاةٌ تَرَى مَا هَا هُنَا قَدْ مُلِءَ جِنَانًا

یہاں ہو کہ لوگوں سے بھر چکا ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ إِلَّا غُصْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ

اس حدیث کو ابن ثوبان سے صرف غصن بن اسماعیل نے ہی روایت کیا۔ محمد بن غالب اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

6902 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَيْرُوتِيُّ، ثَنَا الْيَمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الْمِصِّيصِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ حُمَيْدٍ الْمَهْرِيِّ، عَنْ خَيْرِ بْنِ نُعَيْمٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْهَدِيَّةُ إِلَى الْإِمَامِ غُلُولٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: امام کی طرف تحفہ بھیجنا خیانت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَيْرِ بْنِ نُعَيْمٍ إِلَّا خَالِدُ بْنُ حُمَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرَ

یہ حدیث خیر بن نعیم سے خالد بن حمید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن حمیر اکیلے ہیں۔

6903 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ السَّلَامِ الْبَيْرُوتِيُّ، ثَنَا الْيَمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الْمِصِّيصِيُّ، ثَنَا أَشْعَثُ بْنُ شُعْبَةَ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ خَلِيفَةَ، عَنِ الْأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: صَلَّى بِنَا أَبُو رِمْثَةَ قَالَ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى، ثُمَّ سَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ، حَتَّى رَأَيْنَا وَضَحَ خَدَّيْهِ

حضرت ازرق بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو ابورمثہ نے نماز پڑھائی' فرمایا: میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز میں شریک تھا' پھر آپ نے دائیں بائیں جانب سلام پھیرا یہاں تک کہ ہم نے دونوں رخسار کو دیکھا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي رِمْثَةَ إِلَّا بِهَذَا

یہ حدیث ابورمثہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

6902- اسناده فيه: يمان بن سعيد المصيصي: ضعيف . انظر: لسان الميزان جلد6صفحه316 . وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه154 .

6903- اسناده فيه: أ- اليمان بن سعيد المصيصي: ضعيف . انظر: لسان الميزان جلد6صفحه316 . ب- المنهال بن خليفة العجلي: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه149 .

Marfat.com

الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَشْعَثُ بْنُ شُعْبَةَ

اس کو روایت کرنے میں اشعث بن شعبہ اکیلے ہیں۔

6904 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثَنَا الْيَمَانُ بْنُ سَعِيدٍ، ثَنَا اَشْعَثُ بْنُ شُعْبَةَ، ثَنَا وَرْقَاءُ، عَنْ عَبْدِ الْاَعْلَى الثَّعْلَبِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فِي قَوْلِهِ: (لَا اَسْاَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى) (الشورى: **23**) قَالَ: مَا كَانَ بَطْنٌ مِنْ بُطُونِ قُرَيْشٍ اِلَّا كَانَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ قَرَابَةٌ قَرِيبَةٌ، فَقَالَ لَهُ: قُلْ لَا اَسْاَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا اَنْ تَوَدُّونِي عَلَى قَرَابَتِي مِنْكُمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' اللہ عزوجل کے اس ارشاد ''لا اسئلکم علیه اجرًا الا المودة فی القربیٰ'' کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ جو بھی قریش کی پشت میں تھا ان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قرابت حاصل ہے۔ آپ کو کہا گیا: ''آپ فرمائیں میں تم سے (اس تبلیغ دین پر) کوئی معاوضہ نہیں مانگتا ہوں مگر یہ کہ میرے رشتے داروں سے محبت کرنا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْاَعْلَى اِلَّا وَرْقَاءُ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَشْعَثُ بْنُ شُعْبَةَ

یہ حدیث عبدالاعلیٰ سے ورقاء روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اشعث بن شعبہ اکیلے ہیں۔

6905 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُعَافَى بْنِ اَبِي حَنْظَلَةَ الصَّيْدَاوِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَدَقَةَ الْجُبْلَانِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، رَفَعَهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَكُونُ فِي هَذِهِ الْاُمَّةِ خَسْفٌ، وَقَذْفٌ، وَمَسْخٌ، فِي مُتَّخِذِي الْقَيْنَاتِ، وَلَابِسِي الْحَرِيرِ، وَشَارِبِي الْخُمُورِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس اُمت میں شکلوں کا بگڑنا اور دھنسا ہوگا' شکلیں بگڑیں گی' زنا اور ریشم پہننے والے اور شراب پینے والوں کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادٍ الْجَصَّاصِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ صَدَقَةَ

یہ حدیث زیادہ الجصاص سے محمد بن خالد الوہبی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن

6904- أصله عند البخاری من طريق سعيد بن جبير . أخرجه البخاری: التفسير جلد **8** صفحه **426** رقم الحديث: **4818**' والترمذی: التفسير جلد **5** صفحه **377** رقم الحديث: **3251**' والطبرانی فی الكبير جلد **11** صفحه **346** رقم الحديث: **12238** .

6905- اسناده فيه: زياد الجصاص: ضعيف' والحديث أخرجه الطبرانی فی الصغير (**7612**) . وانظر: مجمع الزوائد (**1418**) .

Marfat.com

صدقہ اکیلے ہیں۔

6906 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُعَافَى بْنِ اَبِى حَنْظَلَةَ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الصَّيْدَاوِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِى الْجَوْنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحٍ الْمَدَنِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ جَمِيلٌ يُحِبُّ الْجَمَالَ، وَيُحِبُّ مَعَالِيَ الْاُمُورِ، وَيَكْرَهُ سَفْسَافَهَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل خوبصورت ہے اور خوبصورتی کو پسند کرتا ہے' معاملات آپس میں تیار کرنے والوں کو پسند کرتا ہے اور خون بہانے والوں کو ناپسند کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحٍ التَّمَّارِ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث محمد بن صالح التمار سے عبدالرحمٰن بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

6907 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُعَافَى، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الصَّيْدَاوِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ، ثَنَا عِيسَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَمْسَحُ الرَّجُلُ جَبْهَتَهُ مِنَ التُّرَابِ حَتَّى يَفْرُغَ مِنَ الصَّلَاةِ، وَلَا بَاْسَ اَنْ يَمْسَحَ الْعَرَقَ عَنْ صُدْغَيْهِ

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نماز کی حالت میں کوئی بھی اپنی پیشانی سے مٹی صاف نہ کرے' کنپٹیوں سے پسینہ صاف کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَكْحُولٍ اِلَّا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث مکحول سے عثمان بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں محمد بن شعیب بن عبداللہ اکیلے ہیں۔

6906- اسناده حسن لو لا عثمان بن سعيد الصيداوى فلما اجده' فيه: أ - محمد بن شعيب بن شابور: صدوق . ب - عبد الرحمٰن بن سليمان بن أبى الجون: صدوق يخطئ . ج - محمد بن صالح بن دينار التمار المدنى: صدوق . وانظر: مجمع الزوائد جلد**8**صفحه**191** .

6907- اسناده فيه: عيسٰى بن عبد الله بن الحكم بن النعمان الأنصارى' عامة ما يرد به لا يتابع عليه . قال ابن عدى . انظر: لسان الميزان جلد**4**صفحه**400** . وانظر: مجمع الزوائد (**8712**) .

Marfat.com

6908 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُعَافَى، نَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْوَقَّارُ قَالَ: قُرِءَ عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ وَهْبٍ، وَاَنَا اَسْمَعُ، قَالَ الثَّوْرِيُّ: قَالَ مُجَالِدٌ: قَالَ اَبُو الْوَدَّاكِ: قَالَ اَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اَخِي مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ: يَا رَبِّ اَرِنِي الَّذِي كُنْتَ اَرَيْتَنِي فِي السَّفِينَةِ، فَاَوْحَى اللّٰهُ اِلَيْهِ: يَا مُوسَى، اِنَّكَ سَتَرَاهُ، فَلَمْ يَلْبَثْ اِلَّا يَسِيرًا حَتَّى اَتَاهُ الْخَضِرُ، وَهُوَ طَيِّبُ الرِّيحِ، حَسَنُ بَيَاضِ الثِّيَابِ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُوسَى بْنَ عِمْرَانَ، اِنَّ رَبَّكَ يَقْرَاُ عَلَيْكَ السَّلَامَ وَرَحْمَةَ اللّٰهِ ۔ قَالَ مُوسَى: هُوَ السَّلَامُ، وَمِنْهُ السَّلَامُ، وَاِلَيْهِ السَّلَامُ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الَّذِي لَا اُحْصِي نِعَمَهُ، وَلَا اَقْدِرُ عَلَى شُكْرِهِ اِلَّا بِمَعُونَتِهِ ۔ ثُمَّ قَالَ مُوسَى: اُرِيدُ اَنْ تُوصِيَنِي بِوَصِيَّةٍ يَنْفَعُنِي اللّٰهُ بِهَا بَعْدَكَ ۔ فَقَالَ الْخَضِرُ: يَا طَالِبَ الْعِلْمِ، اِنَّ الْقَائِلَ اَقَلُّ مَلَالَةً مِنَ الْمُسْتَمِعِ، فَلَا تُمِلَّ جُلَسَاءَكَ اِذَا حَدَّثْتَهُمْ، وَاعْلَمْ اَنَّ قَلْبَكَ وِعَاءٌ، فَانْظُرْ مَاذَا تَحْشُو بِهِ وِعَاءَكَ، وَاعْزِفْ عَنِ الدُّنْيَا، وَانْبِذْهَا وَرَاءَكَ، فَاِنَّهَا لَيْسَتْ لَكَ بِدَارٍ، وَلَا لَكَ فِيهَا مَحَلُّ قَرَارٍ، وَاِنَّهَا جُعِلَتْ بُلْغَةً لِلْعِبَادِ، وَلِيَتَزَوَّدُوا مِنْهَا لِلْمَعَادِ ۔ وَيَا مُوسَى، وَطِّنْ نَفْسَكَ عَلَى الصَّبْرِ تُلَقَّى الْحِكَمَ، وَاَشْعِرْ قَلْبَكَ التَّقْوَى تَنَلِ الْعِلْمَ، وَرَضِّ نَفْسَكَ عَلَى الصَّبْرِ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میرے بھائی موسیٰ نے عرض کی: اے میرے رب! مجھے وہ چیز دکھا جو تُو نے مجھے کشتی میں دکھائی تھی تو اللہ نے ان کی طرف وحی کی: اے موسیٰ! عنقریب تُو اسے دیکھ لے گا۔ وہ تھوڑی دیر ٹھہرے یہاں تک کہ اس کے پاس حضرت خضر آئے' خوشبو لگا کر اور خوبصورت سفید کپڑے پہن کر اور کہا: السلام علیکم! اے موسیٰ بن عمران! بے شک تیرا رب تجھ پر سلامتی فرماتا ہے اور رحمت بھیجتا ہے' تو موسیٰ علیہ السلام نے کہا: اللہ کی صفت سلام ہے' سلامتی اُسی کی طرف سے ہے اور سلامتی اُسی کی طرف لوٹتی ہے' اللہ کا شکر ہے جو عالمین کا پروردگار ہے' اس کی نعمتوں کو شمار نہیں کیا جا سکتا اور اس کی مدد کے بغیر میں اس کے شکر کی توفیق بھی نہیں رکھتا۔ پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا: میں چاہتا ہوں آپ مجھے کوئی ایسی وصیت فرمائیں جس کے ذریعے آپ کے جانے کے بعد اللہ تعالیٰ مجھے نفع دے۔ خضر علیہ السلام نے کہا: اے علم کے متلاشی! بے شک سننے والے سے کم اُکتانے والا ہے' جب آپ اپنے پاس بیٹھنے والوں سے گفتگو فرمائیں تو انہیں اُکتانا نہیں ہے' تیرا دل برتن کی مانند ہے۔ اس بات کا خیال رکھ کہ تُو اپنے برتن میں کیا جمع کر رہا ہے' دنیا سے منہ موڑ لے' اس کو اپنے پیچھے ڈال دے۔ یہ تیرا ہمیشہ کا گھر نہیں ہے اور نہ ہی تیرے لیے اس میں مستقل ٹھہرنے کا کوئی مقام ہے۔ اس کو بندوں کے لیے

6908- اسناده فيه: زكريا بن يحيٰى الوقار: متهم بالوضع والكذب ۔ وانظر: مجمع الزوائد جلد**10** صفحه**335-336** .

Marfat.com

تَـخْلُصُ مِنَ الْاِثْمِ . يَا مُوسَى، تَفَرَّغْ لِلْعِلْمِ اِنْ كُنْتَ تُرِيدُهُ، فَاِنَّمَا الْعِلْمُ لِمَنْ يَفْرَغُ لَهُ، وَلَا تَكُونَنَّ مِكْثَارًا بِالْمَنْطِقِ مِهْذَارًا، اِنَّ كَثْرَةَ الْمَنْطِقِ تُشِينُ الْعُلَمَاءَ، وَتُبْدِى مَسَاوِءَ السُّخَفَاءِ، وَلٰكِنْ عَلَيْكَ بِذِى اقْتِصَادٍ، فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنَ التَّوْفِيقِ وَالسَّدَادِ، وَاَعْرِضْ عَنِ الْجُهَّالِ، واحْلُمْ عَنِ السُّفَهَاءِ، فَاِنَّ ذٰلِكَ فَضْلُ الْحُكَمَاءِ، وزَيْنُ الْعُلَمَاءِ، اِذَا شَتَمَكَ الْجَاهِلُ فَاسْكُتْ عَنْهُ سِلْمًا، وجانِبْهُ حَزْمًا، فَاِنَّ مَا بَقِىَ مِنْ جَهْلِهِ عَلَيْكَ، وَشَتْمِهِ اِيَّاكَ اَكْثَرُ وَاَعْظَمُ . يَا ابْنَ عِمْرَانَ، اَلَا تَرَى اَنَّكَ مَا اُوتِيتَ مِنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيلًا، فَاِنَّ الْاِنْدِلَاتَ، وَالتَّعَسُّفَ مِنَ الْاِقْتِحَامِ وَالتَّكَلُّفِ، يَا ابْنَ عِمْرَانَ، لَا تَفْتَحَنَّ بَابًا لَا تَدْرِى مَا غَلْقُهُ، وَلَا تُغْلِقَنَّ بَابًا لَا تَدْرِى مَا فَتْحُهُ . يَا ابْنَ عِمْرَانَ، مَنْ لَا تَنْتَهِى مِنَ الدُّنْيَا نَهْمَتُهُ، وَلَا تَنْقَضِى مِنْهَا رَغْبَتُهُ، كَيْفَ يَكُونُ عَابِدًا؟ مَنْ يَحْقِرُ حَالَهُ، وَيَتَّهِمُ اللّٰهَ بِمَا قَضَى لَهُ، كَيْفَ يَكُونُ زَاهِدًا؟ هَلْ يَكُفُّ عَنِ الشَّهَوَاتِ مَنْ قَدْ غَلَبَ عَلَيْهِ هَوَاهُ؟ وَيَنْفَعُهُ طَلَبُ الْعِلْمِ، وَالْجَهْلُ قَدْ حَوَاهُ؟ لِاَنَّ سَفَرَهُ اِلَى آخِرَتِهِ وَهُوَ مُقْبِلٌ عَلَى دُنْيَاهُ . يَا مُوسَى، تَعَلَّمْ مَا تَعْمَلُ لِتَعْمَلَ بِهِ، وَلَا تَعْلَمْهُ لِيُتَحَدَّثَ بِهِ، فَيَكُونُ عَلَيْكَ بُورُهُ، وَيَكُونُ لِغَيْرِكَ نُورُهُ . يَا مُوسَى بْنَ عِمْرَانَ، اجْعَلِ الزُّهْدَ وَالتَّقْوَى لِبَاسَكَ، وَالْعِلْمَ وَالذِّكْرَ كَلَامَكَ، واسْتَكْثِرْ مِنَ الْحَسَنَاتِ، فَاِنَّكَ مُصِيبُ السَّيِّئَاتِ، وَزَعْزِعْ بِالْخَوْفِ قَلْبَكَ، فَاِنَّ ذٰلِكَ

ضروری بنایا گیا ہے۔ بندے کو چاہیے کہ آخرت کے لیے اس سے زادِراہ لے۔ اے موسیٰ علیہ السلام! اپنے نفس کو صبر کا عادی بنا! تجھے حکمتیں حاصل ہوں گی۔ تقویٰ کو اپنا شعار بنا' علم پائے گا' اپنے نفس کو صبر پر راضی کر' گناہ سے پاک ہوگا' اے موسیٰ! علم صرف اسی کو حاصل ہوگا جو اپنے آپ کو اس کے لیے فارغ کر لے' اگر تُو چاہتا ہے تو اپنے آپ کو فارغ بنا۔ زیادہ فضول بولنے والا مت بن کیونکہ زیادہ بولنا علماء کو عیب لگاتا ہے' کم عقلوں کی بُرائی ظاہر کرتا ہے لیکن میانہ روی تجھ پر لازم ہے' یہ توفیق اور روکنے سے ہوتی ہے' جاہلوں سے منہ موڑ لے' بے وقوفوں کو برداشت کر کیونکہ یہ حکماء کی فضیلت ہے اور علماء کی زینت ہے' جب کوئی جاہل تجھے گالی دے تو اپنی سلامتی کے لیے خاموش رہ' ان سے ایک طرف ہو جا احتیاط کرتے ہوئے کیونکہ اس کی تجھ پر جہالت اور تجھے گالی دینے سے جو چیز باقی رہتی ہے وہ بہت بڑی ہے۔ اے ابن عمران! کیا آپ نہیں دیکھتے جو علم آپ کو دیا گیا وہ قلیل ہے' کیونکہ اندلات (تعسف) کا تعلق تکلف اور بناوٹ سے ہے۔ اے ابن عمران! تُو ایسا دروازہ مت کھول جسے بند کرنا نہ جانتا ہو اور ایسے دروازے کو بند مت کر' جسے کھولنا نہ جانتا ہو۔ اے ابن عمران! جس کی دنیا کی حرص ختم نہیں ہوتی' اس سے محبت ختم نہیں' وہ عابد کیسے کہلا سکتا ہے؟ جو اپنے حال کو حقیر بنائے' اللہ کے فیصلے کو اتہام لگائے' وہ زاہد کیسے ہوسکتا ہے؟ جس پر نفسانی خواہشات نے غلبہ کر لیا ہو' کیا وہ ان خواہشوں سے رُک سکتا ہے؟ اور طلبِ علم اسے نفع

Marfat.com

يُرْضِى رَبَّكَ، وَاعْمَلْ خَيْرًا، فَإِنَّكَ لَا بُدَّ عَامِلٌ سِوَاهُ، قَدْ وُعِظْتَ إِنْ حَفِظْتَ، فَتَوَلَّى الْخَضِرُ، وَبَقِيَ مُوسَى حَزِينًا مَكْرُوبًا

دے سکتا ہے جبکہ جہالت نے اسے گھیر رکھا ہو؟ کیونکہ اس کا سفر تو آخرت کی طرف ہے اور وہ دنیا کو دیکھ رہا ہے۔ اے موسیٰ! عمل کی چیزوں کا علم حاصل کرتا کہ تُو ان پر عمل کرے۔ ایسے چیزیں مت سیکھ جن سے صرف گفتگو کر سکے۔ وہ تجھ پر بوجھ ہوں گی اور تیرے غیر کے لیے روشنی۔ اے موسیٰ بن عمران! زہد و تقویٰ کو اپنا لباس بنا۔ علم اور ذکر کو اپنا کلام بنا۔ زیادہ سے زیادہ نیکیاں کر۔ تُو سیئات کو پہنچنے والا ہے۔ خوف سے تیرا دل گھبرا اُٹھے' یہ چیز تیرے رب کو راضی کرے گی۔ اچھے کام کر کیونکہ سوا تیرے اس کا عامل کوئی نہیں' تجھے نصیحتیں کر دی گئی ہیں' اگر تُو نے یاد کیا۔ حضرت خضر علیہ السلام واپس تشریف لے گئے اور موسیٰ علیہ السلام مصیبت زدہ آدمی کی طرح پریشان باقی رہ گئے۔

6909 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَبِيبٍ الطَّرَائِفِيُّ الرَّقِّيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ الْأُمَوِيُّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُمَّتِي أُمَّةٌ مَرْحُومَةٌ، قَدْ رُفِعَ عَنْهُمُ الْعَذَابُ، إِلَّا عَذَابَهُمْ أَنْفُسَهُمْ بِأَيْدِيهِمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت' اُمت مرحومہ ہے' ان سے عذاب اُٹھالیا گیا ہے' ان کو عذاب ان کے ہاتھوں کی وجہ سے دیا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ

یہ حدیث سعید بن طارق سے سعید بن مسلمہ روایت کرتے ہیں۔

6910 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے

6909- اسناده فيه: سعيد بن مسلمة الأموى: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه227 .

6910- اسناده فيه: أ- سعيد بن مسلمة: ضعيف . ب- ليث بن أبى سليم: صدوق اختلط أخيرًا . وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه240-241 .

Marfat.com

مَيْمُونٍ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ مُغِيثٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَيَكُونُ بَعْدِي اَئِمَّةٌ يُعْطَوْنَ الْحِكْمَةَ عَلَى مَنَابِرِهِمْ، فَاِذَا نَزَلُوا نُزِعَتْ مِنْهُمْ، قُلُوبُهُمْ وَاَجْسَادُهُمْ شَرٌّ مِنَ الْجِيَفِ

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: عنقریب میرے بعد ایسے ائمہ ہوں گے جن کو منبر پر حکمت دی جائے گی' جب وہ منبر سے اُتریں گے تو ان سے کہا جائے گا: ان کے دل اور جسم مردار سے بدتر ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُغِيثٍ وَهُوَ ابْنُ سُمَيٍّ اِلَّا لَيْثٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ

یہ حدیث مغیث سے لیث روایت کرتے ہیں۔ مغیث سے مراد ابن سمی اس کو روایت کرنے میں سعید بن مسلمہ اکیلے ہیں۔

6911 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَبِيبٍ، ثَنَا اَبُو يُوسُفَ الصَّيْدَلَانِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الْمِصِّيصِيُّ، عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ اَبِي مُغِيرَةَ الرَّمْلِيِّ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي عَبْلَةَ، عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ، عَنْ بَرِيرَةَ، مَوْلَاةِ عَائِشَةَ، قَالَتْ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْتَحِلُ بِالْاِثْمِدِ وَهُوَ صَائِمٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی لونڈی حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے حالتِ روزہ میں اثمد سرمہ لگایا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي عَبْلَةَ اِلَّا مُغِيرَةُ بْنُ اَبِي مُغِيرَةَ، وَلَا عَنْ مُغِيرَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو يُوسُفَ الصَّيْدَلَانِيُّ، وَلَا يُرْوَى عَنْ بَرِيرَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ابراہیم بن ابوعبلہ سے مغیرہ بن ابومغیرہ اور مغیرہ سے محمد بن مہران روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابویوسف الھمدانی اکیلے ہیں۔ حضرت بریرہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

6912 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَبِيبٍ، ثَنَا اَبُو يُوسُفَ الصَّيْدَلَانِيُّ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ رَاشِدِ بْنِ اَبِي الْعُيُونِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ سَعِيدٍ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے (قبیلہ عرینہ والوں) کے ہاتھ کاٹے اور ان کی آنکھوں میں گرم سلائیں ڈالی گئیں' قبیلہ عرینہ

6911- اسناده فيه: أ- شيخ الطبراني . ب- أبو يوسف الصيدلاني . ج- محمد بن مهران المصيصي . وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه**170** .

6912- أصله عند البخاري ومسلم من حديث طويل . أخرجه البخاري: الزكاة جلد3صفحه**428** رقم الحديث: **1510**، ومسلم: القسامة جلد3صفحه**1296** .

Marfat.com

عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ وَسَمَرَ الَّذِينَ اسْتَاقُوا سَرْحَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ

والے رسول اللہ ﷺ کے چرواہے کو مدینہ سے ہانک کر لے گئے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ بْنُ رَاشِدِ بْنِ اَبِی الْعُيُونِ

یہ حدیث منصور بن سعید سے جعفر بن برقان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمر بن راشد بن ابی عیون اکیلے ہیں۔

6913 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَبِيبٍ، ثَنَا اَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ، ثَنَا فُهَيْرٌ يَحْيَی بْنُ زِيَادٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا نَذْرَ فِی مَعْصِيَةٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نافرمانی میں مانی ہوئی نذر کا پورا کرنا ضروری نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا فُهَيْرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَيُّوبُ الْوَزَّانُ

یہ حدیث ابن جریج سے فہیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ایوب الوزان اکیلے ہیں۔

6914 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَبِيبٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابُورَ الرَّقِّیُّ، ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِی حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ فِی الْجَنَّةِ لَمَرَاغًا مِنْ مِسْكٍ مِثْلَ مَرَاغِ دَوَابِّكُمْ فِی الدُّنْيَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک مشک کا مرغ ہوگا' تمہارے دنیا کے جانوروں کی طرح مرغ ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی حَازِمٍ اِلَّا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَابُورَ

یہ حدیث ابوحازم سے عبدالحمید بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن سابور

6913- أخرجه البخاری: الأیمان والنذور جلد **11** صفحه **589** رقم الحدیث: **6696** . بلفظ: ......من نذر أن یعصیه فلا یعصه . وأبو داؤد: الأیمان جلد **3** صفحه **229** رقم الحدیث: **3290**' والترمذی: النذور جلد **4** صفحه **103** رقم الحدیث: **1524** ولفظه عند أبی داؤد' والترمذی .

6914- اسناده فیه: عبد الحمید بن سلیمان الخزاعی أبو عمر المدنی: ضعیف . والحدیث أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد **6** صفحه **196** . وانظر: مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **415** .

Marfat.com

اکیلے ہیں۔

6915 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَبِيبٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَفَقَ بِأُمَّتِي فَارْفُقْ بِهِ، وَمَنْ شَقَّ عَلَيْهِمْ فَاشْقُقْ عَلَيْهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو میری اُمت پر نرمی کرے اس پر نرمی کی جائے گی' جو مشقت کرے گا اس پر مشقت کی جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ

یہ حدیث سفیان سے ابن مبارک روایت کرتے ہیں۔

6916 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَبِيبٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْكَلْبِيُّ الْحَرَّانِيُّ، نا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَعْيَنَ قَالَ: كَتَبَ إِلَيَّ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ النَّصِيبِيُّ، يَذْكُرُ أَنَّ عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ صُهَيْبٍ، حَدَّثَهُ، عَنْ خَبَّابٍ، مَوْلَى الزُّبَيْرِ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِذَا قُمْنَا مِنْ عِنْدِكَ أَخَذْنَا فِي أَحَادِيثِ الْجَاهِلِيَّةِ ـ قَالَ: إِذَا جَلَسْتُمْ تِلْكَ الْمَجَالِسَ الَّتِي تَخَافُونَ مِنْهَا عَلَى أَنْفُسِكُمْ فَقُولُوا عِنْدَ مَقَامِكُمْ: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ، يُكَفَّرُ عَنْكُمْ مَا أَصَبْتُمْ فِيهَا

حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! جب ہم آپ کے پاس سے اُٹھتے ہیں تو ہم جاہلیت والی باتیں کرتے ہیں' آپ نے فرمایا: جب تم ان مجالس میں بیٹھو جس میں تم کو اپنی جان پر خوف ہو تو اُٹھتے وقت پڑھو: ''سبحان اللّٰهم وبحمدك الٰى آخره''۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْكَلْبِيُّ

یہ حدیث زبیر بن عوام سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن یحییٰ الکلبی اکیلے

6915- اخرجه مسلم: الامارة جلد3صفحه1458' واحمد: المسند جلد6صفحه7 رقم الحديث: 24391 .

6916- أخرجه الطبراني في الصغير (7512) وقال الحافظ الهيثمي: فيه من لم أعرفه . انظر: مجمع الزوائد جلد10 صفحه143-144 .

Marfat.com

ہیں۔

6917 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَبِيبٍ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت میمونہ سے حالتِ احرام میں شادی کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ

یہ حدیث سعید بن میب سے اسماعیل بن امیہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن مسلمہ اکیلے ہیں۔

6918 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَبِيبٍ، ثَنَا رُزَيْقُ بْنُ الْوَرْدِ، ثَنَا سَلْمٌ الْخَوَّاصُ، ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ: إِذَا أَنَا مِتُّ، وَأَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ فَإِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَمُوتَ فَمُتْ

حضرت سہل بن ابوحثمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی سے فرمایا: جب میں اور ابوبکر وعمر دنیا سے چلے جائیں گے تو اگر طاقت رکھتا ہو مرنے کی تو مر جانا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ إِلَّا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَلْمٌ الْخَوَّاصُ

یہ حدیث اسماعیل بن ابوخالد سے ابوخالد الاحمر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سلم بن الخواص اکیلے ہیں۔

6919 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَبِيبٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَّامٍ الْمَنْبِجِيُّ، ثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، ثَنَا طَلْحَةُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْظُرْ أَحَدُكُمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں کوئی اپنا سایہ پانی میں نہ دیکھے۔

6917- أخرجه البخاري: الصيد جلد4صفحه62 رقم الحديث: 1837، ومسلم: النكاح جلد2صفحه1031 .

6918- اسناده فيه: سلم الخواص: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد (9719) .

6919- اسناده فيه: طلحة بن عمرو: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه115-116 .

Marfat.com

اِلَى ظِلِّهِ فِي الْمَاءِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَلْحَةَ اِلَّا اَبُو نُعَيْمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَلَّامٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث طلحہ سے ابونعیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن سلام اکیلے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

6920 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَبِيبٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَّامٍ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْحُنَيْنِيُّ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ مَرَّتَيْنِ

حضرت کثیر بن عبداللہ مزنی اپنے والد سے وہ ان کے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مؤمن ایک سوراخ سے دو مرتبہ نہیں ڈسا جاتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا اِسْحَاقُ الْحُنَيْنِيُّ

یہ حدیث کثیر بن عبداللہ سے اسحاق حنینی روایت کرتے ہیں۔

6921 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَبِيبٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَّامٍ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ قَيْسٍ الضَّبِّيُّ، نَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ كَرْدَمٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا عَائِشَةُ، بَيْتٌ لَا تَمْرَ فِيهِ جِيَاعٌ اَهْلُهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! ایسے گھر سے نہ گزرو جس کے گھر والے بھوکے ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ كَرْدَمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ قَيْسٍ الضَّبِّيُّ

یہ حدیث زہری سے عبدالرحیم بن کردم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمن بن قیس ضبی اکیلے ہیں۔

6922 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَبِيبٍ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

6920- اسناده فيه: أ - اسحاق بن ابراهيم الحنيني: ضعيف . ب - كثير بن عبدالله المزني: ضعيف متهم بالكذب . وانظر: مجمع الزوائد (9318) .

6921- أخرجه مسلم: الأشربة جلد3صفحه1618' وأبو داؤد: الأطعمة جلد 3صفحه 361 رقم الحديث: 3831' والترمذي: الأطعمة جلد4صفحه264 رقم الحديث: 1815 .

6922- اسناده فيه: أ- خالد بن اسماعيل المخزومي: متهم بالكذب . ب - يوسف بن محمد بن المنكدر: ضعيف .

Marfat.com

نَا اَبُو يُوسُفَ الصَّيْدَلَانِيُّ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْمَخْزُومِيُّ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِالْقَنَاعَةِ، فَاِنَّ الْقَنَاعَةَ مَالٌ لَا يَنْفَدُ

نے فرمایا: تم پر قناعت لازم ہے کیونکہ قناعت کرنے سے مال کم نہیں ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا ابْنُهُ يُوسُفُ، وَلَا عَنْ يُوسُفَ اِلَّا خَالِدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو يُوسُفَ الصَّيْدَلَانِيُّ، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے ان کے بیٹے یوسف اور یوسف سے خالد بن اسماعیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابویوسف الصیدلانی اکیلے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

6923 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَبِيبٍ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْحَرَّانِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي دَاوُدَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، فَاِذَا قَالُوهَا عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ اِلَّا بِحَقِّهَا، وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے لوگوں سے لڑنے کا یہاں تک کہ وہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھیں' جب وہ یہ پڑھ لیں تو انہوں نے مجھ سے اپنا خون اور اموال بچا لیے حق کے ساتھ' ان کا باطنی معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِي دَاوُدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث عبدالکریم سے سلیمان بن ابوداؤد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن سلیمان اکیلے ہیں۔

وانظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه259 .

6923- اسناده فيه: سليمان بن أبي داؤد الحراني: ضعيف جدًا . انظر: الجرح والتعديل جلد4صفحه115 . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد11صفحه200 . وانظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه28 .

Marfat.com

6924 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَبِيبٍ، نَا اَبُو يُوسُفَ الصَّيْدَلَانِيُّ، ثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ، ثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ، عَنْ اَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَّا اَنَا فَلَا آكُلُ مُتَّكِئًا

حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں ٹیک لگا کر نہیں کھاتا ہوں۔

لَمْ يُدْخِلْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ بَيْنَ مِسْعَرٍ، وَعَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ جَبَلَةَ بْنَ سُحَيْمٍ اِلَّا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ

اس حدیث میں مسعر اور علی بن اقمر کے درمیان جبلہ بن سحیم کو مخلد بن یزید نے داخل کیا ہے۔

6925 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَبِيبٍ الطَّرَائِفِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَّامٍ الْمَنْبِجِيُّ، ثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَزْوَرِ، عَنْ هِشَامٍ الْقُرْدُوسِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الِاخْتِصَارُ فِي الصَّلَاةِ اسْتِرَاحَةُ اَهْلِ النَّارِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کولہوں پر ہاتھ رکھنا نماز کے دوران جہنم والوں کی راحت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْاَزْوَرِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث ہشام بن حسان سے عبداللہ بن ازور روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن یونس اکیلے ہیں۔

6926 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَبِيبٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَّامٍ، ثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ عُرَيْفِ بْنِ دِرْهَمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے بعد اس اُمت میں افضل حضرت ابوبکر ہیں ان کے بعد حضرت عمر ہیں۔

6924- أخرجه البخاري: الأطعمة جلد 9 صفحه 451 رقم الحديث: 5398' وأبو داؤد: الأطعمة جلد 3 صفحه 347 رقم الحديث: 3769' والترمذي: الأطعمة جلد 4 صفحه 273 رقم الحديث: 1830 ولفظه عند الترمذي .

6925- اسناده فيه: عبد الله بن الأزور . ضعيف جدًا' قاله الأزدي: انظر: لسان الميزان جلد 5 صفحه 182 والحديث أخرجه البيهقي في الكبرى (28712) وانظر: مجمع الزوائد (8812) .

6926- أصله عند البخاري من طريق محمد ابن الحنفية . أخرجة البخاري: فضائل الصحابة جلد 7 صفحه 24 رقم الحديث: 3671' واحمد: المسند جلد 1 صفحه 138 رقم الحديث: 883 ولفظه عند أحمد .

Marfat.com

عَلِيٍّ قَالَ: خَيْرُ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا أَبُو بَكْرٍ، ثُمَّ عُمَرُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُرَيْفِ بْنِ دِرْهَمٍ إِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث عریف بن واہم سے عیسیٰ بن یونس روایت کرتے ہیں۔

6927 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَبِيبٍ، نَا عَلِيُّ بْنُ جَمِيلٍ الرَّقِّيُّ، ثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ وشاهِدَيْنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نکاح ایک ولی اور دو گواہوں کے ساتھ ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا حُسَيْنُ بْنُ عَيَّاشٍ تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ جَمِيلٍ

یہ حدیث جعفر بن برقان سے ہشام بن عروہ اور جعفر سے حسین بن عیاش روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن جمیل اکیلے ہیں۔

6928 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ، ثَنَا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ فُرَاتِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَى الْجَدَّةَ السُّدُسَ

حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے دادی کو چھٹا حصہ دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُرَاتِ بْنِ سُلَيْمَانَ إِلَّا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث فرات بن سلیمان سے معمر بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

6929 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَبِيبٍ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

6927- اسناده فيه: على بن جميل الرقى: متهم بالوضع ـ انظر: لسان الميزان جلد**4**صفحه**209** .

6928- أخرجه أبو داؤد: الفرائض جلد **3**صفحه**121** رقم الحديث: **2894**' والترمذى: الفرائض جلد **4**صفحه**419** رقم الحديث: **2100**-**2101**' وابن ماجة: الفرائض جلد **2**صفحه**909** رقم الحديث: **2724**' ومالك فى الموطأ: الفرائض جلد**2**صفحه**513** رقم الحديث:**4** .

6929- أصله عند البخارى ومسلم ـ أخرجه البخارى: الوضوء جلد **1**صفحه**338** رقم الحديث: **176**' ومسلم

Marfat.com

ثَنَا اَبُو يُوسُفَ الصَّيْدَلَانِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ السَّكَنِ، ثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اِدْرِيسَ الْكُوفِيِّ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا وُضُوءَ اِلَّا مِنْ صَوْتٍ اَوْ رِيحٍ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وضوء آواز یا ہوا کے خارج ہونے سے لازم ہوتا ہے۔

لَمْ يُدْخِلْ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ بَيْنَ شُعْبَةَ، وَسُهَيْلٍ اِدْرِيسَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ السَّكَنِ

اس حدیث میں شعبہ اور سہیل کے درمیان ادریس کو یحییٰ بن السکین نے داخل کیا ہے۔

6930 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُهَيْلِ بْنِ الْمُهَاجِرِ الرَّقِّيُّ، ثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے وہ شہید ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ

یہ حدیث سفیان سے مؤمل بن اسماعیل روایت کرتے ہیں۔

6931 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُهَيْلِ بْنِ حَمَّادِ بْنِ الْمُهَاجِرِ الرَّقِّيُّ، نَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَخِيهِ، عَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کثرت سے اللہ کا ذکر کرتا ہے وہ منافقت سے بری ہوجاتا ہے۔

الحيض جلد **1** صفحه **176**' والترمذي: الطهارة جلد **1** صفحه **109** رقم الحديث: **74**' وابن ماجة: الطهارة جلد **1** صفحه **172** رقم الحديث: **515**' وأحمد: المسند جلد **2** صفحه **620** رقم الحديث: **10105** ولفظه عند الترمذي وابن ماجة وأحمد .

6930- أخرجه النسائي: التحريم جلد **7** صفحه **105** (باب من قتل دون ماله) .

6931- اسناده فيه: مؤمل بن اسماعيل صدوق سيئ الحفظ' والحديث أخرجه الطبراني في الصغير جلد **2** صفحه **76** . قال الحافظ الهيثمي: شيخه محمد بن سهل بن المهاجر عن مؤمل بن اسماعيل' وفي الميزان يروى الموضوعات فان كان هو ابن مهاجر فهو ضعيف وان كان غيره فالحديث حسن . انظر: مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **82** .

Marfat.com

اَبِیهِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَکْثَرَ ذِکْرَ اللّٰهِ فَقَدْ بَرِءَ مِنَ النِّفَاقِ

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ اِلَّا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِیلَ

یہ حدیث حماد بن سلمہ سے مؤمل بن اسماعیل روایت کرتے ہیں۔

6932 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْبُسْتُنْبَانِ، بِسُرَّ مَنْ رَای: نَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ الْبَجَلِیُّ، ثَنَا سَعْدَانُ بْنُ الْوَلِیدِ، بَیَّاعُ السَّابِرِیِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِی رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ جَعْفَرَ بْنَ اَبِی طَالِبٍ مَرَّ مَعَ جِبْرِیلَ وَمِیکَائِیلَ، لَهُ جَنَاحَانِ، عَوَّضَهُ اللّٰهُ مِنْ یَدَیْهِ، فَسَلَّمَ، ثُمَّ اَخْبَرَنِی کَیْفَ کَانَ اَمْرُهُ حَیْثُ لَقِیَ الْمُشْرِکِینَ، فَلِذٰلِكَ سُمِّیَ الطَّیَّارَ فِی الْجَنَّةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جعفر بن ابوطالب جبریل و میکائیل علیہما السلام کے پاس سے گزرے‘ حضرت جعفر کے دو پر تھے‘ اللہ عزوجل نے ان کے ہاتھوں کے عوض عطا فرمائے تھے‘ آپ نے سلام کیا‘ مجھے بتایا کیا معلوم ہوا تھا جس وقت مشرکوں سے لڑے تھے‘ اس وجہ سے جنت میں آپ کا نام طیار ہے۔

6933 - وَبِهِ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ وَلِیَ عَشَرَةً فَحَکَمَ بَیْنَهُمْ بِمَا اَحَبُّوا اَوْ کَرِهُوا، جِیءَ بِهِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ مَشْدُودَةٌ یَدُهُ اِلَی عُنُقِهِ، فَاِنْ کَانَ حَکَمَ بِغَیْرِ مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ زِیدَ غِلًّا اِلَی غِلِّهِ، وَاِنْ کَانَ حَکَمَ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ، وَلَمْ یَحِفْ فِی حُکْمٍ، وَلَمْ یَرْتَشِ فِیهِ اُطْلِقَتْ یَمِینُهُ فَقَالَ بَعْضُ جُلَسَاءِ عَطَاءٍ: یَا اَبَا مُحَمَّدٍ، وَمَا بُدٌّ مِنْ غَلٍّ؟ قَالَ: اِی وَرَبِّ هٰذِهِ الْبِنْیَةِ، وَاَشَارَ اِلَی الْکَعْبَةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو دس آدمی کا ولی بنا‘ ان کے درمیان فیصلہ کیا‘ جو پسند ہو یا ناپسند‘ اس کو قیامت کے دن لایا جائے گا کہ اس کے ہاتھ اس کی گردن کے ساتھ بندھے ہوئے ہوں گے‘ اگر اللہ کے نازل کردہ حکم کے علاوہ کیا ہوا تو اور زیادہ زنجیریں اس کو پہنائی جائیں گی‘ اگر فیصلہ اس کے مطابق ہوا جو اللہ نے نازل کیا اور اس کے حوالہ سے کسی سے ڈرا نہیں اور رشوت نہیں لی تو اس کو دائیں جانب سے چھوڑا جائے گا۔ حضرت عطاء کے پاس بعض بیٹھنے والوں نے عرض کی: اے ابومحمد! غسل کے لیے

6932- قال الحافظ الهیثمی: فیه سعدان بن الولید ولم أعرفه' وبقیة رجاله ثقات . انظر: مجمع الزوائد جلد**9** صفحه**275** .

6933- قال الحافظ الهیثمی: فیه سعدان بن الولید: ولم أعرفه . انظر: مجمع الزوائد جلد**5**صفحه**209** .

Marfat.com

کیا ضروری ہے؟ حضرت عطاء نے کہا: اس گھر بنانے والے کی قسم! اشارہ کعبہ کی طرف کیا۔

6934 - وَبِهِ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ فَتْحِ مَكَّةَ دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أُمِّ هَانِءٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ، وَكَانَ جَائِعًا، فَقَالَتْ لَهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ لِي أَصْهَارًا قَدْ لَجَئُوا إِلَيَّ، وَإِنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ لَا تَأْخُذُهُ فِي اللّٰهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ، وَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَعْلَمَ بِهِمْ فَيَقْتُلَهُمْ، فَاجْعَلْ مَنْ دَخَلَ دَارِي آمِنًا حَتَّى يَسْمَعُوا كَلَامَ اللّٰهِ قَالَ: فَأَمَّنَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ: هَلْ عِنْدَكِ مِنْ طَعَامٍ آكُلُهُ؟ ، فَقَالَتْ: إِنَّ عِنْدِي لَكِسَرًا بَائِتَةً، وَإِنِّي لَأَسْتَحِي أَنْ أُقَرِّبَهَا إِلَيْكَ . قَالَ: هَلُمِّيهَا ، فَقَرَّبَتْهُنَّ وَجَاءَتْهُ بِمِلْحٍ، فَقَالَ: يَا أُمَّ هَانِءٍ، هَلْ مِنْ إِدَامٍ؟ ، قَالَتْ: مَا عِنْدِي إِلَّا شَيْءٌ مِنْ خَلٍّ . قَالَ: هَلُمِّيهِ ، فَلَمَّا جَاءَتْ بِهِ مَسَّهُ عَلَى طَعَامِهِ، ثُمَّ أَكَلَ مِنْهُ، ثُمَّ حَمِدَ اللّٰهَ، ثُمَّ قَالَ: نِعْمَ الْإِدَامُ الْخَلُّ، يَا أُمَّ هَانِءٍ لَا يَفْقُرُ بَيْتٌ فِيهِ خَلٌّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب فتح مکہ کا دن تھا' رسول اللہ ﷺ حضرت اُم ھانی بنت ابوطالب رضی اللہ عنہا کے گھر آئے' آپ کو بھوک لگی تھی' حضرت اُم ہانی نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے سسرالی میرے پاس آئے ہیں اور علی بن ابوطالب اللہ کے معاملہ میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈرتے ہیں۔ میں خوف کرتی ہوں کہ حضرت علی کو ان کے متعلق معلوم نہ ہو' وہ ان کو قتل کر دیں' آپ فرمائیں کہ جو میرے گھر میں داخل ہوا اس کو امان ہے' یہاں تک کہ اللہ کے کلام کو سنیں۔ حضور ﷺ نے ان کو امان دے دیا' پھر فرمایا: کیا تمہارے پاس کھانے کے لیے کوئی چیز ہے؟ عرض کی: میرے پاس باسی ایک ٹکڑا ہے' میں حیاء کرتی ہوں آپ کے پاس لانے کو۔ آپ نے فرمایا: اس کو لاؤ! آپ کے پاس لایا گیا اور ساتھ نمک لایا گیا' آپ نے فرمایا: اے اُم ہانی! کیا سالن ہے؟ عرض کی: میرے پاس سرکہ کے علاوہ کوئی شی نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا: اس کو لاؤ! آپ کے پاس لایا گیا تو آپ نے روٹی اس کے ساتھ لگائی' پھر کھایا' پھر اللہ کی حمد کی' فرمایا: بہترین سالن سرکہ ہے' اے اُم ہانی! وہ گھر محتاج نہیں ہے جس گھر میں سرکہ ہو۔

6934- أخرجه الحاكم في المستدرك جلد **4** صفحه **54** . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **6** صفحه **179** وقال: رواه الطبراني في الصغير وفيه سعدان بن الوليد ولم أعرفه .

Marfat.com

6935 - وَبِهِ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا مَاتَتْ فَاطِمَةُ أُمُّ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ خَلَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَمِيصَهُ، وَأَلْبَسَهَا إِيَّاهُ، وَاضْطَجَعَ مَعَهَا فِي قَبْرِهَا، فَلَمَّا سَوَّى عَلَيْهَا التُّرَابَ، قَالَ بَعْضُهُمْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ رَأَيْنَاكَ صَنَعْتَ شَيْئًا لَمْ تَصْنَعْهُ بِأَحَدٍ، فَقَالَ: إِنِّي أَلْبَسْتُهَا قَمِيصِي لِتَلْبَسَ مِنْ ثِيَابِ الْجَنَّةِ، وَاضْطَجَعْتُ مَعَهَا فِي قَبْرِهَا لِيُخَفَّفَ عَنْهَا مِنْ ضَغْطَةِ الْقَبْرِ، إِنَّهَا كَانَتْ أَحْسَنَ خَلْقِ اللّٰهِ إِلَيَّ صَنِيعًا بَعْدَ أَبِي طَالِبٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت علی بن ابوطالب کی والدہ کا وصال ہوا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی قمیص اُتار کر ان کو پہنائی ان کی قبر میں لیٹے جب مٹی ڈال دی گئی بعض حضرات نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم نے آپ کو ایسے کرتے دیکھا ایسے کرتے ہوئے کسی کے ساتھ نہیں دیکھا۔ آپ نے فرمایا: میں نے اپنی قمیص پہنائی تاکہ جنتی لباس پہنایا جائے میں ان کے ساتھ لیٹا اس لیے کہ قبر کی سختی کی آسانی ہو جائے یہ حضرت ابوطالب کے بعد مجھ سے زیادہ اچھا سلوک کرتی تھیں۔

6936 - وَبِهِ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: بَيْنَمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ وَأَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ قَرِيبَةٌ مِنْهُ إِذْ رَدَّ السَّلَامَ، ثُمَّ قَالَ: يَا أَسْمَاءُ، هَذَا جَعْفَرُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ مَعَ جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمَا، مَرُّوا فَسَلَّمُوا عَلَيْنَا، فَرَدَدْتُ عَلَيْهِمُ السَّلَامَ، وَقَدْ أَخْبَرَنِي أَنَّهُ لَقِيَ الْمُشْرِكِينَ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا، فَأُصِبْتُ فِي جَسَدِي مِنْ مَقَادِيمِي ثَلَاثًا وَسَبْعِينَ بَيْنَ طَعْنَةٍ وَضَرْبَةٍ، ثُمَّ أَخَذْتُ اللِّوَاءَ بِيَدِي الْيُمْنَى فَقُطِعَتْ، ثُمَّ أَخَذْتُهُ بِالْيَدِ الْيُسْرَى فَقُطِعَتْ، فَعَوَّضَنِي اللّٰهُ مِنْ يَدَيَّ جَنَاحَيْنِ أَطِيرُ بِهِمَا مَعَ جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ فِي الْجَنَّةِ، أَنْزِلُ مِنْهَا حَيْثُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اس اثناء میں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھے ہوئے تھے کہ حضرت اسماء بنت عمیس آپ کے قریب ہی تھیں اچانک آپ نے سلام کا جواب دیا پھر فرمایا: اے اسماء! یہ حضرت جعفر بن ابوطالب حضرت جبریل و میکائیل علیہما السلام کے ساتھ تھے۔ یہ حضرات گزرے ہیں انہوں نے ہم کو سلام کیا میں نے ان کے سلام کا جواب دیا مجھے بتایا گیا کہ وہ مشرکین سے لڑے فلاں فلاں دن مجھے جسم میں تینتیس زخم لگے ہیں پھر میں نے جھنڈا اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑا اس کو کاٹ دیا گیا پھر میں نے بائیں ہاتھ سے پکڑا تو اس کو بھی کاٹ دیا گیا مجھے اللہ عزوجل نے دو پر دیئے ہیں ان دونوں کے ساتھ جنت میں حضرت جبریل و

6935- قال الحافظ الهيثمي: فيه سعدان بن الوليد ولم أعرفه وبقية رجاله ثقات ـ انظر: مجمع الزوائد جلد**9** صفحه**260** .

6936- اسناده حسن ـ انظر: مجمع الزوائد جلد**9**صفحه**275-276** .

Marfat.com

شِئْتُ، وَآكُلُ مِنْ ثِمَارِهَا مَا شِئْتُ فَقَالَتْ أَسْمَاءُ: هَنِيئًا لِجَعْفَرَ مَا رَزَقَهُ اللّٰهُ مِنَ الْخَيْرِ، وَلَكِنِّي أَخَافُ أَلَّا يُصَدِّقَنِي النَّاسُ، فَاصْعَدِ الْمِنْبَرَ، فَأَخْبِرْ بِهِ النَّاسَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ، فَحَمِدَ اللّٰهَ، وَأَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّ جَعْفَرَ بْنَ أَبِي طَالِبٍ مَرَّ مَعَ جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ، لَهُ جَنَاحَانِ، عَوَّضَهُ اللّٰهُ مِنْ يَدَيْهِ، يَطِيرُ بِهِمَا فِي الْجَنَّةِ حَيْثُ شَاءَ، فَسَلَّمَ عَلَيَّ، وَأَخْبَرَهُمْ كَيْفَ كَانَ أَمْرُهُ حَيْثُ لَقِيَ الْمُشْرِكِينَ، فَاسْتَبَانَ لِلنَّاسِ بَعْدَ ذَلِكَ الْيَوْمَ أَنَّ جَعْفَرًا لَقِيَهُمْ، فَسُمِّيَ جَعْفَرًا الطَّيَّارَ فِي الْجَنَّةِ

میکائیل علیہما السلام کے ساتھ اُڑتا ہوں' جہاں چاہوں اُڑتا ہوں' جس پھل کو چاہتا ہوں کھاتا ہوں۔ حضرت اسماء نے کہا: حضرت جعفر کو اللہ کی جانب سے رزق ملنے پر خوشی ہوئی ہے لیکن مجھے خوف ہے کہ لوگ میری تصدیق نہیں کریں گے۔ آپ ﷺ منبر پر جلوہ افروز ہوں اور لوگوں کو بتائیں۔ پھر رسول اللہ ﷺ منبر پر جلوہ افروز ہوئے' اللہ کی حمد وثناء کی' پھر فرمایا: اے لوگو! جعفر بن ابوطالب حضرت جبریل و میکائیل علیہما السلام کے ساتھ گزرے ہیں' ان کے دو پَر تھے' جو انہیں اللہ عزوجل نے عطا کیے ہیں' ان دونوں کے ذریعے جنت میں جہاں چاہیں اُڑتے ہیں' مجھے سلام کیا' انہوں نے بتایا کہ کیسے مشرکوں سے لڑے ہیں' لوگوں نے اس کے بعد آج کا دن واضح کیا۔ حضرت جعفر کا نام جنت میں طیار رکھا گیا۔

6937 - وَبِهِ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ، وَجِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى الصَّفَا، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا جِبْرِيلُ، وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَمْسَى لِآلِ مُحَمَّدٍ سَفَّةٌ مِنْ دَقِيقٍ، وَلَا كَفٌّ مِنْ سَوِيقٍ، فَلَمْ يَكُنْ كَلَامُهُ بِأَسْرَعَ مِنْ أَنْ سَمِعَ هَدَّةً مِنَ السَّمَاءِ أَفْزَعَتْهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَرَ اللّٰهُ الْقِيَامَةَ أَنْ تَقُومَ؟ قَالَ: لَا، وَلَكِنْ أَمَرَ اللّٰهُ إِسْرَافِيلَ، فَنَزَلَ إِلَيْكَ حِينَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ اور حضرت جبریل علیہ السلام صفا پہاڑ پر تھے' حضور ﷺ نے فرمایا: اے جبریل! جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے! آلِ محمد نے شام اس حالت میں نہیں کی ہے کہ ان کے پاس ایک مٹھی جو ہوں۔ آپ کی گفتگو فوراً آسمان تک پہنچی' آپ پریشان ہوئے' حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے قیامت قائم کرنے کا حکم دیا ہے۔ حضرت جبریل نے عرض کی: نہیں! لیکن اللہ عزوجل نے اسرافیل کو حکم دیا ہے' ان کو آپ کی طرف بھیجا ہے'

6937- قال الحافظ الهيثمي: فيه سعدان بن الوليد ولم أعرفه' وبقية رجاله رجال الصحيح . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه318 .

Marfat.com

سَمِعَ كَلَامَكَ، فَأَتَاهُ إِسْرَافِيلُ، فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ سَمِعَ مَا ذَكَرْتَ، فَبَعَثَنِي إِلَيْكَ بِمَفَاتِيحِ خَزَائِنِ الْأَرْضِ، وَأَمَرَنِي أَنْ يُعْرَضْنَ عَلَيْكَ إِنْ أَحْبَبْتَ أَنْ أُسَيِّرَ مَعَكَ جِبَالَ تِهَامَةَ زُمُرُّدًا، وَيَاقُوتًا، وَذَهَبًا، وَفِضَّةً فَعَلْتُ، فَإِنْ شِئْتَ نَبِيًّا مَلِكًا، وَإِنْ شِئْتَ نَبِيًّا عَبْدًا؟، فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ جِبْرِيلُ أَنْ تَوَاضَعَ، فَقَالَ: بَلْ نَبِيًّا عَبْدًا، ثَلَاثًا

جس وقت آپ کا کلام سنا ہے' آپ کے پاس حضرت اسرافیل آئے' عرض کی: اللہ عزوجل نے سن لیا جو آپ نے ذکر کیا ہے۔ مجھے آپ کے پاس زمین کے خزانے دے کر بھیجا گیا ہے' مجھے حکم دیا ہے کہ آپ کو پیش کروں' جو آپ پسند کریں تو آپ کے ساتھ زمرد و یاقوت' سونے اور چاندی کے بنا کر چلا دوں' میں کروں اگر آپ چاہیں تو بادشاہ نبی بنیں' اگر آپ چاہیں تو نبی عبد بنیں۔ حضرت جبریل نے عرض کی: آپ عاجزی کرنے کا اشارہ کریں' آپ نے فرمایا: بلکہ نبی عبد بنوں گا' تین مرتبہ۔

لَمْ يَرْوِ هٰذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا سَعْدَانُ بْنُ الْوَلِيدِ، تَفَرَّدَ بِهَا: الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ

یہ حدیث عطاء سے سعدان بن الولید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسن بن بشر اکیلے ہیں۔

6938 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ أَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ نَاسًا مِنْ أُمَّتِي يَأْتُونَ مِنْ بَعْدِي، يَوَدُّ أَحَدُهُمْ أَنْ يَشْتَرِيَ رُؤْيَتِي بِأَهْلِهِ وَمَالِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت سے میرے بعد کچھ لوگ ایسے ہوں گے کہ ان میں ہر ایک پسند کرے گا کہ اپنے خاندان اور مال کو فروخت کر کے مجھے دیکھ لیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو إِلَّا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ

یہ حدیث عمرو' ابوعمرو سے ابن ابوالزناد روایت کرتے ہیں۔

6938- أخرجه الحاكم في المستدرك جلد**4**صفحه**85** وقال: صحيح الاسناد ولم يخرجاه . ووافقه الذهبي . وانظر: الدر المنثور جلد**1**صفحه**27** .

Marfat.com

6939 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ الْجَرَّاحِ الْاَذَنِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْاَزْدِيُّ، ثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ اَثْوَابٍ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کو تین کپڑوں میں کفن دیا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ

یہ حدیث شعبہ سے محمد بن قاسم روایت کرتے ہیں۔

6940 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَرَجِ الرِّيَاشِيُّ، ثَنَا زُفَرُ بْنُ هُبَيْرَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَا رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْرِمُ اَحَدًا مَا يُكْرِمُ الْعَبَّاسَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو حضرت عباس سے زیادہ کسی کا احترام کرتے ہوئے نہ دیکھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا ابْنُ اَبِي الزِّنَادِ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے ابن ابوالزناد روایت کرتے ہیں۔

6941 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، نَا خَلَفُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ اَبِي، وَعَمِّي، عَنْ جَدِّي، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَرْعَرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: السَّكِينَةُ رِيحٌ خَجُوجٌ

حضرت علی رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: سکون واطمینان کا باعث تیز ہوا ہے۔

6939- اسناده فيه: محمد بن القاسم الأسدي أبو ابراهيم الكوفي: كذبوه . وانظر: مجمع الزوائد (**2713**) .

6941- اسناده فيه: خلف بن عبد العزيز بن عثمان بن جبلة: ترجمه ابن أبي حاتم جلد**3**صفحه**371** وقال: روى عنه أحمد بن سهل الأسفرائني، وسكت عنه، ولم أجد من جرحه، وفيه عبد العزيز بن عثمان بن جبلة أبو الفضل المروزي . وهو أخو عبدان: مقبول . (التقريب) . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد**6**صفحه**324** وقال: رواه الطبراني في الأوسط وفيه من لم أعرفهم . وانظر: الدر المنثور جلد**1**صفحه**317** .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا عُثْمَانُ بْنُ جَبَلَةَ، تفَرَّدَ بِهِ: وَلَدُهُ عَنْهُ

یہ حدیث شعبہ سے عثمان بن جبلہ روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں ان کی اولاد اکیلی ہے۔

6942 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا خَلَفُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي وَعَمِّي، عَنْ جَدِّي، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ، وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فَابْدَءُوا بِالْعَشَاءِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب رات کا کھانا رکھا جائے اور نماز کے لیے اقامت پڑھی جائے تو پہلے رات کا کھانا کھالو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا عُثْمَانُ بْنُ جَبَلَةَ، تفَرَّدَ بِهِ: وَلَدُهُ، عَنْهُ

یہ حدیث شعبہ سے عثمان بن جبلہ روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں ان کی اولاد اکیلی ہے۔

6943 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيُّ، ثَنَا أَبِي، عَنْ ثُمَامَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ الْخَبَرُ كَالْمُعَايَنَةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: خبر دیکھنے کی طرح نہیں ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں محمد بن مرزوق اکیلے ہیں۔

6944 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم حضور

6942- أخرجه البخاری: الأطعمة جلد**9**صفحه**497** رقم الحديث: **5463**' ومسلم: المساجد جلد**1**صفحه**392** .

6943- اسناده حسن' فيه: خلف بن عبد العزيز بن عثمان بن جبلة بن أبی رواد: لا بأس به . انظر: الجرح والتعديل جلد **3** صفحه **371** وقال الحافظ الهيثمی: فيه من لم أعرفهم . انظر: مجمع الزوائدجلد **6**صفحه**324** قلت: رجال الاسناد كلهم معروفون كالآتی: أ- خلف بن عبد العزيز بن عثمان بن جبلة: سكت عنه ابن أبی حاتم: الجرح (**37113**) . ب- عبد العزيز بن عثمان بن جبلة أبو الفضل المروزی: مقبول . ج - عم خلف هو: عبد الله بن عثمان لقبه عبدان: ثقة . د- خالد بن عرعرة: كوفی ذكره ابن حبان فی الثقات' وسكت عنه البخاری وابن أبی حاتم . انظر: الثقات (**20514**)' التاريخ الكبير جلد**3**صفحه**149**' الجرح والتعديل جلد**3**صفحه**343** .

6944- أخرجه البخاری جلد**3**صفحه**492** رقم الحديث: **1561**' ومسلم: الحج جلد**2**صفحه**873** .

Marfat.com

ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اللَّيْثِ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا عَبْدَانُ بْنُ عُثْمَانَ، اَخْبَرَنِي اَبِي، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، وَيَحْيَى، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ لَا نَرَى اِلَّا اَنَّهُ الْحَجُّ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نکلے اور ہم نہیں دیکھتے مگر یہ کہ وہ حج کا موقعہ تھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدَانُ، وَمُحَمَّدٌ هُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ، وَيَحْيَى هُوَ ابْنُ سَعِيدٍ

یہ حدیث شعبہ سے عبداللہ بن عثمان روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبدان اکیلے ہیں۔ محمد سے مراد ابن عبدالرحمٰن بن سعد بن زرار ہیں یحییٰ سے مراد ابن سعید ہیں۔

6945 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْعَبْدِيُّ، نَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَآهُ وَهَوَامُّ رَاْسِهِ تَنَاثَرُ عَلَى وَجْهِهِ، فَقَالَ: اَيُؤْذِيكَ هَوَامُّكَ؟ قَالَ: نَعَمْ . قَالَ: فَاحْلِقْ رَاْسَكَ، وَانْسُكْ بِشَاةٍ، اَوْ صُمْ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ، اَوْ اَطْعِمْ سِتَّةَ مَسَاكِينَ

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھا کہ میری والدہ کے سر سے جوئیں ان کے چہرے پر گر رہی تھیں آپ نے فرمایا: کیا تمہاری والدہ کو ان کی وجہ سے تکلیف ہوتی ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: اپنے سر کے بال کاٹ لو اور بکری کی قربانی کرو یا تین دن کے روزے رکھو یا چھ مساکین کو کھانا کھلاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَهْبٌ

یہ حدیث قیس بن سعد سے جریر بن حازم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں وہب اکیلے ہیں۔

6946 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْعَبْدِيُّ، ثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انصار کے متعلق فرمایا: ان سے

6945- أخرجه البخاري: المحصر جلد4صفحه16 رقم الحديث: 1814' ومسلم: الحج جلد2صفحه859 .

6946- أخرجه البخاري: مناقب الأنصار جلد7صفحه141 رقم الحديث: 3783' ومسلم: الايمان جلد1 صفحه85 .

Marfat.com

عَدِيٍّ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْأَنْصَارِ: لَا يُحِبُّهُمْ إِلَّا مُؤْمِنٌ، وَلَا يُبْغِضُهُمْ إِلَّا مُنَافِقٌ، مَنْ أَحَبَّهُمْ أَحَبَّهُ اللّٰهُ، وَمَنْ أَبْغَضَهُمْ أَبْغَضَهُ اللّٰهُ

محبت مؤمن‘ ان سے بغض منافق کرے گا‘ جو ان سے محبت کرے اللہ اس کو محبوب رکھے گا‘ جو ان سے بغض رکھے گا اللہ اس سے ناراض ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا الْهَيْثَمُ بْنُ عَدِيٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ

یہ حدیث مسعر سے ہیثم بن عدی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبدالکریم اکیلے ہیں۔

6947 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُهْزَاذَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، ثنا أَبُو حَمْزَةَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ أَبِي أُمَيَّةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ، أَنَّهُ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاكِعٌ، فَرَكَعَ قَبْلَ أَنْ يَبْلُغَ الصَّفَّ، فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا أَبَا بَكْرَةَ، زَادَكَ اللّٰهُ حِرْصًا وَلَا تَعُدْ

حضرت حسن سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل ہوئے‘ اس حالت میں کہ رسول اللہ ﷺ حالتِ رکوع میں تھے‘ آپ نے رکوع کر لیا صف میں پہنچنے سے پہلے‘ جب رسول اللہ ﷺ نے سلام پھیرا تو آپ نے فرمایا: اے ابوبکر! آپ کی حرص میں اللہ اضافہ کرے! آئندہ دوبارہ نہ کرنا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ إِلَّا أَبُو حَمْزَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ

یہ حدیث عابدالکریم سے ابوحمزہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن حسن اکیلے ہیں۔

6948 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُهْزَاذَ، نا عَلِيُّ بْنُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے‘ فرماتے ہیں کہ عرب میں ایک آدمی فوت ہوگیا‘ اس کا

6947- أخرجه البخاري: الأذان جلد 2 صفحه 312 رقم الحديث: 783، وأبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 179 رقم الحديث: 683، والنسائي: الامامة جلد 2 صفحه 91 (باب الركوع دون الصف)، وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 56 رقم الحديث: 20482 .

6948- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 11 صفحه 335 رقم الحديث: 11925 . والحديث عند أبي داؤد والترمذي وابن ماجة بغير هذا السياق .

Marfat.com

الْحَسَنِ، ثَنَا اَبُو حَمْزَةَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَاتَ رَجُلٌ مِنَ الْاَعْرَابِ، وَلَمْ تَكُنْ لَهُ عَصَبَةٌ، وَكَانَ لَهُ مَوْلًى هُوَ اَعْتَقَهُ، فَرُفِعَ ذٰلِكَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَلَمْ يَكُنْ يَغْضَبُ لِغَضَبِهِ، وَيَرْضَى لِرِضَاهُ؟ قَالُوا: بَلَى، فَاَوْرَثَهُ مَالَ مَوْلَاهُ

عصبہ کوئی نہیں تھا' اس کا ایک آزاد کردہ غلام تھا' یہ بات حضور ﷺ تک پہنچی تو آپ نے فرمایا: کیا یہ اس کے غصے سے غصہ نہیں ہوتا تھا' اس کی رضا سے راضی نہیں ہوتا تھا؟ صحابہ کرام نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے اس کو اپنے آقا کے مال کا وارث بنایا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ اِلَّا اَبُو حَمْزَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ

یہ حدیث عبدالکریم سے ابوحمزہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن حسن اکیلے ہیں۔

6949 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْعَبْدِيُّ، ثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، ثَنَا اَبِي، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَرْقَمِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِذَا كَانَ بِاَحَدِكُمُ الْغَائِطُ، وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَلْيَبْدَاْ بِالْغَائِطِ

حضرت عبداللہ بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب تم میں سے کسی کو قضاء حاجت کی ضرورت ہو اور نماز کا وقت بھی ہو جائے تو پہلے قضاء حاجت کر لیا کرو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، وَلَا عَنْ جَرِيرٍ اِلَّا ابْنُهُ وَهْبٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ

یہ حدیث قیس بن سعد سے جریر بن حازم روایت کرتے ہیں اور جریر سے ان کے بیٹے وہیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبدالکریم اکیلے ہیں۔

6950 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ،

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے' وہ ان کے

6949- اخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد 1صفحه22 رقم الحديث: 88' والترمذي: الطهارة جلد 1صفحه262 رقم الحديث: 142 . بلفظ: اذا أقيمت الصلاة ووجد أحدكم الخلاء فليبدأ بالخلاء . وقال الترمذي: حسن صحيح . والنسائي: الامامة جلد 2صفحه85 (باب العذر في ترك الجماعة) . وابن ماجة: الطهارة جلد 1 صفحه 202 رقم الحديث: 616' ومالك في الموطأ: السفر جلد1صفحه159 رقم الحديث: 49 .

6950- اسناده فيه: أبو محمد الشامي: كذاب قاله الأزدي . انظر: الميزان جلد4صفحه570 . وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه142 .

Marfat.com

ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُهْزَاذَ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، ثَنَا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا عَلٰى اَحَدِكُمْ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَتَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ اَنْ يَجْعَلَهَا عَنْ اَبَوَيْهِ، فَلَا يُنْقِصُ مِنْ اُجُورِهِمْ شَيْئًا

دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو تم میں سے کوئی صدقہ کرنے کا ارادہ کرے تو وہ اپنے والدین کی طرف سے کرے اس کے اجر میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، وَلَا عَنْ خَارِجَةَ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُهْزَاذَ

یہ حدیث عثمان بن سعد نے خارجہ بن مصعب اور خارجہ سے علی بن حسن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبداللہ بن قہزاد اکیلے ہیں۔

6951 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُهْزَاذَ، ثَنَا اَبُو الْوَزِيرِ مُحَمَّدُ بْنُ اَعْيَنَ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا صَلَّى الْفَجْرَ فِي السَّفَرِ مَشَى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب سفر میں نماز پڑھتے تو دو رکعتیں پڑھتے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، وَلَا عَنْ سُلَيْمَانَ اِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ، وَلَا عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اَعْيَنَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُهْزَاذَ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے سلیمان بن بلال اور سلیمان سے ابن مبارک اور ابن مبارک سے محمد بن اعین روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبداللہ بن قہزاد اکیلے ہیں۔

6952 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا خَلَفُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ جَبَلَةَ بْنِ اَبِي رَوَّادٍ، ثَنَا اَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تمہارے پاس حروری آئے گا جھٹلانے کے لیے ہم نے اس کا ذکر حضور ﷺ کو کرتے ہوئے سنا ہے یعنی دجال کا۔

6951- اسناده صحيح: اخرجه البيهقي في الكبرى جلد5صفحه255 . وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه218 .

Marfat.com

عَنْهُ قَالَ: اَمَا اَتَى حَرُورِيُّكُمْ يُكَذِّبُ بِهِ، لَطَالَمَا سَمِعْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُهُ يَعْنِي الدَّجَّالَ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي نَضْرَةَ اِلَّا عُثْمَانُ بْنُ جَبَلَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَلَدُهُ، عَنْهُ

یہ حدیث عبدالملک بن ابونضرہ سے عثمان بن جبلہ روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں ان کی اولاد اکیلی ہے۔

6953 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَيَّارٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ اِسْحَاقَ الْكَاشْغَرِيُّ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ دِينَارٍ الصَّائِغُ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ، رَضِيَ اللّٰهِ عَنْهُ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ، وَالنَّقِيرِ، وَالْمُزَفَّتِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے دباء، نقیر، مزفت کے برتنوں کو (استعمال) کرنے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْكَبِيرِ بْنِ دِينَارٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ اِسْحَاقَ الْكَاشْغَرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ يَسَارٍ

یہ حدیث عبدالکریم بن دینار سے یحییٰ بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں احمد بن سیار اکیلے ہیں۔

6954 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُهْزَاذَ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ اِسْحَاقَ الْكَاشْغَرِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ دِينَارٍ الصَّائِغُ، ثَنَا اَبُو اِسْحَاقَ السَّبِيعِيُّ، ثَنَا سُلَيْمَانُ الْاَعْمَشُ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَعَزَّ الْمَاءُ، فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے ایک سفر میں پانی کم ہوا' حضور ﷺ نے ایک برتن منگوایا' آپ نے اپنا دست مبارک اس میں رکھا تو میں نے آپ کی انگلیوں سے پانی کے چشمے نکلتے دیکھا۔

6953- أخرجه مسلم: الأشربة جلد 3 صفحه 1583' والنسائي: الأشربة جلد 8 صفحه 276 (باب الاذن فى الانتباذ التى خصها بعض الروايات التى أثبتنا ذكرها) .

6954- أخرجه البخارى: المناقب جلد 5 صفحه 597 رقم الحديث: 3633 .

Marfat.com

بِاِنَاءٍ، فَوَضَعَ يَدَهُ فِيهِ، فَلَقَدْ رَاَيْتُ الْمَاءَ يَنْبُعُ مِنْ بَيْنِ اَصَابِعِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ اِلَّا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ دِينَارٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ اِسْحَاقَ الْكَاشْغَرِيُّ

یہ حدیث ابواسحاق سے عبدالکریم بن دینار روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن اسحاق الکاشغری اکیلے ہیں۔

6955 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْحَرَّانِيُّ، ثَنَا اَبِى، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَاجٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِى هِنْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ اَبِى صَالِحٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعُمْرَةُ اِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا، وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ اِلَّا الْجَنَّةُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایک عمرہ سے دوسرے عمرے تک درمیان میں گناہوں کا کفارہ ہے اور حج مبرور کی جزاء صرف جنت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِى هِنْدٍ اِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَاجٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَرَّانِيُّ، عَنْ اَبِيهِ

یہ حدیث عبداللہ بن سعید بن ابوہند سے ولید بن عمرو بن ساج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبیداللہ بن حرانی اپنے والد سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

6956 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنِى اَبُو بَكْرِ بْنُ حُرَيْثٍ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ الْكَوْسَجُ، ثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، ثَنَا اَبِى، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِى هِنْدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْتَشَلَ مِنْ كَتِفٍ، ثُمَّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دستی کھائی' پھر نماز پڑھائی اور وضو نہیں کیا۔

6955- أخرجه البخاري: العمرة جلد3صفحه698 رقم الحديث: 1773' ومسلم: الحج جلد2صفحه983 .

6956- أخرجه البخاري: الوضوء جلد1صفحه37 رقم الحديث: 207' ومسلم: الحيض جلد1صفحه273 .

Marfat.com

صَلَّى، وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ إِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ إِلَّا عَبْدُ الصَّمَدِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ إِلَّا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو بَكْرِ بْنُ حُرَيْثٍ

یہ حدیث داؤد بن ابوہند سے عبدالوارث اور عبدالوارث سے عبدالصمد اور عبدالصمد سے اسحاق بن منصور روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں ابوبکر بن حریث اکیلے ہیں۔

6957 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْعَبْدِيُّ، ثنا بَكْرُ بْنُ يُونُسَ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، قَالَتْ عَائِشَةُ: تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا بِنْتُ سِتِّ سِنِينَ، وَأُدْخِلْتُ عَلَيْهِ وَأَنَا بِنْتُ تِسْعِ سِنِينَ، وَمَكَثْتُ عِنْدَهُ تِسْعًا، فَهَلَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا بِنْتُ ثَمَانِيَ عَشْرَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے نکاح کیا' اس وقت میری عمر چھ سال تھی اور میری رخصتی ہوئی اس وقت میری عمر نو سال تھی' میں آپ کے پاس نو سال تک رہی' حضور ﷺ کا وصال مبارک ہوا' اس وقت میری عمر اٹھارہ سال تھی۔

6958 - وَبِهِ: عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: هَلَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا تَرَكَ فِي بَيْتِي إِلَّا أَصْعَ شَعِيرٍ، فَأَكَلْتُهُ حَتَّى مَلَلْتُهُ، فَكِلْتُهُ فَفَنِيَ، فَلَيْتَنِي لَمْ أَكِلْهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کا وصال ہوا اس وقت میرے گھر میں ایک مٹھی جو تھے' میں اس کو کھاتی رہی یہاں تک کہ اُکتا گئی' میں نے اس کو ناپا تو وہ ختم ہو گئے' کاش! میں انہیں نہ ناپتی۔

6959 - وَبِهِ: عَنْ عُرْوَةَ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَوَّالٍ، وَبَنَى بِي فِي شَوَّالٍ، فَأَيُّ النِّسَاءِ أَحْظَى عِنْدَ زَوْجٍ مِنِّي؟

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے میرے ساتھ شوال کے ماہ میں شادی کی اور میری رخصتی بھی شوال میں ہوئی' کسی عورت کا آپ کے ہاں اتنا مقام نہیں ہوا۔

6957- أخرجه البخاري: النكاح جلد9صفحه96 رقم الحديث:5133' ومسلم: النكاح جلد2صفحه1039 .

6958- أخرجه البخاري: الخمس جلد6صفحه241 رقم الحديث:3097' ومسلم: الزهد جلد4صفحه2282 .

6959- أخرجه مسلم: النكاح جلد2صفحه1039' والترمذي: النكاح جلد3صفحه392 رقم الحديث:1093' ومسلم: النكاح جلد1صفحه641 رقم الحديث:1990 .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ اِلَّا ابْنُهُ، وَلَا عَنِ ابْنِهِ اِلَّا بَكْرُ بْنُ يُونُسَ، تَفَرَّدَ بِهَا: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ

یہ تمام احادیث ابوزناد سے ان کے بیٹے اور ان کے بیٹے سے بکیر بن یونس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبدالکریم اکیلے ہیں۔

6960 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثنَا الْحُسَيْنُ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ اُمِرْتُ بِالسِّوَاكِ حَتَّى خِفْتُ عَلَى اَسْنَانِي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے مسواک کا حکم دیا گیا یہاں تک کہ مجھے اپنے دانتوں پر خوف ہوا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ اِلَّا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ

یہ حدیث عطاء بن سائب سے حسین بن واقد روایت کرتے ہیں۔

6961 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا اَبِي الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: لَوْ كَانَ لِلْاِنْسَانِ وَادِيَانِ مِنَ الْمَالِ لَالْتَمَسَ الثَّالِثَ، وَلَا يَمْلَاُ بَطْنَ الْاِنْسَانِ اِلَّا التُّرَابُ، ثُمَّ يَتُوبُ اللّٰهُ عَلَى مَنْ تَابَ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اگر انسان کی دو وادیاں ہوں مال کی تو وہ تیسری کی خواہش کرے گا' انسان کا پیٹ مٹی ہی بھرے گی' پھر جو اللہ سے توبہ کرتا ہے تو اللہ توبہ قبول کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ اِلَّا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

یہ حدیث عطاء بن سائب سے حسین بن واقد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

6960- اسناده فيه: عطاء بن السائب: صدوق لكنه اختلط' والحديث أخرجه الطبراني في الكبير رقم الحديث: **12286** . والامام أحمد في مسنده جلد **1** صفحه **315** . وأبو يعلى . وقال الحافظ الهيثمي: رجال أحمد وأبي يعلى ثقات . انظر: مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **101** .

6961- أخرجه الترمذي: المناقب جلد **5** صفحه **665** رقم الحديث: **3793** وقال: حسن صحيح . وأحمد: المسند جلد **5** صفحه **159** رقم الحديث: **21261** .

Marfat.com

6962 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُهْزَاذَ، ثَنَا سُلَيْمَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِی سَرْحٍ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْاِيمَانُ بِضْعٌ وَسَبْعُونَ شُعْبَةً، اَرْفَعُهَا: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَدْنَاهَا اِمَاطَةُ الْاَذَى عَنِ الطَّرِيقِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: ایمان کے ستر شعبے ہیں' بلند شعبہ لا الٰہ الا اللہ ہے' کم از کم راستے سے تکلیف دِہ شی اُٹھانی ہے۔

6963 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا خَلَفُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ جَبَلَةَ، حَدَّثَنِي اَبِی، عَنْ جَدِّی، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِی كَثِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ، اَنَّ الرُّبَيِّعَ بِنْتَ مُعَوِّذِ بْنِ عَفْرَاءَ، اَخْبَرَتْهُ اَنَّ ثَابِتَ بْنَ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ ضَرَبَ امْرَاَتَهُ، فَكَسَرَ يَدَهَا، وَهِيَ: جَمِيلَةُ بِنْتُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُبَيِّ ابْنِ سَلُولٍ، فَاَتَى اَخُوهَا يَشْتَكِي اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَرْسَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: خُذِ الَّذِي لَهَا عَلَيْكَ، وَخَلِّ عَنْهَا قَالَ: نَعَمْ، فَاَمَرَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَرَبَّصَ حَيْضَةً وَاحِدَةً، وَتَلْحَقَ بِاَهْلِهَا

حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہا نے بتایا کہ حضرت ثابت بن قیس نے اپنی بیوی کو مارا' اس کا ہاتھ توڑ دیا' وہ عورت جمیلہ بنت عبداللہ بن ابی بن ابوسلول ہے' اس کا بھائی' حضورﷺ کے پاس شکایت کے لیے آئے۔ حضورﷺ نے ثابت بن قیس کی طرف کسی کو بھیجا' آپ نے فرمایا: جو اس کے ذمہ ہے وہ لے لے اور اس کو چھوڑ دے۔ حضرت ثابت رضی اللہ عنہ نے عرض کی: جی ہاں! حضورﷺ نے ان کو حکم دیا کہ ایک حیض دور رہو اور اپنے گھر چلی جاؤ۔

6964 - وَبِالْاِسْنَادِ: عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، حَدَّثَنِي اَبُو قِلَابَةَ، اَنَّ اَبَا اِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيَّ، اَخْبَرَهُ اَنَّ عَمْرَو بْنَ عَبَسَةَ اَخْبَرَهُ، اَنَّهُ سَاَلَ رَسُولَ

حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ سے پوچھا گیا کہ رات کے کون سے حصے میں دعا کرنا افضل ہے؟ آپ نے فرمایا:

6962- اسناده صحيح . لكن قال الحافظ الهيثمي: رجال اسناده مستورون . انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 40 . قلت: رجاله كلهم معروفون وثقات .

6963- أخرجه النسائي: الطلاق جلد 6 صفحه 153 (باب عدة المختلعة) .

Marfat.com

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَیُّ اللَّيْلِ خَيْرُ الدُّعَاءِ ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: جَوْفُ اللَّيْلِ الْآخِرُ ثُمَّ قَالَ: صَلِّ مَا شِئْتَ حَتَّى تُصَلِّيَ صَلَاةَ الصُّبْحِ، ثُمَّ اقْتَصِرْ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، فَإِنَّهَا تَطْلُعُ فِي قَرْنِ الشَّيْطَانِ، وَحِينَئِذٍ يَسْجُدُ الْكُفَّارُ لَهَا ثُمَّ صَلِّ إِذَا شِئْتَ، حَتَّى إِذَا انْتَصَفَ النَّهَارُ فَاقْتَصِرْ، فَإِنَّ جَهَنَّمَ تُسْجَرُ حِينَئِذٍ، فَإِذَا فَاءَ الْفَيْءُ فَصَلِّ مَا شِئْتَ حَتَّى تُصَلِّيَ الْعَصْرَ، ثُمَّ اقْتَصِرْ، فَإِنَّ الشَّمْسَ تَغْرُبُ فِي قَرْنِ الشَّيْطَانِ، وَحِينَئِذٍ يَسْجُدُ الْكُفَّارُ لَهَا قَالَ: وَسَأَلْتُهُ عَنِ الطُّهُورِ، فَقَالَ: إِذَا مَضْمَضْتَ فَاكَ فَإِنَّكَ تَمُجُّ خَطِيئَتَهُ، وَإِذَا غَسَلْتَ يَدَيْكَ غَسَلْتَ خَطِيئَةَ يَدَيْكَ، وَاظْفَارِكَ، وَاَنَامِلِكَ، وَإِذَا غَسَلْتَ رِجْلَيْكَ، غَسَلْتَ خَطِيئَتَكَ مِنْ بَطْنِ قَدَمَيْكَ، وَإِذَا صَلَّيْتَ فَاَقْبَلْتَ إِلَى اللّٰهِ بِقَلْبِكَ كَانَتْ كَفَّارَةً، وَإِنْ جَلَسْتَ وَجَبَ اَجْرُكَ

آخری حصے میں۔ پھر فرمایا: صبح کی نماز تک جو چاہے پڑھے' پھر رُک جاؤ یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے کیونکہ اس وقت شیطان کے سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے۔ اس وقت کافر سجدہ کرتے ہیں' سورج کو' پھر جو چاہے نماز پڑھے یہاں تک کہ دوپہر ہو جائے' جب دوپہر ہو جائے تو نماز پڑھنے سے رُک جاؤ کیونکہ اس وقت جہنم تپائی جاتی ہے' جب سایہ ہو جائے تو جو چاہے پڑھے نمازِ عصر تک' پھر رُک جاؤ کیونکہ سورج شیطان کے سینگوں کے درمیان غروب ہوتا ہے' اس وقت کفار سجدہ کرتے ہیں۔ میں نے آپ سے وضو کے متعلق پوچھا' آپ نے فرمایا: جب تو کلی کرے گا تو سارے گناہ ختم ہو جائیں گے' جب تُو اپنے ہاتھ دھوئے گا تو تیرے ہاتھوں اور ناخنوں کے گناہ دُھل جائیں گے' جب تُو اپنے پاؤں دھوئے گا تو تیرے قدموں کے گناہ دُھل جائیں گے' جب تُو نماز پڑھے گا تو اللہ کی طرف دل سے متوجہ ہو' تو تیرے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے' جب تُو بیٹھے گا تیرے لیے اجر وثواب ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: عُثْمَانُ بْنُ جَبَلَةَ بْنِ اَبِي رَوَّادٍ

یہ دونوں حدیثیں یحییٰ بن ابوکثیر سے علی بن مبارک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عثمان بن جبلہ بن ابورواد اکیلے ہیں۔

6965 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا اَبُو فَرْوَةَ يَزِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ سِنَانَ

حضرت ابن ابوثعلبہ الخشنی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ رہے

6965- اسناده فيه: أ- أبو فروة يزيد بن محمد بن يزيد بن سنان الرهاوی: مستور . ب- محمد بن يزيد بن سنان الرهاوی: ضعيف . ج- يزيد بن سنان الرهاوی: ضعيف . واكتفى الحافظ الهيثمی بتضعيفه بمحمد الرهاوی . انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه110 .

Marfat.com

الرُّهَاوِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، أَنَّ حَمَّادَ بْنَ أَبِي سُلَيْمَانَ، حَدَّثَهُ، أَنَّ الْحَسَنَ الْبَصْرِيَّ، حَدَّثَهُ، حَدَّثَنِي ابْنٌ لِأَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: بَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي إِذْ سَمِعَ رَجُلًا يَدْعُو: الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ كَمَا يَنْبَغِي لِكَرَمِ وَجْهِ رَبِّنَا، وَعِزِّ جَلَالِهِ. فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَيُّكُمُ الْقَائِلُ كَذَا وَكَذَا؟ لَقَدْ رَأَيْتُ اثْنَيْ عَشَرَ مَلَكًا يَبْتَدِرُونَهَا، ثُمَّ شَخَصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَصَرَهُ، حَتَّى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ قَالَ: هِيَ لَكَ بِخَاتَمِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمِثْلُهَا

تھے کہ اچانک ایک آدمی کو دعا کرتے ہوئے ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيرًا طيبًا مباركًا فيه كما ينبغى لكرم وجه ربنا وعز جلاله'' جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام پھیرا تو آپ نے فرمایا: اس اس طرح کے الفاظ کہنے والا کون ہے؟ میں نے بارہ فرشتے دیکھے ہیں جوان کا ثواب لکھنے کے لیے جلدی کر رہے تھے۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی نگاہ سے دیکھا یہاں تک کہ وہ آنکھوں سے اوجھل ہو گئے' آپ نے فرمایا: قیامت کے دن تک اور اس کی مثل پر تیرے مہر لگا دی گئی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ سِنَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَلَدُهُ، عَنْهُ

یہ حدیث اوزاعی سے یزید بن سنان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کی اولاد اکیلی ہے۔

6966 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ كَثِيرٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ أَعْيَنَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ مَرْدَانُبَهْ، عَنْ رَقَبَةَ بْنِ مَصْقَلَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ خَاتَمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذْ خَرَجَ عَلَيْنَا فِي ثُلُثِ اللَّيْلِ، فَقَالَ: إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا وَنَامُوا، وَإِنَّكُمْ لَنْ تَزَالُوا فِي صَلَاةٍ إِذَا انْتَظَرْتُمُوهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اب بھی وہ منظر دیکھ رہا ہوں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس آتے تھے رات کے تہائی حصے میں' آپ کی انگوٹھی کو دیکھ رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا: لوگوں نے نماز پڑھی اور سو گئے اور تم مسلسل نماز میں ہو جب سے تم نماز کا انتظار کر رہے ہو۔

6967 - وَبِهِ: عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6966- أخرجه البخاري: اللباس جلد10صفحه334 رقم الحديث: 5869' ومسلم: المساجد جلد1صفحه443 .

6967- أخرجه البخاري: الأذان جلد2صفحه236 رقم الحديث: 708' ومسلم: الصلاة جلد1صفحه342 .

Marfat.com

رَاَيْتُ اَخَفَّ صَلَاةً مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَمَامٍ، وَرُكُوعٍ، وَسُجُودٍ

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ رَقَبَةَ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ اَعْيَنَ

میں نے رسول اللہ ﷺ سے زیادہ مختصر نماز پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا' رکوع اور سجود بھی مکمل ہوتے تھے۔

یہ دونوں حدیثیں رقبہ سے ابراہیم بن یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمر بن موسیٰ بن اعین اکیلے ہیں۔

6968 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، نَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْعُصْفُرِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ مُعَاذٍ اَبُو مُعَاذٍ، ثَنَا اَبِي، نَا بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعَجْمَاءُ جُرْحُهَا جُبَارٌ، وَالْبِئْرُ جُبَارٌ، وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ، وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا مُعَاذُ اَبُو بَكْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ، عَنْهُ

حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا ہے: جانور کو مارنے والے کی دیت نہیں' کنویں میں گرنے والے کی دیت نہیں ہے' کان میں گرنے والے کی دیت نہیں ہے' دفن شدہ خزانے میں خمس ہے۔

یہ حدیث بکیر بن عبداللہ سے معاذ ابوبکر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

6969 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا سَهْلُ بْنُ عَمَّارٍ النَّيْسَابُورِيُّ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَزِينٍ، ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ طَلْحَةَ، اَنَّهُ دَفَعَ اِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَهُوَ يُغَدِّي النَّاسَ، فَمَرَّ بِهِ رَجُلٌ، اَوْ سَلَّمَ عَلَيْهِ رَجُلٌ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: هَلُمَّ قَالَ: اِنِّي صَائِمٌ. قَالَ: وَاَيُّ الشَّهْرِ تَصُومُ؟ قَالَ: مِنْ كُلِّ شَهْرٍ اَوَّلَهُ وَاَوْسَطَهُ. فَقَالَ عُمَرُ: ادْعُوا لِي عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ

حضرت موسیٰ بن طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس گیا' آپ لوگوں کو کھانا کھلا رہے تھے' ایک آدمی آپ کے پاس سے گزرا' اس نے آپ کو سلام کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آؤ! اس نے کہا: میں روزہ کی حالت میں ہوں۔ آپ نے فرمایا: کس مہینہ کے روزے رکھ رہے ہو؟ اس نے عرض کی: ہر مہینہ کے اوّل اور درمیان کے۔ حضرت عمر نے فرمایا: میرے پاس عبداللہ بن مسعود

6969- اسناده فيه: سهل بن عمار النيسابورى: متهم' كذبه الحاكم وغيره' انظر: اللسان جلد **3** صفحه **121**' والميزان جلد **2** صفحه **240** . انظر: مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **198** . تخريجه: أخرجه النسائي من حديث أبي بن كعب .

Marfat.com

مَسْعُودٍ، وَأُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ، فَسَمَّى رِجَالًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءُوا، فَقَالَ: هَلْ تَحْفَظُونَ يَوْمَ جَاءَ الرَّجُلُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْأَرْنَبِ فِي وَادِي كَذَا، يَوْمَ كَذَا؟ قَالُوا: نَعَمْ . قَالَ عُمَرُ: فَحَدِّثُوا الرَّجُلَ، فَانْشَئُوا يُحَدِّثُونَ الرَّجُلَ . فَقَالُوا: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَادِي كَذَا، يَوْمَ كَذَا، فَأَتَاهُ رَاعٍ بِأَرْنَبٍ مَشْوِيَّةٍ هَدِيَّةً، فَقَالَ الرَّاعِي: أَمَا إِنِّي قَدْ رَأَيْتُ بِهَا دَمًا، فَأَمَرَ الْقَوْمَ أَنْ يَأْكُلُوا، وَلَمْ يَأْكُلْ، فَقَالَ لِلرَّاعِي: اجْلِسْ فَكُلْ مَعَهُمْ فَقَالَ: إِنِّي صَائِمٌ . فَقَالَ: كَيْفَ صَوْمُكَ؟ قَالَ: أَصُومُ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ . قَالَ: وَأَيُّ ثَلَاثَةٍ تَصُومُ؟ قَالَ: مِنْ أَوْسَطِهِ وَآخِرِهِ، وَكَمَا يَكُونُ . فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صُمِ الثَّلَاثَةَ الْبِيضَ

اور ابی بن کعب کو بلاؤ اور حضور ﷺ کے غلاموں کا نام لیا۔ وہ آئے' حضرت عمر نے فرمایا: کا ی تم کو وہ دن یاد ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس فلاں جگہ فلاں دن خرگوش بھونا ہوا لے کر آیا' انہوں نے عرض کی: جی ہاں! حضرت عمر نے فرمایا: اس آدمی کو بتاؤ! انہوں نے بتایا کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے' فلاں وادی میں فلاں دن ایک چرواہا بھونا ہوا خرگوش لے کر آیا' تحفہ کے طور پر۔ اس چرواہا نے عرض کی: بے شک میں نے اس کے ساتھ خون دیکھا ہے' سو آپ نے لوگوں کو کھانے کا حکم دیا لیکن خود نہیں کھایا۔ آپ نے چرواہے سے کہا: تُو بھی بیٹھ' ان کے ساتھ کھا۔ اس نے عرض کی: میں نے روزہ رکھا ہے' آپ نے فرمایا: تم کیسے روزہ رکھتے ہو؟ اسنے عرض کی: ہر ماہ کے تین روزے' آپ نے فرمایا: تین کون سے روزے رکھتے ہو؟ اس نے عرض کی: درمیان اور آخر سے' آپ نے فرمایا: ایامِ بیض کے تین روزے رکھا کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ إِلَّا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَزِينٍ

یہ حدیث حکم سے سفیان بن حسین روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبداللہ بن رزین اکیلے ہیں۔

6970 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُهْزَاذَ، نَا حَاتِمُ بْنُ يُوسُفَ الْجَلَّابُ، ثَنَا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: فَشَتْ أُمُورٌ قَبِيحَةٌ فِي الْكُوفَةِ، فَاجْتَمَعَ قُرَّاءُ

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کوفہ میں بُرے کام عام ہونے لگے' کوفہ کے قراء جمع ہوئے' وہ لوگ حضرت عمر کے پاس آئے' حضرت عمر نے فرمایا: کیا ہوا کوفہ کے قراء چل کر آئے ہیں؟ حضرت عبداللہ بن عمرو نے فرمایا: کوفہ میں بُرے اعمال عام ہو

Marfat.com

الْكُوفَةِ، فَخَرَجُوا اِلَى عُمَرَ، فَقَالَ عُمَرُ: مَا الَّذِى صَنَعْتُ حَتَّى سَارَ اِلَىَّ قُرَّاءُ الْكُوفَةِ؟ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو: فَشَتْ فِيهِمْ اُمُورٌ قَبِيحَةٌ ـ فَقَالَ: نَشَدْتُكَ اللّٰهَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو، اَتُطِيعُ اللّٰهَ فِيمَا اُمِرْتَ مِنْ اَمْرِ سَمْعِكَ؟ قَالَ: لَا ـ قَالَ: فَفِى اَمْرِ بَصَرِكَ؟ قَالَ: لَا ـ قَالَ: فَكَيْفَ اُقِيمَ اَمْرَ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَا لَا تَسْتَقِيمُ لِى عَلَيْهِ اَنْتَ فِى اَمْرِ سَمْعِكَ وَبَصَرِكَ؟، اِنَّمَا لَنَا مِنَ النَّاسِ مَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا، لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ، وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ، فَاِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ عَصَمُوا مِنِّى دِمَاءَ هُمْ، وَاَمْوَالَهُمْ، اِلَّا بِحَقِّهَا، وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ خَالِدٍ

گئے۔ حضرت عمر نے فرمایا: اے عبداللہ بن عمرو! میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں کہ کیا تُو اللہ کی اطاعت کرتا ہے اُس میں جو مجھے کہا گیا ہے اُس امر سے جو تُو نے سنا ہے؟ حضرت عبداللہ نے فرمایا: نہیں! حضرت عمر نے فرمایا: کسی نے اس معاملہ کو دیکھا ہے؟ حضرت ابن عمرو نے فرمایا: نہیں! حضرت عمر نے فرمایا: حضور ﷺ کی اُمت پر کیسے حکم نافذ کیا جائے جب تک معلوم نہ ہو کہ کسی نے سنا اور دیکھا ہے؟ ہمارے لیے لوگوں کے ساتھ وہی کام کرنا ہے جو ہم کو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے مجھے حکم دیا ہے لوگوں سے لڑنے کا یہاں تک کہ وہ لا الٰہ الا اللہ پڑھیں نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں جب ایسے کام کرلیں تو انہوں نے مجھ سے اپنا خون اور اموال بچا لیے مگر حق کے ساتھ ان کا باطنی معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔

یہ حدیث حضرت عبداللہ بن عمرو حضرت عمر سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالمومن بن خالد اکیلے ہیں۔

6971 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اللَّيْثِ اَبُو الصَّبَّاحِ الْهَدَادِيُّ، ثَنَا اَبُو نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، ثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ جَامِعِ بْنِ اَبِى رَاشِدٍ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ فتح مکہ کے دن مکہ داخل ہوئے آپ نے سیاہ عمامہ پہن رکھا تھا۔

6971- أخرجه مسلم: الحج جلد **2** صفحه **990**' وأبو داؤد: اللباس جلد **4** صفحه **53** رقم الحديث: **4076**' والترمذي: اللباس جلد **4** صفحه **225** رقم الحديث: **1735**' والنسائي: المناسك جلد **5** صفحه **158** (باب دخول مكة بغير احرام) .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَامِعِ بْنِ اَبِي رَاشِدٍ اِلَّا شَرِيكٌ، وَلَا عَنْ شَرِيكٍ اِلَّا اَبُو نُعَيْمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ اللَّيْثِ

یہ حدیث حضرت جامع بن ابوراشد سے شریک اور شریک سے ابونعیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن اللیث اکیلے ہیں۔

6972 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُهْزَاذَ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي رِزْمَةَ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي الْمُجَالِدِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوصِي بِالْجَارِ، حَتَّى ظَنَنَّا اَنَّهُ سَيُوَرِّثُهُ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: مجھے پڑوسی کے متعلق وصیت کی گئی یہاں تک کہ ہم کو گمان ہوا کہ وہ وارث نہ بنا دیا جائے۔

لَمْ يُدْخِلْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ بَيْنَ بَشِيرِ بْنِ سُلَيْمَانَ وَمُجَاهِدٍ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِي الْمُجَالِدِ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي رِزْمَةَ

اس حدیث میں بشیر بن سلیمان اور مجاہد کے درمیان عبداللہ بن ابومجالد کو عبدالعزیز بن ابورزمہ نے داخل کیا ہے۔

6973 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا مُطَهَّرُ بْنُ الْحَكَمِ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ اَبِيهِ، حَدَّثَنِي مَطَرٌ الْوَرَّاقُ، عَنْ اُمِّ السَّائِبِ، اَنَّهَا دَخَلَتْ عَلَى عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِينَ، وَمَعَهَا عُودٌ تَتْبَعُ الْوَزَغَ فَتَقْتُلُهُ، فَقُلْتُ: يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِينَ مَا شَأْنُ هَذَا الْوَزَغِ؟ فَقَالَتْ: لَمَّا اُلْقِيَ اِبْرَاهِيمُ فِي النَّارِ كَانَ كُلُّ شَيْءٍ يَرُدُّ غَيْرَ هَذَا، فَاُمِرْنَا بِقَتْلِهِ قُلْتُ: يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِينَ الْمَرْاَةُ تَدْخُلُ الْحَمَّامَ؟، فَقَالَتْ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت اُم سائب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی' آپ کے پاس چھڑی تھی' اس کے ساتھ چھپکلی کو تلاش کر کے مار رہی تھیں' میں نے عرض کی: اے اُم المؤمنین! چھپکلی کو کیوں مار رہی ہیں؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: جب حضرت ابراہیم کو آگ میں ڈالا گیا تو ہر شی نے آگ کو ٹھنڈا کرنا چاہا سوائے اس کے۔ ہمیں اس کو مارنے کا حکم دیا گیا ہے۔ میں نے عرض کی: اے اُم المؤمنین! عورت حمام میں داخل ہوسکتی ہے؟ آپ نے فرمایا: میں نے رسول

6972- أخرجه البخاري: الأدب جلد**10**صفحه**455** رقم الحديث: **6015**' ومسلم: البر جلد**4**صفحه**2025** .

6973- أخرجه ابن ماجة: الصيد جلد**2**صفحه**1076** رقم الحديث: **3231** بشقه الأول فقط . وفي الزوائد: اسناده صحيح' ورجاله ثقات . وأيضًا ابن ماجة: الأدب جلد**2**صفحه**1234** رقم الحديث: **3750** في شقه الثاني . من طريق أبي المليح الهذلي' أن نسوة من أهل حمص استاذن على عائشة فذكره .

Marfat.com

وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَيُّمَا امْرَاَةٍ وَضَعَتْ ثِيَابَهَا فِي غَيْرِ بَيْتِ زَوْجِهَا فَقَدْ هَتَكَتْ سِتْرَهَا فِيمَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ رَبِّهَا

اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: جو عورت اپنے شوہر کے گھر کے علاوہ کپڑے اُتارے گی' اس نے اس پردے کو ضائع کیا جو اس کے اور اس کے رب کے درمیان تھا۔

6974 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا مُطَهَّرُ بْنُ الْحَكَمِ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مَطَرٍ، حَدَّثَنِي الْحَسَنُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، فِي قَوْلِهِ: (اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا) (الفتح: 1)، اَنَّهَا نَزَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرْجِعَهُ مِنَ الْحُدَيْبِيَةِ، وَاَصْحَابُهُ قَدْ خَالَطَهُمُ الْحُزْنُ وَالْكَآبَةُ، قَدْ حِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَنَاسِكِهِمْ، وَنَحَرُوا الْبُدْنَ بِالْحُدَيْبِيَةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُنْزِلَتْ عَلَيَّ آيَةٌ هِيَ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا جَمِيعًا، فَقَرَاَهَا عَلَيْهِمْ اِلَى آخِرِ الْآيَةِ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: هَنِيئًا مَرِيئًا لَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مِنَ اللّٰهِ، لَكَ مَا يَفْعَلُ بِكَ فَمَا يَفْعَلُ بِنَا؟ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ فِي ذَلِكَ الْيَوْمَ: (لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ) (الفتح: 5) اِلَى آخِرِ الْآيَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' اللہ عزوجل کے اس ارشاد ''ہم نے آپ کے لیے کھلی فتح دی'' کے متعلق فرماتے ہیں: یہ آیت رسول اللہ ﷺ پر حدیبیہ سے واپسی پر نازل ہوئی' صحابہ کرام پریشانی اور غم میں تھے' جو ان کے درمیان اور ان کی قربانیوں کے حائل ہوئے تھے۔ انہوں نے حدیبیہ کے مقام پر اونٹ کو نحر کیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھ پر ایسی آیت نازل ہوئی ہے جو مجھے ساری دنیا سے زیادہ پسند ہے۔ آپ نے مکمل آیت صحابہ کرام کے سامنے پڑھی' قوم میں سے ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ آپ کے لیے خوشی ہے اللہ کی طرف سے' ہمارے لیے کیا ہے؟ اللہ عزوجل نے اس دن یہ آیت نازل فرمائی: ''لیدخل الی آخرہ''۔

6975 - وَبِهِ: عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَاهُ قَالَ: بَيْنَمَا اَنَا اَطُوفُ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بِالْبَيْتِ، اِذْ عَارَضَهُ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، مَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عبداللہ بن باباہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ طوافِ کعبہ کر رہے تھے' اچانک آپ کے سامنے ایک آدمی آیا' اس نے عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! آپ نے سرگوشی کے متعلق حضور

6974- اخرجه مسلم: الجهاد جلد3صفحه1413' والبيهقي في الكبرى جلد5صفحه355 رقم الحديث: 10084 .

6975- أصله البخاري ومسلم من طريق قتادة عن صفوان بن محرز المازني به . اخرجه البخاري: المظالم جلد 5 صفحه116 رقم الحديث: 2441' ومسلم: التوبة جلد4صفحه2120 .

Marfat.com

وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي النَّجْوَى؟ قَالَ: إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ دَعَا اللّٰهُ بِعَبْدِهِ، فَيَضَعُ كَنَفَهُ عَلَيْهِ، يَقُولُ لَهُ: أَلَمْ تَعْمَلْ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا ذَنْبَ كَذَا وَكَذَا؟ فَيَقُولُ الْعَبْدُ، بَلَى يَا رَبِّ . فَيَقُولُ: فَإِنِّي سَتَرْتُهُ عَلَيْكَ فِي الدُّنْيَا، وَاغْفِرُهُ لَكَ الْيَوْمَ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا سنا ہے؟ حضرت ابن عمر نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا تو اللہ عزوجل اپنے بندے کو بلوائے گا' اپنا دستِ قدرت اس پر رکھے گا' فرمائے گا: کیا تُو فلاں فلاں دن گناہ نہیں کیا تھا' تو بندہ عرض کرے گا: اے رب! کیوں نہیں! اللہ عزوجل فرمائے گا: میں نے دنیا میں تیرے گناہ پر پردہ ڈالا تھا' آج کے دن تجھے بخش رہا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ إِلَّا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ

یہ تمام احادیث مطر الوراق سے حسین بن واقد روایت کرتے ہیں۔

6976 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُهْزَاذَ، ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنِ عَطَاءٍ الْخَفَّافُ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ خَلَّاسِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ، لَا أَدَعُهُنَّ فِي سَفَرٍ وَلَا حَضَرٍ: نَوْمٍ عَلَى وِتْرٍ، وَصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ جَعَلَ بَعْدَ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيِ الضُّحَى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے میرے دوست صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین چیزوں کی وصیت کی' میں نے ان کو ہمیشہ نہیں چھوڑا ہے سفر وحضر میں: (۱) سونے سے پہلے وتر پڑھنے کی (۲) ہر ماہ تین روزے رکھنے کی (۳) دو رکعت جمعہ کے بعد پڑھنے کی۔ پھر حضرت ابوہریرہ جمعہ کے بعد دو رکعت چاشت کی پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ خَلَّاسٍ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُهْزَاذَ

یہ حدیث قتادہ' خلاس سے اور قتادہ سے سعید بن ابوعروبہ اور سعید سے عبدالوہاب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبداللہ بن قہزادا کیلے ہیں۔

6977 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، ثَنَا أَبِي، نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ،

حضرت ربیع بن سبرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عورتوں سے نکاح متعہ کرنے سے

6976- اسناده صحيح . ورجاله رجال الصحيح خلا شيخ الطبراني' وهو ثقة . وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 198 . والحديث في الصحيح خلا قوله: وركعتين بعد الجمعة .

6977- أخرجه مسلم: النكاح جلد2صفحه1026' وأبو داؤد: النكاح جلد6صفحه102 (باب تحريم المتعة) .

Marfat.com

عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِكَاحِ مُتْعَةِ النِّسَاءِ

منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

یہ حدیث ایوب بن موسیٰ سے ابراہیم بن طہمان روایت کرتے ہیں۔

6978 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، ثَنَا اَبِي، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّي فِي الْعُمْرَةِ حَتَّى اسْتَلَمَ الْحَجَرَ الْاَسْوَدَ قَالَ اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ: وَحَدَّثَنِي اَيُّوبُ بْنُ مُوسَى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، بِذَلِكَ اَيْضًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسلسل عمرہ میں تلبیہ پڑھتے رہتے تھے یہاں تک کہ حجر اسود کو استلام کرتے۔ حضرت ابراہیم بن طہمان نے فرمایا: مجھے ایوب بن موسیٰ نے حضرت عطاء سے وہ ابن عباس سے بھی روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث ابن ابی نجیح سے ابراہیم بن طہمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حفص بن عبداللہ اکیلے ہیں۔

6979 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا رَاحَ اَحَدُكُمْ اِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم سے کوئی نماز جمعہ کے لیے آئے تو وہ غسل کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

یہ حدیث منصور سے ابراہیم بن طہمان روایت کرتے ہیں۔

6979- أخرجه البخاري: الجمعة جلد **2** صفحه **415** رقم الحديث: **877**' ومسلم: الجمعة جلد **2** صفحه **5699** ولفظهما اذا جاء (أراد) أحدكم (أن يأتي) الجمعة فليغتسل . والنسائي: الجمعة جلد **3** صفحه **86** (باب حض الامام فى خطبة على الغسل يوم الجمعة) ولفظه عند النسائي .

Marfat.com

6980 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُهْزَاذَ، ثَنَا سَلَمَةُ بْنُ سُلَيْمٍ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ أَبِي مِزْيَدٍ الْمَدِينِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: تَوَضَّأَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَسْتٍ، فَأَخَذْتُهُ، فَصَبَبْتُهُ فِي بِئْرٍ لَنَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک تھال میں وضو کیا' میں نے اس تھال کو پکڑا اور اپنے کنویں میں ڈالا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ الْمُبَارَكِ

یہ حدیث حضرت جابر سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں ابن مبارک اکیلے ہیں۔

6981 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، ثَنَا أَبِي، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ عَنْ بَيْعِ الْغَنَائِمِ حَتَّى تُقْسَمَ، وَعَنِ الْحَبَالَى أَنْ يُوطَأْنَ حَتَّى يَضَعْنَ مَا فِي بُطُونِهِنَّ، وَقَالَ: أَتَسْقِي زَرْعَ غَيْرِكَ؟ ، وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ، وَعَنْ لَحْمِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حنین کے دن مالِ غنیمت تقسیم کرنے سے پہلے اور حاملہ عورتوں سے وطی کرنے سے منع کیا یہاں تک کہ وہ جن لیں جو ان کے پیٹ میں ہے۔ اور فرمایا: کیا کوئی دوسرے کی کھیتی کو پانی دیتا ہے؟ اور پالتو گدھوں کے گوشت سے' ہر پھاڑنے والے درندے کے گوشت سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، وَلَا عَنْ يَحْيَى إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث عمرو بن شعیب سے یحییٰ بن سعید اور یحییٰ سے ابراہیم بن طہمان روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں حفص بن عبداللہ اکیلے ہیں۔

6982 - وَبِهِ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ زَرْوَانَ، عَنْ

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے حالت احرام سے باہر نکاح کیا اور حالتِ احرام کے

6981- اخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد**11**صفحه**91** رقم الحدیث: **11146** .

6982- أخرجه مسلم: النکاح جلد**2**صفحه**1032**' وأبو داؤد: المناسك جلد**2**صفحه**175** رقم الحدیث: **1843**' والترمذی: الحج جلد**3**صفحه**194** رقم الحدیث: **845** .

Marfat.com

مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْاَصَمِّ، عَنْ مَيْمُونَةَ، اَنَّهَا حَدَّثَتْهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا حَلَالًا، وَبَنَى بِهَا حَلَالًا، وَتَزَوَّجَهَا بِسَرِفٍ

بغیر رخصتی اور مقامِ سرف پر شادی کی۔

6983 - وَبِهِ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ: تَذَاكَرْنَا وَنَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَيُّمَا اَفْضَلُ، مَسْجِدُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ بَيْتُ الْمَقْدِسِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا اَفْضَلُ مِنْ اَرْبَعِ صَلَوَاتٍ فِيهِ، وَلَنِعْمَ الْمُصَلَّى هُوَ، وَلَيُوشِكَنَّ اَنْ يَكُونَ لِلرَّجُلِ مِثْلُ سِيَةِ قَوْسِهِ مِنَ الْاَرْضِ، حَيْثُ يَرَى مِنْهُ بَيْتَ الْمَقْدِسِ خَيْرٌ لَهُ مِنَ الدُّنْيَا جَمِيعًا

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی موجودگی میں تکرار کر رہے تھے کہ کون سی مسجد افضل ہے: مسجد نبوی یا مسجد بیت المقدس؟ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز پڑھنا چار نمازیں پڑھنے سے افضل ہے بیت المقدس میں' وہ نماز پڑھنے والا کتنا اچھا ہے' قریب ہے کہ کوئی آدمی ایک کمان کے برابر جگہ پائے یہاں تک کہ وہ خیال کرے کہ بیت المقدس اس کے لیے دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا الْحَجَّاجُ، وَسَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، وَتَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي دَاوُدَ، عَنْ سَعِيدٍ

یہ حدیث قتادہ سے حجاج اور سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن طہمان حجاج اکیلے ہیں۔ ابن سلیمان بن ابوداؤد حضرت سعید سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

6984 - وَبِهِ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی مسلمان مرد عورت اللہ کی راہ میں اپنے مال سے خرچ کرے تو اُسے جنت کے پردے بلاتے ہیں آؤ! یہ بھلائی ہے۔

6983- اسناده صحيح . ورجاله رجال الصحيح خلا شيخ الطبراني وهو ثقة . وانظر: مجمع الزوائد جلد**4**صفحه**10** .

6984- أخرجه النسائي: الجهاد جلد **6** صفحه**39** (باب فضل النفقة في سبيل الله تعالى) . والدارمي: الجهاد جلد 2 صفحه**268** رقم الحديث: **2403**' وأحمد: المسند جلد**5**صفحه **181** رقم الحديث: **21399** .

Marfat.com

يُنْفِقُ زَوْجَيْنِ مِنْ مَالِهِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ إِلَّا دَعَتْهُ حَجَبَةُ الْجَنَّةِ، هَلُمَّ، هَذَا خَيْرٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ إِلَّا الْحَجَّاجُ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

یہ حدیث عامر بن عبدالواحد سے حجاج روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن طہمان اکیلے ہیں۔

6985 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُنِيبِ أَبُو الدَّرْدَاءِ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ: كَانَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَمُرَةَ اسْمُهُ عَبْدُ كُلُوبٍ، فَسَمَّاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ، فَمَرَّ بِهِ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ، فَقَالَ: تَعَالَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ ، فَقَالَ لَهُ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَطْلُبِ الْإِمَارَةَ، فَإِنَّكَ إِنْ طَلَبْتَهَا فَأُوتِيتَهَا وُكِّلْتَ إِلَيْهَا، وَإِنْ لَمْ تَطْلُبْهَا أُعِنْتَ عَلَيْهَا

حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمٰن کا نام عبدکلوب تھا۔حضورﷺ نے ان کا نام عبدالرحمان رکھا' ایک دن آپ کے پاس سے گزارے اس حالت میں کہ آپ وضو کر رہے تھے' آپ نے فرمایا: اے عبدالرحمٰن! آؤ! حضورﷺ نے ان کو فرمایا: حکومت نہ مانگنا' اگر تو نے مانگ کر لی اور تجھے دی گئی تو تجھے اس کے سپرد کیا جائے گا' اور اگر تو نے نہ مانگی تو تیری اس حوالہ سے مدد کی جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ كَيْسَانَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ إِلَّا ابْنُهُ إِسْحَاقُ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو الدَّرْدَاءِ

یہ حدیث عکرمہ سے عبداللہ بن کیسان اور حضرت عبداللہ سے ان کے بیٹے اسحاق روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں ابوالدرداء اکیلے ہیں۔

6986 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخُشْكُ، ثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے فرمایا: خبر دیکھنے کی طرح نہیں ہے۔

6985- اسناده فيه: اسحاق بن عبد الله بن كيسان المروزي: ضعيف'لينه أبو أحمد الحاكم' وقال البخاري: منكر الحديث .
(اللسان جلد1صفحه365) . وانظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه58 .

6986- اسناده فيه: اسحاق بن عبد الله الخشك ذكره في الاكمال جلد3صفحه146 وسكت عنه .

Marfat.com

وَسَلَّمَ: لَيْسَ الْخَبَرُ كَالْمُعَايِنِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَكِيمٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ إِلَّا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ الْخُشْكِ

یہ حدیث حکیم بن حکیم سے محمد بن اسحاق اور محمد سے حفص بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن خشک اکیلے ہیں۔

6987 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ النَّيْسَابُورِيُّ، ثَنَا حُسَيْنُ بْنُ وَلِيدٍ، ثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ أُسَامَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ السُّلَمِيِّ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَجُلٌ أَحْلِفُ عَلَى الشَّيْءِ، ثُمَّ أَنْدَمُ عَلَيْهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ، فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا، فَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ، وَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ

حضرت معاویہ بن حکیم السلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں ایسا آدمی ہوں کہ کسی شی کے متعلق قسم اُٹھاتا ہوں' پھر اس پر ندامت کرتا ہوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے قسم اُٹھائی' پھر اس کے علاوہ کرنے میں بہتری دیکھی تو وہ کرے جو بہتر ہے اور اپنی قسم کا کفارہ دے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حُسَيْنُ بْنُ الْوَلِيدِ

یہ حدیث معاویہ بن حکم سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں حسین بن الولید اکیلے ہیں۔

6988 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُهْزَاذَ، ثَنَا حَاتِمُ بْنُ يُوسُفَ، ثَنَا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ نے ہمیں خطبہ دیا' اپنے خطبہ میں فرمایا: خبردار! قریب مجھے دعوت دی جائے اور میں قبول کرلوں'

6987- اسناده فيه: هلال بن أسامة المدنى: مجهول لم يرو عنه الا أسامة الليثى . (التقريب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 187 .

6988- اسناده حسن' فيه: عبد المؤمن بن خالد' ذكره ابن حبان فى الثقات' وقال أبو حاتم: لا بأس به (التهذيب) . وذكره الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد 5 صفحه 239 وقال: رواه الطبرانى فى الأوسط عن شيخه محمد بن على المروزى وهو ضعيف . قلت: لم يسبقه أحد فى تضعيفه . ترجمه الخطيب فى تاريخه جلد 3 صفحه 68 . وثقه' وترجمه الذهبى فى سر أعلام النبلاء جلد 14 صفحه 564 وقال: الامام المحدث الحافظ القاضى الورع...... أحد السادات والأولياء . فما أدرى ما مصدر تضعيفه .

Marfat.com

اللّٰهِ بْنَ بُرَيْدَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمُرَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ فِي خُطْبَتِهِ: أَلَا إِنِّي أُوشِكُ أَنْ أُدْعَى فَأُجِيبَ، فَيَلِيكُمْ عُمَّالٌ مِنْ بَعْدِي، يَعْمَلُونَ مَا تَعْلَمُونَ، وَيَعْمَلُونَ مَا تَعْرِفُونَ، وَطَاعَةُ أُولَئِكَ طَاعَةٌ، فَتَلْبَثُونَ كَذَلِكَ زَمَانًا، ثُمَّ يَلِيكُمْ عُمَّالٌ مِنْ بَعْدِهِمْ، يَعْمَلُونَ بِمَا لَا يَعْلَمُونَ، وَيَعْمَلُونَ بِمَا لَا تَعْرِفُونَ، فَمَنْ فادَهُمْ وناصَحَهُمْ فَأُولَئِكَ قَدْ هَلَكُوا وَأَهْلَكُوا، وخَالِطُوهُمْ بِأَجْسَادِكُمْ، وَزَايِلُوهُمْ بِأَعْمَالِكُمْ، واشْهَدُوا عَلَى الْمُحْسِنِ أَنَّهُ مُحْسِنٌ، وَعَلَى الْمُسِيءِ أَنَّهُ مُسِيءٌ.

میرے بعد تمہیں ایسے عمال سے واسطہ پڑے گا' جو ایسے اعمال کریں گے جنہیں تم جانتے ہو اور ایسے کام بھی کریں گے جنہیں تم پہچانتے ہو' ان کا کہا ماننا' طاعت ہو گا' تھوڑا زمانہ تم اسی طرح گزارو گے' پھر ان کے بعد تمہیں ایسے حاکموں سے واسطہ پڑے گا جو ایسے کام کریں گے جنہیں تم نہ جانتے ہو گے' نہ پہچانتے ہو گے' سو جس نے ان سے مال کا فائدہ لیا اور ان کے لیے خالص رہا تو ایسے لوگ خود بھی ہلاک ہوں گے اور دوسروں کو بھی ہلاک کریں گے' تم ان سے اپنے جسموں کے ساتھ ملو لیکن اپنے اعمال ان سے الگ رکھو' نیکی کرنے والے کی گواہی دو کہ وہ محسن ہے اور برائی کرنے والے کے بارے گواہ بن جاؤ کہ وہ برائی کرنے والا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمُرَ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ إِلَّا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَاتِمُ بْنُ يُوسُفَ

یہ حدیث یحییٰ بن یعمر سے عبداللہ بن بریدہ اور حضرت عبداللہ سے عبدالمؤمن بن خالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حاتم بن یوسف اکیلے ہیں۔

6989 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْقُرْدُوَانِيُّ، نا أَبِي، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ فِي أَوَّلِ اللَّيْلِ، وَفِي أَوْسَطِهِ، وَفِي آخِرِهِ، حَتَّى

حضرت عقبہ بن عمرو ابومسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ وتر رات کے اول' درمیان' آخر حصے میں پڑھتے تھے یہاں تک کہ صحابہ کرام نے طریقہ بنایا کہ آج جس پر بھی عمل کریں گے وہ بہتر ہو گا' اگر اللہ نے چاہا۔

6989- اسناده فيه: سليمان بن أبي داؤد الحراني' ضعفه أبو حاتم' وقال البخاري: منكر الحديث . (الجرح جلد 4 صفحه 115 والميزان جلد 2 صفحه 206) .

Marfat.com

يَسْتَنَّ بِهِ الْمُسْلِمُونَ ، فَاَیُّ ذٰلِكَ عُمِلَ بِهِ كَانَ صَوَابًا، اِنْ شَاءَ اللّٰهُ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ اَبِى مَرْيَمَ، اِلَّا عَبْدُ الْكَرِيمِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِى دَاوُدَ

یہ حدیث زیادہ بن ابومریم سے عبدالکریم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن ابوداؤدا کیلے ہیں۔

6990 - وَبِهِ: عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِى دَاوُدَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِى عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ فِى اَوَّلِ اللَّيْلِ، وَفِى وَسَطِهِ، وَفِى آخِرِهِ .

حضرت عقبہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ رات کے اوّل' درمیان اور آخر حصے میں وتر پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا عَبْدُ الْكَرِيمِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِى دَاوُدَ

یہ حدیث زیاد بن سعید سے عبدالکریم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن ابوداؤدا کیلے ہیں۔

6991 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ، ثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنْ يَزِيدَ بْنِ زِيَادِ بْنِ اَبِى الْجَعْدِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُسَمُّوا اَفْلَحَ، وَلَا نَجِيحًا، وَلَا يَسَارًا، وَلَا تَزِيدَنَّ عَلَيَّ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: افلح' نجیح' یسار نام نہ رکھو' تم مجھ پر زیادہ نہ کروگے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زِيَادٍ اِلَّا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث یزید بن زیاد سے فضل بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

6990- اسناده والكلام في اسناده كسابقه .

6991- اخرجه مسلم: الآداب جلد 3 صفحه 1685' وأبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحه 291 رقم الحديث: 4958' والترمذي: الأدب جلد 5 صفحه 133 رقم الحديث: 2836' والدارمي: الاستئذان جلد 2 صفحه 381 رقم الحديث: 2696 .

Marfat.com

6992 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَيْرٍ الْيَافُونِيُّ، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ مُرَشَّلٍ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ اَبِي بِشْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَالْيَهُودُ تَصُومُ عَاشُورَاءَ، فَسَاَلَهُمْ، فَقَالُوا: هٰذَا يَوْمٌ ظَهَرَ فِيهِ مُوسَى عَلَى فِرْعَوْنَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنْتُمْ اَوْلَى بِمُوسَى، فَصُومُوهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مدینہ تشریف لائے' یہود کے لوگ عاشوراء کے دن روزہ رکھتے تھے' آپ نے اس دن روزہ رکھنے کی وجہ پوچھی تو انہوں نے عرض کی: اس دن حضرت موسیٰ' فرعون پر غالب آئے تھے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تم حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زیادہ حق دار ہو' تم روزہ رکھو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ اِلَّا اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَزِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ مُرَشَّلٍ

یہ حدیث اشعث بن سوار سے ابوخالد الاحمر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یزید بن خالد بن مرشد اکیلے ہیں۔

6993 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عُمَيْرٍ الْيَافُونِيُّ، ثَنَا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ الرَّمْلِيُّ، ثَنَا اَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ، حَدَّثَنِي اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَيْرُكُمُ الْمُدَافِعُ عَنْ عَشِيرَتِهِ، مَا لَمْ يَاْثَمْ

حضرت سراقہ بن مالک بن جعشم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو رسول اللہ ﷺ نے خطبہ دیا: تم میں بہتر وہ ہے جو اپنی رشتہ داری کا دفاع کرتا ہے' جس کے کرنے میں گناہ نہ ہو۔

6994 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

6992- أخرجه البخاري: التفسير جلد8صفحه288 رقم الحديث: 4737' ومسلم: الصيام جلد2صفحه695 .

6993- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد 4صفحه334 . وقال أبو داؤد: أيوب بن سويد: ضعيف . والطبراني في الصغر جلد2صفحه91 . وقال: لم يروه عن أسامة الا أيوب .

6994- اسناده فيه: عبد الرحمٰن بن زيد بن أسلم' ضعفه أحمد' وابن معين والنسائي' وغيرهم (التهذيب' والتقريب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه205 .

Marfat.com

عُمَيْرٍ، ثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ خَيَّرَنِي بَيْنَ اَنْ يَغْفِرَ لِنِصْفِ اُمَّتِي اَوْ شَفَاعَتِي، فَاخْتَرْتُ شَفَاعَتِي، وَرَجَوْتُ اَنْ تَكُونَ اَعَمَّ لِاُمَّتِي، وَلَوْلَا الَّذِي سَبَقَنِي اِلَيْهِ الْعَبْدُ الصَّالِحُ لَعَجَّلْتُ دَعْوَتِي، اِنَّ اللّٰهَ لَمَّا فَرَّجَ عَنْ اِسْحَاقَ كَرْبَ الذَّبْحِ، قِيلَ لَهُ: يَا اِسْحَاقُ، سَلْ تُعْطَهْ قَالَ: اَمَا وَاللّٰهِ لَاتَعَجَّلَنَّهَا قَبْلَ نَزَعَاتِ الشَّيْطَانِ، اللّٰهُمَّ مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِكَ شَيْئًا وَاَحْسَنَ فَاغْفِرْ لَهُ، وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ

ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے مجھے اختیار دیا کہ آدھی اُمت بخشوا لیں یا شفاعت اختیا رکر لیں! میں نے شفاعت کو اختیار کیا' میں یقین رکھتا ہوں کہ یہ شفاعت ساری اُمت کے لیے ہوگی' اگر مجھ سے پہلے عبد صالح سبقت نہ کرتے' تو میں اپنی دعا کی قبولیت کے لیے جلدی مانگتا' اللہ عزوجل نے اسحاق علیہ السلام کو ذبح کی آزمائش سے بچالیا تھا۔ اُن سے کہا گیا: اے اسحاق! مانگیں! عطا ہوگا۔ عرض کی: اللہ کی قسم! شیطان کے نزغات سے پہلے جلدی نہ کرنا' اے اللہ! جو مرے اس حالت میں کہ وہ تیرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے اور اچھا سلوک کرے تو اس کو بخش دے اور اس کو جنت میں داخل کر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث زید بن اسلم سے ان کے بیٹے عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ولید بن مسلم اکیلے ہیں۔

6995 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُفْيَانَ بْنِ جَرِيرٍ الرَّمْلِيُّ، ثَنَا عُبَيْدُ بْنُ هِشَامٍ الْحَلَبِيُّ، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، اَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ، عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُ بِصِيَامِ هَذَا الْيَوْمِ

حضرت سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت امیر معاویہ کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ اس دن روزہ رکھنے کا حکم دیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدُ بْنُ هِشَامٍ

یہ حدیث عبدالکریم سے عبیداللہ بن عمرو روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرتے میں عبید بن ہشام اکیلے ہیں۔

6995- اسناده فيه: عبيد بن هشام الحلبي أبو نعيم جرجاني الأصل: صدوق تغير في آخر عمره' فتلقن . (التقريب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه189 .

Marfat.com

6996 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُفْيَانَ بْنِ جَرِيرٍ الرَّمْلِيُّ، ثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ يُوسُفَ الصَّنْعَانِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي قَوْلِهِ:(وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزٌ لَهُمَا) (الكهف: **82**) قَالَ: ذَهَبٌ وَفِضَّةٌ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے اس آیت "وکان تحته کنز لهما" کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا: اس سے مراد سونا و چاندی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحديثَ عَنْ مَكْحُولٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ جَابِرٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ يَزِيدَ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ يُوسُفَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث مکحول سے یزید بن یزید بن جابر روایت کرتے ہیں۔ یزید سے یزید بن یوسف روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ولید بن مسلم اکیلے ہیں۔

6997 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُفْيَانَ بْنِ جَرِيرٍ، نَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي قَوْلِهِ:(فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوقِ وَالْأَعْنَاقِ) قَالَ: قَطَعَ أَعْنَاقَهَا وَسُوقَهَا

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے اس آیت کی تفسیر "فطفق مسحًا بالسوق والاعناق" کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں فرمایا: اس سے مراد ان کی گردن اور پنڈلی کاٹنا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ

یہ حدیث قتادہ سے سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں۔

6998 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ جَرِيرٍ الصُّورِيُّ، ثَنَا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ النَّصِيبِيُّ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا أَبِي، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ فجر کی دونوں رکعتوں میں مختصر قرأت کرتے تھے یہاں تک کہ میں کہتی: آپ نے صرف سورۂ فاتحہ پڑھی ہے!

6996- اخرجه الترمذی: التفسير جلد**5**صفحه**313** رقم الحديث: **3152** وقال: غريب .

6997- اسناده فيه: سعيد بن بشير: ضعيف (التقريب) . وانظر: مجمع الزوائدجلد**7**صفحه**102** .

6998- اخرجه البخاری: التهجد جلد**3**صفحه**55** رقم الحديث: **1165**' ومسلم: المسافرين جلد**1**صفحه **501** .

Marfat.com

وَسَلَّمَ يُخَفِّفُ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ ، حَتَّى إِنِّي أَقُولُ: مَا يُتِمُّ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ وَالْمَشْهُورُ مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ

یہ حدیث عمر بن محمد سے ولید بن مسلم روایت کرتے ہیں۔ مشہور یہ ہے کہ یہ حدیث محمد بن سعید' محمد بن عبدالرحمٰن سے' وہ عمرہ سے' وہ حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں۔

6999 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ جَرِيرٍ الصُّورِيُّ، ثَنَا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي مَنْصُورُ بْنُ صَفِيَّةَ، عَنْ أُمِّهِ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَى شَيْئًا مِمَّا يُحِبُّ قَالَ: رَبَّنَا بِنِعْمَتِكَ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ، فَلَكَ الْحَمْدُ ، وَإِذَا رَأَى شَيْئًا مِمَّا يَكْرَهُ قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب کسی شی کو دیکھتے جو آپ کو پسند ہوتی تو آپ پڑھتے: ''ربنا بنعمتك تتم الصالحات الٰی آخره'' جب کسی ناپسند شی کو دیکھتے تو پڑھتے: ''الحمد علٰی کل حالٍ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا زُهَيْرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث منصور سے زہیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ولید بن مسلم اکیلے ہیں۔ حضرت عائشہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

7000 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسٍ، ثَنَا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى الْجَرَّاحِ بْنِ مَلِيحٍ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ ابْتُلِيَ بِشَيْءٍ مِنَ الْبَنَاتِ، وَأَحْسَنَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کے ہاں بچیاں ہوں' ان کے ساتھ اچھا سلوک کرے' تو یہ اس کے لیے جہنم سے پردہ ہوں گی۔

6999- أخرجه ابن ماجة: الأدب جلد **2** صفحه **1250** رقم الحديث: **3803** . في الزوائد: اسناده صحيح' ورجاله ثقات . والبيهقي في شعب الايمان جلد **4** صفحه **91** رقم الحديث: **4375** .

7000- أخرجه البخاري: الأدب جلد **10** صفحه **440** رقم الحديث: **5995**' ومسلم: البر جلد **4** صفحه **2027** .

Marfat.com

صُحْبَتَهُنَّ، كُنَّ لَهُ سِتْرًا مِنَ النَّارِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ اِلَّا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ

یہ حدیث زبیدی سے جراح بن ملیح روایت کرتے ہیں۔

7001 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسٍ، ثنَا مُوسَى بْنُ اَيُّوبَ، ثنَا بَقِيَّةُ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي لَسْتُ اَخَافُ عَلَيْكُمُ الْخَطَاَ، وَلٰكِنِّي اَخَافُ عَلَيْكُمُ الْعَمْدَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تم پر خطا ولغزش کا خوف نہیں کرتا ہوں بلکہ میں تم پر خوف کرتا ہوں کہ تم جان بوجھ کر گناہ کرو گے۔

7002 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسٍ، ثنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْوَضِينِ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَائِرًا لِسَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ الْاَنْصَارِيِّ، وَمَنْزِلُهُ بِالْاَسْوَاقِ، فَبَسَطَتِ امْرَاَتُهُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتَ صَوْرٍ مِنْ نَخْلٍ، فَجَلَسَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَلَسْنَا مَعَهُ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَطْلُعُ عَلَيْكُمُ الْآنَ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ، فَطَلَعَ اَبُو بَكْرٍ، ثُمَّ قَالَ: يَطْلُعُ عَلَيْكُمْ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَطَلَعَ عُمَرُ ثُمَّ قَالَ: يَطْلُعُ عَلَيْكُمْ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ، فَطَلَعَ عُثْمَانُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ حضرت سعد بن ربیع انصاری کی عیادت کے لیے نکلے' ان کا گھر بازار میں تھا' ان کی بیوی نے حضور ﷺ کے لیے چادر بچھائی' حضور ﷺ اس پر تشریف فرما ہوئے' ہم آپ کے ساتھ بیٹھے۔ حضور ﷺ نے مجھے فرمایا: تمہارے پاس ایک جنتی آدمی آئے گا۔ حضرت ابوبکر آئے' پھر فرمایا: تمہارے پاس ایک جنتی آدمی آئے گا۔ حضرت عمر آئے' پھر فرمایا: تمہارے پاس ایک جنتی آدمی آئے گا' تو حضرت عثمان آئے۔

7001- اسناده فيه: بقية بن الوليد: صدوق كثير التدليس عن الضعفاء . (التقريب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 253 .

7002- اسناده فيه: عبد اللّٰه بن محمد بن عقيل: ضعيف مختلط . (راجع التهذيب جلد 6 صفحه 13' والجرح جلد 5 صفحه 153' والميزان جلد 2 صفحه 484) . وانظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 60 .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْوَضِينِ بْنِ عَطَاءٍ اِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث وضین بن عطاء سے ولید بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

7003 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هِشَامٍ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى الْغَسَّانِيُّ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَدِيّ بْنِ عَدِيّ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ وَالِي ثَلَاثَةٍ اِلَّا لَقِيَ اللّٰهَ مَغْلُولَةً يَمِينُهُ، فَكَّهُ عَدْلُهُ، اَوْ اَوْثَقَهُ جَوْرُهُ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو تین آدمیوں کا ولی بنا' وہ اللہ سے ملے گا اس حالت میں کہ اس کا دایاں ہاتھ بندھا ہوگا' اس کا عدل اس کو چھڑا لے گا' اس کے اعضاء مضبوط ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هِشَامٍ

یہ حدیث سعید بن عبدالعزیز سے ابراہیم بن ہشام روایت کرتے ہیں۔

7004 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الْقَطَّانُ الْهَمْدَانِيُّ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا شِهَابُ بْنُ خِرَاشٍ، عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَهُمْ، فَقَالَ: نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَاً سَمِعَ مِنَّا مَقَالَةً فَوَعَاهَا، فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ لَا فِقْهَ لَهُ، وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ اِلَى مَنْ هُوَ اَفْقَهُ مِنْهُ

حضرت عبید بن عمیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ان کو خطبہ دیا' فرمایا: اللہ اس آدمی کو خوش رکھے! جو ہماری حدیث سنے' اس کو یاد کرے' بسا اوقات جس کو سنائی جارہی ہے وہ زیادہ فقیہ ہوتا ہے' اس سے جس نے سنی ہوتی ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ قَتَادَةَ اللَّيْثِيِّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث حضرت عمیر بن قتادہ لیثی سے صرف اسی سند کے ساتھ مروی ہے۔ ہشام بن عمار اس کو روایت

7003- أخرجه ابن حبان (**1560**/موارد الظمآن) وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد**5**صفحه**209** وقال: رواه الطبراني في الأوسط وفيه: ابراهيم بن هشام بن يحيٰى الغساني وثقه ابن حبان وغيره وكذبه أبو حاتم وأبو زرعة وبقية رجاله ثقات . وانظر: الترغيب للمنذري جلد**3**صفحه**174** رقم الحديث: **31** .

7004- اسناده فيه: محمد بن نصر القطان الهمداني: لم أجده . وأخرجه أيضًا في الكبير' وانظر: مجمع الزوائد جلد **1** صفحه**141** .

Marfat.com

کرنے میں اکیلے ہیں۔

7005 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الْقَطَّانُ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ سُمَيْعٍ، عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ بَنَى مَسْجِدًا، لَا يُرِيدُ بِهِ رِيَاءً، وَلَا سُمْعَةً، بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے مسجد بنائی‘ دکھاوا ریاکاری کے لیے نہیں‘ اللہ اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُثَنَّى إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكُوفِيُّ، وَالْمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ

یہ حدیث مثنیٰ سے محمد بن عیسیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اور حضرت عائشہ سے کثیر بن عبدالرحمٰن الکوفی روایت کرتے ہیں۔

7006 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الْهَمْدَانِيُّ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى اللَّخْمِيُّ، ثَنَا نَافِعٌ السُّلَمِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَنِ السَّيِّدُ؟ قَالَ: ذَاكَ يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، قَالُوا: فَمَا فِي أُمَّتِكَ سَيِّدٌ؟ قَالَ: بَلَى، رَجُلٌ أُعْطِيَ مَالًا حَلَالًا، وَرُزِقَ سَمَاحَةً، فَأَدْنَى الْفَقِيرَ، وَقَلَّتْ شِكَايَتُهُ فِي النَّاسِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے‘ فرماتے ہیں کہ عرض کی گئی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! سیّد کون ہے؟ آپ نے فرمایا: یوسف بن یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم علیہم السلام۔ صحابہ کرام نے عرض کی: آپ کی اُمت سے سیّد کوئی نہیں ہے؟ آپ نے فرمایا: کیوں نہیں ہے! ایک وہ آدمی جس کو حلال مال دیا گیا اور درگزر کی صفت چلیملی‘ اس نے فقیر کو قریب کیا اور لوگوں سے اس کی شکایت کم کرتا رہا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا عَطَاءٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا نَافِعٌ أَبُو هُرْمُزَ، تَفَرَّدَ بِهِ:

یہ حدیث ابن عباس سے عطاء اور عطاء سے نافع ابوھرمز روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں

7005- اسناده فيه: المثنى بن الصباح: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه11 .

7006- اسناده فيه: نافع أبو هرمز: كذبه ابن معين' وقال أبو حاتم: متروك ذاهب الحديث' وقال النسائي: ليس بثقة (الجرح جلد 8صفحه455' والميزان جلد4صفحه243' والضعفاء للنسائي 254) . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه131 .

Marfat.com

سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى اللَّخْمِيُّ

سعید بن یحییٰ لخمی اکیلے ہیں۔

7007 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الْهَمْدَانِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الضُّرَيْسِ الْفَيْدِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ قَالَ: كُنَّا عَلَى مَاءٍ بِالطَّرِيقِ، فَكَانَتِ الرُّكْبَانُ تَمُرُّ عَلَيْنَا مِمَّنْ يَلْقَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاسْتَقْرَاْتُهُمُ الْقُرْآنَ، حَتَّى اَخَذْتُ قُرْآنًا كَثِيرًا، فَانْطَلَقَ اَبِي اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ نَفَرٌ مِنَ الْحَيِّ، فَلَمَّا رَجَعُوا، قَالُوا: اُمِرْنَا بِكَذَا، وَاُمِرْنَا بِكَذَا، وَاُمِرْنَا اَنْ يَؤُمَّنَا اَكْثَرُنَا قُرْآنًا فَنَظَرُوا اِلَى اَهْلِ الْمَاءِ، فَاِذَا اَنَا اَكْثَرُهُمْ قُرْآنًا، فَقَدَّمُونِي وَعَلَيَّ بُرْدَةٌ، اِذَا سَجَدْتُ كَادَتْ تَبْلُغُ مَقْعَدَتِي، فَقَالَتِ امْرَاَةٌ مِنَ الْحَيِّ: غَطُّوا عَنَّا اسْتَ قَارِئِكُمْ هَذَا، فَاشْتَرَوْا لِي ثَوْبًا مِنْ هَذِهِ الْعقدَةِ، فَقَطَعَتْهُ لِي امْرَاَةٌ مِنَ الْحَيِّ قَمِيصًا، فَاَلْبَسُونِيهِ، فَفَرِحْتُ بِهِ فَرَحًا مَا فَرِحْتُ بِشَيْءٍ مِثْلِهِ، فَكُنْتُ اَؤُمُّهُمْ، وَاَنَا يَوْمَئِذٍ ابْنُ ثَمَانِ سِنِينَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ ضُرَيْسٍ

حضرت عمرو بن سلمہ فرماتے ہیں کہ ہم پانی پر تھے راستہ میں سوار ہمارے پاس سے گزرے ان میں سے جو رسول اللہ ﷺ سے مل کر آتے، میں ان سے قرآن سیکھتا یہاں تک کہ بہت زیادہ قرآن سیکھ لیا' میرے والد بھی رسول اللہ ﷺ کے پاس گئے' آپ کے ساتھ محلّہ کا ایک گروہ بھی تھا' جب واپس آئے تو انہوں نے کہا کہ ان اس طرح کرنے کا حکم دیا گیا ہے ہم کو حکم دیا ہے کہ ہمیں وہ آدمی امامت کروائے جو قرآن کا زیادہ قاری ہو' انہوں نے پانی والوں کی طرف دیکھا' وہ ہم سے زیادہ قاری تھے۔ مجھے آگے کیا' میں نے ایک چادر پہنی ہوئی تھی جب میں سجدہ کرتا تو قریب ہوتا کہ وہ میری شرمگاہ تک پہنچ جائے۔ قبیلہ کی ایک عورت نے کہا: تم اپنے اس قاری کی شرمگاہ ڈھانپ دو! انہوں نے میرے لیے کپڑا خرید میرے لیے اس قبیلہ کی ایک عورت نے قمیص بنائی' میں نے اس کو پہنا' میں زندگی بھر اتنا خوش نہیں ہوا جتنا اس کو پہن کر خوش ہوا۔ میں ان کو امامت کرواتا تھا' اس وقت میری عمر اٹھارہ سال تھی۔

یہ حدیث لیث بن ابو سلیم سے محمد بن فضیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن یحییٰ بن ضریس اکیلے ہیں۔

7008 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ، ثَنَا هِشَامُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

7007- أخرجه البخاري: المغازي جلد 7 صفحه 616 رقم الحديث: 4302' وأبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 156 ر[قم] الحديث: 585-586 .

7008- أخرجه ابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 453 رقم الحديث: 1413 . في الزوائد: اسناده ضعيف' لأن أبا الخطاب

Marfat.com

بْنُ عَمَّارٍ، ثنا اَبُو الْخَطَّابِ حَمَّادُ الدِّمَشْقِيُّ، عَنْ رُزَيْقٍ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْاَلْهَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي بَيْتِهِ بِصَلَاةٍ، وَصَلَاتُهُ فِي مَسْجِدِ الْقَبَائِلِ بِخَمْسَةٍ وَعِشْرِينَ صَلَاةً، وَصَلَاتُهُ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي يُجَمَّعُ فِيهِ بِخَمْسِمِائَةِ صَلَاةٍ، وَصَلَاتُهُ فِي الْمَسْجِدِ الْاَقْصَى بِخَمْسِينَ اَلْفَ صَلَاةٍ، وَصَلَاتُهُ فِي الْمَسْجِدِ الْكَعْبَةِ بِمِائَةِ اَلْفِ صَلَاةٍ، وَصَلَاتُهُ فِي مَسْجِدِي هَذَا بِخَمْسِينَ اَلْفَ صَلَاةٍ

نے فرمایا: آدمی کا محلّہ کی مسجد میں نماز پڑھنا گھر نماز پڑھنے سے پچیس گنا زیادہ ثواب رکھتی ہے اس مسجد میں جس میں پانچ سو نمازی جمع ہوں اور مسجد اقصیٰ میں پچاس ہزار نمازوں کا ثواب ہے اور حرم شریف کی مسجد میں ایک لاکھ نمازوں کا ثواب ہے اور مسجد نبوی میں پچاس ہزار نمازوں کا ثواب ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

7009 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ، ثنا مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيٍّ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ اَبِي: لَمَّا اَنْ تَابَ اللّٰهُ عَلَيَّ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي لَا اَعْلَمُ اَحَدًا اَبْلَاهُ اللّٰهُ فِي الصِّدْقِ بِمَا اَبْلَانِي، وَاِنَّ مِنْ تَوْبَتِي اَلَّا اُحَدِّثَ اِلَّا صِدْقًا مَا حَيِيتُ، وَاَنْ اَنْخَلِعَ مِنْ مَالِي كُلِّهِ اِلَى اللّٰهِ وَرَسُولِهِ، وَذَلِكَ لِمَا اَنْعَمَ عَلَيَّ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَسْبُكَ الثُّلُثُ مِنْ مَالِكَ

حضرت عبداللہ بن کعب بن مالک رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ میرے والد نے کہا: جب اللہ نے ان کی توبہ قبول کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں نہیں جانتا ہوں کہ میرے علاوہ اللہ نے کسی کو سچ بولنے پر آزمایا ہو' میری توبہ میرے سچ بولنے کی برکت سے' میں چاہتا ہوں کہ میں اپنے کھجور کے باغوں کو اللہ اور اس کے رسول کو دے دوں' اس خوشی سے جو اللہ نے مجھ پر کی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنے مال سے تہائی روک لو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ

یہ حدیث اوزاعی سے مسلمہ بن علی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن روح اکیلے

الدمشقی لا یعرف حاله . ورزيق فيه مقال . وانظر الترغيب للمنذری جلد 2 صفحه 215 رقم الحديث: 7 .

7009- اخرجه البخاري: المغازی جلد 7 صفحه 717 رقم الحديث: 4418' ومسلم: التوبة جلد 4 صفحه 2120 من حديث طويل .

Marfat.com

7010 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ يَحْيَى الطَّائِيُّ، نَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، نَا نُوحُ بْنُ ذَكْوَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ غَالِبٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ، وَعَلَيْهَا شَمْلُ ثَوْبٍ مَرْقُوعٍ، فَقُلْتُ: لَوْ أَلْقَيْتِ عَنْكِ هَذَا الثَّوْبَ؟ فَقَالَتْ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ سَرَّكِ أَنْ تَلْقِينِي فَلَا تُلْقِينَ ثَوْبًا حَتَّى تُرَقِّعِيهِ، وَلَا تَدَّخِرِينَ طَعَامًا لِشَهْرٍ، وَمَا أَنَا مُغِيرَةٌ مَا أَمَرَنِي بِهِ حَتَّى أَلْحَقَ بِهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

7011 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الْهَمْدَانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ذَكْوَانَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا سَلْمٌ الْخَوَّاصُ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا سُفْيَانُ

ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا' آپ نے پرانی چادر لی ہوئی تھی' میں نے عرض کی: اگر آپ یہ چادر اُٹھا اپنے سے اتار دیں؟ آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آپ کو پسند ہو کہ مجھ سے ملاقات کرے تو کپڑوں کو پرانا کرنے سے پہلے اتار کر نہ پھینکے اور ایک ماہ کے لیے کھانا جمع نہ کرے' میں غیرت کرتی ہوں جو مجھے حکم دیا گیا ہے یہاں تک کہ آپ سے ملاقات کروں گی' اگر اللہ نے چاہا۔

یہ حدیث حضرت جابر بن عبداللہ' حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سوید بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا عورتوں اور بچوں کے قتل کرنے سے۔

یہ حدیث زہری سے سفیان بن عیینہ روایت کرتے

7010- أخرجه الترمذي: اللباس جلد 4 صفحه 245 رقم الحديث: 1780 . من طريق صالح بن جسان عن عروة عن عائشة قالت: قال لي رسول الله ﷺ: اذا أردت اللحوق بي فليكفك من الدنيا كزاد الراكب' و...... . وقال: غريب .

7011- اسناده فيه: سلم الخواص: هو ابن ميمون الزاهد الرازي: ضعيف' قال أبو حاتم: لايكتب حديثه' وقال ابن عدي: ينفرد بمتون بأسانيد مقلوبة وهو من كبار الصوفية . انظر اللسان جلد 3 صفحه 66 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 321 .

Marfat.com

بْنُ عُيَيْنَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَلْمُ الْخَوَّاصُ

ہیں۔اس کوروایت کرنے میں سلم الخواص اکیلے ہیں۔

7012 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْبَكْرِيُّ، ثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ بِلَالِ بْنِ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِصَحْفَةٍ تَفُورُ، فَاَسْرَعَ يَدَهُ فِيهَا، ثُمَّ رَفَعَ يَدَهُ، فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ لَمْ يُطْعِمْنَا نَارًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک پیالہ لایا گیا' آپ نے اس کی طرف اپنا دست مبارک جلدی بڑھایا' پھراس نے اپنا ہاتھ اُٹھا لیا' اس کے بعد فرمایا: اللہ ہم کو جہنم کا کھانا نہ کھلائے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ بِلَالٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث حضرت بلال' حضرت ابوہریرہ سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمارا کیلے ہیں۔

7013 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ، ثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَاصِمٍ الرَّازِيُّ، ثَنَا الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ، ثَنَا اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ التِّرْمِذِيُّ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ خَاتَمُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اَبِي بَكْرٍ وِلَايَتَهُ، وَعَلَى عُمَرَ وِلَايَتَهُ، وَعَلَى عُثْمَانَ بَعْضَ وِلَايَتِهِ، فَكَانَ عَلَى بِئْرٍ يُسَمَّى بِئْرَ اَرِيسٍ فَسَقَطَ الْخَاتَمُ فِيهَا، فَنَزَحُوا الْبِئْرَ فَلَمْ يَجِدُوهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگوٹھی مبارک' حضرت ابوبکر' حضرت عمر رضی اللہ عنہما کی ولایت میں تھی' حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی آدھی ولایت میں تھی' اس کے بعد وہ اریس کے کنویں میں گری' اس کی تلاش کے لیے سارا پانی لگایا گیا لیکن وہ نہیں ملی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ

یہ حدیث ابومسعود سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کوروایت کرنے میں صباح بن محارب اکیلے ہیں۔

7014 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الْهَمْدَانِيُّ،

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما' حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

7012- اسناده فيه: عبد الله بن يزيد البكرى: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد**5**صفحه**23** .

7013- اسناده فيه: ابو عبد الله الترمذى: شيخ حدث بعد المائتين' قال ابن الجوزى: لا يوثق به . (اللسان جلد **7** صفحه**72**)' وشيخ الطبرانى لم اعرفه . وانظر: مجمع الزوائد جلد**5**صفحه**156** .

7014- اسناده فيه: داؤد بن الزبرقان: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد**7**صفحه**115** .

Marfat.com

ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، ثَنَا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي قَوْلِهِ:(وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ) (ق:39) قَالَ: قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ: صَلَاةُ الصُّبْحِ، وَقَبْلَ الْغُرُوبِ: صَلَاةُ الْعَصْرِ

سے اس آیت کی تفسیر ''وسبح بحمد ربك الی آخرہٖ'' روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اس سے مراد طلوعِ شمس سے پہلے اور غروبِ آفتاب سے پہلے کی نماز مراد ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ إِلَّا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانَ، وَلَا عَنْ دَاوُدَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى

یہ حدیث اسماعیل بن ابو خالد سے داؤد بن زبرقان اور داؤد سے یحییٰ بن سعید روایت کرتے ہیں۔ اس روایت کرنے میں محمد بن مصفّٰی اکیلے ہیں۔

7015 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ، ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ عِصَامٍ الْجُرْجَانِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَيْفٍ، ثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ سَبَّ أَصْحَابِي

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ کی لعنت اس پر جو میرے صحابی کو گالی دے!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَيْفٍ تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ عِصَامٍ

یہ حدیث مالک بن مغول سے عبداللہ بن سیف روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالحمید بن عصام اکیلے ہیں۔

7016 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ، ثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، نَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ الزُّبَيْرِ، عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ: إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ، وَالنَّاسُ رُكُوعٌ فَلْيَرْكَعْ

حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابن زبیر کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا: جب تم میں کوئی مسجد میں داخل ہو اور لوگ حالتِ رکوع میں ہوں تو وہ رکوع کرے جب مسجد میں شامل ہو وہ رکوع کی حالت

7015- اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن سیف الخوارزمی: ضعیف (اللسان جلد 3صفحہ299) تخریجہ: الطبرانی فی الکبیر' والبزار' وانظر مجمع الزوائد جلد10صفحہ24 .

7016- اسنادہ فیہ: محمد بن نصر القطان: لم أجدہ . وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحہ99 .

Marfat.com

حِينَ يَدْخُلُ، ثُمَّ يَدِبُّ رَاكِعًا حَتَّى يَدْخُلَ فِي الصَّفِّ، فَإِنَّ ذَلِكَ السُّنَّةُ قَالَ عَطَاءٌ: وَقَدْ رَأَيْتُهُ يَصْنَعُ ذَلِكَ، قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ: وَقَدْ رَأَيْتُ عَطَاءً يَصْنَعُ ذَلِكَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا ابْنُ وَهْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَرْمَلَةُ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

7017 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى اللَّخْمِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صُبُّوا عَلَيَّ مِنْ سَبْعِ قِرَبٍ مِنْ آبَارٍ شَتَّى حَتَّى أَخْرُجَ إِلَى النَّاسِ فَأَعْهَدَ إِلَيْهِمْ قَالَ: فَخَرَجَ عَاصِبًا رَأْسَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى صَعِدَ الْمِنْبَرَ، فَحَمِدَ اللَّهَ، وَأَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ عَبْدًا مِنْ عِبَادِ اللَّهِ خُيِّرَ بَيْنَ الدُّنْيَا وَبَيْنَ مَا عِنْدَ اللَّهِ، فَاخْتَارَ مَا عِنْدَ اللَّهِ، فَلَمْ يُلَقَّنْهَا إِلَّا أَبُو بَكْرٍ، فَبَكَى، فَقَالَ: نَفْدِيكَ بِآبَائِنَا وَأُمَّهَاتِنَا وَأَبْنَائِنَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَى رِسْلِكَ، أَفْضَلُ النَّاسِ عِنْدِي فِي الصُّحْبَةِ، وَذَاتِ الْيَدِ: ابْنُ أَبِي قُحَافَةَ، انْظُرُوا هَذِهِ الْأَبْوَابَ الشَّوَارِعَ فِي الْمَسْجِدِ، فَسُدُّوهَا، إِلَّا مَا كَانَ مِنْ بَابِ أَبِي بَكْرٍ، فَإِنِّي رَأَيْتُ عَلَيْهِ نُورًا

میں جھکتا ہوا جائے یہاں تک کہ صف میں داخل ہو کیونکہ یہ سنت ہے۔ حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ میں نے ایسے کرتے دیکھا۔ ابن جریج فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء کو ایسے کرتے دیکھا ہے۔

یہ حدیث ابن جریج سے ابن وہب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حرملہ اکیلے ہیں۔ حضرت ابن زبیر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھ پر سات مشکیزے ٹھنڈے پانی کے ڈالو' تاکہ میں لوگوں کے پاس نکلوں' ان سے وعدہ کروں' آپ نے اپنا سر انور باندھا ہوا تھا یہاں تک کہ منبر پر جلوہ افروز ہوئے' اللہ کی حمد و ثناء کی' پھر فرمایا: اللہ نے اپنے بندوں میں سے کسی بندہ کو دنیا اور اپنے پاس بلوانے کا اختیار دیا ہے' بندہ نے جو اللہ کے پاس ہے اس کو اختیار کیا ہے۔ اس کو سوائے ابوبکر صدیق کے کوئی نہ سمجھ سکا۔ حضرت ابوبکر رو پڑے۔ عرض کرنے لگے: ہمارے ماں باپ اور ہمارے بیٹے آپ پر قربان! حضور ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں سب سے زیادہ محبت کے لحاظ سے میرے ہاں اور مدد کے لحاظ سے ابن ابوقحافہ ہیں' مسجد کے سارے دروازے بند کر دو سوائے ابوبکر کے دروازے کے کیونکہ میں ان پر نور دیکھتا ہوں۔

7017- اسناده فيه: محمد بن اسحاق وهو مدلس' وقد عنعن . وأخرجه ايضًا في الكبير' وانظر مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 45 .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى، وَلَا يُرْوَى عَنْ مُعَاوِيَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث زہری سے محمد بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔ حضرت معاویہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

7018 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ الْأَوْصَابِيُّ، نَا سَعِيدُ بْنُ مُوسَى الْأَزْدِيُّ، ثَنَا رَبَاحُ بْنُ زَيْدٍ الصَّنْعَانِيُّ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ دَاوَمَ عَلَى قِرَاءَةِ يس كُلَّ لَيْلَةٍ، ثُمَّ مَاتَ، مَاتَ شَهِيدًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو ہر رات ہمیشگی کے ساتھ سورۂ یٰسین پڑھے گا' پھر فوت ہوا تو شہادت کی موت مرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا عَنْ مَعْمَرٍ إِلَّا رَبَاحٌ، وَلَا عَنْ رَبَاحٍ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ مُوسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ حَفْصٍ

یہ حدیث زہری سے معمر اور معمر سے رباح اور رباح سے سعید بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن حفص اکیلے ہیں۔

7019 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حُبَابٍ الْجَلَّابُ الْمَرْوَزِيُّ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُهَاجِرٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ نَصْرِ بْنِ حَاجِبٍ، نَا وَرْقَاءُ بْنُ عُمَرَ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَقِيمُوا وَلَنْ تُحْصُوا،

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: استقامت اختیار کرو' شمار نہ کرو' جان لو کہ تمہارے اعمال میں سے بہتر نماز ہے' وضو پر ہمیشگی مؤمن ہی کرتا ہے۔

7018- اسناده فيه: سعيد بن موسى الأزدى: اتهمه ابن حبان بالوضع . (اللسان جلد 3 صفحه 44) وأخرجه أيضًا فى الصغير وانظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 100 .

7019- أخرجه ابن ماجة: الطهارة جلد 1 صفحه 101 رقم الحديث: 277 . فى الزوائد: رجال اسناده ثقات أثبات الا أن فيه انقطاعًا بين سالم وثوبان . والدارمى: الطهارة جلد 1 صفحه 174 رقم الحديث: 655' وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 326 رقم الحديث: 22441' والطبرانى فى الكبير جلد 2 صفحه 101 رقم الحديث: 1444 والطبرانى فى الصغير جلد 1 صفحه 11 .

Marfat.com

وَاعْلَمُوا اَنَّ خَيْرَ اَعْمَالِكُمُ الصَّلَاةُ، وَلَنْ يُحَافِظَ عَلَى الْوُضُوءِ اِلَّا مُؤْمِنٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَرْقَاءَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ نَصْرِ بْنِ حَاجِبٍ

یہ حدیث ورقاء سے یحییٰ بن نصر بن حاجب روایت کرتے ہیں۔

7020 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادَ بْنِ الْجَوْزَجَانِيّ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُو صَالِحٍ الْهَمْدَانِيُّ، ثَنَا اَبُو مُعَاذٍ النَّحْوِيُّ، ثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ مِسْمَارٍ، لَا اَعْلَمُهُ اِلَّا عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَضَّرَ اللّٰهُ عَبْدًا سَمِعَ مَقَالَتِي فَوَعَاهَا، فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ وَهُوَ غَيْرُ فَقِيهٍ، وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ اِلَى مَنْ هُوَ اَفْقَهُ مِنْهُ

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ خوش رکھے اس کو جو میری حدیث سنے اس کو یاد کرے بسا اوقات جو سن رہا ہے وہ فقیہ نہیں ہوتا ہے جس کو سنا رہا ہے وہ زیادہ فقیہ ہوتا ہے اس سے جس نے سنی ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو مُعَاذٍ النَّحْوِيُّ

یہ حدیث سعد سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابومعاذ النحوی اکیلے ہیں۔

7021 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ، نَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَنَاجَشُوا، وَلَا تَبَاغَضُوا، وَلَا تَحَاسَدُوا، وَلَا تَدَابَرُوا، وَكُونُوا اِخْوَانًا كَمَا اَمَرَكُمُ اللّٰهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آپس میں جاسوسی بغض حسد بائیکاٹ نہ کرو آپس میں بھائی بھائی ہو جاؤ جس طرح اللہ نے تم کو حکم دیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

یہ حدیث اعمش سے ابراہیم بن طہمان روایت کرتے ہیں۔

7020- اسناده فيه: سعيد بن عبد الله ابو صالح الهمداني لم أجده . وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 142 .

7021- أخرجه البخاري: الأدب جلد 10 صفحه 499 رقم الحديث: 6066، ومسلم: البر جلد 4 صفحه 1986 .

Marfat.com

7022 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ عَمْرِو بْنِ يُوسُفَ الْقُومَسِيُّ، نَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى الْبِسْطَامِيُّ الْقُومَسِيُّ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي طَيْبَةَ، عَنْ اَبِي طَيْبَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ يَقُولُ اَحَدُهُمْ: اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ ذَهَبَ غَضَبُهُ اَوْ سَكَنَ غَضَبُهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر تم میں سے کوئی اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھے اس کا غصہ چلا جائے گا یا کم ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ اِلَّا اَبُو طَيْبَةَ وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ

یہ حدیث اعمش ابوالضحیٰ سے وہ مسروق سے اور اعمش سے ابوطیبہ روایت کرتے ہیں۔ لوگوں نے اس حدیث کو اعمش سے وہ عدی بن ثابت سے وہ سلیمان بن صرد سے روایت کرتے ہیں۔

7023 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ مُوسَى الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا مَحْمُودُ بْنُ الْعَبَّاسِ، صَاحِبُ ابْنِ الْمُبَارَكِ، ثَنَا هُشَيْمٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اُعْطِيَ اَرْبَعًا اُعْطِيَ اَرْبَعًا وَتَفْسِيرُ ذٰلِكَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ، مَنْ اُعْطِيَ الذِّكْرَ ذَكَرَهُ اللّٰهُ، لِاَنَّ اللّٰهَ يَقُولُ: (اذْكُرُونِي اَذْكُرْكُمْ)، وَمَنْ اُعْطِيَ الدُّعَاءَ اُعْطِيَ الْاِجَابَةَ، لِاَنَّ اللّٰهَ يَقُولُ: (ادْعُونِي اَسْتَجِبْ لَكُمْ) (غافر: 60)، وَمَنْ اُعْطِيَ الشُّكْرَ اُعْطِيَ الزِّيَادَةَ، لِاَنَّ اللّٰهَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو چار چیزیں دی گئیں اس کو چار چیزیں دی جائیں گی ان چاروں کی تفسیر قرآن میں ہے جس کو ذکر کی توفیق دی اللہ اس کا چرچا کرے گا کیونکہ اللہ کا ارشاد ہے: تم مجھے یاد کرو میں تمہارا چرچا کروں گا جس کو دعا کرنے کی توفیق دی گئی اس کی دعا قبول ہوگی کیونکہ اللہ عزوجل کا ارشاد ہے: تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعا قبول کروں گا جس کو شکر کرنے کی توفیق دی اس کو اللہ زیادہ دے گا کیونکہ اللہ کا ارشاد ہے: اگر تم شکریہ ادا کروتو میں تم کو زیادہ دوں گا جس کو بخشش مانگنے

7022- اسناده فيه: ابو طيبة: ضعيف . وأخرجه أيضًا في الصغير . وانظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه73 .

7023- اسناده فيه: محمود بن العباس: ترجمه الذهبي في الميزان جلد 4صفحه77 . وقال عن هشيم بخبر كذب، لعله واضعه، وله خبر آخر منكر، ثم ذكر له هذا الحديث . وأخرجه أيضًا في الصغير وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه152 .

Marfat.com

يَقُولُ: (لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ) (ابراهيم: 7)، وَمَنْ أُعْطِيَ الِاسْتِغْفَارَ أُعْطِيَ الْمَغْفِرَةَ، لِأَنَّ اللَّهَ يَقُولُ: (اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا) (نوح: 10)

کی توفیق دی گئی اس کو معاف کر دیا گیا کیونکہ اللہ کا ارشاد ہے: تم اپنے ربّ سے بخشش طلب کرو کیونکہ اللہ بہت زیادہ معاف کرنے والا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا هُشَيْمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَحْمُودُ بْنُ الْعَبَّاسِ

یہ حدیث اعمش سے ہشیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمود بن عباس اکیلے ہیں۔

7024 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنِ ابْنِ نَهِيكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَعْتَقَ شُقَيْصًا مِنْ رَقِيقٍ، فَإِنَّ عَلَيْهِ أَنْ يُعْتِقَ بَقِيَّتَهُ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ اسْتَسْعَى الْعَبْدُ فِي ثَمَنِهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے غلام میں سے اپنا حصہ آزاد کیا' اس پر ہے کہ دوسرے نصف کو آزاد کر دے' اگر اس کے پاس مال نہ ہو تو غلام اپنی قیمت میں محنت کرے۔

7025 - وَبِهِ: عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا وُضِعَ الْمَيِّتُ فِي قَبْرِهِ، وَتَوَلَّى عَنْهُ أَصْحَابُهُ، وَإِنَّهُ لَيَسْمَعُ خَفْقَ نِعَالِهِمْ، أَتَاهُ مَلَكَانِ، فَيُقْعِدَانِهِ، فَيَقُولَانِ: مَا كُنْتَ تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ؟ يَعْنِي مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَمَّا الْمُؤْمِنُ فَيَقُولُ: أَشْهَدُ أَنَّهُ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، فَيُقَالُ لَهُ: انْظُرْ إِلَى مَقْعَدِكَ مِنَ النَّارِ قَدْ أَبْدَلَكَ اللَّهُ بِهِ مَقْعَدًا مِنَ الْجَنَّةِ، فَيَرَاهُمَا جَمِيعًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب میت کو قبر کے اندر رکھا جاتا ہے تو اس کے احباب دفن کر کے واپس آتے ہیں' وہ میت ان کے جوتوں کی آواز سنتی ہے' اس کے پاس دو فرشتے آتے ہیں' دونوں بٹھاتے ہیں' دونوں کہتے ہیں: تُو اس ذاتِ پاک کے متعلق کیا کہتا تھا؟ یعنی حضور ﷺ کی ذاتِ مبارک کے متعلق' جو مؤمن ہوگا تو وہ کہے گا: میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں' اس کو کہا جاتا ہے: جہنم میں اپنا ٹھکانہ دیکھ' اللہ عزوجل

7024- اسناده فيه: محمد بن اسحاق المروزي ترجمه الخطيب في تاريخه جلد **1** صفحه **247** ولم يذكر فيه جرحًا ولا تعديلًا . وانظر: مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **252** .

7025- أخرجه مسلم: الجنة جلد **4** صفحه **2200** .

Marfat.com

نے اس کے بدلے تجھے جنت دی ہے دونوں ٹھکانے دکھاتے ہیں۔

7026 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مَطَرٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُقَالُ لِلْكَافِرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: اَرَاَيْتَ لَوْ كَانَ لَكَ مِلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا، اَكُنْتَ مُفْتَدِيًا بِهِ؟ فَيَقُولُ: نَعَمْ، فَيُقَالُ لَهُ: كَذَبْتَ، قَدْ سُئِلْتَ مَا هُوَ اَهْوَنُ مِنْ ذٰلِكَ فَاَبَيْتَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن کافر سے کہا جائے گا: مجھے بتا اگر تجھے یہ زمین سونے کی دی جائے' کیا تو اس کا فدیہ دے گا؟ وہ کہے گا: جی ہاں! اس کو کہا جائے گا: تُو جھوٹ بولتا ہے' میں نے تجھ سے آسان مطالبہ کیا تھا' تو نے انکار کر دیا تھا۔

7027 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، ثَنَا مَنْظُورُ بْنُ زُهَيْرٍ السَّعْدِيُّ، ثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا اَقْنُتُ لِتَدْعُوا رَبَّكُمْ، وَتَسْاَلُوهُ حَوَائِجَكُمْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عاجزی یہ ہے کہ تم اپنے رب سے دعا کرو اور اپنی ضرورتیں مانگو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا شَرِيكٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ شَرِيكٍ اِلَّا مَنْظُورُ بْنُ زُهَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے شریک اور شریک سے منظور بن زہیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن حجر اکیلے ہیں۔

7028 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ

حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7026- أخرجه البخاری: الرقاق جلد 11 صفحه 408 رقم الحديث: 6538، ومسلم: المنافقين جلد 4 صفحه 2161 .

7027- اسناده فيه: شريك بن عبد الله النخعي: صدوق يخطئ كثيرًا، وتغير حفظه منذ ولی القضاء . (التقريب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 141 .

7028- أخرجه ابن ماجة: الطلاق جلد 1 صفحه 660 رقم الحديث: 2048 . في الزوائد: اسناده حسن، لأن على ابن الحسين بن واقد مختلف فيه، وكذلك هشام بن سعد، وهو ضعيف، أخرجه له مسلم فى الشواهد . وانظر: نصب الراية جلد 3 صفحه 230 .

Marfat.com

الْمَرْوَزِیُّ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِیدٍ الدَّارِمِیُّ، ثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْحُسَیْنِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَیْرِ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا طَلَاقَ قَبْلَ نِكَاحٍ

حضورﷺ نے فرمایا: نکاح سے پہلے طلاق نہیں ہے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنِ الزُّهْرِیِّ اِلَّا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ اِلَّا عَلِیُّ بْنُ الْحُسَیْنِ تَفَرَّدَ بِهٖ اَحْمَدُ بْنُ سَعِیدٍ الدَّارِمِیُّ

یہ حدیث زہری سے ہشام بن سعد اور ہشام سے علی بن حسین روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن سعید الوراق اکیلے ہیں۔

7029 - وَبِهٖ: حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْحُسَیْنِ، حَدَّثَنَا اَبِی، عَنِ الرَّبِیعِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَبِی الْعَالِیَةِ، عَنْ اُبَیِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهُ الْمَدِینَةَ، وآوَتْهُمُ الْاَنْصَارُ، رَمَتْهُمُ الْعَرَبُ عَنْ قَوْسٍ وَاحِدَةٍ فَنَزَلَتْ: (لَیَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِی الْاَرْضِ) (النور: **55**) الْآیَةُ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضورﷺ اور صحابہ کرام مدینہ شریف لائے تو انصار نے ان کو جگہ دی اور عرب والوں نے ایک کمان سے ان کے ساتھ جنگ کی تو یہ آیت نازل ہوئی: ''تم کو ضرور بضرور زمین میں خلیفہ بنایا جائے گا''۔

لَا یُرْوَی هٰذَا الْحَدِیثُ عَنْ اُبَیِّ بْنِ كَعْبٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهٖ: اَحْمَدُ بْنُ سَعِیدٍ الدَّارِمِیُّ

یہ حدیث ابی بن کعب سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن سعید الدارمی اکیلے ہیں۔

7030 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُمْعَةَ بْنِ خَلَفٍ اَبُو قُرَیْشٍ الْقُهُسْتَانِیُّ، ثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ اِدْرِیسَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اعضاءِ وضو میں سے ہر ایک کو تین تین مرتبہ

7029- اسناده فیه: محمد بن اسحاق المروزی: ترجمه الخطیب' ولم یذكر فیه جرحًا ولا تعدیلًا . وانظر: مجمع الزوائد جلد**7**صفحه**86** .

7030- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد**1**صفحه**27** رقم الحدیث: **111** مطولًا . والترمذی: الطهارة جلد**1**صفحه**63** رقم الحدیث:**44** . وقال: حدیث علی أحسن شیء فی هذا الباب وأصح . وقال الشیخ أحمد شاكر: واسناده صحیح . والنسائی: الطهارة جلد **1**صفحه**58** (باب غسل الوجه) . وابن ماجة: الطهارة جلد**1**صفحه**142** رقم الحدیث:**404** .

Marfat.com

الْهَرَوِيُّ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ الْهَيَّاجِ بْنِ بِسْطَامٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ، عَنْ عَلِيٍّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا

دھوتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا هَيَّاجٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

یہ حدیث سفیان سے ہیاج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

7031 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُمُعَةَ اَبُو قُرَيْشٍ، ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِدْرِيسَ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ الْهَيَّاجِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ: قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ: هَلْ كُنْتَ تُجَالِسُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، كَانَ طَوِيلَ الصَّمْتِ، كَانَ اَصْحَابُهُ يُنْشِدُونَ عِنْدَهُ الشِّعْرَ، وَيَتَذَاكَرُونَ حَدِيثَ اَوَّلِيهِمْ، فَرُبَّمَا تَبَسَّمَ مَعَهُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سماک بن حرب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن عبداللہ سے عرض کی: کیا آپ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بیٹھتے تھے؟ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! آپ دیر تک خاموش رہتے۔ صحابہ کرام آپ کے ہاں (اچھے) اشعار پڑھتے اور پہلے لوگوں کی باتیں کرتے' آپ بسا اوقات تبسم فرماتے ان کے ساتھ۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ اِلَّا الْهَيَّاجُ بْنُ بِسْطَامٍ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُهُ

یہ حدیث ابن اسحاق سے ہیاج بن بسطام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

7032 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُمُعَةَ اَبُو قُرَيْشٍ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التُّبَعِيُّ، ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ الْعُرَنِيُّ، ثَنَا سَلَّامُ الطَّوِيلُ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ الصَّائِغِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کسی مؤمن کے لیے جائز نہیں ہے کہ اپنے بھائی کو تین دن سے زیادہ تک چھوڑے رکھے۔

7031- أخرجه مسلم: المساجد جلد 1 صفحه 463 بنحوه . وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 104 رقم الحديث: 20838، والبيهقى فى دلائل النبوة جلد 1 صفحه 323-324 .

7032- اسناده فيه: سلام الطويل: متروك (التهذيب' والميزان) . وانظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 70 .

Marfat.com

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ الصَّائِغِ اِلَّا سَلَّامُ الطَّوِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ

یہ حدیث ابراہیم الصائغ سے سلام طویل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں قاسم بن حکم اکیلے ہیں۔

7033 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُمُعَةَ، ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِدْرِيسَ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ هَيَّاجٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ بَابِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْخَصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا كَيْلًا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے عرایا کی بیع ناپ کرنے کی اجازت دی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا هَيَّاجُ بْنُ بِسْطَامٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: خَالِدُ بْنُ هَيَّاجٍ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا الثَّوْرِيُّ

یہ حدیث سفیان، حیاج بن بسطام سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں خالد بن حیاج روایت کرتے ہیں۔ اوزاعی سے ثوری روایت کرتے ہیں۔

7034 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْاَعْجَمِ الصَّنْعَانِيُّ، ثَنَا حَرِيزُ بْنُ الْمُسَلَّمِ، ثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي رَوَّادٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ عَلِيٍّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَرَكَ شَعْرَةً مِنْ جَسَدِهِ لَمْ يَغْسِلْهَا فُعِلَ بِهِ كَذَا وَكَذَا فِي النَّارِ قَالَ عَلِيٌّ: فَمِنْ ثَمَّ عَادَيْتُ شَعْرِي، وَكَانَ يَجُزُّ شَعْرَهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے غسلِ جنابت میں ایک بال بھی چھوڑا، اس کا غسل نہ ہوا، اس کے ساتھ جہنم میں ایسے ایسے کیا جائے گا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس وجہ سے میں اپنے بالوں کا دشمن ہوں، آپ اپنے بال کھینچ لیتے تھے۔

7033- اخرجه البخاری: البيوع جلد4صفحه456 رقم الحديث:2192، ومسلم: البيوع جلد3صفحه1169 .

7034- اخرجه ابو داؤد: الطهارة جلد1صفحه63 رقم الحديث: 249، وابن ماجة: الطهارة جلد 1صفحه196 رقم الحديث:599، واحمد: المسند جلد1صفحه118 رقم الحديث:730 .

Marfat.com

7035 - وَبِهِ: عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْقِدُ التَّسْبِيحَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ انگلیوں پر سبحان اللہ پڑھ رہے تھے۔

7036 - وَبِهِ: عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ دَاءٍ اِلَّا نَزَّلَ لَهُ دَوَاءً ، عَلِمَهُ مَنْ عَلِمَهُ، وَجَهِلَهُ مَنْ جَهِلَهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے ہر بیماری کی دوا بھی اُتاری ہے' جس نے جان لیا جان لیا' جوانجان رہا وہ انجان رہا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْاَحَادِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي رَوَّادٍ اِلَّا ابْنُهُ، تَفَرَّدَ بِهَا: حَرِيزُ بْنُ الْمُسَلَّمِ

یہ تمام احادیث عبدالعزیز بن ابوداؤد سے ان کے بیٹے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں جریر بن مسلم اکیلے ہیں۔

7037 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تُفْتَحُ اَبْوَابُ السَّمَاءِ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ، فَيَغْفِرُ اللّٰهُ لِمَنْ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا اِلَّا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: پیراور جمعرات کے دن آسمان کے رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں' اللہ عزوجل سب کو بخشتا ہے سوائے مشرک کے اور آپس میں ناراض رہنے والوں کے۔

7035- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد **2** صفحه **82** رقم الحديث: **1502**' والترمذي: الدعوات جلد **5** صفحه **478** رقم الحديث: **3411** . وقال: حسن غريب . والنسائي: السهو جلد **3** صفحه **66** (باب عقد التسبيح) .

7036- أخرجه ابن ماجة: الطب: جلد **2** صفحه **1138** رقم الحديث: **3438** خلا قوله: علمه من علمه' وجهله من جهله . وفي الزوائد: اسناده صحيح . ورجاله ثقات . وأحمد: المسند جلد **1** صفحه **536** رقم الحديث: **3921** . واللفظ عند أحمد . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **5** صفحه **87** وقال بعد أن عزاه للطبراني أيضًا ورجال الطبراني ثقات .

7037- اخرجه مسلم: البر جلد **4** صفحه **1987**' وأبو داؤد: الأدب جلد **4** صفحه **281** رقم الحديث: **4916**' والترمذي: البر جلد **4** صفحه **373** رقم الحديث: **2023**' ومالك في الموطا: حسن الخلق جلد **2** صفحه **908** رقم الحديث: **17** . ولفظهم: تفتح أبواب الجنة يوم...... . وأحمد: المسند جلد **2** صفحه **514** رقم الحديث: **9076** .

Marfat.com

الْمُتَهَاجِرَيْنِ

7038 - وَبِهِ: عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ اَمَرَ بِقَطْعِ الْاَجْرَاسِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضورﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے گھنٹیاں کاٹنے کا حکم دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا عَبْدُ الْمَجِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: حَرِيزُ بْنُ الْمُسَلَّمِ

یہ دونوں حدیثیں ابن جریج سے عبدالمجید روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں حریز بن مسلم اکیلے ہیں۔

7039 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْاَعْجَمِ الصَّنْعَانِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي غَسَّانَ الصَّنْعَانِيُّ، ثَنَا زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ زَائِدَةَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْجُبُهُ عَنْ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ اِلَّا الْجَنَابَةُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کو قرآن کی قرأت سے رکاوٹ صرف جنابت تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اِلَّا عُثْمَانُ بْنُ زَائِدَةَ، وَلَا عَنْ عُثْمَانَ اِلَّا زَافِرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِي غَسَّانَ

یہ حدیث علاء بن میسّب سے عثمان بن زائدہ روایت کرتے ہیں اور حضرت عثمان سے زافر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن ابوغسان اکیلے ہیں۔

7040 - وَبِهِ: ثَنَا زَافِرٌ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

7038- اسناده فيه: أ- محمد بن الأعجم الصنعاني: لم أجده . ب- جرير بن المسلم: لم أجده . وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه178 .

7039- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد1صفحه57 رقم الحديث: 229' والترمذي: الطهارة جلد1صفحه273 رقم الحديث: 146 . وقال: حسن صحيح . والنسائي: الطهارة جلد1صفحه118 (باب حجب الجنب من قراءة القرآن)' وابن ماجة: الطهارة جلد1صفحه195 رقم الحديث: 594 بنحوه .

7040- أخرجه ابن ماجة: اللقطة جلد2صفحه839 رقم الحديث: 2510' وأحمد: المسند جلد1صفحه408 رقم الحديث: 2874 .

Marfat.com

يُونُسَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

حضور ﷺ نے فرمایا: رکاز میں خمس ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَافِرٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي غَسَّانَ

یہ حدیث زافر سے عبداللہ بن ابوغسان روایت کرتے ہیں۔

7041 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنِ الْاَغَرِّ بْنِ الصَّبَّاحِ، عَنْ خَلِيفَةَ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عَاصِمٍ، اَنَّهُ اَسْلَمَ فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَمَرَهُ اَنْ يَغْتَسِلَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ

حضرت قیس بن اسلم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ مسلمان ہوئے' اس کے بعد حضور ﷺ کے پاس آئے' آپ نے ان کو پانی اور بیری کے پتوں سے غسل کرنے کا حکم دیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَافِرٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي غَسَّانَ

یہ حدیث زافر سے عبداللہ بن ابوغسان روایت کرتے ہیں۔

7042 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا زَافِرٌ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَرْقَمِ الزُّهْرِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ وبِاَحَدِكُمُ الْخَلَاءُ، فَلْيَبْدَاْ بِالْخَلَاءِ

حضرت عبداللہ بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب نماز کا وقت ہو اور تم کو قضاءِ حاجت پیش آئی ہو تو وہ پہلے قضاء حاجت کرے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَافِرٍ اِلَّا ابْنُ اَبِي غَسَّانَ

یہ حدیث زافر سے ابن ابی غسان روایت کرتے ہیں۔

7041- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 96 رقم الحديث: 355' والترمذي: الصلاة جلد 2 صفحه 502 رقم الحديث: 605 . وقال: حسن . والنسائي: الطهارة جلد 1 صفحه 91 (باب ذكر ما يوجب الغسل وما لا يوجبه) . وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 75 رقم الحديث: 20637 .

7042- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 22 رقم الحديث: 88' والترمذي: الطهارة جلد 1 صفحه 262 رقم الحديث: 142 . وقال: حسن صحيح . والدارمي: الصلاة جلد 1 صفحه 392 رقم الحديث: 1427' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 45 رقم الحديث: 16406 .

Marfat.com

7043 - وَبِهِ: ثَنَا زَافِرٌ، عَنْ اَبِي يُونُسَ الْقَوِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتّٰى يُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بندہ اس وقت تک ایمان والا نہیں ہوسکتا ہے یہاں تک کہ اچھی اور بُری تقدیر پر ایمان نہ لائے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي يُونُسَ اِلَّا زَافِرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِي غَسَّانَ

یہ حدیث ابویونس سے زافر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن ابوغسان اکیلے ہیں۔

7044 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْاَعْجَمِ الصَّنْعَانِيُّ، نَا حَرِيزُ بْنُ الْمُسَلَّمِ، ثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ الْجَرَّاحِ، مَوْلَى اُمِّ حَبِيبَةَ، عَنْ اُمِّ حَبِيبَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً فِيهَا جَرَسٌ

حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رحمت کے فرشتے اس گروہ کے ساتھ نہیں ہوتے ہیں جس میں لوگ گھنگھرو پہنے ہوئے ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا عَبْدُ الْمَجِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَرِيزُ بْنُ الْمُسَلَّمِ

یہ حدیث ابن جریج سے عبدالمجید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حریز بن مسلم اکیلے ہیں۔

7045 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ جُوتِي الصَّنْعَانِيُّ، ثَنَا اَبِي، ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الذِّمَارِيُّ، ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي وَهِيَ مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ كَاعْتِرَاضِ الْجَنَازَةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے نماز پڑھی اس حالت میں کہ میں آپ کے آگے لیٹی ہوئی تھی جس طرح جنازہ آگے پڑا ہوتا ہے۔

7043- اسناده فيه: زافر بن سليمان: صدوق كثير الأوهام .

7044- أخرجه أبو داؤد: الجهاد جلد 3 صفحه 25 رقم الحديث: 2554' والدارمي: الاستئذان جلد 2 صفحه 373 رقم الحديث: 2675' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 360 رقم الحديث: 26833 .

7045- أخرجه البخاري: الصلاة جلد 1 صفحه 587 رقم الحديث: 383' ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحه 366 .

Marfat.com

7046 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ الذِّمَارِيُّ، ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْوَلَاءُ لِمَنْ اَعْتَقَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ولاء اس کے لیے جس نے آزاد کیا۔

7047 - وَبِهِ: عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا حَضَرَ الْعَشَاءُ، وَاُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فَابْدَءُ وا بِالْعَشَاءِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب رات کا کھانا حاضر ہو اور نماز کے لیے اقامت پڑھی جائے تو رات کا کھانا کھالو۔

7048 - وَبِهِ: عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ حالتِ روزہ میں بوسہ لیتے تھے۔

7049 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ سَعْدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ: ارْمِ، فِدَاكَ اَبِي وَاُمِّي

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! تیر مارو!

7050 - وَبِهِ: عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ، وَاِنَّمَا لِامْرِءٍ مَا نَوَى، مَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ اِلَى اللّٰهِ وَرَسُولِهِ، فَهِجْرَتُهُ اِلَى اللّٰهِ وَرَسُولِهِ، وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ اِلَى

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اعمال کے ثواب کا دارومدار نیتوں پر ہے آدمی کے لیے وہی ہے جو اُس نے نیت کی جس نے ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف کی تو اس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہے اور جس نے ہجرت دنیا حاصل کرنے کے لیے کی تو اس کی ہجرت اسی

7046- أخرجه البخاري: الصلاة جلد1صفحه655 رقم الحديث: 456' ومسلم: العتق جلد2صفحه1141 .

7047- أخرجه البخاري: الأذان جلد2صفحه186 رقم الحديث: 671' ومسلم: المساجد جلد1صفحه392 .

7048- أخرجه البخاري: الصوم جلد4صفحه180 رقم الحديث: 1928' ومسلم: الصيام جلد2صفحه777 .

7049- أخرجه البخاري: المغازي جلد7صفحه415 رقم الحديث: 4055' ومسلم: فضائل الصحابة جلد4 صفحه1876 .

7050- أخرجه البخاري: بدء الوحي جلد1صفحه15 رقم الحديث: 1' ومسلم: الامارة جلد3صفحه1515 .

Marfat.com

دُنْيَا يُصِيبُهَا، أَوِ امْرَأَةٍ يَنْكِحُهَا، فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ

کی طرف ہے' جس نے کسی عورت سے نکاح کرنے کے لیے کی تو اس کی ہجرت اس کی طرف ہے جس کی طرف اس نے نیت کی۔

7051 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جُوتِي، ثَنَا أَبِي، ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ الذِّمَارِيُّ، ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَالَفَ بَيْنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ فِي دَارِ أَنَسٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے انس کے گھر انصار اور مہاجرین کے درمیان محبت ڈال کر اتفاق واتحاد قائم کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مَعْنٍ إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ الذِّمَارِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جُوتِي

یہ تمام احادیث قاسم بن معن سے عبدالملک الزماری روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن ابراہیم جوتی اکیلے ہیں۔

7052 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَهْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ، ثَنَا يُوسُفُ بْنُ عَطِيَّةَ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ الدَّانَاجُ، وَمَطَرٌ الْوَرَّاقُ، وَقَتَادَةُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَابِ الْبَيْتِ، وَهُوَ يُرِيدُ الْحُجْرَةَ، فَسَمِعَ نَاسًا يَخْتَصِمُونَ فِي الْقَدَرِ، يَقُولُ أَحَدُهُمْ: أَلَمْ يَقُلِ اللَّهُ فِي آيَةِ كَذَا وَكَذَا؟، وَيَقُولُ الْآخَرُ: أَلَمْ يَقُلِ اللَّهُ فِي آيَةِ كَذَا وَكَذَا؟، فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَابِ الْحُجْرَةِ، كَأَنَّمَا فُقِئَ فِي وَجْهِهِ مِثْلُ حَبِّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اپنے گھر کے دروازے سے نکلے' آپ کا گھر جانے کا ارادہ تھا' آپ نے کچھ لوگوں کو سنا تقدیر کے متعلق جھگڑا کرتے ہوئے' ان میں سے ایک کہہ رہا تھا: کیا اللہ نے فلاں فلاں آیت میں فرمایا نہیں؟ دوسرے نے کہا: کیا اللہ نے فلاں فلاں آیت میں فرمایا نہیں ہے؟ حضور ﷺ گھر کے دروازے سے نکلے' ایسے محسوس ہو رہا تھا کہ آپ کے چہرۂ مبارک پر انار کے دانے نچوڑے گئے ہیں' آپ نے فرمایا: کیا تم کو اس کا حکم دیا گیا ہے؟ کیا تم کو اس لیے بھیجا گیا ہے؟ تم سے پہلے لوگ اس وجہ

7051- اخرجه البخاری: الكفالة جلد4صفحه552 رقم الحديث: 2294' ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحه1960 .

7052- اسناده فيه: يوسف بن عطية: متروك . واخرجه ايضًا ابو يعلى . وانظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه205 .

Marfat.com

الرُّمَّانِ، فَقَالَ: اَبِهَذَا اُمِرْتُمْ؟ اَوْ بِهَذَا بُعِثْتُمْ؟ اِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِاَشْبَاهِ هَذَا ضَرَبُوا كِتَابَ اللّٰهِ بَعْضَهُ بِبَعْضٍ، اَمَرَكُمُ اللّٰهُ بِاَمْرٍ فَاقْبَلُوهُ، وَنَهَاكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَانْتَهُوا عَنْهُ فَمَا سَمِعَ النَّاسُ اَحَدًا بَعْدَ ذٰلِكَ تَكَلَّمَ فِي الْقَدَرِ، حَتَّى كَانَ لَيَالِي الْحَجَّاجِ، فَكَانَ اَوَّلُ مَنْ تَكَلَّمَ فِي الْقَدَرِ مَعْبَدٌ الْجُهَنِيُّ، فَقَتَلَهُ الْحَجَّاجُ

سے ہلاک ہوئے ہیں کہ انہوں نے کتاب اللہ کی ایک آیت کو دوسری آیت سے ٹکرایا ہے‘ جس کا اللہ نے حکم دیا ہے اس کو قبول کرو‘ جس سے منع کیا ہے اس سے رُک جاؤ‘ جب اس کے بعد لوگوں نے تقدیر کے متعلق گفتگو کرتے ہوئے سنا یہاں تک کہ یہاں حجاج نے کہا: سب سے پہلے تقدیر کے متعلق جس نے گفتگو کی وہ معبد الجہنی تھا۔ حجاج نے اس کو قتل کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الدَّانَاجِ وَمَطَرٍ، وَقَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ اِلَّا يُوسُفُ بْنُ عَطِيَّةَ

یہ حدیث عبداللہ بن داناج اور مطر و قتادہ‘ حضرت انس سے روایت کرتے ہیں۔ عبداللہ سے یوسف بن عطیہ روایت کرتے ہیں۔

7053 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَهْلٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ الْعَيْشِيُّ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ عِيسَى الْجُهَنِيُّ، نَا حَنْظَلَةُ بْنُ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ كَانَ اِذَا مَدَّ، اَوْ رَفَعَ يَدَيْهِ فِي الدُّعَاءِ لَمْ يَرُدَّهُمَا حَتَّى يَمْسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ‘ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ دعا کے لیے ہاتھ اُٹھاتے تو دونوں ہاتھ بلند کرتے‘ جب دعا کر لیتے تو اپنے چہرے پر ہاتھ ملتے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَمَّادُ بْنُ عِيسَى الْجُهَنِيُّ

یہ حدیث حضرت عمر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں حماد بن عیسیٰ الجہنی اکیلے ہیں۔

7054 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ، ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي طَارِقٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يَاْخُذُ عَنِّي هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھ سے یہ پانچ کلمات کون یاد کرے کہ خود بھی اس پر عمل کرے جو سیکھنا چاہے اس کو سکھائے‘ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ!

7054- أخرجه الترمذي: الزهد جلد 4 صفحه 551 رقم الحديث: 2305 . وقال: غريب . وأحمد: المسند جلد صفحه 415 رقم الحديث: 8115 .

Marfat.com

فَيَعْمَلُ بِهِنَّ، اَوْ يُعَلِّمُهُنَّ مَنْ يَعْمَلُ بِهِنَّ؟ قَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ: قُلْتُ: اَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَاَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي، فَعَقَدَ فِيهِمَا خَمْسًا، وَقَالَ: اتَّقِ الْمَحَارِمَ تَكُنْ اَعْبَدَ النَّاسِ، وَارْضَ بِمَا قَسَمَ اللّٰهُ لَكَ تَكُنْ اَغْنَى النَّاسِ، وَاَحْسِنْ اِلَى جَارِكَ تَكُنْ مُؤْمِنًا، وَاَحِبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ تَكُنْ مُسْلِمًا، وَلَا تُكْثِرِ الضَّحِكَ، فَاِنَّ كَثْرَةَ الضَّحِكِ تُمِيتُ الْقَلْبَ

میں ہوں! آپ نے میرا ہاتھ پکڑا' اس میں پانچ چیزیں گنیں' (۱) تُو اللہ سے ڈر کہ لوگوں میں سب سے زیادہ پرہیزگار ہو جائے (۲) جو تیری قسمت میں اللہ نے لکھا ہے اس پر راضی ہو جاؤ' لوگوں میں سب سے زیادہ مالدار ہوگا (۳) اپنے پڑوسی سے اچھا سلوک کر' تُو ایمان والا ہوگیا (۴) لوگوں کے لیے وہی پسند کر جو اپنے لیے پسند کرتا ہے' تُو مسلمان ہو جائے گا (۵) زیادہ نہ ہنسنا کیونکہ زیادہ ہنسنے سے دل مردہ ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ اِلَّا اَبُو طَارِقٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث حسن سے ابوطارق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں جعفر بن سلیمان اکیلے ہیں۔

7055 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَهْلٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ الْعَيْشِيُّ، نَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اللَّيْثِيُّ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ بْنِ اُسَامَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى جِرَاحَةٍ فَاَمَرَ بِهَا اَنْ تُدَاوَى، وَتُقَادَ، وَاَجَّلَهُ سَنَةً

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک جراح کی طرف بھیجا' اس کو دواء کا حکم دیا اور پٹی کا' اور مہلت دی ایک سال تک۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي حُمَيْدٍ

یہ حدیث ابوملیح سے عبداللہ بن ابوحمید روایت کرتے ہیں۔

7056 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَهْلٍ، ثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثَنَا اَبُو جَمِيلَةَ الْكُوفِيُّ الْمُفَضَّلُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُدَيْلًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اعلان کرو ایامِ تشریق کے متعلق کہ ان دنوں روزے نہ رکھو! کیونکہ یہ دن کھانے اور پینے کے ہیں۔

7055- اسناده فيه: أ- محمد بن يحيى بن سهل العسكرى: لم أجده . ب- عبد الله بن ابى حميد: لم أجده .

7056- اسناده فيه: ابو جميلة المفضل بن صالح الأسدى النخاس قال البخارى وأبو حاتم: منكر الحديث . (التقريب' والتهذيب) واخرجه أيضًا فى الكبرى من طريقين' وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه206 .

Marfat.com

الْخُزَاعِيَّ يُنَادِي فِي أَيَّامِ التَّشْرِيقِ: لَا تَصُومُوا هَذِهِ الْأَيَّامَ، فَإِنَّهَا أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا الْمُفَضَّلُ بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے مفضل بن صالح روایت کرتے ہیں۔

7057 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ، ثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَسْتَخْلِفْ، وَلَوْ كَانَ مُسْتَخْلِفًا أَحَدًا لَاسْتَخْلَفَ أَبَا بَكْرٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کا وصال ہوا تو آپ نے کسی کو خلیفہ نہیں بنایا' اگر آپ کسی کو خلیفہ بناتے تو ابوبکر کو بناتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ إِلَّا أَبُو الْعُمَيْسِ

یہ حدیث ابن ابوملیکہ سے ابوالعمیس روایت کرتے ہیں۔

7058 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَهْلٍ، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ حَكِيمٍ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ السَّكَنِ، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ، وَأَبُو الْعَوَّامِ الْقَطَّانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُصَلِّي الرَّجُلُ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ؟ فَقَالَ: أَوَ كُلُّكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا کوئی آدمی ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی دو کپڑے پاتا ہے؟

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ إِلَّا يَحْيَى بْنُ السَّكَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَزِيدُ بْنُ حَكِيمٍ

یہ حدیث عمران القطان سے یحییٰ بن مسکین روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یزید بن حکیم اکیلے ہیں۔

7059 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَهْلٍ،

حضرت ابوسعید فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے

7057- أخرجه مسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحه 1856' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 71 رقم الحديث: 24400 ولفظه لأحمد .

7058- أخرجه البخاري: الصلاة جلد 1 صفحه 566 رقم الحديث: 365' ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحه 368 .

7059- أخرجه الترمذي: العلم جلد 5 صفحه 30 رقم الحديث: 2650-2651 بنحوه وابن ماجة: المقدمة جلد

Marfat.com

ثَنَا يَزِيدُ بْنُ حَكِيمٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ السَّكَنِ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَعِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ أَبِي هَارُونَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَيَأْتِيكُمْ قَوْمٌ يَطْلُبُونَ الْعِلْمَ، فَإِذَا أَتَوْكُمْ فَاسْتَوْصُوا بِهِمْ خَيْرًا

فرمایا: عنقریب تمہارے پاس علم حاصل کرنے کے لیے کچھ لوگ آئیں گے' جب وہ تمہارے پاس آئیں تو ان کو بھلائی کی وصیت کرنا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ إِلَّا يَحْيَى بْنُ السَّكَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَزِيدُ بْنُ حَكِيمٍ

یہ حدیث عمران القطان سے یحییٰ بن مسکین روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یزید بن حکیم اکیلے ہیں۔

7060 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ السَّكَنِ، ثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: (الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ) (البقرة: **197**) قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذُو الْقَعْدَةِ وَذُو الْحِجَّةِ (فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ) (البقرة: **197**) قَالَ ابْنُ عُمَرَ: التَّلْبِيَةُ وَالْإِحْرَامُ (فَلَا رَفَثَ) (البقرة: **197**) غَشَيَانُ النِّسَاءِ (وَلَا فُسُوقَ) (البقرة: **197**) السِّبَابُ (وَلَا جِدَالَ) (البقرة: **197**) الْمِرَاءُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' اللہ عزوجل کے اس ارشاد ''الحج اشهر معلومات'' کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس سے ذوالقعدہ اور ذوالحجہ مراد ہیں۔ ''فمن فرض فيهن الحج'' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اس سے مراد تلبیہ اور احرام ہے۔ ''فلا رفث'' سے مراد عورتوں سے جماع ہے۔ ''ولا فسوق'' سے مراد گالیاں ہیں۔ ''ولا جدال'' سے مراد دکھاوا ہے۔

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ إِلَّا شَرِيكٌ

یہ حدیث ابراہیم بن مہاجر سے شریک ہی روایت کرتے ہیں۔

7061 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، نَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: نَهَى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے گھر کے دروازے پر چھت ڈالنے سے منع کیا اور فرمایا: اس سے شی اُٹھادو!

صفحہ **90** رقم الحدیث: **247-249** .

7060- اسناده فيه: يحيىٰ بن السكن: ضعيف . وانظر: منجمع الزوائد جلد **6** صفحه **320** .

7061- اسناده فيه: موسىٰ بن محمد بن ابراهيم: ضعيف (التهذيب) .

Marfat.com

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُفْرَشَ عَلَى بَابِ الْبَيْتِ، وَقَالَ: اَقِيمُوهُ عَنْهُ شَيْئًا

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عقبہ بن خالد اکیلے ہیں۔

7062 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ نَافِعٍ: لَا اَعْلَمُهُ اِلَّا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا صَلَّى اَحَدُكُمْ فَلْيُصَلِّ فِي ثَوْبَيْنِ، فَاِنْ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ اِلَّا ثَوْبٌ فَلْيَاتَزِرْ بِهِ، ثُمَّ لِيُصَلِّ، وَلَا تَشْتَمِلُوا اشْتِمَالَ الْيَهُودِ، فَاِنَّ اللّٰهَ اَحَقُّ اَنْ يُتَزَيَّنَ لَهُ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ نَافِعٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ

حضرت عمر بن نافع فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو دو کپڑوں میں پڑھے۔ اگر اس کے پاس دو کپڑے نہ ہوں' ایک کپڑا ہو تو اس کا تہبند پہن لے' پھر نماز پڑھے' یہود کی طرح اشتمال نہ کرے (یعنی ایسا نہ کرے کہ ہاتھوں سمیت سارا جسم ہی ڈھانپ لے) کیونکہ اللہ زیادہ حق دار ہے کہ اس کی بارگاہ میں آنے کے لیے زینت اختیار کی جائے۔

یہ حدیث عمر بن نافع سے عبداللہ بن جعفر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سہل بن عثمان اکیلے ہیں۔

7063 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَهْلٍ، ثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ آكِلَ الرِّبَا، وَمُوكِلَهُ، وَشَاهِدَيْهِ، وَكَاتِبَهُ، وَالْمُحَلِّلَ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ، وَالْوَاشِمَةَ وَالْمَوْشُومَةَ، وَمَانِعَ الصَّدَقَةِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے لعنت فرمائی سود کھانے اور کھلانے اور اس کا گواہ بننے اور لکھنے والے اور حلالہ کرنے والے پر' اور اس پر جس کے لیے حلالہ کیا جائے' ابروؤں اور دانت گدوانے والیوں پر اور زکوٰۃ نہ دینے والوں پر۔

7062- اخرجه ابو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 168 رقم الحديث: 635' واحمد: المسند جلد 2 صفحه 200 رقم الحديث: 6361 .

7063- اخرجه النسائي: الزينة جلد 8 صفحه 126 (باب الموتشمات)' واحمد: المسند جلد 1 صفحه 104 رقم الحديث: 637 . واللفظ له .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ

یہ حدیث لیث سے علی بن مسہر روایت کرتے ہیں۔

7064 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا حَبِيبُ بْنُ حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَتْ فَاطِمَةُ لِعَلِيٍّ: يَا ابْنَ عَمِّ، شَقَّ عَلَيَّ الْعَمَلُ وَالرَّحَى، فَكَلِّمْ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لَهَا: نَعَمْ، فَأَتَاهُمَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْغَدِ، وَهُمَا نَائِمَانِ فِي لِحَافٍ وَاحِدٍ فَأَدْخَلَ رِجْلَهُ بَيْنَهُمَا، فَقَالَتْ فَاطِمَةُ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَدْ شَقَّ عَلَيَّ الْعَمَلُ، فَإِنْ أَمَرْتَ لِي بِخَادِمٍ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْكَ؟ قَالَ: أَفَلَا أُعَلِّمُكِ مَا هُوَ خَيْرٌ لَكِ مِنْ ذَلِكَ؟ تُسَبِّحِينَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَاحْمَدِي ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَكَبِّرِي أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ، فَتِلْكَ مِائَةٌ بِاللِّسَانِ، وَأَلْفٌ فِي الْمِيزَانِ، وَذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ يَقُولُ: (مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا) (الانعام: **160**) إِلَى مِائَةِ أَلْفٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے مجھے فرمایا: اے رسول اللہ ﷺ کے چچازاد! کام کرنا اور چکی چلانا مشکل ہے آپ رسول اللہ ﷺ سے اس حوالہ سے گفتگو کریں۔ میں نے کہا: ٹھیک ہے! دونوں کے پاس حضور ﷺ تشریف لائے دونوں ایک بستر میں سوئے ہوئے تھے حضور ﷺ نے ان دونوں کے درمیان اپنا پاؤں رکھا۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: مجھ پر کام کرنا مشکل ہے اگر آپ میرے لیے ایک خادم رکھنے کی اجازت دیں جو آپ کو اللہ عزوجل عطا کریں؟ آپ نے فرمایا: کیا میں تمہیں اس سے بہتر شی نہ بتاؤں! تینتیس مرتبہ سبحان اللہ تینتیس مرتبہ اللہ اکبر چونتیس مرتبہ الحمد للہ یہ زبان پر سو مرتبہ ہوں گے لیکن میزان میں ہزار مرتبہ کے برابر ہوں گے کیونکہ اللہ عزوجل فرماتا ہے: جو ایک نیکی کرے گا اس کا ثواب اس کو دس نیکیوں کے برابر ملے گا ایک ہزار تک۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي اسحاقَ إِلَّا حَبِيبُ بْنُ حَبِيبٍ أَخُو حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ

یہ حدیث ابواسحاق سے حبیب بن حبیب روایت کرتے ہیں۔ حبیب سے مراد حمزہ زیات کے بھائی ہیں۔

7065 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا عَبَّادُ بْنُ بِشْرٍ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے اپنی اُمت پر مؤمن اور مشرک کا خوف نہیں ہے مؤمن کو تو اس کا ایمان بچالے گا مشرک کو اس کا

7064- اسناده فيه: الحارث: رمى بالرفض (التقريب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**149** .

7065- اسناده والكلام في اسناده كسابقه . وأخرجه أيضًا في الصغير . وانظر مجمع الزوائد جلد**1** صفحه**190** .

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي لَا اَتَخَوَّفُ عَلَى اُمَّتِي مُؤْمِنًا وَلَا مُشْرِكًا، اَمَّا الْمُؤْمِنُ فَيَحْجِزُهُ اِيمَانُهُ، وَاَمَّا الْمُشْرِكُ فَيَقْمَعُهُ كُفْرُهُ، وَلَكِنِّي اَتَخَوَّفُ عَلَيْهِمْ مُنَافِقًا، عَالِمَ اللِّسَانِ، يَقُولُ مَا يَعْرِفُونَ، وَيَعْمَلُ مَا يُنْكِرُونَ

شرک کفر تک لے جائے گا' میں تم کو زبان جاننے والے کی منافقت کا خوف کرتا ہوں' وہ کہیں گے: جو جانتے ہوں گے کریں گے وہ جو ناپسند کرتے ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا عَبَّادُ بْنُ بِشْرٍ

یہ حدیث ابواسحاق سے عبادہ بن بشیر روایت کرتے ہیں۔

7066 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ الْاُمَوِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ الْعَمِّيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَتْرُ مَا بَيْنَ عَوْرَاتِ بَنِي آدَمَ وَالْجِنِّ، اِذَا وَضَعَ اَحَدُهُمْ ثَوْبَهُ اَنْ يَقُولَ: بِسْمِ اللّٰهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: انسان اور جن کے درمیان جو پردہ ہے' وہ کپڑا ہے' جب تم میں سے کوئی کپڑا اُتارے تو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ، وَسَعِيدُ بْنُ الصَّلْتِ

یہ حدیث اعمش سے سعید بن مسلمہ اور سعید بن صلت روایت کرتے ہیں۔

7067 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَهْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ، ثَنَا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثَنَا يَزِيدُ اَبُو خَالِدٍ الْبَيْسَرِيُّ، ثَنَا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ، نَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ: اَنَا عِنْدَ نَاقَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ اَحْرَمَ بِحَجَّةِ الْوَدَاعِ، فَقَالَ حِينَ انْبَعَثَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ: لَبَّيْكَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مَعًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کی اونٹنی کے پاس تھا' جس وقت آپ نے حجۃ الوداع کا احرام باندھا' جس وقت آپ کی سواری اُٹھی' آپ نے حج وعمرہ کا اکٹھا تلبیہ پڑھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا اَبُو

یہ حدیث اسامہ بن زید سے ابوخالد بیسری روایت

7066- اسناده فيه: أ - سعيد بن مسلمة بن هشام بن عبد الملك: ضعيف (التقريب). ب - زيد العمى هو ابن الحوارى البصرى: ضعيف (التقريب). وانظر: مجمع الزوائد جلد1 صفحه208.

7067- أخرجه البخارى: المغازى جلد7 صفحه669 رقم الحديث: 4353-4354، ومسلم: الحج جلد2 صفحه915.

Marfat.com

خَالِدٍ الْبَيْسَرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو كَامِلٍ

کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوکامل اکیلے ہیں۔

7068 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَهْلٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثَنَا مَحْبُوبٌ الْعَطَّارُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ بَزِيعٍ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنِ الْإِقْرَانِ فِي التَّمْرِ، فَإِنَّ اللّٰهَ قَدْ اَوْسَعَ عَلَيْكُمْ، فَاقْرِنُوا

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: میں تم کو دو کھجوریں اکٹھی ملا کر کھانے سے منع کرتا تھا' اب اللہ عزوجل نے کشادگی فرمائی ہے' اب ملا کر کھایا کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ بَزِيعٍ

یہ حدیث حضرت عطاء الخراسانی سے یزید بن بزیع روایت کرتے ہیں۔

7069 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُيَسَّرٍ اَبُو سَعْدٍ الصَّاغَانِيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّ امْرَاَةً اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَشَكَتْ اَنَّهَا اُنْكِحَتْ وَهِيَ كَارِهَةٌ، فَنَزَعَهَا مِنْ زَوْجِهَا، وَكَانَتْ ثَيِّبًا، فَنَكَحَتْ بَعْدَ ذَلِكَ اَبَا لُبَابَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک عورت حضورﷺ کے پاس آئی' اس نے شکایت کی کہ اس کا نکاح حالتِ مجبوری میں کیا گیا ہے' اس نے اپنے شوہر سے خلاصی کروالی ہے' وہ ثیبہ تھی' اس کے بعد ابولبابہ سے نکاح کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا اَبُو سَعْدٍ الصَّاغَانِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلٌ

یہ حدیث ابن جریج سے ابوسعد الصاغانی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سہل اکیلے ہیں۔

7070 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا يَزِيدُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے'

7068- اسناده فيه: أ - محبوب العطار: لين الحديث . ب - يزيد بن بزيع' قال الذهبي: ضعفه الدارقطني ويحيىٰ وابن معين' وذكره ابن شاهين وابن الجارود في الضعفاء . انظر: اللسان جلد 6 صفحه 284' والميزان جلد 4 صفحه 420 .

تخريجه: البزار' وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 45 .

7069- أخرجه أحمد: جلد 1 صفحه 473 رقم الحديث: 3439 .

7070- اسناده فيه: يحيىٰ بن السكن البصري صاحب شعبة' ضعفه أبو حاتم' وصالح جزرة' وذكره ابن حبان في الثقات

Marfat.com

بْنُ حَكِيمٍ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ السَّكَنِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ، ثَنَا حَبِيبُ بْنُ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ حُنَيْنٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَجُلًا جَاءَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَمَةٍ سَوْدَاءَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّ عَلَيَّ رَقَبَةٌ مُؤْمِنَةٌ، فَهَلْ تُجْزِءُ هٰذِهِ عَنِّي؟ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَتَشْهَدِينَ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ؟، قَالَتْ: نَعَمْ قَالَ: اَتَشْهَدِينَ اَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ؟ قَالَتْ: نَعَمْ قَالَ: اَعْتِقْهَا، فَاِنَّهَا تُجْزِءُ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبٍ اِلَّا قَيْسٌ، وحنينٌ مَوْلَى الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، جَدُّ ابراهيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ

فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا' حبشہ سے لونڈی لے کر'اس نے عرض کی: یارسول اللہ میرے ذمہ ایک مؤمنہ لونڈی آزاد کرنا ہے' کیا یہ کافی ہے میری طرف سے' اگر میں آزاد کروں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تو گواہی دیتی ہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے؟ اس لونڈی نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے پوچھا: کیا تو گواہی دیتی ہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے؟ اس لونڈی نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: اس کو آزاد کرو! یہ کافی ہے۔

یہ حدیث حبیب سے قیس راوایت کرتے ہیں۔ حنین حضرت عباس بن عبدالمطلب کے غلام' ان کے دادا ابراہیم بن عبداللہ بن حنین ہیں۔

7071 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ بَهْمَرْدَ الْعَسْكَرِيُّ، ثَنَا زُنَيْجٌ اَبُو غَسَّانَ الرَّازِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ، ثَنَا الْاَعْمَشُ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ ابْنِي هٰذَا سَيِّدٌ، وَلَيُصْلِحَنَّ اللّٰهُ بِهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَعْنِي الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ،

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا اَبُو زُهَيْرٍ، وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْاُمَوِيُّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرا بیٹا سردار ہے' اللہ عزوجل اس کے ذریعے مسلمانوں کے دو گروہوں کے درمیان صلح کروائے گا' یعنی حسن بن علی رضی اللہ عنہما۔

یہ حدیث اعمش سے ابوزہیر اور یحییٰ بن سعید الاموی روایت کرتے ہیں۔

7072 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ، نَا زُنَيْجٌ،

حضرت زر بن حبیش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

(الجرح جلد9صفحه155) واللسان جلد6صفحه259 .

7071- اسناده فيه: عبد الرحمٰن بن مغراء: ضعيف (التهذيب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه181 .

7072- أخرجه الترمذي: المناقب جلد5صفحه646 رقم الحديث: 3744 وقال: حسن صحيح . وأحمد: المسند جلد1صفحه111-112 رقم الحديث: 684 .

Marfat.com

ثَنَا اَبُو تُمَيْلَةَ يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ، نَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ: جَاءَ ابْنُ جُرْمُوزٍ يَسْتَاْذِنُ عَلَى عَلِيٍّ، فَقَالَ: بَشِّرْ قَاتِلَ الزُّبَيْرِ بِالنَّارِ، سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيًّا، وَاِنَّ الزُّبَيْرَ حَوَارِيِّي

ابن جرموز نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آنے کی اجازت چاہی' آپ نے کہا: زبیر قاتل کو جہنم کی بشارت دو۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ہر نبی کا حواری ہے' زبیر میرا حواری ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ اِلَّا اَبُو تُمَيْلَةَ

یہ حدیث حسین بن واقد سے ابوتمیلہ روایت کرتے ہیں۔

7073 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا اَبُو تُمَيْلَةَ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ مُصْعَبٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: مَا احْتَذَى النِّعَالَ، وَلَا رَكِبَ الْكُورَ مِنْ رَجُلٍ مِثْلُ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي طَالِبٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضرت جعفر بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کی طرح کوئی آدمی جوتی نہیں پہنتا تھا اور سواری کا کجاوا درست نہیں کرتا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَارِجَةَ اَلا اَبُو تُمَيْلَةَ

حضرت خارجہ سے اس حدیث کو صرف ابوتمیلہ نے روایت کیا۔

7074 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ بَهْمَرْدَ، نَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ، ثَنَا نُوحُ بْنُ ذَكْوَانَ اَبُو اَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا جَاءَكُمْ مَنْ تَرْضَوْنَ دِينَهُ وَخُلُقَهُ فَزَوِّجُوهُ، اِلَّا تَفْعَلُوا تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْاَرْضِ، وَفَسَادٌ عَرِيضٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تمہارے پاس آئے جس کا دین اور اخلاق تم کو پسند ہو تو اس سے شادی کرو' اگر تم ایسا نہ کرو گے تو زمین میں بڑا فتنہ ہوگا۔

7073- أخرجه الترمذي: المناقب جلد **5**صفحه**654** رقم الحديث: **3764** وقال: حسن صحيح غريب . وأحمد: المسند جلد**2**صفحه**546** رقم الحديث: **9372** .

7074- أخرجه الترمذي: النكاح جلد**4**صفحه**385** رقم الحديث: **1084**' وابن ماجة: النكاح جلد **1**صفحه**632** رقم الحديث: **1967** بنحوه .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ إِلَّا نُوحُ بْنُ ذَكْوَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ وَرَوَاهُ عَبْدُ الْحَمِيدِ بِنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنِ ابْنِ وَثِيمَةَ النَّصْرِيِّ

یہ حدیث ابن عجلان' مقبری سے اور ابن عجلان سے نوح بن ذکوان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن عاصم اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو عبدالحمید بن سلیمان' محمد بن عجلان سے' وہ ابن وثیمہ نصری سے روایت کرتے ہیں۔

7075 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ بَهْمَرْدَ، ثَنَا أَبُو الْجَوْزَاءِ أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ، ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ، ثَنَا أَبُو حَرَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ، هُمُ الَّذِينَ لَا يَكْتَوُونَ، وَلَا يَسْتَرْقُونَ، وَلَا يَتَطَيَّرُونَ قَالَ عِمْرَانُ: فَقَدِ اكْتَوَيْنَا، فَمَا أَفْلَحْنَا، وَلَا أَنْجَحْنَا

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری اُمت سے ستر ہزار لوگ بغیر حساب کے جنت میں جائیں گے' وہ لوگ وہ ہوں گے جو نہ داغتے ہوں (شرکیہ کلمات والے دَم) نہ فال لیتے ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حَرَّةَ إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو الْجَوْزَاءِ

یہ حدیث ابوحرہ سے عبیداللہ بن عبدالمجید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوالجوزاء اکیلے ہیں۔

7076 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ، نَا زُنَيْجٌ، نَا هَارُونُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: بِئْسَ الطَّعَامُ يُدْعَى إِلَيْهِ الْأَغْنِيَاءُ وَيُمْنَعُهُ الْفُقَرَاءُ، وَمَنْ دُعِيَ إِلَيْهِ فَلَمْ يُجِبْهُ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ، ثُمَّ قَالَ: أَمَا وَاللَّهِ مَا أَنَا أَقُولُهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بدترین وہ کھانا ہے جس میں مال داروں کو دعوت دی جائے اور غریبوں کو چھوڑا جائے' جس کو دعوت دی اس نے قبول نہ کی تو اس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی' پھر فرمایا: اللہ کی قسم! میں یہ نہیں کہتا ہوں' بلکہ اللہ فرماتا ہے۔

7075- أخرجه البخاري: الطب جلد**10**صفحه**163** رقم الحديث:**5705**' ومسلم: الايمان جلد**1**صفحه**198** .

7076- أخرجه البخاري: النكاح جلد**9**صفحه**152** رقم الحديث:**5177**' ومسلم: النكاح جلد**2**صفحه**1054** .

Marfat.com

وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْاَعْرَجِ

لوگوں نے یہ زہری سے وہ اعرج سے روایت کرتے ہیں۔

7077 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ، نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيُّ، ثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ، ثَنَا مَسْتُورُ بْنُ عَبَّادٍ اَبُو هَمَّامٍ الْهُنَائِيُّ، ثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا تَرَكْتُ مِنْ حَاجَةٍ وَلَا دَاجَةٍ اِلَّا اَتَيْتُ عَلَيْهَا قَالَ: وَتَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَاِنَّ هَذَا يَاْتِي عَلَى ذَلِكَ كُلِّهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے ایک آدمی نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں نے ہر حاجت وضرورت پوری کی ہے آپ نے فرمایا: تُو گواہی دیتا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد اللہ کے رسول ہیں۔ اس نے عرض کی: ہاں! آپ نے فرمایا: یہ ہر چیز پر غالب ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ اِلَّا مَسْتُورُ بْنُ عَبَّادٍ

حضرت ثابت بنانی سے یہ حدیث مستور بن عباد نے روایت کیا۔

7078 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ، نَا رَجَاءُ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّقَطِيُّ، نَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، ثَنَا اَبِي، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ ذَكْوَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رسولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَاَلَ مَسْاَلَةً مِنْ ظَهْرِ غِنًى اسْتَكْثَرَ بِهَا مِنْ رَضْفِ جَهَنَّمَ. قَالُوا: وَمَا ظَهْرُ غِنًى؟ قَالَ: عَشَاءُ لَيْلَةٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے مال زیادہ کرنا مانگا اس کو جہنم میں جلایا جائے گا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: مال داروں سے مراد کتنا مال ہے؟ آپ نے فرمایا: رات کا کھانا ہو۔

7077- اسناده فيه: محمد بن حفص بن بهمرد العسكري: لم أجده. تخريجه: الطبراني في الصغير' وأبو يعلى' والبزار. وانظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه86.

7078- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد3صفحه97 وقال: رواه عبد الله بن أحمد' والطبراني في الأوسط في اسنادهما الحسن بن ذكوان عن حبيب بن أبي ثابت والحسن وان أخرج له البخاري فقد ضعفه غير واحد ولم يسمعه من حبيب بينهما عمرو بن خالد الواسطي كما حكاه ابن عدي في الكامل عن ابن صاعد' وعمرو بن خالد كذبه أحمد' وابن معين' والدارقطني.

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ ذَكْوَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْوَارِثِ

یہ حدیث حبیب بن ابوثابت سے حسن بن ذکوان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالوارث اکیلے ہیں۔

7079 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا أَبُو دَاوُدَ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّبِّيُّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَا أَدْرِي أَزَادَ أَمْ نَقَصَ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قِيلَ لَهُ، فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے نماز پڑھائی' مجھے معلوم نہیں ہے کہ آپ نے زیادہ رکعت پڑھی یا ایک رکعت کم پڑھائی' جب آپ نے سلام پھیرا' آپ سے اس کے متعلق عرض کی گئی تو آپ نے دو سجدے کیے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُعَاذٍ إِلَّا أَبُو دَاوُدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ

یہ حدیث سلیمان بن معاذ سے ابوداؤد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن عمران اکیلے ہیں۔

7080 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ بَهْمَرْدَ، ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَارِثِ الرَّازِيُّ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ الْفُقَيْمِيُّ، ثَنَا نُصَيْرُ بْنُ أَبِي الْأَشْعَثِ، وَشَرِيكٌ، وَأَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ: بَيْنَمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ يَسِيرُ فِي بَعْضِ اللَّيْلِ إِذْ سَمِعَ صَوْتَ غِنَاءٍ، فَقَالَ: مَا هَذَا؟، فَنَظَرَ فَإِذَا رَجُلٌ يُطَارِحُ رَجُلًا لِلْغِنَاءِ:

(البحر الطويل)

حضرت مطلب بن ربیعہ سے روایت ہے کہ ہم کسی سفر میں حضور ﷺ کے ساتھ تھے' آپ رات کے کسی حصے میں چل رہے تھے' اچانک گانے کی آواز سنی تو آپ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ دیکھا تو ایک آدمی گانا گا رہا تھا۔

7079- أخرجه البخاري: الصلاة جلد1 صفحه600 رقم الحديث: 401' ومسلم: المساجد جلد1 صفحه400 .

7080- اسناده فيه: عمرو بن عبد الغفار الفقيمي: متروك' واتهمه ابن عدى بوضع الحديث . (الجرح جلد6 صفحه246' واللسان جلد4 صفحه369) . وانظر: مجمع الزوائد جلد8 صفحه124 .

Marfat.com

لَا يَزَالُ حَوَارِيٌّ تَلُوحُ عِظَامُهُ . . . زَوَى الْحَرْبَ عَنْهُ اَنْ يُجَنَّ فَيُقْبَرَا

حواری کی ہڈیاں ہمیشہ چمکتی رہیں' حرب اس سے سکڑ گئی' کہ جنون طاری ہو پس وہ دونوں (جنگ اور وہ) مقبور ہو گئے۔

فَقَالَ: اللّٰهُمَّ ارْكُسْهُمَا فِي الْفِتْنَةِ رِكْسًا، وَدُعَّهُمَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا

آپ نے فرمایا: اے اللہ! ان دونوں کو فتنہ میں ڈال دے اور انہیں جہنم کا ایندھن بنا دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نُصَيْرِ بْنِ الْاَشْعَثِ اِلَّا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ

یہ حدیث نصیر بن اشعث سے عمرو بن عبدالغفار روایت کرتے ہیں۔

7081 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ، نَا اِسْحَاقُ بْنُ الْحَارِثِ الرَّازِيُّ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ، نَا سَلَّامُ بْنُ اَبِي مُطِيعٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ ابْنَ عُمَرَ، عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ، فَقَالَ: كَرِهَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقَ سَعِيدٌ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، فَقَالَ: مَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ، فَقَالَ: صَدَقَ ابْنُ عُمَرَ،

حضرت ابن جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مٹکے کی نبیذ کے متعلق پوچھا' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو ناپسند کرتے تھے' میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس گیا' آپ سے عرض کی جو ابن عمر نے فرمایا تھا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ابن عمر نے سچ کہا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَّامِ بْنِ اَبِي مُطِيعٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ

یہ حدیث سلام بن ابو مطیع سے عبداللہ بن یزید المقری روایت کرتے ہیں۔

7082 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَكْرٍ السَّرَّاجُ الْعَسْكَرِيُّ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَالِمٍ، خَادِمِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُنَّ اَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت سالم' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خادم فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج اپنے سروں پر چار جوڑے رکھتی تھیں' جب غسل کرتیں تو ان کو اپنے سر کے درمیان جمع کر لیتی تھیں' ان کو کھولتی نہیں تھیں۔

7081- أخرجه مسلم: الأشربة جلد3صفحه1581' وأبو داؤد: الأشربة جلد 3صفحه328 رقم الحديث: 3691' والنسائي: الأشربة جلد8صفحه270 (باب النهي عن نبيذ الجر مفردًا) .

7082- اسناده فيه: عمر بن هارون بن يزيد بن جابر الثقفي أبو حفص البلخي: متروك' ورماه ابن معين بالكذب . (التهذيب جلد7صفحه501) . وأخرجه أيضًا في الكبير' وانظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه275 .

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْعَلْنَ رُءُ وسَهُنَّ اَرْبَعَ قُرُونٍ، فَإِذَا اغْتَسَلْنَ جَمَعْنَهُ عَلَى وَسَطِ رُءُ وسِهِنَّ، وَلَمْ يَنْقُضْنَهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرٍ اِلَّا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ سَالِمٍ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث جعفر سے عمرو بن ہارون روایت کرتے ہیں اور سالم سے اسی سند سے روایت ہے۔

7083 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَكْرٍ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِحْصَنٍ الْعُكَاشِيُّ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي عَبْلَةَ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَاعَةٌ مِنْ مُزَيْنَةَ، وَجَمَاعَةٌ مِنْ هُذَيْلٍ، وَجَمَاعَةٌ مِنْ جُهَيْنَةَ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّا خَرَجْنَا اِلَى مَكَّةَ مُشَاةً، وَقَوْمٌ يَخْرُجُونَ رُكْبَانًا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِلْمَاشِي اَجْرُ سَبْعِينَ حَجَّةً، وللراكِبِ اَجْرُ ثَلَاثِينَ حَجَّةً

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس قبیلہ مزینہ اور قبیلہ بنوہذیل کی جماعت اور قبیلہ جہینہ سے ایک گروہ آئے' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم مکہ سے پیدل چل کر آئے ہیں' ایک قوم سوار ہو کر آئی ہے۔ آپ نے فرمایا: پیدل چلنے والوں کے لیے ستر حج کا ثواب ہے اور سوار ہو کر آنے والوں کے لیے ۳۰ حج کا ثواب ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي عَبْلَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مِحْصَنٍ

یہ حدیث ابراہیم بن ابوعبلہ سے محمد بن محصن روایت کرتے ہیں۔

7084 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَكْرٍ السَّرَّاجُ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَنْصُورٍ الْمَشْرِقِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ بِجُبْنَةٍ، فَاَخَذَ السِّكِّينَ، فَقَطَعَ، وَقَالَ: كُلُوا بِسْمِ اللّٰهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کے پاس غزوۂ تبوک میں بھونی ہوئی شی لائی گئی' آپ نے چھری پکڑی' اس کو کاٹا اور فرمایا: اللہ کا نام لے کر کھاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَنْصُورٍ اِلَّا

یہ حدیث عمرو بن منصور سے ابراہیم بن عیینہ اور شعبی

7083- اسناده فيه: محمد بن محصن العكاش: متهم بالوضع . وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه212 .

7084- اخرجه أبو داؤد: الأطعمة جلد3صفحه359 رقم الحديث: 3819 .

Marfat.com

إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُيَيْنَةَ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنِ الشَّعْبِيِّ إِلَّا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ

سے عمرو بن منصور روایت کرتے ہیں۔

7085 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَكْرٍ، نَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خُثَيْمِ بْنِ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَهْلًا عَنِ اللّٰهِ مَهْلًا، لَوْلَا شَبَابٌ خُشَّعٌ، وَشُيُوخٌ رُكَّعٌ، وَأَطْفَالٌ رُضَّعٌ، وَبَهَائِمُ رُتَّعٌ لَصُبَّ عَلَيْكُمُ الْعَذَابُ صَبًّا، ثُمَّ لَرُضَّ رَضًّا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی طرف سے مہلت ہے' اگر نوجوان کے خشوع اور بزرگوں کا رکوع اور دودھ پینے والے بچوں اور چرنے والے جانور نہ ہوتے تو تم پر عذاب بھیجا جاتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُثَيْمٍ إِلَّا ابْنُهُ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُرَيْجٌ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث خثیم سے ان کے بیٹے روایت کرتے ہیں اور حضرت ابوہریرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

7086 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَكْرٍ، نَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ: قُلْتُ لِأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَمَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْضِبُ؟ فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ بَلَغَ ذَلِكَ وَلَكِنَّ أَبَا بَكْرٍ اخْتَضَبَ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ

حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا حضور ﷺ مہندی لگاتے تھے؟ حضرت انس نے فرمایا: آپ کے بال مبارک اس حد تک پہنچے نہیں تھے' ہاں! ابوبکر صدیق حناء اور کتم لگاتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا

یہ حدیث محمد بن عمرو سے بشر بن ولید روایت کرتے

7085- اسناده فيه: ابراهيم بن خثيم: متروك . قال أبو زرعة: منكر الحديث' وقال النسائي متروك . (الجرح جلد 2 صفحه 98' واللسان جلد 1 صفحه 53' والميزان جلد 1 صفحه 30) . وأخرجه أيضًا البزار' وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 230 .

7086- اخرجه البخاري: اللباس جلد 10 صفحه 364 رقم الحديث: 5894' ومسلم: الفضائل جلد 4 صفحه 1821 ولفظه لمسلم .

Marfat.com

بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ

7087 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَكْرٍ السَّرَّاجُ، ثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، نَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِي اَصْحَابِهِ، فَقَالَ: اغْتَسِلُوا يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَمَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ كَانَتْ كَفَّارَةً مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ وَزِيَادَةَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ اِلَّا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

7088 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَكْرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي سَمِينَةَ، نَا اَبُو مَالِكٍ الْجُودَانِيُّ، ثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اَبِي اجْتَاحَ مَالِي؟ قَالَ: اَنْتَ وَمَالُكَ لِاَبِيكَ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ اِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو مَالِكٍ الْجُودَانِيُّ

7089 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

ہیں۔

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اپنے صحابہ کرام کے سامنے کھڑے ہوئے فرمایا: جمعہ کے دن غسل کرو! جس نے جمعہ کے دن غسل کیا تو یہ کفارہ ہو جائے گا ایک جمعہ سے لے کر دوسرے جمعہ تک اور تین دن زیادہ بھی۔

یہ حدیث یحییٰ بن حارث سے سوید بن عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرا والد میرا سارا مال لے لیتا ہے؟ آپ نے فرمایا: تُو اور تیرا مال تیرے باپ کا ہے۔

یہ حدیث حسن سے جریر بن حازم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابومالک الجودانی اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور

7087- اسناده فيه: سويد بن عبد العزيز السلمي: متروك' قال أحمد: متروك الحديث' وقال ابن معين' والنسائي: ليس بثقة' وقال البخاري: وفيه نظر لا يحتمل. (التهذيب' والجرح جلد4صفحه239' والميزان جلد2 صفحه 251). وأخرجه أيضًا في الكبير' وانظر مجمع الزوائد جلد8صفحه212 .

7088- اسناده فيه: أبو مالك الجوداني هو عبد الله بن اسماعيل: ضعيف' لينه أبو حاتم' وقال العقيلي: منكر الحديث لا يتابع على شيء من حديثه . تخريجه: الطبراني في الكبير' والبزار . وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه158 .

7089- اسناده حسن' فيه: قُران بن تمام الأسدي الوالبي الكوفي صدوق ربما أخطأ . التقريب' والتهذيب' والميزان

Marfat.com

بَكْرٍ، ثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، ثَنَا قُرَّانُ بْنُ تَمَّامٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ اَنْ يَسْجُدَ فَلْيَسْجُدْ، وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَلَا يَرْفَعْ اِلَى جَبْهَتِهِ شَيْئًا لِيَسْجُدَ عَلَيْهِ، وَلٰكِنْ رُكُوعَهُ وَسُجُودَهُ يُومِءُ بِرَاْسِهِ

ﷺ نے فرمایا: جو تم میں طاقت رکھتا ہے سجدہ کرنے کی تو وہ سجدہ کرے جو طاقت نہیں رکھتا ہے وہ اپنی پیشانی کے لیے کوئی شی نہ اُٹھائے سجدہ کرنے کے لیے ہاں! رکوع و سجود کے لیے اپنے سر سے اشارہ سے کرے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا قُرَّانُ بْنُ تَمَّامٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے قران بن تمام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سریج بن یونس اکیلے ہیں۔

7090 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَكْرٍ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُمَرَ بْنِ خَالِدٍ الرَّقِّيُّ، ثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ نُصَيْرِ بْنِ اَبِي نُصَيْرٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ السُّدِّيِّ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى الْمُخْتَارِ بْنِ اَبِي عُبَيْدٍ وَعِنْدَهُ وِسَادَتَانِ، فَقَالَ: يَا جَارِيَةُ، هَاتِي وِسَادَةً، قُلْتُ: هٰذِهِ وِسَادَةٌ قَالَ: لَا، اِنَّ هٰذِهِ قَامَ عَنْهَا آنِفًا جِبْرِيلُ، وَهٰذِهِ قَامَ عَنْهَا مِيكَائِيلُ، فَوَاللّٰهِ مَا مَنَعَنِي اَنْ اَضْرِبَهُ بِسَيْفِي اِلَّا حَدِيثٌ حَدَّثَنِيهِ عَمْرُو بْنُ الْحَمِقِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ آمَنَ رَجُلًا عَلَى دَمِهِ فَقَتَلَهُ، فَهُوَ فِي النَّارِ، وَاِنْ كَانَ الْمَقْتُولُ كَافِرًا

حضرت رفاعہ بن شداد فرماتے ہیں کہ میں مختار بن ابوعبید کے پاس آیا' اس کے پاس دو تکیے تھے' اس نے لونڈی سے کہا: میرے پاس ایک تکیہ لاؤ! میں نے کہا: یہ تکیہ ہے! اس نے کہا: نہیں! اس سے ابھی جبریل کھڑے ہوئے ہیں اور اس سے بھی میکائیل کھڑے ہوئے ہیں' اللہ کی قسم! مجھے تلوار سے مارنے سے کوئی رکاوٹ نہیں تھی سوائے اس حدیث کے کہ مجھے عمرو بن حمق نے بیان کی حدیث کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو کوئی آدمی اس کے خون کا امان دے' وہ اس کو قتل کرے تو وہ جہنمی ہے اگرچہ مقتول کافر ہی کیوں نہ ہو۔

جلد**3**صفحہ**386** . وانظر: مجمع الزوائد جلد**2**صفحہ**152** .

7090- أخرجه ابن ماجة: الديات جلد**2**صفحہ**896** رقم الحديث: **2688** بنحوه . وفي الزوائد: اسناده صحيح ورجاله ثقات' لأن رفاعة بن شداد' أخرجه النسائي في سننه ووثقه . وذكره ابن حبان في الثقات . وباقي رجال الاسناد على شرط مسلم' وأحمد: المسند جلد**5**صفحہ**509** رقم الحديث: **23763** .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ نُصَيْرٍ وَهُوَ عِنْدِي نُصَيْرُ بْنُ اَبِي الْاَشْعَثِ، اِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث نصیر میرے نزدیک نصیر بن ابواشعث ہیں' سے عیسیٰ بن یونس روایت کرتے ہیں۔

7091 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَكْرٍ السَّرَّاجُ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، نَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، نَا الصَّلْتُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الْبَلَاطِ، وَعَلَيْهِ نَعْلَاهُ، فَبَصَقَ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى، ثُمَّ دَلَكَهَا بِالْاَرْضِ

حضرت یزید بن عبداللہ بن شخیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چمڑے پر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا' اس پر آپ کے نعلین تھے' آپ نے اپنے دونوں قدموں کے نیچے لعابِ دہن ڈالا' پھر اس کو زمین پر مل دیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الصَّلْتِ بْنِ دِينَارٍ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ

یہ حدیث صلت بن دینار سے سعید بن سالم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن عمرو بن ابان اکیلے ہیں۔

7092 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَكْرٍ السَّرَّاجُ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثَنَا صَالِحُ بْنُ مُوسَى الطَّلْحِيُّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، وَهِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: اَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَجْلِسًا مِنْ مَجَالِسِ الْاَنْصَارِ، فِيهِ جَمَاعَةٌ مِنْهُمْ، فَسَلَّمَ، فَرَدُّوا السَّلَامَ، وَكَرِهَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَجْلِسَ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَجْلِسٌ كَانَ يَجْلِسُهُ آبَاؤُنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَاَحْبَبْنَا اَنْ نَعْمُرَهُ، وَنَجْلِسَ فِيهِ قَالَ: فَاِنْ اَبَيْتُمْ اِلَّا اَنْ تَفْعَلُوا، فَرُدُّوا السَّلَامَ، وَغُضُّوا الْاَبْصَارَ، وَاَرْشِدُوا السَّبِيلَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی مجلس میں تشریف لائے' ان میں انصاری جماعت تھی' آپ نے سلام کیا' انہوں نے آپ کے سلام کا جواب دیا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجلس کو ناپسند کیا' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ مجلس ایسی ہے کہ ہمارے آباء واجداد بھی بیٹھتے ہیں' ہم نے اس کو آباد کرنے کو پسند کیا اور ہم اس میں بیٹھتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: اگر تم نے ضروری بیٹھنا ہے تو سلام کرنے والوں کا جواب دو اور اپنی نگاہیں پست رکھو اور راہ گیر کو راستہ بتاؤ (جس کو راستہ کا پتا نہیں ہے)۔

7091- أصله عند مسلم بلفظ: انه صلى مع النبي صلى الله عليه وسلم، قال: فتنخع فدلكها بنعله اليسرى . أخرجه مسلم: المساجد جلد**1** صفحه**390**، والنسائي: المساجد جلد**2** صفحه**41** (باب بأي الرجلين يدلك بصاقه) .

7092- اسناده فيه: صالح بن موسى الطلحي: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد**8** صفحه**65** .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا صَالِحُ بْنُ مُوسَى الطَّلْحِيُّ

یہ حدیث منصور سے صالح بن موسیٰ الطلحی روایت کرتے ہیں۔

7093 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَكْرٍ السَّرَّاجُ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُمَرَ، ثَنَا وَهْبُ بْنُ رَاشِدٍ الرَّقِّيُّ، نَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ فُلَانًا لَمْ يَنَمِ الْبَارِحَةَ قَالَ: وَلِمَ؟، قِيلَ: لَدَغَتْهُ عَقْرَبٌ قَالَ: أَمَا إِنَّهُ لَوْ قَالَ حِينَ أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ: أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، لَمْ يَضُرَّهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عرض کی گئی: یارسول اللہ! آج فلاں رات کو سویا نہیں ہے؟ آپ نے فرمایا: کیوں؟ عرض کی: اس کو بچھو نے ڈسا ہے۔ آپ نے فرمایا: اگر وہ بستر پر سوتے وقت یہ پڑھتا: ''اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق'' تو اس کو نقصان نہ دیتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا وَهْبُ بْنُ رَاشِدٍ

یہ حدیث ثابت سے وہب بن راشد روایت کرتے ہیں۔

7094 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَكْرٍ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، نَا عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ حَكِيمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ وِتْرِهِ رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتروں کے بعد دو رکعت بیٹھ کر پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا زَكَرِيَّا بْنُ حَكِيمٍ، وَمَيْمُونُ بْنُ مُوسَى الْمَرَئِيُّ

یہ حدیث حسن سے زکریا بن حکیم اور میمون بن موسیٰ المرائی روایت کرتے ہیں۔

7093- اسناده فيه: وهب بن راشد الرقي: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**123** .

7094- أخرجه الترمذي: الصلاة جلد **2**صفحه**335** رقم الحديث: **471** وقال الشيخ أحمد الشاكر: حسن' وميمون ابن موسى المرئي صدوق لا بأس به . وابن ماجة: الاقامة جلد**1**صفحه**377** رقم الحديث: **1195** . وفي الزوائد: في اسناده مقال' لأن ميمون بن موسىٰ قال فيه أحمد: ما أرى به بأسًا . وقال أبو حاتم: صدوق . وقال أبو داؤد: لا بأس به ولينه غير واحد . وذكره ابن حبان في الثقات والضعفاء' وقال: منكر الحديث لا يجوز الاحتجاج به اذا انفرد . وأحمد: المسند جلد**6**صفحه **331** رقم الحديث:**26609** .

Marfat.com

7095 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَكْرٍ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثَنَا طَلْحَةُ بْنُ سِنَانَ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: رُبَّمَا دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْغَدَاءِ فَلَمْ يَجِدْهُ، فَفَرَضَ عَلَى نَفْسِهِ الصَّوْمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ بسا اوقات حضورﷺ کھانا منگواتے' کھانا نہ ملتا تو آپ روزہ رکھتے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ اِلَّا لَيْثٌ، وَلَا عَنْ لَيْثٍ اِلَّا طَلْحَةُ بْنُ سِنَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ

یہ حدیث ابن ابونجیح سے لیث اور لیث سے طلحہ بن سنان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن عمران اکیلے ہیں۔

7096 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَكْرٍ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ جُمَيْعٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِيَّاكُمْ وَالزِّنَا، فَاِنَّ فِيهِ اَرْبَعَ خِصَالٍ: يُذْهِبُ الْبَهَاءَ عَنِ الْوَجْهِ، وَيَقْطَعُ الرِّزْقَ، وَيُسْخِطُ الرَّحْمَنَ، وَالْخُلُودُ فِي النَّارِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: زنا سے بچو! کیونکہ زنا سے چار چیزیں ہوتی ہیں: چہرے سے رعب چلا جاتا ہے' رزق میں کمی ہوتی ہے' اللہ عزوجل ناراض ہوتا ہے' جہنم میں ہمیشہ رہے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا عَمْرُو بْنُ جُمَيْعٍ

یہ حدیث ابن جریج سے عمرو بن جمیع روایت کرتے ہیں۔

7095- أصله عند مسلم من طريق عبد الواحد بن زياد: حدثنا طلحة بن يحيى بن عبيد الله حدثتني عائشة بنت طلحة عن عائشة أم المؤمنين رضى الله عنها به . أخرجه مسلم: الصيام جلد 2 صفحه 808' وأبو داؤد: الصوم جلد 2 صفحه 342 رقم الحديث: 2455' والترمذى: الصوم جلد 3 صفحه 102 رقم الحديث: 733' والنسائى: الصيام جلد 4 صفحه 163 (باب النية فى الصيام) .

7096- اسناده فيه: عمرو بن جميع أبو المنذر' متهم بالوضع: كذبه ابن معين وقال الدارقطنى وجماعة: متروك' وقال ابن عدى: كان يتهم بالوضع . (اللسان جلد 4 صفحه 358) . وانظر: مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 257-258 .

Marfat.com

7097 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَكْرٍ السَّرَّاجُ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِى الْفَرَجِ، ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ الْخَفَّافُ، ثَنَا رَاشِدٌ اَبُو مُحَمَّدٍ الْحِمَّانِيُّ، عَنْ اَبِى هَارُونَ، عَنْ اَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُمْ لَيْلَةَ اُسْرِىَ بِهِ قَالَ: تَصَعَّدْتُ اَنَا وَجِبْرِيلُ اِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا، فَاِذَا اَنَا بِمَلَكٍ، يُقَالُ لَهُ: اِسْمَاعِيلُ، وَهُوَ صَاحِبُ سَمَاءِ الدُّنْيَا، وَبَيْنَ يَدَيْهِ سَبْعُونَ اَلْفَ مَلَكٍ، مَعَ كُلِّ مَلَكٍ جُنْدُهُ مِائَةُ اَلْفٍ، وَتَلَا هٰذِهِ الْاٰيَةَ: (وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ) (المدثر: 31)

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیان کیا کہ جس رات مجھے سیر کروائی گئی میں اور جبریل آسمانِ دنیا کی طرف چڑھے میں نے ایک فرشتہ دیکھا اس کو اسماعیل کہا جاتا تھا' وہ آسمانِ دنیا کا مالک ہے' اس کے آگے ستر ہزار فرشتے ہیں' ہر فرشتے کے ایک ہزار پر ہیں' آپ نے یہ آیت تلاوت کی: ''آپ کے رب کے لشکر کو رب ہی جانتا ہے''۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَاشِدٍ الْحِمَّانِيِّ اِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ الْخَفَّافُ

یہ حدیث راشد الحمانی سے عبدالوہاب الخفاف روایت کرتے ہیں۔

7098 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَكْرٍ السَّرَّاجُ، نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ، نَا شُعَيْبُ بْنُ صَفْوَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كُلُّ نِسَائِكَ قَدْ دَخَلَ الْبَيْتَ غَيْرِى قَالَ: فَاذْهَبِى اِلَى ذِى قَرَابَتِكِ، اِلَى شَيْبَةَ، فَلْيَفْتَحْ لَكِ الْبَابَ، فادْخُلِيهِ، فَاَرْسَلَتْ اِلَيْهِ، اِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ قَدْ اَذِنَ لِى اَنْ تَفْتَحَ لِى الْبَابَ فَاَدْخَلَهُ قَالَ: نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَكِ بِذَاكَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ. فَاَخَذَ الْمَفَاتِيحَ، فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کی ساری ازواج خانہ کعبہ میں داخل ہوئی ہیں میرے علاوہ! آپ نے فرمایا: تم بھی اپنے قریبی رشتہ کی طرف جاؤ! تیرے لیے دروازہ کھولا جائے گا' تو بھی داخل ہو۔ میں ان کی طرف گئی' سو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے حکم دیا ہے' میرے لیے دروازہ کھولنے کا۔ میں داخل ہوئی' اس نے عرض کی: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسے کرنے کا حکم دیا ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں! اس نے چابی پکڑی' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے عائشہ کو دروازہ کھولنے کا حکم دیا ہے؟ آپ نے

7097- اسناده فيه: أبو هارون عمارة بن جوين العبدى: متروك ومنهم من كذبه شيعى (التقريب).

7098- اسناده فيه: عطاء بن السائب وهو ثقة' ولكنه اختلط . وأخرجه أيضًا أحمد فى المسند' وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه296 . قلت: بعضه فى الصحيح .

Marfat.com

فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَمَرْتَ عَائِشَةَ اَنّ يُفْتَحَ لَهَا الْبَابُ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: لَا وَاللّٰهِ، مَا فَتَحْتُهُ فِي جَاهِلِيَّةٍ وَلَا اِسْلَامٍ بِلَيْلٍ قَطُّ قَالَ: فَانْظُرْ مَا كُنْتَ تَصْنَعُ فَافْعَلْهُ، وَمَا كُنْتَ لَا تَفْعَلُ فَلَا تَفْعَلْهُ، وَاذْهَبِي اَنْتِ يَا عَائِشَةُ فَصَلِّي رَكْعَتَيْنِ فِي الْحِجْرِ، فَاِنَّ طَائِفَةً مِنْهُ مِنَ الْبَيْتِ، وَاِنَّ قَوْمَكِ قَصُرَتْ بِهِمُ النَّفَقَةُ فَتَرَكُوا طَائِفَةً مِنَ الْبَيْتِ

فرمایا: جی ہاں اس نے عرض کی: اللہ کی قسم! میں نے اسلام اور جاہلیت میں بھی رات کو دروازہ نہیں کھولا ہے۔ آپ نے فرمایا: دیکھو اگر تم نے کرنا ہے کرو' اگر نہیں کرنا نہ کرو۔ اے عائشہ! تو جا حطیم کعبہ میں نماز پڑھ لے کیونکہ یہ بھی خانۂ کعبہ کا ایک حصہ ہے' آپ کی قوم نے خرچ کم ہونے کی وجہ سے اس ٹکڑے کو چھوڑ دیا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ اِلَّا شُعَيْبُ بْنُ صَفْوَانَ

یہ حدیث عطاء بن سائب سے شعیب بن صفوان روایت کرتے ہیں۔

7099 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَكْرٍ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، نَا الْمُشْمَعِلُّ بْنُ مِلْحَانَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْخَزَّازِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ فَقَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَوْلُكَ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اشْرَبْ، فَاِذَا نَشَّ فَدَعْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر نشہ آور شی حرام ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: ہر نشہ آور شی حرام ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: پیو اگر نشہ دے تو چھوڑ دو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النَّضْرِ اَبِي عُمَرَ اِلَّا الْمُشْمَعِلُّ

یہ حدیث نضر ابو عمر سے مشمعل روایت کرتے ہیں۔

7100 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَكْرٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، ثَنَا عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنِ الدَّخِيلِ بْنِ اِيَاسٍ، عَنْ عَمِّهِ هِلَالِ بْنِ

حضرت مجاعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بنی سلمہ سے حضرت مجاعہ بن مرارہ بنی سلمہ کو یمامہ میں زمین دی' اس کو عوزہ کہا جاتا تھا' ان کے لیے خط بھی لکھا

7099- أصله عند البخاری من طريق أبي الجويرية في شقه الأول . أخرجه البخاري: الأشربة جلد **10** صفحه **65** رقم الحديث: **5598** . ولفظه: ......فما أسكر فهو حرام . وأبو داؤد: الأشربة جلد **3** صفحه **326** رقم الحديث: **3680** . ولفظه: كل مسكر حرام .

7100- اسناده حسن' فيه: هلال بن سراج' مقبول (التقريب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد **6** صفحه **12** .

Marfat.com

سِرَاجٍ، عَنْ مُجَّاعَةَ قَالَ: اَعْطَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُجَّاعَةَ بْنَ مُرَارَةَ مِنْ بَنِي سَلْمَى اَرْضًا بِالْيَمَامَةِ، يُقَالُ لَهَا: الْعَوْزَةُ ۔ قَالَ: وَكَتَبَ لَهُ بِذَلِكَ كِتَابًا: مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمُجَّاعَةَ بْنِ مُرَارَةَ مِنْ بَنِي سَلْمَى، اِنِّي اَعْطَيْتُكَ الْعَوْزَةَ، فَمَنْ خَالَفَنِي فِيهَا فَالنَّارُ وَكَتَبَ يَزِيدُ

کہ محمد رسول اللہ ﷺ کی طرف سے مجاعہ بن مرارہ کے لیے بنی سلمی سے میں نے اس کو عوزہ دی جو میری مخالفت کرے گا اس کا ٹھکانہ جہنم ہے اور اس خط کو یزید نے لکھا تھا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُجَّاعَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَنْبَسَةُ

یہ حدیث مجاعہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عنبسہ اکیلے ہیں۔

7101 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَكْرٍ، نَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ سَجَّادَةُ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، اَنَّ عَلِيًّا، بَلَغَهُ اَنَّ قَوْمًا بِالْبَصْرَةِ ارْتَدُّوا عَنِ الْاِسْلَامِ، فَبَعَثَ اِلَيْهِمْ، فَاُتِيَ بِهِمْ فَامَالَ عَلَيْهِمُ الطَّعَامَ جُمُعَتَيْنِ، ثُمَّ دَعَاهُمْ اِلَى الْاِسْلَامِ، فَاَبَوْا، فَحَفَرَ عَلَيْهِمْ حُفْرَةً، ثُمَّ قَامَ عَلَيْهَا، فَقَالَ: لَاَمْلَاَنَّكِ شَحْمًا وَلَحْمًا، ثُمَّ اَتَى بِهِمْ فَضَرَبَ اَعْنَاقَهُمْ، وَاَلْقَاهُمْ فِي الْحُفْرَةِ، ثُمَّ اَلْقَى عَلَيْهِمُ الْحَطَبَ فَاَحْرَقَهُمْ، ثُمَّ قَالَ: صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ ۔ قَالَ سُوَيْدُ بْنُ غَفَلَةَ: فَلَمَّا انْصَرَفَ اتَّبَعْتُهُ، فَقُلْتُ: سَمِعْتُكَ تَقُولُ: صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ ۔ فَقَالَ: وَيْحَكَ، اِنَّ حَوَالَيَّ قَوْمًا جُهَّالًا، وَلَكِنْ اِذَا سَمِعْتَنِي

حضرت سوید بن غفلہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو خبر پہنچی کہ بصرہ میں ایک قوم اسلام سے مرتد ہوگئی ہے آپ نے ان کی طرف آدمی بھیجا تو ان کو لایا گیا ان کو دو جمعہ تک کھانا دیا جاتا رہا پھر ان کو اسلام کی دعوت دی انہوں نے انکار کر دیا آپ نے ان کے لیے گڑھا کھودا پھر اس پر کھڑے ہوئے فرمایا: اے گڑھے! میں تجھے چربی اور گوشت سے بھر دوں گا۔ پھر ان کو لایا گیا ان کی گردنیں اُڑا دی گئیں اور ان کو گڑھے میں ڈال دیا پھر ان کے اوپر لکڑیاں ڈالی گئیں اور ان کو جلا دیا۔ پھر فرمایا: اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا۔ حضرت سوید بن غفلہ فرماتے ہیں: جب آپ واپس چلے تو میں آپ کے پیچھے گیا میں نے عرض کی: میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا۔ حضرت علی

7101- اسناده فيه: الحسن بن زياد اللؤلؤى الكوفي' ضعفه ووهاه غير واحد' وقال أبو داؤد وابن معين: كذاب' وقال أبو حاتم: ليس بثقة . وانظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه265 .

Marfat.com

اَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَانْ اَخِرَ مِنَ السَّمَاءِ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اَقُولَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَمْ يَقُلْ

رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تیرے لیے ہلاکت! میرے اردگرد جاہلوں کی قوم ہے' آپ نے مجھے کہتے ہوئے سنا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آسمان سے گرنا مجھے زیادہ پسند ہے اس سے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے متعلق کہو جو آپ نے نہیں فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكٍ اِلَّا اسْرَائِيلُ، وَلَا عَنْ اِسْرَائِيلَ اِلَّا الْحَسَنُ بْنُ زِيَادٍ اللُّؤْلُؤِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ

یہ حدیث سماک سے اسرائیل اور اسرائیل سے حسن بن زیاد لؤلؤی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسن بن حماد اکیلے ہیں۔

7102 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، نَا بَشَّارُ بْنُ الْحَكَمِ، نَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْخَصْلَةَ الصَّالِحَةَ لِتَكُونُ فِي الرَّجُلِ، فَيُصْلِحُ اللّٰهُ بِهَا عَمَلَهُ كُلَّهُ، فَطُهُورُ الرَّجُلِ لِصَلَاتِهِ يُكَفِّرُ ذُنُوبَهُ، وَتَكُونُ صَلَاتُهُ نَافِلَةً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی کے اندر ایک نیک خصلت ہونے کی وجہ سے' اللہ عزوجل اس کے ذریعے اس کے ذریعے اس کے سارے اعمال درست کردیتا ہے' نماز کے لیے پاکی کی وجہ سے اس کے گناہ معاف ہوجاتے ہیں' نماز اس کے لیے نفل ہوجاتی ہے۔

7103 - وَبِهِ: عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: لَقِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَا ذَرٍّ، فَقَالَ: يَا اَبَا ذَرٍّ، اَلَا اَدُلُّكَ عَلَى خَصْلَتَيْنِ هُمَا اَخَفُّ عَلَى الظَّهْرِ، وَاَثْقَلُ فِي الْمِيزَانِ مِنْ غَيْرِهِمَا؟ قَالَ: بَلَى، يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: عَلَيْكَ بِحُسْنِ الْخُلُقِ، وَطُولِ الصَّمْتِ، فَوَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَا عَمِلَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے ملے' فرمایا: اے ابوذر! دو باتیں کرنے کے لحاظ سے آسان ہیں لیکن دونوں میزان میں بھاری ہوں گی' وہ نہ بتاؤں؟ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: آپ پر لازم ہے کہ اچھے اخلاق اور لمبی خاموشی

7102- اسناده فيه: بشار بن الحكم الضبي البصري' قال أبو زرعة: منكر الحديث' وقال ابن حبان: منكر الحديث جدًا' وقال ابن عدي: أرجو أنه لا بأس به . وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 228 .

7103- اسناده والكلام في الاسناد كسابقه . تخريجه: أبو يعلى' والبزار . وانظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 25 و جلد 10 صفحه 304 .

Marfat.com

الْخَلَائِقُ عَمَلًا اَحَبَّ اِلَى اللّٰهِ مِنْهُمَا

اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اللہ عزوجل کو ان دو اعمال سے زیادہ کوئی پسند نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا بَشَّارُ بْنُ الْحَكَمِ

یہ دونوں حدیثیں ثابت سے بشار بن حکم روایت کرتے ہیں۔

7104 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ، نَا دَاهِرُ بْنُ نُوحٍ الْاَهْوَازِيُّ، نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، اَنَّ اُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ، قَالَتْ: خَيَّرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ يَكُنْ طَلَاقًا

اُم المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے ہم کو اختیار دیا تھا' وہ طلاق نہیں تھی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ اِلَّا شُعَيْبٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ شُعَيْبٍ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: دَاهِرُ بْنُ نُوحٍ

یہ حدیث ابوالعالیہ سے شعیب اور شعیب سے حماد بن زید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں داهر بن نوح اکیلے ہیں۔

7105 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ، نَا الْخَلِيلُ بْنُ سَعِيدٍ الْاُبُلِّيُّ، نَا عُمَرُ بْنُ اَبِي عُثْمَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُبَيْدٍ، وَوَاصِلِ بْنِ عَطَاءٍ الْغَزَّالِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ، لَا تَسْاَلِ الْاِمَارَةَ، فَاِنَّكَ اِنْ سَاَلْتَهَا وُكِّلْتَ اِلَيْهَا، وَاِنْ لَمْ تَسْاَلْهَا اُعِنْتَ عَلَيْهَا وَاِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَاَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَاْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ، وَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے عبدالرحمٰن! حکومت نہ مانگنا! اگر تو نے مانگی تو تجھے اس کے سپرد کر دیا جائے گا' اگر تو نے مانگی نہیں اور مل گئی تو اس پر تیری مدد کی جائے گی' جب تو کسی کام پر قسم اُٹھائے پھر اس کے کرنے میں بہتری دیکھے تو قسم کا کفارہ دے اور اس کام کو کرلے جو بہتر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَاصِلِ بْنِ عَطَاءٍ اِلَّا

یہ حدیث واصل بن عطاء سے عمران بن ابوعثمان

7104- اخرجه البخاري: الطلاق جلد9صفحه280 رقم الحديث: 5262' ومسلم: الطلاق جلد2صفحه1103 .

7105- اخرجه البخاري: الأحكام جلد13صفحه132 رقم الحديث: 7146' ومسلم: الأيمان جلد3صفحه1273 .

Marfat.com

عِمْرَانُ بْنُ اَبِی عُثْمَانَ، تفَرَّدَ بِهِ: الْخَلِيلُ بْنُ سَعِيدٍ

روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں خلیل بن سعدا کیلے ہیں۔

7106 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ، ثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى يَرْفَعُ صَوْتَهُ حَتَّى يُسْمِعَ اَصْحَابَهُ، يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِي دِينِي الَّذِي جَعَلْتَهُ لِي عِصْمَةً، ثَلَاثَ مِرَارٍ، اللّٰهُمَّ اَصْلِحْ دُنْيَايَ الَّذِي جَعَلْتَ فِيهَا مَعَاشِي، ثَلَاثَ مِرَارٍ، اللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِي آخِرَتِي الَّتِي جَعَلْتَ اِلَيْهَا مَرْجِعِي، ثَلَاثَ مِرَارٍ، اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، ثَلَاثَ مِرَارٍ، اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِعَفْوِكَ مِنْ نِقْمَتِكَ، ثَلَاثَ مِرَارٍ، اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنْكَ، ثَلَاثَ مِرَارٍ، اللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ.

حضرت ابوبردہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ جب صبح کی نماز پڑھ لیتے تو اپنی آواز بلند کرتے یہاں تک کہ آپ کے صحابہ قریب آپ کی آواز سنتے۔ آپ یہ دعا کرتے: ''اللّٰهم اصلح لی دینی الٰی آخرہٖ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي بُرْدَةَ اِلَّا اِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ: يَزِيدُ بْنُ عِيَاضٍ

یہ حدیث ابوبردہ سے اسحاق بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یزید بن عیاض اکیلے ہیں۔

7107 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ، نَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، ثَنَا سُلَيْمَانُ الْقَافِلَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَفْتَخِرُوا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اپنے اُن باپوں پر فخر مت کر جو زمانۂ جاہلیت میں کفر کی موت مر گئے۔ کیا تم ان کی وجہ سے فخر کر سکتے ہو؟ کیا میں تمہیں خبردار نہ کروں! تمہارے ان

7106- اسناده فيه: يزيد بن عياض: متهم بالكذب-(التقريب). وانظر: مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**114**.

7107- اسناده فيه: سليمان القافلاني: متروك. وانظر: مجمع الزوائد جلد**4**صفحه**57**.

Marfat.com

بِآبَائِكُمُ الَّذِينَ مَاتُوا فِي الْجَاهِلِيَّةِ، تَفْتَخِرُونَ بِهِمْ؟ أَلَا أُنَبِّئُكُمْ؟ مَثَلُ آبَائِكُمُ الَّذِينَ مَاتُوا فِي الْجَاهِلِيَّةِ كَمَثَلِ مَلِكٍ بَنَى قَصْرًا عَلَى قَارِعَةِ الطَّرِيقِ، وَاتَّخَذَ فِيهِ طَعَامًا، وَوَكَّلَ بِهِ رِجَالًا، فَقَالَ: لَا يَمُرَّنَّ أَحَدٌ إِلَّا أَصَابَ مِنْ طَعَامِي هَذَا، فَكَانَ إِذَا مَرَّ الرَّجُلُ فِي شَارَةٍ حَسَنَةٍ، وَثِيَابٍ حَسَنَةٍ ذَهَبُوا إِلَيْهِ، فَتَعَلَّقُوا بِهِ، وَجَاءُوا بِهِ حَتَّى يَأْكُلَ مِنْ ذَلِكَ الطَّعَامِ، وَإِذَا جَاءَ رَجُلٌ فِي شَارَةٍ سَيِّئَةٍ، وَثِيَابٍ رَثَّةٍ، مَنَعُوهُ، فَلَمَّا طَالَ ذَلِكَ، بَعَثَ اللَّهُ مَلَكًا مِنَ الْمَلَائِكَةِ فِي شَارَةٍ سَيِّئَةٍ، وَثِيَابٍ رَثَّةٍ، فَمَرَّ بِجَنَبَاتِهِمْ، فَقَامُوا إِلَيْهِ، فَدَفَعُوهُ، فَقَالَ لَهُمْ: إِنِّي جَائِعٌ، وَإِنَّمَا يُصْنَعُ الطَّعَامُ لِجَائِعٍ، فَقَالُوا: لَا، إِنَّ طَعَامَ الْمَلِكِ لَا يَأْكُلُهُ إِلَّا الْأَبْرَارُ، فَدَفَعُوهُ، فَانْطَلَقَ، فَجَاءَ فِي صُورَةٍ حَسَنَةٍ، وَثِيَابٍ حَسَنَةٍ. فَمَرَّ كَأَنَّهُ لَا يُرِيدُهُمْ بَعِيدًا مِنْهُمْ، فَذَهَبُوا إِلَيْهِ، فَتَعَلَّقُوا بِهِ، فَقَالُوا: تَعَالَ، فَأَصِبْ مِنْ طَعَامِ الْمَلِكِ قَالَ: لَا أُرِيدُهُ. فَقَالُوا: لَا يَدَعُكَ الْمَلِكُ، إِنْ بَلَغَهُ أَنَّ مِثْلَكَ مَرَّ وَلَمْ يُصِبْ مِنْ طَعَامِهِ شَقَّ عَلَيْهِ، وَخَشِينَا أَنْ يُصِيبَنَا مِنْهُ عُقُوبَةٌ، فَأَكْرَهُوهُ، فَأَدْخَلُوهُ، حَتَّى جَاءُوا بِهِ إِلَى الطَّعَامِ فَقَرَّبُوا إِلَيْهِ الطَّعَامَ، فَقَالَ بِثِيَابِهِ هَكَذَا فِي الطَّعَامِ، فَقَالُوا: مَا تَصْنَعُ؟ قَالَ: إِنِّي جِئْتُكُمْ فِي شَارَةٍ سَيِّئَةٍ، وَثِيَابٍ رَثَّةٍ، فَأَخْبَرْتُكُمْ أَنِّي جَائِعٌ، فَمَنَعْتُمُونِي، وَإِنِّي جِئْتُكُمْ فِي شَارَةٍ حَسَنَةٍ، وَثِيَابٍ حَسَنَةٍ، فَأَكْرَهْتُمُونِي، وَغَلَبْتُمُونِي، وَأَبَيْتُمْ أَنْ تَدَعُونِي، فَقَبَّحَكُمُ اللَّهُ، وَقَبَّحَ مَلِكَكُمْ، وَإِنَّمَا

باپوں کی مثال جو زمانۂ جاہلیت میں مرے اس بادشاہ کی ہے جس نے محل تعمیر کیا راستے خالی پڑ اس میں کھانا رکھا' کچھ لوگوں کو اس کا وکیل بنایا' جو کوئی بھی گزرنے والا ہو' میرے اس کھانا سے کھائے۔ ہوا یوں کہ جب کوئی ایسا آدمی گزرا جو اچھی حالت' اچھے کپڑے میں ہوا' وہ لوگ اس کی طرف گئے' اس کو لانے کے لیے اس سے چمٹ گئے' اُسے لے آئے یہاں تک کہ اس نے اس کھانے سے کھایا اور جب کوئی آدمی خستہ حالت میں پرانے کپڑوں میں تھا تو اسے کھانا کھانے کے لیے آنے سے روک دیا۔ پس جب اسی حالت پر لمبا زمانہ گزر گیا تو اللہ تعالیٰ نے خستہ حالت اور پرانے کپڑوں میں ایک فرشتہ بھیجا وہ اُن کے پاس سے گزرا' وہ اس کی طرف اُٹھے اور اُسے روک دیا۔ فرشتہ نے ان سے کہا: میں بھوکا ہوں! کھانا تو بھوکے کے لیے پکایا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا: نہیں! بادشاہ کا کھانا صرف اچھے لوگ ہی کھا سکتے ہیں' انہوں نے اسے دھکے دے کر نکال دیا تو وہ چلا گیا۔ پھر وہ اچھی صورت اور اچھے کپڑوں میں آیا' سو وہ ان سے دور ہو کر اس طرح گزرا کہ گویا اسے ان سے غرض نہیں ہے۔ سو وہ اس کی طرف گئے اور اس سے چمٹ گئے۔ اُس سے عرض کی: آؤ! بادشاہ کے کھانے سے کچھ لے لو۔ اس نے کہا: مجھے خواہش نہیں ہے۔ انہوں نے کہا: بادشاہ آپ کے چھوڑنے پر راضی نہیں ہے' اگر آپ اس تک پہنچیں۔ بے شک آپ جیسا آدمی گزر جائے اور کھانا نہ کھائے تو اُس پر گراں ہو اور ہمیں سزا ملنے کا خوف ہے۔ سو انہوں نے اُسے مجبور کر کے داخل کیا' کھانے پر لائے' کھانا اُس کے

Marfat.com

يَصْنَعُ مَلِكُكُمْ هَذَا الطَّعَامَ لِلدُّنْيَا، وَإِنَّهُ لَيْسَ لَهُ عِنْدَ اللّٰهِ خَلَاقٌ قَالَ: فَارْتَفَعَ الْمَلَكُ، وَنَزَلَ عَلَيْهِمُ الْعَذَابُ

قریب گیا تو اس نے کہا: کھانے میں اس طرح کے کپڑوں کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا: آپ کیا کہہ رہے ہیں؟ اس نے کہا: میں خستہ حالت اور پرانے کپڑوں میں آیا اور تمہیں بتایا کہ مجھے بھوک نے ستایا تو تم نے مجھے قریب نہ فرمایا' پھر جب میں اچھی حالت اور اچھے کپڑوں میں آیا تو تم نے مجھے مجبور کیا اور مجھ پر غلبہ ڈال لیا اور مجھے چھوڑنے سے انکار کر دیا۔ سو اللہ نے اسے قبیح قرار دیا ہے اور تمہارا بادشاہ بھی اسے بُرا جانتا ہے۔ تمہارے بادشاہ نے یہ کھانا سب لوگوں کے لیے بنایا ہے' اللہ کے نزدیک اس کا کوئی حصہ نہیں ہے۔ سو فرشتہ چلا گیا اور ان پر عذاب نازل ہوا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ بِهَذَا الْكَلَامِ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا سُلَيْمَانُ الْقَافِلَّانِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَيْبَانُ، وَرَوَى الْكَلَامَ الْأَوَّلَ: لَا تَفْتَخِرُوا بِآبَائِكُمْ : هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ، وَالْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ الْحَفْرِيُّ

حضرت ایوب سے اس کلام کے ساتھ اس حدیث کو صرف سلیمان قافلانی نے روایت کیا۔ شیبان اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔ پہلا کلام "لا تفتخروا بآبائکم" ہشام دستوائی اور حسن بن ابی جعفر حفری نے روایت کیا۔

7108 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ، نَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَطَّارُ، نَا يَزِيدُ بْنُ تَمِيمِ بْنِ زَيْدٍ، حَدَّثَنِي أَبِي تَمِيمُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنِي أَبُو مَرْحُومٍ السَّعْدِيُّ، حَدَّثَنِي الْمُنْتَصِرُ بْنُ عُمَارَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَاعَ دَارًا لَمْ يَسْتَخْلِفْ، لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِي ثَمَنِهَا

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے گھر فروخت کیا' اس کے بعد مکان لیا نہیں' اس کے پیسوں میں برکت نہیں دی جائے گی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي ذَرٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث ابوذر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالقدوس بن محمد اکیلے ہیں۔

7108- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد**4**صفحه**114** وقال: وفيه جماعة لم أعرفهم .

Marfat.com

7109 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الصَّوَّافُ، نَا بَكْرُ بْنُ بَكَّارٍ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ الْبَجَلِيُّ، ثَنَا عَامِرُ بْنُ شُرَحْبِيلَ الشَّعْبِيُّ، اَنَّهُ دَخَلَ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، اُخْتِ الضَّحَّاكِ بْنِ قَيْسٍ، وَزَوْجُهَا اَبُو عَمْرِو بْنُ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْمَخْزُومِيُّ، فَقَالَتْ: اِنَّ اَبَا عَمْرِو بْنَ حَفْصٍ اَرْسَلَ اِلَيَّ وَهُوَ مُنْطَلِقٌ اِلَى جَيْشٍ اِلَى الْيَمَنِ بِطَلَاقِي، فَسَاَلْتُ اَوْلِيَاءَهُ النَّفَقَةَ عَلَيَّ وَالسُّكْنَى . فَقَالَ اَوْلِيَاؤُهُ: مَا اَرْسَلَ اِلَيْنَا فِي ذٰلِكَ بِشَيْءٍ، وَلَا اَوْصَانَا بِهِ، فَانْطَلَقْتُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اَبَا عَمْرِو بْنَ حَفْصٍ اَرْسَلَ اِلَيَّ بِطَلَاقِي، وَطَلَبْتُ السُّكْنَى وَالنَّفَقَةَ، فَقَالَ اَوْلِيَاؤُهُ: لَمْ يُرْسِلْ اِلَيْنَا بِشَيْءٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا النَّفَقَةُ وَالسُّكْنَى لِلْمَرْاَةِ اِذَا كَانَتْ لِزَوْجِهَا عَلَيْهِ رَجْعَةٌ، فَاِذَا كَانَتْ لَا تَحِلُّ لَهُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ، فَلَا نَفَقَةَ لَهَا وَلَا سُكْنَى

حضرت عامر بن سراحیل الشعبی فرماتے ہیں کہ وہ حضرت فاطمہ بنت قیس' حضرت ضحاک بن قیس کی بہن' ابوعمرو بن حفص بن عمر بن المغیرہ المخزومی کی بیوی فرماتی ہیں کہ ابوعمرو بن حفص نے میری طرف پیغام بھیجا کہ میں نے طلاق دے دی ہے۔ میں نے اس کے اولیاء سے نفقہ اور گھر مانگا۔ ان کے اولیاء نے کہا: ہم کو اس حوالہ سے کوئی شی نہیں پہنچی' نہ ہم کو وصیت کی گئی ہے' میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف گئی' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ابوعمرو بن حفص نے میری طرف طلاق کا پیغام بھیجا ہے' میں نے گھر اور خرچ مانگا ہے' ان کے اولیاء نے کہا ہے: ہم کو کوئی شی نہیں پہنچی۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نفقہ اور گھر عورت کے لیے ہے' جب اس کا شوہر واپس آئے اور یہ پہلے شوہر کے لیے حلال نہیں ہوگی یہاں تک کہ دوسرے شوہر سے وطی نہ کروا لے' اس کے بعد اس کے لیے نفقہ اور گھر نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ اِلَّا بَكْرُ بْنُ بَكَّارٍ

یہ حدیث سعید بن زید سے بکر بن بکار روایت کرتے ہیں۔

7110 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ، ثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، ثَنَا سَلَّامُ بْنُ مِسْكِينٍ، ثَنَا

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا تم کو نہ بتاؤں کہ جو مجھے حضرت

7109- اصله عند مسلم مختصرًا عن الشعبي' ولفظه: ليس لها سكنى ولا نفقة . أخرجه مسلم: الطلاق جلد **2** صفحه **1118** وعند النسائي' وأحمد بنحو لفظ المصنف . والنسائي: الطلاق جلد **6** صفحه **116** (باب الرخصة في ذلك) . وأحمد: المسند جلد **6** صفحه **404** رقم الحديث: **27165** .

7110- اسناده فيه: محمد بن نوح بن حرب العسكري: لم أجده . وانظر: مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **175** .

Marfat.com

عِصْمَةُ اَبُو حُكَيْمَةَ، عَنْ اَبِی عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا اُعَلِّمُكَ مَا عَلَّمَنِي جِبْرِيلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟، قُلْتُ: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: قُلْ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطَئِي، وَعَمْدِي، وَهَزْلِي، وَجِدِّي، وَلَا تَحْرِمْنِي بَرَكَةَ مَا اَعْطَيْتَنِي، وَلَا تَفْتِنِّي فِيمَا حَرَمْتَنِي

جبریل علیہ السلام نے بتایا ہے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: تُو پڑھ ”اللّٰھم اغفرلی الٰی آخرہ“۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَلَّامُ بْنُ مِسْكِينٍ

یہ حدیث ابی بن کعب سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں سلام بن مسکین روایت کرتے ہیں۔

7111 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اِسْرَائِيلَ، نَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ اَبِي مُجَاهِدٍ، وَاَبِي مُدِلَّةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قُلْنَا: مَا لَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِذَا كُنَّا عِنْدَكَ كَانَتْ قُلُوبُنَا فِي الْآخِرَةِ، فَاِذَا رَجَعْنَا ذَهَبَ ذَلِكَ عَنَّا؟ فَقَالَ: لَوْ كُنْتُمْ تَكُونُونَ اِذَا رَجَعْتُمْ كَهَيْئَتِكُمْ عِنْدِي، لَزَارَتْكُمُ الْمَلَائِكَةُ فِي بُيُوتِكُمْ، ولَصَافَحَتْكُمْ باَكُفِّهَا، وَلَوْ كُنْتُمْ لَا تُذْنِبُونَ لَجَاءَ اللّٰهُ بِخَلْقٍ يُذْنِبُونَ، فَيَغْفِرُ لَهُمْ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَخْبِرْنَا عَنِ الْجَنَّةِ، مَا بِنَاؤُهَا؟ قَالَ: لَبِنَةٌ مِنْ ذَهَبٍ، وَلَبِنَةٌ مِنْ فِضَّةٍ، مِلَاطُهَا الْمِسْكُ، وَحَصْبَاؤُهَا اللُّؤْلُؤُ وَالْيَاقُوتُ، وَتُرْبَتُهَا الْوَرْسُ وَالزَّعْفَرَانُ، مَنْ يَدْخُلُهَا يُخَلَّدُ لَا يَمُوتُ، وَيَنْعَمُ لَا يَبْؤُسُ، لَا تَخْرَقُ ثِيَابُهُمْ، وَلَا يَبْلَى شَبَابُهُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم کو کیا ہے کہ ہم آپ کے پاس ہوتے ہیں تو ہمارے دلوں میں آخرت کا ڈر ہوتا ہے جب ہم واپس آ جاتے ہیں تو یہ ہم سے چلا جاتا ہے؟ آپ نے فرمایا: اگر تم اس حالت پر رہو جس حالت میں تم میرے پاس سے واپس جاتے ہو تو فرشتے تمہارے گھروں کے اندر تمہاری زیارت کریں' تمہارے ساتھ کھاتے ہوئے مصافحہ کریں' اگر تم گناہ نہ کرو گے تو اللہ عزوجل تم کو لے جائے گا' ایسی مخلوق کو لائے گا جو گناہ کریں گے ان کو معاف کرے گا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! جنت کے متعلق ہم کو بتائیں کہ کس سے بنائی ہے؟ آپ نے فرمایا: سونے اور چاندی کی اینٹ سے اس کی خوشبو مشک ہے' اس کے کنکر موتی اور یاقوت ہیں' اس کی مٹی ورس اور زعفران ہے' جو داخل ہوگا وہ ہمیشہ

7111- أخرجه أحمد: المسند جلد**2**صفحه**408** رقم الحديث: **8063**' وابن حبان (**2621**/موارد الظمآن).

Marfat.com

ثَلَاثٌ لَا تُرَدُّ دَعْوَتُهُمْ: اَلْإِمَامُ الْعَادِلُ، وَالصَّائِمُ حَتّٰى يُفْطِرَ، وَدَعْوَةُ الْمَظْلُومِ يَرْفَعُهَا اللّٰهُ فَوْقَ السَّحَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

رہے گا' اس کی نعمتیں پرانی نہیں ہوں گی' اس کے کپڑے پھٹیں گے نہیں' جوان بوڑھے نہیں ہوں گے۔ تین آدمیوں کی دعا رد نہیں ہوتی ہے: (۱) عادل بادشاہ کی (۲) روزے دار کی یہاں تک کہ افطار کرے (۳) مظلوم کی بددعا' اللہ عزوجل اُٹھائے گا بادلوں کے اوپر قیامت کے دن۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ اِلَّا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، وَلَا عَنِ الْحَسَنِ اِلَّا وَكِيعٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ اِسْرَائِيلَ

یہ حدیث عبدالعزیز بن رفیع سے حسن بن صالح اور حسن سے وکیع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسن بن اسرائیل اکیلے ہیں۔

7112 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ، ثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَطَّانُ الرَّازِيُّ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ، عَنْ اَخِيهِ طَلْحَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْفُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ، عَنْ زُبَيْدٍ الْيَامِيِّ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: مَرَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بِمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، وَهُوَ قَاعِدٌ عِنْدَ قَبْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْكِي، فَقَالَ: يَا مُعَاذُ، مَا اَبْكَاكَ؟ لَعَلَّكَ ذَكَرْتَ اَخَاكَ، اِنْ ذَكَرْتَهُ اِنَّهُ لِذٰلِكَ اَهْلٌ قَالَ: لَا، وَلٰكِنْ اَبْكَانِي بِشَيْءٍ سَمِعْتُهُ مِنْهُ فِي مَجْلِسِي هٰذَا، اَوْ فِي مَكَانِي هٰذَا، يَقُولُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَسِيرُ الرِّيَاءِ شِرْكٌ، اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْاَتْقِيَاءَ الْاَخْفِيَاءَ الْاَبْرِيَاءَ، الَّذِينَ اِذَا غَابُوا لَمْ يُفْتَقَدُوا، وَاِذَا حَضَرُوا لَمْ يُعْرَفُوا، قُلُوبُهُمْ مَصَابِيحُ الْهُدٰى، يَخْرُجُونَ مِنْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ' حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے' آپ حضور ﷺ کی قبر شریف کے پاس بیٹھے ہوئے تھے' رو رہے تھے' آپ نے فرمایا: اے معاذ! آپ کیوں رو رہے ہیں؟ ہوسکتا ہے کہ آپ کو آپ کا بھائی یاد آیا ہو' یا اپنے گھر والوں میں سے کوئی یاد آیا ہے۔ حضرت معاذ نے عرض کی: نہیں! میرے رونے کی وجہ یہ ہے جو میں نے اس جگہ اس صاحبِ قبر سے سنی ہے۔ آپ نے فرمایا: تھوڑی ریاکاری شرک ہے' اللہ عزوجل پسند کرتا ہے جو پرہیزگار نیک ہو' جب وہ موجود نہ ہو تو اس کی پروانہ ہو' جب موجود ہو تو اس کو پہچانا نہ جائے' ان کے دل ہدایت کے چراغ ہیں' ہر فتنے سے کالے اندھیرے کی طرح نکل جائیں گے۔

7112- اخرجه ابن ماجة: الفتن جلد2صفحه1320 رقم الحديث: 3989 من طريق زيد بن أسلم' عن أبيه' عن عمر بن الخطاب رضى الله عنه فذكره . وفى الزوائد: فى اسناده عبد الله بن لهيعة' وهو ضعيف . والطبرانى فى الصغير جلد2صفحه45 .

Marfat.com

كُلِّ فِتْنَةٍ سَوْدَاءَ مُظْلِمَةٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زُبَيْدٍ اِلَّا الْفَيَّاضُ بْنُ غَزْوَانَ، وَلَا عَنِ الْفَيَّاضِ اِلَّا طَلْحَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث زبید سے فیاض بن غزوان روایت کرتے ہیں اور فیاض سے طلحہ بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن سلیمان اکیلے ہیں۔

7113 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ، ثَنَا وَهْبُ بْنُ حَفْصٍ الْحَرَّانِيُّ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّرَائِفِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا خَطَبَ بَعْضُ بَنَاتِهِ جَلَسَ اِلَى الْخِدْرِ، فَقَالَ: اِنَّ فُلَانًا يَخْطُبُ، فَاِنْ هِيَ سَكَتَتْ، كَانَ سُكُوتُهَا رِضَاهَا، وَاِنْ هِيَ كَرِهَتْ، طَعَنَتْ فِي الْحِجَابِ، فَكَانَ ذَلِكَ مِنْهَا كَرَاهِيَةً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اپنی کسی صاحبزادی کا نکاح کرنا چاہتے تو پردے میں جاتے' فرماتے: فلاں نے آپ کو نکاح کا پیغام بھیجا ہے' جب وہ خاموش رہتی تو اس کی خاموشی رضامندی ہے' اگر ناپسند کرتی تو پردہ میں چلی جاتی' یہ اس کے ناپسند کرنے کی دلیل ہوتی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْحُصَيْنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث ثابت سے عبدالعزیز بن حصین روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عثمان بن عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

7114 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ، ثَنَا وَهْبُ بْنُ حَفْصٍ الْحَرَّانِيُّ، ثَنَا حَبِيبُ بْنُ فَرُّوخٍ، ثَنَا ابْنُ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مُرَّةَ الطَّيِّبِ، عَنْ اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَنَى مَسْجِدًا بَنَى اللّٰهُ لَهُ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ کے لیے مسجد بنائی' اللہ اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا۔

7113- اسناده فيه: وهب بن حفص الحرانی: متهم بالوضع' قال الدارقطنی: كان يضع الحديث . (اللسان جلد 6 صفحه229' والميزان جلد4صفحه351) . وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه281 .

7114- اسناده والكلام فی الاسناد كسابقه . وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه11 .

Marfat.com

بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ إِلَّا ابْنُهُ وَهَكَذَا رَوَاهُ حَبِيبُ بْنُ فَرُّوخٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُرَّةَ، وَرَوَاهُ الْحَكَمُ بْنُ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ

یہ حدیث طلحہ بن مصرف سے ان کے بیٹے روایت کرتے ہیں۔ اسی طرح اس حدیث کو حبیب بن فروخ، محمد بن ابوطلحہ سے وہ ان کے والد مروہ سے۔ اس حدیث کو حکم بن یعلیٰ بن عطاء محمد بن طلحہ سے وہ ان کے والد سے وہ ابومعمر سے وہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے۔

7115 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ، ثنا وَهْبُ بْنُ حَفْصٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا الْمُغِيرَةُ بْنُ سَقْلَابٍ، عَنِ الْوَازِعِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذَا اللَّحْمِ شَيْئًا، فَلْيَغْسِلْ يَدَيْهِ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے گوشت وغیرہ سے کوئی شی کھائی وہ اپنے دونوں ہاتھ دھوئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمٍ إِلَّا الْوَازِعُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُغِيرَةُ بْنُ سَقْلَابٍ

یہ حدیث سالم سے الوازع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مغیرہ بن سقلاب روایت کرتے ہیں۔

7116 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ، ثنا وَهْبُ بْنُ حَفْصٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ: أَنَّهُ صَحِبَ ابْنَ عُمَرَ، فِي السَّفَرِ، فَكَانَ إِذَا طَلَعَ سُهَيْلٌ قَالَ: لَعَنَ اللَّهُ سُهَيْلًا، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: كَانَ عَشَّارًا يَظْلِمُهُمْ، وَيَغْصِبُهُمْ أَمْوَالَهُمْ، فَمَسَخَهُ اللَّهُ شِهَابًا، فَجَعَلَهُ حَيْثُ تَرَوْنَ

حضرت عمرو بن دینار سے روایت ہے کہ وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے سفر میں ساتھی تھے جب سہیل سامنے ہوا تو آپ نے فرمایا: سہیل پر اللہ کی لعنت ہو! کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: ٹیکس ظلم کرنا اور مال کا غصب کرنا ہے اللہ عزوجل نے شہاب کو مسخ کر دیا اس کو بنا دیا جو تم دیکھ رہے ہو۔

7115- اسناده فيه: أ- وهب بن حفص: متهم بالوضع . ب - الوازع بن نافع: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه33 .

7116- اسناده فيه: أ- وهب بن حفص: متهم بالوضع . ب- ابراهيم بن يزيد الخوزى: متروك . تخريجه: الطبرانى فى الكبير، والبزار، وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه91 .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے ابراہیم بن یزید روایت کرتے ہیں۔

7117 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ الْجَذُوعِيُّ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمُ أَبُو بِشْرٍ، حَدَّثَنِي، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ الرَّجُلِ وَهُوَ قَاعِدٌ، فَقَالَ: مَنْ صَلَّى قَائِمًا فَهُوَ أَفْضَلُ، وَمَنْ صَلَّى قَاعِدًا فَلَهُ نِصْفُ أَجْرِ الْقَائِمِ، وَمَنْ صَلَّى نَائِمًا فَلَهُ نِصْفُ أَجْرِ الْقَاعِدِ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس آدمی کی نماز کے متعلق پوچھا جو بیٹھ کر پڑھتا ہے آپ نے فرمایا: جس نے کھڑے ہو کر نماز پڑھی وہ زیادہ ثواب والی ہے۔ جس نے بیٹھ کر نماز پڑھی اس کو کھڑے ہو کر پڑھنے والے کے مقابلے میں آدھا ثواب ملے گا' جس نے لیٹ کر نماز پڑھی اس کے لیے بیٹھ کر پڑھنے والے سے آدھا ثواب ملے گا۔

7118 - وَبِهِ: عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ: صَلَّيْتُ وَرَاءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى امْرَأَةٍ مَاتَتْ فِي نِفَاسِهَا، فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلصَّلَاةِ عَلَيْهَا وَسَطَهَا

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نمازِ جنازہ پڑھی (جب) آپ نے نفاس کی حالت میں مرنے والی کی نمازِ جنازہ پڑھائی' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نمازِ جنازہ پڑھتے وقت اس کے درمیان میں کھڑے ہوئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ

یہ دونوں حدیثیں عبید بن حسین المعلم سے ابراہیم بن سوید روایت کرتے ہیں۔

7119 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

7117- أخرجه البخاري: التقصير جلد **2** صفحه **683** رقم الحديث: **1116**' وأبو داؤد: الصلاة جلد **1** صفحه **248** رقم الحديث: **951**' والترمذي: الصلاة جلد **2** صفحه **207** رقم الحديث: **371**' والنسائي: قيام الليل جلد **3** صفحه **183** (باب فضل صلاة القاعد على صلاة النائم)' وابن ماجة: الاقامة جلد **1** صفحه **388** رقم الحديث: **1231** .

7118- أخرجه البخاري: الجنائز جلد **3** صفحه **239** رقم الحديث: **1332**' ومسلم: الجنائز جلد **2** صفحه **664** .

7119- أصله عند مسلم من طريق أبي موسى عن عائشة رضي الله عنها بلفظ: اذا جلس بين شعبها الأربع' ومس الختان الختان' فقد وجب الغسل . أخرجه مسلم: الحيض جلد **1** صفحه **271**' وابن ماجة: الطهارة جلد **1** صفحه **199**

Marfat.com

ثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ الشَّيْبَانِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ، نَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا الْتَقَى الْخِتَانَانِ وَجَبَ الْغُسْلُ

نے فرمایا: جب دو شرمگاہیں ملیں تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي بُرْدَةَ اِلَّا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ، وَلَا عَنْ حُمَيْدٍ اِلَّا هِشَامٌ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ اِلَّا الْاَنْصَارِيُّ

یہ حدیث ابو بردہ سے حمید بن ہلال اور حمید سے ہشام اور ہشام سے انصاری روایت کرتے ہیں۔

7120 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ، نَا مُنِيرُ بْنُ مَيْمُونٍ الْبَصْرِيُّ، ثَنَا عَبَّادُ بْنُ صُهَيْبٍ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَخَرَتِ الْجَنَّةُ عَلَى النَّارِ، فَقَالَتْ: اَنَا خَيْرٌ مِنْكِ، فَقَالَتِ النَّارُ: بَلْ اَنَا خَيْرٌ مِنْكِ، فَقَالَتْ لَهَا الْجَنَّةُ اسْتِفْهَامًا: وَمِمَّهْ؟ قَالَتْ: لِاَنَّ فِيَّ الْجَبَابِرَةَ، وَنَمْرُودُ، وَفِرْعَوْنُ، فَاُسْكِتَتْ، فَاَوْحَى اللّٰهُ اِلَيْهَا: لَا تَخْضَعِينَ، لَاُزَيِّنَنَّ رُكْنَيْكِ بِالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ، فَمَاسَتْ كَمَا تَمِيسُ الْعَرُوسُ فِي خِدْرِهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جنت نے دوزخ کے سامنے فخر کیا' کہا: میں تجھ سے بہتر ہوں' جہنم نے کہا: نہیں! میں تجھ سے بہتر ہوں! جنت نے دوزخ سے کہا: کیسے؟ جہنم نے کہا: کیونکہ میرے اندر جبار' نمرود' فرعون ہوں گے۔ جنت خاموش ہوگئی' اللہ عزوجل نے جنت کی طرف وحی کی (فرمایا:) میں تم کو رسوا نہیں کروں گا' میں تجھے حسن وحسین سے مزین کروں گا' جنت نرم ہوگئی جس طرح دلہن پردہ میں نرم ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَّادُ بْنُ صُهَيْبٍ

یہ حدیث مختار بن فلفل سے سلیمان بن مغیرہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عباد بن صہیب اکیلے ہیں۔

رقم الحديث: **608**' وأحمد: المسند جلد **6** صفحه **266** رقم الحديث: **26079** . ولفظ المصنف عند ابن ماجة' وأحمد .

7120- اسناده فيه: عباد بن صهيب: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد **9** صفحه **187** .

Marfat.com

7121 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ، نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَسْلَمِيُّ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، أَنَّهُ أَصَابَتْهُ جَنَابَةٌ، وَلَيْسَ مَعَهُ مَاءٌ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا يَكْفِيكَ أَنْ تَمْسَحَ وَجْهَكَ وَكَفَّيْكَ بِالتُّرَابِ، ضَرْبَةً لِلْوَجْهِ، وَضَرْبَةً لِلْكَفَّيْنِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي عُمَيْسٍ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھ پر غسل فرض ہوا' وہاں پانی نہیں تھا (تو میں زمین پر ایسے لیٹا جس طرح جانور لیٹتا ہے)۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (مجھے) فرمایا: تمہارے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ تم اپنے چہرے اور ہتھیلیوں پر مٹی سے مسح کر لیتے' ایک ضرب چہرے اور ایک ضرب دونوں ہتھیلیوں کے لیے۔

یہ حدیث ابوعمیس عتبہ بن عبداللہ سے ابراہیم بن محمد روایت کرتے ہیں۔

7122 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ، ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الصَّوَّافُ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ نُوحٍ الضُّبَعِيُّ، حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، وَأَحْمَدُ بْنُ الْأَشْعَثِ الضُّبَعِيَّانِ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ حَرْبِ بْنِ حُصَيْنٍ الضُّبَعِيِّ، عَنْ أَبِي جَمْرَةَ نَصْرِ بْنِ عِمْرَانَ الضُّبَعِيِّ، عَنْ جَدِّهِ نُوحِ بْنِ مَخْلَدٍ، أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِمَكَّةَ، فَسَأَلَهُ: مِمَّنْ أَنْتَ؟ قَالَ: أَنَا مِنْ بَنِي ضُبَيْعَةَ بْنِ رَبِيعَةَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ رَبِيعَةَ عَبْدُ الْقَيْسِ، ثُمَّ الْحَيُّ الَّذِي أَنْتَ مِنْهُمْ، وَأَبْضَعَ مَعَهُ فِي جَيْشٍ إِلَى الْيَمَنِ

حضرت نوح بن مخلد سے روایت ہے کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے مکہ میں' آپ نے پوچھا: تم کون ہو؟ عرض کی: میں ضبیعہ بن ربیعہ کے قبیلہ سے ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قبیلہ ربیعہ سے بہتر عبدالقیس ہیں' پھر وہ قبیلہ جس میں تُو ہے' آپ نے ان کے ساتھ نو آدمیوں کا گروہ یمن کی طرف بھیجا۔

7121- أخرجه البخاري: التيمم جلد **1** صفحه **543** رقم الحديث: **347**' ومسلم: الحيض جلد **1** صفحه **280**.

7122- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **10** صفحه **52** وعزاه الى الطبراني في الكبير أيضًا وقال: وفيه من أعرفهم .

Marfat.com

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ نُوحِ بْنِ مَخْلَدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الصَّوَّافُ

یہ حدیث نوح بن مخلد سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن ابراہیم الصواف اکیلے ہیں۔

7123 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُعَلَّى الْأَدَمِيُّ، ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ صُبَيْحٍ الْكُوفِيُّ، ثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، وَمُوسَى بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُسْتَحَاضَةِ، فَقَالَ: تِلْكَ رَكْضَةٌ مِنَ الشَّيْطَانِ فِي رَحِمِهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مستحاضہ کے متعلق پوچھا' آپ نے فرمایا: یہ شیطان کی طرف سے رحم میں......

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَوْرٍ، وَمُوسَى بْنِ مَيْسَرَةَ إِلَّا أَبُو أُوَيْسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ صُبَيْحٍ

جناب ثور اور موسیٰ بن میسرہ سے اس حدیث کو ابواویس نے روایت کیا' اسماعیل بن صبیح اکیلے ہیں۔

7124 - وَبِهِ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ صُبَيْحٍ، نَا مُبَارَكُ بْنُ حَسَّانَ، حَدَّثَنِي نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ابْنَ آدَمَ ثِنْتَانِ، لَيْسَ لَكَ وَاحِدَةٌ مِنْهُمَا، جَعَلْتُ لَكَ نَصِيبًا فِي مَالِكَ إِذَا أَخَذْتَ بِكَظْمِكَ لِأُطَهِّرَكَ بِهِ وَأُزَكِّيكَ، وَصَلَاةُ عِبَادِي عَلَيْكَ بَعْدَ انْقِضَاءِ أَجَلِكَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے آدم کے بیٹے! دو چیزیں ہیں تیرے لیے ان میں سے ایک نہیں ہے' تیرے مال میں تیرے لیے میں نے حصہ بنایا ہے' جب تُو اسے محنت سے حاصل کرے تاکہ میں تجھے ظاہری و باطنی پاکی عطا کروں' تیری عمر گزرنے کے بعد تیرے اوپر میرے بندوں کی نماز ہے۔

7123- اسناده فيه: محمد بن نوح بن حرب العسكري: لم أجده ـ تخريجه: الطبراني في الكبير' وانظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه283 .

7124- أخرجه ابن ماجة: الوصايا جلد2صفحه904 رقم الحديث: 2710 ـ في الزوائد: في اسناده مقال' لأن صالح بن محمد بن يحيىٰ لم أر لأحد فيه كلامًا' لا يجرح ولا غيره ـ ومبارك بن حسان وثقه ابن معين' وقال النسائي: ليس بالقوي' وقال أبو داؤد: منكر الحديث' وذكره ابن حبان في الثقات' يخطئ ويخالف' وقال الأزدي: متروك' وباقي رجال الاسناد على شرط الشيخين .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعِ بْنِ مُبَارَكِ بْنِ حَسَّانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ صُبَيْحٍ

یہ حدیث حضرت نافع سے مبارک بن حسان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن صبیح اکیلے ہیں۔

7125 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ صُبَيْحٍ، عَنِ ابْنِ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَمْ تَعُدُّونَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ خُرُوجِهِ؟ قَالُوا: عَشْرًا بِمَكَّةَ، وَعَشْرًا بِالْمَدِينَةِ قَالَ: وَإِنَّكُمْ لَتَقُولُونَ ذٰلِكَ؟ قُلْنَا: نَعَمْ قَالَ: نَعَمْ، وَخَمْسٌ وَسَبْعٌ عَلَى نَحْوِ مَا قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے لیے اُن کے تشریف لے جانے کے بعد کتنا شمار کرتے ہو؟ انہوں نے کہا: دس سال مکہ' دس سال مدینہ میں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تم یہ کہتے ہو؟ ہم نے عرض کی: جی ہاں! حضرت ابن عباس نے فرمایا: جی ہاں! پانچ اور سات سال' اس کے مطابق جو حضرت علی نے فرمایا ہے۔

7126 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عُثْمَانَ قَالَ: بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفْدًا إِلَى الْيَمَنِ، فَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ أَمِيرًا مِنْهُمْ، وَهُوَ أَصْغَرُهُمْ، فَمَكَثَ أَيَّامًا لَمْ يَسِرْ، فَلَقِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْهُمْ، فَقَالَ: يَا فُلَانُ، مَا لَكَ، أَمَا انْطَلَقْتَ؟ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَمِيرُنَا يَشْتَكِي رِجْلَهُ، فَأَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذْ نَفَثَ عَلَيْهِ: بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ، أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا فِيهَا، سَبْعَ مَرَّاتٍ، فَبَرَأَ الرَّجُلُ فَقَالَ لَهُ شَيْخٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَتُؤَمِّرُهُ عَلَيْنَا وَهُوَ أَصْغَرُنَا؟ فَذَكَرَ

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک وفد یمن کی طرف بھیجا' ان پر ان میں سے ایک امیر بنایا' وہ ان میں چھوٹا تھا عمر میں' اب چند دن ٹھہرے آپ نہیں چلے' ان میں سے ایک آدمی حضور ﷺ سے ملا' آپ نے فرمایا: اے فلان! آپ کو کیا ہوا! آپ نہیں گئے؟ عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے امیر کا پاؤں خراب ہے؟ اس کو حضور ﷺ کے پاس لایا گیا' آپ نے اس پر پھونک ماری' پڑھا: ''بسم اللّٰہ وباللّٰہ اعوذ بعزۃ اللّٰہ وقدرتہ من شر ما فیھا'' سات مرتبہ' اس کا پاؤں ٹھیک ہوگیا۔ ایک بزرگ نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ نے ہم پر ایسا آدمی امیر مقرر کیا جو ہم سے عمر

7125- اصله عند مسلم من طريق سفيان عن عمرو . قال: قلت لعروة: كم لبث النبي ﷺ بمكة؟ قال: عشرًا . قلت: فان ابن عباس يقول: بضع عشرة . أخرجه مسلم: الفضائل جلد4صفحه1825 .

7126- اسناده فيه: يحيٰى بن سلمة بن كهيل: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه164 .

Marfat.com

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِرَاءَ تَهُ لِلْقُرْآنِ، فَقَالَ الشَّيْخُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَوْلَا اَنِّي اَخَافُ اَنْ اَتَوَسَّدَهُ فَلَا اَقُومُ بِهِ لَتَعَلَّمْتُهُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَعَلَّمْهُ، فَاِنَّمَا مِثْلُ الْقُرْآنِ كَجِرَابٍ مَلَاْتَهُ مِسْكًا، ثُمَّ رَبَطْتَ عَلَى فِيهِ، فَاِنْ فَتَحْتَ فَاحَ رِيحُ الْمِسْكِ، وَاِنْ تَرَكْتَهُ كَانَ مِسْكًا مَوْضُوعًا، كَذٰلِكَ مَثَلُ الْقُرْآنِ اِذَا قَرَاْتَهُ، اَوْ كَانَ فِي صَدْرِكَ

میں چھوٹا ہے؟ حضورﷺ نے اس کی قرأت ذکر کی۔ بزرگ نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر مجھے خوف نہ ہوتا' ٹیکس کا خوف نہ ہوتا تو میں قرآن سیکھ کر کھڑا ہوتا۔ حضورﷺ نے اس بزرگ کو فرمایا: قرآن سیکھو کیونکہ قرآن کی مثال اس تھیلی کی طرح ہے جس میں مشک خوشبو بھری ہوئی ہو پھراوپر سے باندھ دیا گیا ہو اگر اس کو کھولا جائے تو اس سے خوشبو مہکنا شروع ہو جائے' اگر چھوڑ دیا جائے تو اس کی خوشبو بند ہی رہے گی' اسی طرح قرآن کی مثال ہے جب تُو پڑھے یا تیرے سینے میں ہو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ اِلَّا ابْنُهُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِمَا: اِسْمَاعِيلُ بْنُ صُبَيْحٍ

یہ دونوں حدیثیں سلمہ بن کہیل سے ان کے بیٹے یحییٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن صبیح اکیلے ہیں۔

7127 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ الْعَيْشِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْقُرَشِيُّ، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ دِرْهَمٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اُنَاسٍ بِمَكَّةَ، فَجَعَلُوا يَغْمِزُونَ فِي قَفَاهُ، وَيَقُولُونَ: هٰذَا الَّذِي يَزْعُمُ اَنَّهُ نَبِيٌّ، وَمَعَهُ جِبْرِيلُ فَغَمَزَ جِبْرِيلُ بِاِصْبَعِهِ، فَوَقَعَ مِثْلُ الظُّفُرِ فِي اَجْسَادِهِمْ، فَصَارَتْ قُرُوحًا، حَتَّى نَتُنُوا، فَلَمْ يَسْتَطِعْ اَحَدٌ اَنْ يَدْنُوَ مِنْهُمْ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ: (اِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِينَ) (الحجر: 95)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ مکہ میں کچھ لوگوں کے پاس سے گزرے' وہ آپ پر عیب لگانے لگے اور کہنے لگے: یہ نبی ہے جو دعویٰ نبوت کا کرتا ہے۔ آپ کے ساتھ حضرت جبریل علیہ السلام تھے۔ حضرت جبریل علیہ السلام نے اپنی انگلی دبائی' ایسے معلوم ہوا کہ ناخن ان کے جسم پر لگا ہے' ان کو زخم ہو گیا یہاں تک کہ بدبو آنے لگی' ان میں سے کسی کو آگے ہونے کی جرأت نہ ہوئی۔ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''ہم آپ سے مذاق کرنے والے سے بدلہ لینے کے لیے کافی ہیں''۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ

یہ حدیث حضرت انس سے یزید بن ادھم روایت

7127- اسناده فيه: يزيد بن درهم أبو العلاء: ضعيف . وأخرجه البزار أيضًا . وانظر: مجمع الزوائد جلد7 صفحه49 .

Marfat.com

دِرْهَمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْقُرَشِيُّ

کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عثمان القرشی اکیلے ہیں۔

7128 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ الْعَيْشِيُّ، ثنا رَوْحُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَبِعَ جَنَازَةً فَصَلَّى عَلَيْهَا فَلَهُ قِيرَاطٌ مِنَ الْأَجْرِ، فَإِنِ انْتَظَرَهَا حَتَّى يُقْضَى قَضَاؤُهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ، قَالُوا: وَمَا الْقِيرَاطُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: مِثْلُ أُحُدٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو جنازہ کے ساتھ چلا' نمازِ جنازہ پڑھ کر واپس آیا' اس کے لیے ایک قیراط کے برابر ثواب ہوگا' اگر دفن کر کے واپس آیا تو اس کے لیے دو قیراط کے برابر ثواب ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: قیراط کتنا بڑا ہوتا ہے؟ آپ نے فرمایا: اُحد پہاڑ کی طرح۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ إِلَّا ابْنُهُ

اس حدیث کو عطاء بن ابی میمونہ سے صرف ان کے بیٹے نے روایت کیا۔

7129 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَرْعَرَةَ السَّامِيُّ، ثنا فَضَالَةُ بْنُ حُصَيْنٍ الْعَطَّارُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أُتِيَ أَحَدُكُمْ بِالطِّيبِ فَلْيَمَسَّ مِنْهُ، وَإِذَا أُتِيَ بِالْحَلْوَى فَلْيُصِبْ مِنْهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کے پاس خوشبو لائی جائے تو وہ اس کے لیے ہے' جب کوئی میٹھی شی لے کر آئے تو اس سے ذائقہ کے طور پر لے لے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا فَضَالَةُ بْنُ حُصَيْنٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَرْعَرَةَ السَّامِيُّ

یہ حدیث محمد بن عمرو سے فضالہ بن حصین روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن عرعرہ السامی اکیلے ہیں۔

7128- اسناده فيه: روح بن عطاء بن أبي ميمونة: ضعيف' ضعفه ابن معين' وغيره' وقال أحمد: منكر الحديث' وقال ابن عدى: ما أرى برواياته باسًا . واخرجه ايضًا ابو يعلىٰ' وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه33 .

7129- اسناده فيه: فضالة بن حصطين العطار' ذكره غير واحد فى الضعفاء' وقال أبو حاتم: مضطرب الحديث . وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه40 .

Marfat.com

7130 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ ثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ، عَنِ الْوَازِعِ بْنِ نَافِعٍ الْعُقَيْلِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ الْيَمَانِ، أُخْتِ حُذَيْفَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا خَيْرَ فِي جَمَاعَةِ النِّسَاءِ، إِلَّا عِنْدَ مَيِّتٍ، فَإِنَّهُنَّ إِذَا اجْتَمَعْنَ قُلْنَ وَقُلْنَ

حضرت خولہ بنت یمان رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو عورتوں کے پاس فرماتے ہوئے سنا: عورتوں کے جمع ہونے میں خیر نہیں ہے سوائے میت کے پاس' کیونکہ جب یہ جمع ہوتی ہیں یہ بولتی ہی بولتی ہیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ الْيَمَانِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ

یہ حدیث خولہ بنت یمامہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں صلت بن مسعود اکیلے ہیں۔

7131 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ، ثَنَا عَمِّي مَنْصُورُ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ بِسِنْطٍ مِنَ الْغَنِيمَةِ، فَقِيلَ: اسْتَظِلَّ بِهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ: تُحِبُّونَ أَنْ يُسْتَظَلَّ بَيْنَكُمْ بِظِلٍّ مِنْ نَارٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟

حضرت ابوحازم انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس بدر کے دن مالِ غنیمت سے خیمہ لایا گیا' آپ سے عرض کی گئی: یارسول اللہ! آپ اس کے سایہ میں تشریف فرما ہوں' آپ نے فرمایا: تم پسند کرتے ہو کہ تمہارے درمیان قیامت کے دن کی آگ سے سایہ لیا جائے۔

7132 - وَبِهِ: عَنْ أَبِي حَازِمٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ فِي

حضرت ابوحازم القاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سایہ میں تھے اور آپ کے صحابہ بدر کے دن

7130- اسناده فيه: الوازع بن نافع العقيلي: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه333 .

7131- اسناده فيه: الحسن بن صالح بن أبي الأسود الليثي' ذكره ابن حبان في الثقات جلد 8صفحه168 وترجمه الذهبي في الميزان جلد1صفحه496 وابن حجر في اللسان جلد2صفحه214 وفيهما: ابن الأسود' ونقلا عن الأزدي: زائغ حائد عن الحق . وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه342 .

7132- اسناده فيه: الحسن بن صالح بن أبي الأسود: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه86 .

Marfat.com

الظِّلِّ، وَاَصْحَابُهُ فِی الشَّمْسِ يُقَاتِلُونَ، فَاَتَاهُ جِبْرِيلُ، فَقَالَ: اَنْتَ فِی الظِّلِّ وَالْمُسْلِمُونَ فِی الشَّمْسِ يُقَاتِلُونَ؟ فَقَامَ، فَتَحَوَّلَ اِلَى الشَّمْسِ

سورج کی گرمی میں لڑ رہے تھے' آپ کے پاس حضرت جبریل علیہ السلام آئے' عرض کی: آپ سایہ میں ہیں اور آپ کے غلام سورج کی گرمی میں لڑ رہے ہیں؟ آپ کھڑے ہوئے اور سورج کی گرمی میں چلے گئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا مَنْصُورُ بْنُ اَبِی الْاَسْوَدِ، وَلَا رَوَاهُمَا عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا ابْنُ اَخِيهِ الْحَسَنُ بْنُ صَالِحِ بْنِ اَبِی الْاَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ

یہ دونوں حدیثیں اعمش سے منصور بن ابواسود اور ان دونوں سے منصور اور ان سے ان کے بھائی' بیٹے حسن بن صالح بن ابواسود روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں احمد بن عبدہ اکیلے ہیں۔

7133 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ، ثنا عَمْرُو بْنُ النُّعْمَانِ، ثنا عَلِیُّ بْنُ الْحَزَوَّرِ، عَنْ نُفَيْعٍ اَبِی دَاوُدَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، وَاَبِی بَرْزَةَ، قَالَا: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی جَنَازَةٍ، فَرَاَى اَقْوَامًا قَدْ طَرَحُوا اَرْدِيَتَهُمْ يَمْشُونَ فِی الْقَمِيصِ، فَقَالَ: اَبِفِعْلِ الْجَاهِلِيَّةِ تَاْخُذُونَ؟ اَوْ بِصَنِيعِ الْجَاهِلِيَّةِ تَشَبَّهُونَ؟ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اَدْعُوَ عَلَيْكُمْ دَعْوَةً تَرْجِعُونَ فِی غَيْرِ صُوَرِكُمْ، فَاَخَذَ الْقَوْمُ اَرْدِيَتَهُمْ، فَارْتَدَوْا

حضرت عمران بن حصین اور ابوبرزہ رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے' ایک جنازہ میں آپ نے کچھ لوگوں کو دیکھا انہوں نے اپنے تہبند اتار دیئے اور قمیص پہن کر چلنے لگے۔ آپ نے فرمایا: کیا تم جاہلیت والے کام کرتے ہو' یا جاہلیت والے کام کرنے کی مشابہت کرتے ہو؟ میں نے ارادہ کیا کہ تمہارے لیے ایسی بددعا کروں کہ تمہاری صورتیں بدل جائیں' لوگوں نے اپنے تہبند دوبارہ پہن لیے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ وَاَبِی بَرْزَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ

یہ حدیث عمران بن حصین اور ابوبرزہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن عبدہ اکیلے ہیں۔

7133- أخرجه ابن ماجة: الجنائز جلد **1** صفحه **476** رقم الحديث: **1485** . وفي الزوائد: هذا اسناد ضعيف . فيه نفيع بن الحارث أبو داؤد الأعمٰی' تركه غير واحد' ونسبه يحيٰی بن معين وغيره للوضع . وعلی بن الحزور' كذلك متروك الحديث . وقال البخاری: منكر الحديث عنده عجائب . والطبرانی فی الكبير جلد **18** صفحه **239** رقم الحديث: **601** وقال: واسناده واه جدًا .

Marfat.com

7134 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ عَاصِمٍ، صَاحِبُ أَبِي عَاصِمٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حُمْرَانَ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنِي شُعَيْبُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي مُوسَى، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ وَكَانَ أَبُو مُوسَى يُصَلِّيهِمَا

حضرت جعفر بن ابوموسیٰ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نمازِ عصر کے بعد دو رکعت پڑھتے تھے حضرت ابوموسیٰ دونوں کو پڑھتے تھے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي مُوسَى إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ

یہ حدیث جعفر بن ابوموسیٰ سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن مستمر اکیلے ہیں۔

7135 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ، ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعِجْلِيُّ، نَا عُمَرُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: أَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ وَقَّتَ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ، يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ پر گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کرنے کا وقت تین دن اور تین راتیں مقرر کیا اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات کو مقرر کیا' آپ موزوں پر مسح کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُبَيْدٍ إِلَّا عُمَرُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ

یہ حدیث عمرو بن عبید سے عمر بن ابوعثمان روایت کرتے ہیں۔

7136 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ، ثَنَا خَالِدُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ

7134- اسناده فيه جماعة لم أعرفهم . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد2صفحه226 بنحوه' وقال: رواه الطبراني في الأوسط' والكبير' ورجاله رجال الصحيح غير أبي دراس قال فيه ابن معين: لا بأس به .

7135- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد 1صفحه39 رقم الحديث: 157' والترمذي: الطهارة جلد 1صفحه158 رقم الحديث:95 . وقال: حسن صحيح . واحمد: المسند جلد5صفحه254 رقم الحديث: 21927 .

7136- اسناده فيه: أ- عيسى بن ابراهيم الهاشمي' قال ابن معين: ليس بشيء' وقال البخاري: والنسائي: منكر الحديث'

Marfat.com

بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُو وَائِلٍ، ثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ، ثَنَا عِيسَى بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَيْلِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا كَانَ لَهُ مِثْلُ اَجْرِهِ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَنْقُصَ مِنْ اَجْرِهِ شَيْئًا، وَمَا عَمِلَ مَنْ اَعْمَالِ الْبِرِّ اِلَّا كَانَ اَجْرُهُ كَصَاحِبِ الطَّعَامِ، مَا كَانَ مِنْ قُوَّةِ الطَّعَامِ فِيهِ

نے فرمایا: جس نے روزہ رکھا اس کو اتنا ہی ثواب ملے گا جو روزہ کھلائے گا' کھانا کھلانے سے بڑھ کر کوئی نیکی نہیں ہے' کھانے سے بڑی طاقت نہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَيْلِيُّ، وَلَا عَنِ الْحَكَمِ اِلَّا عِيسَى بْنُ اِبْرَاهِيمَ، تَفَرَّدَ بِهِ: كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ

یہ حدیث زہری سے حکم بن عبداللہ الایلی روایت کرتے ہیں اور حکم سے عیسیٰ بن ابراہیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں کثیر بن ہشام اکیلے ہیں۔

7137 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ، نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَنْتَقِبِ الْمَرْاَةُ الْمُحْرِمَةُ، وَلَا تَبَرْقَعْ، وَلَا تَقَفَّزْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: احرام پہننے والی عورت نہ بال اُکھاڑے نہ دستانے نہ برقعہ پہنے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ

یہ حدیث حماد بن زید سے محمد بن موسیٰ الحرشی روایت کرتے ہیں۔

7138 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

وقال أبو حاتم: متروك الحديث. (الجرح (271)، واللسان جلد 4 صفحه 391، والميزان جلد 3 صفحه 308). ب- الحكم بن عبد الله الأيلي: متروك. (الجرح جلد 3 صفحه 120، والميزان جلد 1 صفحه 572). وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 160.

7137- أخرجه البخاري: الصيد جلد 4 صفحه 63 رقم الحديث: 1838، وأبو داؤد: المناسك جلد 2 صفحه 171 رقم الحديث: 1825، والترمذي: الحج جلد 3 صفحه 185 رقم الحديث: 833، والنسائي: المناسك جلد 5 صفحه 101 (باب النهي عن أن تنتقب المرأة الحرام).

7138- أخرجه مسلم: الأشربة جلد 3 صفحه 1617، وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 249 رقم الحديث: 13105

Marfat.com

ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ الْعَيْشِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْقُرَشِيُّ، ثَنَا مُصْعَبُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: اُهْدِيَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمْرٌ فَقَسَمَهُ، فَجِئْتُ اَنَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَاْكُلُ اَكْلًا ذَرِيعًا، فَرَاَيْتُ اَنَّهُ اِنَّمَا حَمَلَهُ عَلَى ذٰلِكَ الْجُوعُ

حضور ﷺ کو کھجور ہدیہ دی گئیں' آپ نے ان کو تقسیم کیا' میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' آپ کھجوریں جلدی جلدی کھا رہے تھے' آپ کو بھوک لگی ہوئی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا مُصْعَبُ بْنُ سُلَيْمٍ

یہ حدیث حضرت انس سے مصعب بن سلیم روایت کرتے ہیں۔

7139 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ، ثَنَا قُرَيْشُ بْنُ اَنَسٍ، نَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ حَازِمِ بْنِ حَاتِمٍ اَبِي حَاتِمٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ یہ دعا کرتے تھے: ''اللّٰهم انی اسالك الٰی آخره''۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ اِلَّا قُرَيْشُ بْنُ اَنَسٍ

یہ حدیث ہشام بن حسان سے قریش بن انس سے روایت کرتے ہیں۔

7140 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ، ثَنَا عُبَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ الْقَيْسِيُّ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ عُمَارَةَ الْاَزْدِيِّ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِجِبْرِيلَ: اَيُّ الْبِقَاعِ خَيْرٌ؟ قَالَ: لَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت جبریل علیہا السلام سے فرمایا: کون سی جگہ بہتر ہے؟ حضرت جبریل نے عرض کی: میں نہیں جانتا؟ آپ نے فرمایا: اپنے رب سے پوچھو! حضرت جبریل رو پڑے' عرض کرنے لگے: اے محمد ﷺ! ہمارا

ولفظه لأحمد .

7139- اسناده فيه: أ- محمد بن نوح بن حرب العسكري: لم أجده . ب- حازم بن حاتم أبو حاتم: لم أقف على ترجمته .

وانظر: مجمع الزوائد جلد10 صفحه184 .

7140- اسناده فيه: عبيد بن واقد القيسي: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد4 صفحه79 .

Marfat.com

اَدْرِی قَالَ: فَسَلْ عَنْ ذَلِكَ رَبَّكَ قَالَ: فَبَكَی جِبْرِیلُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: یَا مُحَمَّدُ، وَلَنَا اَنْ نَسْاَلَهُ؟ هُوَ الَّذِی یُخْبِرُنَا بِمَا شَاءَ، فَعَرَجَ اِلَی السَّمَاءِ، ثُمَّ اَتَاهُ، فَقَالَ لَهُ: خَیْرُ الْبِقَاعِ الْمَسَاجِدُ، بُیُوتُ اللّٰهِ فِی الْاَرْضِ قَالَ: فَاَیُّ الْبِقَاعِ شَرٌّ؟، فَعَرَجَ اِلَی السَّمَاءِ، ثُمَّ اَتَاهُ، فَقَالَ: شَرُّ الْبِقَاعِ الْاَسْوَاقُ

کام پوچھا وہ ہم کو وہی بتاتا ہے' جو چاہتا ہے؟ اس کے بعد آسمان کی طرف چڑھے' پھر واپس آئے' عرض کرنے لگے: سب سے بہترین جگہیں مسجدیں ہیں' اللہ کے گھر ہیں زمین میں' آپ نے فرمایا: بدترین جگہ کون سی ہے؟ دوبارہ آسمان کی طرف چڑھے' پھر آئے عرض کی: بدترین جگہیں بازار ہیں۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ عُمَارَةَ، وَهُوَ اَبُو هَاشِمٍ صَاحِبُ الزَّعْفَرَانِ، اِلَّا عُبَیْدُ بْنُ وَاقِدٍ

یہ حدیث عمارہ بن عمارہ سے مراد ابوہاشم زعفران والے ہیں۔عبید بن واقد روایت کرتے ہیں۔

7141 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اِسْرَائِیلَ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُطَّلِبِ الْكُوفِیُّ، ثَنَا اِسْرَائِیلُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِیٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَادَرَ الْعَاطِسَ بِالْحَمْدِ عُوفِیَ مِنْ وَجَعِ الْخَاصِرَةِ، وَلَمْ یَشْتَكِ ضِرْسَهُ اَبَدًا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کو چھینک آئے' وہ اس پر الحمدللہ کہنے سے پہلے اس کا جواب دے' وہ داڑھ درد سے محفوظ رکھا جائے گا' اس کو زندگی بھر داڑھ درد نہیں ہوگی۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ اِلَّا اِسْرَائِیلُ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اِسْرَائِیلَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُطَّلِبِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ اِسْرَائِیلَ

یہ حدیث ابواسحاق سے اسرائیل اور اسرائیل سے عبداللہ بن المطلب روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں حسن بن اسرائیل اکیلے ہیں۔

7142 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ، نَا خَالِدُ بْنُ مِهْرَانَ، ثَنَا اَبُو مُطِیعٍ الْبَلْخِیُّ، عَنْ اَبِی حَنِیفَةَ، عَنِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دس درہم سے کم چوری کرنے

7141- اسناده فيه: الحارث هو ابن عبد الله الأعور: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد**8**صفحه**60** .

7142- اسناده فيه: أ- خالد بن مهران البلخي' قال الخليلي: كان مرجئًا وضعفوه جدًا' وقال ابن عدى: مجهول . (اللسان جلد **2**صفحه**387**) . ب- أبو مطيع الحكم بن عبد الله البلخي' ضعفه غير واحد' واتهمه الجوزقاني بوضع الحديث' وكان مرجئًا جهميًا . واخرجه أيضًا الدارقطني: سننه جلد **3**صفحه**193**' وانظر: مجمع الزوائد جلد**6**صفحه**277** .

Marfat.com

الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا قَطْعَ اِلَّا فِي عَشَرَةِ دَرَاهِمَ

پر ہاتھ کاٹنا نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حَنِيفَةَ اِلَّا اَبُو مُطِيعٍ الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث ابوحنیفہ سے ابومطیع حکم بن عبداللہ روایت کرتے ہیں۔

7143 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ، ثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، ثَنَا حَرْبُ بْنُ سُرَيْجٍ، ثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ: اَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ، فَذَهَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَبَرَّزُ، فَرَجَعَ، فَتَوَضَّاَ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ

حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ حجۃ الوداع میں حضور ﷺ کے ساتھ تھے حضور ﷺ قضاء حاجت کے لیے گئے' آپ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ اِلَّا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ، وَلَا عَنْ خَالِدٍ اِلَّا حَرْبُ بْنُ سُرَيْجٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ

یہ حدیث محمد بن سیرین سے خالد الحذاء روایت کرتے ہیں اور خالد سے حرب بن سریج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شیبان بن فروخ روایت کرتے ہیں۔

7144 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ حَكِيمٍ الْعِجْلِيُّ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ اَبِي عُثْمَانَ الْوَاسِطِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُبَيْدٍ، وَوَاصِلِ بْنِ عَطَاءٍ الْغَزَّالِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: اَوْصَانِي خَلِيلِي اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ابوالقاسم ﷺ نے مجھے تین چیزوں کی وصیت کی' میں ان کو تادم آخر نہیں چھوڑوں گا: (۱) ہر ماہ تین روزے رکھنے کی (۲) جمعہ کے دن غسل کرنے کی (۳) سونے سے پہلے وتر پڑھنے کی۔

7143- أصله عند البخاری ومسلم من طريق الأعمش قال: سمعت ابراهيم يحدث عن همام به . أخرجه البخاری: الصلاة جلد 1 صفحه 589 رقم الحديث: 387' ومسلم: الطهارة جلد 1 صفحه 227 .

7144- أخرجه النسائی: الصيام جلد 4 صفحه 187 (باب صوم ثلاثة أيام من الشهر)' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 307 رقم الحديث: 7157 . والحديث فی الصحيح بغير هذا السياق .

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ، لَا اَدَعُهُنَّ حَتَّى اَمُوتَ: صَوْمِ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، وَغُسْلِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ، وَلَا اَنَامُ اِلَّا عَلَى وِتْرٍ .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَاصِلٍ الْغَزَّالِ اِلَّا عُمَرُ بْنُ اَبِي عُثْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْعِجْلِيُّ

یہ حدیث واصل الغزالی سے عمر بن ابوعثمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن ابراہیم بجلی اکیلے ہیں۔

7145 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ، نَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، ثَنَا اَبُو الْاَشْهَبِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَسْاَلَةُ الْغَنِيِّ شَيْنٌ فِي وَجْهِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مال دار بننے کے لیے مانگنے والے کے چہرے پر قیامت کے دن گوشت نہیں ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْاَشْهَبِ اِلَّا شَيْبَانُ، وَوَكِيعٌ

یہ حدیث ابواشہب سے شیبان اور وکیع روایت کرتے ہیں۔

7146 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ، نَا خَالِدُ بْنُ يُوسُفَ السَّمْتِيُّ، نَا عَبْدُ النُّورِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنْ بُرَيْدَةَ الْاَسْلَمِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ: اِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَتَانِي، فَقَالَ: اِنَّ رَبَّكَ يُحِبُّ مِنْ اَصْحَابِكَ اَرْبَعَةً، وَيَاْمُرُكَ اَنْ تُحِبَّهُمْ، فَقَالَ بَعْضُ اَصْحَابِهِ: سَمِّهِمْ لَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ: اَمَا اِنَّ عَلِيًّا مِنْهُمْ، حَتَّى اِذَا كَانَ مِنَ الْغَدِ،

حضرت بریدہ سلمی رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: حضرت جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے عرض کی: آپ کا رب آپ کے چار صحابیوں سے بڑی محبت کرتا ہے اور آپ کو بھی ان سے محبت کرنے کا حکم دیتا ہے آپ کے بعض اصحاب نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم کو اُن کے نام بتائیں! آپ نے فرمایا: علی ان میں سے ہے! جب دوسرا دن ہوا تو صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم کو ان افراد کے

7145- اسناده فيه: محمد بن نوح بن حرب: لم أجده . تخريجه: الطبراني في الكبير من عدة طرق وأحمد والبزار وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه99 .

7146- اسناده فيه: عبد النور بن عبد الله المسمعي كذبه الذهبي وقال العقيلي: كان غالبًا في الرفض ويضع الحديث خبيثًا هكذا في ضعفاء العقيلي . وفي اللسان نقل ابن حجر قوله هكذا: لا يقيم الحديث وليس من أهل الحديث موضوع ولا أصل له وقد ذكره ابن حبان في الثقات . وانظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه158 .

Marfat.com

قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، النَّفَرُ الَّذِينَ اَخْبَرَكَ اللّٰهُ اَنَّهُ يُحِبُّهُمْ، وامَرَكَ اَنْ تُحِبَّهُمْ؟ فَقَالَ: اَمَا اِنَّ عَلِيًّا مِنْهُمْ، فَلَمَّا اَنْ كَانَ الْيَوْمُ الثَّالِثُ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، النَّفَرُ الَّذِينَ اَخْبَرَكَ اللّٰهُ اَنَّهُ يُحِبُّهُمْ، وَاَمَرَكَ اَنْ تُحِبَّهُمْ؟ فَقَالَ: اَمَا اِنَّ عَلِيًّا مِنْهُمْ قَالَ: عَلِيٌّ، وَاَبُو ذَرٍّ الْغِفَارِيُّ، وَالْمِقْدَادُ بْنُ الْاَسْوَدِ، وَسَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ

متعلق بتائیں جن کے متعلق آپ کو اللہ عزوجل نے محبت کرنے کا حکم دیا اور خود بھی ان سے محبت کرتا ہے؟ آپ نے فرمایا: علی ان میں سے ہے۔ جب تیسرا دن ہوا تو صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بتائیں ان افراد کے متعلق جن سے اللہ خود بھی اور آپ کو بھی محبت کرنے کا حکم دیتا ہے؟ آپ نے فرمایا: علی ان میں سے ہے' آپ نے فرمایا: وہ افراد علی' ابوذر غفاری' مقداد بن اسود' سلمان فارسی (رضی اللہ عنہم) ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ اِلَّا عَبْدُ النُّورِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: خَالِدٌ السَّمْتِيُّ

یہ حدیث عبدالملک بن ابوسلیمان سے عبدالنور بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں خالد سمتی اکیلے ہیں۔

7147 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الدِّيبَاجِيُّ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، ثَنَا سَلَمَةُ بْنُ بِشْرِ بْنِ صَيْفِيٍّ، ثَنَا عَبَّادُ بْنُ كَثِيرٍ الرَّمْلِيُّ، نَا اَبُو عِقَالٍ قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَثْرِدُوا وَلَوْ بِالْمَاءِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ثرید بناؤ اگرچہ پانی کے ساتھ ہی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں داؤد بن رشید اکیلے ہیں۔

7148 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الدِّيبَاجِيُّ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُفَضَّلِ الْحَرَّانِيُّ، نَا الْمُغِيرَةُ بْنُ سِقْلَابٍ الْحَرَّانِيُّ، ثَنَا عَبْدُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور ﷺ کو معراج کروائی گئی تو آپ نے فرمایا: اے جبریل! میری قوم مجھے اس کے متعلق جھٹلائے گی اور میری

7147- اسناده فيه: أبو عقال: هو هلال بن زيد بن يسار البصري' متروك . (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 22 .

7148- اسناده فيه: المغيرة بن سقلاب الحراني: ضعيف .

Marfat.com

الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ حَاتِمٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: لَمَّا اُسْرِیَ بِالنَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا جِبْرِيلُ، اِنَّ قَوْمِی يَتَّهِمُونِی وَلَا يُصَدِّقُونِی قَالَ: اِنِ اتَّهَمَكَ قَوْمُكَ، فَاِنَّ اَبَا بَكْرٍ يُصَدِّقُكَ

تصدیق نہیں کرے گی' آپ نے فرمایا: آپ کی قوم آپ کو جھٹلائے گی اور ابوبکر آپ کی تصدیق کریں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ اِلَّا الْمُغِيرَةُ بْنُ سَقْلَابٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُفَضَّلِ

یہ حدیث ابن ثوبان سے مغیرہ بن سقلاب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن عبدالرحمٰن بن مفضل اکیلے ہیں۔

7149 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الدِّيبَاجِیُّ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَامِعٍ السُّكَّرِیُّ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ جَرِيرٍ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِی خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِی حَازِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الدَّرْدَاءِ، وَهُوَ يَقُولُ لِابْنِهِ: يَا بُنَیَّ، لِيَكُنِ الْمَسْجِدُ بَيْتَكَ، فَاِنَّ الْمَسَاجِدَ بُيُوتُ الْمُتَّقِينَ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ يَكُنِ الْمَسْجِدُ بَيْتَهُ ضَمِنَ اللّٰهُ لَهُ الرَّوْحَ، وَالرَّحْمَةَ، وَالْجَوَازَ عَلَى الصِّرَاطِ اِلَى الْجَنَّةِ

حضرت قیس بن ابی حازم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کو سنا' وہ اپنے بیٹے سے فرما رہے تھے: اے بیٹے! مسجد کو اپنا گھر بنا لو کیونکہ یہ متقین کے گھر ہیں' میں نے رسول کریم ﷺ کو سنا کہ آپ فرما رہے تھے: مسجد جس آدمی کا گھر ہو' اللہ اس کے لیے آرام' رحمت اور جنت کی طرف جانے کے لیے پل صراط پر قائم رکھنے کا ضامن ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِی خَالِدٍ اِلَّا عَمْرُو بْنُ جَرِيرٍ

اس حدیث کو اسماعیل بن ابی خالد سے صرف عمرو بن جریر ہی روایت کرتے ہیں۔

7150 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ، نَا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7149- اسناده فيه: عمرو بن جرير أبو سعيد البجلي: متروك . كذبه أبو حاتم' وقال الدارقطني: متروك الحديث (الجرح جلد 6 صفحه 224' واللسان جلد 4 صفحه 358) . وأخرجه أيضًا البزار (كشف الأستار) وعزاه الهيثمي أيضًا في المجمع جلد 2 صفحه 25 الى الطبراني في الكبير' وقال: واسناده حسن' قلت: رجال البزار كلهم رجال الصحيح .

7150- اسناده فيه: بشار بن قيراط: كذبه أبو زرعة' وقال أبو حاتم: لا يحتج به' وقال ابن عدي: هو الى الضعف أقرب منه الى الصدق . (اللسان جلد 2 صفحه 17) وانظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 209 .

Marfat.com

حَمَّادُ بْنُ بَحْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا بَشَّارُ بْنُ قِيرَاطٍ، عَنْ أَبِي مُصْلِحٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِي آخِرِ الزَّمَانِ تَأْتِي الْمَرْأَةُ حَجَلَتَهَا، فَتَجِدُ زَوْجَهَا قَدْ مُسِخَ قِرْدًا، لِأَنَّهُ لَمْ يُؤْمِنْ بِالْقَدَرِ

حضور ﷺ نے فرمایا: آخر زمانہ میں ایک عورت آئے گی اپنے عروس والے کمرے میں اپنے شوہر کو پائے گی کہ وہ بندر کی شکل اختیار کر گیا ہے کیونکہ وہ تقدیر پر ایمان نہیں رکھتا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا أَبُو مُصْلِحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ بَشَّارُ بْنُ قِيرَاطٍ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے ابو مصلح روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں بشارط بن قیراط اکیلے ہیں۔

7151 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الدِّيبَاجِيُّ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، نَا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرِّبَا اثْنَانِ وَسَبْعُونَ بَابًا، أَدْنَاهَا مِثْلُ إِتْيَانِ الرَّجُلِ أُمَّهُ، وَأَرْبَى الرِّبَا اسْتِطَالَةُ الرَّجُلِ فِي عِرْضِ أَخِيهِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سود کے بہتّر دروازے ہیں ان میں سے کم از کم گناہ آدمی کا اپنی ماں سے زنا کرنا ہے سب سے بُرا سود آدمی کا اپنے بھائی کی عزت پر حملہ کرنا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ إِلَّا عَمْرُو بْنُ رَاشِدٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ رَاشِدٍ إِلَّا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، وَلَا يُرْوَى عَنِ الْبَرَاءِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث یحییٰ بن ابو کثیر سے عمر بن راشد اور عمر بن راشد سے معاویہ بن ہشام روایت کرتے ہیں۔ براء سے روایت یہ حدیث اسی سند سے ہے۔

7152 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الدِّيبَاجِيُّ، نَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ، ثَنَا أَبُو يُوسُفَ الْقَاضِي، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ أَبِي الْمُخَارِقِ أَبِي

حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: پڑوسی شفعہ کا زیادہ حق دار ہے۔

7151- اسناده فيه: عمر بن راشد: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه120 .

7152- اسناده فيه: عبد الكريم بن أبي المخارق أبو أمية: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه161 .

Marfat.com

أُمَيَّةَ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: الْجَارُ اَحَقُّ بِسَقَبِهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ اِلَّا عَبْدُ الْكَرِيمِ

یہ حدیث مسور بن مخرمہ سے عبدالکریم روایت کرتے ہیں۔

7153 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الدِّيبَاجِيُّ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ بَحْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُزَنِيُّ، ثَنَا يُونُسُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ، ثَنَا اَبُو السَّفَرِ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ قَالَ: قَالَ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ: قَالَ مُعَاوِيَةُ بْنُ اَبِي سُفْيَانَ: تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ، وَتُوُفِّيَ اَبُو بَكْرٍ، وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ، وَقُتِلَ عُمَرُ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ قَالَ مُعَاوِيَةُ: وَهَذِهِ يَوْمِي لِي سَبْعٌ وَخَمْسُونَ، ثُمَّ عَاشَ بَعْدَ ذَلِكَ عِشْرِينَ سَنَةً

حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کا وصال ۶۳ سال کی عمر میں' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا وصال بھی ۶۳ سال کی عمر میں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی ۶۳ سال کی عمر میں شہید ہوئے حضرت معاویہ نے فرمایا: یہ میرے لیے اشارہ ہے کہ ۵۴ سال عمر کا' پھر اس کے بعد بیس سال زندہ رہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي السَّفَرِ اِلَّا يُونُسُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ

یہ حدیث ابوالسفر سے یونس بن ابواسحاق روایت کرتے ہیں۔

7154 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ، ثَنَا حَكِيمُ بْنُ نَافِعٍ الرَّقِّيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: سَجْدَتَا السَّهْوِ فِي الصَّلَاةِ تُجْزِئُكَ مِنْ كُلِّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ نماز میں دو سجدے سہو کے نماز میں کمی و زیادتی ہونے کی صورت میں کافی ہیں۔

7153- اسناده فيه: حماد بن بحر السرى: قال أبو حاتم: لا أعرفه شيخ مجهول . (الجرح جلد 3 صفحه 133' والميزان جلد 1 صفحه 588) . وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 199 .

7154- اسناده فيه: حكيم بن نافع الرقى القرشي: ضعيف . تخريجه: أبو يعلى' البزار' وابن عدى' والخطيب فى تاريخه . وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 154 .

Marfat.com

زِيَادَةٍ وَنُقْصَانٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا حَكِيمُ بْنُ نَافِعٍ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے حکیم بن نافع روایت کرتے ہیں۔

7155 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الدِّيبَاجِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلَفٍ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَتَرَكْتُ أَبِي يَلْحَقُنِي، فَقَالَ: لَيَطْلُعَنَّ الْآنَ رَجُلٌ لَعِينٌ، فَخِفْتُ أَنْ يَكُونَ أَبِي، فَلَمْ أَزَلْ خَارِجًا وداخِلًا، حَتَّى طَلَعَ الْحَكَمُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے پاس آیا' میں اپنے والد کو چھوڑ آیا' مجھے ملیں' آپ نے فرمایا: ابھی ایک لعین آدمی آئے گا! میں نے خوف کیا کہ میرے والد نہ ہوں' میں مسلسل نکلتا اور داخل ہوتا رہا یہاں تک کہ حکم بن ابوالعاص آئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ إِلَّا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ

یہ حدیث ابوامامہ سے عثمان بن حکیم روایت کرتے ہیں۔

7156 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ، ثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ الْقُطَيْعِيُّ، ثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَهُ خَيْطٌ يَسْتَذْكِرُ بِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضورﷺ کی ایک تسبیح تھی' آپ اس پر ذکر کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ إِلَّا هُشَيْمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو مَعْمَرٍ

یہ حدیث عبدالحمید بن جعفر سے ہشیم روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں ابومعمر اکیلے ہیں۔

7157 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيُّ، ثَنَا ضِمَامُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، وَمُوسَى بْنُ وَرْدَانَ،

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک دن حضورﷺ کے پاس آیا' میں نے دیکھا کہ آپ کے چہرے کی رنگت بدلی ہوئی تھی' میں نے عرض

7155- اسناده فيه: محمد بن عبد الرحيم الديباجي التستري: لم أجده . تخريجه: أحمد في المسند' والبزار في كشف الأستار . وذكره الهيثمي في المجمع جلد5صفحه244 وقال: ورجال أحمد رجال الصحيح .

7157- اسناده فيه: محمد بن عبد الرحيم الديباجي: لم أجده . وانظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه316 .

Marfat.com

عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا، فَرَاَيْتُهُ مُتَغَيِّرًا قَالَ: قُلْتُ: بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي، مَا لِيَ اَرَاكَ مُتَغَيِّرًا؟ قَالَ: مَا دَخَلَ جَوْفِي مَا يَدْخُلُ جَوْفَ ذَاتِ كَبِدٍ مُنْذُ ثَلَاثٍ قَالَ: فَذَهَبْتُ فَاِذَا يَهُودِيٌّ يَسْقِي اِبِلًا لَهُ، فَسَقَيْتُ لَهُ، عَلَى كُلِّ دَلْوٍ تَمْرَةٌ، فَجَمَعْتُ تَمْرًا، فَاَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مِنْ اَيْنَ لَكَ يَا كَعْبُ؟ ، فَاَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَتُحِبُّنِي يَا كَعْبُ؟ ، قُلْتُ: بِاَبِي اَنْتَ، نَعَمْ قَالَ: اِنَّ الْفَقْرَ اَسْرَعُ اِلَى مَنْ يُحِبُّنِي مِنَ السَّيْلِ اِلَى مَعَادِنِهِ، وَاِنَّهُ سَيُصِيبُكَ بَلَاءٌ، فَاَعِدَّ لَهُ تَجْفَافًا قَالَ: فَقَدَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا فَعَلَ كَعْبٌ؟ ، قَالُوا: مَرِيضٌ، فَخَرَجَ يَمْشِي حَتَّى دَخَلَ عَلَيْهِ، فَقَالَ لَهُ: اَبْشِرْ يَا كَعْبُ ، فَقَالَتْ اُمُّهُ: هَنِيئًا لَكَ الْجَنَّةُ يَا كَعْبُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ هَذِهِ الْمُتَاَلِّيَةُ عَلَى اللّٰهِ؟ قَالَ: هِيَ اُمِّي يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: مَا يُدْرِيكِ يَا اُمَّ كَعْبٍ؟ لَعَلَّ كَعْبًا قَالَ مَا لَا يَنْفَعُهُ، اَوْ مَنَعَ مَا لَا يُغْنِيهِ

حضرت کعب بن عجرہ فرماتے ہیں کہ میں ایک دن حضور ﷺ کے پاس آیا تو آپ کی حالت بدلی ہوئی دیکھی۔ میں نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! مجھے کیا ہے کہ میں آپ کی حالت بدلی ہوئی دیکھ رہا ہوں' آپ نے فرمایا: میں نے تین دن سے اپنے پیٹ میں داخل نہیں کی کوئی چیز جو ایک جگر رکھنے والا اپنے پیٹ میں داخل کرتا ہے۔ وہ کہتے ہیں: میں گیا تو ایک یہودی اپنے اونٹ کو پانی پلا رہا تھا' میں نے اس کو پلایا ہر ڈول کے بدلے ایک کھجور ملی۔ میں نے کھجوریں جمع کیں' میں ان کو لے کر حضور کے پاس آیا' آپ نے فرمایا: اے کعب! کہاں سے لائے ہو؟ میں نے آپ کو بتایا تو حضور ﷺ نے فرمایا: اے کعب! کیا تُو مجھ سے محبت کرتا ہے؟ میں نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان! جی ہاں! آپ نے فرمایا: محتاجی اس کی طرف اتنی تیزی سے آتی ہے جو مجھ سے محبت کرتا ہے' جتنا تیرا پانی نیچے کی طرف آتا ہے اور عنقریب تمہیں آزمائش پہنچے گی' اس کے لیے تیار ہو جاؤ۔ پھر حضور ﷺ سے ملاقات نہ ہوئی' آپ نے فرمایا: کعب کو کیا ہوا؟ صحابہ کرام نے عرض کی: بیمار ہیں' آپ نکلے' پھر چلے یہاں تک کہ آپ کے پاس آئے' آپ سے کہا: اے کعب! تمہارے لیے خوشخبری ہو! میری امی نے کہا: اے کعب! تمہارے لیے جنت ہے! حضور ﷺ نے فرمایا: یہ اللہ کی طرف سے ہے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ میری امی ہیں۔ آپ نے فرمایا: اے اُمِ کعب! تمہیں کیسے پتا چلا؟ ہوسکتا ہے کہ کعب نے جو کہا ہے اس کو نفع نہ دے یا جو کہا ہے وہ مال دار نہ کرے۔

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَعْبٍ إِلَّا مُوسَى بْنُ وَرْدَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ضِمَامٌ

یہ حدیث کعب سے موسیٰ بن وردان روایت کرتے ہیں۔اس کوروایت کرنے میں ضمام اکیلے ہیں۔

7158 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الدِّيبَاجِيُّ، نَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، نَا فُهَيْرُ بْنُ زِيَادٍ، نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْرُوا عَلَى سَكَنَتِكُمْ، قَدِ انْقَطَعَتِ الْهِجْرَةُ، وَلَكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ، وَإِنِ اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: تم اپنے گھروں میں پڑھو ہجرت ختم ہوگئی (یعنی مکہ سے مدینہ تک) ہاں جہاد اور نیت ہے جب تم کو نکلنے کا حکم دیا جائے تو تم نکلو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: فُهَيْرُ بْنُ زِيَادٍ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے ابراہیم بن یزید روایت کرتے ہیں۔اس کوروایت کرنے میں فہیر بن زیادا کیلے ہیں۔

7159 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْأَسْفَاطِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عَمْرٍو الْأَنْصَارِيُّ، ثَنَا دَاوُدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنَّا مَعَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، فَاسْتَقْبَلَهُ النَّاسُ قَدِ انْصَرَفُوا مِنَ الْجُمُعَةِ، فَدَخَلَ دَارًا، وَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: مَنْ لَا يَسْتَحِي مِنَ النَّاسِ، لَا يَسْتَحِي مِنَ اللَّهِ

حضرت داؤد بن مطرف اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت انس بن مالک کے ساتھ تھے' لوگ آرہے تھے' نماز جمعہ پڑھ کر۔حضرت انس گھر داخل ہوئے' فرمایا: میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جولوگوں سے حیاء نہیں کرتا ہے وہ اللہ سے حیاء نہیں کرتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ابراهيمَ

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کوروایت کرنے میں عبداللہ بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

7158- أخرجه البخاري: الصيد جلد4صفحه56 رقم الحديث: 1834' ومسلم: الحج جلد2صفحه986 . ولم يذكرا: اُقِرُّوا على سكنتكم . والطبراني في الكبير جلد11صفحه18 رقم الحديث: 10898 واللفظ له .

7159- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد8صفحه30 وقال: رواه الطبراني في الأوسط وفيه جماعة لم أعرفهم .

Marfat.com

7160 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الدِّيبَاجِيُّ، ثَنَا شَبَابٌ الْعُصْفُرِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ وَاصِلٍ أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُعْتِقُ الرَّجُلُ مِنْ عَبْدِهِ مَا شَاءَ، وَإِنْ شَاءَ ثُلُثًا، وَإِنْ شَاءَ رُبُعًا، وَإِنْ شَاءَ خُمُسًا، لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ اللَّهِ ضُغْطَةٌ

حضرت علقمہ بن عبداللہ مزنی اپنے والد سے وہ حضورﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: آدمی اپنے حصہ کا غلام جتنا چاہے آزاد کردے اگر چاہے تہائی اگر چاہے چوتھائی اگر چاہے خمس اللہ اور اس کے درمیان کوئی نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فَضَالَةَ إِلَّا أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَبَابٌ

یہ حدیث محمد بن فضالہ سے ابوعبیدہ الحداد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شباب اکیلے ہیں۔

7161 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ، ثَنَا سَهْلُ بْنُ عُبَيْدٍ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ بَعْضَ أَهْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعَارَ فِضَّةً، فَضَيَّعَهَا، فَضَمِنَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ کے بعض گھر والوں نے چاندی عاریۃً مانگی وہ ضائع ہوگئی تو اس کا جرمانہ حضورﷺ نے دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا سُوَيْدٌ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث حمید سے سوید روایت کرتے ہیں۔ حضرت انس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

7162 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ كُرْزِ بْنِ وَبَرَةَ الْحَارِثِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ

حضرت محمد بن کعب القرظی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس فرقۂ قدریہ کا ذکر کیا گیا۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: فرقۂ

7160- اسناده فيه: أ- فضاء بن خالد: مجهول . ب - محمد بن فضاء: ضعيف . تخريجه: البيهقي، وابن عدي، من طريق خليفة بن خياط (شبّاب) بالاسناد المذكور . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه251 .

7161- أخرجه الترمذي: الأحكام جلد3صفحه632 رقم الحديث: 1360 . بلفظ: أن النبي ﷺ استعار قصعة فضاعت فضمنها لهم . وقال: وهذا حديث غير محفوظ .

7162- اسناده فيه: محمد بن الفضل بن عطية: كذبوه . وانظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه208 .

Marfat.com

الْقُرَظِيّ قَالَ: ذُكِرَ الْقَدَرُ عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لُعِنَتِ الْقَدَرِيَّةُ عَلَى لِسَانِ سَبْعِينَ نَبِيًّا، مِنْهُمْ نَبِيُّنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَإِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ، وَجَمَعَ اللّٰهُ النَّاسَ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ نَادَى مُنَادٍ يُسْمِعُ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ، أَيْنَ خُصَمَاءُ اللّٰهِ، فَيَقُومُ الْقَدَرِيَّةُ

قدریہ پر ستر انبیاء نے لعنت کی ہے' ان میں سے ہمارے نبی جناب محمد ﷺ بھی ہیں' جب قیامت کا دن ہوگا تو اللہ عزوجل تمام لوگوں کو ایک جگہ جمع کرے گا' ایک آواز دینے والا آواز دے گا' اس آواز کو اوّلین و آخرین سنیں گے کہ کہاں ہیں اللہ سے جھگڑنے والے؟ تو قدریہ اُٹھیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كُرْزِ بْنِ وَبَرَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ عَطِيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ

یہ حدیث کرز بن وبرہ سے محمد بن فضل بن عطیہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن بکار اکیلے ہیں۔

7163 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، نَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ أَبِي الْمُغِيرَةِ الْأَعْشَى، حَدَّثَتْنِي حُكَيْمَةُ بِنْتُ غَيْلَانَ، عَنْ زَوْجِهَا يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ: زَوَّجَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةً، إِمَّا مَاشِطَةً، وَإِمَّا عَطَّارَةً فَرَآنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مُتَخَلِّقٌ، فَقَالَ: أَلَا تَغْسِلُ هَذَا النَّتْنَ عَنْكَ؟، أَوْ أَلَا تَغْسِلُ هَذَا الرِّجْزَ عَنْكَ؟، فَأَتَيْتُ نَهْرًا، فَاغْتَسَلْتُ حَتَّى اصْفَرَّ الْمَاءُ، ثُمَّ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيَّ أَثَرُهُ، فَقَالَ: اذْهَبْ فَاغْسِلْهُ، فَذَهَبْتُ فَغَسَلْتُهُ، فَلَمْ يَذْهَبْ حَتَّى غَسَلْتُهُ بِالتُّرَابِ

حضرت حکیمہ بنت غیلان اپنے شوہر یعلیٰ بن امیہ سے روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے میری شادی کی' کسی عورت سے ماشط یا عطارہ سے' مجھے حضور ﷺ نے دیکھا' میں نے خلوق لگایا تھا' آپ نے فرمایا: اس بدبو کو دھوؤ یا یہ بدبو دور کرو۔ میں ایک نہر پر آیا' اس کو دھویا یہاں تک کہ پانی زرد ہوگیا' پھر میں حضور ﷺ کے پاس آیا' اس کے نشانات تھے' آپ نے فرمایا: جاؤ! اس کو دھوؤ! میں گیا پھر میں نے اس کو دھویا' اس کے نشانات ختم نہیں ہوئے تو میں نے اس کو مٹی سے رگڑا۔

7163- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **5** صفحه **158** وقال: رواه الطبراني في الأوسط' وفيه حكيمة بنت غيلان' ولم أعرفها' وبقية رجاله رجال الصحيح .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ إِلَّا غَيْلَانُ وَلَا عَنْ غَيْلَانَ إِلَّا يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ يَحْيَى

یہ حدیث عثمان بن مغیرہ سے غیلان روایت کرتے ہیں اور غیلان سے یعلیٰ بن حارث روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے یحییٰ اکیلے ہیں۔

7164 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ النَّخَعِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ الْحَكَمِ النَّخَعِيُّ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطْمِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَذَابُ أُمَّتِي فِي دُنْيَاهَا

حضرت عبداللہ بن یزید خطمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری اُمت کو عذاب دنیا میں ہی دیا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَكَمِ إِلَّا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ

یہ حدیث حسن بن حکم سے یحییٰ بن زکریا بن ابراہیم بن سوید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عثمان بن ابوشیبہ اکیلے ہیں۔

7165 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الدِّيبَاجِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ أَبِي بُكَيْرٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ وَاصِلٍ، حَدَّثَنِي الْأَسْوَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَبْدِيُّ، عَنْ هِصَّانَ بْنِ كَاهِلٍ، عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا قَعَدَ يَتِيمٌ مَعَ قَوْمٍ عَلَى قَصْعَتِهِمْ، فَيَقْرَبُ قَصْعَتَهُمْ شَيْطَانٌ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کھانے پر یتیم کو نہ بٹھایا جائے اس میں شیطان شریک ہوتا ہے یعنی اگر وہاں موجود ہو کوئی یتیم مسکین تو پھر اس کو کھانا نہ دیا جائے تو یہ وعید ہے ورنہ یہ وعید میں شامل نہیں ہے یا اس کا مطلب یہ ہوسکتا ہے کہ ترغیب دلانے کے لیے ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي مُوسَى إِلَّا بِهَذَا

یہ حدیث ابوموسیٰ سے اسی سند سے روایت ہے۔

7164- اسنادہ فیہ: محمد بن عبد الرحیم الدیباجی: لم أجدہ ۔ واخرجہ أیضًا الطبرانی فی الصغیر، وانظر مجمع الزوائد جلد7صفحہ227 .

7165- اسنادہ فیہ: الحسن بن واصل هو الحسن بن دينار أبو سعيد التميمی، ترکہ یحییٰ، وعبد الرحمٰن، وقال أبو داؤد وما هو عندی من أهل الكذب، ولكن لم يكن بالحافظ ۔ (اللسان جلد 2صفحہ203، والمغنی للذهبی جلد 1 صفحہ159) ۔ وانظر: مجمع الزوائد جلد8صفحہ163 .

Marfat.com

الْاَسْنَادَ تَفَرَّدَ بِهِ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ

اس کو روایت کرنے میں یزید بن ہارون اکیلے ہیں۔

7166 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الدِّيبَاجِيُّ، نَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُفَضَّلِ الْحَرَّانِيُّ، نَا مَرْوَانُ بْنُ الطَّيِّبِ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْوَاسِطِيُّ، عَنْ نَهْشَلِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْوُضُوءُ قَبْلَ الطَّعَامِ وَبَعْدَهُ مِمَّا يَنْفِي الْفَقْرَ، وَهُوَ مِنْ سُنَنِ الْمُرْسَلِينَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھونا محتاجی دور کرتا ہے' یہ تمام رسولوں کی سنت ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُفَضَّلِ

یہ حدیث ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن عبدالرحمٰن بن مغفل اکیلے ہیں۔

7167 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الدِّيبَاجِيُّ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُفَضَّلِ الْحَرَّانِيُّ، ثَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ اَبُو عَتَّابٍ الدَّلَّالُ، ثَنَا جَرِيرُ بْنُ اَيُّوبَ الْبَجَلِيُّ، ثَنَا اَبُو اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ) (ابراهيم: 48) قَالَ: اَرْضٌ بَيْضَاءُ كَاَنَّهَا فِضَّةٌ، لَمْ يُسْفَكْ فِيهَا دَمٌ حَرَامٌ، وَلَمْ يُعْمَلْ فِيهَا خَطِيئَةٌ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل کے اس ارشاد کی تفسیر ''یوم تبدل الارض غیر الارض'' اس سے مراد وہ زمین ہے جو ایسی سفید ہے گویا کہ چاندی ہے' اس میں حرام خون نہیں بہایا گیا اور کوئی بُرا کام اس میں نہیں کیا گیا۔

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا جَرِيرُ بْنُ اَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو عَتَّابٍ

یہ حدیث ابواسحاق سے جریر بن ایوب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوعتاب اکیلے

7166- اسناده فيه: نهشل بن سعد: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه26 .

7167- اسناده فيه: جرير بن أيوب البجلي: متروك . تخريجه: الطبراني في الكبير' والبزار' وانظر مجمع الزوائد جلد7 صفحه48 . وأخرجه أيضًا الطبراني في الكبير موقوفًا عن ابن مسعود' وقال الهيثمي: واسناده جيد .

Marfat.com

ہیں۔

7168 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُفَضَّلِ الْحَرَّانِيُّ، ثَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ اَبُو عَتَّابٍ، نَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدٍ اَبُو هَارُونَ الْكُوفِيُّ، ثَنَا اَبُو اِسْحَاقَ، عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرٍ قَالَ: كَانَ عَلِيٌّ، اِذَا ذُكِرَ عِنْدَهُ اَبُو بَكْرٍ قَالَ: السَّبَّاقُ تَذْكُرُونَ، السَّبَّاقُ تَذْكُرُونَ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا اسْتَبَقْنَا اِلَى خَيْرٍ قَطُّ اِلَّا سَبَقَنَا اِلَيْهِ اَبُو بَكْرٍ

حضرت صلہ بن زافر فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس جب حضرت ابوبکر کا ذکر کیا جاتا تو آپ فرماتے: کثرت سے آگے بڑھنے والے' کثرت سے آگے بڑھنے والے اور اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! ہم کسی نیکی کے کام میں آگے بڑھنا چاہتے تو ابوبکر ہم سے آگے ہوتے تھے۔

7169 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الدِّيبَاجِيُّ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ بَحْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هَارُونَ بْنِ عَنْتَرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ يَقُولُ: يَا عِبَادِي، كُلُّكُمْ ضَالٌّ اِلَّا مَنْ هَدَيْتُ، وَضَعِيفٌ اِلَّا مَنْ قَوَّيْتُ، وَفَقِيرٌ اِلَّا مَنْ اَغْنَيْتُ، فَسَلُونِي اُعْطِكُمْ، فَلَوْ اَنَّ اَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ، وَاِنْسَكُمْ وَجِنَّكُمْ، وَحَيَّكُمْ وَمَيِّتَكُمْ، وَرَطْبَكُمْ وَيَابِسَكُمُ اجْتَمَعُوا عَلَى قَلْبِ اَتْقَى عَبْدٍ مِنْ عِبَادِي، مَا زَادُوا فِي مُلْكِي جَنَاحَ بَعُوضَةٍ، وَلَوْ اَنَّ اَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ، وَحَيَّكُمْ وَمَيِّتَكُمْ، وَرَطْبَكُمْ وَيَابِسَكُمُ اجْتَمَعُوا عَلَى قَلْبِ اَفْجَرِ عَبْدٍ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہٗ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے: اے میرے بندے! تم سب گمراہ ہو' مگر جس کو میں ہدایت دوں' تم کمزور ہو مگر جس کو میں قوت دوں' تم محتاج ہو مگر جس کو میں غنی کروں' مجھ سے مانگو' میں تم کو دوں گا' اگر تمہارے پہلے اور بعد والے انسان اور جن' زندہ اور مردے' خشک تر' میرے بندوں میں سے کسی متقی بندے کے دل میں جمع ہوجائیں' تو میرے ملک میں پَر کے برابر اضافہ نہیں کر سکتے' اگر تمہارے اوّل آخر' مردے زندہ' خشک تر ایک بُرے آدمی کے دل میں جمع ہو جائیں تو میرے بندوں میں سے کسی بندے پر' میرے ملک میں مچھر کے پَر کے برابر بھی اضافہ نہیں کر سکتے'

7168- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد9صفحه49 . وقال: وفيه أحمد بن عبد الرحمٰن بن المفضل الحراني' ولم أعرفه وبقية رجاله ثقات . قلت: أحمد بن عبد الرحمٰن الحراني معروف' ترجمه غير واحد' ووثقه ابن حبان' وقال الخطيب: ما علمت من حاله الا خيرًا . (تاريخ بغداد جلد4صفحه243' والثقات جلد 8صفحه49) . لكن في سنده موسٰى بن عبيد أبو هارون: لم أجد من ترجمه .

7169- اسناده فيه: عبد الملك بن هارون بن عنترة: متهم بالوضع . وانظر مجمع الزوائد جلد10صفحه153 .

Marfat.com

مِنْ عِبَادِي هُوَ لِي، مَا نَقَصُوا مِنْ مُلْكِي جَنَاحَ بَعُوضَةٍ، ذَلِكَ بِأَنِّي وَاحِدٌ، عَذَابِي كَلَامٌ، وَرَحْمَتِي كَلَامٌ، فَمَنْ أَيْقَنَ بِقُدْرَتِي عَلَى الْمَغْفِرَةِ فَلَمْ يَتَعَاظَمْ فِي نَفْسِي أَنْ أَغْفِرَ لَهُ ذُنُوبَهُ، وَلَوْ كَثُرَتْ

کیونکہ میں اکیلا ہوں' میرا عذاب بھی میرا کلام اور میری رحمت بھی میرا کلام ہے۔ جس نے یقین کر لیا کہ مجھے بخشنے پر قدرت ہے تو وہ کبھی بھی اپنے دل میں اس بات کو بڑا نہیں سمجھے کہ میں اس کے گناہ بخشوں گا اگرچہ زیادہ ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ إِلَّا هَارُونُ بْنُ عَنْتَرَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ عَبْدُ الْمَلِكِ

اس حدیث کو عمرو بن مرہ سے ہارون بن عنترہ روایت کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ ان کے بیٹے عبدالملک اکیلے ہیں۔

7170 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الرَّقَّامُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْعَطَّارُ، ثنا أَبُو بَحْرٍ الْبَكْرَاوِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْوِتْرُ ثَلَاثٌ كَثَلَاثِ الْمَغْرِبِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وتر تین رکعتیں ہیں' نمازِ مغرب (کے فرضوں کی طرح)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو بَحْرٍ

یہ حدیث حسن سے اسماعیل بن مسلم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابو بحر اکیلے ہیں۔

7171 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الرَّقَّامُ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقُلُوسِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ، نا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيَرِدَنَّ عَلَى الْحَوْضِ أَقْوَامٌ، فَأَعْرِفُهُمْ، فَيَخْتَلِجُوا دُونِي، فَأَقُولُ:

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ضرور میرے حوض پر ایسی قوم پیش کی جائے گی' میں ان کو پہچانتا ہوں گا' میرے آگے سے اوجھل کیے جائیں گے' میں کہوں گا: مجھ سے ہیں' کہا جائے گا: آپ کو معلوم نہیں ہے کہ انہوں نے آپ کے

7170- اسناده فيه: أ - أبو بحر البكراوي: ضعيف . ب - اسماعيل بن مسلم المكي البصري: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 245 .

7171- اخرجه البخاري: الرقاق جلد 11 صفحه 471 رقم الحديث: 6576 متابعة . ومسلم: الفضائل جلد 4 صفحه 1796 .

Marfat.com

مِنِّی، فَیُقَالُ: اِنَّکَ لَا تَدْرِی مَا اَحْدَثُوا بَعْدَکَ

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ حُصَیْنٍ اِلَّا اَبُو عَوَانَةَ، وَلَا عَنْ اَبِی عَوَانَةَ اِلَّا یَحْیَی بْنُ حَمَّادٍ، تَفَرَّدَ بِهٖ: یَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقُلُوسِیُّ

بعد کیا گیا۔

یہ حدیث حصین سے ابوعوانہ اور ابوعوانہ سے یحییٰ بن حماد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یعقوب بن اسحاق قلوسی اکیلے ہیں۔

7172 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الرَّقَّامُ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ الْعِجْلِیُّ، ثَنَا النَّضْرُ بْنُ اَبِی النَّضْرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ، عَنِ الْحَکَمِ بْنِ عُتَیْبَةَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: کَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ اِلَی سَقْفِ الْبَیْتِ قَالَ: سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِکَ، اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوبُ اِلَیْکَ ، قَالَتْ عَائِشَةُ: فَسَاَلْتُهُ عَنْهُنَّ؟ فَقَالَ: اُمِرْتُ بِهِنَّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب اپنا سر گھر کی چھت کی طرف اُٹھاتے تو پڑھتے: ''سبحانك اللّٰهم وبحمدك الٰى آخره ''۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے ان کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: مجھے اس کا حکم دیا گیا۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنِ الْحَکَمِ اِلَّا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، وَلَا عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ اِلَّا النَّضْرُ بْنُ اَبِی النَّضْرِ، تَفَرَّدَ بِهٖ: اَبُو الْاَشْعَثِ

یہ حدیث حکم سے عمرو بن عبدالجبار اور عمرو بن عبدالجبار سے نضر بن ابونضر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابواشعث اکیلے ہیں۔

7173 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الرَّقَّامُ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ سُلَیْمَانَ الْفُلْفُلِیُّ الْمِصْرِیُّ، نَا یَزِیدُ بْنُ هَارُونَ، ثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ اَبِی وَهْبٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِجِبْرِیلَ لَیْلَةَ اُسْرِیَ بِهٖ: اِنَّ قَوْمِی لَا یُصَدِّقُونِی ، فَقَالَ لَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور ﷺ کو معراج کروائی گئی تو آپ نے فرمایا: اے جبریل! میری قوم مجھے اس کے متعلق جھٹلائے گی اور میری تصدیق نہیں کرے گی' آپ نے فرمایا: آپ کی قوم آپ کو جھٹلائے گی اور ابوبکر آپ کی تصدیق کریں گے۔

7172- اسناده فيه: عمرو بن عبد الجبار لعله السنجاری: وهو ضعيف' قال ابن عدی: روی عن عمه عبيدة بن حسان مناكير . (الكامل جلد 5 صفحه 790' والميزان جلد 3 صفحه 271) . وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 145 .

7173- ذكره الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد 9 صفحه 44 وقال: فی اسناده أبو وهب عن أبی هريرة' ولم أعرفه وبقية رجاله ثقات .

Marfat.com

جِبْرِيلُ: يُصَدِّقُكَ اَبُو بَكْرٍ، وَهُوَ الصِّدِّيقُ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث مسعر سے یزید بن ہارون روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن سلیمان اکیلے ہیں۔

7174 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الرَّقَّامُ، نَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، اَخْبَرَنِي اَبِي، نَا الصَّلْتُ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: سَمِعْتُ جُنْدُبًا، يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَيْفَ اَنْتُمْ بِاَقْوَامٍ يَدْخُلُ قَائِدُهُمُ الْجَنَّةَ، وَيَدْخُلُ اَتْبَاعُهُ النَّارَ؟ ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاِنْ عَمِلُوا بِمِثْلِ اَعْمَالِهِمْ؟ قَالَ: وَاِنْ عَمِلُوا بِمِثْلِ اَعْمَالِهِمْ ، قَالُوا: وَاَنّٰى يَكُونُ ذٰلِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: يَدْخُلُ الْقَادَةُ الْجَنَّةَ بِمَا سَبَقَ لَهُمْ، وَيَدْخُلُ الْاَتْبَاعُ النَّارَ بِمَا اَحْدَثُوا

حضرت جندب رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے حوالہ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم کیسی قوم ہو کہ تمہارے قائد جنت میں داخل ہوں گے اور اس کی اتباع کرنے والے جہنم میں۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! اگرچہ اس کے عمل ان جیسے ہوں؟ آپ نے فرمایا: اگرچہ ان کے عمل ان جیسے ہوں۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ کیسے ہوگا؟ آپ نے فرمایا: قائد جنت میں داخل ہوں گے، جو پہلے نیکی کی ہوگی اس کے بدلے اور اتباع کرنے والے جہنم میں داخل ہوں گے جو انہوں نے بعد میں عمل کیے اس کے بدلے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ اِلَّا الصَّلْتُ بْنُ مِهْرَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ نَصْرٍ

یہ حدیث حسن سے صلت بن مہران روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن نصر اکیلے ہیں۔

7175 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الرَّقَّامُ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْاَزْدِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، ثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي صَعْصَعَةَ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي صَعْصَعَةَ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الطُّهُورُ،

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نماز کی چابی وضو ہے اس کی تکبیر اس کو حرام کرنے والی ہے جو کام نماز سے پہلے جائز تھے اور سلام حلال کرنے والا ہے اس کو جو سلام سے پہلے حرام تھے۔

7174- اسناده فيه: الصلت هو ابن دينار: متروك ـ وانظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه236 .

7175- اسناده فيه: محمد بن عمر الواقدى: متروك (التقريب) ـ وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه107 .

Marfat.com

وَتَحْرِيمُهَا التَّكْبِيرُ، وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَاقِدِيُّ

7176 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الرَّقَّامُ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْاَزْدِيُّ، ثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، ثَنَا اَبِي قَالَ: سَمِعْتُ جَمِيلَ بْنَ مُرَّةَ، يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِي الْوَضِيءِ قَالَ: رَاَيْتُ عَلِيًّا وَرَاَى رَجُلًا عَلَيْهِ بُرْدٌ يَتَلَاْلَاُ، فَقَالَ: اَخَالُ فِيهِ حَرِيرًا ـ قَالَ: فَجَمَعَ بَيْنَ صَنِفَتَيْهِ فَشَقَّهُ، وَقَالَ: اَمَا اِنِّي لَمْ اَحْسُدْكَ عَلَيْهِ، وَلَكِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْوَضِيءِ اِلَّا جَمِيلُ بْنُ مُرَّةَ، وَلَا عَنْ جَمِيلٍ اِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ

7177 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الرَّقَّامُ، نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَلْمِ بْنِ رُشَيْدٍ الْهُجَيْمِيُّ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ زِيَادٍ الْبَاهِلِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِي الزَّعْرَاءِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْتَدُوا بِاللَّذَيْنِ مِنْ بَعْدِي، اَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ، وَلَا عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ اِلَّا عَمْرُو بْنُ زِيَادٍ الْبَاهِلِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَلْمِ بْنِ رُشَيْدٍ

یہ حدیث عبداللہ بن زید سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں الواقدی اکیلے ہیں۔

حضرت ابوالوضیء فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ نے ایک آدمی پر چادر دیکھی جو چمک رہی تھی' آپ نے فرمایا: اس میں ریشم ہے' آپ نے دونوں کنارے جمع کیے اور اس کو پھاڑ دیا' فرمایا: میں نے حسد نہیں کیا بلکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آپ نے ریشم اور دیباج پہننے سے منع کیا ہے۔

یہ حدیث ابوالوضوء سے جمیل بن مرہ اور جمیل سے جریر بن حازم روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں وہب بن جریر اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے بعد ابوبکر و عمر کی اقتداء کرو۔

یہ حدیث سفیان سے ابن مبارک اور ابن مبارک سے عمرو بن زیاد الباہلی روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن سلم بن رشید اکیلے ہیں۔

7177- أخرجه الترمذي: المناقب جلد**5**صفحه**672** رقم الحديث:**3805** . وقال: حسن غريب .

Marfat.com

7178 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الرَّقَّامُ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَحْرَانِيُّ، ثَنَا حِبَّانُ بْنُ هِلَالٍ، ثنا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ سَهْلَةَ بِنْتِ سُهَيْلٍ، اَنَّ سَالِمًا، مَوْلَى اَبِي حُذَيْفَةَ كَانَ يَدْخُلُ عَلَيْهَا، وَقَدْ وَضَعَتْ ثِيَابَهَا، فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَمِصِّيهِ، تَحْرُمِي عَلَيْهِ

حضرت سہلہ بنت سہیل سے روایت ہے کہ ابوحذیفہ کے غلام سالم اُن کے پاس اس حال میں آئے کہ انہوں نے اپنے کپڑے درست نہ کیے تھے' اُنہوں نے یہ بات رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں کی۔ آپ نے فرمایا: اسے اپنے پستانوں سے ایک دو گھونٹ دودھ پلا دو تو اُس پر حرام ہو جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ اِلَّا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: حِبَّانُ

یہ حدیث ابن خثیم سے وہیب بن خالد روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں حبان اکیلے ہیں۔

7179 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الرَّقَّامُ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْاَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ ذَكْوَانَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى حَصِيرٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چٹائی پر نماز پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، وَالْمَشْهُورُ مِنْ حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ

یہ حدیث حماد بن مسعدہ سے روایت ہے۔ مشہور ہے کہ یہ حدیث حماد بن سلمہ سے ہے۔

7180 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الرَّقَّامُ، نَا حَبِيبُ بْنُ بِشْرٍ، اَخُو اَبِي الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيِّ لِاُمِّهِ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُفْيَانَ الْجَحْدَرِيُّ، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي

حضرت ابوملیح بن اسامہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منیٰ کے دنوں میں ایک آدمی کو سرخ اونٹ پر بھیجا کہ اعلان کرو: اے لوگو! یہ دن

7178- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 24 صفحه 292 رقم الحديث: 742 والامام أحمد في مسنده جلد 6 صفحه 356 وقال الحافظ الهيثمي: رجال أحمد رجال الصحيح' الا أن الجميع رووه عن القاسم بن محمد عن سهلة' فلا أدري سمع منها أم لا؟ انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 263-264 .

7179- أصله عند البخاري ومسلم من طريق أبي سلمة' عن عائشة رضي الله عنها به . أخرجه البخاري: الأذان جلد 2 صفحه 251 رقم الحديث: 730' ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 540 .

7180- اسناده فيه: عبيد الله بن أبي حميد الهذلي: متروك الحديث . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 207 .

Marfat.com

حُـمَيْـدٍ، عَـنْ اَبِـى الْمَلِيحِ بْنِ اُسَامَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيَّامَ مِنًى رَجُلًا عَلَى جَمَلٍ اَحْمَرَ، فَنَادَى: اَيُّهَا النَّاسُ، اِنَّهَا اَيَّامُ اَكْلٍ وَشُرْبٍ، فَلَا تَصُومُوا

کھانے پینے کے ہیں' ان دنوں روزے نہ رکھو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِى الْمَلِيحِ، عَنْ اَبِيهِ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِى حُمَيْدٍ وَرَوَاهُ اَبُو قِلَابَةَ، عَنْ اَبِى الْمَلِيحِ، عَنْ نُبَيْشَةَ

یہ حدیث ابوملیح اپنے والد سے' ان سے عبیداللہ بن ابوحمید روایت کرتے ہیں۔ ابوقلابہ نے ابوملیح سے' وہ نبیشہ سے۔

7181 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اِسْحَاقَ الدَّقِيقِيُّ التُّسْتَرِيُّ، نَا سَهْلُ بْنُ بَحْرٍ الْجُنْدَيْسَابُورِيُّ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ الْقَيْسِيُّ، نَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، حَدَّثَنِى عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَهْرَمَانُ آلِ الزُّبَيْرِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: حَدَّثَنِى اَبِى، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَعَدَنِى جِبْرِيلُ مَوْعِدًا، وَاِنَّهُ اَبْطَاَ عَلَيَّ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّمَا مَنَعَنِى مِنْ ذٰلِكَ مِنْ صَوْتِ جَرَسٍ اَوْ صُورَةٍ فِى بَيْتٍ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حضرت جبریل علیہ السلام نے میرے پاس آنے کا وعدہ کیا تھا' میرے پاس آنے میں دیر کی' پھر فرمایا: حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: مجھے آپ کے پاس آنے کی رکاوٹ گھنگھرو کی آواز یا تصویر تھی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ اِلَّا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ بَحْرٍ

یہ حدیث مبارک بن فضالہ سے عمرو بن منصور روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سہل بن بحر اکیلے ہیں۔

7182 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اِسْحَاقَ الدَّقِيقِيُّ، ثَنَا سَهْلُ بْنُ بَحْرٍ، ثَنَا سَلْمُ بْنُ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسلمانوں میں سے جس کے تین بچے فوت ہو

7181- اسناده فيه: عمرو بن دينار قهرمان آل الزبير: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 176 والاسناد وان كان فيه مبارك بن فضالة: صدوق يدلس لكنه صرح بالسماع .

7182- أخرجه النسائي: الجنائز جلد 4 صفحه 21 (باب من يتوفى له ثلاثة) . وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 183 رقم الحديث: 21416 .

Marfat.com

سُلَيْمَانَ الضَّبِّيُّ، ثَنَا اَبُو حَرَّةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَمُوتُ لَهُمَا ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ، لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنثَ اِلَّا اَدْخَلَهُمَا اللّٰهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ اِيَّاهُمْ

جائیں جو نابالغ ہوں تو اللہ عزوجل اپنے فضل سے ان کو جنت میں داخل کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حَرَّةَ اِلَّا سَلْمُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث ابوحرہ سے مسلم بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

7183 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمَوَيْهِ الْجَوْهَرِيُّ الْاَهْوَازِيُّ، ثَنَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو الرَّبَالِيُّ، ثَنَا الْمُنْذِرُ بْنُ زِيَادٍ الطَّائِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ لَهْوٍ يُكْرَهُ اِلَّا مُلَاعَبَةَ الرَّجُلِ امْرَاَتَهُ، وَمَشْيَهُ بَيْنَ الْهَدَفَيْنِ، وَتَعْلِيمَهُ فَرَسَهُ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر کھیل ناپسند ہے سوائے اس کے کہ آدمی اپنی بیوی سے کھیلے دو ہدفوں کے درمیان چلے اور اپنے گھوڑے کو تعلیم سکھائے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا الْمُنْذِرُ بْنُ زِيَادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو الرَّبَالِيُّ

یہ حدیث زید بن اسلم سے منذر بن زیاد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حفص بن عمرو ربالی اکیلے ہیں۔

7184 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمَوَيْهِ، نَا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَنْبَسَةَ، عَنْ فَائِدٍ اَبِي الْوَرْقَاءِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي اَوْفَى قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ عَلَى كَوْرِ الْعِمَامَةِ

حضرت عبداللہ بن اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو عمامہ کے ایک کنارے پر سجدہ کرتے ہوئے دیکھا۔

7183- اسناده فيه: المنذر بن زياد الطائي: متروك متهم بالوضع . وانظر: مجمع الزوائد جلد5 صفحه 172 .

7184- اسناده فيه: أ- سعيد بن عنبسة: ان كان الرازي فهو كذاب، وان كان غيره فهو مجهول . انظر: الميزان جلد 2 صفحه 154 . ب- فائد بن عبد الرحمٰن الكوفي أبو الورقاء العطار: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 128 .

Marfat.com

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ اَبِى اَوْفَى اِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ

یہ حدیث ابن ابواوفیٰ سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں معمر بن سہل اکیلے ہیں۔

7185 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمَوَيْهِ الْجَوْهَرِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْقَاسِمِ الْهَاشِمِيُّ، ثَنَا الْمُنْذِرُ بْنُ زِيَادٍ الطَّائِيُّ، نَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اكْسُنِى، فَاَعْرَضَ عَنْهُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اكْسُنِى، فَقَالَ: اَمَا لَكَ جَارٌ لَهُ فَضْلُ ثَوْبَيْنِ؟ قَالَ: بَلَى، غَيْرُ وَاحِدٍ قَالَ: فَلَا يَجْمَعُ اللّٰهُ بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ فِى الْجَنَّةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضورﷺ کے پاس آیا' عرض کرنے لگا: یا رسول اللہ! مجھے کپڑے پہنائیں! آپ نے اعراض کیا' پھر عرض کی: یارسول اللہ! مجھے کپڑے پہنائیں! آپ نے فرمایا: کیا تیرے پڑوسی کے پاس دو فالتو کپڑے ہیں؟ اس نے عرض کی: کیوں نہیں! ایک کے علاوہ ہے' آپ نے فرمایا: اللہ تجھے اور اس کو جنت میں اکٹھا نہیں کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ اِلَّا الْمُنْذِرُ بْنُ زِيَادٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث ثابت البنانی سے منذر بن زیاد روایت کرتے ہیں اور رسول اللہﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

7186 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمَوَيْهِ الْجَوْهَرِيُّ، نَا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ، نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ تَمَّامٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، اَنَّهُ اَكَلَ ثُومًا، وَصَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا انْصَرَفُوا وَجَدَ مِنْهُ رِيحَ الثُّومِ، فَقَالَ: مَا هٰذَا؟ قَالَ: اشْتَكَيْتُ صَدْرِى، فَاَكَلْتُهُ، فَلَمْ يُعَنِّفْهُ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک دن لہسن کھایا' حضورﷺ نماز پڑھا رہے تھے' جب سلام پھیرا تو آپ نے لہسن کی بدبو پائی' آپ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ عرض کی: میرے سینے میں درد تھی میں نے اس کو کھایا لیکن ہضم نہیں ہوا ہے۔

7185- اسناده فيه: أ- عبد اللّٰه بن محمد بن القاسم الهاشمي: ضعيف . انظر: لسان الميزان جلد **3** صفحه **347** ب- المنذر بن زياد الطائي: متروك متهم بالوضع . واكتفى الحافظ الهيثمي بتضعيفه بالمنذر فقط . انظر: مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **171** .

7186- اسناده فيه: عبيد اللّٰه بن تمام البصرى: ضعيف . انظر: لسان الميزان جلد **4** صفحه **971** .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ تَمَّامٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ

یہ حدیث یونس بن عبید سے عبیداللہ بن تمام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معمر بن سہیل اکیلے ہیں۔

7187 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمَوَيْهِ الْجَوْهَرِيُّ، نَا أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ الْعِجْلِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خِرَاشٍ، عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عُلَمَاءُ هَذِهِ الْأُمَّةِ رَجُلَانِ، رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ عِلْمًا، فَبَذَلَهُ لِلنَّاسِ وَلَمْ يَأْخُذْ عَلَيْهِ طُمْعًا، وَلَمْ يَشْتَرِ بِهِ ثَمَنًا، فَذَلِكَ تَسْتَغْفِرُ لَهُ حِيتَانُ الْبَحْرِ، وَدَوَابُّ الْبَرِّ، وَالطَّيْرُ فِي جَوِّ السَّمَاءِ، وَيَقْدُمُ عَلَى اللَّهِ سَيِّدًا شَرِيفًا حَتَّى يُرَافِقَ الْمُرْسَلِينَ، وَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ عِلْمًا، فَبَخِلَ بِهِ عَنْ عِبَادِ اللَّهِ، وَأَخَذَ عَلَيْهِ طُمْعًا، وَاشْتَرَى بِهِ ثَمَنًا، فَذَاكَ يُلْجَمُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ، وَيُنَادِي مُنَادٍ، هَذَا الَّذِي آتَاهُ اللَّهُ عِلْمًا فَبَخِلَ بِهِ عَنْ عِبَادِ اللَّهِ، وَأَخَذَ عَلَيْهِ طُمْعًا، وَاشْتَرَى بِهِ ثَمَنًا، وَكَذَلِكَ حَتَّى يَفْرُغَ مِنَ الْحِسَابِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس اُمت کے علماء دوقسم کے ہیں' ایک وہ آدمی جس کو اللہ عزوجل نے علم دیا تو وہ لوگوں کو سکھاتا ہے لیکن ان سے طمع لالچ نہیں کرتا ہے اور نہ پیسے لیتا ہے' ایسے عالم کے لیے مچھلیاں سمندر کے اندر' خشکی کے جانور اور ہوا میں پرندے دعا کرتے ہیں' اللہ کی بارگاہ میں سردار بنا کر پیش کیا جائے گا یہاں تک کہ رسول کی موافقت میں ہوگا۔ ایک وہ آدمی جس کو اللہ نے علم دیا' لوگوں کو سکھاتا نہیں' طمع لالچ کرتا ہے' دین پیسوں کے بدلے فروخت کرتا ہے' ایسے عالم کو قیامت کے دن آگ کی لگام پہنائی جائے گی اور ایک آواز دینے والا آواز دے گا: یہ وہ ہے جس کو اللہ نے علم دیا تو یہ اللہ کے بندوں کو سکھانے میں بخل کرتا تھا' ان سے طمع لالچ کرتا تھا اور پیسے لیتا تھا' اسی طرح آواز آتی رہے گی یہاں تک کہ لوگ حساب سے فارغ ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَوَّامِ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خِرَاشٍ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث عوام سے عبداللہ بن فراش روایت کرتے ہیں۔ حضرت ابن عباس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

7188 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمَوَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایات

7187- اسناده فيه: عبد الله بن خراش بن حوشب الشيباني: ضعيف جدًا ـ انظر: الميزان جلد 2 صفحه 412 ـ مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 127 .

7188- قال الحافظ الهيثمي: فيه القاسم بن معين ولم أجد من ترجمه ـ انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 55 .

Marfat.com

الْجَوْهَرِيُّ: نَا عُمَرُ بْنُ سَهْلٍ: نَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ أَثَرُ صُفْرَةٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَهْيَمْ؟، وَكَانَتْ كَلِمَتَهُ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْأَلَ عَنِ الشَّيْءِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ تَزَوَّجْتُ قَالَ: عَلَى كَمْ؟ قَالَ: عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ: أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ قَالَ أَنَسٌ: حَزَرْنَاهَا رُبُعَ دِينَارٍ.

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مَعْنٍ إِلَّا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ

ہے کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف' حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے' ان پر زرد رنگ تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ کیسا رنگ ہے! یہ کلمہ آپ کسی شی کے متعلق پوچھنے کے لیے فرماتے تھے' عرض کی: یارسول اللہ! میں نے شادی کی ہے' آپ نے فرمایا: کتنے حق مہر کے بدلے میں؟ عرض کی: سونے کی ایک ڈلی کے وزن کی شرط پر۔ آپ نے فرمایا: ولیمہ کرو اگرچہ ایک بکری کے ساتھ ہو۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے اندازہ لگایا تو وہ چار درہم تھے۔

یہ حدیث قاسم بن معن سے موسیٰ بن داؤد روایت کرتے ہیں۔

7189 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمَوَيْهِ الْجَوْهَرِيُّ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خِرَاشٍ، عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا صَلَاةَ بَعْدَ الْفَجْرِ، إِلَّا الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نمازِ فجر سے پہلے فجر کی دو سنتیں ہی جائز ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُسَيَّبِ إِلَّا الْعَوَّامُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خِرَاشٍ

یہ حدیث مسیّب سے عوام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن خراش اکیلے ہیں۔

7190 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمَوَيْهِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

قلت: هو القاسم بن معين بن عبد الرحمٰن بن عبد الله بن مسعود المسعودي الكوفي: ثقة ـ انظر: التقريب (5488)، والجرح والتعديل جلد4صفحه55 .

7189- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد2صفحه25 رقم الحديث: 1278، والترمذي: الصلاة جلد 2صفحه278 رقم الحديث: 419 ـ وقال: حديث غريب ـ وانظر: نصب الراية جلد1صفحه255-256 .

7190- اسناده فيه: عبد الله بن خراش: ضعيف جدًا ـ وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه36-37 .

Marfat.com

الْجَوْهَرِيُّ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خِرَاشٍ، عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اذْبَحُوا بِكُلِّ شَيْءٍ فَرَى الْاَوْدَاجَ، وَاَنْهَرَ الدَّمَ، مَا خَلَا السِّنَّ وَالظُّفُرَ

ﷺ نے فرمایا: ہر اس شی سے ذبح کرو جو رگ کاٹ دے اور خون بہادے سوائے ناخن اور دانت کے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ اِلَّا الْعَوَّامُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خِرَاشٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ حُذَيْفَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاسْنَادِ

یہ حدیث ابراہیم بن قیس تیمی سے عوام روایت کرتے ہیں۔

7191 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمَوَيْهِ الْجَوْهَرِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ النَّحْوِيُّ الْاَهْوَازِيُّ، ثَنَا اَبُو هَمَّامٍ مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَخْرُجُ الدَّجَّالُ مِنْ قِبَلِ اَصْبَهَانَ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دجال اصبہان کی طرف سے نکلے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ اِلَّا اَبُو هَمَّامٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ مَنْصُورٍ الْاَهْوَازِيُّ

یہ حدیث یونس سے ابوہمام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن منصور اہوازی اکیلے ہیں۔

7192 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمَوَيْهِ الْاَهْوَازِيُّ، ثَنَا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ تَمَّامٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْوَلِيدِ اَبِي بِشْرٍ، عَنِ ابْنِ شَغَافٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ شَيْءٌ اَكْرَمَ عَلَى اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ہاں مؤمن سے زیادہ کوئی عزت والا نہیں۔

7191- قال الحافظ الهيثمي: شيخه محمد بن محمويه الجوهري: لم أعرفه . انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه342 .

7192- اسناده فيه: عبيد الله بن تمام أبو عاصم: ضعيف . انظر: لسان الميزان جلد 4صفحه97 . وانظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه84 .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ تَمَّامٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ

یہ حدیث یونس سے عبیداللہ بن تمام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معمر بن سہیل اکیلے ہیں۔

7193 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمَوَيْهِ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خِرَاشٍ، عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنِ الْمُسَيِّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَأَنْ يَحْتَطِبَ الرَّجُلُ عَلَى ظَهْرِهِ فَيَبِيعَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی آدمی اپنی پشت پر لکڑیوں کا گٹھا اُٹھائے اس کو فروخت کرے تو وہ بہتر ہے لوگوں سے مانگنے سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُسَيِّبِ بْنِ رَافِعٍ إِلَّا الْعَوَّامُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خِرَاشٍ

یہ حدیث مسیّب بن رافع سے عوام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن خراش اکیلے ہیں۔

7194 - وَبِهِ: عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَقْطَعُ رَجُلٌ حَقَّ امْرِءٍ مُسْلِمٍ بِيَمِينِهِ إِلَّا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ، وَأَوْجَبَ لَهُ النَّارَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کوئی کسی مسلمان آدمی کا حق جھوٹی قسم سے لے گا اس پر اللہ جنت حرام کردے گا اور جہنم واجب قرار دے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ إِلَّا الْعَوَّامُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خِرَاشٍ

یہ حدیث ابراہیم التیمی سے عوام روایت کرتے ہیں۔

7195 - وَبِهِ: عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَمَعَ رَسُولُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ظہر وعصر ومغرب وعشاء مدینہ شریف

7193- اسناده فيه: عبد الله بن خراش: ضعيف جدًا .

7194- أخرجه مسلم: الايمان جلد 1 صفحه 122، والنسائي: القضاة جلد 8 صفحه 216 (باب القضاء فى قليل المال وكثيره) . ومالك فى الموطأ: الأقضية جلد 2 صفحه 727 رقم الحديث: 11 بلفظ: من اقتطع حق امرئ مسلم...... .

7195- أخرجه البخارى: التقصير جلد 2 صفحه 675 رقم الحديث: 1107، ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 490 .

Marfat.com

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِالْمَدِينَةِ، وَهُوَ مُقِيمٌ فِي غَيْرِ خَوْفٍ وَلَا سَفَرٍ، وَإِنَّمَا اَرَادَ بِذٰلِكَ السَّعَةَ لِأُمَّتِهِ

میں حالتِ اقامت میں بغیر خوف وسفر کے جمع کیں، آپ کا مقصد اپنی اُمت پر آسانی کرنا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَوَّامِ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خِرَاشٍ

یہ حدیث عوام سے عبداللہ بن فراش روایت کرتے ہیں۔

7196 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمَوَيْهِ الْجَوْهَرِيُّ، نَا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ، نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ تَمَّامٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اَوَى إِلَى فِرَاشِهِ قَالَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ وَلُوعًا، وَمِنَ الْجُوعِ ضَجِيعًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اپنے بستر پر آتے تو یہ دعا کرتے: ''اللّٰهم انی اعوذ بك الى آخره''۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ إِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ تَمَّامٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث جریری سے عبیداللہ بن تمام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معمر بن سہیل اکیلے ہیں۔ حضرت عائشہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

7197 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمَوَيْهِ الْجَوْهَرِيُّ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سِنَانَ الْحَنْظَلِيُّ، ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى الضَّرِيرُ، اَخْبَرَنِي عَبَّادُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَا يَخَافُ الَّذِي يَرْفَعُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کے متعلق خوف ہے کہ اس کا سر گدھے کے سر کی شکل میں تبدیل نہ ہو جائے جو اپنا سر امام سے پہلے اُٹھاتا ہے۔

7196- اسناده فيه: عبيد الله بن تمام: ضعيف . وقال الحافظ الهيثمي: فيه من لم أعرفه . انظر: مجمع الزوائد جلد **10** صفحه**126** .

7197- أخرجه البخاري: الأذان جلد **2**صفحه**214** رقم الحديث: **691**' ومسلم: الصلاة جلد **1**صفحه**320** . بلفظ: أما يخشى...... . وأحمد: المسند جلد **2**صفحه**349** رقم الحديث: **7551**' والطبراني في الصغير جلد **1** صفحه**110** .

Marfat.com

رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ، وَيَضَعُ رَأْسَهُ، أَنْ يُحَوِّلَ اللّٰهُ رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ؟

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ رَاشِدٍ إِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ سِنَانَ

یہ حدیث عباد بن راشد سے قاسم بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسن بن سنان اکیلے ہیں۔

7198 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمَوَيْهِ الْجَوْهَرِيُّ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سِنَانَ الْحَنْظَلِيُّ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَكَمِ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ، يَعْرِضُ سَيْفًا لَهُ فِي رَحَبَةِ الْكُوفَةِ، وَيَقُولُ: مَنْ يَشْتَرِي مِنِّي سَيْفِي هٰذَا؟ فَوَاللّٰهِ لَقَدْ جَلَوْتُ بِهِ غَيْرَ كُرْبَةٍ عَنْ وَجْهِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَوْ أَنَّ عِنْدِي ثَمَنَ إِزَارٍ مَا بِعْتُهُ

حضرت علی بن اقمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کو دیکھا کوفہ کے بازار میں تلوار رکھتے ہوئے فرمایا: یہ تلوار مجھ سے کون خریدے گا؟ اللہ کی قسم! اگر میرے پاس تہبند کے پیسے ہوتے تو میں اس کو فروخت نہ کرتا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ إِلَّا شَرِيكٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ شَرِيكٍ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَكَمِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ سِنَانَ

یہ حدیث علی بن اقمر سے شریک روایت کرتے ہیں اور شریک سے سلیمان بن حکم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسن بن سنان اکیلے ہیں۔

7199 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمَوَيْهِ الْجَوْهَرِيُّ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سِنَانَ الْحَنْظَلِيُّ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَكَمِ، أَخْبَرَنِي شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ النَّخَعِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلَاثَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ، يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ بِالْكُوفَةِ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن علاقہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نعمان بن بشیر کو کوفہ کے منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ حضور ﷺ رات کو قیام کرتے تھے یہاں تک کہ آپ کے پاؤں پر ورم پڑ گئے' آپ سے عرض کی گئی: یارسول اللہ! کیا آپ کے وسیلہ سے آپ کی اُمت کے اگلے اور پچھلے گناہ معاف نہیں کیے گئے ہیں؟

7198- اسناده فيه: سليمان بن الحكم: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه326 .

7199- اسناده فيه: سليمان بن الحكم بن عوانة الكلبي: ضعيف . انظر: لسان الميزان جلد 3صفحه82 . وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه274 .

Marfat.com

يَقُومُ اللَّيْلَ حَتَّى تَتَفَطَّرَ قَدَمَاهُ، فَقِيلَ لَهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَوَ لَيْسَ قَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ؟ قَالَ: اَفَلَا اَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا

آپ نے فرمایا: کیا میں شکرگزار بندہ نہ بن جاؤں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلَاثَةَ، وَهُوَ اَبُو مُحَمَّدِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلَاثَةَ، اِلَّا شَرِيكٌ، وَلَا عَنْ شَرِيكٍ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَكَمِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ سِنَانَ، وَلَا يُرْوَى عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عبداللہ بن علاثہ سے شریک اور شریک سے سلیمان بن حکم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسن بن سنان اکیلے ہیں۔ حضرت نعمان بن بشیر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

7200 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمَوَيْهِ الْجَوْهَرِيُّ، نَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ، ثَنَا اَبِي، ثَنَا آدَمُ بْنُ الْحَكَمِ، ثَنَا اَبُو غَالِبٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ فِي دُبُرِ صَلَاةِ الْغَدَاةِ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِي وَيُمِيتُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، مِائَةَ مَرَّةٍ، قَبْلَ اَنْ يَثْنِيَ رِجْلَيْهِ، كَانَ يَوْمَئِذٍ اَفْضَلَ اَهْلِ الْاَرْضِ عَمَلًا، اِلَّا مَنْ قَالَ مِثْلَ مَقَالَتِهِ، اَوْ زَادَ عَلَى مَا قَالَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کی فرض نماز کے بعد لا الٰہ الا اللہ...... پاؤں سیدھے کرنے سے پہلے سو مرتبہ پڑھا تو اس دن اس سے افضل وہ ہوگا جس نے یہ کلمات پڑھے یا اس سے زیادہ کوئی عمل کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي غَالِبٍ اِلَّا آدَمُ بْنُ الْحَكَمِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ آدَمَ اِلَّا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ

یہ حدیث ابوغالب سے آدم بن حکم اور آدم سے عبدالصمد بن عبدالوارث روایت کرتے ہیں۔

7201 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمَوَيْهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

7200- اخرجه الطبراني في الكبير جلد 8 صفحه 336. قال الحافظ الهيثمي: رجاله ثقات. انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 111.

7201- أخرجه ابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 270 رقم الحديث: 824. وفي الزوائد: اسناده صحيح ورجاله ثقات.

Marfat.com

الْجَوْهَرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْقَاسِمِ الْهَاشِمِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هَانِءٍ أَبُو نُعَيْمٍ النَّخَعِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ يُسَيْرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ: الم تَنْزِيلُ وهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ

کہ حضور ﷺ جمعہ کے دن نمازِ فجر میں الم تنزیل اور ھل اتی علی الانسان پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ يُسَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو نُعَيْمٍ النَّخَعِيُّ

یہ حدیث ابراہیم سے سلیمان بن یسیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابونعیم الحنفی اکیلے ہیں۔

7202 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمَوَيْهِ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ، نا أَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ، نا سَلْمُ بْنُ زَرِيرٍ، ثنا أَبُو غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تَفَرَّقَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ عَلَى إِحْدَى وَسَبْعِينَ فِرْقَةً، وَتَفَرَّقَتِ النَّصَارَى عَلَى اثْنَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً، وَأُمَّتِي تَزِيدُ عَلَيْهِمْ فِرْقَةً، كُلُّهَا فِي النَّارِ إِلَّا السَّوَادَ الْأَعْظَمَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ بنواسرائیل میں اکہتر فرقے تھے' عیسائیوں کے بہتر فرقے تھے' میری اُمت میں اس سے زیادہ ہوں گے' سارے جہنمی ہوں گے سوائے سوادِ اعظم کے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلْمٍ إِلَّا أَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ

یہ حدیث مسلم سے ابوعلی الحنفی روایت کرتے ہیں۔

والطبرانی فی الکبیر جلد **10** صفحہ **100** رقم الحدیث: **10085**' والطبرانی فی الصغیر جلد **2** صفحہ **44** . وقال الهیثمی فی المجمع جلد **2** صفحہ **171**: ورجاله (ای الطبرانی فی الصغیر) موثقون .

7202- اسناده لعله حسن . أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد **8** صفحہ **327-328** وقال الحافظ الهیثمی: فیه أبو غالب وثقه ابن معین وغیره وبقیة رجال الأوسط ثقات' وکذلك أحد اسنادی الکبیر . انظر: مجمع الزوائد جلد **7** صفحہ **261** .

Marfat.com

7203 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ جَابَانَ الْجُنْدَيْسَابُورِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الْجَمَّالُ الرَّازِيُّ، نَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ الْجَزَرِيُّ، عَنِ الْوَازِعِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: بَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعَصْرَ فِي غَزْوَةِ بَدْرٍ، إِذْ تَبَسَّمَ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قِيلَ لَهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، تَبَسَّمْتَ فِي الصَّلَاةِ؟ قَالَ: مَرَّ بِي مِيكَائِيلُ، وَعَلَى جَنَاحِهِ الْغُبَارُ، فَضَحِكَ اِلَيَّ، فَتَبَسَّمْتُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ بدر کی جنگ میں نمازِ عصر ادا کر رہے تھے کہ اچانک آپ نے تبسم کیا' جب نماز سے فارغ ہوئے تو آپ سے عرض کی گئی: یا رسول اللہ! آپ نے نماز میں تبسم کیا؟ آپ نے فرمایا: میرے پاس سے حضرت میکائیل علیہ السلام گزرے' ان کے پَروں پر غبار تھا' حضرت میکائیل مجھے دیکھ کر خوش ہوئے تو میں نے بھی تبسم کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ اِلَّا اَبُو سَلَمَةَ، وَلَا عَنْ اَبِي سَلَمَةَ اِلَّا الْوَازِعُ بْنُ نَافِعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ

یہ حدیث حضرت جابر سے ابوسلمہ اور حضرت ابوسلمہ سے الوازع بن نافع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن ثابت اکیلے ہیں۔

7204 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، ثَنَا زُنَيْجٌ اَبُو غَسَّانَ الرَّازِيُّ، ثَنَا الْحَكَمُ بْنُ بَشِيرِ بْنِ سَلْمَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمُلَائِيِّ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ مُتَحَرِّيًا لَيْلَةَ الْقَدْرِ، فَلْيَتَحَرَّهَا فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لیلۃ القدر کو تلاش کرنا چاہتا ہے' وہ آخری عشرے میں تلاش کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ اِلَّا الْحَكَمُ بْنُ بَشِيرٍ

یہ حدیث عمرو بن قیس سے حکم بن بشیر روایت کرتے ہیں۔

7203- اسناده فيه: الوازع بن نافع العقيلي: متروك . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد2صفحه188 رقم الحديث: 1767' وابن عدى فى الكامل جلد7صفحه2556 .

7204- أخرجه البخاري: ليلة القدر جلد 4صفحه 301 رقم الحديث: 2015 من طريق نافع عن ابن عمر رضى الله عنهما بلفظ: ......فمن كان متحريها فليتحرها في السبع الأواخر . ومسلم: الصيام جلد 2صفحه823 بلفظ: من كان ملتمسها...... .

Marfat.com

7205 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الْجَمَّالُ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ زِيَادٍ مَوْلَى مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ رَجُلٍ يَقُولُ إِذَا أَصْبَحَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَصْبَحْتُ أُشْهِدُكَ، وَأُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَائِكَتَكَ، وَجَمِيعَ خَلْقِكَ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ، إِلَّا غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ مَا أَصَابَ مِنْ ذَنْبٍ فِي يَوْمِهِ ذَلِكَ، وَإِنْ قَالَهَا إِذَا أَمْسَى غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ مَا أَصَابَ فِي لَيْلَتِهِ تِلْكَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو آدمی صبح کے وقت ''اللّٰھم انی اصبحت الی آخرہٖ'' پڑھتا ہے اللہ عزوجل اس دن والے گناہ بخش دے گا' اگر شام کے وقت پڑھے تو جو شام کو گناہ ہوئے' اُن کو بخش دے گا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَقِيَّةُ

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں۔

7206 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، ثنا زُنَيْجٌ أَبُو غَسَّانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُعَلَّى الرَّازِيُّ، نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زُبَيْدٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ:

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ پہلی صف کو شروع سے لے کر آخر تک برابر کرتے' ان کے کندھوں کو ملاتے' فرماتے: آپس میں اختلاف نہ کرو ورنہ تمہارے دل مختلف ہوں گے' بے شک

7205- اسناده فيه: بقية بن الوليد: مدلس وقد عنعنه . وانظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه121-122 .

7206- أما قوله: كان النبي ﷺ يأتي الصف الأول من أوله......حتى ان الله وملائكته يصلون على الصفوف الأول . أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد1صفحه175 رقم الحديث: 664' والنسائي: الامامة جلد2صفحه70 (باب كيف يقوم الامام الصفوف) وأما قوله: من منح منيحة لبن حتى كان كعتاق نسمة . أخرجه الترمذي: البر جلد 4 صفحه340 رقم الحديث: 1957 . وقال: حسن صحيح غريب . وأما قوله: زينوا القرآن بأصواتكم . أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 2صفحه75 رقم الحديث: 1468' والنسائي: الافتتاح جلد 2صفحه139 (باب تزيين القرآن بالصوت)' وابن ماجة: الاقامة جلد 1صفحه426 رقم الحديث: 1342 وقد انفرد أحمد بلفظ المصنف . أحمد: المسند جلد4صفحه349 رقم الحديث:18543 .

Marfat.com

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي الصَّفَّ الْأَوَّلَ مِنْ أَوَّلِهِ إِلَى آخِرِهِ يُسَوِّي بَيْنَ الصُّفُوفِ، الْقَوْمَ وَمَنَاكِبَهُمْ، وَيَقُولُ: لَا تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ، إِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصُّفُوفِ الْأُوَلِ وَكَانَ يَقُولُ: مَنْ مَنَحَ مَنِيحَةَ لَبَنٍ، أَوْ مَنِيحَةَ وَرِقٍ، أَوْ هَدَى زُقَاقًا كَانَ كَعَتَاقِ نَسَمَةٍ، وَمَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ كَانَ كَعَتَاقِ نَسَمَةٍ وَكَانَ يَقُولُ: زَيِّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ

اللہ اور اس کے فرشتے پہلی صف پر رحمت بھیجتے ہیں اور آپ فرماتے تھے: جوکوئی دودھ دینے والا جانور دے اس کو غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا اور جس نے لا الٰہ الا اللہ وحدہٗ لاشریک لہٗ لہ الملک ولہ الحمد وھو علیٰ کل شیء قدیرٌ پڑھا تو اس کے لیے غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا اور آپ فرماتے تھے: قرآن کو تم اچھی آواز میں پڑھو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زُبَيْدٍ الْيَامِيِّ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُعَلَّى وَشُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن زبید الیامی سے محمد بن معلیٰ اور شجاع بن الولید روایت کرتے ہیں۔

7207 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ الْجُنْدَيْسَابُورِيُّ، نَا زُنَيْجٌ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُعَلَّى، ثَنَا أَشْعَثُ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: فَرَضَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَمْوَالِ الْمُسْلِمِينَ مِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا دِرْهَمٌ، وَفِي أَمْوَالِ أَهْلِ الذِّمَّةِ مِنْ كُلِّ عِشْرِينَ دِرْهَمًا دِرْهَمٌ، وَفِي أَمْوَالِ مَنْ لَا ذِمَّةَ لَهُ: مِنْ كُلِّ عَشَرَةِ دَرَاهِمَ دِرْهَمٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مسلمانوں کے مال میں فرض کیا ہے چالیس درہموں میں سے اک درہم اور ذمی کے اموال میں سے بیس درہم میں سے ایک درہم۔ ان کے اموال میں جن کے لیے کوئی ذمہ نہیں ہے اس میں سے ایک درہم۔

لَا يُسْنِدُ هَذَا الْحَدِيثَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُعَلَّى، تَفَرَّدَ بِهِ: زُنَيْجٌ وَرَوَاهُ أَيُّوبُ، وَسَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ،

یہ حدیث مسنداً محمد بن علی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زنیج اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو

7207- اسناده حسن لو لا شيخ الطبراني فلم أجده' فيه: محمد بن المعلى بن عبد الكريم الهمداني: صدوق . انظر: التقريب (**6302**) . وانظر: مجمع الزوائد جلد**3**صفحه**73** .

Marfat.com

وَيَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، وَجَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، وَحَبِيبُ بْنُ الشَّهِيدِ، وَالْهَيْثَمُ الصَّيْرَفِيُّ، وَجَمَاعَةٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَرَضَ، فَذَكَرَ الْقِصَّةَ

ایوب اور معمر بن علقمہ اور یزید بن ابراہیم اور جریر بن حازم اور حبیب بن شہید اور ہشیم الصیرفی اور جماعت حضرت انس بن سیرین سے' وہ حضرت انس بن مالک سے کہ حضرت عمر نے مقرر کیا تھا اس کے بعد یہ قصہ ذکر کیا۔

7208 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، نَا زُنَيْجٌ، نَا حَكَّامُ بْنُ سَلْمٍ، عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: أَرَادَ ابْنُ مَسْعُودٍ أَنْ يَبْنِيَ دَارًا، فَقَالَتْ قُرَيْشٌ: أَلَا نَمْنَعُ ابْنَ أُمِّ عَبْدٍ أَنْ يَبْتَنِيَ دَارًا فِينَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ آمُرُ بِذَلِكَ فَأَنَا ظَالِمٌ لَا يُقَدِّسُ اللَّهُ أُمَّةً لَا يُؤْخَذُ لِضَعِيفِهَا مِنْ شَدِيدِهَا .

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت ابن مسعود نے گھر بنانے کا ارادہ کیا' قریش نے کہا: ہم ابن اُم عبد کو گھر بنانے سے روکیں گے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر کوئی فیصلہ کرنے میں ظالم ہو تو اللہ عزوجل اس اُمت کو پاک نہیں کرتا ہے' جس میں طاقت والے سے کمزور کا حق نہ لیا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا الْمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَكَّامُ بْنُ سَلْمٍ وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُلَيْكِيُّ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

یہ حدیث ابن ابوملیکہ' حضرت عائشہ سے اور ابن ابوملیکہ سے مثنیٰ بن الصباح روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حکام بن سلم اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو عبدالرحمٰن بن ابوبکر الملیکی' حضرت ابن ابوملیکہ سے' وہ ابن عباس سے روایت کرتے ہیں۔

7209 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، نَا زُنَيْجٌ أَبُو غَسَّانَ، نَا حَكَّامٌ، عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم میں سے کوئی جمعہ کے لیے آئے تو وہ غسل کرے۔

7208- اسناده فيه: المثنى بن الصباح: ضعيف . والحديث أخرجه البزار جلد2صفحه124 كشف الأستار . وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه199 .

7209- أخرجه النسائى: الجمعة جلد3صفحه86 (باب حض الامام فى خطبته على الغسل يوم الجمعة) والحديث فى الصحيح بغير هذا السياق .

Marfat.com

الْـمِنْبَـرِ يَقُولُ: إِذَا رَاحَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى إِلَّا الْمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَكَّامُ بْنُ سَلْمٍ

یہ حدیث ایوب بن موسیٰ سے مثنیٰ بن الصباح روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حکام بن سلم اکیلے ہیں۔

7210 - وَبِهِ: عَنِ الْمُثَنَّى، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ لَنَا مَثَلُ السَّوْءِ : الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہمارے ہاں بُرائی کی مثال نہیں ہے تحفہ دے کر واپس لینے والا ایسے ہے جس طرح کتا قے کر کے اس کو چاٹ لے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا الْمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَكَّامُ بْنُ سَلْمٍ وَالْمَشْهُورُ: مِنْ حَدِيثِ عِكْرِمَةَ

یہ حدیث عطاء سے مثنیٰ بن صباح روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حکام بن صباح اکیلے ہیں۔ مشہور ہے کہ یہ حدیث عکرمہ کی ہے۔

7211 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، ثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، نَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّينَانِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ زِيَادِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهَا صَبِيَّانِ لَهَا تُرْضِعُهُمَا، فَسَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

حضرت سالم بن ابوالجعد، حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئی اس کے ساتھ اس کے دو بچے تھے دودھ پینے والے اس نے حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مانگا تو آپ کے پاس کوئی شی نہیں تھی دینے کے لیے آپ کی کسی زوجہ کے پاس تین کھجوریں تھیں آپ نے تینوں اس کو دے دیں اس نے

7210- أخرجه البخاری: الهبة جلد **5** صفحه **277** رقم الحديث: **2621-2622**، ومسلم: الهبات جلد **3** صفحه **1241** .

7211- أخرجه ابن ماجة: النكاح جلد **1** صفحه **648** رقم الحديث: **2013** بنحوه . وفي الزوائد: رجال اسناده ثقات الا أنه منقطع . حكى الترمذي في العلل عن البخاري أنه قال: سالم بن الجعد لم يسمع من أبي أمامة . وقال ابن حبان: أدرك أبا أمامة . وأحمد: المسند جلد **5** صفحه **298** رقم الحديث: **22235**، والطبراني في الكبير جلد **8** صفحه **252** رقم الحديث: **7986**، والطبراني في الصغير جلد **2** صفحه **47** وقال: لم يروه عن يزيد بن زياد الا الفضل بن موسى السيناني .

Marfat.com

فَلَمْ يَجِدْ شَيْئًا يُعْطِيهَا حَتَّى اَصَابَ ثَلَاثَ تَمَرَاتٍ عِنْدَ بَعْضِ نِسَائِهِ، فَاَعْطَاهَا، فَاَعْطَتْ هَذَا تَمْرَةً وَهَذَا تَمْرَةً، وَاَمْسَكَتْ تَمْرَةً، فَبَكَى اَحَدُ الصَّبِيَّيْنِ، فَشَقَّتِ التَّمْرَةَ نِصْفَيْنِ، فَاَعْطَتْ هَذَا نِصْفًا وَهَذَا نِصْفًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَمِلَاتٌ، وَالِدَاتٌ، مُرْضِعَاتٌ، رَحِيمَاتٌ بِاَوْلَادِهِنَّ، لَوْلَا مَا يَأْتِينَ اِلَى اَزْوَاجِهِنَّ دَخَلَ مُصَلِّيَاتُهُنَّ الْجَنَّةَ

ایک ایک بچہ کو دیں ایک خود رکھ لی اور بچوں میں سے ایک رو پڑا' اس نے اپنے والی بھی آدھی آدھی ان کو دے دی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: حاملہ اور دودھ پلانے والیاں اپنے بچوں پر بڑی مہربان ہوتی ہیں' ایسے ایسے نہ ہوتا کہ یہ اپنے شوہروں کی شکایت کرتیں تو سیدھی جنت میں داخل ہوتیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زِيَادِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ اِلَّا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّينَانِيُّ

یہ حدیث یزید بن زیاد بن ابوالجعد سے فضل بن موسیٰ سینانی روایت کرتے ہیں۔

7212 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، نَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، نَا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، نَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ، عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَرْبَعٌ مَنْ اُعْطِيَهُنَّ فَقَدْ اُعْطِيَ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ: قَلْبًا شَاكِرًا، وَلِسَانًا ذَاكِرًا، وَبَدَنًا عَلَى الْبَلَاءِ صَابِرًا، وَزَوْجَةً لَا تَبْغِيهِ خَوْفًا فِي نَفْسِهَا وَلَا مَالِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چار چیزیں جس کو دی گئیں اس کو دنیا و آخرت دی گئی: شکر کرنے والا دل' ذکر کرنے والی زبان' بدن پر آنے والی آزمائش پر صبر کرنے کی توفیق اور ایسی بیوی جس پر اس کو جان اور مال کے لحاظ سے کوئی خوف نہ ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ اِلَّا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ حُمَيْدٍ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا مُوسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ

یہ حدیث طلق بن حبیب سے حمید الطویل اور حمید سے حماد بن سلمہ اور حماد سے مؤمل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن غیلان اکیلے ہیں۔

7212- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 11 صفحه 134 رقم الحديث: 1275 وقال الحافظ الهيثمي: رجال الأوسط رجال الصحيح . انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 276 .

Marfat.com

7213 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، نَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ زُهَيْرٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ، وَأَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ، وَالْمَوَالِي الْأَنْصَارِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! انصار اور انصار کے بیٹوں اور انصار کے غلاموں کو بخش دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا زُهَيْرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ آدَمَ

یہ حدیث حضرت جابر سے زہیر روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن آدم اکیلے ہیں۔

7214 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الْجَمَّالُ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُعَلَّى، عَنِ الْجَرَّاحِ بْنِ الضَّحَّاكِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مِنَ الْإِيمَانِ أَنْ يُحِبَّ الرَّجُلُ رَجُلًا لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ، مِنْ غَيْرِ مَالٍ أَعْطَاهُ، فَذَلِكَ الْإِيمَانُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایمان یہ ہے کہ آدمی کسی آدمی سے محبت کرے اللہ کی رضا کے لیے بغیر مال کی طمع کے تو یہ ایمان ہے۔

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا الْجَرَّاحُ بْنُ الضَّحَّاكِ

ابو اسحاق سے جراح بن ضحاک نے ہی اس حدیث کو مرفوع روایت کیا ہے۔

7215 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، ثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، نَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کئی اُمتیں میری اُمت پر رشک کریں گی جس طرح ثرید والے کھانے پر رشک کیا جاتا ہے۔

7214- اسناده حسن لو لا شيخ الطبراني فلم أجده' فيه: أ- محمد بن المعلى: صدوق . ب - الجراح بن الضحاك: صدوق . وقال الحافظ الهيثمي: رجاله ثقات . انظر: مجمع الزوائد جلد10 صفحه277 .

7215- اسناده فيه: مؤمل بن اسماعيل: صدوق سيئ الحفظ . والحديث أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد2 صفحه359 . وقال الحافظ الهيثمي: اسناد أحمد جيد . انظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحه290 . قلت: في اسناده حبيب بن عبد الله وهو: مجهول . انظر: التقريب (1103) .

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُوشِكُ اَنْ تَدَاعَى الْاُمَمُ عَلَى اُمَّتِي كَمَا تَدَاعَى عَلَى الثَّرِيدِ اَكَلَتُهُ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ اِلَّا مُؤَمَّلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَحْمُودٌ

یہ حدیث اسماعیل سے عبدالعزیز اور عبدالعزیز سے مؤمل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمود اکیلے ہیں۔

7216 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، ثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، ثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، نَا رَوْحُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ اَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ، اِلَّا وَمَعَهَا غَيْرُهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے صرف جمعہ کا روزہ رکھنے سے منع کیا' ہاں! اگر اس کے ساتھ دوسرا دن بھی ملا لیا جائے تو جائز ہے۔

7217 - وَبِهِ: قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَوَضَّئُوا مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آگ سے پکی ہوئی شی کھانے کے بعد وضو کیا کرو' یعنی ہاتھ دھولو' کلی وغیرہ کیا کرو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي مَيْمُونَةَ اِلَّا ابْنُهُ رَوْحٌ، وَلَا عَنْ رَوْحٍ اِلَّا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ

یہ دونوں حدیثیں عطاء بن ابومیمونہ سے ان کے بیٹے روح اور روح سے نضر بن شمیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمود بن غیلان اکیلے ہیں۔

7218 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، نَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، نَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، ثَنَا اَبُو عَامِرٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! پڑوسی کا گھر میرا گھر ہے' اس

7216- أخرجه البخاري: الصوم جلد **4** صفحه **273** رقم الحديث: **1985**' ومسلم: الصيام جلد **2** صفحه **801**' وابن ماجة: الصيام جلد **1** صفحه **549** رقم الحديث: **1723** واللفظ له .

7217- أخرجه مسلم: الحيض جلد **1** صفحه **272**' وأبو داؤد: الطهارة جلد **1** صفحه **49** رقم الحديث: **194** والنسائي: الطهارة جلد **1** صفحه **87** (باب الوضوء مما غيرت النار) .

7218- اسناده فيه: أبو عامر الخزاز هو: صالح بن رستم المزني مولاهم: صدوق كثير الخطأ . انظر: التقريب (**2855** وعزاه الحافظ الهيثمي لأبي يعلى واحمد وضعفه بعوبد بن أبي عمران . انظر: مجمع الزوائد جلد صفحه **169** .

Marfat.com

الْخَزَّازُ، عَنِ ابْنِ اَبِی مُلَیْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، جَارِی بَيْتُهُ حَيْثُ بَيْتِي، وبابُهُ شَاسِعٌ عَنْ بَابِي، وَآخَرُ بَابُهُ قُبَالَةَ بَابِي، وَبَيْتُهُ اَبْعَدُ مِنْ بَيْتِ ذَاكَ، فَبِاَيِّهِمَا اَبْدَاُ؟ قَالَ: بِالَّذِی بَابُهُ قُبَالَةَ بَابِكَ

دروازہ میرے گھر سے دور ہے دوسرے کا دروازہ میرے گھر کے سامنے ہے دوسرے کا گھر دور ہے میں ان میں سے کس کو دوں؟ آپ نے فرمایا: جس کا دروازہ سامنے ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی عَامِرٍ الْخَزَّازِ اِلَّا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ

یہ حدیث ابوعامر الخزار سے نضر بن شمیل روایت کرتے ہیں۔

7219 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، ثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ اِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ، وحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا يَحْيَى بْنُ اِسْحَاقَ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ اَبِی قَتَادَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى اَبِی بَكْرٍ وَهُوَ يُصَلِّي يَخْفِضُ مِنْ صَوْتِهِ، وَمَرَّ عَلَى عُمَرَ وَهُوَ يُصَلِّي وَهُوَ يَرْفَعُ صَوْتَهُ، فَلَمَّا اَصْبَحَا وَاجْتَمَعَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِاَبِی بَكْرٍ: يَا اَبَا بَكْرٍ، مَرَرْتُ بِكَ وَاَنْتَ تُصَلِّي تَخْفِضُ مِنْ صَوْتِكَ؟ قَالَ: قَدْ اَسْمَعْتُ مَنْ نَاجَيْتُ قَالَ: ارْفَعْ مِنْ صَوْتِكَ شَيْئًا وَقَالَ لِعُمَرَ: مَرَرْتُ بِكَ يَا عُمَرُ وَاَنْتَ تُصَلِّي تَرْفَعُ مِنْ صَوْتِكَ؟ فَقَالَ: خَشِيتُ الشَّيْطَانَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ: اخْفِضْ مِنْ صَوْتِكَ شَيْئًا

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے تو آپ آہستہ آواز میں نماز پڑھ رہے تھے حضرت عمر کے پاس سے گزرے تو آپ نماز پڑھ رہے تھے اور آپ کی آواز اونچی تھی جب دونوں نے صبح کی تو دونوں حضور ﷺ کے پاس جمع ہوئے آپ نے حضرت ابوبکر سے فرمایا: جب تمہارے پاس سے گزرا تو تم نماز میں قرأت آہستہ کر رہے تھے اور تم نماز میں قرأت اونچی آواز میں کر رہے تھے۔ حضرت ابوبکر نے عرض کی: جس سے میں گفتگو کر رہا تھا وہ میری آواز سن رہا تھا آپ نے فرمایا: اپنی قرأت تھوڑی سی اونچی کیا کرو۔ حضرت عمر نے عرض کی: میں شیطان کو بھگا رہا تھا یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: تم اپنی آواز آہستہ کرو تھوڑی سی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ مَوْصُولًا عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ اِسْحَاقَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِی

یہ حدیث موصولاً حماد بن سلمہ سے یحییٰ بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔ ابوقتادہ سے یہ حدیث اسی سند سے

7219- أخرجه أبو داؤد في الصلاة جلد2صفحه81' والترمذي جلد1صفحه277 رقم الحديث: 446 .

Marfat.com

قَتَادَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

روایت ہے۔

7220 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الضَّعِيفُ، ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِالنَّاسِ فِي وَجَعِهِ وَهُوَ جَالِسٌ، فَقَامُوا فَاَوْمَاَ اِلَيْهِمْ، فَجَلَسُوا، فَقَالَ: الْاِمَامُ يُؤْتَمُّ بِهِ، فَاِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، وَاِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا، وَاِذَا صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضورﷺ صحابہ کرام کو نماز پڑھا رہے تھے' حالتِ بیماری میں بیٹھ کر اور صحابہ کرام کھڑے تھے' آپ نے اشارہ کیا کہ بیٹھ جاؤ' امام ہوتا ہی اس لیے ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے' جب رکوع کرے تو تم رکوع کرو' جب سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو' جب بیٹھ کر پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر پڑھو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ

یہ حدیث ایوب سے عبدالوہاب روایت کرتے ہیں۔

7221 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، نَا زُنَيْجٌ اَبُو غَسَّانَ، نَا الْحَكَمُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِي النَّجُودِ، عَنْ اَبِي رَزِينٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ فَرَاَى النَّاسَ قَلِيلًا، فَقَالَ: لَوْ اَنَّ رَجُلًا نَادَى النَّاسَ اِلَى عِرْقٍ وَمِرْمَاةٍ، يَعْنِي بِالْمِرْمَاةِ: رَغِيفًا، لَاَجَابُوهُ، وَهُمْ يَتَخَلَّفُونَ عَنْ هٰذِهِ الصَّلَاةِ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ آمُرَ فِتْيَانًا فَيَجْمَعُونَ حُزَمًا مِنْ حَطَبٍ، ثُمَّ اُحَرِّقُ عَلَى نَاسٍ بُيُوتَهُمْ، يَسْمَعُونَ الْمُنَادِي لَا يُجِيبُونَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ مسجد میں داخل ہوئے' آپ نے لوگوں کو تھوڑا دیکھا' آپ نے فرمایا: اگر کسی آدمی کو لوگ شوربہ کی دعوت دیں تو اس کو ضرور قبول کریں گے اور نماز سے پیچھے رہیں گے' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میں نے ارادہ کیا کہ کسی نوجوان کو کہوں کہ لکڑیوں کا گٹھا جمع کرے پھر ان لوگوں کو گھروں میں جلا دوں جو اذان سنتے ہیں اور نماز کے لیے نہیں آتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ اَبِي رَزِينٍ اِلَّا

یہ حدیث عاصم' ابورزین سے اور عاصم سے عمرو بن

7220- أخرجه البخاري: الأذان جلد2صفحه203 رقم الحديث:688' ومسلم: الصلاة جلد1صفحه309 .

7221- أخرجه البخاري: الأذان جلد 2صفحه148 رقم الحديث: 644' ومسلم: المساجد جلد 1صفحه451 بنحوه .

Marfat.com

عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَكَمُ بْنُ بَشِيرٍ وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَرُوِيَ عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

قیس روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں حکم بن بشیر اکیلے ہیں۔لوگوں نے اس حدیث کو عاصم سے' وہ ابوصالح سے' وہ حضرت ابوہریرہ سے۔عاصم' زر سے' وہ عبداللہ سے روایت کرتے ہیں۔

7222 - وَبِهِ: عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمُلَائِيِّ، عَنِ الْحُرِّ بْنِ الصَّيَّاحِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَخْنَسِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَبُو بَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ، وَعُمَرُ فِي الْجَنَّةِ، وَعُثْمَانُ فِي الْجَنَّةِ، وَعَلِيٌّ فِي الْجَنَّةِ، وَطَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ فِي الْجَنَّةِ، وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ فِي الْجَنَّةِ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ فِي الْجَنَّةِ، وَالتَّاسِعُ لَوْ شِئْتُ قُلْتُهُ، قَالُوا: مَنْ هُوَ؟ قَالَ: هُوَ مَنْ كَانَ، فَلَمَّا رَدُّوا عَلَيْهِ قَالَ: أَنَا، وَبَكَى

حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ابوبکر' عمر' عثمان' علی' طلحہ' زبیر' سعد بن ابی وقاص' عبدالرحمٰن جنتی ہیں' اگر میں نویں کا نام لوں تو لے سکتا ہوں' لوگوں نے کہا: وہ کون ہے؟ حضرت سعید نے فرمایا: جو یہاں ہے وہ وہی ہے۔جب انہوں نے بات لوٹائی تو کہا: میں! اور رو پڑے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ إِلَّا الْحَكَمُ بْنُ بَشِيرٍ

یہ حدیث عمرو بن قیس سے حکم بن بشیر روایت کرتے ہیں۔

7223 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الْجَمَّالُ، نا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ مَالِكٍ الْفَزَارِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ شَيْخًا وَكَانَ قَدِيمًا يُكْنَى بِأَبِي مُحَمَّدٍ، يُحَدِّثُ عَنْ حُذَيْفَةَ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قرآن عرب کے لہجے اور آوازوں میں پڑھو' اہل کتاب والوں کے لہجوں سے بچو اور فسق والوں سے بھی کیونکہ میرے بعد عنقریب ایسی قوم

7222- أخرجه ابن ماجة: المقدمة جلد **1** صفحه **48** رقم الحديث: **133**' وأحمد: المسند جلد **1** صفحه **237** رقم الحديث: **1634** . والحديث عند أبي داؤد' والترمذي بلفظ: أشهد على رسول الله ﷺ اني سمعته وهو يقول: عشرة في الجنة...... . أخرجة أبو داؤد: السنة جلد **4** صفحه **211** رقم الحديث: **4649**' والترمذي: المناقب جلد **5** صفحه **648** رقم الحديث: **3748** .

7223- اسناده فيه: أ- حصين بن مالك الفزاري: ليس بمعتمد . انظر: لسان الميزان جلد **2** صفحه **319** . ب- بقية بن الوليد: مدلس وقد عنعنه . وانظر: مجمع الزوائد جلد **7** صفحه **172** .

Marfat.com

بْنِ الْيَمَانِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْرَءُوا الْقُرْآنَ بِلُحُونِ الْعَرَبِ وَاَصْوَاتِهَا، وَاِيَّاكُمْ وَلُحُونَ اَهْلِ الْكِتَابَيْنِ، وَاَهْلِ الْفِسْقِ، فَاِنَّهُ سَيَجِيءُ بَعْدِي قَوْمٌ يُرَجِّعُونَ بِالْقُرْآنِ تَرْجِيعَ الْغِنَاءِ وَالرَّهْبَانِيَّةِ وَالنَّوْحِ، لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ، مفتونةٌ قُلُوبُهُمْ، وقلوبُ مَنْ يُعْجِبُهُمْ شَأْنُهُمْ

آئے گی جو قرآن گانے اور رہبانیت اور نوحہ کی طرز پر پڑھیں گے' قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اُترے گا' ان کے دل بلند ہوں گے' کئی دل ان کو پسند کریں گے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ حُذَيْفَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَقِيَّةُ

یہ حدیث حذیفہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں۔

7224 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، نَا اِسْحَاقُ بْنُ بُهْلُولٍ الْاَنْبَارِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ الْمَخْزُومِيُّ الْمَدِينِيُّ، ثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَيُّوبَ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يَتْبَعُ الْمَرْاَةَ حَرَامًا، اَيَنْكِحُ اُمَّهَا؟ اَوْ يَتْبَعُ الْاُمَّ حَرَامًا، اَيَنْكِحُ ابْنَتَهَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُحَرِّمُ الْحَرَامُ الْحَلَالَ، اِنَّمَا يُحَرِّمُ مَا كَانَ بِنِكَاحٍ حَلَالٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک آدمی نے پوچھا: ایک آدمی کسی عورت سے زنا کرتا ہے' پھر اس کی ماں سے نکاح کر سکتا ہے یا اس کی ماں سے زنا کرتا ہے تو کیا اس کی لڑکی سے نکاح کر سکتا ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حرام کام حرام کو حلال نہیں کرتا ہے' زنا سے وہی حرام ہوتا ہے جو نکاح سے ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا عُثْمَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ

یہ حدیث زہری سے عثمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن نافع اکیلے ہیں۔

7225 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، نَا مُحَمَّدُ

حضرت نمیرہ بن خرشہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم

7224- اسناده فيه: أ- المغيرة بن اسماعيل المخزومي: مجهول . قاله أبو حاتم . انظر: لسان الميزان جلد **6** صفحه **74** . ب- عثمان بن عبد الرحمٰن الزهري: متروك . والحديث أخرجه ابن عدى فى الكامل جلد **5** صفحه **1808**' والبيهقى فى الكبرىٰ جلد **7** صفحه **169** .

7225- اسناده فيه: أ- محمد بن يزيد المستملي: متروك . انظر: لسان الميزان جلد **5** صفحه **429** . ب- يعقوب

Marfat.com

بْنُ يَزِيدَ الْمُسْتَمْلِيُّ، نَا يَعْقُوبُ الزُّهْرِيُّ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ دَاوُدَ، مَوْلَى الْخُزَاعِيِّينَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي الْقَاسِمِ بْنِ عَامِرِ بْنِ نُمَيْرِ بْنِ خَرَشَةَ الثَّقَفِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ نُمَيْرِ بْنِ خَرَشَةَ قَالَ: وَفَدْنَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَدْرَكْنَاهُ بِالْجُحْفَةِ، فَاسْتَبْشَرَ النَّاسُ بِقُدُومِنَا، فَاَسْلَمْنَا، وَاَمَرَهُمْ بِالْقُدُومِ مَعَهُ اِلَى الْمَدِينَةِ، وَكَانَ يَحْضُرُ اِخْوَانُهُمْ مِنَ النَّاسِ كُلَّ عَشِيَّةٍ عَلَيْهِمْ، وَعَلَى غُرَبَاءِ الْمُسْلِمِينَ الَّذِينَ قَدِمُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ يَحُضُّ عَلَى تَضْيِيفِهِمْ، فَيَقُولُ: اِخْوَانُكُمْ ضِيفَانُكُمْ، كُلُّ امْرِءٍ بِقَدْرِ مَا وَسَّعَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فَيَقُومُ الرَّجُلُ فَيَاْخُذُ الرَّجُلَ وَالرَّجُلَيْنِ، وَكَانَ الَّذِي يَاْخُذُ ثَلَاثَةً عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ

حضورﷺ کے پاس وفد کی صورت میں گئے' ہم نے آپ کو جحفہ کے مقام پر پایا' لوگوں نے ہمارے آنے پر خوش آمدید کہا' ہم مسلمان ہوئے' آپ نے مدینہ آنے کا حکم دیا' لوگوں میں سے ہر شام ان کے پاس آئے۔ ان غرباء مسلمانوں کے پاس جو حضورﷺ کے پاس آئے تھے' آپ ان کے حصے دینے پر اُبھارتے' فرماتے: تمہارے کمزور بھائی ہیں' ہر آدمی پر اتنی مقدار میں ہے جتنی وہ طاقت رکھتا ہے۔ ایک آدمی کھڑا ہوا' اس نے ایک اور دو آدمیوں کو پکڑا' حضرت عبدالرحمٰن بن عوف نے تین آدمیوں کو پکڑا اور اپنے گھر لے گئے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ نُمَيْرِ بْنِ خَرَشَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ الزُّهْرِيُّ

یہ حدیث نمیر بن خرشہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں یعقوب الزہری اکیلے ہیں۔

7226 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْمُسْتَمْلِيُّ، ثَنَا اَشْعَثُ بْنُ شُعْبَةَ قَالَ: سَمِعْتُ اَرْطَاةَ بْنَ الْمُنْذِرِ يَذْكُرُ قَالَ: سَمِعْتُ حَكِيمَ بْنَ عُمَيْرٍ يَذْكُرُ، عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ قَالَ: نَزَلَ

حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ خیبر آئے' خیبر کا مالک غیر مسلم اور منکر تھا' وہ حضورﷺ کی طرف متوجہ ہوئے' اس نے کہا: اے محمد! کیا آپ ہمارے اونٹ ذبح کرنے اور ہمارے پھل

بن محمد بن عيسى الزهري: صدوق كثير الوهم والرواية على الضعفاء . واكتفى الحافظ الهيثمي بتضعيفه بمحمد بن يزيد المستملي فقط . انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه181-182 .

7226- أخرجه أبو داؤد: الامارة جلد3صفحه167 رقم الحديث: 3050' والبيهقي في الكبرى جلد9صفحه343 رقم الحديث: 18728' والطبراني في الكبير جلد18صفحه258 رقم الحديث: 645 . وقال: اسناده أشعث بن سوار وهو لين فالحديث ضعيف .

Marfat.com

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ، وَكَانَ صَاحِبُ خَيْبَرَ مَارِدًا مُنْكَرًا، فَأَقْبَلَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، أَلَكُمْ أَنْ تَذْبَحُوا حُمُرَنَا، وَتَأْكُلُوا تَمْرَنَا، وَتَدْخُلُوا بُيُوتَنَا، وَتَضْرِبُوا نِسَاءَ نَا؟ فَغَضِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ، ارْكَبْ فَرَسَكَ فَنَادِ فِي النَّاسِ: إِنَّ الْجَنَّةَ لَا تَحِلُّ إِلَّا لِمُؤْمِنٍ، وَأَنِ اجْتَمِعُوا إِلَى الصَّلَاةِ، فَاجْتَمَعُوا، فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ لَمْ يُحِلَّ لَكُمْ أَنْ تَدْخُلُوا بُيُوتَ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا بِإِذْنٍ، وَلَا أَكْلَ أَمْوَالِهِمْ، وَلَا ضَرْبَ نِسَائِهِمْ، إِذَا أَعْطَوْكُمُ الَّذِي عَلَيْهِمْ، إِلَّا مَا طَابُوا بِهِ نَفْسًا، أَيَحْسَبُ امْرُؤٌ قَدْ شَبِعَ حَتَّى بَطِنَ، وَهُوَ مُتَّكِءٌ عَلَى أَرِيكَتِهِ، لَا يَظُنُّ أَنَّ اللَّهَ حَرَّمَ شَيْئًا إِلَّا مَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ؟ أَلَا وَإِنِّي قَدْ وَاللَّهِ حَرَّمْتُ وَأَمَرْتُ، وَوَعَظْتُ بِأَشْيَاءَ، إِنَّهَا لَمِثْلُ الْقُرْآنِ، أَوْ أَكْثَرُ، أَلَا وَإِنَّهُ لَا يَحِلُّ لَكُمْ مِنَ السِّبَاعِ كُلُّ ذِي نَابٍ، وَلَا الْحُمُرُ الْأَهْلِيَّةُ

کھانے اور ہمارے گھروں میں داخل ہونے اور ہماری عورتوں کو مارنے کے لیے آئے ہیں؟ حضور ﷺ غصہ ہوئے' فرمایا: اے عبدالرحمٰن! اپنے گھوڑے پر سوار ہو اور لوگوں میں اعلان کرو کہ جنت میں صرف مؤمن ہی داخل ہوگا' نماز کے لیے جمع ہونے کا اعلان کرو۔ وہ جمع ہوئے تو حضور ﷺ نے نماز پڑھائی' فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ تمہارے لیے جائز نہیں ہے کہ تم اہلِ کتاب کے گھر داخل ہو مگر اجازت کے ساتھ' نہ ان کے اموال کھاؤ' نہ ان کی عورتوں کو مارو' جب تم دو تو خوش ہو کر دو۔ کیا وہ آدمی گمان کرتا ہے کہ اس نے پیٹ بھر کر کھایا ہے اور تکیہ پر ٹیک لگائے ہوئے وہ گمان کرتا ہے کہ حرام شی وہی ہیں جن کو اللہ نے قرآن میں حرام کیا ہے؟ خبردار! اللہ کی قسم! میں حرام بھی کرتا ہوں اور حکم بھی دیتا ہوں اور کئی اشیاء کی وضاحت بھی کرتا ہوں' قرآن کی طرح یا اس سے زیادہ' خبردار! تمہارے لیے ہر پھاڑنے والا درندہ اور پالتو گدھا جائز نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَرْطَاةَ بْنِ الْمُنْذِرِ إِلَّا أَشْعَثُ بْنُ شُعْبَةَ

یہ حدیث ارطاۃ بن منذر سے اشعث بن شعبہ روایت کرتے ہیں۔

7227 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْمُسْتَمْلِيُّ، ثَنَا أَبُو عَلِيٍّ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْحَنَفِيُّ، ثَنَا زُفَرُ بْنُ الْهُذَيْلِ، عَنْ لَيْثِ بْنِ

حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نماز کی طرف متوجہ تھا' آگے سے اس کی بیوی آئی' وہ اس کی طرف متوجہ ہوا' اس کو پکڑا اور اسے

7227- اسناده فيه: أ- محمد بن يزيد المستملي أبو بكر الأشل الطرسوسي: يسرق الحديث ويزيد فيه' ويضع . انظر: لسان الميزان جلد **5** صفحه **429** . ب- ليث بن أبي سليم: صدوق اختلط أخيرًا . وانظر: مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **150** .

Marfat.com

اَبِی سُلَیْمٍ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَیْدٍ، عَنْ اَبِی مَسْعُودٍ الْاَنْصَارِیِّ، اَنَّ رَجُلًا اَقْبَلَ اِلَی الصَّلَاةِ، فَاسْتَقْبَلَتْهُ امْرَاَتُهُ، فَاَكَبَّ عَلَیْهَا، فَتَنَاوَلَهَا، فَاَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ، فَلَمْ یَنْهَهُ

حضور ﷺ کی بارگاہ میں لایا گیا' اس کا ذکر کیا تو آپ نے اس کو منع نہیں کیا۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ زُفَرٍ اِلَّا اَبُو عَلِیٍّ الْحَنَفِیُّ

یہ حدیث زفر سے ابوعلی الحنفی روایت کرتے ہیں۔

7228 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الْجُنْدَیْسَابُورِیُّ، قَالَا: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْبَلْخِیُّ، ثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِیسَی الزُّهْرِیُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هَارُونَ، عَنْ زِیَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِی نَهِیكٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مِنَ السُّنَّةِ اِذَا جَلَسَ الرَّجُلُ اَنْ یَخْلَعَ نَعْلَیْهِ فَیَضَعَهُمَا بِجَنْبِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ سنت یہ ہے کہ آدمی جب بیٹھے تو اپنے جوتے اتارے' ان پر بیٹھے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ زِیَادِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَارُونَ الزَّبِیبِیُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: صَفْوَانُ بْنُ عِیسَی

یہ حدیث زیاد بن سعد سے عبداللہ بن ہارون الزبیبی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں صفوان بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

7229 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْبَلْخِیُّ، ثَنَا اَیُّوبُ بْنُ سُوَیْدٍ الرَّمْلِیُّ، نَا عُتْبَةُ بْنُ اَبِی حَكِیمٍ، عَنْ اَبِی سُفْیَانَ طَلْحَةَ بْنِ نَافِعٍ، حَدَّثَنِی عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِیُّ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت عباس کو اونٹ دینے کا وعدہ کیا تھا' مجھے آپ کی طرف بھیجا' میں نے آپ کے پاس رات گزاری' اس رات آپ حضرت میمونہ کے پاس تھے'

7228- اخرجه أبو داؤد: اللباس جلد 4 صفحه 68 رقم الحديث: 4138' والطبرانی فی الكبير جلد 12 صفحه 210 رقم الحديث: 12917 ۔ وقال: وفی اسناده عبد الله بن هارون وهو مجهول ۔

7229- اصله عند البخاری ومسلم: أخرجه البخاری: العلم جلد 1 صفحه 256 رقم الحديث: 117' ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 525' والطبرانی فی الكبير جلد 11 صفحه 135 رقم الحديث: 11277 واللفظ له' وقال: هو فی الصحيح خلا قوله: وكانت ميمونة حائضًا ۔ الخ ۔ وفيه: أيوب بن سويد الرملی وهو صدوق يخطئ كما قال الحافظ ۔ وعتبة بن أبی حكيم صدوق يخطئ كثيرًا فلا يقبل منهما هذه الزيادة ۔

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَدَ الْعَبَّاسَ ذَوْدًا مِنْ اِبِلٍ، فَبَعَثَنِي اِلَيْهِ، فَبِتُّ عِنْدَهُ، وَكَانَتْ لَيْلَةَ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ، فَنَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ كَثِيرٍ فَتَوَسَّدْتُ الْوِسَادَةَ الَّتِي تَوَسَّدَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَامَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَضَّا فَاَسْبَغَ الْوُضُوءَ، وَاَقَلَّ هِرَاقَةَ الْمَاءِ، ثُمَّ قَامَ فَافْتَتَحَ الصَّلَاةَ، وَقُمْتُ فَتَوَضَّاْتُ، فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ، فَاَخْلَفَ بِيَدِهِ فَاَخَذَ بِاُذُنِي فَاَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ، وَكَانَتْ مَيْمُونَةُ حَائِضًا، فَقَامَتْ فَتَوَضَّاَتْ، ثُمَّ قَعَدَتْ خَلْفَهُ تَذْكُرُ اللّٰهَ

حضور ﷺ سو گئے' میں بھی اس تکیہ پر ٹیک لگا کر سو گیا' جس پر آپ تکیہ لگائے ہوئے تھے' پھر آپ کھڑے ہوئے' وضو کیا' مکمل وضو کیا' تھوڑا پانی بہایا' پھر آپ کھڑے ہوئے اور نماز شروع کی' میں بھی کھڑا ہوا اور وضو کیا' میں آپ کے بائیں جانب کھڑا ہوا' آپ نے پیچھے سے اپنا ہاتھ کیا اور میرا کان پکڑا اور مجھے دائیں جانب کھڑا کیا۔ حضرت میمونہ کو حیض آیا تھا' آپ بھی کھڑی ہوئیں اور وضو کیا' پھر آپ کے پیچھے بیٹھ گئیں اللہ کا ذکر کرنے کے لیے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ اَبِي حَكِيمٍ اِلَّا اَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ

یہ حدیث عتبہ بن ابوحکیم سے ایوب بن سوید روایت کرتے ہیں۔

7230 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُسْلِمٍ الْجُنْدَيْسَابُورِيُّ، ثنا شَبَابٌ الْعُصْفُرِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ السَّمْتِيُّ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ الْخَطْمِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُقْبَةَ بْنِ الْفَاكِهِ بْنِ سَعْدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ جَدِّهِ الْفَاكِهِ بْنِ سَعْدٍ، وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَيَوْمَ الْفِطْرِ، وَيَوْمَ النَّحْرِ، وَيَوْمَ عَرَفَةَ

حضرت فاکہہ بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جمعہ' عیدالفطر اور عرفہ کے دنوں میں غسل کرتے تھے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْفَاكِهِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا مِنْ حَدِيثِ اَبِي جعفرٍ الْخَطْمِيِّ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي

یہ حدیث فاکہہ بن سعد سے ابوجعفر خطمی روایت کرتے ہیں۔ ابوجعفر سے یونس بن خالد اور عدی بن فضل

7230- أخرجه ابن ماجة: الاقامة جلد **1** صفحه **417** رقم الحديث: **1316** . فی الزوائد: فی اسناده یوسف بن خالد قال ابن معین: كذاب' خبيث' زنديق' وقال السندی: قلت: و كذبه غير واحد' وقال ابن حبان: كان يضع الحديث . واحمد: المسند جلد **4** صفحه **97** .

Marfat.com

جَعْفَرٍ اِلَّا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ وَعَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ

7231 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الْجُنْدَيْسَابُورِيُّ، نَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الْجُنْدَيْسَابُورِيُّ، ثَنَا اَشْعَثُ بْنُ عَطَّافٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَرْزَمِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ: رَاَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، اَتَى الْحَجَرَ فَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى جَنْبَتَيْهِ، ثُمَّ قَبَّلَ مَا بَيْنَهُمَا، ثُمَّ قَالَ: اَمَا وَاللّٰهِ اِنِّي لَاَعْلَمُ اَنَّكَ حَجَرٌ، وَاَنَّكَ لَا تَضُرُّ وَلَا تَنْفَعُ، وَلَوْلَا اَنِّي رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ اِلَّا ابْنُ اَبِي مُلَيْكَةَ، وَلَا عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ اِلَّا الْعَرْزَمِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَشْعَثُ بْنُ عَطَّافٍ

7232 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الْجُنْدَيْسَابُورِيُّ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ، ثَنَا اَبُو مُطِيعٍ الْبَلْخِيُّ الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ مُصْعَبٍ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّي بِهِمَا جَمِيعًا: لَبَّيْكَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مَعًا

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَارِجَةَ اِلَّا اَبُو مُطِيعٍ

روایت کرتے ہیں۔

حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دیکھا' آپ حجراسود کے پاس آئے' آپ نے اپنے دونوں ہاتھ اس کی دونوں اطراف پر رکھے' پھر دونوں ہاتھوں کے درمیان بوسہ لیا' پھر فرمایا: اللہ کی قسم! میں جانتا ہوں تو پتھر ہے' تو نفع اور نقصان کا مالک نہیں ہے' اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو تیرا بوسہ لیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں تیرا بوسہ نہ لیتا۔

یہ حدیث مسعود بن مخرمہ سے ابن ابی ملیکہ اور ابن ابی ملیکہ سے عرزمی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اشعث بن عطاف اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو دیکھا حج وعمرہ دونوں کا اکٹھا تلبیہ پڑھتے ہوئے۔

یہ حدیث خارجہ سے ابو مطیع روایت کرتے ہیں۔

7231- اصله عند البخاری ومسلم من طریق الأعمش عن ابراهیم بن عباس بن ربیعة عن عمر رضی اللّٰه عنه فذکره .

أخرجه البخاری: الحج جلد3صفحه540 رقم الحدیث: 1597' ومسلم: الحج جلد2صفحه925 .

7232- أخرجه البخاری: المغازی جلد 7صفحه669 رقم الحدیث: 4353-4354' ومسلم: الحج جلد2 صفحه905 ولفظه لمسلم .

Marfat.com

7233 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ، ثَنَا اَبُو مُطِيعٍ الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ الْاَسَدِيُّ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَيُّ الْاَعْمَالِ اَحَبُّهَا اِلَى اللّٰهِ، وَاَقْرَبُهَا مِنَ اللّٰهِ؟ قَالَ: الصَّلَاةُ لِوَقْتِهَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا' میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کون سے اعمال اللہ کو پسند اور اللہ کا قرب حاصل کرنے کا ذریعہ ہیں۔ آپ نے فرمایا: نماز وقت پر ادا کرنا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ اِلَّا اَبُو مُطِيعٍ

یہ حدیث محمد بن قیس سے ابومطیع روایت کرتے ہیں۔

7234 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا رَوْحُ بْنُ قُرَّةَ الْمُقْرِءُ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خِرَاشٍ، عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى قُبِضَ، وَخَلْفَ اَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ حَتَّى قُبِضَا، فَمَا سَمِعْتُ اَحَدًا مِنْهُمْ جَهَرَ بِ (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) (الفاتحة: 1) فِي الصَّلَاةِ، وَكَانُوا يَفْتَتِحُونَ بِ الْحَمْدُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی' یہاں تک کہ آپ کا وصال ہوا' پھر حضرت ابوبکر وعمر کے ساتھ تادمِ آخر نماز پڑھی' ان میں سے کسی سے نہیں کوئی اونچی آواز میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھتے ہوئے' یہ سب حضرات الحمد للہ سے شروع کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ اِلَّا الْعَوَّامُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خِرَاشٍ

یہ حدیث ابراہیم بن التیمی سے عوام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن خراش اکیلے ہیں۔

7233- أخرجه البخاري: التوحيد جلد13صفحه519 رقم الحديث:7534' ومسلم: الايمان جلد1صفحه89 .

7234- أخرجه البخاري: الأذان جلد2صفحه265 رقم الحديث: 743' ومسلم: الصلاة جلد 1صفحه299 ولفظه لمسلم .

Marfat.com

7235 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَلْمِ بْنِ رُشَيْدِ بْنِ الْفَاخِرِ الْهُجَيْمِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ قَيْسِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، نَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا، وَمَنْ صَلَّى عَلَيَّ عَشْرًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ مِائَةً، وَمَنْ صَلَّى عَلَيَّ مِائَةً كَتَبَ اللّٰهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ: بَرَاءَةً مِنَ النِّفَاقِ، وَبَرَاءَةً مِنَ النَّارِ، وَاَسْكَنَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ الشُّهَدَاءِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھا اللہ عزوجل اس پر دس رحمتیں بھیجے گا‘ جس نے دس مرتبہ درود پڑھا اللہ عزوجل اس پر سو مرتبہ رحمتیں بھیجے گا‘ اللہ عزوجل اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دے گا: یہ منافقت سے بَری ہے اور جہنم سے بَری ہے‘ قیامت کے دن اس کا گھر شہید کے ساتھ بنائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ قَيْسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَلْمٍ

یہ حدیث حمید سے عبدالعزیز بن قیس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن سلم اکیلے ہیں۔

7236 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهِ الْاَصْبَهَانِيُّ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ يَزِيدَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَيَّامُ التَّشْرِيقِ اَيَّامُ اَكْلٍ وَشُرْبٍ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى: فَاَنْكَرْتُ عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ هَذَا الْحَدِيثَ فَاَخْرَجَ اِلَيَّ كِتَابًا، فَقَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، صَاحِبُ الْبَصْرِيِّ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایامِ تشریق کھانے اور پینے کے دن ہیں۔ محمد بن یحییٰ فرماتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے سامنے اس حدیث کا انکار کیا تو آپ نے میری طرف کتاب نکالی‘ فرمایا: مجھے عبداللہ بن وہب نے‘ انہوں نے سعید بن ابوعروبہ نے‘ انہوں نے قتادہ سے‘ انہوں نے عکرمہ سے‘ انہوں نے ابن عباس سے‘ انہوں نے حضرت عمر بن خطاب سے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایامِ تشریق کھانے اور پینے کے دن ہیں۔

7235- قال الحافظ الهيثمي: ابراهيم بن سالم بن سلم بن رشيد الهجيمي: لم أعرفه‘ وبقية رجاله ثقات . انظر: مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**166** .

7236- اسناده حسن‘ فيه: عبد الله بن عمر بن يزيد الأصبهاني أخو رسته: صدوق . ولم يعرف الحافظ الهيثمي عبد الله بن عمر بن يزيد الأصبهاني . انظر: مجمع الزوائد جلد**3**صفحه**207** .

Marfat.com

عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَيَّامُ التَّشْرِيقِ اَيَّامُ اَكْلٍ وَشُرْبٍ

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ

یہ حدیث قتادہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن عمر اکیلے ہیں۔

7237 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا زَوَّجَ فَاطِمَةَ مِنْ عَلِيٍّ قَالَ: اَعْطِهَا شَيْئًا قَالَ: لَيْسَ عِنْدِي قَالَ: وَاَيْنَ دِرْعُكَ الْحُطَمِيَّةُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے جب حضرت سیّدہ فاطمہ کی شادی حضرت علی سے کی تو آپ نے فرمایا: اس کو حق مہر کی کوئی شی دو! حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میرے پاس کوئی شی نہیں ہے' آپ نے فرمایا: تمہاری حطمیہ زرہ کہاں ہے!

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدٌ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو كُرَيْبٍ وَرَوَاهُ عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ اَيُّوبَ

یہ حدیث قتادہ سے سعید اور سعید سے عبداللہ بن اسماعیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوکریب اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو عبد بن سلیمان' سعید سے' وہ ایوب سے روایت کرتے ہیں۔

7238 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ، ثَنَا بَكْرُ بْنُ يُونُسَ بْنِ بُكَيْرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِخِيَارِ عُمَّالِكُمْ وَشِرَارِهِمْ؟ قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: خِيَارُهُمْ خِيَارُهُمْ لَكُمْ، وَمَنْ تُحِبُّونَهُ وَيُحِبُّكُمْ، وَتَدْعُونَ اللّٰهَ لَهُ وَيَدْعُو اللّٰهَ لَكُمْ، وَشِرَارُهُمْ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم کو تمہارے اچھے حاکم اور بُرے حاکم کے متعلق نہ بتاؤں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: تمہارے لیے اچھے وہ ہیں جن سے تم محبت کرو اور وہ تم سے محبت کریں' تم اللہ سے ان کے لیے دعا کرو' وہ اللہ سے تمہارے لیے دعا کریں' تم میں بُرے وہ لوگ ہیں جن سے تم بغض رکھ

7237- اخرجه أبو داؤد: النكاح جلد2صفحه247 رقم الحديث: 2125' والنسائي: النكاح جلد6صفحه05 (باب تحلة الخلوة) .

7238- اسناده فيه: بكر بن يونس بن بكر الشيباني الكوفي: ضعيف . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد صفحه293 رقم الحديث: 808 . وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه227 .

Marfat.com

شِرَارُهُمْ لَكُمْ، مَنْ تُبْغِضُونَهُ وَيُبْغِضُكُمْ، وَتَدْعُونَ اللّٰهَ عَلَيْهِ وَيَدْعُو اللّٰهَ عَلَيْكُمْ فَقَالُوا: اَفَلَا نُقَاتِلُهُمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لَا، دَعُوهُمْ مَا صَلَّوا، وَصَامُوا

تم ان سے بغض رکھو تم ان سے بغض رکھو اور وہ تم سے بغض رکھیں، تم اللہ سے ان کے لیے بددعائیں کرو اور وہ اللہ سے تمہارے لیے بددعائیں کریں۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم ان سے نہ لڑیں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! ان کو چھوڑ دو! جب تک وہ تم میں نمازیں پڑھتے رہیں اور روزہ رکھتے رہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيٍّ اِلَّا بَكْرُ بْنُ يُونُسَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو كُرَيْبٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث موسیٰ بن علی سے بکر بن یونس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوکریب اکیلے ہیں۔ حضرت عقبہ بن عامر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

7239 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ دِينَارٍ، نا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، ثنا ابْنُ جُدْعَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَجُلًا كَانَ يَسُبُّ اَبَا بَكْرٍ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَبُو بَكْرٍ سَاكِتٌ، فَلَمَّا سَكَتَ الرَّجُلُ رَدَّ اَبُو بَكْرٍ كَلِمَةً، فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاتَّبَعَهُ اَبُو بَكْرٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، يَسُبُّنِي وَاَنْتَ قَاعِدٌ، فَلَمَّا رَدَدْتُ، اَوِ انْتَصَرْتُ، اَوْ نَحْوَ هٰذَا، قُمْتَ؟ قَالَ: اِنَّهُ كَانَ مَلَكٌ يَرُدُّ عَلَيْهِ، وَيَقُولُ: كَذَبْتَ، فَلَمَّا تَكَلَّمْتَ وَقَعَ الشَّيْطَانُ، فَكَرِهْتُ اَنْ اَجْلِسَ ثَلَاثٌ يَا اَبَا بَكْرٍ كُلُّهُنَّ حَقٌّ: لَيْسَ عَبْدٌ يُظْلَمُ بِمَظْلَمَةٍ فَيُغْضِي ابْتِغَاءَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو حضور ﷺ کی موجودگی میں گالیاں دے رہا تھا' حضرت ابوبکر اس کا جواب دینے سے خاموش تھے' جب وہ آدمی خاموش ہوا تو حضرت ابوبکر نے ایک بات سے اس کا جواب دیا' حضور ﷺ کھڑے ہوئے' حضرت ابوبکر آپ کے پیچھے چل پڑے' عرض کی: یارسول اللہ! (جب) مجھے گالی دی جا رہی تھی تو آپ تشریف فرما رہے' جب میں نے جواب دیا تو اس طرح کا کوئی کلمہ کہا۔ آپ کھڑے ہو گئے' آپ نے فرمایا: ایک فرشتہ تمہاری طرف سے جواب دے رہا تھا اور کہہ رہا تھا: تُو جھوٹا ہے' جب تُو نے جواب دیا تو شیطان آ گیا' میں نے پھر وہاں بیٹھنا ناپسند کیا' تین مرتبہ فرمایا:

7239- اسناده فيه: ابن جدعان: ضعيف . والحديث أخرجه ابن عدى فى الكامل جلد 3 صفحه 1125' والحاكم جلد 2 صفحه 518 . وقال: صحيح الاسناد . وانظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 192 .

Marfat.com

وَجْـهِ اللّٰهِ، اِلَّا اَعَزَّ اللّٰهُ بِهَا نُصْرَةً، وَلَيْسَ عَبْدٌ يَفْتَحُ بَـابَ عَـطِيَّةٍ، يَبْتَغِي وَجْهَ اللّٰهِ، اَوْ صِلَةً اِلَّا زَادَهُ اللّٰهُ بِهَـا كَثْـرَـةً، وَلَيْسَ عَبْدٌ يَفْتَحُ بَابَ مَسْاَلَةٍ يَبْتَغِي بِهَا كَثْرَةً، اِلَّا زَادَهُ اللّٰهُ بِهَا قِلَّةً

اے ابوبکر! یہ حق ہے جس بندہ پر ظلم کیا جائے وہ برداشت کرے اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے اللہ عزوجل اپنی جانب سے اس کی مدد کرتا ہے جس بندے کو اللہ عزوجل دعا کرنے کی توفیق دیدے یا صلہ رحمی کی اللہ عزوجل اس کو اور زیادہ دیتا ہے جو بندہ اپنے اوپر مانگنے کا دروازہ کھولتا ہے مال زیادہ کرنے کے لیے تو اللہ عزوجل اس کی غربت میں اضافہ کرتا ہے۔

لَـمْ يَـرْوِ هَـذَا الْـحَـدِيـثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا سُـفْيَـانُ بْـنُ عُيَيْـنَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا حُسَيْنٌ الْـجُـعْـفِـيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْقَاسِمُ بْنُ دِينَارٍ وَرَوَاهُ النَّاسُ عَـنْ سُـفْيَـانَ بْـنِ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، فَاِنْ كَانَ حُسَيْنٌ الْجُعْفِيُّ حَفِظَهُ، فَهُوَ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيِّبِ

یہ حدیث حضرت علی بن زید سے سفیان بن عیینہ اور سفیان سے حسین الجعفی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں قاسم بن دینار اکیلے ہیں۔ لوگوں نے اس حدیث کو سفیان بن عیینہ سے وہ ابن عجلان وہ سعید مقبری سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے۔ اگرچہ حسین الجعفی حافظ ہیں لیکن علی بن زید کی حدیث جو ابن میتب کے حوالہ سے روایت کی جاتی ہے اس میں غریب ہیں۔

7240 - حَـدَّثَـنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، نَا يَحْيَى بْـنُ مُـحَـمَّـدِ بْـنِ الـسَّـكَـنِ، نَا رَيْحَانُ بْنُ سَعِيدٍ، ثَنَا عَـرْعَـرَـةُ بْـنُ الْبِرِنْدِ، نَا الْمُثَنَّى اَبُو حَاتِمٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَيْزَارِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، عَـنْ عَائِشَـةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ: تَهَادَوْا تَحَابُّوا، وَهَاجِرُوا تُوَرِّثُوا اَوْلَادَكُمْ مَجْدًا، وَاَقِيلُوا الْكِرَامَ عَثَرَاتِهِمْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تحفے دیا کرو محبت بڑھے گی ہجرت کرو کہ تمہاری اولاد میں بزرگی ہوگی۔

7240- اسناده فيه: المثنى بن بكر أبو حاتم العبدى . انظر: لسان الميزان جلد **5** صفحه **14** ولم يعرف الحافظ الهيثمى المثنى بن بكر . انظر: مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **149** .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَيْزَارِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُثَنَّى أَبُو حَاتِمٍ

یہ حدیث قاسم سے عبیداللہ بن عیزار روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مثنی ابوحاتم اکیلے ہیں۔

7241 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، نَا أَبُو هَمَّامٍ الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ، نَا سَعِيدُ بْنُ الْفَضْلِ الْقُرَشِيُّ، نَا عُمَرُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ الْعَتَكِيُّ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ الْعَقْلَ قَالَ لَهُ: أَقْبِلْ، فَأَقْبَلَ، ثُمَّ قَالَ لَهُ: أَدْبِرْ، فَأَدْبَرَ، فَقَالَ: وَعِزَّتِي مَا خَلَقْتُ خَلْقًا أَعْجَبَ إِلَيَّ مِنْكَ، بِكَ آخُذُ، وَبِكَ أُعْطِي، وَبِكَ الثَّوَابُ، وَعَلَيْكَ الْعِقَابُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب اللہ نے عقل کو پیدا کیا تو فرمایا: آ! وہ آئی' پھر اس کو فرمایا: واپس جاؤ! وہ واپس کی گئی' اللہ عزوجل نے فرمایا: میری عزت کی قسم! میں نے تجھ سے زیادہ پسندیدہ مخلوق نہیں بنائی' تیرے ذریعے پکڑوں گا' تیرے ذریعے دوں گا' تیرے ذریعے ثواب و عذاب دوں گا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو هَمَّامٍ

یہ حدیث ابوامامہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابوہمام اکیلے ہیں۔

7242 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، نَا خَلَّادُ بْنُ يَزِيدَ الْجُعْفِيُّ، عَنْ زُهَيْرٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّفَرَ الَّذِينَ أَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِنُّ نَصِيبِينَ، أَتَوْهُ وَهُوَ بِنَخْلَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ گروہ جو حضور ﷺ کے پاس آیا' ان کو دو حصے دیئے کھجور کے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا زُهَيْرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو كُرَيْبٍ، عَنْ خَلَّادٍ

یہ حدیث جابر سے زہیر روایت کرتے ہیں۔ ابوکریب' خلاد سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

7243 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا أَبُو

حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور

7241- اسناده فيه: أ- سعيد بن الفضل القرشي: ضعيف . ب- عمر بن أبي صالح العتكي: مجهول منكر الحديث . انظر: لسان الميزان جلد4صفحه314' والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد 8صفحه339 رقم الحديث: 8086 . وانظر: مجمع الزوائد (3118) .

7242- اسناده فيه: جابر هو ابن زيد الجعفي: ضعيف رافضي . وانظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه109 .

7243- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه244 رقم الحديث: 937' وأحمد: المسند جلد6صفحه15

Marfat.com

كُرَيْبٍ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ، نَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنْ بِلَالٍ، اَنَّهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسْبِقْنِي بِآمِينَ

ﷺ نے فرمایا: آپ مجھ سے پہلے امین نہ کہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ اِلَّا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو كُرَيْبٍ

یہ حدیث قاسم سے عثمان بن سعید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوکریب اکیلے ہیں۔

7244 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، نَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اَبِي يَزِيدَ الْهَمْدَانِيُّ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ عَيَّرَ اَخَاهُ بِذَنْبٍ لَمْ يَمُتْ حَتّٰى يَعْمَلَهُ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے بھائی کو عار دلائی گناہ کی تو وہ مرنے سے پہلے وہ گناہ کرے گا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُعَاذٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ

یہ حدیث معاذ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن منیع اکیلے ہیں۔

7245 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا صَالِحُ بْنُ قَطَنٍ الْبُخَارِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي قَالَ: رَاَيْتُ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ، صَلَّى بَعْدَ الْمَغْرِبِ سِتَّ رَكَعَاتٍ، فَقُلْتُ: يَا اَبَهْ، مَا هٰذِهِ الصَّلَاةُ؟ قَالَ: رَاَيْتُ حَبِيبِي

حضرت محمد بن عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کو نمازِ مغرب کے بعد چھ رکعت نفل پڑھتے ہوئے دیکھا' میں نے عرض کی: اے ابوجان! یہ کیا نماز ہے؟ فرمایا: میں نے اپنے دوست رسول اللہ ﷺ کو مغرب کے بعد چھ رکعت پڑھتے

رقم الحدیث: 23940 .

7244- اخرجه الترمذی: القیامة جلد4صفحه661 رقم الحدیث: 2505 . وقال: حدیث غریب ولیس اسناده بمتصل وخالد بن معدان لم یدرك معاذ بن جبل' وروی عن خالد بن معدان انه ادرك سبعین من اصحاب النبی ﷺ .

وانظر: الترغیب للمنذری جلد3صفحه310 رقم الحدیث: 20 .

7245- اسناده فیه: صالح بن قطن: مجهول . انظر: لسان المیزان جلد 3صفحه175 والحدیث أخرجه الطبرانی فی الصغیر جلد2صفحه48 . وعزاه الحافظ الهیثمی للكبیر' وقال: تفرد به صالح بن قطن البخاری قال: ولم أجد من ترجمه . انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه233 .

Marfat.com

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بَعْدَ الْمَغْرِبِ سِتَّ رَكَعَاتٍ، وَقَالَ: مَنْ صَلَّى بَعْدَ الْمَغْرِبِ سِتَّ رَكَعَاتٍ غُفِرَتْ لَهُ ذُنُوبُهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ

ہوئے دیکھا اور آپ نے فرمایا: جس نے چھ رکعت مغرب کے بعد پڑھیں' اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمَّارٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: صَالِحُ بْنُ قَطَنٍ

یہ حدیث عمار سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں صالح بن قطن اکیلے ہیں۔

7246 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، ثنا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ، نا مُوسَى بْنُ عَطِيَّةَ الْبَاهِلِيُّ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: خَطَبَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ، فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ عَلَيْكُمُ الْجُمُعَةَ فِي مَقَامِي هَذَا، فِي سَاعَتِي هَذِهِ، فِي يَوْمِي هَذَا، فِي شَهْرِي هَذَا، فِي عَامِي هَذَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، مَنْ تَرَكَهَا مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ مَعَ إِمَامٍ عَادِلٍ أَوْ إِمَامٍ جَائِرٍ فَلَا جُمِعَ لَهُ شَمْلُهُ وَلَا بُورِكَ لَهُ فِي أَمْرِهِ، أَلَا وَلَا صَلَاةَ لَهُ، أَلَا وَلَا حَجَّ لَهُ، أَلَا وَلَا بِرَّ لَهُ، أَلَا وَلَا صَدَقَةَ لَهُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں ایک دن خطبہ دیا' فرمایا: اللہ عزوجل نے تمہیں اس مقام میں اس وقت' اس دن' اس ماہ' اس سال جمعہ فرض کیا قیامت کے دن تک' جس نے بغیر عذر کے عادل بادشاہ یا ظالم بادشاہ کا ساتھ چھوڑا' اس کے کام' اس کی نماز' حج' نیکی اور صدقہ میں برکت نہیں دے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطِيَّةَ إِلَّا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، وَلَا عَنْ فُضَيْلٍ إِلَّا مُوسَى بْنُ عَطِيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ وَرَوَاهُ أَسَدُ بْنُ مُوسَى، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ الْعِجْلِيُّ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ بُكَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَدَوِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ

یہ حدیث عطیہ سے فضیل بن مرزوق اور فضیل سے موسیٰ بن عطیہ روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن حبیب بن عربی اکیلے ہیں۔اس حدیث کو اسد بن موسیٰ اور عبداللہ بن صالح عجلی' فضیل بن مرزوق سے' وہ ولید بن بکیر سے' وہ عبداللہ بن محمد العدوی سے' وہ علی بن زید سے' وہ سعید بن مسیب سے' وہ جابر سے' وہ

7246- اسناده فيه: عطية هو ابن سعد العوفي: صدوق يخطئ كثيرًا ويدلس' وقد عنعنه . ولم يعرف الحافظ الهيثمي: موسى بن عطية الباهلي . انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه172 .

Marfat.com

الْمُسَيِّبِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

7247 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، نَا اَحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ ذَكْوَانَ الْبَصْرِيُّ، ثَنَا اَبُو هَمَّامٍ الصَّلْتُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخَارَكِيُّ، عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ جَدَّتِهِ، عَنْ نُبَيْشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَبَسَ فِي تُهْمَةٍ

حضرت نبیشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو ایک تہمت میں قید کروایا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ نُبَيْشَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ

یہ حدیث حضرت نبیشہ سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں احمد بن زید اکیلے ہیں۔

7248 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنِي اَبُو عُبَيْدِ اللّهِ، ابْنُ اَخِي هِلَالٍ اليای، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْعَطَّارُ، نَا نَاصِحٌ اَبُو الْعَلَاءِ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ اَبِي عَمَّارٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: كَانَ اسْمِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ عَبْدَ كُلَالٍ، فَسَمَّانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرا نام جاہلیت میں عبدکلال تھا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرا نام عبدالرحمٰن رکھا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمَّارِ بْنِ اَبِي عَمَّارٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو عُبَيْدِ اللّهِ ابْنُ اَخِي هِلَالٍ

یہ حدیث حصرت عمار بن ابوعمار' حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں ابوعبید بن ہلال اکیلے ہیں۔

7249 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّهِ بْنِ خَالِدٍ الْمِصِّيصِيُّ، نَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ،

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے صحابہ کا خیال کرنا' پھران کا جوان سے ملیں' پھراُن کا جوان سے ملنے والوں سے ملیں'

7247- قال الحافظ الهيثمي: فيه من لم أعرفه . انظر: مجمع الزوائد جلد**4**صفحه**206** .

7248- اسناده فيه: ناصح أبو العلاء بن العلاء البصري: لين الحديث . وانظر: مجمع الزوائد جلد**8**صفحه**58** .

7249- اسناده فيه: ابراهيم بن عبد الله بن خالد المصيصي: متروك . انظر: لسان الميزان جلد **1**صفحه**71** . وانظر: مجمع الزوائد جلد**5**صفحه**228** .

Marfat.com

عَنِ ابْنِ اَبِی نَجِیحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: احْفَظُونِي فِي اَصْحَابِي، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ يَظْهَرُ الْكَذِبُ حَتَّى يَشْهَدَ الرَّجُلُ قَبْلَ اَنْ يُسْتَشْهَدَ وَحَتَّى يَحْلِفَ قَبْلَ اَنْ يُسْتَحْلَفَ، وَيَبْذُلَ نَفْسَهُ بِخُطَبِ الزُّورِ، فَمَنْ سَرَّهُ بَحْبُوحَةُ الْجَنَّةِ فَلْيَلْزَمِ الْجَمَاعَةَ، فَاِنَّ يَدَ اللّٰهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ، وَاِنَّ الشَّيْطَانَ مَعَ الْوَاحِدِ، وَهُوَ مِنَ الِاثْنَيْنِ اَبْعَدُ، وَلَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَاَةٍ، فَاِنَّ ثَالِثَهُمَا الشَّيْطَانُ، وَمَنْ سَاءَتْهُ سَيِّئَتُهُ وَسَرَّتْهُ حَسَنَتُهُ فَهُوَ مُؤْمِنٌ

پھر اس کے بعد جھوٹ ظاہر ہوگا یہاں تک کہ آدمی گواہی مانگنے سے پہلے گواہی دے گا' قسم مانگنے سے پہلے قسم دے گا' اپنے آپ کو جھوٹی قسمیں اُٹھانے پر مجبور کرے گا' جس کو جنت میں داخل ہونا پسند ہو تو وہ جماعت کو پکڑے کیونکہ اللہ کی رحمت جماعت پر ہوتی ہے' شیطان ایک کے ساتھ ہوتا ہے' دو سے دُور ہوتا ہے' کوئی مرد کسی اجنبی عورت سے تنہائی میں نہ بیٹھے' اگر ایسا ہوا تو تیسرا شیطان ہوگا' جس کو اس کا گناہ پریشان کرے اور نیکی خوش کرے تو وہ مؤمن ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِی نَجِیحٍ اِلَّا ابْنُ جُرَيْجٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث ابن ابونجیح سے ابن جریج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حجاج بن محمد اکیلے ہیں۔

7250 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ قَيْسِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَاكِرُوا طَلَبَ الرِّزْقِ وَالْحَوَائِجَ، فَاِنَّ الْغُدُوَّ بَرَكَةٌ وَنَجَاحٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: صبح رزق کو اور اپنی ضروریات کو تلاش کرو کیونکہ صبح کے کام میں برکت اور نجات ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ

یہ حدیث ہشام سے اسماعیل روایت کرتے ہیں۔

7251 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، نَا اِبْرَاهِيمُ

حضرت عبداللہ بن بحینہ رضی اللہ عنہ سے روایت

7250- اسناده فيه: اسماعيل بن قيس بن سعد بن زيد بن ثابت: متروك . والحديث أخرجه ابن عدى فى الكامل جلد **1** صفحه **297** . وانظر: مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **64** .

7251- أخرجه الامام أحمد فى مسنده جلد **5** صفحه **345**' والبزار بلد **1** صفحه **238** كشف الأستار . وقال الحافظ الهيثمى: رجاله رجال الصحيح . انظر: مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **112-113** .

Marfat.com

بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، نَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنُ اَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هُرْمُزٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُحَيْنَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِاَصْحَابِهِ، فَقَالَ: هَلْ قَرَاَ اَحَدٌ مِنكُمْ آنِفًا فِي الصَّلَاةِ؟ قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: اِنِّي اَقُولُ: لَا اُنَازَعُ الْقُرْآنَ وَانْتَهَى النَّاسُ عَنِ الْقِرَاءَ ةِ مَعَهُ حِينَ قَالَ ذٰلِكَ

ہے کہ حضور ﷺ نے اپنے صحابہ کو نماز پڑھائی' فرمایا: کیا تم میں ابھی کوئی نماز میں قرأت کر رہا تھا؟ صحابہ کرام نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: میں نے کہا کہ مجھ سے قرآن میں کون جھگڑ رہا ہے' اس وقت جس وقت آپ نے فرمایا: لوگ آپ کے ساتھ قرأت کرنے سے رُک گئے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ اِلَّا ابْنُ اَخِي الزُّهْرِيِّ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ وَرَوَاهُ النَّاسُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ اُكَيْمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

یہ حدیث زہری' اعرج سے' وہ ابن بحینہ سے اور زہری' سے زہری کے بھائی کے بیٹے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یعقوب اکیلے ہیں۔ لوگوں نے اس حدیث کو زہری سے' وہ ابن اکیمہ سے' وہ ابوہریرہ سے۔

7252 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْاُمَوِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي ابْنُ اَبِي عَبْلَةَ، عَنِ ابْنِ بُدَيْلِ بْنِ وَرْقَاءَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بُدَيْلًا اَنْ يَحْبِسَ السَّبَايَا وَالْاَمْوَالَ بِالْجِعِرَّانَةِ حَتَّى يَقْدَمَ عَلَيْهِ فَحُبِسَتْ

حضرت ابن بدیل بن ورقاء اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بدیل کو حکم دیا قیدیوں اور اموال جعرانہ کے مقام پر روکنے کا' یہاں تک کہ (میں) ان کے پاس آؤں' انہیں روک لیا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي عَبْلَةَ

یہ حدیث ابراہیم بن ابوعیلہ سے محمد بن اسحاق

7252- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 2 صفحه 16' والبزار جلد 2 صفحه 353 كشف الأستار . وقال الحافظ الهيثمي: ولم يسم ابن بديل' وبقية رجاله ثقات . انظر: مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 189 . قلت: ابن بديل بن ورقاء أما عبد الله فهو صحابي . انظر: التقريب (3221) . وأما سلمة فسكت عنه ابن أبي حاتم . انظر: الجرح والتعديل جلد 4 صفحه 157 .

Marfat.com

إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ

روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن سعید الاموی اکیلے ہیں۔

7253 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، نَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوذِيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قَرْمٍ، عَنْ أَبِي الْجَحَّافِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزَّمِنِ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: أَوَّلُ صَلَاةٍ رَكَعْنَا فِيهَا الْعَصْرُ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا هَذَا؟ قَالَ: بِهَذَا أُمِرْتُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سب سے پہلی نماز جس میں ہم نے رکوع کیا' وہ عصر کی نماز تھی' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اس کا مجھے حکم دیا گیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْجَحَّافِ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث ابوجحاف سے سلیمان بن قرم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسین بن محمد اکیلے ہیں۔

7254 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، نَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، وَسَالِمٍ، وَنَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِهِ تَطَوُّعًا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نفلی نماز سواری پر پڑھتے تھے جس طرف اس کا منہ ہوتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَلَاءِ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ

یہ حدیث قاسم سے عبداللہ بن علاء روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شباب بن سوار اکیلے ہیں۔

7255 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، ثَنَا

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

7253- اسناده فيه: أ- سليمان بن قرم بن معاذ أبو داؤد البصري: ضعيف . انظر: الميزان جلد 2صفحه219 . ب- أبو عبد الرحيم الزمن: مجهول . والحديث أخرجه البزار جلد 1صفحه172 كشف الأستار . وانظر: مجمع الزوائد جلد 11صفحه296 .

7254- أخرجه البخاري: الوتر جلد2صفحه567 رقم الحديث: 1000' ومسلم: المسافرين جلد 1صفحه486 .

7255- اسناده فيه: سعيد بن محمد الوراق: ضعيف . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد3صفحه95 . وحسن الحافظ الهيثمي اسناده . انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه98-99 .

Marfat.com

إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، نَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ، نَا فُضَيْلُ بْنُ غَزْوَانَ، نَا أَبُو الْمُغِيرَةِ الذُّهْلِيُّ، حَدَّثَنِي فُلْفُلَةُ الْجُعْفِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ، يَقُولُ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَنَامِ مُتَعَلِّقًا بِالْعَرْشِ، وَرَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ آخِذًا بِحَقْوَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَرَأَيْتُ عُمَرَ آخِذًا بِحَقْوَى أَبِي بَكْرٍ، وَرَأَيْتُ عُثْمَانَ آخِذًا بِحَقْوَى عُمَرَ، وَرَأَيْتُ الدَّمَ يَنْصَبُّ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ فَحَدَّثَ الْحَسَنُ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَعِنْدَهُ قَوْمٌ مِنَ الشِّيعَةِ، فَقَالُوا: وَمَا رَأَيْتَ عَلِيًّا؟ فَقَالَ الْحَسَنُ: مَا كَانَ أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيَّ أَنْ أَرَاهُ آخِذًا بِحَقْوَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَلِيٍّ، وَلَكِنَّهَا رُؤْيَا رَأَيْتُهَا فَقَالَ أَبُو مَسْعُودٍ: فَإِنَّكُمْ تُحَدِّثُونَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ فِي رُؤْيَا رَآهَا، وَقَدْ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ، فَأَصَابَ النَّاسَ جَهْدٌ حَتَّى رَأَيْتُ الْكَآبَةَ فِي وُجُوهِ الْمُسْلِمِينَ وَالْفَرَحَ فِي وُجُوهِ الْمُنَافِقِينَ، فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَاللّٰهِ لَا تَغِيبُ الشَّمْسُ حَتَّى يَأْتِيَكُمُ اللّٰهُ بِرِزْقٍ، فَعَلِمَ عُثْمَانُ أَنَّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ سَيَصْدُقَانِ، فَاشْتَرَى عُثْمَانُ أَرْبَعَةَ عَشَرَ رَاحِلَةً بِمَا عَلَيْهَا مِنَ الطَّعَامِ فَوَجَّهَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا بِتِسْعَةٍ، فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا هَذَا؟ قَالُوا: أَهْدَى إِلَيْكَ عُثْمَانُ، فَعُرِفَ الْفَرَحُ فِي وُجُوهِ الْمُسْلِمِينَ وَالْكَآبَةُ

میں نے حضور ﷺ کو خواب میں دیکھا' آپ عرش کے پاس ہیں' میں نے حضرت ابوبکر کو دیکھا کہ آپ رسول اللہ ﷺ کے کندھے پکڑے ہوئے ہیں اور میں نے حضرت عمر بن خطاب کو دیکھا کہ آپ ابوبکر کے کندھوں کو پکڑے ہوئے ہیں اور میں نے حضرت عثمان بن عفان کو دیکھا کہ آپ حضرت عمر کے کندھوں کو پکڑے ہوئے ہیں۔ میں نے خون کو دیکھا جو آسمان سے زمین کی طرف ٹپک رہا ہے۔ حضرت امام حسن نے یہ حدیث بیان کی تو آپ کے پاس شیعہ کی ایک قوم تھی' انہوں نے کہا: آپ نے حضرت علی کو نہیں دیکھا؟ حضرت امام حسن نے فرمایا: میں بھی پسند کرتا ہوں کہ حضرت علی کو دیکھوں رسول اللہ ﷺ کے کندھے کو پکڑے ہوئے' لیکن خواب میں نے ایسے ہی دیکھی ہے۔ حضرت ابومسعود فرماتے ہیں کہ تم تو اس خواب کو حضرت امام حسن بن علی کی بیان کرتے ہو جو آپ نے دیکھی ہے' ہم حضور ﷺ کے ساتھ ایک جنگ میں تھے کہ صحابہ کرام کو سخت بھوک لگی' پریشانی مسلمانوں کے چہروں پر تھی اور خوشی منافقوں کے چہرے پر۔ جب رسول اللہ ﷺ نے یہ دیکھا تو آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! سورج غروب نہیں ہوگا یہاں تک کہ اللہ عزوجل رزق بھیجے گا' حضرت عثمان کو معلوم ہوا کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ سچ کہتے ہیں۔ حضرت عثمان نے چودہ سواریاں خریدیں بمع سامان کے۔ ان میں سے نو حضور ﷺ کی طرف بھیج دیں۔ آپ نے فرمایا: یہ کس نے بھیجی ہیں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: حضرت عثمان نے

Marfat.com

فِی وُجُوهِ الْمُنَافِقِینَ، فَرَاَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَفَعَ یَدَیْهِ حَتّٰی رُئِیَ بَیَاضُ اِبْطَیْهِ یَدْعُو لِعُثْمَانَ دُعَاءً مَا سَمِعْتُهُ دَعَا لِاَحَدٍ قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ بِمِثْلِهِ: اَللّٰهُمَّ اَعْطِ عُثْمَانَ، اَللّٰهُمَّ افْعَلْ لِعُثْمَانَ

آپ کو تحفہ بھیجا ہے' مسلمانوں کے چہروں پر خوشی آئی اور منافقوں کے چہروں پر غمی آئی' میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے دونوں دست مبارک اُٹھائے یہاں تک کہ آپ کی بغلوں کی سفیدی دکھائی دی' آپ نے حضرت عثمان کے لیے ایسی دعا کی کہ میں نے ایسی دعا اس سے پہلے اور بعد میں نہیں سنی۔ آپ نے دعا کی: اے اللہ! عثمان کو عطا کر! اے اللہ! درگزر کر جو عثمان سے ہوا ہے!

لَا یُرْوَی هٰذَا الْحَدِیثُ عَنْ اَبِی مَسْعُودٍ الْاَنْصَارِیِّ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِیدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ

یہ حدیث ابومسعود الانصاری سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن محمد الوراق اکیلے ہیں۔

7256 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ سَعِیدٍ الْجَوْهَرِیُّ، نَا یَحْیَی بْنُ سَعِیدٍ الْاُمَوِیُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَیْسٍ الْاَسَدِیُّ، عَنْ اَبِی عَوْنٍ الثَّقَفِیِّ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَتْ بَنُو فُلَانٍ اِلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَسْلَمْنَا وَفَعَلْنَا وَلَمْ نُقَاتِلْكَ وَقَدْ قَاتَلَتْكَ الْعَرَبُ، فَالْتَفَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلَی اَبِی بَكْرٍ وَعُمَرَ، فَقَالَ: اَتَقُولَانِ هٰكَذَا؟ فَقَالَا: لَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ فِقْهَهُمْ قَلِیلٌ، وَاِنَّ الشَّیْطَانَ تَقَوَّلَ عَلَی اَلْسِنَتِهِمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ بنوفلاں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم اسلام لائے' ہم نے ایسے کیا' ہم نے جہاد نہیں کیا' آپ عرب والوں سے لڑے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت ابوبکر و عمر کی طرف متوجہ ہوئے' فرمایا: کیا تم دونوں ایسے ہی کہتے ہو؟ دونوں نے عرض کی: نہیں! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ان میں سمجھ دار کم ہیں' شیطان ان کی زبان پر بولتا ہے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ اَبِی عَوْنٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ قَیْسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: یَحْیَی بْنُ سَعِیدٍ الْاُمَوِیُّ

یہ حدیث ابوعون سے محمد بن قیس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن سعید اکیلے ہیں۔

Marfat.com

7257 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ الْعَبَّاسِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ مُنْذِرٍ الثَّوْرِيِّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ حُذَيْفَةَ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: بُعِثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى جَزِيرَةِ الْعَرَبِ فَمَلَأَهَا قِسْطًا وَعَدْلًا ثُمَّ ظَعَنَ بِهِمْ أَبُو بَكْرٍ، فَظَعَنَ بِهِمْ ظَعْنَةً رَغِيبَةً ثُمَّ ظَعَنَ بِهِمْ عُمَرُ، فَظَعَنَ بِهِمْ ظَعْنَةً رَغِيبَةً

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے جزیرۂ عرب کی طرف بھیجا' اس کو عدل و انصاف سے بھر دیا۔ پھر حضرت ابوبکر نے نظام چلایا' سو بہت اچھا چلایا' پھر حضرت عمر نے نظام چلایا' آپ نے بھی اچھا نظام چلایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ إِلَّا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَبَّاسِ

یہ حدیث سعید بن مسروق سے عبدالجبار بن عباس روایت کرتے ہیں۔

7258 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرُّوذِيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قَرْمٍ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ الْعَبَّاسِ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ، عَنْ عَقْرَبَ بِنْتِ أَفْعَى، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: كَانَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ يُمْلِي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام نبی کریم ﷺ کو قرآن کی املاء کرواتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ إِلَّا عَبْدُ الْجَبَّارِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث عمار الدہنی سے عبدالجبار اور عبدالجبار سے سلیمان بن قرم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسین بن محمد اکیلے ہیں۔

7257- اسناده حسن' فيه: أ- عبد الجبار بن العباس' الشامي: صدوق . ب - سعد بن حذيفة بن اليمان ذكره ابن حبان في الثقات . وسكت عنه البخاري' وابن أبي حاتم . انظر: الثقات جلد 4 صفحه 294' التاريخ الكبير جلد 4 صفحه 54 . الجرح والتعديل جلد 4 صفحه 81 . ولم يعرف للحافظ الهيثمي سعد بن حذيفة . انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 183 .

7258- اسناده فيه: سليمان بن قرم: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 160 .

Marfat.com

7259 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، نَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ، عَنْ أَبِي الْجَحَّافِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صُبَيْحٍ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَيْتٍ فِيهِ فَاطِمَةُ وَعَلِيٌّ وَحَسَنٌ وَحُسَيْنٌ، فَقَالَ: أَنَا حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبْتُمْ، سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمْتُمْ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ حضرت فاطمہ وعلی وحسن وحسین رضی اللہ عنہم کے گھر کے پاس سے گزرے فرمایا: میں ان سے لڑوں گا جو تم سے لڑے گا' ان کو سلامت رکھوں گا جو تم کو سلامت رکھے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا أَبُو الْجَحَّافِ، وَلَا عَنْ أَبِي الْجَحَّافِ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ، وَلَا عَنْ سُلَيْمَانَ إِلَّا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ

یہ حدیث ابراہیم بن عبدالرحمٰن سے ابوجحاف اور ابوجحاف سے سلیمان بن قرم اور سلیمان سے حسین بن محمد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن سعد اکیلے ہیں۔

7260 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ: كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اضْطَمَّ عَلَيْهِ النَّاسُ أَعْنَقَ فَإِذَا وَجَدَ فَجْوَةً نَصَّ، فَلَمَّا نَظَرَ إِلَى النَّاسِ قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّ الْبِرَّ لَيْسَ بِالْإِيضَاعِ قَالَ:

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ چلے' یہاں تک کہ آپ فرماتے: اے لوگو! دوڑنا نیکی نہیں ہے' آپ مزدلفہ اور عرفہ کی درمیانی جگہ پر اُترے۔ آپ نے پیشاب مبارک کیا' میں برتن پانی کا لے کر آپ کے پاس آیا۔ آپ نے وضو کیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! نماز! آپ نے فرمایا: نماز آگے۔ پھر حضور ﷺ سوار ہوئے' آپ مزدلفہ میں اُترے۔

7259- أخرجه الترمذي: المناقب جلد 5 صفحه 699 رقم الحديث: 3870 . وقال: حديث غريب . انما نعرفه من هذا الوجه . وصبيح مولى أم سلمة ليس بمعروف . وابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحه 52 رقم الحديث: 145' والطبراني في الصغير جلد 2 صفحه 3 وقال: لم يروه عن السرى الا أسباط . والطبراني في الكبير جلد 3 صفحه 40 رقم الحديث: 2619-2621 .

7260- أخرجه أحمد: المسند جلد 5 صفحه 240 رقم الحديث: 21819 . والحديث في شقه الثاني عند البخاري ومسلم . اخرجه البخاري: الحج جلد 3 صفحه 210 رقم الحديث: 1672' ومسلم: الحج جلد 2 صفحه 931 .

Marfat.com

وَقَالَ اُسَامَةُ: سَارَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى نَزَلَ بِالشِّعْبِ بَيْنَ الْمُزْدَلِفَةِ وَعَرَفَةَ، فَبَالَ، فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ مِنَ الْإِدَاوَةِ فَتَوَضَّأَ، ثُمَّ قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، الصَّلَاةَ قَالَ: الصَّلَاةُ اَمَامَكَ، ثُمَّ رَكِبَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى نَزَلَ بِالْمُزْدَلِفَةِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ اِلَّا ابْنُ اِسْحَاقَ، وَلَا عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَالْمَشْهُورُ مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اُسَامَةَ

7261 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي مَسْلَمَةَ، عَنْ قُدَامَةَ بْنِ مُوسَى، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو: اللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِي دِينِي الَّذِي جَعَلْتَهُ عِصْمَةَ اَمْرِي، وَاَصْلِحْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي جَعَلْتَ فِيهَا مَعَاشِي، وَاَصْلِحْ لِي آخِرَتِي الَّتِي اِلَيْهَا مَعَادِي، وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِي فِي كُلِّ خَيْرٍ، وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِي مِنْ كُلِّ شَرٍّ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قُدَامَةَ بْنِ مُوسَى اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو قَطَنٍ

7262 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، ثَنَا

یہ حدیث محمد بن عباد سے ابن اسحاق اور ابن اسحاق سے یحییٰ بن سعید روایت کرتے ہیں۔ مشہور یہ ہے کہ یہ حدیث ہشام بن عروہ اپنے والد سے وہ اسامہ سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ یہ دعا کرتے: ''اللّٰھم اصلح الی آخرہ''۔

یہ حدیث قدامہ بن موسیٰ سے عبدالعزیز بن ابوسلمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوقطن اکیلے ہیں۔

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے

7261- أخرجه مسلم: الذكر جلد**4**صفحه**2087**' والطبرانی فی الصغير جلد**2**صفحه**48** .

7262- أخرجه الترمذی: المناقب جلد**5**صفحه**698** رقم الحديث: **3868** . وقال: حسن غريب .

Marfat.com

اِبْـرَاهِيـمُ بْـنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ شَـاذَانُ، نَـا جَـعْفَرٌ الْاَحْمَرُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَطَاءٍ، عَـنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كَانَ اَحَبُّ النِّسَاءِ اِلَى رَسُولِ اللّٰـهِ صَـلَّـى اللّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةَ، وَمِنَ الرِّجَالِ عَلِيٌّ

ہیں کہ حضور ﷺ کو عورتوں میں سب سے زیادہ محبوب حضرت فاطمہ اور مردوں میں حضرت علی رضی اللہ عنہما تھے۔

لَـمْ يَـرْوِ هَـذَا الْـحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرٍ الْاَحْمَرِ اِلَّا شَـاذَانُ، وَلَا رَوَاهُ عَـنْ عَبْـدِ اللّٰهِ بْنِ عَطَاءٍ اِلَّا جَعْفَرٌ الْاَحْمَرُ، وَمَنْدَلُ بْنُ عَلِيّ

یہ حدیث جعفر الاحمر سے شاذان اور عبداللہ بن عطاء سے جعفر الاحمر اور مندل بن علی روایت کرتے ہیں۔

7263 - حَـدَّثَـنَـا مُـحَـمَّـدُ بْنُ رَاشِدٍ، ثَنَـا اِبْـرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، نَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، ثَنَا اَبُـو الْعُمَيْسِ، عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ: قَالَ لِي ابْنُ عَبَّاسٍ: يَا ابْـنَ عُتْبَةَ، تَـعْـلَـمُ آخِـرَ سُـورَـةٍ مِـنَ الْقُرْآنِ نَزَلَتْ جَمِيعًا؟ قُلْتُ: نَعَمْ، اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ قَالَ: صَدَقْتَ

حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت ابن عباس نے فرمایا: اے ابن عتبہ! قرآن کی ایسی سورت جو آخر میں نازل ہوئی وہ جانتے ہو؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! ''اذا جاء نصر اللّٰه''۔ حضرت ابن عباس نے فرمایا: آپ نے سچ کہا۔

لَـمْ يَـرْوِ هَـذَا الْـحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰـهِ اِلَّا عَبْـدُ الْـمَـجِيدِ بْـنُ سُهَيْـلٍ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ اِلَّا اَبُو الْعُمَيْسِ، تَفَرَّدَ بِهِ: جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ

یہ حدیث عبیداللہ بن عبداللہ سے عبدالمجید بن سہیل اور عبدالمجید سے ابوالعمیس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں جعفر بن عون روایت کرتے ہیں۔

7264 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، نَا اِبْرَاهِيمُ بْـنُ خَـالِـدٍ الْـمِصِّيصِيُّ، ثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: قَـالَ ابْـنُ جُـرَيْـجٍ: قَـالَ خُـصَيْفٌ: سَاَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ، عَـنْ قَوْلِهِ: (لَا اَسْاَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى) (الشورى: 23) فَقَالَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ:

حضرت خصیف فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر سے پوچھا اللہ عزوجل کے اس ارشاد ''لا اسئلکم علیه اجرًا الا المودة فی القربٰی'' کی تفسیر تو حضرت ابن عباس نے فرمایا: حضور ﷺ قریش سے افضل ہیں آپ سب کے لیے صلہ رحمی کرنے والے

7263- أخرجه النسائي في الكبرى جلد6صفحه525 رقم الحديث: 11713 .

7264- أخرجه البخاري: المناقب جلد6صفحه608 رقم الحديث: 3497' والترمذي: التفسير جلد 5صفحه377 رقم الحديث: 3251 .

Marfat.com

كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَطًا مِنْ قُرَيْشٍ، كُلُّهَا لَهُ رَحِمٌ، فَقَالَ: (قُلْ لَا اَسْاَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى) (الشورى: 23) اِلَّا اَنْ تَوَدُّونِي فِي قَرَابَةِ مَا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ

تھے۔فرمایا: ''قل لا اسئلكم عليه اجرًا الا المودة فی القربٰی'' سے مراد یہ ہے کہ میرے اور تمہارے درمیان جو رشتہ داری ہے اس سے محبت کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ خُصَيْفٍ اِلَّا ابْنُ جُرَيْجٍ وَشَرِيكٌ

یہ حدیث ابن جریج سے حجاج بن محمد اور خصیف سے ابن جریج اور شریک روایت کرتے ہیں۔

7265 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدٍ الْمِصِّيصِيُّ، نَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِي بَكْرٍ الْهُذَلِيِّ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ، حَدَّثَهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ يَقُولُ: يَا ابْنَ آدَمَ، اِنَّكَ اِذَا ذَكَرْتَنِي شَكَرْتَنِي، وَاِذَا نَسِيتَنِي كَفَرْتَنِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہٗ حضور ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ اے انسان! جب تُو مجھے یاد کرتا ہے تو میرا شکر یہ ادا کرتا ہے جب مجھے بھول جاتا ہے تو میری ناشکری کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا اَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث شعبی سے ابوبکر الہذلی روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں حجاج بن محمد اکیلے ہیں۔

7266 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ نِيَارِ بْنِ مُكْرَمٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْبِضْعُ مَا بَيْنَ الثَّلَاثِ اِلَى التِّسْعِ

حضرت نیار بن مکرم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لفظ بضع کا اطلاق تین سے نو تک پر ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا حَجَّاجٌ

یہ حدیث ابن جریج سے حجاج روایت کرتے ہیں۔

7265- اسناده فيه: أ- ابراهيم بن عبد الله بن خالد قال ابن حبان: يسرق الحديث، ويروى عن الثقات ما ليس من حديثهم . ب- ابو بكر الهذلی اخباری متروك الحديث (التقريب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه82

7266- اسناده فيه: ابراهيم بن عبد الله بن خالد متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد7صفحه92 .

Marfat.com

7267 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، نَا عِصَامُ بْنُ رَوَّادِ بْنِ الْجَرَّاحِ، ثَنَا اَبِی، ثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ اَبِی مُلَیْکَةَ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَیْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: مَنْ اَحْیَا مَوَاتًا فَهِیَ لَهُ، وَلَیْسَ لِعِرْقِ ظَالِمٍ حَقٌّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے غیر آباد زمین کو آباد کیا' وہ اس کی ہے' ظالم کے لیے اس میں کوئی حصہ نہیں ہے۔

7268 - وَبِهِ: قَالَ: حَدَّثَتْنِی عَائِشَةُ، اَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: اِنَّ اللّٰهَ افْتَرَضَ عَلَی الْعِبَادِ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِی کُلِّ یَوْمٍ وَلَیْلَةٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ عزوجل نے اپنے بندوں پر دن و رات میں پانچ نمازیں فرض کی ہیں۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ

یہ حدیث نافع بن عمر سے رواد بن الجراح روایت کرتے ہیں۔

7269 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، نَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدٍ الْمِصِّیصِیُّ، نَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِی غَسَّانَ مُحَمَّدِ بْنِ مُطَرِّفٍ، عَنْ زَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی رَافِعٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حضرت ادریس علیہ السلام ملک الموت کے دوست تھے آپ نے جنت و دوزخ دیکھنے کا سوال کیا' حضرت ادریس کو آسمان کی طرف لے جایا گیا' آپ کو دوزخ دکھائی' آپ دیکھ کر پریشان ہوئے' قریب تھا کہ

7267- اسناده فيه: رواد بن الجراح: صدوق اختلط بآخره فترك وفي حديثه عن الثوري ضعف شديد (التقريب) .
وذكره الهيثمي في المجمع جلد4صفحه160 . وقال: وفيه عصام بن داؤد (رواد) ابن الجراح' قال الذهبي: لينه أبو أحمد الحاكم' وبقية رجاله ثقات . قلت: عصام . صدوق' ذكره ابن حبان في الثقات' وقال أبو حاتم: صدوق .

7268- الكلام في اسناده كسابقه . وذكره الهيثمي في المجمع جلد 1صفحه291 وقال: شيخ الطبراني محمد ابن راشد لم أعرفه . قلت: محمد بن راشد بن معدان الثقفي ترجمه أبو نعيم في أخبار أصبهان جلد2صفحه203 ولم يذكر فيه جرحًا ولا تعديلًا .

7269- اسناده فيه: ابراهيم بن عبد الله بن خالد: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه202 .

Marfat.com

اِدْرِيسَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ صَدِيقًا لِمَلَكِ الْمَوْتِ، فَسَأَلَهُ اَنْ يُرِيَهُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ، فَصَعِدَ بِاِدْرِيسَ فَاَرَاهُ النَّارَ فَفَزِعَ مِنْهَا، وَكَادَ يُغْشَى عَلَيْهِ، فَالْتَفَّ عَلَيْهِ مَلَكُ الْمَوْتِ بِجَنَاحِهِ، فَقَالَ مَلَكُ الْمَوْتِ: اَلَيْسَ قَدْ رَاَيْتَهَا؟ فَقَالَ: بَلَى، وَلَمْ اَرَ كَالْيَوْمِ قَطُّ، ثُمَّ انْطَلَقَ بِهِ حَتَّى اَرَاهُ الْجَنَّةَ فَدَخَلَهَا، فَقَالَ لَهُ مَلَكُ الْمَوْتِ: اَلَيْسَ قَدْ رَاَيْتَهَا؟ قَالَ: بَلَى، هَذِهِ وَاللّٰهِ الْجَنَّةُ، فَقَالَ لَهُ مَلَكُ الْمَوْتِ: فَانْطَلِقْ قَدْ رَاَيْتَهَا قَالَ: اِلَى اَيْنَ؟ قَالَ مَلَكُ الْمَوْتِ: حَيْثُ كُنْتَ، قَالَ اِدْرِيسُ: لَا وَاللّٰهِ لَا اَخْرُجُ مِنْهَا بَعْدَ اِذْ دَخَلْتُهَا، فَقِيلَ لِمَلَكِ الْمَوْتِ: اَلَيْسَ اَنْتَ اَدْخَلْتَهُ اِيَّاهَا، وَاِنَّهُ لَيْسَ لِاَحَدٍ دَخَلَهَا اَنْ يَخْرُجَ مِنْهَا

بے ہوش ہو جاتے۔ حضرت ملک الموت آپ کی طرف متوجہ ہوئے' حضرت ملک الموت نے عرض کی: کیا آپ نے دیکھا نہیں ہے؟ حضرت ادریس نے فرمایا: کیوں نہیں! آج کے دن کی طرح کبھی نہیں دیکھا۔ پھر آپ کو لے کر چلے یہاں تک کہ جنت دکھائی' آپ داخل ہوئے۔ حضرت ملک الموت نے عرض کی: آپ نے دیکھ نہیں لی؟ حضرت ادریس نے فرمایا: کیوں نہیں! اللہ کی قسم! یہ جنت ہے۔ حضرت ملک الموت نے آپ سے عرض کی: چلئے! آپ نے دیکھ لی ہے۔ حضرت ادریس نے فرمایا: کہاں؟ ملک الموت نے عرض کی: جہاں سے آپ آئے تھے۔ حضرت ادریس نے فرمایا: نہیں! اللہ کی قسم! میں اس سے داخل ہونے کے بعد نکلوں گا نہیں! ملک الموت سے کہا گیا: کیا آپ نے جنت میں داخل نہیں کیا' آپ کو کسی کے لیے جائز نہیں ہے کہ اس میں داخل ہونے کے بعد کسی کو نکالا جائے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث اُم سلمہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

7270 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكَرْخِيُّ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِيُّ، نَا نَافِعُ بْنُ اَبِي نُعَيْمٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلَّى فَرَّجَ اَصَابِعَهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب نماز پڑھتے تو اپنی انگلیاں کھلی رکھتے تھے۔

7270- اسناده فيه: اسحاق بن محمد بن اسماعيل الفروى، ضعفه غير واحد، وقال النسائي: متروك، وذكره ابن حبان في الثقات، قال أبو حاتم: كان صدوقًا، ولكن ذهب بصره فربما لقن، وقال مرة: يضطرب، وقال ابن حجر: صدوق كف فساء حفظه (التقريب، والتهذيب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه138 .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعِ بْنِ اَبِي نُعَيْمٍ اِلَّا اِسْحَاقُ الْفَرْوِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ

یہ حدیث نافع بن ابونعیم سے اسحاق الفروی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن الولید اکیلے ہیں۔

7271 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ عَامِرٍ اَبُو عَامِرٍ، ثنا عِرَاكُ بْنُ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي عَبْلَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَحِمَ اللّٰهُ مَنْ سَمِعَ مَقَالَتِي هَذِهِ فَحَفِظَهَا حَتَّى يُبَلِّغَهَا غَيْرَهُ: ثَلَاثٌ لَا يُغَلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ امْرِءٍ مُسْلِمٍ: اِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلّٰهِ، وَالنُّصْحُ لِاَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ، وَاللُّزُومُ لِجَمَاعَتِهِمْ، فَاِنَّ دُعَاءَ هُمْ يُحِيطُ مِنْ وَرَائِهِمْ، اِنَّهُ مَنْ تَكُنِ الدُّنْيَا نِيَّتَهُ يَجْعَلِ اللّٰهُ فَقْرَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ، وَيُشَتِّتِ اللّٰهُ عَلَيْهِ ضَيْعَتَهُ، وَلَا يَاْتِيهِ مِنْهَا اِلَّا مَا كُتِبَ لَهُ، وَمَنْ تَكُنِ الْآخِرَةُ نِيَّتَهُ يَجْعَلِ اللّٰهُ غِنَاهُ فِي قَلْبِهِ، وَيَكْفِيهِ ضَيْعَتَهُ، وَتَاْتِيهِ الدُّنْيَا وَهِيَ رَاغِمَةٌ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ رحم کرے اس پر جو میری حدیث سنے اس کو یاد کرے اور آگے پہنچائے دوسرے کو۔ تین چیزوں میں کسی مسلمان کا دل خیانت نہیں کرتا ہے: اللہ کے عمل خلوص سے کرتا ہے اور مسلمانوں کو نصیحت کرتا ہے اور جماعت کو لازم پکڑتا ہے وہ دعا ان کی عدم موجودگی میں کرتے ہیں۔ اگر نیت دنیا کی ہو تو اللہ عزوجل محتاجی اس کی دونوں آنکھوں کے سامنے رکھتا ہے اللہ عزوجل اس کی نیکی ضائع کرتا ہے اسے دیتا ہے جو اس نے اس کے لیے لکھا ہے جس کی نیت آخرت کی ہو تو اللہ عزوجل اس کے دل میں غنا رکھتا ہے اس کے اجر کو ضائع نہیں کرتا ہے دنیا اس کے پاس آتی ہے ذلیل و خوار ہو کر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي عَبْلَةَ اِلَّا عِرَاكُ بْنُ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ

یہ حدیث ابراہیم بن ابوعبلہ سے عراک بن خالد بن یزید روایت کرتے ہیں۔

7272 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدٍ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا اَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب جنت والے جنت میں داخل ہوں گے تو ایک آدمی کھڑا ہو کر عرض کرے گا: اے رب! مجھے کھیتی کرنے کی اجازت دے!

7271- اسناده فيه: عراك بن خالد' ضعفه أبو حاتم' وقال ابن حجر: لين (التقريب) وانظر مجمع الزوائد جلد **10** صفحه**250** وأخرجه أحمد في المسند بنحوه' ورجال اسناده ثقات .

7272- اسناده فيه: ابراهيم بن عبد الله بن خالد: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**418** .

Marfat.com

هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا دَخَلَ اَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَبِّ، ائْذَنْ لِي فِي الزَّرْعِ، فَيَأْذَنُ لَهُ فَيَبْذُرُ حَبَّهُ، فَلا يَلْتَفِتُ حَتّٰى يَكُونَ طُولُ كُلِّ سُنْبُلَةٍ اثْنَىْ عَشَرَ ذِرَاعًا، ثُمَّ لَا يَبْرَحُ مَكَانَهُ حَتّٰى يَكُونَ مِنْهُ رُكَامٌ اَمْثَالُ الْجِبَالِ فَقَالَ اَعْرَابِيٌّ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَا تَجِدُ هٰذَا الرَّجُلَ اِلَّا قُرَشِيًّا اَوْ اَنْصَارِيًّا، فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اس کو اجازت ملے گی' وہ دانہ اُگائے گا' وہ ادھر متوجہ نہیں ہوگا یہاں تک کہ ہر خوشہ بارہ بارہ ہاتھ ہو جائے گا' پھر وہ اس جگہ سے نہیں ہٹے گا یہاں تک کہ دانہ پہاڑوں کی مثل ہو جائے گا۔ ایک دیہاتی نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ بات قریش یا انصاری آدمی ہی کر سکتا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسکرائے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا اَبُو غَسَّانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث زید بن اسلم' حضرت عطاء سے' وہ حضرت ابوہریرہ سے اور زید سے ابوغسان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حجاج بن محمد اکیلے ہیں۔

7273 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَجْلَانَ اَبُو شَيْخٍ الْاَصْبَهَانِيُّ الْاَبْهَرِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ، ثَنَا سُهَيْلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يَرْضَ بِقَضَاءِ اللّٰهِ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِقَدَرِ اللّٰهِ فَلْيَلْتَمِسْ اِلٰهًا غَيْرَ اللّٰهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ کی رضا پر راضی نہیں ہوا اور اللہ کی تقدیر پر ایمان نہیں لایا' وہ کوئی اور خدا تلاش کرے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ اِلَّا سُهَيْلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ

یہ حدیث خالد الحذاء سے سہیل بن عبداللہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن موسیٰ الحرشی اکیلے ہیں۔

7274 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ اَبُو

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

7273- اسناده فيه: أ- محمد بن موسىٰ الحرشي: لين (التقريب) . ب- سهيل بن عبد الله هو ابن ابي حزم: ضعيف (التقريب' والتهذيب) . واخرجه ايضًا الطبراني في الصغير' وانظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه210 .

7274- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10صفحه240 وقال: رواه الطبراني في الأوسط' وابو يعلى

Marfat.com

شَيْخٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا اَبُو سُفْيَانَ الْحِمْيَرِيُّ، ثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ، اِنَّمَا الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ

نے فرمایا: مال داری کثرتِ مال سے نہیں' مال داری دل کی غنا سے ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ اِلَّا هُشَيْمٌ، وَلَا عَنْ هُشَيْمٍ اِلَّا اَبُو سُفْيَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ

یہ حدیث حمید سے ہشیم اور ہشیم سے ابوسفیان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبادہ اکیلے ہیں۔

7275 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُصَيْرٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَقُصَّ الرُّؤْيَا اِلَّا عَلَى عَالِمٍ اَوْ نَاصِحٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: خواب صرف عالم یا کوئی نصیحت کرنے والے سے بیان کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث مبارک بن فضالہ سے اسماعیل بن عمرو روایت کرتے ہیں۔

7276 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُصَيْرٍ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، اَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ اَخِي، بِخَطِّهِ يُخْبِرُ اَنَّ فِي كِتَابِ اَبِيهِ، حَدَّثَنِي زَحْرُ بْنُ رَبِيعَةَ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ اَخْبَرَهُ، اَنَّ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہاتھ دس درہم چوری کرنے پر کاٹے جائیں گے۔

ورجال الطبرانی رجال الصحیح ۔ قلت: فیه هشیم ولم یصرح بالسماع ۔

7275- اسناده فیه: اسماعیل بن عمرو البجلی: ضعیف الحدیث قاله أبو حاتم' والدارقطنی (الجرح جلد **2**صفحه**190**' والمیزان جلد **1**صفحه**239**) ۔ وانظر: مجمع الزوائد جلد**7**صفحه**185** ۔ وهذا الحدیث لیس من الزوائد' فقد أخرجه الترمذی فی حدیث طویل' وقال: حسن صحیح ۔

7276- اسناده فیه: سلیمان بن داؤد الشاذکونی متروك (اللسان) ۔ وانظر: مجمع الزوائدجلد**6**صفحه**277** ۔

Marfat.com

رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: اَلْقَطْعُ فِی دِینَارٍ، اَوْ عَشَرَةِ دَرَاهِمَ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مَعْنٍ اِلَّا ابْنُ اَبِی زَائِدَةَ

یہ حدیث قاسم بن معن سے ابن ابی زائدہ روایت کرتے ہیں۔

7277 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُصَيْرٍ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِیُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِاَهْلِ النِّعَمِ حُسَّادًا، فَاحْذَرُوهُمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نعمت والے پر حسد کیا جاتا ہے ان سے بچو!

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ

یہ حدیث ابن جریج سے محمد بن مروان روایت کرتے ہیں۔

7278 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُصَيْرٍ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا اِسْرَائِيلُ، وَاَبُو اِسْرَائِيلَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ اَنْتَبِذُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی جَرٍّ اَخْضَرَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے لیے سبز مٹکے میں نبیذ بناتی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ اِلَّا حَكِيمُ بْنُ جُبَيْرٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ حَكِيمٍ اِلَّا اِسْرَائِيلُ وَاَبُو اِسْرَائِيلَ

یہ حدیث سعید بن جبیر سے حکیم بن جبیر اور حکیم سے اسرائیل اور ابواسرائیل روایت کرتے ہیں۔

7279 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُصَيْرٍ، نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو، نَا اَبُو مَرْيَمَ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اچانک ایک نوجوان

7277- اسناده فيه: اسماعيل بن عمرو البجلي ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه198 .

7278- اسناده فيه: أ- اسماعيل بن عمرو: ضعيف . ب- حكيم بن جبير: ضعيف رمي بالتشيع (التقريب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه67 .

7279- أخرجه البخاري: التفسير جلد8صفحه206 رقم الحديث: 4687، ومسلم: التوبة جلد4صفحه2116 .

Marfat.com

الْقَاسِمِ، نَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: بَيْنَا نَحْنُ جُلُوسٌ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ شَابٌّ لِيَسْتَفْتِيَهُ، فَذَكَرَ أَنَّهُ لَقِيَ امْرَأَةً فَقَبَّلَهَا وَلَمَسَهَا وَعَالَجَهَا وَأَرَادَهَا وَلَمْ يَسْتَطِعْ، فَلَمْ يُفْتِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا، فَلَمَّا انْطَلَقَ أَتْبَعَهُ رَجُلًا، فَدَعَاهُ وَقَرَأَ هٰذِهِ الْآيَةَ عَلَيْهِ: (أَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ) (هود: 114) الْآيَةَ . فَقَالَ الرَّجُلُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَهِيَ لَهُ وَحْدَهُ أَمْ لِلنَّاسِ كَافَّةً؟ قَالَ: بَلْ لِلنَّاسِ كَافَّةً

آدمی پوچھنے کے لیے آیا' اس نے ذکر کیا کہ ایک عورت کا اس نے بوسہ لیا ہے اور اس کو گلے لگایا ہے لیکن زنا نہیں کیا۔ حضور ﷺ نے اس کو کوئی جواب نہیں دیا' جب وہ آدمی چلا گیا تو آپ نے اس کے پیچھے کسی کو بھیجا' اس کو لایا گیا' آپ نے یہ آیت پڑھی: ''نماز قائم کرو دن کے دونوں حصوں میں رات کے حصے میں بھی' اس آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ میرے لیے خاص ہے یا تمام لوگوں کے لیے؟ آپ نے فرمایا: تمام لوگوں کے لیے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي مَرْيَمَ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث ابومریم سے اسماعیل بن عمرو روایت کرتے ہیں۔

7280 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُصَيْرٍ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيُّ، نَا شَرْقِيُّ بْنُ الْقَطَّامِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، عَنْ مُحِلِّ بْنِ وَدَاعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ أَبْرَهَةَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ فِي أَيَّامِ التَّشْرِيقِ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ يَوْمَ النَّحْرِ حَتَّى خَرَجَ مِنْ مِنًى، يُكَبِّرُ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ قَالَ أَبُو أَيُّوبَ الشَّاذَكُونِيُّ: هٰذَا عَلَى تَكْبِيرِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ

حضرت شریح بن ابرہہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایام تشریق میں نمازِ ظہر سے ہی نحر کے دن منیٰ سے نکلتے ہوئے تکبیریں پڑھتے ہوئے دیکھا' ہر فرض نماز کے بعد تکبیریں پڑھتے تھے۔ حضرت ابوایوب فرماتے ہیں کہ یہ تکبیریں اہل مدینہ والوں کے لیے ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ أَبْرَهَةَ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَرْقِيُّ بْنُ الْقَطَّامِيِّ

یہ حدیث شریح بن ابرہہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں شرقی بن قطامی اکیلے ہیں۔

7280- اسناده فيه: سليمان بن داؤد الشاذكوني متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه200 .

Marfat.com

7281 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُصَيْرٍ، اَنَا الشَّاذَكُونِيُّ، ثَنَا اَبُو اُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى، عَنْ اَبِى الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَىَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے گا' اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِى زِنَادٍ اِلَّا اَبُو اُمَيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الشَّاذَكُونِيُّ

یہ حدیث ابوزناد سے ابوامیہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شاذکونی اکیلے ہیں۔

7282 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا اَبُو اُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى، ثَنَا نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ جُرْعَةٍ اَعْظَمُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ جُرْعَةِ غَيْظٍ كَظَمَهَا مُسْلِمٌ ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ہاں اس سے بڑی نیکی ہے کہ جس بندے کو غصہ آئے' وہ کنٹرول کرے اللہ کی رضا کے لیے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا اَبُو اُمَيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الشَّاذَكُونِيُّ

یہ حدیث نافع سے ابوامیہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شاذکونی اکیلے ہیں۔

7283 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُصَيْرٍ، ثَنَا الشَّاذَكُونِيُّ، نَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَزَّمٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَدَاَ الْاِسْلَامُ غَرِيبًا، وَسَيَعُودُ غَرِيبًا كَمَا بَدَاَ، فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام غریب ہی شروع ہوا تھا' عنقریب غریب ہی واپس لوٹ آئے گا' غریبوں کے لیے خوشخبری ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُهَزَّمٍ اِلَّا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الشَّاذَكُونِيُّ

یہ حدیث محمد بن مہزم سے سلم بن قتیبہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شاذکونی اکیلے ہیں۔

7281- أخرجه البخاري: العلم جلد1صفحه244 رقم الحديث: 110' ومسلم: المقدمة جلد1صفحه10 .

7282- أخرجه ابن ماجة: الزهد جلد2صفحه1401 رقم الحديث: 4189 . فى الزوائد: اسناده صحيح' ورجاله ثقات . واحمد: المسند جلد2صفحه174 رقم الحديث: 6119 . وانظر: الترغيب للمنذرى جلد3 صفحه449 رقم الحديث: 14 .

7283- اسناده فيه: سليمان بن داؤد الشاذكونى: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد7صفحه281 .

Marfat.com

7284 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، ثَنَا اَبِی، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، وعَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَا: اشْتَكَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُذْرَةَ حَتَّى صَدَّعَتْهُ، وَرُئِىَ ذَلِكَ عَلَيْهِ، فَاَتَاهُ جِبْرِيلُ، فَقَالَ: اِنَّ رَبَّكَ اَرْسَلَنِي اِلَيْكَ لِاَرْقِيكَ فَحَلَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاْسَهُ، فَقَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيكَ، مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ، مِنْ شَرِّ عَيْنِ كُلِّ حَاسِدٍ اَرْقِيكَ . قَالَ: فَرَدَّهَا عَلَيْهِ ثَلَاثَ مِرَارٍ فَبَرَاَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ کے سر میں درد ہوئی' اس کے اثرات دکھائی دیئے' آپ کے پاس حضرت جبریل علیہ السلام آئے' عرض کی: آپ کے رب نے مجھے آپ کی طرف بھیجا ہے تا کہ آپ کو دَم کروں۔ حضورﷺ نے اپنا سر انور کھولا' حضرت جبریل نے آپ کو دَم کیا' ''بسم اللّٰہ الٰی آخرہٖ'' یہ تین دفعہ کیا' حضورﷺ ٹھیک ہو گئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ

یہ حدیث علقمہ بن مرثد سے محمد بن ابان روایت کرتے ہیں۔

7285 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، ثَنَا اَبِی، نَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ اَبُو زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنْتُ قَائِمًا عَلَى عُمُومَتِي اَسْقِيهِمْ مِنْ فَضِيخٍ لَهُمْ، فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ: قَدْ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ، فَقَالُوا: اكْفِئْهَا، فاكْفَئْتُها، قُلْتُ: مَا كَانَ؟ قَالَ: بُسْرًا وَرُطَبًا قَالَ اَبُو بَكْرٍ: اِنَّهُ كَانَتْ خَمْرَهُمْ يَوْمَئِذٍ، وَاَنَسٌ يَسْمَعُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنی پھوپھی کے پاس کھڑا تھا' میں شراب پی رہا تھا' ایک آدمی آیا' اس نے کہا: شراب حرام کی گئی ہے' انہوں نے کہا: بہا دو! میں نے بہا دی' میں نے کہا: کون سی حرام کی گئی؟ فرمایا: خشک یا تر ہو۔ حضرت ابوبکر نے کہا: ان کی شراب ہوتی تھی' حضرت انس سن رہے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ اِلَّا

یہ حدیث عاصم احول سے ثابت ابوزید روایت

7284- اسناده فيه: محمد بن أبان: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه115 .

7285- أخرجه البخاري: الأشربة جلد10صفحه40 رقم الحديث: 5583؛ و مسلم: الأشربة جلد3صفحه1571 .

Marfat.com

ثَابِتٌ اَبُو زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ

کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں محمد بن حسن اکیلے ہیں۔

7286 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ، نَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، ثَنَا اَبِی، نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَجُلًا جَاءَ وَقَدْ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ يُصَلِّي وَحْدَهُ، فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يَتَّجِرُ عَلَى هَذَا فَيُصَلِّي مَعَهُ؟

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی آیا اس حالت میں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھا چکے تھے' وہ آدمی کھڑا ہوا اکیلا نماز پڑھنے لگا۔آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کون جرأت کرے گا کہ اس کے ساتھ نماز پڑھے؟

7287 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَمَا يَسْتَطِيعُ اَحَدُكُمْ اَنْ يَقْرَاَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ؟ قَالُوا: وَمَنْ يُطِيقُ ذَاكَ؟ قَالَ: يَقْرَاُ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

حضرت انس رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی طاقت رکھتا ہے کہ ہر رات تہائی قرآن پڑھے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اس کی طاقت کون رکھتا ہے؟ آپ نے فرمایا: قل ھو اللہ احد پڑھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْاَسَدِيُّ

یہ دونوں حدیثیں حماد بن سلمہ سے محمد بن حسن الاسدی روایت کرتے ہیں۔

7288 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، نَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، ثَنَا اَبِی، ثَنَا عُتْبَةُ اَبُو عَمْرٍو، عَنْ اَبِي رَوْقٍ قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَائِطِ رَجُلٍ مِنَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انصاری آدمی کے ایک باغ میں تھے کہ ایک آدمی آیا' اس نے دروازہ کھٹکھٹایا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے انس! اُٹھو اور دروازہ کھولو اور آنے والے کو

7286- اسناده فيه: محمد بن الحسن هو ابن الزبير الأسدى الكوفى لقبه التل' وهو صدوق فيه لين' من رجال البخارى كما قال ابن حجر فى التقريب . وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه49 .

7287- أخرجه الترمذى: فضائل القرآن جلد 5صفحه165 رقم الحديث: 2893' وابن ماجة: الأدب جلد2 صفحه 1244 رقم الحديث: 3788 بنحوه وقال الترمذى: حديث غريب . وذكره الحافظ السيوطى بلفظه وقال: أخرجه ابن الضريس' وأبو يعلٰى' وابن الأنبارى فى المصاحف . وانظر الدر المنثور جلد 6صفحه411 وذكره الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد7صفحه150 وقال: رواه أبو يعلٰى وفيه عبيس وهو متروك .

Marfat.com

الْاَنْصَارِ، فَجَاءَ رَجُلٌ يَسْتَفْتِحُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُمْ يَا اَنَسُ فَافْتَحْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ، وَاَخْبِرْهُ اَنَّهُ سَيَلِي اُمَّتِي من بَعْدِي، فَقُمْتُ فَفَتَحْتُ لَهُ، فَإِذَا اَبُو بَكْرٍ، فَبَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ، فَحَمِدَ اللّٰهَ ثُمَّ دَخَلَ، ثُمَّ جَاءَ آخَرُ فَدَقَّ الْبَابَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُمْ يَا اَنَسُ فَافْتَحْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ، وَاَخْبِرْهُ اَنَّهُ سَيَلِي اُمَّتِي مِنْ بَعْدِ اَبِي بَكْرٍ، فَفَتَحْتُ لَهُ، فَإِذَا عُمَرُ، فَبَشَّرْتُهُ، فَحَمِدَ اللّٰهَ ثُمَّ دَخَلَ، فَجَاءَ آخَرُ فَدَقَّ الْبَابَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُمْ يَا اَنَسُ فَافْتَحْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ، وَاَخْبِرْهُ اَنَّهُ سَيَلِي اُمَّتِي مِنْ بَعْدِ اَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ، وَاَنَّهُ سَيَلْقَى مِنَ الرَّعِيَّةِ شِدَّةً حَتَّى يَبْلُغُوا فِي ذٰلِكَ دَمَهُ فَاٰمُرُهُ عِنْدَ ذٰلِكَ بِالْكَفِّ، فَفَتَحْتُ لَهُ، فَإِذَا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ، فَبَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ، فَحَمِدَ اللّٰهَ، ثُمَّ اَخْبَرْتُهُ بِوِلَايَتِهِ، وَاَنَّهُمْ سَيَبْلُغُوا فِي ذٰلِكَ دَمَهُ، فَاسْتَرْجَعَ ثُمَّ دَخَلَ

جنت کی خوشخبری دو اور بتاؤ! عنقریب میرے بعد میری اُمت کی خلافت آپ کو دی جائے گی۔ میں کھڑا ہوا' میں نے دروازہ کھولا تو وہ ابوبکر تھے' میں نے جنت کی خوشخبری دی۔ حضرت ابوبکر نے اللہ کی حمد کی اور پھر داخل ہوئے۔ پھر دوسرا آیا' اس نے دروازہ کھٹکھٹایا تو حضورﷺ نے فرمایا: اُٹھو! اے انس! دروازہ کھولو اور آنے والے کو جنت کی خوشخبری دو اور بتاؤ کہ عنقریب ابوبکر کے بعد خلافت آپ کو دی جائے گی۔ میں نے دروازہ کھولا تو دیکھا کہ وہ حضرت عمر تھے' میں نے جنت کی خوشخبری دی' آپ نے اللہ کی حمد کی پھر داخل ہوئے۔ پھر تیسرا آدمی آیا' اس نے دروازہ کھٹکھٹایا تو حضورﷺ نے فرمایا: اے انس! اُٹھو! دروازہ کھولو اور جنت کی خوشخبری دو اور بتاؤ کہ عنقریب ابوبکر و عمر کے بعد آپ کو خلافت ملے گی اور سخت آزمائش پہنچے گی یہاں تک کہ خون تک بات پہنچے گی' میں ان کو صبر کرنے کا حکم دیتا ہوں۔ میں نے دروازہ کھولا' دیکھا تو وہ حضرت عثمان تھے' میں نے جنت کی خوشخبری دی' آپ نے اللہ کی حمد کی' پھر میں نے خلافت کی خبر دی اور بتایا کہ آپ کا خون بہایا جائے گا۔ آپ نے اناللہ وانا الیہ راجعون پڑھا' پھر داخل ہوئے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي رَوْقٍ اِلَّا عُتْبَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ

یہ حدیث ابوروق سے عتبہ روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں محمد بن حسن اکیلے ہیں۔

7289 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ، ثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدِّبُ، نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ سُفْيَانَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس کھال کو دباغت دی جائے' وہ پاک ہوجاتی ہے۔

Marfat.com

الثَّوْرِیِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ وَعْلَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَيُّمَا اِهَابٍ دُبِغَ فَقَدْ طَهُرَ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدِّبُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ

یہ حدیث حماد بن زید سے یونس بن محمد بن المؤدب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن منصور اکیلے ہیں۔

7290 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ اللُّؤْلُؤِيُّ، نَا اَبِي، نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنَّا نَتَزَوَّدُ مِنْ لُحُومِ الْهَدْيِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمَدِينَةِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم قربانی کا گوشت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں مدینہ شریف کی طرف اکٹھے کر کے لے جاتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَيْسٍ اِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ اللُّؤْلُؤِيُّ

یہ حدیث قیس سے خالد بن یزید لولوی روایت کرتے ہیں۔

7291 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْاَسَدِيُّ، ثَنَا اَبِي، ثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ زُهَيْرٍ، عَنْ وَبَرَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، حِينَ سَاَلَهُ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْكُوفَةِ، فَقَالَ: يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اَخْبِرْنِي عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ هَلْ شَهِدَ بَدْرًا؟ قَالَ: لَا قَالَ: اللّٰهُ اَكْبَرُ قَالَ: اَخْبِرْنِي هَلْ كَانَ عُثْمَانُ تَوَلَّى يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: اللّٰهُ اَكْبَرُ قَالَ: اَخْبِرْنِي هَلْ شَهِدَ عُثْمَانُ يَوْمَ بَيْعَةِ الرِّضْوَانِ؟ قَالَ: لَا قَالَ: اللّٰهُ اَكْبَرُ، فَانْطَلَقَ، فَقُلْتُ

حضرت وبرہ بن عبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس تھے جس وقت کوفہ کے ایک آدمی نے آپ سے پوچھا: اے ابوعبدالرحمٰن! مجھے حضرت عثمان بن عفان کے متعلق بتائیں! کیا آپ بدر میں شریک ہوئے تھے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! میں نے کہا: اللہ اکبر! اس نے پوچھا: کیا جس وقت دو جماعتیں ملی تھیں اس دن حضرت عثمان تھے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جی ہاں! اس آدمی نے کہا: اللہ اکبر! اس نے پوچھا: کیا بیعت الرضوان میں حضرت عثمان شریک تھے؟ حضرت ابن عمر نے فر

Marfat.com

لَهُ، مَكَانِي، : اِنَّ الرَّجُلَ مِنْ اَهْلِ الْكُوفَةِ وَهُمْ يُحِبُّونَ عَلِيًّا وَيُبْغِضُونَ عُثْمَانَ قَالَ: عَلَيَّ بِالرَّجُلِ، فَاُتِيَ بِهٖ . فَقَالَ: سَاَلْتَنِي عَنْ عُثْمَانَ هَلْ شَهِدَ بَدْرًا؟ فَقُلْتُ لَكَ: لَا، وَسَاُخْبِرُكَ عَنْ ذٰلِكَ، اِنَّ بِنْتَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ مَرِيضَةً، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَخَلَّفْ عَلَى ابْنَتِي؟ ، فَقَالَ: مَا اَحْبَبْتَ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَاِنَّهُ اَحَبُّ اِلَيَّ اَنْ اَتَخَلَّفَ عَلَيْهَا ، وَجَعَلَ لَهُ مِثْلَ اَجْرِ مَنْ شَهِدَهَا وَاَسْهَمَهُ، قُلْ وَاحِدَةً: اَللّٰهُ اَكْبَرُ . وَاَمَّا قَوْلُكَ: اَنَّهُ كَانَ فِيمَنْ تَوَلّٰى يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ، فَقَدْ اَخْبَرَنَا اللّٰهُ اَنَّهُ قَدْ عَفَا عَنْهُمْ، قُلْ ثِنْتَيْنِ: اَللّٰهُ اَكْبَرُ . وَاَمَّا قَوْلُكَ اَنَّهُ لَمْ يَشْهَدْ بَيْعَةَ الرِّضْوَانِ، فَاِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ عُثْمَانَ اِلٰى اَهْلِ مَكَّةَ، فَلَمَّا اَمَرَ بِالْبَيْعَةِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَللّٰهُمَّ اِنَّ عُثْمَانَ فِي حَاجَتِكَ وَحَاجَةِ رَسُولِكَ، وَاِنَّ هٰذِهٖ يَدِي وَهٰذِهٖ يَدُ عُثْمَانَ وَضَرَبَ بِيَدِهٖ عَلٰى يَدِهِ الْاُخْرٰى فَبَايَعَ لَهُ

نہیں! اس آدمی نے کہا: اللہ اکبر! وہ آدمی چلا گیا' میں نے عرض کی: کوفے کا آدمی ہے' یہ لوگ حضرت علی سے محبت کا دعویٰ کرتے ہیں اور حضرت عثمان سے بغض رکھتے ہیں۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس آدمی کو میرے پاس لاؤ! اسے لایا گیا' حضرت ابن عمر نے فرمایا: تُو نے مجھ سے پوچھا ہے کہ حضرت عثمان بدر میں حاضر ہوئے تھے؟ میں نے تجھے کہا تھا: نہیں! میں اس کی وجہ بتاتا ہوں کہ حضور ﷺ کی لختِ جگر بیمار تھیں' حضور ﷺ نے فرمایا: آپ میری بیٹی کی دیکھ بھال کے لیے پیچھے رہیں' حضرت عثمان نے عرض کی: جیسے آپ پسند کریں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: میں پسند کرتا ہوں کہ تُو پیچھے رہنے کے باوجود آپ کے لیے شریک ہونے کا ثواب ہوگا اور حصہ بھی نکالا۔ تو کہہ: ایک کا جواب ہوگیا' اللہ اکبر! تیری بات کہ جنگ کے دن پیچھے رہنے والوں میں تھے بھاگے تھے' میں بتاتا ہوں کہ اللہ عزوجل نے ان کو معاف کر دیا ہے۔ رہی تیسری تیری بات کہ آپ بیعت الرضوان میں شریک نہ ہوئے تھے' کیونکہ حضور ﷺ نے حضرت عثمان کو مکہ والوں کی طرف بھیجا تھا' جب آپ نے بیعت کا حکم دیا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! عثمان تیرا اور تیرے رسول کے کام کے لیے گیا ہے' وہ اس کے لیے گیا ہے' یہ میرا ہاتھ ہے اور یہ عثمان کا ہاتھ ہے' آپ نے اپنا ہاتھ دوسرے ہاتھ پر مارا اور آپ کی بیعت کی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَبَرَةَ اِلَّا الْعَلَاءُ بْنُ زُهَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهٖ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ

یہ حدیث وبرہ سے علاء بن زہیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن حسن اکیلے ہیں۔

Marfat.com

7292 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، نَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، ثَنَا اَبِی، ثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ الْمُهَاجِرُونَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ اَتَيْنَا قَوْمًا مَا رَاَيْنَا قَوْمًا اَحْسَنَ مُوَاسَاةً فِي قَلِيلٍ وَلَا اَحْسَنَ بَذْلًا فِي كَثِيرٍ مِنْهُمْ، وَاللّٰهِ لَقَدْ كَفَوْنَا الْمُؤْنَةَ وَاَشْرَكُونَا فِي الْمَهْنَا، وَلَقَدْ خَشِينَا اَنْ يَذْهَبُوا بِالْاَجْرِ كُلِّهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَلَّا، مَا اَثْنَيْتُمْ عَلَيْهِمْ وَدَعَوْتُمْ لَهُمْ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ اِلَّا ابْنُهُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مہاجرین نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی: ہمارے پاس ایک قوم آئی ہے ہم نے ایسی قوم نہیں دیکھی جو تھوڑا ہونے کی صورت میں کشادگی کرتے ہیں اور زیادہ ہونے کی صورت میں خرچ کرتے ہیں اللہ کی قسم! ہم کو ان کی محنت کافی ہے ہم کو ان کے ثواب میں شریک کریں ہم کو خوف ہے کہ وہ سارا ثواب لے جائیں گے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہرگز نہیں! جب تک تم ان کی تعریف کرتے رہے اور ان کے لیے دعا کرتے رہے۔

یہ حدیث سلیمان تیمی سے ان کے بیٹے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن حسن اکیلے ہیں۔

7293 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ، ثَنَا صَالِحُ بْنُ اِسْحَاقَ الْجِهْبِذُ، دَلَّنِي عَلَيْهِ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ: نَا مَعْرُوفُ بْنُ وَاصِلٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ اَبِي نُبَاتَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَغَرِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اُنَاسًا مِنْ اَهْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَدْخُلُونَ النَّارَ بِذُنُوبِهِمْ، فَيَقُولُ لَهُمْ اَهْلُ اللَّاتِ وَالْعُزَّى: مَا اَغْنَى عَنْكُمْ قَوْلُكُمْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنْتُمْ مَعَنَا فِي النَّارِ، فَيَغْضَبُ اللّٰهُ لَهُمْ، فَيُخْرِجُهُمْ، فَيُلْقِيهِمْ فِي نَهْرِ الْحَيَاةِ، فَيَبْرَءُونَ مِنْ حَرْقِهِمْ كَمَا يَبْرَاُ الْقَمَرُ مِنْ كُسُوفِهِ، فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ، وَيُسَمَّوْنَ فِيهَا الْجَهَنَّمِيِّينَ فَقَالَ رَجُلٌ: يَا اَنَسُ، اَنْتَ سَمِعْتَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھنے والوں میں سے کچھ لوگ جہنم میں داخل ہوں گے اپنے گناہوں کی وجہ سے ان کو لات وعزیٰ کی عبادت کرنے والے کہیں گے: تمہارے لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھنے نے کوئی فائدہ نہیں دیا تم ہمارے ساتھ آگ میں ہو۔ اللہ عزوجل ان پر غضب کرے گا ان کو نکالے گا ان کو نہر حیات میں ڈالے گا وہ جلنے سے ٹھیک ہوں گے جس طرح چاند گرہن سے حاضر ہوتا ہے ان کو جنت میں داخل کرے گا جنت والے ان کا نام جہنمی رکھیں گے۔ ایک آدمی نے کہا: اے انس! آپ نے یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے؟ حضرت انس نے فرمایا: میں نے رسول

Marfat.com

هَـذَا مِـنْ رَسُـولِ الـلّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ اَنَـسٌ: سَـمِـعْـتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَـقُـولُ: مَـنْ كَـذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ الـنَّـارِ نَـعَـمْ، اَنَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هَذَا

اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھا' اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنائے' اس نے کہا: جی ہاں! میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے۔

لَـمْ يَـرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْرُوفِ بْنِ وَاصِلٍ اِلَّا صَالِحُ بْنُ اِسْحَاقَ الْجِهْبِذُ

یہ حدیث معروف بن واصل سے صالح بن اسحاق جہبذ روایت کرتے ہیں۔

7294 - حَـدَّثَـنَـا مُـحَـمَّـدُ بْـنُ الْعَبَّاسِ، نَا مُـحَـمَّـدُ بْـنُ الْـمُثَنَّى، نَا بَكْرُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زَبَّانَ، نَا حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَلِيٍّ، عَـنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْـهِ وَسَلَّمَ: وَلَدُ الزِّنَا شَرُّ الثَّلَاثَةِ، اِذَا عَمِلَ بِعَمَلِ اَبَوَيْهِ

حضرت داؤد بن علی اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ولد الزنا کے لیے تین شر ہیں' جب وہ اپنے ماں باپ والا عمل کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَلِيٍّ اِلَّا ابْنُ اَبِي لَيْلَى، تَفَرَّدَ بِهِ: بَكْرُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زَبَّانَ

یہ حدیث داؤد بن علی سے ابویعلیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں بکر بن یحییٰ بن زبان اکیلے ہیں۔

7295 - حَـدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ، نَـا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ قَيْسٍ الرَّقَاشِيُّ الْخَزَّازُ، ثَنَا حَسَّانُ بْنُ زَرْبِيٍّ النَّهْدِيُّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الرَّقَاشِيِّ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ، فَقَالَتْ: مَا بَالُ اَبِي حَسَنٍ يَقْتُلُ اَصْحَابَهُ الْقُرَّاءَ؟ قَالَ: قُلْتُ: يَا اُمَّ

حضرت ابوسعید الرقاشی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ کے پاس آیا' آپ نے فرمایا: ابوحسن کو کیا ہوا ہے کہ وہ اپنے قاری ساتھیوں کو قتل کرتے ہیں؟ میں نے عرض کی: اے اُم المؤمنین! ہم نے ان کو پایا ناقص حالت میں وہ پھٹے ہوئے تھے۔ پھر آپ نے فرمایا:

7294- اسناده فيه: أ- حبان بن على: ضعيف (التقريب) . ب- ابن أبى ليلى: صدوق سيء الحفظ . وأخرجه أيضًا الطبرانى فى الكبير' وانظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه260 .

7295- اسناده فيه: عبد الله بن قيس الرقاشي' ذكره العقيلى فى الضعفاء' وقال: حديثه غير محفوظ' لا يتابع عليه' ولا يعرف الا به' وذكر لا حديثًا وأخرجه أيضًا البزار' وانظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه242 .

Marfat.com

الْمُؤْمِنِينَ، إِنَّا وَجَدْنَا فِي الْقَتْلَى ذَا الثُّدَيَّةِ، فَشَهِقَتْ أَوْ تَنَفَّسَتْ، ثُمَّ قَالَتْ: إِنَّ كَاتِمَ الشَّهَادَةِ مِثْلُ شَاهِدٍ بِزُورٍ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَقْتُلُ هَذِهِ الْعِصَابَةَ خَيْرُ أُمَّتِي

وہ گواہی چھپانے والے ہیں' جھوٹی گواہی کی طرح' میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اس آدمی کو میری اُمت کے بہترین لوگ قتل کریں گے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الرَّقَاشِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى

یہ حدیث ابوسعید الرقاشی سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں محمد بن مثنیٰ اکیلے ہیں۔

7296 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، نَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ السَّكَنِ، نَا إِسْحَاقُ بْنُ إِدْرِيسَ، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُسَوِّرَ وَلَدَهُ بِسِوَارٍ مِنْ نَارٍ فَلْيُسَوِّرْهُ بِسِوَارٍ مِنْ ذَهَبٍ، وَلَكِنِ الْفِضَّةُ اعْمَلُوا بِهَا كَيْفَ شِئْتُمْ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو پسند کرتا ہے کہ اپنی اولاد کو آگ کے کنگن پہنائے' وہ سونے کے کنگن پہنائے لیکن چاندی سے تم جو چاہو کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدٍ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا إِسْحَاقُ بْنُ إِدْرِيسَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ السَّكَنِ

یہ حدیث ابوحازم سے عبدالرحمٰن بن زید اور عبدالرحمٰن بن زید سے اسحاق بن ادریس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن عمر بن سکن روایت کرتے ہیں۔

7297 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، نَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ الطَّرِيقِيُّ، ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ السَّلُولِيُّ، ثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، وَمُعَاوِيَةُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْحَنَفِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے کسی کے ساتھ مثلہ کیا' پھر اس نے توبہ نہ کی تو اس کو قیامت کے دن مثلہ کیا جائے گا۔

7296- اسناده فيه: اسحاق بن ادريس: متروك (اللسان جلد **1** صفحه **352**) واخرجه أيضًا الطبراني في الكبير' وانظر: مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **150** .

7297- اسناده فيه: قيس بن الربيع: صدوق تغير لما كبر (تقريب) واخرجه أيضًا أحمد في المسند بنحوه' وانظر: مجمع الزوائد جلد **6** صفحه **252** .

Marfat.com

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ مَثَّلَ بِشَيْءٍ ثُمَّ لَمْ يَتُبْ مِنْهُ، مُثِّلَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اِسْحَاقَ اِلَّا قَيْسٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ

یہ حدیث معاویہ بن اسحاق سے قیس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن منصور اکیلے ہیں۔

7298 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الْمُوصِلِيُّ، نَا اَبُو سَعِيدٍ الْهَيْثَمُ بْنُ مَحْفُوظٍ السَّعْدِيُّ، ثَنَا اَبُو اِسْرَائِيلَ، عَنِ السَّرِيِّ بْنِ اِسْمَاعِيلَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَنْكِحَ نِسَاءَ الْعَرَبِ

حضرت سلمان الفارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے عرب کی عورتوں سے نکاح کرنے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى اِلَّا الشَّعْبِيُّ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا السَّرِيُّ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ السَّرِيِّ اِلَّا اَبُو اِسْرَائِيلَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْهَيْثَمُ بْنُ مَحْفُوظٍ

یہ حدیث ابن ابی لیلیٰ سے شعبی اور شعبی سے سری بن اسماعیل اور سری سے ابواسرائیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہیثم بن محفوظ اکیلے ہیں۔

7299 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، نَا الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ الرُّخَامِيُّ، نَا حَبِيبٌ، كَاتِبُ مَالِكٍ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرٍ الْاَسْلَمِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ الْجُنْدَعِيِّ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَيَّدَنِي بِكُمَا، وَلَوْلَا اَنَّكُمَا تَخْتَلِفَانِ عَلَيَّ مَا خَالَفْتُكُمَا

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما دونوں کے متعلق فرمایا: تمام خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جس نے ان دونوں کے ذریعے میری مدد فرمائی' اگر تم دونوں مجھ سے اختلاف نہ کرتے تو میں تم سے اختلاف نہ کرتا۔

7298- اسناده ضعيف جدًا' فيه: السرى بن اسماعيل: متروك ـ وأخرجه أيضًا الطبرانى فى الكبير' وانظر: مجمع الزوائد جلد4 صفحه278 ـ

7299- اسناده فيه: حبيب كاتب مالك: متروك ـ وانظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه55 ـ

Marfat.com

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَبِيبٌ كَاتِبُ مَالِكٍ

یہ حدیث براء بن عازب سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں حبیب کاتب مالک اکیلے ہیں۔

7300 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعِ بْنِ الْجَرَّاحِ، ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُصَافِحُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: یہودی وعیسائی سے تم مصافحہ نہ کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُهَيْلٍ إِلَّا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث سہیل سے ابوبکر بن عیاش روایت کرتے ہیں۔

7301 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، ثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، نَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى، ثَنَا زِيَادٌ أَبُو عَمْرٍو، عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَطْعِ الْمَرَاجِيحِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے مراجیح کاٹنے کا حکم دیا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى

یہ حدیث حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں صفوان بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

7302 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْأَخْرَمُ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7300- اسناده فيه: أبو بكر بن عياش بن سالم الأسدي: ثقة عابد الا أنه لما كبر ساء حفظه و كتابه صحيح (التقريب) وانظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه45 .

7301- اسناده فيه: أبو عمرو زياد بصرى: مقل ضعفه ابن معين (اللسان جلد 2صفحه499)، وأبو الخليل هو صالح أبى مريم، وهو من رجال الستة، ولكن لم أجد من ذكر سماعه من عائشة رضى الله عنها، وذكره ابن حبان في الثقات جلد6صفحه464 في أتباع التابعين . وأخرجه أيضًا البيهقي في الكبرىٰ، وقال: منقطع . وانظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه118 .

7302- اسناده صحيح ورجاله رجال الصحيح عدا شيخ الطبراني وهو ثقة . وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه110

Marfat.com

ثَنَا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، ثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ الْاَعْرَجَ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ قَالَ: (الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) (الفاتحة: 2) ثُمَّ يَسْكُتُ هُنَيْهَةً

حضور ﷺ جب نماز شروع کرتے تو الحمد للہ رب العالمین پڑھتے' پھر تھوڑی دیر خاموش رہتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا اَبُو دَاوُدَ

یہ حدیث شعبہ سے ابوداؤد روایت کرتے ہیں۔

7303 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْمَدَائِنِيُّ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنَ الْبِرِّ اَنْ تَصِلَ صِدِّيقَ اَبِيكَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نیکی یہ بھی ہے کہ تو اپنے والد کے دوست سے صلہ رحمی کرے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يَرْوِ سَابِطٌ، عَنْ اَنَسٍ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے۔ ابن سابور' حضرت انس سے اس حدیث کے علاوہ نہیں روایت کرتے ہیں۔

7304 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، ثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا هَارُونُ بْنُ مُسْلِمٍ، صَاحِبُ الْحِنَّاءِ نَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ وَالرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ: قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ فجر اور مغرب کی سنتوں میں قل یا ایھا الکافرون اور قل ھو اللہ احد پڑھتے تھے۔

7303- اسناده فيه: عنبسة بن عبد الرحمٰن: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد8 صفحه150 .

7304- أخرجه ابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه363 رقم الحديث: 1150 بنحوه . وفي الزوائد: في اسناده الجريري احتج به الشيخان في صحيحيهما . الا أنه اختلط في آخر عمره . وباقي رجاله ثقات .

Marfat.com

اَحَدٌ

لَا يُرْوَى هَـذَا الْـحَدِيثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَـائِشَةَ اِلَّا بِهَـذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هَارُونُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث محمد بن علی' حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہارون بن مسلم اکیلے ہیں۔

7305 - حَـدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ، ثَنَـا عَبْدُ الرَّحْـمَنِ بْنُ يُونُسَ الرَّقِّيُّ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: اَهْدَى صَاحِبُ الْاِسْكَنْدَرِيَّةِ الْمُقَوْقَسُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُكْحُلَةَ عِيدَانٍ شَامِيَّةً، ومرآةً، ومُشْطًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اسکندریہ المقوقس کے صاحب نے رسول اللہ ﷺ کی طرف تحفہ کے طور پر سرمہ دانی' شیشہ اور کنگھی بھیجی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث ابن جریج سے ولید بن مسلم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن یونس اکیلے ہیں۔

7306 - حَـدَّثَـنَـا مُـحَـمَّـدُ بْـنُ الْعَبَّاسِ، نَا الْـحَسَنُ بْنُ نَاصِحٍ الْـمَخْرَمِيُّ، نَا رُوَيْمُ بْنُ يَزِيدَ الْـمُقْرِءُ، ثَنَـا اِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى التَّيْمِيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: رَاَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَا الدَّرْدَاءِ يَمْشِي بَيْـنَ يَـدَيْ اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، فَقَالَ: يَا اَبَا الدَّرْدَاءِ، تَـمْشِي قُـدَّامَ رَجُـلٍ لَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ بَعْدَ النَّبِيِّينَ عَـلَـى رَجُلٍ اَفْـضَـلَ مِنْهُ؟ فَمَا رُئِيَ اَبُو الدَّرْدَاءِ بَعْدَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوالدرداء کو حضرت ابوبکر کے آگے چلتے ہوئے دیکھا' آپ نے فرمایا: اے ابوالدرداء! تم ایسے آدمی کے آگے چل رہے ہو جس پر انبیاء کے کسی افضل انسان پر سورج طلوع نہیں ہوا؟ اس کے بعد حضرت ابوالدرداء' حضرت ابوبکر کے پیچھے ہی چلتے تھے۔

7305- اسناده حسن' فيه: عبد الرحمٰن بن يونس بن محمد الرقي' وثقه ابن حبان' ومسلمة' وقال الدارقطني: لا بأس به (التهذيب) . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه155 .

7306- اسناده فيه: اسماعيل بن يحيىٰ التيمي: متهم بالوضع . وانظر مجمع الزوائد جلد9صفحه46 .

Marfat.com

ذٰلِكَ يَمْشِي اِلَّا خَلْفَ اَبِي بَكْرٍ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ: رُوَيْمُ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ وَرَوَاهُ غَيْرُهُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ

یہ حدیث ابن جریج سے عطاءٔ وہ جابر سے اور ابن جریج سے اسماعیل بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں رویم بن یزید المقری اکیلے ہیں۔ اس کے علاوہ سے روایت ہے کہ ابن جریج' عطاء سے' وہ ابوالدرداء سے روایت ہے۔

7307 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ، ثَنَا اَبُو سُفْيَانَ الْحِمْيَرِيُّ، ثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ حُمْرَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عُرِضَتْ عَلَيَّ الْاَيَّامُ، فَعُرِضَ عَلَيَّ فِيهَا يَوْمُ الْجُمُعَةِ، فَاِذَا هِيَ كَالْمِرْآةِ حَسْنَاءُ، وَاِذَا فِي وَسَطِهَا نُكْتَةٌ سَوْدَاءُ، فَقُلْتُ: مَا هٰذَا؟ قِيلَ: السَّاعَةُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھ پر دن پیش کیے گئے' مجھ پر جمعہ کا دن پیش کیا گیا خوبصورت شیشے کی طرح' اس کے درمیان سیاہ نکتہ تھا' میں نے کہا: یہ کیا ہے؟ عرض کی گئی: یہ ایک گھڑی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ اِلَّا الضَّحَّاكُ بْنُ حُمْرَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو سُفْيَانَ الْحِمْيَرِيُّ

یہ حدیث یزید بن حمید سے ضحاک بن حمزہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوسفیان الحمیری اکیلے ہیں۔

7308 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ الْاَكْفَانِيُّ، عَنْ حَفْصٍ الْغَاضِرِيِّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: سَمِعَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ،

حضرت عاصم بن کلیب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ سے مسجد کے صحن میں فرماتے ہوئے سنا جو قرآن پڑھ رہے تھے اور پڑھا رہے تھے' فرمایا: ان سب کے

7307- اسناده فيه: الضحاك بن حمزة الأملوكي: ضعيف (التقريب) وذكره الهيثمي في المجمع جلد **2** صفحه **167** وقال: ورجاله رجال الصحيح خلا شيخ الطبراني وهو ثقة . قلت: الضحاك بن حمزة' ليس من رجال الصحيح' وهو ضعيف كما تقدم .

7308- اسناده فيه: حفص بن سليمان الغاضري: متروك . وأخرجه أيضًا البزار بنحوه' وانظر: مجمع الزوائد جلد **7** صفحه **169** .

Marfat.com

ضَجَّةً فِي الْمَسْجِدِ، يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ وَيُقْرِئُونَ، فَقَالَ: طُوبَى لِهَؤُلَاءِ ، هَؤُلَاءِ كَانُوا اَحَبَّ النَّاسِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لیے خوشخبری! یہ سارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پسند ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ اِلَّا حَفْصٌ الْغَاضِرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ

یہ حدیث عاصم بن کلیب' حفص غاضری سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن یزید اکیلے ہیں۔

7309 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَجَّاجِ بْنِ الْمِنْهَالِ الْاَنْمَاطِيُّ، ثَنَا اَبِي، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا لَيْثُ بْنُ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذٍ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْتِينَا وَيَغْشَانَا، فَاِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ وَضَعْنَا لَهُ اِنَاءً ، حَزَرْنَاهُ يَاْخُذُ مُدًّا اَوْ مُدًّا وَنِصْفًا فَيَغْسِلُ كَفَّيْهِ ثَلَاثًا، وَيَتَمَضْمَضُ ثَلَاثًا، وَيَسْتَنْشِقُ ثَلَاثًا، وَيَغْسِلُ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، ثُمَّ يَغْسِلُ يَدَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، وَيَمْسَحُ رَاْسَهُ مَرَّةً، وَيَغْسِلُ اُذُنَيْهِ ظَاهِرَهُمَا وَبَاطِنَهُمَا وغضونهما، وَيَغْسِلُ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، وَيُخَلِّلُ بَيْنَ اَصَابِعِهِ

حضرت ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس آتے' رات کا کھانا کھاتے' جب نماز کا وقت ہوتا تو ہم آپ کے آگے برتن رکھتے' آپ تھوڑا تھوڑا پانی لیتے اور اپنی دونوں ہتھیلیوں کو تین تین مرتبہ دھوتے اور کلی کرتے تین دفعہ اور ناک میں پانی تین مرتبہ ڈالتے اور اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھوتے' پھر اپنے ہاتھوں کو تین مرتبہ دھوتے اور اپنے سر کا ایک مرتبہ مسح کرتے' دونوں کانوں کے اندرونی اور باہر والے حصہ کا مسح کرتے اور اپنے پاؤں تین مرتبہ دھوتے اور اپنی انگلیوں کا خلال کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ اِلَّا لَيْثٌ، وَلَا عَنْ لَيْثٍ اِلَّا يَزِيدُ، وَلَا عَنْ يَزِيدَ اِلَّا حَجَّاجٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

یہ حدیث نعمان بن سالم سے لیث اور لیث سے یزید اور یزید سے حجاج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

7310 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، ثَنَا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا الْمِنْهَالُ بْنُ بَحْرٍ، نَا

حضرت مغیرہ بن عبدالرحمٰن بن عبید اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

7309- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد**1**صفحه**31** رقم الحديث: **127** . وانظر: نصب الراية جلد**1**صفحه**12** .

7310- اسناده فيه: أبو سنان عيسى بن سنان الحنفي: لين الحديث (التقريب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد **1** صفحه**39** .

Marfat.com

حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی سِنَانَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْإِيمَانُ ثَلَاثُمِائَةٍ وَثَلَاثَةٌ وَثَلَاثُونَ شريعةً، مَنْ وَافَى بِوَاحِدَةٍ مِنْهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ

فرمایا: ایمان کے تین سوتینتیس حصے ہیں' جس نے ان میں سے کسی ایک کو پورا کیا' وہ جنت میں داخل ہوگیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ اِلَّا الْمِنْهَالُ بْنُ بَحْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو حَفْصٍ

یہ حدیث حماد بن سلمہ سے منہال بن بحر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوحفص اکیلے ہیں۔

7311 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، ثَنَا النَّضْرُ بْنُ هِشَامٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حَيَّانَ بْنِ حَكِيمِ بْنِ حَنْظَلَةَ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ عَلْقَمَةَ بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنِي شَرِيكٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَخَلَّلُوا، فَاِنَّهُ نظافةٌ، وَالنَّظَافَةُ تَدْعُو اِلَى الْإِيمَانِ، وَالْإِيمَانُ مَعَ صَاحِبِهِ فِي الْجَنَّةِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: خلال کیا کرو کیونکہ پاکی ہے اور پاکی ایمان کی طرف بلاتی ہے اور ایمان اپنے ساتھی کو جنت میں لے جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُغِيرَةَ اِلَّا شَرِيكٌ، وَلَا عَنْ شَرِيكٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حَيَّانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: النَّضْرُ بْنُ هِشَامٍ

یہ حدیث مغیرہ سے شریک اور شریک سے ابراہیم بن حیان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں نضر بن ہشام اکیلے ہیں۔

7312 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ،

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

7311- اسناده فيه: ابراهيم بن حيان بن حكيم بن علقمة الأوسي' قال ابن عدى: أحاديثه موضوعة (الكامل جلد **1** صفحه **253**' واللسان جلد **1** صفحه **51**) . وانظر: مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **239** .

7312- اسناده فيه: أيوب بن جابر بن سيار السحيمي: ضعيف (التقريب) . وأخرجه أيضًا البزار' وعزاه الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **2** صفحه **246** أيضًا الى الطبراني في الكبير' وقال: وفيه سعيد بن سنان: وهو ضعيف . قلت: ليس في اسناد الأوسط سعيد بن سنان' لكن فيه أيوب بن جابر' وهو ضعيف كما تقدم .

Marfat.com

ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ وَاقِدٍ، ثَنَا اَيُّوبُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى وَقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

حضور ﷺ وتروں میں قل باسم ربک الاعلیٰ، قل یا ایہا الکافرون اور قل ھواللہ احد پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا اَيُّوبُ بْنُ جَابِرٍ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ وَاقِدٍ . وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنْ اَبِی اَسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ . وَرَوَاهُ اِسْرَائِيلُ عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

یہ حدیث ابواسحاق، نافع سے، ابواسحاق سے ایوب بن جابر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن واقد اکیلے ہیں۔ لوگوں نے ابواسحاق سے، انہوں نے سعید بن جبیر سے، انہوں نے ابن عباس سے اس حدیث کو اسرائیل، ابواسحاق سے، وہ مسلم البطین سے، وہ سعید بن جبیر سے، وہ ابن عباس سے روایت کرتے ہیں۔

7313 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، نَا عَلِیُّ بْنُ سَالِمٍ الْبَغْدَادِیُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا يَعْنِی ابْنَ اَبِی زَائِدَةَ، عَنِ الْاَجْلَحِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيهِ كُهَيْلٍ، عَنْ عَلِیٍّ قَالَ: اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بارتاجِ الْبَابِ، وَاَنْ تُخَمِّرَ الْاِنَاءَ، وَاَنْ تُوكِءَ السِّقَاءَ، وَاَنْ تُطْفِءَ السِّرَاجَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہم کو دروازے بند کرنے اور برتن ڈھانپنے اور مشکیزہ کا منہ بند کرنے اور چراغ بجھانے کا حکم دیتے۔

لَمْ يَرْوِ كُهَيْلٌ اَبُو سَلَمَةَ، عَنْ عَلِیٍّ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا، وَلَا رَوَاهُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ اِلَّا الْاَجْلَحُ، وَلَا عَنِ الْاَجْلَحِ اِلَّا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا

یہ حدیث کہیل ابوسلمہ، حضرت علی سے اس کے علاوہ نہیں روایت کرتے ہیں۔ سلمہ بن کہیل سے اجلح اور اجلح سے یحییٰ بن زکریا روایت کرتے ہیں۔

7314 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، ثَنَا خَلَّادُ بْنُ اَسْلَمَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بندہ جب نماز کے لیے کھڑا ہو

7313- اسناده فيه: كهيل والد سلمة لم أجده . وانظر: مجمع الزوائد جلد**8**صفحه**114** .

7314- اسناده فيه: مروان بن سالم الغفاری: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد**1**صفحه**304** .

Marfat.com

سَالِمٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا قَامَ فِي الصَّلَاةِ جُمِعَتْ ذُنُوبُهُ عَلَى رَاْسِهِ، فَاِذَا رَكَعَ تَفَرَّقَتْ

ہے تو اس کے سارے گناہ اس کے سر کے پاس جمع ہو جاتے ہیں' جب رکوع کرتا ہے تو سارے ختم ہو جاتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا مَرْوَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ

یہ حدیث عبید بن عمر سے مروان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن زبرقان اکیلے ہیں۔

7315 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، ثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُتَيٍّ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلَكَ اَهْلُ الْعُقْدَةِ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ، وَاللّٰهِ مَا عَلَيْهِمْ آسَى، وَلَكِنِّي آسَى عَلَى مَنْ اُهْلِكُوا مِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ربِ کعبہ کی قسم! عقدہ والے ہلاک ہو گئے' اللہ کی قسم! ان پر نہیں لیکن مایوسی اُمت محمد کے ہلاک ہونے والوں پر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ اِلَّا وُهَيْبٌ، وَلَا عَنْ وُهَيْبٍ اِلَّا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ الْمُثَنَّى

یہ حدیث یونس سے وہیب اور وہیب سے سہل بن بکار روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن مثنیٰ اکیلے ہیں۔

7316 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ الْجَزَرِيُّ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، ثَنَا اَصْبَغُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقِّيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کی نشانی سے ہے کہ لکع بن لکع دنیا والوں پر غالب آئے گا' لوگوں میں اس دن بہتر وہ مؤمن ہوگا جو دوعزت والوں کے درمیان ہوگا۔

7315- اسناده صحيح' ورجاله ثقات' ولم أجده في مجمع الزوائد .

7316- اسناده فيه: عمرو بن عثمان بن سيار: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه328 .

Marfat.com

وَسَلَّمَ: مِنْ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ اَنْ يُغْلَبَ عَلَى الدُّنْيَا لُكَعُ بْنُ لُكَعٍ، فَخَيْرُ النَّاسِ يَوْمَئِذٍ مُؤْمِنٌ بَيْنَ كَرِيمَيْنِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ، وَلَا عَنْ جَعْفَرٍ اِلَّا اَصْبَغُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ

یہ حدیث یونس اور زہری سے جعفر بن برقان اور جعفر سے اصبغ بن محمد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن عثمان اکیلے ہیں۔

7317 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، ثَنَا خَلَّادُ بْنُ اَسْلَمَ، ثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي رَوَّادٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَحَبُّ الطَّعَامِ اِلَى اللّٰهِ مَا كَثُرَتْ عَلَيْهِ الْاَيْدِي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کو وہ کھانا زیادہ پسند ہے جس میں زیادہ لوگ شریک ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا عَبْدُ الْمَجِيدِ

یہ حدیث ابن جریج سے عبدالمجید روایت کرتے ہیں۔

7318 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ، ثَنَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ الْاَسَدِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيدِ، نَا نَاصِحٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ: اِنَّكَ مُؤَمَّرٌ مُسْتَخْلَفٌ، وَاِنَّكَ مَقْتُولٌ، وَهَذِهِ مَخْضُوبَةٌ مِنْ هَذَا لِحْيَتُهُ مِنْ رَاْسِهِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت علی کو فرمایا: تُو خلیفہ ہوگا' تجھے شہید کیا جائے گا' آپ کی داڑھی خون سے رنگی جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ اِلَّا نَاصِحٌ، وَلَا عَنْ نَاصِحٍ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ:

یہ حدیث سماک بن حرب سے ناصح اور ناصح سے علی بن ہاشم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں

7317- اسناده فيه: عبد المجيد بن عبد العزيز: صدوق يخطئ' كان مرجئًا (التقريب) . وأخرجه أيضًا أبو يعلىٰ' وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه24 .

7318- اسناده فيه: ناصح بن عبد الله: ضعيف جدًا (التهذيب) . وأخرجه أيضًا الطبراني في الكبير . وانظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه139 .

Marfat.com

عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ

عباد بن یعقوب اکیلے ہیں۔

7319 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ اِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِيهِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اُمِّ حَبِيبَةَ، قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ: اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ، وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدِ اقْتَرَبَ، فُتِحَ مِنْ رَدْمِ يَاْجُوجَ وَمَاْجُوجَ مِثْلُ هَذِهِ، وَحَلَّقَ تِسْعِينَ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَنَهْلَكُ وَفِينَا الصَّالِحُونَ؟ قَالَ: نَعَمْ، اِذَا كَثُرَ الْخَبَثُ

حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورﷺ میرے پاس داخل ہوئے' یہ فرماتے ہوئے: ہم اللہ کے لیے تھے اور اس کی طرف لوٹ کر جانا ہے' عرب والوں کے لیے بدترین ہلاکت' قیامت قریب آ گئی' یاجوج ماجوج نے دیوار کو کھول لیا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم ہلاک ہوں گے حالانکہ ہم میں نیک لوگ بھی ہیں؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! جب بُرے لوگ زیادہ ہو جائیں۔

لَمْ يَرْوِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ اِسْحَاقَ

ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن عوف' ابوسلمہ سے اس حدیث کے علاوہ نہیں روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن اسحاق اکیلے ہیں۔

7320 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ الْاَكْفَانِيُّ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَدْخُلِ الْحَمَّامَ اِلَّا بِمِئْزَرٍ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُدْخِلْ حَلِيلَتَهُ الْحَمَّامَ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَسْعَ اِلَى الْجُمُعَةِ، وَمَنِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے' وہ حمام میں تہبند پہن کر داخل ہو' جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ حمام میں داخل نہ ہو' جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ جمعہ کے لیے آئے' جو جمعہ کے لیے نہ آیا' کھیل اور کاروبار کی وجہ سے تو اللہ عزوجل اس سے بے پرواہ ہے' اللہ بے پرواہ تعریف والا ہے۔

7319- اسناده صحيح' ورجاله ثقات . وانظر: مجمع الزوائد جلد**7**صفحه**272** .

7320- اسناده فيه: أ- على بن يزيد الأكفانى: لين الحديث . ب- عطية بن سعد العوفى: صدوق يخطئ كثيرًا وكان شيعيًا مدلسًا . وأخرجه أيضًا البزار مختصرًا . وانظر: مجمع الزوائد جلد**1**صفحه**281** .

Marfat.com

اسْتَغْنَى عَنْهَا بِلَهْوٍ وتِجَارَةٍ اسْتَغْنَى اللّٰهُ عَنْهُ، وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيدٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ

یہ حدیث فضیل بن مرزوق سے علی بن یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن حرب اکیلے ہیں۔

7321 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ اللُّؤْلُؤِيُّ، ثَنَا اَبِي، نَا شَرِيكٌ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ، عَنْ اَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ، وَاِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ نِسَاءَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاَلْنَهُ عَنِ الذَّيْلِ فَقَالَ: اجْعَلْنَهُ شِبْرًا، فَقُلْنَ: اِنَّ شِبْرًا لَا يَسْتُرُ مِنْ عَوْرَةٍ، فَقَالَ: اجْعَلْنَهُ ذِرَاعًا، لَا تَزِدْنَ عَلَى ذٰلِكَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کی ازواج نے حضور ﷺ سے کپڑا لٹکانے کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: ایک بالشت لٹکائیں۔ انہوں نے عرض کی: ایک بالشت سے پردہ نہیں ہوتا ہے' آپ نے فرمایا: ایک ہاتھ رکھ لیں' اس سے زیادہ نہ کریں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ اِلَّا شَرِيكٌ، وَلَا عَنْ شَرِيكٍ اِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ صَاحِبُ اللُّؤْلُؤِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

یہ حدیث اسماعیل بن ابوخالد سے شریک اور شریک سے خالد بن یزید صاحب اللؤلؤ روایت کرتے ہیں۔ اس کو ان کے بیٹے روایت کرتے ہیں۔

7322 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودِ بْنِ الْعَجَمِيِّ، نَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ، نَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنِّي لَاَمْزَحُ، وَلَا اَقُولُ اِلَّا حَقًّا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میں مذاق بھی حق اور سچ ہی کرتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ

یہ حدیث مبارک بن فضالہ بن ہشیم بن جمیل

7321- أخرجه الترمذي: اللباس جلد4صفحه223 رقم الحديث: 1731 وقال: حسن صحيح . والنسائي: الزينة جلد8صفحه184 (باب ذيول النساء) .

7322- اسناده فيه: مبارك بن فضالة: صدوق يدلس ويسوى (التقريب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه92 .

Marfat.com

إِلَّا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ

روایت کرتے ہیں۔

7323 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْأَخْرَمُ، نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ الْوَرَّاقُ، نَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِيَّاكُمْ وَمُحَقَّرَاتِ الذُّنُوبِ، فَإِنَّمَا مُحَقَّرَاتُ الذُّنُوبِ كَمَثَلِ قَوْمٍ نَزَلُوا بَطْنَ وَادٍ، فَجَاءَ ذَا بِعُودٍ وَجَاءَ ذَا بِعُودٍ، حَتَّى جَمَعُوا مَا أَنْضَجُوا بِهِ خُبْزَهُمْ، وَإِنَّ مُحَقَّرَاتِ الذُّنُوبِ مَتَى يُؤْخَذْ بِهَا صَاحِبُهَا تُهْلِكْهُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: محقرات الذنوب (چھوٹے گناہ) سے بچو، محقرات الذنوب جیسے ایک قوم کسی وادی میں اُتری، پس ایک ادھر سے لکڑی لایا اور ایک اُدھر سے لکڑی لایا، یہاں تک کہ اس چیز کو اکٹھا کر لیں جس کے ساتھ انہوں نے اپنی روٹی پکائی ہے، چھوٹے چھوٹے حقیر یہ گناہ بندے کو ہلاک کر دیتے ہیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْوَهَّابِ

یہ حدیث سہل بن سعد سے صرف اسی سند سے مروی ہے، اس کے ساتھ عبدالوہاب اکیلے ہیں۔

7324 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، ثَنَا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْأَعْرَجُ، ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ جَلَّ ذِكْرُهُ أَذِنَ لِي أَنْ أُحَدِّثَ عَنْ دِيكٍ قَدْ مَرَقَتْ رِجْلَاهُ الْأَرْضَ، وَعُنُقُهُ مُنْثَنِي تَحْتَ الْعَرْشِ، وَهُوَ يَقُولُ: سُبْحَانَكَ مَا أَعْظَمَكَ رَبَّنَا فَرَدَّ عَلَيْهِ: مَا يَعْلَمُ ذَلِكَ مَنْ حَلَفَ بِي كَاذِبًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے ذکر کیا، مجھے اجازت دی کہ میں تم کو مرغ کے متعلق بتاؤں! اس کے دونوں پاؤں زمین میں ہیں اور اس کی گردن عرش کے نیچے تک، وہ پڑھتا ہے: ''سبحانك ما اعظمك ربنا الى آخره''، پس وہ اس پر لوٹاتا ہے، اس بات کو وہ نہیں جانتا جو جھوٹی قسم کھانے والا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَاقَ إِلَّا إِسْرَائِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ

یہ حدیث معاویہ بن اسحاق سے اسرائیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن منصور

7323- اسناده صحيح ورجاله رجال الصحيح عدا عبد الوهاب بن عبد الحكم، وهو ثقة ـ تخريجه الطبراني في الصغير، والكبير، وأحمد من طريق أنس بن عياض، عن أبي حازم به. وانظر مجمع الزوائد جلد10 صفحه193 .

7324- اسناده صحيح ـ ورجاله رجال الصحيح ـ وانظر مجمع الزوائد جلد4 صفحه183 .

Marfat.com

اکیلے ہیں۔

7325 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْاَسْفَاطِيُّ، ثَنَا صَفْوَانُ بْنُ هُبَيْرَةَ، نَا عِيسَى بْنُ الْمُسَيَّبِ الْبَجَلِيُّ الْقَاضِي، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فُرِغَ اِلَى ابْنِ آدَمَ مِنْ اَرْبَعٍ: مِنَ الْخَلْقِ، وَالْخُلُقِ، وَالرِّزْقِ، وَالْاَجَلِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: انسان کے لیے چار چیزیں لکھی گئی ہیں: (۱) پیدائش (۲) اخلاق (۳) رزق (۴) موت۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا عِيسَى بْنُ الْمُسَيَّبِ، تَفَرَّدَ بِهِ: صَفْوَانُ بْنُ هُبَيْرَةَ

یہ حدیث قاسم بن عبدالرحمٰن سے عیسیٰ بن میسّب روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں صفوان بن میسرہ اکیلے ہیں۔

7326 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْخَلَّالُ، نَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ اَبِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي رَوَّادٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ مَشَى فِي حَاجَةِ اَخِيهِ كَانَ خَيْرًا لَهُ مِنَ اعْتِكَافِ عَشْرِ سِنِينَ، وَمَنِ اعْتَكَفَ يَوْمًا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ جَعَلَ اللّٰهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّارِ ثَلَاثَ خَنَادِقَ، كُلُّ خَنْدَقٍ اَبْعَدُ مِمَّا بَيْنَ الْخَافِقَيْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو اپنے بھائی کی ضرورت پوری کرنے کے لیے نکلا' اس کے لیے دس سال اعتکاف کرنے سے بہتر ہے' جس نے ایک دن اعتکاف اللہ کی رضا کے لیے کیا' اللہ عزوجل اس کے اور جہنم کے درمیان تین خندق جتنا فاصلہ کر دے گا' ہر خندق دونوں کناروں سے لمبی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي رَوَّادٍ اِلَّا بِشْرُ بْنُ سَلْمٍ الْبَجَلِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

یہ حدیث عبدالعزیز بن ابورواد سے بشر بن اسلم البجلی روایت کرتے ہیں۔ اس کو ان کے بیٹے روایت

7325- اسناده فيه: عيسى بن المسيب البجلى: ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد 7صفحه198 قلت: فى الصحيح بعضه .

7326- اسناده فيه: بشر بن سلم الهمدانى البجلى: ضعيف (اللسان جلد 2صفحه23) . وانظر مجمع الزوائد جلد صفحه195 .

Marfat.com

کرتے ہیں۔

7327 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُونُسَ، ثَنَا مَنْصُورُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ عَقَدَ عُقْدَةً بَيْنَ كَتِفَيْهِ، فَقَالَ لَهُ اَعْرَابِيٌّ: مَا هٰذِهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَيْحَكَ يَا اَعْرَابِيُّ، اِنَّمَا لَبِسْتُها لِاَقْمَعَ بِهَا الْكِبْرَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دونوں کندھوں کے درمیان گرہ باندھی تھی' ایک دیہاتی نے آپ سے عرض کی: یارسول اللہ! یہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اے دیہاتی! تیرے لیے ہلاکت! میں نے پہنی ہے کہ اس کے ذریعے تکبر ختم ہو جائے۔

7328 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُونُسَ قَالَ: سَمِعْتُ مَنْصُورَ بْنَ عَمَّارٍ، نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزِيدُ ذَا شَرَفٍ عِنْدَهُ وَلَا يَنْقُصُهُ اِلَّا بِالتَّقْوَى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تقویٰ کے ساتھ عزت بڑھتی ہے' کم نہیں ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عُرْوَةَ اِلَّا اَبُو الْاَسْوَدِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَلَا عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَنْصُورُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ دونوں حدیثیں عروہ سے ابواسود' عمر بن عبدالرحمٰن اور ابواسود سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔ان دونوں کو روایت کرنے میں منصور بن عمار اکیلے ہیں۔

7329 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، نَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ، نَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ الدَّهَّانُ، ثَنَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز کی حالت میں بچھو نے ڈسا' آپ نے فرمایا: اللہ کی

7327- اسناده فيه: أ- منصور بن عمار: ضعيف . ب- ابن لهيعة: صدوق اختلط بآخره . وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه139 .

7328- اسناده والكلام في الاسناد كسابقه . وانظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه272 .

7329- أخرجه ابن ماجة: الاقامة جلد1صفحه395 رقم الحديث: 1246 وفي الزوائد: في اسناده الحكم بن عبد الملك' وهو ضعيف . لكن لا ينفرد به الحكم فقد رواه ابن خزيمة في صحيحه عن محمد ابن بشار' عن محمد بن جعفر' عن شعبة' عن قتادة' به .

Marfat.com

الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: لَدَغَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقْرَبٌ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ، فَقَالَ: لَعَنَ اللّٰهُ الْعَقْرَبَ، تَلْدَغُ الْمُصَلِّي وَغَيْرَ الْمُصَلِّي، اقْتُلُوهَا فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ

لعنت ہو بچھو پر! نمازی اور غیر نمازی کو ڈستا ہے' اس کو حرم کے اندر اور باہر مارو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ

یہ حدیث قتادہ سے حکم بن عبدالملک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن ثابت اکیلے ہیں۔

7330 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَنَانَ، ثَنَا ضَمْرَةُ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَرْضٍ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فِيهَا زَرْعٌ، فَقَالَ: يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ، لَا تَأْكُلِ الرِّبَا وَلَا تُطْعِمْهُ، وَلَا تَزْرَعْ إِلَّا فِي أَرْضٍ تَرِثُهَا أَوْ تُوَرِّثُهَا أَوْ تُمْنَحُهَا

حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف کی زمین کے پاس سے گزرے' آپ زمین میں کام کر رہے تھے' آپ نے فرمایا: اے عبدالرحمٰن! سود نہ کھاؤ' نہ کھلاؤ' کھیتی ایسی زمین میں کرو جو اپنی ہو' یا نفع دینے والی زمین میں کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ إِلَّا ابْنُهُ عُثْمَانُ، وَسُلَيْمَانُ الَّذِي رَوَى عَنْهُ عَطَاءٌ هُوَ سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ

یہ حدیث عطاء خراسانی سے ان کے بیٹے عثمان روایت کرتے ہیں۔ سلیمان جس عطاء سے روایت کرتے ہیں' وہ سلیمان بن یسار ہیں۔

7331 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُونُسَ، نَا مُطَرِّفُ بْنُ مَازِنٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ، عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا رَضَاعَ بَعْدَ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بڑا ہونے کے بعد رضاع نہیں ہے' بالغ ہونے کے بعد یتیم پن نہیں ہے' روزہ رات کو نہیں ہے' طلاق نکاح کے بعد ہی ہے۔

7330- اسناده فيه: عثمان بن عطاء بن أبى مسلم: ضعيف ـ وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه123 ـ

7331- اسناده فيه: مطرف بن مازن الصنعانى: ضعفوه' وقال ابن معين: كذاب (المغنى فى الضعفاء جلد2 صفحه662) ـ وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه265 ـ

Marfat.com

الْفِطَامِ، وَلَا يُتْمَ بَعْدَ حُلُمٍ، وَلَا صَمْتَ يَوْمٍ إِلَى اللَّيْلِ، وَلَا طَلَاقَ إِلَّا بَعْدَ نِكَاحٍ

هَكَذَا رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ مُطَرِّفُ بْنُ مَازِنٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ وَهُوَ ابْنُ اَبِي الْمُخَارِقِ، وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ جُوَيْبِرٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ

مطرف بن مازن، معمر سے، وہ عبدالکریم سے۔ عبدالکریم سے مراد ابومخارق کا بیٹا ہے۔ اس حدیث کو عبدالرزاق، معمر سے، وہ جویبر سے، وہ ضحاک سے روایت کرتے ہیں۔

7332 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، نَا الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ، ثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، حَسِبْتُهُ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كُنَّا نُعَلَّمُ الِاسْتِخَارَةَ كَمَا نُعَلَّمُ السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ: إِذَا اَرَادَ الرَّجُلُ اَمْرًا اَنْ يَقُولَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي اَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ، وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ، وَاَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْوَاسِعِ، فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ، وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ، اللّٰهُمَّ إِنْ كَانَ هَذَا الْاَمْرُ الَّذِي اُرِيدُهُ، وَيُسَمِّيهِ، خَيْرًا لِي فِي اَمْرِ دِينِي، وَخَيْرًا لِي فِي اَمْرِ دُنْيَايَ، وَخَيْرًا لِي فِي اَمْرِ آخِرَتِي، وَخَيْرًا لِي فِي عَاقِبَةِ اَمْرِي فَيَسِّرْهُ لِي، وَبَارِكْ لِي فِيهِ، وَإِنْ كَانَ شَرًّا لِي فِي اَمْرِ دِينِي، وَشَرًّا لِي فِي اَمْرِ دُنْيَايَ، وَشَرًّا لِي فِي عَاقِبَةِ اَمْرِي فَاصْرِفْهُ عَنِّي، وَيَسِّرْ لِيَ الْخَيْرَ، وَاقْضِ لِي بِهِ، ثُمَّ رَضِّنِي بِقَضَائِكَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو استخارہ اس طرح سکھایا جاتا جس طرح قرآن کی کوئی سورت سکھائی جاتی ہے، جب کوئی آدمی کسی کام کے کرنے کا ارادہ کرے تو یہ دعا کرے دو نفل (پڑھ) کر: ''اللّٰھم انی الٰی آخرہ'' (دعا اصل حدیث سے یاد کر لیں)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ إِلَّا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ

یہ حدیث مبارک بن فضالہ سے ہیثم بن جمیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں فضل بن

7332- اسناده فيه: مبارك بن فضالة: صدوق يدلس ويسوى (التقريب).

Marfat.com

یعقوب اکیلے ہیں۔

7333 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، نَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: دَخَلَ اَبُو بَكْرٍ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: كَيْفَ اَصْبَحْتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: صَالِحًا بِخَيْرٍ مِنْ رَجُلٍ لَمْ يُصْبِحْ صَائِمًا، وَلَمْ يَعُدْ مَرِيضًا، وَلَمْ يَتْبَعْ جَنَازَةً

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے، عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے صبح کیسے کی ہے؟ آپ نے فرمایا: اس آدمی سے بہتر کی ہے جس نے صبح روزہ کی حالت میں اور مریض کی عیادت نہیں کی اور جنازہ نہیں پڑھا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ اِلَّا اَبُو عَوَانَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو دَاوُدَ

یہ حدیث عمرو بن ابوسلمہ سے ابوعوانہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوداؤد اکیلے ہیں۔

7334 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الدَّامِغَانِيُّ، ثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، يَرْفَعُ الْحَدِيثَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ مِمَّا خَلَقَ اللّٰهُ لَدِيكًا بَرَاثِنُهُ عَلَى الْاَرْضِ السَّابِعَةِ، وَعُرْفُهُ مُنْطَوٍ تَحْتَ الْعَرْشِ، قَدْ اَحَاطَ جَنَاحَاهُ بِالْاُفُقَيْنِ، وَاِذَا بَقِيَ ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرُ ضَرَبَ بِجَنَاحَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: سَبِّحُوا الْمَلِكَ الْقُدُّوسَ، سُبْحَانَ رَبِّنَا الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ، لَا اِلٰهَ لَنَا غَيْرُهُ . قَالَ: فَيَسْمَعُهَا مَا بَيْنَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما مرفوعاً حدیث بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے مرغا پیدا کیا ہے، اس کے پاؤں سات زمین تک اور اس کی گردن عرش کے نیچے تک ہے، اس کے دونوں پروں نے عرش کو گھیرا ہوا ہے، جب رات کا تہائی حصہ باقی رہ جاتا ہے تو وہ اپنے دونوں پر مارتا ہے، پھر کہتا ہے: ملک القدوس کی پاکی بیان کرو کیونکہ ہمارا رب ملک القدوس ہے، ہمارے لیے اس کے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے، اس کی آواز دونوں کناروں کے درمیان سنی جاتی ہے جن اور انسان کے سوا۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ مرغ دونوں پر مارتا

7333- اسناده فيه: عمر بن أبي سلمة بن عبد الرحمٰن، وثقه البعض، وضعفه البعض، وقال ابن حجر: صدوق يخطئ (التقريب، والتهذيب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه186 .

7334- اسناده فيه: أ- سلمة بن الفضل: صدوق كثير الخطأ (التقريب) . ب - محمد بن اسحاق بن يسار: صدوق يدلس (التقريب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه136 .

Marfat.com

الْخَافِقَيْنِ اِلَّا الثَّقَلَيْنِ قَالَ: فَيُرَوْنَ اَنَّ الدِّيكَةَ اِنَّمَا تَضْرِبُ بِاَجْنِحَتِهَا، تَصْرُخُ اِذَا سَمِعَتْ ذٰلِكَ

ہے تو سارے مرغ اذان دیتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، وَلَا عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ اِلَّا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى

یہ حدیث منصور سے محمد بن اسحاق اور محمد بن اسحاق سے سلمہ بن فضل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

7335 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الدَّامِغَانِيُّ، ثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ مِيكَائِيلَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَرَاَيْتَ آدَمَ اَنَبِيًّا كَانَ؟ قَالَ: نَعَمْ، كَانَ نَبِيًّا رَسُولًا، كَلَّمَهُ اللّٰهُ قِبَلَهُ، قَالَ لَهُ: (يَا آدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ) (البقرة: 35)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بتائیں کہ حضرت آدم علیہ السلام نبی تھے؟ فرمایا: جی ہاں! آپ نبی رسول تھے' اللہ عزوجل نے سب سے پہلے آپ سے گفتگو کی: اے آدم! آپ اور آپ کی بیوی جنت میں رہو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ اِلَّا لَيْثٌ، وَلَا عَنْ لَيْثٍ اِلَّا مِيكَائِيلُ شَيْخٌ كُوفِيٌّ، وَلَا عَنْ مِيكَائِيلَ اِلَّا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ

یہ حدیث ابراہیم تیمی سے لیث اور لیث سے میکائیل اور میکائیل سے سلمہ بن فضل روایت کرتے ہیں۔

7336 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا زَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْهُنَائِيُّ، نَا حُمَيْدُ بْنُ مِهْرَانَ، عَنْ اَبِي الزِّبْرِقَانِ الْهِلَالِيِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَرَاَ: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ فَكَاَنَّمَا قَرَاَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے قل ھو اللہ احد پڑھی' اس کو ایک تہائی قرآن پڑھنے کا ثواب ملے گا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ

یہ حدیث برید بن ابومریم سے اسی سند سے روایت

7335- اسناده فيه: أ- سلمة بن الفضل: صدوق كثير الخطأ (التقريب) . ب - ليث بن أبي سليم: صدوق لكنه اختلط .
وأخرجه ايضًا أحمد في المسند بنحوه في حديث طويل . وانظر مجمع الزوائد جلد8صفحه201 .

7336- تقدم تخريجه .

Marfat.com

إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ

ہے۔اس کوروایت کرنے میں زید بن حزم اکیلے ہیں۔

7337 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ، نَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ الزَّهْرَانِيُّ، نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْأَنْصَارُ تَرِكَتِي وَضَيْعَتِي، فَاقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ وَتَجَاوَزُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: انصار میراترکہ اور سامان ہیں' ان کی اچھائیاں قبول کرواور گناہوں سے درگزر کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَلَا عَنْ حَمَّادٍ إِلَّا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے حماد بن سلمہ اور حماد سے بشر بن عمر روایت کرتے ہیں۔اس کوروایت کرنے میں زید بن اخزم اکیلے ہیں۔

7338 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَرْوَزِيُّ، نَا يَحْيَى بْنُ نَصْرِ بْنِ حَاجِبٍ، عَنْ وَرْقَاءَ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي أَرَى رُؤْيَاكُمْ قَدْ تَوَاطَأَتْ عَلَى الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ، فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے خواب دیکھا' میں نے لیلۃ القدر کو آخری عشرے میں پایا ہے' لہٰذا تم بھی آخری عشرے میں تلاش کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى إِلَّا وَرْقَاءُ، وَلَا عَنْ وَرْقَاءَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ نَصْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ

یہ حدیث ایوب بن موسیٰ سے ورقاء اور ورقاء سے یحییٰ بن نصر روایت کرتے ہیں۔اس کوروایت کرنے میں احمد بن منصورا کیلے ہیں۔

7339 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثَنَا أَبُو

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

7337- أخرجه البخاري: مناقب الأنصار جلد 7صفحه151 رقم الحديث: 3801' ومسلم: فضائل الصحابة جلد صفحه1949 ولفظهما: الأنصار كرش وعيبتي......

7338- أصله عند البخاري، مسلم . أخرجه البخاري: التعبير جلد 12صفحه396 رقم الحديث: 6991' ومسلم الصيام جلد2صفحه823 .

7339- اسناده فيه: الحسين بن الحسن الأشقر: صدوق يهم ويغلو في التشيع . وأخرجه أيضًا البزار مختصرًا

Marfat.com

مَحْذُورَةَ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، نَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْاَشْقَرُ، ثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ غَنَائِمَ حُنَيْنٍ وَجِبْرِيلُ اِلَى جَنْبِهِ، فَجَاءَ مَلَكٌ فَقَالَ: اِنَّ رَبَّكَ يَاْمُرُكَ بِكَذَا وَكَذَا، فَخَشِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَكُونَ شَيْطَانًا، فَقَالَ لِجِبْرِيلَ: اَتَعْرِفُهُ؟ قَالَ: هُوَ مَلَكٌ، وَمَا كُلُّ مَلَائِكَةِ رَبِّكَ اَعْرِفُ

حضور ﷺ حنین کی جنگ کا مالِ غنیمت تقسیم کر رہے تھے' اور حضرت جبریل علیہ السلام آپ کے پاس ہی تھے' ایک فرشتہ آیا' اس نے عرض کی: آپ کا رب آپ کو حکم دیتا ہے اس اس طرح۔ حضور ﷺ نے خوف کیا کہ شیطان نہ ہو۔ حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کیا: آپ نے اس کو پہچانا ہے؟ حضرت جبریل نے عرض کی کہ یہ فرشتہ ہے' تمام فرشتوں سے زیادہ میں اس کو پہچانتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ اِلَّا هُشَيْمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: حُسَيْنٌ الْاَشْقَرُ

یہ حدیث داؤد سے ہشیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اشقر اکیلے ہیں۔

7340 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْاَشْقَرُ، نَا شَرِيكٌ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَهْلَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى لَيَرَوْنَ مَنْ هُوَ اَسْفَلُ مِنْهُمْ كَمَا تَرَوْنَ الْكَوْكَبَ الدُّرِّيَّ فِي اُفُقِ السَّمَاءِ، وَاِنَّ اَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ مِنْهُمْ وَاَنْعَمَا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں اعلیٰ درجات والے اپنے سے نیچے درجات والوں کو دیکھیں گے جس طرح چمکتا ہوا ستارہ آسمان کے اُفق پر دیکھا جا سکتا ہے' ابوبکر و عمران میں سے ہیں' دونوں انعام والے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ اِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: حُسَيْنٌ الْاَشْقَرُ

یہ حدیث ابراہیم بن مہاجر سے شریک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسین اشقر اکیلے ہیں۔

7341 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا اَحْمَدُ بْنُ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

وانظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه192 .

7340- اخرجه ابو داؤد: الحروف جلد4صفحه33 رقم الحديث: 3987 بنحوه . والترمذي: المناقب جلد 5 صفحه 607 رقم الحديث: 3658 وقال: حسن . وابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحه37 رقم الحديث: 96' واحمد: المسند جلد3صفحه33 رقم الحديث: 11219 .

7341- اسناده فيه: عبد الرحمٰن بن قيس الضبي: متروك' واتهم بالكذب' والوضوع (التهذيب' والميزان جلد 2 صفحه583) . وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه146 .

Marfat.com

مَنْصُورٍ الْمَرْوَزِيُّ، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ قَيْسٍ الضَّبِّيُّ، نَا هِلَالُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ذَاكِرُ اللّٰهِ فِي رَمَضَانَ مَغْفُورٌ لَهُ، وسائلُ اللّٰهِ فِيهِ لا يَخِيبُ

حضورﷺ نے فرمایا: رمضان میں ذکر کرنے والوں کو بخش دیا جاتا ہے اور اس ماہ میں اللہ سے مانگنے والا خالی نہیں جاتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، وَلَا عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا هِلَالُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ قَيْسٍ

یہ حدیث سعید بن میبّب سے علی بن زید اور علی سے ہلال بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن یونس اکیلے ہیں۔

7342 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِسْحَاقَ الْجَوْهَرِيُّ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَالنَّاسُ حَوْلَهُ: أَيُّهَا النَّاسُ، اسْتَحْيُوا مِنَ اللّٰهِ حَقَّ الْحَيَاءِ فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّا لَنَسْتَحْيِي مِنَ اللّٰهِ، فَقَالَ: مَنْ كَانَ مِنْكُمْ مُسْتَحْيِيًا فَلَا يَبِيتَنَّ لَيْلَةً إِلَّا وَأَجَلُهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ، وَلْيَحْفَظِ الْبَطْنَ وَمَا وَعَى وَالرَّأْسَ وَمَا حَوَى، وَلْيَذْكُرِ الْقُبُورَ وَالْبِلَى، وَلْيَتْرُكْ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورﷺ نے منبر پر ارشاد فرمایا اس حالت میں کہ لوگ آپ کے اردگرد تھے: اے لوگو! اللہ سے حیاء کرو جس طرح حیاء کرنے کا حق ہے۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم اللہ سے حیاء کرتے ہیں' آپ نے فرمایا: جو تم میں سے حیاء کرتا ہے' وہ رات اس حالت میں گزارے کہ موت اس کی دونوں آنکھوں کے سامنے ہے' پیٹ اور اردگرد والے اعضاء' سر کی حفاظت کرے' قبروں اور آزمائش کو یاد کرے اور دنیا کی زینت کو چھوڑ دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُرْوَةَ إِلَّا مُسْلِمُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، وَلَا عَنْ مُسْلِمٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي حَبِيبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا

یہ حدیث عروہ سے مسلم بن ابومریم اور مسلم سے ابن ابوحبیبہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں خالد بن یزید اکیلے ہیں۔ حضرت عائشہ سے یہ حدیث

7342- اسناده فيه: خالد بن يزيد العمرى: متهم بالوضع . وانظر مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **286** .

Marfat.com

الْإِسْنَادِ

7343 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا مُحَمَّدُ الْوَضَّاحُ الْهَاشِمِيُّ، نَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، نَا اَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، ثَنَا نَصْرُ بْنُ عَاصِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ قُرْطٍ قَالَ: مَرَرْتُ بِالْكُوفَةِ، فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ، فَاِذَا اَنَا بِقَوْمٍ جُلُوسٍ كَاَنَّمَا قُطِعَتْ رُءُ وسُهُمْ، فَجَلَسْتُ فِي اَدْنَى الْقَوْمِ، فَقُلْتُ لِرَجُلٍ: يَا عَبْدَ اللّٰهِ، مَنْ هَذَا الرَّجُلُ؟ فَقَالَ: كَاَنَّكَ غَرِيبٌ، قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: اَمَا اِنَّكَ لَوْ كُنْتَ مِنْ اَهْلِهَا لَعَرَفْتَهُ، هَذَا حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ، فَاَنْشَا يُحَدِّثُ الْقَوْمَ، فَقَالَ: اِنَّ النَّاسَ كَانُوا يَسْاَلُونَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَيْرِ، وَاَسْاَلُهُ اَنَا عَنِ الشَّرِّ، حَتَّى اَتَّقِيَهُ، وَاَعْلَمُ اَنَّ الْخَيْرَ لَنْ يَفُوتَنِي قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَلْ بَعْدَ هَذَا الْخَيْرِ الَّذِي يَجِيءُ فِيهِ مِنْ شَرٍّ؟ قَالَ: يَا حُذَيْفَةُ، تَعَلَّمْ كِتَابَ اللّٰهِ وَاعْمَلْ بِمَا فِيهِ ثُمَّ قَالَ: نَعَمْ، فِتْنَةٌ وَاخْتِلَافٌ فَقُلْتُ: اَفَيَكُونُ بَعْدَ ذَلِكَ مِنْ خَيْرٍ؟ قَالَ: نَعَمْ، جَمَاعَةٌ عَلَى اَقْذَاءٍ وَهُدْنَةٌ عَلَى دَخَنٍ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَبَعْدَ ذَلِكَ الْخَيْرِ مِنْ شَرٍّ؟ قَالَ: يَا حُذَيْفَةُ، تَعَلَّمْ كِتَابَ اللّٰهِ وَاعْمَلْ بِمَا فِيهِ، حَتَّى سَاَلْتُهُ اَيْضًا ثَلَاثَ مِرَارٍ، يَقُولُ مِثْلَ ذَلِكَ، ثُمَّ قَالَ: نَعَمْ، يَكُونُ فِتْنَةٌ، عَلَى

اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت عبدالرحمٰن بن قرط فرماتے ہیں کہ میں کوفہ کے پاس سے گزرا' میں مسجد میں داخل ہوا' وہاں ایک قوم بیٹھی ہوئی تھی' ایسے معلوم ہوتا تھا کہ ان کے سر کٹے ہوئے ہیں' میں قوم کے پاس بیٹھ گیا' میں نے ایک آدمی سے کہا: اے اللہ کے بندے! یہ آدمی کون ہیں؟ اس نے کہا: ایسے محسوس ہوتا ہے کہ تم مسافر ہو! میں نے کہا: جی ہاں! اس نے کہا: اگر تو کوفہ کا ہوتا تو انہیں پہچانتا' یہ حذیفہ بن یمان ہے۔ حضرت حذیفہ لوگوں کو بتا رہے تھے کہ صحابہ کرام رسول اللہ ﷺ سے نیکیوں کے متعلق پوچھتے تھے اور میں برائی کے متعلق پوچھتا تھا اور اس سے پرہیز کرتا' یقین کرو نیکی ضائع نہیں ہوتی۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا نیکی کے بعد برائی بھی آئے گی؟ آپ نے فرمایا: اے حذیفہ! قرآن پاک کا علم حاصل کرو اور اس میں جو احکامات ہیں ان پر عمل کرو۔ پھر آپ نے فرمایا: جی ہاں! فتنے بھی ہوں گے اور اختلافات بھی ہوں گے۔ میں نے عرض کی: کیا برائی کے بعد خیر ہوگی؟ آپ نے فرمایا: ہاں! میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! کیا نیکی کے بعد برائی ہوگی؟ آپ نے فرمایا: اے حذیفہ! قرآن پاک پڑھو اور اس میں جو احکامات ہیں ان پر عمل کرو۔ میں نے تین مرتبہ یہ سوال کیا اور آپ نے تینوں مرتبہ یہی

7343- أخرجه البخاري: المناقب جلد6صفحه712 رقم الحديث: 3606' ومسلم: الامارة جلد3صفحه1475 حدثنا من طريق الوليد قال: حدثني ابن جابر قال: حدثني بسر بن عبد الله الحضرمي قال: حدثني أبو ادريس الخولاني أنه سمع حذيفة بن اليمان يقول فذكره . وأحمد: المسند جلد 5صفحه451 رقم الحديث: 23344 واللفظ له .

Marfat.com

اَبْـوَابِهَـا دُعَـاةٌ اِلَـى النَّارِ، فَاَنْ تَمُوتَ حِينَ تَمُوتُ وَاَنْتَ عَاضٌّ عَلَى جَذْلٍ، خَيْرٌ مِنْ اَنْ تَتْبَعَ اَحَدَهُمْ

جواب دیا اور آپ نے فرمایا: فتنوں کے دروازے پر لوگوں کو جہنم کی طرف بلایا جائے گا' اگر تو اُس وقت مرنا چاہے اس حالت میں مرنا تو لڑائی سے دور ہو اور نیکی کی خواہش کرنے والا ہو۔

لَـمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِى عَامِرٍ الْخَزَّازِ اِلَّا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ

یہ حالت ابو عامر الخزاز' روح بن عبادہ سے روایت کرتے ہیں۔

7344 - حَـدَّثَـنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا مُحَمَّدُ بْـنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ الْمُقْرِءُ، نَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْـرَاهِيـمَ، نَـا الْحَسَنُ بْنُ اَبِى جَعْفَرٍ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ جَابِـرٍ الْـحُـدَّانِـيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِى هُـرَيْـرَةَ، عَـنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَابَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: جس نے سورج مغرب سے طلوع ہونے سے پہلے توبہ کر لی تو اللہ عزوجل اس کی توبہ قبول کرے گا۔

لَـمْ يَـرْوِ هَـذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَشْعَثَ اِلَّا الْحَسَنُ بْـنُ اَبِـى جَـعْـفَـرٍ، وَلَا عَـنِ الْـحَسَنِ اِلَّا مُسْلِمُ بْنُ اِبْـرَاهِيـمَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ

یہ حدیث اشعث' حسن بن ابو جعفر سے اور حسن سے مسلم بن ابراہیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبداللہ بن عبید بن عقیل اکیلے ہیں۔

7345 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا رَوْحُ بْنُ حَـاتِـمٍ اَبُـو غَـسَّـانَ الْـجُذُوعِيُّ، نَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْـكِلَابِـيُّ، نَـا مُـعْـتَـمِـرُ بْـنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مَرْوَانَ، عَنْ غَيْلَانَ بْـنِ جَـرِيـرٍ، عَنْ اَبِى بُرْدَةَ، عَنْ

حضرت ابو موسیٰ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے ایک سفر میں' ہم میں سے کچھ حالتِ روزہ میں تھے اور کچھ حالتِ افطاری میں تھے۔ روزہ داروں نے افطار کرنے والوں اور افطار کرنے والوں نے روزہ

7344- اسناده فيه: الحسن بن أبي جعفر: ضعيف. وانظر: مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**201** قلت: هذا الحديث ليس من الزوائد فقد أخرجه مسلم من طرق عن هشام بن حسان، عن محمد بن سيرين: عن أبي هريرة مرفوعًا بمثله.

7345- اسناده فيه: الوليد بن مروان: مجهول (اللسان جلد**6**صفحه**226**) وأخرجه أيضًا البزار. وانظر مجمع الزوائد جلد**3**صفحه**162**.

Marfat.com

اَبِی مُوسَی قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، مِنَّا الصَّائِمُ وَمِنَّا الْمُفْطِرُ، فَلَمْ يَعِبِ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ، وَلَا الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ

داروں پر اعتراض نہیں کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ اِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مَرْوَانَ، وَلَا عَنِ الْوَلِيدِ اِلَّا مُعْتَمِرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ

یہ حدیث غیلان بن جریر سے ولید بن مروان اور ولید سے معتمر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن عاصم اکیلے ہیں۔

7346 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اللَّيْثِ اَبُو الصَّبَّاحِ الْهَدَادِيُّ، ثَنَا بَكْرُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زَبَّانَ، نَا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ مَرَّةً مَرَّةً، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اعضاءِ وضو کو ایک ایک مرتبہ دھوتے ہوئے دیکھا' پھر آپ کھڑے ہوئے اور نماز پڑھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ اِلَّا مِنْدَلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَكْرُ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث ابن ابونجیح سے مندل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں بکر بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

7347 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا سَوَّارُ بْنُ سَهْلٍ اَبُو سَهْلٍ الْمَخْزُومِيُّ، نَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ الضُّبَعِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا وَضَعْتُمْ مَوْتَاكُمْ فِي الْقُبُورِ فَقُولُوا: بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم اپنے مُردوں کو قبروں میں رکھو' پڑھو: ''بسم اللّٰه وعلٰی ملة رسول اللّٰه''۔

7346- اسناده فيه: مندل بن على العنزى أبو عبد الله الكوفى: ضعيف (التقريب) . وأخرجه أيضًا البزار' الوضوء فقط . وانظر مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **235** .

7347- أخرجه أحمد: المسند جلد **2** صفحه **38** رقم الحديث: **4811**' والحاكم فى المستدرك جلد **1** صفحه **366** وقال: صحيح على شرط الشيخين ولم يخرجاه وقال الذهبى: على شرطهما وقد وقفه شعبة . وأبو نعيم: الحلية جلد **3** صفحه **102** وقال: لم يرفعه عن قتادة الا همام . ورواه شعبة وهمام موقوفًا .

Marfat.com

وَسَلَّمَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، وَلَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا سَوَّارُ بْنُ سَهْلٍ

یہ حدیث ایوب سے سعید بن ابوعروبہ اور سعید بن ابوعروبہ سے سعید بن عامر اور سعید سے سوار بن سہل روایت کرتے ہیں۔

7348 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ سُمَيْعٍ أَبُو هَمَّامٍ، ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ، نَا عِمْرَانُ أَبُو الْعَوَّامِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ مُنَادِيًا فَنَادَى فِي لَيْلَةٍ مَطِيرَةٍ، أَنْ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حکم دیا کہ اعلان کرو: بارش والی نماز گھروں میں پڑھ لو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِمْرَانَ إِلَّا أَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ السَّلَامِ

یہ حدیث عمران سے ابوعلی الحنفی، عبید اللہ بن عبدالمجید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالسلام اکیلے ہیں۔

7349 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ سُمَيْعٍ، ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ الْوَاحِدِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک قسم اور گواہ کے ساتھ فیصلہ کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ السَّلَامِ

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے عبید اللہ بن عبدالمجید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالسلام اکیلے ہیں۔

7348- أخرجه البخاري: الأذان جلد2صفحه184 رقم الحديث:666، ومسلم: المسافرين جلد1صفحه484 .

7349- أخرجه الترمذي: الأحكام جلد 3صفحه619 رقم الحديث: 1344، وابن ماجة: الأحكام جلد 2صفحه693 رقم الحديث:2369 .

Marfat.com

7350 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِیُّ، ثَنَا اَبُو عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ، عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: النَّدَمُ تَوْبَةٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ندامت توبہ ہی ہے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ اِلَّا اَبُو عَاصِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ

یہ حدیث ابن جریج سے ابوعاصم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں قاسم بن محمد بن عباد اکیلے ہیں۔

7351 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِیبٍ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِیمَ الْغِفَارِیُّ، نَا حُرُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَذَّاءُ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَیْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ یَسَارٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَحَبُّ الدِّینِ اِلَی اللّٰهِ الْحَنِیفِیَّةُ السَّمْحَةُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کا پسندیدہ دین وہ ہے جو باطل سے الگ تھلگ اور میانہ روی والا ہے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَیْمٍ اِلَّا حُرُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِیمَ

یہ حدیث صفوان بن سلیم سے حر بن عبداللہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

7352 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِیُّ، ثَنَا اَبُو عَاصِمٍ، نَا مَنْصُورُ بْنُ دِینَارٍ، اَخْبَرَنِی عَطَاءٌ، اَخْبَرَنِی جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: نَهَی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّمْرِ وَالْبُسْرِ، وَالزَّبِیبِ وَالتَّمْرِ، اَنْ یُنْبَذَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خشک اور تر کشمش اور کھجور کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع کیا۔

7350- اسناده صحيح ورجاله رجال الصحيح عدا شيخ الطبراني' وشيخه القاسم وكلاهما ثقة .

7351- اسناده فيه: عبد الله بن ابراهيم الغفاري: متروك نسبه ابن حبان الى الوضع (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد1صفحه63 .

7352- أخرجه البخاري: الأشربة جلد10صفحه69 رقم الحديث: 5601' ومسلم: الأشربة جلد3صفحه1574 .

Marfat.com

جَمِيعًا

7353 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ دِينَارٍ، أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ عَلَى رَاحِلَتِهِ، وَجَعَلَ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمِحْجَنِهِ، ثُمَّ قَالَ: يَا عَبَّاسُ، هَلْ ثَمَّ شَرَابٌ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: مِمَّا خَاضَتْهُ الْحَجِيجُ بِأَيْدِيهَا، أَوْ مِمَّا فِي الْبَيْتِ؟ قَالَ: مِمَّا خَاضَتْهُ الْحَجِيجُ بِأَيْدِيهَا، فَأُتِيَ بِعُسٍّ فَرَفَعَهُ إِلَى وَجْهِهِ، فَكَرِهَهُ، ثُمَّ أَعْرَضَ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ لِزَبِيبِ الطَّائِفِ لَعُرَامًا، ثُمَّ قَالَ: ادْعُ لِي بِشَوْلٍ مِنْ مَاءٍ، فَأُتِيَ بِشَوْلٍ مِنْ مَاءٍ، فَشَنَّهُ عَلَيْهِ، ثُمَّ شَرِبَ وَسَقَى أَصْحَابَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کعبہ شریف میں داخل ہوئے' آپ نے کعبہ شریف کا طواف کیا اپنی سواری پر' آپ حجر اسود کو استلام کرنے لگے چھڑی کے ساتھ' پھر فرمایا: اے ابن عباس! یہاں کوئی پانی ہے؟ انہوں نے عرض کی: ہاں! فرمایا: جس کو حاجی اپنے ہاتھ سے نکالتے ہیں اس میں سے یا گھر میں سے؟ عرض کی: اُسی میں سے جس کو حاجی نکالتے ہیں۔ ایک پیالہ لایا گیا سو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے اپنے چہرے کی طرف اُٹھایا' آپ کو کراہت محسوس ہوئی' پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اعراض کیا پھر فرمایا: طائف کے انگور میں نقصان ہے۔ پھر فرمایا: میرے پاس پانی بچا ہوا لاؤ! بچا ہوا پانی لایا گیا' اس کو پہلے پر ڈالا اور خود بھی پیا' تمام صحابہ کو بھی پلایا۔

7354 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ دِينَارٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ: قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ: هَلْ كُنْتُمْ تَقُولُونَ لِأَحَدٍ مِنْ أَهْلِ الْقِبْلَةِ: كَافِرٌ؟ قَالَ: لَا، قُلْتُ: وَكُنْتُمْ تَقُولُونَ: مُشْرِكٌ؟ قَالَ: مُعَاذَ اللّٰهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ دِينَارٍ إِلَّا أَبُو عَاصِمٍ

حضرت ابوسفیان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا تم میں اہل قبلہ والوں میں سے کسی کو کافر کہتے تھے؟ حضرت جابر نے فرمایا: نہیں! میں نے کہا: تم مشرک کہتے تھے: فرمایا: اللہ کی پناہ!

یہ حدیث منصور بن دینار سے ابوعاصم روایت کرتے ہیں۔

7353- أخرجه أحمد: المسند جلد **1** صفحه **325** رقم الحديث: **2231** بنحوه .

7354- اسناده فيه: منصور بن دينار التميمي' ضعفه النسائي' وابن معين' وقال البخاري: في حديثه نظر' وذكره ابن حبان في الثقات' وقال أبو زرعة: صالح' وقال أبو حاتم: ليس به بأس (اللسان جلد **6** صفحه **95**' والميزان جلد **4** صفحه **184**) أخرجه أيضًا أبو يعلى في المقصد العلي' وانظر مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **110** .

Marfat.com

7355 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ اَبِي الْاَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هٰذَا يَوْمُ عِيدٍ جَعَلَهُ اللّٰهُ لِلْمُسْلِمِينَ، فَمَنْ جَاءَ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ، وَاِنْ كَانَ لَهُ طِيبٌ فَلْيَمَسَّ مِنْهُ، وَعَلَيْكُمْ بِالسِّوَاكِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ دن مسلمانوں کے لیے عید کا دن ہے جو جمعہ کے لیے آئے وہ غسل کرے اگر پاس خوشبو ہو تو وہ لگائے اور مسواک تم پر لازم ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ اِلَّا صَالِحُ بْنُ اَبِي الْاَخْضَرِ، وَلَا عَنْ صَالِحٍ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ وَرَوَاهُ مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، وَرَوَاهُ ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

یہ حدیث زہری' عبید بن سباق سے صالح بن ابوالاخضر اور صالح سے علی بن غراب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمار بن خالد روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو معاویہ بن یحییٰ' زہری سے وہ عطاء بن یزید سے' وہ ابوایوب سے روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو ابن لہیعہ' عقیل سے' وہ زہری سے' وہ حضرت انس بن مالک سے۔

7356 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ، نَا اَبُو صَيْفِيٍّ قَالَ: سَمِعْتُ مُجَاهِدًا اَبَا الْحَجَّاجِ، يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ رَجُلًا اُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَرَاَى عَبْدَهُ فَوْقَ دَرَجَتِهِ، فَقَالَ: يَا رَبِّ، هٰذَا عَبْدِي فَوْقَ دَرَجَتِي فِي الْجَنَّةِ؟ فَقَالَ لَهُ: نَعَمْ، جَزَيْتُهُ بِعَمَلِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایک آدمی جنت میں داخل ہوا' اس نے اپنے غلام کو اپنے سے اوپر والے درجے میں دیکھا' اس نے عرض کی: اے رب! یہ میرا غلام میرے اوپر والے درجہ میں جنت میں ہے؟ اس کو کہا جائے گا: جی ہاں! میں نے اس کو اپنے عمل اور تیری خدمت کے عمل کی جزاء دی

7355- اخرجه ابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 349 رقم الحديث: 1098 . وفي الزوائد: في اسناده صالح بن أبي الأخضر' لينه الجمهور وباقي رجاله ثقات . وقال المنذري: اسناده حسن . انظر الترغيب للمنذري جلد 1 صفحه 498 رقم الحديث: 5 .

7356- اسناده فيه: بشير بن ميمون أبو صيفي: وهو متروك' متهم بالوضع (التهذيب' والميزان) . وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 243 .

Marfat.com

وجزیتك بعملك

ہے۔

7357 - وَبِهِ: سَمِعْتُ مُجَاهِدًا اَبَا الْحَجَّاجِ، يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَوَّلَ سَائِقٍ اِلَى الْجَنَّةِ مَمْلُوكٌ، اَطَاعَ اللّٰهَ، وَاَطَاعَ مَوَالِيَهُ اَوْ سَيِّدَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں سب سے پہلے وہ غلام جائے گا جس نے اللہ اور اپنے آقا کی اطاعت کی ہوگی۔

7358 - وَبِهِ: سَمِعْتُ مُجَاهِدًا، يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ صَدَقَةٍ اَفْضَلُ مِنْ صَدَقَةٍ تُصُدِّقَ بِهَا عَلَى مَمْلُوكٍ عِنْدَ مَلِيكِ سُوءٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے غلام کو صدقہ دینے سے بڑھ کر کوئی بڑا ثواب نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَاهِدٍ اِلَّا اَبُو صَيْفِيٍّ

یہ تمام احادیث مجاہد سے ابوصیفی روایت کرتے ہیں۔

7359 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانَ الْوَاسِطِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا عُمَرُ اَبُو حَفْصٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُرْكَزُ لَهُ عَنَزَةٌ فَيُصَلِّي اِلَيْهَا، اَظُنُّهُ قَالَ، وَالظُّعُنُ تَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ اپنے آگے نیزہ گاڑ لیتے' پھر اس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے اور جانور اس کے آگے سے گزر رہے ہوتے۔

7360 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ، نا عُمَرُ اَبُو حَفْصٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ:

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ یہ دعا کرتے: ''اللّٰھم اھدنی الی آخرہ''۔

7357- اسناده والكلام في الاسناد كسابقه .

7358- اسناده والكلام في الاسناد كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه133 .

7359- اسناده فيه: محمد بن حماد الواسطي: لم أجده . وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه61 .

7360- الكلام في الاسناد كسابقه . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2صفحه 141 وقال: أبو حفص عمر لم أجد من ترجمه . قلت: أبو حفص صدوق (التقريب) .

Marfat.com

كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي دُعَائِهِ: اللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هُدِيتَ، وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لِي فِيمَا اَعْطَيْتَ، وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ، فَإِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ، وَإِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عَلْقَمَةَ إِلَّا عُمَرُ أَبُو حَفْصٍ

یہ دونوں حدیثیں علقمہ سے عمر ابوحفص روایت کرتے ہیں۔

7361 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانَ، نَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ نَبِيهِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْكِحِ الْمُحْرِمُ، وَلَا يَخْطُبُ، وَلَا يُخْطَبُ عَلَيْهِ

حضرت ابان بن عثمان رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: محرم حالتِ احرام میں نہ نکاح کرے نہ نکاح کا پیغام بھیجے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ

عبدالاعلیٰ سے عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یعقوب اکیلے ہیں۔

7362 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانَ، نَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ: شَغَلَنَا الْاَحْزَابُ يَوْمَ الْخَنْدَقِ عَنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ، فَقَالَ: مَا لَهُمْ؟ مَلَأَ اللّٰهُ قُبُورَهُمْ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خندق کے دن ہم کو نمازِ عصر نہ پڑھنے دی' آپ نے فرمایا: اللہ ان کی قبروں اور گھروں کو آگ سے بھر دے جنہوں نے ہم کو نمازِ عصر نہ پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہوگیا۔

7361- اسناده فيه: يعقوب بن محمد الزهري: صدوق كثير الوهم . وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 271 قلت: الحديث عند مسلم' وأبو داؤد' والترمذي' والنسائي' وابن ماجة' من طرق عن نبيه بن وهب عن أبان' عن عثمان خلا قوله: ولا يخطب عليه .

7362- اخرجه البخاري: الجهاد جلد 6 صفحه 124 رقم الحديث: 2931' ومسلم: المساجد جلد 1 صفحه 436 .

Marfat.com

وَبُيُوتَهُمْ نَارًا، شَغَلُونَا عَنِ الصَّلَاةِ الْوُسْطَى حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ

یہ حدیث خالد الحذاء سے علی بن عاصم روایت کرتے ہیں۔

7363 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، نَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، نَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ كَانَ يُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ يَأْتِي قَوْمَهُ فَيُصَلِّي بِهِمْ، فَصَلَّى بِهِمْ صَلَاةً فَقَرَأَ بِهِمُ الْبَقَرَةَ، فَتَجَوَّزَ رَجُلٌ فَصَلَّى صَلَاةً خَفِيفَةً، فَبَلَغَ ذَلِكَ مُعَاذًا، فَقَالَ: إِنَّهُ مُنَافِقٌ، فَبَلَغَ ذَلِكَ الرَّجُلَ، فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّا قَوْمٌ نَعْمَلُ بِأَيْدِينَا وَنَسْتَقِي بِنَوَاضِحِنَا، وَإِنَّ مُعَاذًا صَلَّى بِنَا الْبَارِحَةَ فَقَرَأَ الْبَقَرَةَ، فَتَجَوَّزْتُ، فَزَعَمَ أَنِّي مُنَافِقٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مُعَاذُ، أَفَتَّانٌ أَنْتَ؟، ثَلَاثًا، يَا مُعَاذُ، اقْرَأْ وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا وَسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَنَحْوَهُمَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ‘ حضور ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتے پھر اپنی قوم کے پاس آتے اور ان کو نماز پڑھاتے۔ جب آپ ان کو نماز پڑھاتے تو سورۂ بقرہ کی تلاوت کرتے‘ ایک آدمی مختصر نماز پڑھ کر چلا جاتا‘ یہ بات حضرت معاذ تک پہنچی تو حضرت معاذ نے فرمایا: منافق ہے! یہ بات اس آدمی تک پہنچی تو وہ حضور ﷺ کے پاس آیا‘ عرض کی: یارسول اللہ! ہم اپنے ہاتھوں سے کام کرنے والے لوگ اور کھیتیوں کو سیراب کرتے ہیں اور حضرت معاذ ہم کو رات کی نماز پڑھاتے ہیں تو سورۂ بقرہ کی تلاوت کرتے ہیں‘ انہوں نے گمان کیا ہے کہ میں منافق ہوں۔ آپ نے فرمایا: اے معاذ! کیا آپ لوگوں کو فتنے میں ڈالنا چاہتے ہیں‘ تین مرتبہ فرمایا۔ پھر فرمایا: اے معاذ! والشمس وضحاھا اور سبح اسم ربک الاعلیٰ اور ان دونوں جیسی سورت پڑھا کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلِيمِ بْنِ حَيَّانَ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ

یہ حدیث سلیم بن حیان سے یزید بن ہارون روایت کرتے ہیں۔

7364 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا نَصْرُ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ

7363- أخرجه البخاري: الأدب جلد**10**صفحه**532** رقم الحديث: **6106**‘ ومسلم: الصلاة جلد**1**صفحه**339** .

7364- أخرجه مسلم: الصيام جلد **2**صفحه**808**‘ وأبو داؤد: الصوم جلد**2**صفحه**342** رقم الحديث: **2455**‘ والترمذي: الصوم جلد**3**صفحه**102** رقم الحديث: **734**‘ والنسائي: الصوم جلد**4**صفحه**163** (باب النية في الصيام) .

Marfat.com

عَلِيٍّ، نَا اَبِي، ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، نَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ، وَمُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَاهَا، فَقَالَ: هَلْ عِنْدَكُمْ طَعَامٌ؟ فَقُلْتُ: لَا، فَقَالَ: اِنِّي صَائِمٌ قَالَ: ثُمَّ جَاءَ يَوْمٌ آخَرُ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّا قَدْ اُهْدِيَ اِلَيْنَا حَيْسٌ، فَدَعَا بِهِ، وَقَالَ: اَمَا اِنِّي اَصْبَحْتُ الْيَوْمَ صَائِمًا

میرے پاس آئے فرمایا: تمہارے پاس کھانا ہے؟ میں نے عرض کی: نہیں ہے! آپ فرماتے: میں روزہ کی حالت میں ہوں! پھر دوسرے دن آئے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم کو حیس ہدیہ دیا گیا ہے آپ نے مانگا فرمایا: میں نے آج کے دن روزہ رکھا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مَعْنٍ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ نَصْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ

یہ حدیث قاسم بن معن سے علی بن نصر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں نصر بن علی اکیلے ہیں۔

7365 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِيُّ، نَا يَحْيَى بْنُ اِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ، نَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ حُذَيْفَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَشْرَبُوا فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ، وَلَا تَاْكُلُوا فِيهِمَا

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: چاندی اور سونے کے برتنوں میں نہ پیؤ نہ ان دونوں میں کھاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ اِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ اِسْحَاقَ

یہ حدیث ابن ابونجیح سے جریر بن حازم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن اسحاق اکیلے ہیں۔

7366 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُمَرَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ گھوڑوں میں بیڑی یعنی اُس رسّی کو جو اگلے

7365- أخرجه البخاري: الأطعمة جلد**9**صفحه**465** رقم الحديث:**5426**، ومسلم: اللباس جلد**3**صفحه**1638** .

7366- أخرجه مسلم: الامارة جلد**3**صفحه**1494**، وأبو داؤد: الجهاد جلد **3**صفحه**23** رقم الحديث: **2547**، والترمذي: الجهاد جلد **4**صفحه**204** رقم الحديث: **1698**، والنسائي: الخيل جلد **6**صفحه**182** (باب الشكال في الخيل)، وابن ماجة: الجهاد جلد**2**صفحه**933** رقم الحديث: **2790** .

Marfat.com

بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَ الشِّكَالَ فِي الْخَيْلِ

اور پچھلے پاؤں میں باندھی جائے کو ناپسند کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

یہ حدیث عمر بن سعید سے سفیان بن عیینہ روایت کرتے ہیں۔

7367 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو الرَّبَالِيُّ، نَا عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ الْقَاضِي، ثَنَا سَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَعْتَقَ شَقِيصًا فِي مَمْلُوكٍ وَلَهُ مَالٌ فَقَدْ عَتَقَ كُلُّهُ، وَاِلَّا فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے حصے کا غلام آزاد کیا' اس کے پاس مال بھی ہو تو وہ سارا آزاد کردے ورنہ جتنا آزاد کردیا ہے' ٹھیک ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ اِلَّا عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ

یہ حدیث سلمہ بن علقمہ سے عمر بن حبیب روایت کرتے ہیں۔

7368 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ، نَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ، نَا يُونُسُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: ذُكِرَتِ الطِّيَرَةُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: فِي الدَّارِ، وَالْمَرْاَةِ، وَالدَّابَّةِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ كَانَ مِنْهَا شَيْءٌ فَفِي الْفَالِ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے فال کا ذکر حضور ﷺ کے پاس کیا' عرض کی: لوگ کہتے ہیں: فال گھر' عورت اور گھوڑے میں ہوتی ہے۔ آپ نے فرمایا: اگر کوئی شی ہو ان سے تو فال ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا يُونُسُ، وَلَا عَنْ يُونُسَ اِلَّا اَبُو قُتَيْبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ

یہ حدیث ابواسحاق سے یونس اور یونس سے ابوقتیبہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن خالد

7367- أخرجه البخاري: الشركة جلد5صفحه156 رقم الحديث: 2491' ومسلم: العتق جلد2صفحه1139 .

7368- اسناده حسن فيه: محمد بن خالد بن خداش صدوق يغرب (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد صفحه107 .

Marfat.com

بْنُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ

بن خراش اکیلے ہیں۔

7369 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ، نَا مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ مُجَاهِدًا، يَقُولُ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ: مَا مِنَ الشَّجَرِ شَجَرَةٌ فِي الشَّجَرِ مِثْلُ الرَّجُلِ الْمُسْلِمِ فِي النَّاسِ؟ قَالَ ابْنُ عُمَرَ: فَلَمْ يَمْنَعْنِي اَنْ اَسْاَلَهُ اِلَّا اَنِّي كُنْتُ اَصْغَرَ الْقَوْمِ، ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هِيَ النَّخْلَةُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی ایسا درخت ہے جو مسلمان آدمی کے مشابہ ہے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے جواب دینے سے رکاوٹ ہوئی کہ میں لوگوں میں چھوٹا تھا۔ پھر حضور ﷺ نے فرمایا: وہ کھجور ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ اِلَّا اَبُو حُذَيْفَةَ مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ

یہ حدیث ابراہیم بن میسرہ سے محمد بن مسلم اور محمد بن مسلم سے ابوحذیفہ موسیٰ بن مسعود روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن ثابت اکیلے ہیں۔

7370 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا اَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ، نَا اَبُو حُذَيْفَةَ مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ، ثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حَنْظَلَةَ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، لَا اَعْلَمُهُ اِلَّا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الطَّوَافُ صَلَاةٌ، فَاَقِلُّوا فِيهِ الْكَلَامَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: طواف نماز کی طرح ہے اس میں کم گفتگو کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا اَبُو حُذَيْفَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ

یہ حدیث سفیان سے ابوحذیفہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن ثابت اکیلے ہیں۔

7371 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا مُحَمَّدُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

7369- أخرجه البخاري: العلم جلد1صفحه175 رقم الحديث: 61' ومسلم: المنافقين جلد4صفحه2164 .

7370- أخرجه النسائي: المناسك جلد5صفحه176 (باب اباحة الكلام في الطواف) .

7371- اسناده فيه: عباد بن آدم الهذلي البصري مجهول (التقريب) . تخريجه أحمد: المسند ... بنحوه .

Marfat.com

بْـنُ عَبَّـادِ بْنِ آدَمَ، ثَنَا اَبِی، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، وَاَيُّوبَ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ سَاَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ جَارِيَةٍ لَهُ ذَبَحَتْ شَرِيطَةً، فَقَالَ: كُلْهُ

حضرت کعب بن مالک نے حضورﷺ سے پوچھا: لونڈی نے بانس کی لکڑی سے جانور ذبح کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اس کو کھاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث قتادہ سے حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔

7372 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّيْمِيُّ الْقَاضِي، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي زِيَادٍ، ثَنَا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اقْتَنَى كَلْبًا فَاِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ

حضرت سالم بن عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے شوقیہ طور پر کتا رکھا' اس کا ثواب ہر روز کم ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي زِيَادٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ

یہ حدیث عبیداللہ بن ابوزیاد سے محمد بن بکر روایت کرتے ہیں۔

7373 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْحَذَّاءُ الْوَاسِطِيُّ، نَا اَبِی، نَا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے پچھنے لگانے والے کی کمائی سے منع کیا۔

انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه36 .

7372- اخرجه البخاری: الذبائح جلد 9صفحه523 رقم الحديث: 5480 ولكنه قال قيراطان . ومسلم: المساقاة جلد3صفحه1202 .

7373- اسناده فيه: داؤد بن الزبرقان متروك واخرجه ايضًا احمد وزاد: وكسب الأمة . وانظر مجمع الزوائد جلد صفحه96 .

Marfat.com

7374 - وَبِهِ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مَلَكًا يُنَادِي: اللّٰهُمَّ عَجِّلْ لِمُنْفِقٍ خَلَفًا، وَلِمُمْسِكٍ تَلَفًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک فرشتہ اعلان کرتا ہے: اے اللہ! (تیری راہ میں) خرچ کرنے والے کو دے نہ خرچ کرنے والے کو نہ دے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ إِلَّا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِيهِ

یہ دونوں حدیثیں محمد بن جحادہ سے داؤد بن زبرقان روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں محمد بن عبداللہ بن معاویہ اپنے والد سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

7375 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ مَخْلَدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا أَبِي، ثَنَا سَلَّامٌ أَبُو الْمُنْذِرِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: سَمِعْتُ الصَّادِقَ الْمَصْدُوقَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ عَنْ رَبِّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ: الْحَسَنَةُ عَشْرٌ أَوْ أَزِيدُ، وَالسَّيِّئَةُ وَاحِدَةٌ أَوْ أَغْفِرُهَا، وَمَنْ لَقِيَنِي لَا يُشْرِكُ بِي شَيْئًا بِقُرَابِ الْأَرْضِ خَطَايَا جَعَلْتُ لَهُ مِثْلَهَا مَغْفِرَةً

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا' آپ اپنے آپ کے حوالہ سے بیان کرتے ہیں کہ اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے: ایک نیکی کا ثواب دس گنا ہے' یا اس سے بھی زیادہ اور ایک گناہ کا گناہ ایک ہی ہے یا میں اس کو بھی معاف کر دوں' جو مجھ سے اس حالت میں کہ اس کے گناہ سے زمین بھری ہو' پھر میں اس کو اس کے مطابق ہی بخش دوں گا بشرطیکہ میرے ساتھ شریک نہ ٹھہرایا ہو۔

لَمْ يُدْخِلْ أَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ بَيْنَ الْمَعْرُورِ وَأَبِي ذَرٍّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الصَّامِتِ إِلَّا سَلَّامٌ أَبُو الْمُنْذِرِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ

اس حدیث میں عاصم بن معرور اور ابوذر کے درمیان عبادہ بن صامت کو سلام ابوالمنذر نے داخل کیا ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عاثمان اپنے والد سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

7374- اسناده ولكلام في الاسناد كسابقه .

7375- أخرجه ابن ماجة: الأدب جلد2صفحه1255 رقم الحديث: 3821' وأحمد: المسند جلد5صفحه214 رقم الحديث: 21620 واللفظ له .

Marfat.com

7376 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ مَخْلَدٍ قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ اَبِي، ثَنَا سَلَّامٌ اَبُو الْمُنْذِرِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْبَلَ حَتّٰى اِذَا كَانَ بِالْجِعِرَّانَةِ اجْتَمَعَ النَّاسُ عَلَيْهِ وَتَعَلَّقَ رِدَاؤُهُ بِالشَّجَرَةِ، فَقَالَ: رُدُّوا عَلَيَّ رِدَائِي، اَتَخَافُونَ اَلَّا اَقْسِمَ بَيْنَكُمْ؟ لَوْ كَانَ مِثْلُ شَجَرِ تِهَامَةَ نَعَمًا لَقَسَمْتُهُ بَيْنَكُمْ، ثُمَّ لَا تَجِدُونِي جَبَانًا، وَلَا بَخِيلًا، وَلَا كَذُوبًا ثُمَّ قَالَ: رُدُّوا الْخِيَاطَ وَالْمَخِيطَ، فَاِنَّ الْغُلُولَ عَارٌ وَنَارٌ وَشَنَارٌ عَلَى اَهْلِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَقَالَ: مَا لِيَ مِنْ هَذَا الْفَيْءِ مِثْلُ هَذِهِ الْوَبَرَةِ، وَاَخَذَهَا مِنْ كَاهِلِ الْبَعِيرِ، اِلَّا الْخُمُسَ، وَالْخُمُسُ مَرْدُودٌ عَلَيْكُمْ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَّامٍ اَبِي الْمُنْذِرِ اِلَّا عُثْمَانُ بْنُ مَخْلَدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ جب حضور ﷺ جعرانہ کے مقام پر واپس آئے تو لوگ آپ کے پاس جمع ہوئے آپ کی چادر مبارک درخت سے لٹک گئی آپ نے فرمایا: میری چادر واپس کردو! کیا تم خوف کرتے ہو کہ میں تمہارے درمیان تقسیم نہیں کروں گا؟ اگر میرے پاس تہامہ درخت کے برابر مال ہوتو میں تمہارے درمیان تقسیم کردوں گا' تم مجھے کنجوس' بخیل اور جھوٹا نہیں پاؤ گے۔ پھر فرمایا: دھاگہ اور سوئی واپس کردو! کیونکہ خیانت عار اور آگ ہے' قیامت کے دن اپنے گھر والوں کے سامنے شرمندگی ہے۔ فرمایا: میرے پاس مال فئی ہے اس اُون کے برابر مال ہے جو اونٹ کی کوہان پر ہوتا ہے' سوائے خمس کے باقی تمہاری طرف واپس کردیا۔

یہ حدیث سلام ابومنذر سے عثمان بن مخلد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

7377 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ مَخْلَدٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: وَجَدْتُ فِي

حضرت ابوعبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت زبیر بن عوام سے لڑنے والا حضرت علی کے

7376- اسناده حسن فيه: أ- محمد بن عثمان بن مخلد صدوق (الجرح جلد 8صفحه25) . ب- عثمان ابن مخلد التمار الواسطی ذكره ابن حبان فی الثقات جلد 8صفحه453 وقال: يروی عن هشيم روی عنه محمد بن عبد الملك الدقيقی . فاری انه لا بأس به' وترجمه ابن ابی حاتم فی الجرح جلد6صفحه170 . وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه341 .

7377- أخرجه الترمذی: المناقب جلد 5صفحه646 رقم الحديث: 3744 وقال: حسن صحيح . وأحمد: المسند جلد1صفحه111 رقم الحديث: 683 .

Marfat.com

كِتَابِ اَبِى، بِخَطِّهِ ثَنَا سَلَّامٌ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، وَعَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِى عَبْدِ الرَّحْمَنِ، اَنَّ قَاتِلَ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ، جَاءَ يَسْتَاْذِنُ عَلَى عَلِيٍّ، فَقَالَ: ائْذَنُوا لَهُ وَبَشِّرُوهُ بِالنَّارِ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيًّا، وَاِنَّ حَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ

پاس آیا اجازت لینے کے لیے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اجازت دو اور جہنم کی خوشخبری دو! میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ہر نبی کا حواری ہے میرا حواری میری اُمت سے زبیر بن عوام ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ وَعَاصِمٍ، عَنْ اَبِى عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا سَلَّامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ مَخْلَدٍ، عَنْ اَبِيهِ وَرَوَاهُ النَّاسُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَلِيٍّ

یہ حدیث عطاء بن سائب اور عاصم ابوعبدالرحمٰن سے سلام ہی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عثمان بن مخلد اپنے والد سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

7378 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَوْذَبٍ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا اَبُو الْمُسَيِّبِ سَلْمُ بْنُ سَلَّامٍ، ثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَضْلُ مَا بَيْنَ لَذَّةِ الْمَرْاَةِ وَلَذَّةِ الرَّجُلِ كَاَثَرِ الْمَخِيطِ فِى الطِّينِ، اِلَّا اَنَّ اللّٰهَ يَسْتُرُهُنَّ بِالْحَيَاءِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورت کی لذت اور مرد کے مزے کی مثال ایسے ہے جس طرح سوئی کا اثر مٹی میں ہوتا ہے مگر یہ ہے کہ اللہ عزوجل نے ان پر حیاء کی چادر ڈالی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا اَبُو الْمُسَيِّبِ

یہ حدیث لیث بن سعد سے ابومسیّب روایت کرتے ہیں۔

7379 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا اَحْمَدُ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ

7378- ذكره الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد **4** صفحه **296** وقال: فيه أحمد بن على بن شوذب، ولم اجد من ترجمه، وبقية رجاله ثقات . وقال المناوى: قال ابن القيم، هذا لا يصح عن النبى ﷺ واسناده مظلم لا يحتج بمثله . (فيض القدير جلد **4** صفحه **430**) .

7379- اخرجه البخارى: الحج جلد **3** صفحه **516** رقم الحديث: **1586**، ومسلم: الحج جلد **2** صفحه **969** .

Marfat.com

عَلِيّ بْنِ شَوْذَبٍ، نَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا اَنَّ قَوْمَكِ حَدِيثُ عَهْدٍ بِكُفْرٍ لَهَدَمْتُ الْكَعْبَةَ، ثُمَّ اَعَدْتُهَا عَلَى اَسَاسِ اِبْرَاهِيمَ، وَاَدْخَلْتُ فِي الْبَيْتِ مِنَ الْحِجْرِ اَذْرُعًا، وَجَعَلْتُ لَهَا بَابَيْنِ، وَاَلْصَقْتُهُمَا بِالْاَرْضِ

نے فرمایا: اگر تیری قوم کا زمانہ جاہلیت کے قریب نہ ہوتا تو میں کعبہ کو گراتا' پھر اس دیوار پر بناتا جس پر حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بنایا تھا۔ حجر اسود کو ایک ہاتھ رکھتا اور اس کے دو دروازے بناتا اور دونوں کو زمین سے ملاتا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا ابْنُهُ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ

یہ حدیث زید بن اسلم سے ان کے بیٹے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یعقوب بن محمد الزہری اکیلے ہیں۔

7380 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيّ بْنِ شَوْذَبٍ، ثَنَا اَبُو الْمُسَيَّبِ سَلَّامُ بْنُ مُسْلِمٍ، نَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَظُنُّهُ مَرْفُوعًا قَالَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ تَشَبَّهَ بِغَيْرِنَا، لَا تَشَبَّهُوا بِالْيَهُودِ وَلَا بِالنَّصَارَى، فَاِنَّ تَسْلِيمَ الْيَهُودِ الْاِشَارَةُ بِالْاَصَابِعِ، وَاِنَّ تَسْلِيمَ النَّصَارَى بِالْاَكُفِّ، وَلَا تَقُصُّوا النَّوَاصِي، وَاَحْفُوا الشَّوَارِبَ، وَاَعْفُوا اللِّحَى، وَلَا تَمْشُوا فِي الْمَسَاجِدِ وَالْاَسْوَاقِ وَعَلَيْكُمُ الْقُمُصُ اِلَّا وَتَحْتَهَا الْاُزُرُ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو ہمارے علاوہ کسی اور کی مشابہت اور یہود اور عیسائیوں کی مشابہت اختیار کرتا ہے' اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے' یہود ایک انگلی سے سلام کرتے ہیں اور عیسائی ہتھیلی سے سلام کرتے ہیں' مونچھیں کاٹو اور داڑھی بڑھاؤ' مسجد کو راستہ نہ بناؤ اور بازار میں نہ چلو' تم پر قمیص لازم ہے اور اس کے نیچے تہبند۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا اَبُو الْمُسَيَّبِ

یہ حدیث لیث بن سعد سے ابوالمسیب روایت کرتے ہیں۔

7381 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا اِسْحَاقُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

7380- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد8صفحه41 وقال: وفيه من لم أعرفه .

7381- اخرجه البخاري: الأطعمة جلد9صفحه496 (باب الطاعم الشاكر' ......معلقًا) . والترمذي: القيامة جلد4

Marfat.com

بْنُ وَهْبٍ الْعَلَّافُ، ثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مَعْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْغِفَارِيِّ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيِّ الْاَسْلَمِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الطَّاعِمُ الشَّاكِرُ مِثْلُ الصَّائِمِ الصَّابِرِ

ﷺ نے فرمایا: کھا کر شکریہ ادا کرنے والا ایسے ہے جس طرح صابر روزہ دار ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ اِلَّا يَعْقُوبُ الْحَضْرَمِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ بْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث ابن جریج سے محمد بن مسلم اور محمد سے یعقوب الحضرمی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن وہب اکیلے ہیں۔

7382 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا اِسْحَاقُ بْنُ وَهْبٍ الْعَلَّافُ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْاَسَدِيُّ، نَا مِسْعَرٌ، وَسُفْيَانُ، وَفِطْرٌ، وخَطَّابُ بْنُ كَيْسَانَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ: قَامَ عَلِيٌّ، عَلَى مِنْبَرِ الْكُوفَةِ قَالَ: اَلَا اُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا؟ اَلَا اِنَّ خَيْرَ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا اَبُو بَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ، وَلَوْ شِئْتُ اَنْ اُخْبِرَكُمْ بِالثَّالِثِ لَاَخْبَرْتُكُمْ

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کوفہ کی مسجد کے منبر پر کھڑے ہوئے فرمایا: کیا تم کو نہ بتاؤں جو اس اُمت میں حضور ﷺ کے بعد افضل ہے! خبردار! اس اُمت میں حضور ﷺ کے بعد افضل حضرت ابوبکر پھر ان کے بعد حضرت عمر ہیں، اگر میں چاہوں تو تیسرے کا نام لوں تو تم کو بتا سکتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ وخَطَّابِ بْنِ كَيْسَانَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ بْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث مسعر اور خطاب بن کیسان سے محمد بن تمام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن وہب اکیلے ہیں۔

7383 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا اِسْحَاقُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ

صفحه 653 رقم الحديث: 2486 وقال: حسن الغريب . وابن ماجة: الصيام جلد 1 صفحه 561 رقم الحديث: 1764، وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 379 رقم الحديث: 7825 .

7382- أصله عند البخاري من طريق محمد بن الحنفية به . أخرجه البخاري: فضائل الصحابة جلد 7 صفحه 24 رقم الحديث: 3671، وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 159 رقم الحديث: 1058 بنحوه .

7383- اسناده فيه: سليمان بن أبي سليمان الزهري اليمامي ضعفه أبو حاتم، وابن عدى (الجرح جلد 4 صفحه 122،

Marfat.com

بْنُ وَهْبٍ الْعَلَّافُ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ: لَوْلَا أَنِّي أَهْدَيْتُ لَحَلَلْتُ وَكَانَ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَحَجٍّ. فَيَرَوْنَ أَنَّ الْهَدْيَ كَانَ يَمْنَعُهُ أَنْ يُحِلَّ مِنْ عُمْرَتِهِ قَبْلَ أَنْ يَحُجَّ، وَقَدْ كَانَ أَحَلَّ مِنْ أَصْحَابِهِ مَنْ لَمْ يَكُنْ أَهْدَى

نے حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا: اگر میں نے قربانی کا جانور نہ بھیجا ہوتا تو میں احرام کھول دیتا' آپ نے حج وعمرہ دونوں کا اکٹھا احرام باندھا تھا' آپ قربانی کا جانور بھیج کر حج سے پہلے عمرہ نہیں کرتے تھے۔ جن صحابہ نے قربانی کا جانور نہیں بھیجا تھا' انہوں نے احرام کھول دیا تھا۔

7384 - وَبِهِ: عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا أَحْرَمَتْ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ بِعُمْرَةٍ قَبْلَ الْحَجِّ، وَأَنَّهَا حَاضَتْ فَلَمْ تَطْهُرْ فَيَطُوفَ بِالْبَيْتِ، حَتَّى كَانَ يَوْمُ عَرَفَةَ، وَأَنَّهَا ذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْقُضِي رَأْسَكِ ثُمَّ امْتَشِطِي، ثُمَّ أَهِلِّي بِالْحَجِّ واتْرُكِي الْعُمْرَةَ . فَفَعَلْتُ حَتَّى قَضَيْتُ حَجِّي، فَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعِي عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ، وَأَمَرَنِي أَنْ أَعْتَمِرَ مِنَ التَّنْعِيمِ مَكَانَ عُمْرَتِي الَّتِي دَهَمَنِي الْحَجُّ وَلَمْ أَحْلِلْ مِنْهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے حجۃ الوداع کے موقع پر حج سے پہلے عمرہ کا احرام باندھا تھا' اس حالت میں مجھے حیض آ گیا' پاک نہ ہو سکی' طواف بھی کیا جب عرفہ کا دن تھا' میں نے یہ بات حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنے سر کو کھولو' کنگھی کرو پھر حج کا احرام باندھو اور عمرہ چھوڑ دو۔ میں نے ایسے ہی کیا' جب میں نے حج مکمل کیا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے ساتھ عبدالرحمن بن ابوبکر کو بھیجا اور مجھے حکم دیا مقامِ تنعیم سے عمرہ کرنے کا' جس جگہ سے حج کا احرام باندھا تھا۔

7385 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثَنَا إِسْحَاقُ

حضرت ابان بن عثمان رضی اللہ عنہ اپنے والد سے

واللسان جلد **3** صفحه **95**) وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **3** صفحه **240** وقال: ورجاله ثقات .
قلت: فيه سليمان ضعفه غير واحد' ولم يوثقه أحدًا' الا أن ابن حبان ذكره في الثقات' وقال: ربما خالف .

7384- أخرجه البخاري: العمرة جلد **3** صفحه **712-713** رقم الحديث: **1786**' ومسلم: الحج جلد **2** صفحه **871** .

7385- أخرجه مسلم: النكاح جلد **2** صفحه **1030**' وأبو داؤد: المناسك جلد **2** صفحه **175** رقم الحديث: **1842**' والنسائي: المناسك جلد **5** صفحه **151** (باب النهي عن ذلك) . وابن ماجة: النكاح جلد **1** صفحه **632** رقم الحديث: **1966** .

Marfat.com

بْنُ وَهْبٍ الْعَلَّافُ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ عُثْمَانَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْكِحِ الْمُحْرِمُ، وَلَا يُنْكَحُ، وَلَا يَخْطُبُ

روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: محرم حالتِ احرام میں نہ نکاح کرے نہ نکاح کا پیغام بھیجے۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِي سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهَا: عُمَرُ بْنُ يُونُسَ

یہ تمام احادیث یحییٰ بن ابوکثیر سے سلیمان بن ابوسلیمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمر بن یونس اکیلے ہیں۔

7386 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا اِسْحَاقُ بْنُ وَهْبٍ الْعَلَّافُ، نَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُجَبَّرٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فَدَعَا بِدُعَاءٍ لَمْ يَسْمَعِ النَّاسُ مِثْلَهُ، وَاسْتَعَاذَ اسْتِعَاذَةً لَمْ يَسْمَعِ النَّاسُ مِثْلَهَا، فَقَالَ لَهُ بَعْضُ النَّاسِ: كَيْفَ لَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَنْ نَدْعُوَ بِمِثْلِ مَا دَعَوْتَ، وَاَنْ نَسْتَعِيذَ كَمَا اسْتَعَذْتَ؟ فَقَالَ: قُولُوا: اللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ مِمَّا سَاَلَكَ مُحَمَّدٌ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ، وَنَسْتَعِيذُ مِمَّا اسْتَعَاذَ مِنْهُ مُحَمَّدٌ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کھڑے ہوئے' آپ نے دعا کی' ایسی دعا لوگوں نے نہیں سنی اور آپ نے پناہ مانگی' ایسی پناہ کسی نے نہیں سنی۔ بعض صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم کیسے دعا مانگیں جیسے آپ نے دعا مانگی ہے اور کیسے پناہ مانگیں جس طرح آپ نے مانگی ہے؟ آپ نے فرمایا: تم پڑھو "اللّٰهم انا نسألك الٰى آخره"۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، وَلَا عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُجَبَّرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَزِيدُ بْنُ

یہ حدیث عطاء بن یسار سے محمد بن منکدر اور ابن منکدر سے محمد بن عبدالرحمٰن بن مجبّر اکیلے ہی ان سے روایت کرتے ہیں۔ یزید بن ہارون اس کو روایت کرنے

7386- اسناده فيه: محمد بن عبد الرحمٰن بن محبر' قال ابن معين: ليس بشيء' وقال أبو زرعة: واهي الحديث' وقال النسائي: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد10صفحه182 .

Marfat.com

هَارُونَ

7387 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ وَهْبٍ الْعَلَّافُ، ثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْاِمَامُ، ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: اَخْطَاَنِي الْعِشَاءُ ذَاتَ لَيْلَةٍ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَخْطَاَنِي اَنْ يَدْعُوَنِي اَحَدٌ مِنْ اِخْوَانِنَا، فَصَلَّيْتُ الْعِشَاءَ، ثُمَّ اَرَدْتُ اَنْ اَنَامَ فَلَمْ اَقْدِرْ، وَاَرَدْتُ اَنْ اُصَلِّيَ فَلَمْ اَقْدِرْ، فَاِذَا رَجُلٌ عِنْدَ حُجْرَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَيْتُهُ فَاِذَا هُوَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي، فَصَلَّى ثُمَّ اسْتَنَدَ اِلَى السَّارِيَةِ الَّتِي كَانَ يُصَلِّي اِلَيْهَا، فَقَالَ: مَنْ هَذَا؟ اَبُو هِرٍّ؟ قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: اَخْطَاكَ الْعِشَاءُ مَعَنَا اللَّيْلَةَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: انْطَلِقْ اِلَى الْمَنْزِلِ فَقُلْ: هَلُمُّوا الطَّعَامَ الَّذِي عِنْدَكُمْ، فَاَعْطَوْنِي صَحْفَةً فِيهَا عَصِيدَةٌ بِتَمْرٍ، فَاَتَيْتُ بِهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعْتُهَا بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ لِي: ادْعُ لِي اَهْلَ الْمَسْجِدِ، فَقُلْتُ فِي نَفْسِي: الْوَيْلُ لِي مِمَّا اَرَى مِنْ قِلَّةِ الطَّعَامِ، وَالْوَيْلُ لِي مِنَ الْمَعْصِيَةِ، فَآتِي الرَّجُلَ وَهُوَ نَائِمٌ فَاُوقِظُهُ، وَاَقُولُ: اَجِبْ، وَآتِي الرَّجُلَ وَهُوَ يُصَلِّي، فَاَقُولُ: اَجِبْ، حَتَّى اجْتَمَعُوا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَضَعَ اَصَابِعَهُ فِيهَا، وَغَمَزَ نَوَاحِيَهَا، وَقَالَ: كُلُوا بِسْمِ اللّٰهِ، فَاَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا، وَاَكَلْتُ حَتَّى شَبِعْتُ، فَقَالَ:

میں اکیلے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک رات عشاء کی نماز حضور ﷺ کے ساتھ نہ پڑھ سکا اور اپنے بھائیوں میں سے کسی کے لیے دعا نہ کر سکا' میں نے عشاء کی نماز پڑھی' پھر میں نے سونے کا ارادہ کیا تو میں سو نہ سکا' میں نے نماز کا ارادہ کیا' نماز بھی نہ پڑھ سکا۔ ایک حضور ﷺ کے حجرے کے پاس تھا' میں نے دیکھا وہ رسول اللہ ﷺ کی ذات تھی کہ آپ نماز پڑھ رہے تھے' آپ نے نماز پڑھی' پھر آپ نے جس ستون کی طرف منہ کر کے نماز پڑھی تھی' اس کے ساتھ ٹیک لگائی۔ فرمایا: کون؟ ابوھر ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: تُو ہمارے ساتھ نمازِ عشاء پڑھنی بھول گیا ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: گھر جاؤ! اور کہو: کھانا دے دو جو تمہارے پاس ہے۔ مجھے ایک پیالہ دیا' اس میں کھجور کا جوس تھا' میں اسے لے کر حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا' میں نے آپ کے آگے رکھا' مجھے فرمایا: میرے پاس مسجد والوں کو بلواؤ! میں نے اس سے کہا: ہلاکت! میرے لیے کھانا تھوڑا ہے اور ہلاکت میری نافرمانی سے۔ ایک آدمی کے پاس آیا' وہ سویا ہوا تھا' میں نے اس کو جگایا' میں نے کہا: رسول اللہ ﷺ بلا رہے ہیں۔ دوسرے آدمی کے پاس آیا' وہ نماز پڑھ رہا تھا' میں نے کہا: رسول اللہ ﷺ بلا رہے ہیں' یہاں تک کہ سارے حضور ﷺ کے پاس جمع ہوئے۔ حضور ﷺ

7387- اسناده فيه: حفص بن عمر أبو عمران الرازي: ضعيف (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد**8**صفحه**311** .

Marfat.com

خُذْهَا يَا اَبَا هِرٍّ، فَارْدُدْهَا اِلَى آلِ مُحَمَّدٍ، فَمَا فِي آلِ مُحَمَّدٍ طَعَامٌ يَاكُلُهُ ذُو كَبِدٍ غَيْرُهُ، اَهْدَاهَا اِلَيْنَا رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ ، فَاَخَذْتُ الصَّحْفَةَ فَرَفَعْتُهَا، فَاِذَا هِيَ كَهَيْئَتِهَا حِينَ وَضَعْتُهَا، اِلَّا اَنَّ فِيهَا آثَارَ خُطُوطِ اَصَابِعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نے اپنی انگشت مبارک رکھی اور اس میں گھمائی' فرمایا: اللہ کا نام لے کر کھاؤ' انہوں نے سیر ہو کر کھائی' میں نے بھی سیر ہو کر کھائی' آپ نے فرمایا: اے ابوہریرہ! ان کو پکڑو! آلِ محمد ﷺ کو دے آؤ! آلِ محمد نے مچھلی کی تلی کے علاوہ نہیں کھایا ہے۔ ہم کو انصار کے ایک آدمی نے تحفہ دیا تھا' میں نے پیالہ پکڑا' اس کو اُٹھایا' وہ ایسے ہی تھا جس طرح میں نے رکھا تھا' ہاں اس میں حضور ﷺ کی انگشت مبارک کے نشانات تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا جَعْفَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ، وَلَا عَنْ جَعْفَرٍ اِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ الْحَمِيدِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ اِلَّا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْاِمَامُ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ بْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث عامر بن سعد سے جعفر بن عبداللہ بن حکم اور جعفر سے ان کے بیٹے عبدالحمید اور عبدالحمید سے حفص بن عمر الامام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن وہب اکیلے ہیں۔

7388 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا اِسْحَاقُ بْنُ وَهْبٍ، ثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْاِمَامُ، ثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ اَبِي عَلِيٍّ، عَنْ شَيْبَةَ بْنِ الْمُسَاوِرِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ سِتَّةً: الْخَمْرَ، وَالْمَيْسِرَ، وَالْمَعَازِفَ، وَالْمَزَامِيرَ، وَالدُّفَّ، وَالْكُوبَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے چھ چیزوں کو حرام کیا: شراب' جوا' مزامیر' دف اور ایک موسیقی کا آلہ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَيْبَةَ بْنِ الْمُسَاوِرِ اِلَّا عَبَّادُ بْنُ اَبِي عَلِيٍّ، وَلَا عَنْ عَبَّادٍ اِلَّا هِشَامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَفْصُ بْنُ عُمَرَ

یہ حدیث شیبہ بن مساور سے عباد بن ابوعلی اور عباد سے ہشام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حفص بن عمر اکیلے ہیں۔

7389 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا اِسْحَاقُ

حضرت اُم سلمہ زوجہ نبی ﷺ سے روایت ہے کہ

7388- اسناده والكلام في اسناده كسابقه . وأخرجه أيضًا البزار' بلفظ: انه حرم الميتة' والميسر' والكوبة . وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه56 .

7389- اسناده فيه: عمرو بن ثابت بن هرمز الكوفي: ضعيف رافضي' ضعفه غير واحد' وقال النسائي: متروك الحديث'

Marfat.com

بْنُ وَهْبٍ، نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ اَبِی بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ الْحَارِثَ بْنَ هِشَامٍ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً يَوْمَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّكَ تَحُثُّ عَلَى صِلَةِ الرَّحِمِ، وَالْاِحْسَانِ فِي الْجَارِ، وَاِيوَاءِ الْيَتِيمِ، وَاِطْعَامِ الضَّيْفِ، وَاِطْعَامِ الْمَسَاكِينِ، وَكُلُّ هَذَا كَانَ هِشَامُ بْنُ الْمُغِيرَةِ يَفْعَلُهُ، فَمَا ظَنُّكَ بِهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ قَبْرٍ قُبِرَ لَا يَشْهَدُ صَاحِبُهُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ فَهُوَ جَذْوَةٌ مِنَ النَّارِ، وَقَدْ وَجَدْتُ عَمِّيَ اَبَا طَالِبٍ فِي طَمْطَامٍ مِنَ النَّارِ، فَاَخْرَجَهُ اللّٰهُ لِمَكَانِهِ مِنِّي وَاِحْسَانِهِ اِلَيَّ، فَجَعَلَهُ فِي ضَحْضَاحٍ مِنَ النَّارِ

حارث بن ہشام حضور ﷺ کے پاس آیا حجۃ الوداع کے موقع پر۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ صلہ رحمی پڑوسی کے ساتھ اچھا سلوک یتیم کے ساتھ محبت مہمان کو کھانا کھلانا مساکین کو کھانا کھلانے پر ابھارتے ہیں یہ کام ہشام بن مغیرہ کرتے رہے آپ کا کیا خیال ہے یارسول اللہ! ان کے متعلق؟ حضور ﷺ نے فرمایا: جو بھی قبر والا لا الٰہ الا اللہ نہیں پڑھے گا وہ جہنم میں ہوگا۔ میں نے اپنے چچا ابوطالب کو آگ کے درمیان میں پایا سو اللہ نے ان کو اس سے نکالا کیونکہ وہ میری عزت کرتے اور مجھ پر احسان کرتے تو اللہ نے ان کو آگ کے اوپر والی سطح میں رکھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، وَلَا عَنِ ابْنِ عَقِيلٍ اِلَّا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبَانَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ابوبکر بن عبدالرحمٰن سے عبداللہ بن محمد بن عقیل اور ابن عقیل سے عمرو بن ثابت روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن ابان اکیلے ہیں۔ اُم سلمہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

7390 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْحَكِيمِ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضور ﷺ کے ساتھ کوئی نماز پڑھی جب آپ نے سلام پھیرا تو اپنا چہرۂ مبارک ہماری طرف کر کے مسکرائے

وقال أبو داؤد: رافضي خبيث رجل سوء، وقال ابن حبان: كان ممن يروى الموضوعات . وأخرجه أيضًا الطبراني في الكبير، وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 121 .

7390- أخرجه مسلم: الزهد جلد 4 صفحه 2295، وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 19 رقم الحديث: 23980 مختصرًا .

Marfat.com

الرَّحْمَنِ بْنَ اَبِی لَيْلَى، يُحَدِّثُ عَنْ صُهَيْبٍ قَالَ: صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِحْدَى صَلَاتَيِ الْعِشَاءِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ اَقْبَلَ اِلَيْنَا بِوَجْهِهِ ضَاحِكًا، فَقَالَ: اَلَا تَسْاَلُونِي مِمَّ ضَحِكْتُ؟ قَالُوا: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ قَالَ: عَجِبْتُ مِنْ قَضَاءِ اللّٰهِ لِلْعَبْدِ الْمُسْلِمِ، اِنَّ كُلَّ مَا قَضَى اللّٰهُ لَهُ خَيْرٌ، وَلَيْسَ كُلُّ قَضَاءِ اللّٰهِ خَيْرًا اِلَّا لِلْعَبْدِ الْمُسْلِمِ

فرمایا: مجھے تم کیوں نہیں پوچھتے ہو کہ میں کیوں مسکرایا ہوں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ اور اس کا رسول ﷺ زیادہ جانتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھے اللہ کا فیصلہ مسلمان بندہ کے متعلق عجیب لگا کہ جو بھی اللہ فیصلہ کرتا ہے وہ بہتر کرتا ہے اللہ عزوجل مسلمان کے حق میں بہتر فیصلہ کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ اِلَّا عَبْدُ الْحَكِيمِ بْنُ مَنْصُورٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ

یہ حدیث یونس بن عبید سے عبدالحکیم بن منصور روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمار بن خالد اکیلے ہیں۔

7391 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَغْلِبَنَّكُمْ اَهْلُ الْبَادِيَةِ عَلَى اسْمِ صَلَاتِكُمْ، سَمَّاهَا اللّٰهُ الْعِشَاءَ وَيُسَمُّونَهَا الْعَتَمَةَ؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دیہاتی تمہاری نماز کے نام پر غالب نہ آ جائیں اللہ عزوجل نے اس کا نام عشاء رکھا' انہوں نے عتمہ رکھا ہے۔

7392 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، نَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِكْرِمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: اَصْبَحْتُ اَنَا وَحَفْصَةُ صَائِمَتَيْنِ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور حفصہ دونوں روزے کی حالت میں تھیں' ہمیں ہدیہ دیا گیا' ہم نے اس سے کھایا' حضور ﷺ ہمارے پاس آئے' ہم نے یہ بتایا تو آپ نے فرمایا: اس کی جگہ روزہ رکھو۔

7391- أخرجه ابن ماجة: الصلاة جلد **1** صفحه **231** رقم الحديث: **705** بنحوه . وفي الزوائد: اسناده صحيح . واحمد: المسند جلد **2** صفحه **571** رقم الحديث: **9613** مختصرًا .

7392- أخرجه أبو داؤد: الصوم جلد **2** صفحه **342** رقم الحديث: **2457** بنحوه . والترمذي: الصوم جلد **3** صفحه **103** رقم الحديث: **735**' واحمد: المسند جلد **6** صفحه **294** رقم الحديث: **26321** .

Marfat.com

فَأُهْدِيَتْ لَنَا هَدِيَّةٌ، فَأَكَلْنَا مِنْهَا، فَدَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخْبَرْنَاهُ بِذَلِكَ، فَقَالَ: اقْضِيَا يَوْمًا مَكَانَهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا هِشَامُ بْنُ عِكْرِمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے ہشام بن عکرمہ روایت کرتے ہیں۔اس کوروایت کرنے میں یعقوب بن محمد الزہری اکیلے ہیں۔

7393 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثَنَا شُعَيْبُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْوَلِيمَةُ أَوَّلَ يَوْمٍ حَقٌّ، وَالثَّانِي مَعْرُوفٌ، وَالثَّالِثُ رِيَاءٌ وَسُمْعَةٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ولیمہ پہلے دن حق ہے دوسرے دن نیکی ہے تیسرے دن ریاکاری ودکھاوا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْحُسَيْنِ

یہ حدیث منصور سے عبدالملک بن حسین روایت کرتے ہیں۔

7394 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ، نَا كُلْثُومُ بْنُ جَوْشَنٍ الْقُشَيْرِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: التَّاجِرُ الصَّدُوقُ الْأَمِينُ مَعَ الشُّهَدَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سچا امانت دار تاجر قیامت کے دن شہداء کے ساتھ ہوا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا كُلْثُومُ بْنُ جَوْشَنٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ

یہ حدیث ایوب سے کلثوم بن جوشن روایت کرتے ہیں۔اس کوروایت کرنے میں کثیر بن ہشام اکیلے ہیں۔

7393- اخرجه ابن ماجة: النكاح جلد 1 صفحه 617 رقم الحديث: 1915 وفي الزوائد: في اسناده أبو مالك النخعي - وهو ممن اتفقوا على ضعفه .

7394- أخرجه ابن ماجة: التجارات جلد 2 صفحه 724 رقم الحديث: 2139 وفي الزوائد: في اسناده كلثوم بن جوشن القشيري' ضعيف .

Marfat.com

7395 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا شُعَيْبُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْجَبُلِيُّ، ثَنَا هَاشِمُ بْنُ صُبَيْحٍ، ثَنَا اَبُو اَنَسٍ الْمَكِّيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا وُلِدَ فِي اَهْلِ بَيْتٍ غُلَامٌ اِلَّا اَصْبَحَ فِيهِمْ عِزٌّ لَمْ يَكُنْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کسی گھر میں جو بچہ پیدا ہوتا ہے اس گھر میں صبح بھلائی ہی ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا اَبُو اَنَسٍ الْمَكِّيُّ وَاسْمُهُ: عِمْرَانُ بْنُ اَنَسٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اَبِي اَنَسٍ اِلَّا هَاشِمُ بْنُ صُبَيْحٍ الْوَاسِطِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْجَبُلِيُّ

یہ حدیث ابن جریج سے ابوانس المکی اور ابوانس سے ہاشم بن صبیح الاسلمی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن اسماعیل اکیلے ہیں۔ ابوانس کا نام عمران بن انس ہے۔

7396 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، الْكُوفِيُّ، ثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الرَّجُلِ وَمَثَلُ الْمَوْتِ كَمَثَلِ رَجُلٍ لَهُ ثَلَاثَةُ اَخِلَّاءَ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ هٰذَا مَالِي فَخُذْ مِنْهُ مَا شِئْتَ، وَاَعْطِ مَا شِئْتَ، وَدَعْ مَا شِئْتَ. وَقَالَ الْآخَرُ: اَنَا مَعَكَ اَخْدُمُكَ، فَاِذَا مِتَّ تَرَكْتُكَ. وَقَالَ الْآخَرُ: اَنَا مَعَكَ اَدْخُلُ مَعَكَ وَاَخْرُجُ مَعَكَ، اِنْ مِتَّ وَاِنْ حَيِيتَ. فَاَمَّا الَّذِي قَالَ: هٰذَا مَالِي خُذْ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی کی مثال اور موت کی مثال اس آدمی کی طرح ہے جس کے تین دوست ہوں وہ کہے: اے اللہ! یہ میرا مال ہے جو تُو چاہے یہ لے جو چاہے دیدے جو چاہے چھوڑ دے۔ دوسرا کہے: میں تیرے ساتھ ہوں تیری خدمت کروں گا جب تُو مر جائے تو میں تجھے چھوڑ دوں گا۔ تیسرے نے کہا: میں تیرے ساتھ ہی داخل ہوں گا اور تیرے ساتھ ہی نکلوں گا تو زندہ رہا یا مر گیا جو کہے: یہ میرا مال ہے جو چاہے لے جو چاہے تھوڑا دے وہ اس کا مال ہے دوسرا اس کے رشتے دار تیسرا اس

7395- اسناده فيه: أ- هاشم بن صبيح ترجمه ابن حجر في اللسان جلد6صفحه184 وذكر له هذا الحديث ونقل عن البيهقي أنه منكر . ب- ابو انس عمران بن أنس المكي ضعيف (التقريب والتهذيب) . وانظر مجمع الزوائد جلد8صفحه158 .

7396- اسناده حسن فيه: الحسن بن عبد الله بن محمد الكوفي قال ابن أبي حاتم: صدوق (الجرح جلد 3صفحه58) . تخريجه الطبراني في الكبير والبزار بنحوه . وانظر مجمع الزوائد جلد10صفحه254-255 .

Marfat.com

مِنْهُ مَا شِئْتَ وَدَعْ مَا شِئْتَ فَهُوَ مَالُهُ، وَالْآخَرُ: عَشِيرَتُهُ، وَالْآخَرُ: عَمَلُهُ يَدْخُلُ مَعَهُ وَيَخْرُجُ مَعَهُ حَيْثُ كَانَ

کا عمل ہے اس کے ساتھ داخل ہوگا' اس کے ساتھ ہی نکلے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ إِلَّا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ

یہ حدیث حماد بن سلمہ سے نضر بن شمیل روایت کرتے ہیں۔

7397 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ وَهْبٍ الْعَلَّافُ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْأَسَدِيُّ، نَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي الْوَحْدَةِ مَا أَعْلَمُ مَا سَارَ رَاكِبٌ وَحْدَهُ بِلَيْلٍ أَبَدًا، وَلَا نَامَ رَجُلٌ وَحْدَهُ بِلَيْلٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ اکیلے رہنے میں کتنا نقصان ہے تو وہ اکیلا سفر بھی نہ کرے' رات کو نہ اکیلا رات کو سوئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُعَاوِيَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ

یہ حدیث زہیر بن معاویہ سے محمد بن قاسم روایت کرتے ہیں۔

7398 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ وَهْبٍ الْعَلَّافُ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ هَارُونَ الْغَسَّانِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كَذَبَ الْعَبْدُ كِذْبَةً تَبَاعَدَ مِنْهُ الْمَلَكُ مَسِيرَةَ مِيلٍ، مِنْ نَتْنِ مَا جَاءَ بِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب بندہ جھوٹ بولتا ہے تو فرشتہ اس سے ایک میل دور ہو جاتا ہے' جو اس سے بدبو آتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي رَوَّادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ هَارُونَ

یہ حدیث نافع سے عبدالعزیز بن ابورواد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحیم بن ہارون اکیلے ہیں۔

7397- اسناده فيه: محمد بن القاسم الأسدي: اتهم بالكذب (التقريب). وانظر مجمع الزوائد جلد8صفحه107.

7398- أخرجه الترمذي: البر جلد4صفحه348 رقم الحديث: 1972 وقال: حسن جيد غريب. وأبو نعيم في الحلية جلد8صفحه197 وقال: غريب من حديث عبد العزيز عن نافع. تفرد به عبد الرحيم.

Marfat.com

7399 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَارُونَ اَبُو عَلْقَمَةَ الْفَرْوِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَارِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَدَّادٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، ثُمَّ مَسَّ مِنْ اَطْيَبِ طِيبِهِ، وَلَبِسَ مِنْ اَحْسَنِ ثِيَابِهِ، ثُمَّ رَاحَ، وَلَمْ يُفَرِّقْ بَيْنَ اثْنَيْنِ حَتَّى يَقُومَ مِنْ مَقَامِهِ، ثُمَّ اَنْصَتَ حَتَّى يَفْرُغَ الْإِمَامُ مِنْ خُطْبَتِهِ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَ الْجُمُعَتَيْنِ، وَزِيَادَةُ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا' پھر خوشبو لگائی اور اچھے کپڑے پہنے' پھر جمعہ کے لیے آیا' دو آدمیوں کے درمیان فرق نہیں کیا یہاں تک کہ اس جگہ سے اُٹھ گیا' پھر خاموش رہا یہاں تک کہ امام خطبہ سے فارغ ہو گیا' اس کے دو جمعوں تک کہ گناہ معاف کیے جائیں گے تین دن اور زیادہ کے۔

7400 - وَبِهِ: قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَافِرُوا، تَصِحُّوا وَتَسْلَمُوا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سفر کرو' صحت مند اور سلامت رہو گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَدَّادٍ

یہ دونوں حدیثیں عبداللہ بن دینار سے محمد بن عبدالرحمٰن بن رواد روایت کرتے ہیں۔

7401 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَارُونَ الْفَرْوِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَارِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَدَقَةَ الْفَدَكِيِّ، عَنِ ابْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْكَفَنُ مِنْ جَمِيعِ الْمَالِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: کفن سارے مال سے ہے۔

7399- اسناده فيه: أ- عبد الله بن هارون بن موسى الفروى: ضعيف (التقريب) . ب - محمد بن عبد الرحمٰن بن الرداد المدنى: ضعيف (الجرح جلد 7 صفحه 315' واللسان جلد 5 صفحه 249) . وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 177) .

7400- اسناده فيه: أ- عبد الله بن هارون الفروى: ضعيف . ب- محمد بن عبد الرحمٰن بن داؤد: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 213 .

7401- اسناده فيه: عبد الله بن هارون الفروى: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 26 .

Marfat.com

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى الْجَارِيُّ

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کوروایت کرنے میں یحییٰ الجاری اکیلے ہیں۔

7402 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثنا رَوْحُ بْنُ حَاتِمٍ أَبُو غَسَّانَ الْجُذُوعِيُّ، نَا عَمْرُو بْنُ سُفْيَانَ الْقُطَعِيُّ، نَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَفْضَلُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: افضل صدقہ وہ ہے جو مال داری میں دیا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ

یہ حدیث محمد بن جحادہ سے حسن بن ابوجعفر روایت کرتے ہیں۔

7403 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَبْحَابِيُّ، نَا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ الْكَبِيرِ، حَدَّثَنِي عَمِّي عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ شُعَيْبٍ الْحَبْحَابِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْأَزْدُ أَزْدُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ، يُرِيدُ النَّاسُ أَنْ يَضَعُوهُمْ وَيَأْبَى اللَّهُ إِلَّا أَنْ يَرْفَعَهُمْ، وَلَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَقُولُ الرَّجُلُ: يَا لَيْتَ كَانَ أَبِي أَزْدِيًّا، يَا لَيْتَ كَانَتْ أُمِّي أَزْدِيَّةً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قبیلہ ازد والوں کو اللہ نے زیادہ کیا ہے' لوگ ان کو ہلاک کرنا چاہتے ہیں' اللہ ان کو بلند کرنا چاہتا ہے' لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ آدمی کہے گا: کاش! میرا والد ازدی ہوتا' میری والدہ ازدیہ ہوتی۔

7404 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثنا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي أَبِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس ایک پیالہ لایا گیا' اس میں دودھ

7402- أخرجه البخاري: النفقات جلد 9 صفحه 410 رقم الحديث: 5356 بلفظ: خير الصدقة ما كان عن ظهر غنى...... . وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 329 رقم الحديث: 7366 واللفظ له .

7403- أخرجه الترمذي: المناقب جلد 5 صفحه 727 رقم الحديث: 3937 وقال: حسن غريب .

7404- اسناده فيه: محمد بن عبد الكبير بن شعيب لم أجد من ترجمه' وذكره ابن حجر في ترجمة عمه عبد السلام بن شعيب . وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 37 .

Marfat.com

الْكَبِيرِ بْنِ شُعَيْبٍ، حَدَّثَنِي عَمِّي عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: أُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحٍ أَوْ بِقَعْبٍ فِيهِ لَبَنٌ وعَسَلٌ، فَقَالَ: أُدْمَانِ فِي إِنَاءٍ؟ لَا آكُلُهُ، وَلَا أُحَرِّمُهُ

اور شہد تھا' آپ نے فرمایا: ایک برتن میں دو سالن ہوں تو میں اسے نہیں کھاؤں گا اور اس کو میں حرام بھی نہیں کرتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ إِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ السَّلَامِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: عَبْدُ الْقُدُّوسِ، عَنْ أَبِيهِ

یہ دونوں حدیثیں شعیب بن حجاب سے ان کے بیٹے عبدالسلام روایت کرتے ہیں۔ان دونوں سے روایت میں روایت کرنے میں عبدالقدوس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔

7405 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَتْنِي أُمِّي حَبِيبَةُ بِنْتُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَتْنِي أُمُّ سُلَيْمَةَ بِنْتُ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ، عَنْ أَبِيهَا، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا تَطَيَّبَتِ الْمَرْأَةُ لِغَيْرِ زَوْجِهَا فَإِنَّمَا هُوَ نَارٌ فِي شَنَارٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب عورت اپنے شوہر کے علاوہ کے لیے خوشبو لگائے تو وہ جہنم میں جلنے کا ذریعہ ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْقُدُّوسِ

یہ حدیث شعیب بن حجاب سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں عبدالقدوس اکیلے ہیں۔

7406 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُوَيْدٍ الْمَعْوَلِيُّ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ زِيَادٍ، صَاحِبُ السَّابِرِيِّ، عَنْ أَبِي

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمہاری بہترین کھجور برنی ہے' اس سے بیماری چلی جاتی ہے اور بیماری اس میں نہیں ہے۔

7405- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد5صفحه175 وقال: وفيه امرأتان لم أعرفهما وبقية رجاله ثقات .

7406- اسناده فيه: سعيد بن سويد المعولي' ترجمه البخاري جلد 3صفحه477' وابن أبي حاتم جلد 4صفحه29 وسكتا عنه' وذكره ابن حبان في الثقات جلد 8صفحه262 وقالوا: روى عنه زيد بن الحباب . انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه43 .

Marfat.com

الـصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ: قَالَ رَسُـولُ اللّٰـهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: خَیْرُ تَمْرَاتِكُمُ الْبَرْنِیُّ، یُذْهِبُ الدَّاءَ، وَلَا دَاءَ فِیهِ

لَا یُرْوَی هَذَا الْحَدِیثُ عَنْ اَبِی سَعِیدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْقُدُّوسِ

یہ حدیث ابوسعید سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کوروایت کرنے میں عبدالقدوس اکیلے ہیں۔

7407 - حَـدَّثَـنَـا مُـحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا عَبْدُ الْـقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِیُّ، ثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَاضِی الرَّیِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی لَیْلَی، عَنْ اُسَیْدِ بْنِ حُضَیْرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّـی اللّٰـهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: تَوَضَّئُوا مِنْ لُحُومِ الْاِبِلِ، وَلَا تُصَلُّوا فِی مَنَاخِهَا، وَلَا تَوَضَّئُوا مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ، وَصَلُّوا فِی مَرَابِضِهَا

حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اونٹ کا گوشت کھا کر وضوکرو،اس کے باندھنے کی جگہ نماز نہ پڑھو' بکریوں کا گوشت کھا کر وضو نہ کرو،اس کے باندھنے کی جگہ نماز پڑھو۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ عِمْرَانَ اِلَّا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ

یہ حدیث عمران سے عمرو بن عاصم روایت کرتے ہیں۔

7408 - حَـدَّثَـنَـا مُـحَـمَّـدُ بْـنُ اَبَـانَ، ثَنَـا اِسْـمَـاعِیلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِیُّ، ثَنَا مُوسَی بْنُ مُطَیْرٍ، عَـنْ اَبِـی اِسْحَاقَ قَالَ: قَالَ لِی الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ: اَلَا اُعَلِّمُكَ دُعَاءً عَلَّمَنِیهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: اِذَا رَاَیْتَ النَّاسَ قَدْ تَنَافَسُوا الذَّهَبَ

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کیا میں تم کو رسول اللہ ﷺ کی سکھائی ہوئی دعا نہ سکھاؤں! جب تُو لوگوں کو دیکھے کہ لوگ سونے اور چاندی میں لگے ہیں تو ان کلمات کے ذریعے دعا کرو: ''اللّٰهم انی اسألك الی

7407- اسناده فیه: الحجاج بن أرطاة: صدوق کثیر الخطأ والتدلیس (التقریب) . وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 253 .

7408- اسناده فیه: موسی بن مطیر: کذبه یحیی بن معین' وقال أبو حاتم' والنسائی' وجماعة متروك (اللسان جلد 6 صفحه 130' المیزان جلد 4 صفحه 223) وأخرجه أیضًا الطبرانی فی الکبیر . وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 176 .

Marfat.com

وَالْفِضَّةَ، فَادْعُ بِهَذِهِ الدَّعَوَاتِ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْاَمْرِ، وَاَسْاَلُكَ عَزِيمَةً عَلَى الرُّشْدِ، وَاَسْاَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ، وَالصَّبْرَ عَلَى بَلَائِكَ، وَاَسْاَلُكَ حُسْنَ عِبَادَتِكَ، وَالرِّضَا بِقَضَائِكَ، وَاَسْاَلُكَ قَلْبًا سَلِيمًا، وَلِسَانًا صَادِقًا، وَاَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ، وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ

آخرہ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا مُوسَى بْنُ مُطَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث ابواسحاق سے موسیٰ بن مطیر روایت کرتے ہیں۔ان سے روایت کرنے میں اسماعیل بن عمرو اکیلے ہیں۔

7409 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا نَائِلُ بْنُ نَجِيحٍ، نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ يُلْبَسَ السِّلَاحُ فِي بِلَادِ الْاِسْلَامِ فِي الْعِيدَيْنِ، اِلَّا اَنْ يَكُونَ بِحَضْرَةِ عَدُوِّهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے عیدین کے دن اسلام کے شہروں میں اسلحہ پہننے سے منع کیا' ہاں اگر دشمن موجود ہو تو اسلحہ دکھا سکتے ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ زِيَادٍ، وَلَا عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا نَائِلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْقُدُّوسِ

یہ حدیث ابن جریج سے اسماعیل بن زیاد اور اسماعیل سے نائل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالقدوس اکیلے ہیں۔

7410 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا رَوْحُ بْنُ حَاتِمٍ اَبُو غَسَّانَ الْجُذُوعِيُّ، ثَنَا الْمِنْهَالُ بْنُ بَحْرٍ، نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الرُّبَيِّعِ، ثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: دو چیزیں واجب کرنے والی ہیں' ایک یہ ہے کہ جو اس حالت میں مرے کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک

7409- اخرجه ابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 417 رقم الحديث: 1314 . وفي الزوائد: في اسناده نائل بن نجيح، واسماعيل بن زياد، وهما ضعيفان .

7410- اخرجه أحمد: المسند جلد 3 صفحه 42 رقم الحديث: 14723 .

Marfat.com

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُوجِبَتَانِ: مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَمَنْ مَاتَ يُشْرِكُ بِهِ دَخَلَ النَّارَ

نہ ٹھہرائے تو وہ جنت میں داخل ہوگا' جو اس حالت میں مرے کہ وہ اللہ کے ساتھ شریک ٹھہراتا ہو تو وہ جہنم میں داخل ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الرُّبَيِّعِ إِلَّا الْمِنْهَالُ بْنُ بَحْرٍ

یہ حدیث عبدالعزیز بن ربیع سے منہال بن محمد روایت کرتے ہیں۔

7411 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا رَوْحُ بْنُ حَاتِمٍ اَبُو غَسَّانَ، نَا مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ اَبُو حُذَيْفَةَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَبِعْ حَاضِرٌ لِبَادٍ، وَمَنِ اشْتَرَى مُصَرَّاةً فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ، إِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَرَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: شہری دیہاتی کے لیے بیع نہ کرے' جس نے ایسا جانور خریدا جس جانور کا دودھ روک لیا گیا ہو تو اب اس کو اختیار ہے اگر چاہے تو رکھ لے' اگر چاہے تو واپس کرے' اگر واپس کرے گا تو ساتھ ایک صاع کھجور دے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ إِلَّا اَبُو حُذَيْفَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: رَوْحُ بْنُ حَاتِمٍ

یہ حدیث ابن ابونجیح سے محمد بن مسلم اور محمد بن مسلم سے ابوحذیفہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں روح بن حاتم اکیلے ہیں۔

7412 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بِسْطَامٍ الزَّعْفَرَانِيُّ، نَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، نَا اَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا اسْتَجْمَرَ اَحَدُكُمْ فَلْيُوتِرْ، فَإِنَّ اللّٰهَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ، اَمَا تَرَى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو تم میں سے کوئی پتھروں سے استنجاء کرے تو طاق مرتبہ کرے' کیونکہ اللہ طاق ہے اور طاق کو پسند کرتا ہے' کیا تم نے نہیں دیکھا کہ آسمان سات اور دن سات' زمینیں سات اور طواف سات' کنکریاں سات

7411- أخرجه البخاري: البيوع جلد4صفحه423 رقم الحديث:2150' ومسلم: البيوع جلد3صفحه1155 .

7412- اسناده فيه: أبو عامر الخزاز هو صالح بن رستم المزني مولاهم' وثقه جماعة منهم: أبو داؤد الطيالسي' وأبو داؤد' وابن حبان' والبزار' وضعفه ابن معين' والدارقطني' وقال العجلي: جائز الحديث' وقال أحمد: صالح الحديث' وقال ابن عدي: عزيز الحديث وهو عندي لا بأس به ولم أر له حديثًا منكرًا أخرجه أيضًا البزار . وانظر مجمع الزوائد جلد1صفحه214 .

Marfat.com

السَّمٰوَاتِ سَبْعًا، وَالْاَيَّامَ، وَالْاَرَضِينَ سَبْعًا، وَالطَّوَافَ، وَالْجِمَارَ وَذَكَرَ اَشْيَاءَ

ماری جاتی ہیں اور بھی اشیاء کا ذکر کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي عَامِرٍ الْخَزَّازِ اِلَّا رَوْحٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ بِسْطَامٍ

یہ حدیث ابوعامر الخزار سے روح روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن بسطام اکیلے ہیں۔

7413 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ اللَّيْثِ اَبُو الصَّبَّاحِ الْهَدَادِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الرُّومِيُّ، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ اَبُو مُسْلِمٍ، قَائِدُ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سُعِّرَتِ النَّارُ، وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ يَا اَهْلَ الْحُجُرَاتِ، لَوْ تَعْلَمُونَ مَا اَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضورﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جہنم کو بھڑکایا گیا' جنت کو لپیٹ لیا گیا' اے گھر والیو! اگر تم کو علم ہو جو مجھے علم ہے تو تم تھوڑا ہنسو اور زیادہ روؤ!

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا اَبُو مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ الرُّومِيِّ

یہ حدیث اعمش سے ابومسلم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن رومی اکیلے ہیں۔

7414 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اللَّيْثِ اَبُو الصَّبَّاحِ الْهَدَادِيُّ، ثَنَا اَبُو هَمَّامٍ الدَّلَّالُ، نَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْعَطَّارُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا صَدَقَةٌ اَفْضَلُ مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اللہ کے ذکر سے افضل کوئی صدقہ نہیں ہے۔

7413- اسناده فيه: عبيد الله بن سعيد: ضعيف . وأخرجه أيضًا الطبراني في الكبير' والبزار . انظر مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**232** .

7414- اسناده حسن' فيه: محمد بن الليث الهدادي: صدوق يهم . وانظر: مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**77** .

Marfat.com

7415 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، نَا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، نَا الْحَرِيشُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ خَيْثَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْرَاِ الْقُرْآنَ فِي شَهْرٍ قُلْتُ: اِنَّ لِي قُوَّةً قَالَ: فَاقْرَاْهُ فِي ثَلَاثٍ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قرآن ایک ماہ میں پڑھو! میں نے عرض کی: میرے اندر قوت ہے' آپ نے فرمایا: تین دن میں پڑھو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ اِلَّا الْحَرِيشُ بْنُ سُلَيْمٍ، وَلَا عَنِ الْحَرِيشِ اِلَّا اَبُو دَاوُدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو حَفْصٍ

یہ حدیث طلحہ بن مصرف سے حریش بن سلیم روایت کرتے ہیں اور حریش سے ابوداؤد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوحفص اکیلے ہیں۔

7416 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، نَا عُمَرُ بْنُ اَبِي خَلِيفَةَ، حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ مِخْرَاقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ وَاَبَا مُوسَى اِلَى الْيَمَنِ، فَقَالَ: تَسَانَدَا، وَتَطَاوَعَا، وَيَسِّرَا، وَلَا تُنَفِّرَا فَخَطَبَ النَّاسَ مُعَاذٌ، فَحَثَّهُمْ عَلَى الْاِسْلَامِ، وَاَمَرَهُمْ بِالتَّفَقُّهِ وَالْقُرْآنِ، وَقَالَ: اُخْبِرُكُمْ بِاَهْلِ الْجَنَّةِ وَاَهْلِ النَّارِ، اِذَا ذُكِرَ الرَّجُلُ بِخَيْرٍ، فَهُوَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ، وَاِذَا ذُكِرَ بِشَرٍّ، فَهُوَ مِنْ اَهْلِ النَّارِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت معاذ بن جبل اور ابوموسیٰ کو یمن کی طرف بھیجا' آپ نے فرمایا: سیدھے رہو! آسانی کرتے رہو! نفرت نہ کرو! حضرت معاذ نے لوگوں کو خطبہ دیا' ان کو اسلام لانے پر اُبھارا' ان کو دین کی سمجھ اور قرآن پڑھنے کا حکم دیا اور فرمایا: تم کو اہل جنت' اہل جہنم کے متعلق بتاؤں! جب آدمی بھلائی کا ذکر کرتا ہے تو وہ جنت والوں میں سے ہے' جب بُرائی کا ذکر کرے تو وہ جہنم والوں میں سے ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ مِخْرَاقٍ اِلَّا

یہ حدیث زیاد بن محرق سے عمر بن ابوخلیفہ روایت

7415- أخرجه البخاری: الصوم جلد 4 صفحه 263 رقم الحديث: 1978' وأبو داؤد: الصلاة جلد 2 صفحه 56 رقم الحديث: 1319' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 266 رقم الحديث: 6877 .

7416- اسناده حسن' فيه: أ - عمر بن أبي خليفة حجاج بن عتاب العبدی أبو حفص البصری: مقبول . ب - زياد بن مخراق المزنی مولاهم أبو الحارث البصری: وثقه النسائی وابن معين' وقال ابن خراش: صدوق . انظر: الجرح والتعديل جلد 3 صفحه 545 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 168-169 .

Marfat.com

عُمَرُ بْنُ اَبِی خَلِیفَةَ

کرتے ہیں۔

7417 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا اِسْمَاعِیلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِیُّ، ثَنَا کَامِلٌ اَبُو الْعَلَاءِ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زَاذَانَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی جَنَازَةٍ فَانْتَهَيْنَا اِلَى الْقَبْرِ وَلَمَّا يُلْحَدْ، فَجَلَسَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَجَلَسْنَا حَوْلَهُ فَذَكَرَ حَدِيثَ عَذَابِ الْقَبْرِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ ایک جنازہ میں نکلے' ہم ایک قبر کے پاس پہنچے' ابھی لحد کھودی جا رہی تھی' حضور ﷺ بیٹھ گئے' ہم آپ کے اردگرد بیٹھ گئے۔ آپ نے عذاب قبر والی حدیث ذکر کی۔

7418 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا اِسْحَاقُ بْنُ وَهْبٍ الْعَلَّافُ، نَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ الْيَمَامِیُّ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِی سُلَيْمَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِی كَثِيرٍ، عَنْ قَزَعَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِیِّ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ اَنْ تُسَافِرَ الْمَرْاَةُ مَعَ غَيْرِ ذِی رَحِمٍ مَحْرَمٍ، فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا کہ کوئی عورت تین دن سے زیادہ سفر کرے اپنے محرم کے علاوہ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِی كَثِيرٍ اِلَّا سُلَيْمَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر سے سلیمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمر بن یونس اکیلے ہیں۔

7419 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا رَوْحُ بْنُ حَاتِمٍ اَبُو غَسَّانَ، نَا الْمِنْهَالُ بْنُ بَحْرٍ، نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الرُّبَيِّعِ، ثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ ﷺ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پیر و جمعرات کو اعمال پیش کیے جاتے ہیں' جو بخشش مانگنے والا ہوتا ہے اس کو بخش دیا جاتا

7417- اخرجه أبو داؤد: السنة جلد 4 صفحه 239-240 رقم الحديث: 4753' واحمد: المسند جلد 4 صفحه 352 رقم الحديث: 18561 .

7418- اخرجه البخاری: فضل الصلاة فی مسجد مكة جلد 3 صفحه 84 رقم الحديث: 1197 بلفظ: لا تسافر المرأة يومين الا و...... . ومسلم: الحج جلد 2 صفحه 976 رقم الحديث: 417 .

7419- اسناده حسن' فيه: أ- روح بن حاتم أبو غسان: مستقيم الحديث . ب - المنهال بن بحر: صدوق . وانظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 69 .

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تُعْرَضُ الْاَعْمَالُ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ، فَمِنْ مُسْتَغْفِرٍ فَيُغْفَرُ لَهُ، وَمِنْ تَائِبٍ فَيُتَابُ عَلَيْهِ، وَيُرَدُّ اَهْلُ الضَّغَائِنِ لِضَغَائِنِهِمْ حَتّٰى يَتُوبُوا

ہے' جو توبہ کرنے والا ہوتا ہے اس کی توبہ قبول کی جاتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الرُّبَيِّعِ اِلَّا الْمِنْهَالُ بْنُ بَحْرٍ

یہ حدیث عبدالعزیز بن ربیع سے منہال بن بحر روایت کرتے ہیں۔

7420 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ آدَمَ، نَا اَبِي، نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ، يَقُولُ: رَاَيْنَا يَوْمَ حُنَيْنٍ شَيْئًا اَسْوَدَ يَنْزِلُ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ، فَوَقَعَ اِلَى الْاَرْضِ فَدَبَّ مِثْلَ الذَّرِّ، وَهَزَمَ الْمُشْرِكِينَ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حنین کے دن ایک کالی شی دیکھی جو آسمان سے اُتر کر زمین پر آئی' کیڑے کی مثل تھی' اس کے ذریعے مشرکین بھاگ گئے۔

7421 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ يَدْعُو: اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي مُدِّنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِي شَامِنَا وَيَمَنِنَا ، ثُمَّ اسْتَقْبَلَ الْمَشْرِقَ، فَقَالَ: مِنْ هَاهُنَا يَخْرُجُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ وَالزَّلَازِلُ وَالْفِتَنُ، وَمِنْ هَاهُنَا الْفَدَّادُونَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر دعا مانگتے ہوئے سنا: اے اللہ! ہمارے مُد اور ہمارے شام و یمن میں برکت دے! پھر آپ نے مشرق کی طرف منہ کیا' فرمایا: یہاں سے شیطانی سینگ اور زلزلہ' فتن ہوں گے یہاں سے سخت دل ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ اِلَّا عَبَّادُ بْنُ آدَمَ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: ابْنُهُ

یہ دونوں حدیثیں حماد بن سلمہ سے عباد بن عوام روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

7420- اسناده فيه: محمد بن اسحاق بن يسار: صدوق يدلس' وقد عنعنه . وانظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه186 .

7421- اخرجه احمد: المسند جلد 2صفحه169 رقم الحديث: 6069 فى شقه الأول وذكره الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد3صفحه308 وقال: رواه الطبرانى فى الأوسط . ورجاله ثقات .

Marfat.com

7422 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفِ بْنِ صَالِحِ الْبَصْرِيُّ، ثَنَا مُحْرِزُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنِي صَالِحٌ الْمُرِّيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَرْبَعُونَ خُلُقًا يُدْخِلُ اللّٰهُ بِهَا الْجَنَّةَ، اَرْفَعُهَا خُلُقًا مَنِيحَةُ شَاةٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چالیس باتیں ایسی ہیں جن کی وجہ سے اللہ لوگوں کو جنت میں داخل کرے گا' ان چالیس باتوں میں سے میرے نزدیک اعلیٰ دودھ دینے والی بکری دینا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ اِلَّا صَالِحٌ الْمُرِّيُّ

یہ حدیث ہشام بن حسان سے صالح المری روایت کرتے ہیں۔

7423 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَرْبِ بْنِ سِنَانَ بْنِ جَبَلَةَ الْبَصْرِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ غُنْدَرٌ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ اَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُ بِالْهَدْيِ، فَيَفْتِلُ قَلَائِدَهَا، ثُمَّ لَا يُمْسِكُ عَنْ شَيْءٍ مِمَّا يُمْسِكُ عَنْهُ الْمُحْرِمُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ قربانی کا جانور بھیجتے' اس کے ملادہ کو بانٹتے پھر کسی شی سے نہیں رکتے تھے جس سے محرم رُکتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي مَعْشَرٍ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ

یہ حدیث ابومعشر سے سعید بن ابوعروب روایت کرتے ہیں۔

7424 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، نَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا اَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر مجھے اپنی اُمت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں ہر نماز کے وقت کے لیے مسواک کرنے کا حکم دیتا۔

7422- اسناده فيه: صالح المرى هو صالح بن بشير: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه136 .

7423- أخرجه البخاري: الحج جلد 3صفحه635 رقم الحديث: 1698' ومسلم: الحج جلد 2صفحه958 واللفظ له .

7424- أخرجه البخاري: الجمعة جلد2صفحه435 رقم الحديث: 887' ومسلم: الطهارة جلد1صفحه220 .

Marfat.com

اَشُقَّ عَلَى اُمَّتِي لَاَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْرَائِيلَ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث اسرائیل سے اسماعیل بن عمرو روایت کرتے ہیں۔

7425 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْقَاسِمِ اَبُو مَرْيَمَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ هَانِءِ بْنِ هَانِءٍ، وَهُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوقِظُ اَهْلَهُ فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ، وَكُلَّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ يُطِيقُ الصَّلَاةَ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ رمضان کے آخری عشرے میں ہر چھوٹے اور بڑے جو نماز کی طاقت رکھتا تھا' اس کے گھر والوں کو جگاتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ هَانِءٍ اِلَّا اَبُو مَرْيَمَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو . وَحَدِيثُ هُبَيْرَةَ: عِنْدَ الثَّوْرِيِّ وَشُعْبَةَ وَغَيْرِهِمَا

یہ حدیث ابواسحاق سے' وہ ہانی سے اور ابواسحاق سے ابومریم روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں اسماعیل بن عمرو روایت کرتے ہیں۔ ھبیرہ والی حدیث ثوری اور شعبہ اور ان دونوں کے علاوہ سے روایت ہے۔

7426 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ، نَا اَبِي، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ صَلَاةٍ لَا يُقْرَاُ بِهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَهِيَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر وہ نماز جس میں سورۂ فاتحہ نہ پڑھی جائے وہ ناقص' ناقص' ناقص ہے۔

7425- اسناده وروى باسناد حسن' فيه: أ- اسماعيل بن عمرو بن نجيح البجلي: ضعيف . انظر: لسان الميزان جلد**1** صفحه**425** . ب- عبد الغفار بن القاسم أبو مريم الأنصاري: متروك متهم بالوضع . انظر: لسان الميزان جلد**4** صفحه**42** وعزاه الحافظ الهيثمي لأبي يعلى وحسن اسناده . انظر: مجمع الزوائد جلد**3** صفحه**177** .

7426- اسناده حسن' فيه: عبد الله بن لهيعة: صدوق اختلط بآخر . لكن الذى حدث عنه ممن حدث قبل اختلاطه ان قلنا له . والحديث أخرجه الطبراني فى الصغير جلد**1** صفحه**93** . وانظر: مجمع الزوائد جلد**2** صفحه**114** .

Marfat.com

خِدَاجٌ، فَهِيَ خِدَاجٌ، فَهِيَ خِدَاجٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ الْمُقْرِءِ، عَنْ أَبِيهِ

یہ حدیث عمارہ بن غزیہ سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن مقری اکیلے ہیں۔

7427 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْحَذَّاءُ، نَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ التَّمَّارُ، نَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ دِثَارِ الْقَطَّانِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ الْكِنْدِيِّ، عَنْ زَاذَانَ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا، يَقُولُ: صَلَّيْتُ قَبْلَ النَّاسِ

حضرت زاذان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں لوگوں سے پہلے بھی نماز پڑھتا رہا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دِثَارِ الْقَطَّانِ إِلَّا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَفْصُ بْنُ عُمَرَ التَّمَّارُ

یہ حدیث دثار القطان سے منصور بن ابواسود روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حفص بن عمر تمار اکیلے ہیں۔

7428 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا سُلَيْمَانُ الشَّاذَكُونِيُّ، نَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بِحَسْبِكَ مِنْ نِسَاءِ الْعَالِمِ أَرْبَعٌ: فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ، وَخَدِيجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ، وَمَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ، وَآسِيَةُ بِنْتُ مُزَاحِمٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کائنات کی چار عورتیں بڑی عزت والی ہیں: حضرت فاطمہ بنت محمد، خدیجہ بنت خویلد، مریم بنت عمران، آسیہ بنت مزاحم۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ إِلَّا دَاوُدُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الشَّاذَكُونِيُّ

یہ حدیث محمد بن جحادہ سے داؤد بن ابوسلیمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں الشاذکونی اکیلے ہیں۔

7427- اسناده فيه: أ- محمد بن عبد الله بن معاوية الحذاء: لم أجده . ب- حفص بن عمر التمار: لم أجده . ج- أبو عبد الرحيم الكندي: لم أجده .

7428- اسناده فيه: سليمان الشاذكوني: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه226 .

Marfat.com

7429 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ، نَا دَاوُدُ بْنُ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَاْذَنْ كَاَذَنِهِ لِلْمُتَرَنِّمِ بِالْقُرْآنِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل ترنم والے کے لیے کسی شی کی اجازت نہیں دیتا جس طرح قرآن ترنم سے پڑھنے کی اجازت دیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا دَاوُدُ بْنُ اَبِي سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الشَّاذَكُونِيُّ

یہ حدیث علی بن زید سے داؤد بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں شاذکونی اکیلے ہیں۔

7430 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا سُلَيْمَانُ الشَّاذَكُونِيُّ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، ثَنَا اَيُّوبُ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينِ صَبْرٍ مُتَعَمِّدًا فِيهَا لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ مُسْلِمٍ بِغَيْرِ حَقٍّ، لَقِيَ اللّٰهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے جھوٹی قسم کھائی کسی کا مال لینے کے لیے تاکہ کسی کا ناحق مال لیا جائے تو وہ اللہ سے ملے گا حالتِ ناراضگی میں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا الشَّاذَكُونِيُّ

یہ حدیث حماد بن زید سے شاذکونی روایت کرتے ہیں۔

7431 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا الشَّاذَكُونِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ، ثَنَا اَبُو عَبْدِ الرَّحِيمِ خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ،

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک نابینا آدمی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا، عرض کی: میں اذان کی آواز سنتا ہوں میرا قائد کوئی نہیں ہے اور مجھے

7429- اسناده فيه: أ- سليمان بن داؤد الشاذكوني: متروك . ب- علي بن زيد هو ابن جدعان: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه173 .

7430- أخرجه البخاري: التفسير جلد 8صفحه60 رقم الحديث: 4549-4550، ومسلم: الايمان جلد صفحه122 .

7431- اسناده فيه: سليمان بن داؤد الشاذكوني: متروك . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد 19صفحه139 وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه45 .

Marfat.com

عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ ضَرِيرٌ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنِّي اَسْمَعُ النِّدَاءَ، فَلَعَلِّي لَا اَجِدُ قَائِدًا وَيَشُقُّ عَلَيَّ، اَفَاتَّخِذُ مَسْجِدًا فِي دَارِي؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيَبْلُغُكَ النِّدَاءُ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَاِذَا سَمِعْتَ النِّدَاءَ فَاَجِبْ

آنے جانے میں دشواری ہے کیا میں گھر میں مسجد بنا لوں؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا تم تک اذان کی آواز پہنچتی ہے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: جب تُو اذان سنتا ہے تو مسجد میں آیا کر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ اِلَّا زَيْدُ بْنُ اَبِي اُنَيْسَةَ

یہ حدیث عدی بن ثابت سے زید بن ابوانیسہ روایت کرتے ہیں۔

7432 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ، ثَنَا يُونُسُ بْنُ اَرْقَمَ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنَّا نَنْبِذُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَرٍّ اَخْضَرَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے مٹکے میں نبیذ بناتے تھے۔

لَمْ يُدْخِلْ بَيْنَ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، وَحَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ: اِبْرَاهِيمَ بْنَ مُهَاجِرٍ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ اِلَّا يُونُسُ بْنُ اَرْقَمَ، تَفَرَّدَ بِهِ: حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ

حسن بن صالح اور حکیم بن جبیر کے درمیان ابراہیم بن مہاجر کو داخل کیا ہے۔ حسن بن صالح سے یونس بن ارقم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حمید بن مسعدہ اکیلے ہیں۔

7433 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا مُحَمَّدُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7432- اسناده فيه: أ- ابراهيم بن مهاجر: صدوق لين الحفظ . انظر: التقريب (**255**) . ب- حكيم بن جبير الأسدى: ضعيف . انظر: التقريب (**14570**) . وانظر: مجمع الزوائد جلد**5**صفحه**67** .

7433- اسناده فيه: أ- محمد بن يزيد الأسفاطى: صدوق . ب- أبو يزيد الكوفى بشر بن عبد الملك سئل عنه أبو زرعة فقال: شيخ . انظر: الجرح والتعديل (**36212**) والحديث أخرجه الطبرانى فى الكبير جلد**5**صفحه**200** رقم الحديث:**5084** .

Marfat.com

بْنُ يَزِيدَ الْاَسْفَاطِيُّ، نَا اَبُو يَزِيدَ الْكُوفِيُّ بِشْرُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَمْنَعِ الْمَرْاَةُ زَوْجَهَا نَفْسَهَا، وَاِنْ كَانَتْ عَلَى قَتَبٍ

حضور ﷺ نے فرمایا: عورت اپنے شوہر کو اپنے پاس آنے سے نہ روکے اگرچہ تنور پر ہی کیوں نہ ہو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْاَسْفَاطِيُّ، عَنْ بِشْرِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ

یہ حدیث قتادہ سے سعید بن ابوعروبہ اور سعید سے محمد بن سوار روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں اسقاطی سے بشر بن عبدالملک روایت کرتے ہیں۔

7434 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا يَحْيَى بْنُ الْفَضْلِ الْخِرَقِيُّ، ثَنَا اَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُدَيْلِ بْنِ وَرْقَاءَ الْحَرَّانِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَا خُيِّرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَمْرَيْنِ اِلَّا اخْتَارَ اَيْسَرَهُمَا، مَا لَمْ تَكُنْ فِيهِ مَعْصِيَةٌ، فَاِذَا كَانَ مَعْصِيَةً فَهُوَ اَبْعَدُ النَّاسِ مِنْهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کو دو معاملوں میں سے کسی ایک کے کرنے کا اختیار دیا جاتا تو آپ ان دونوں میں سے آسان کو اختیار کرتے' جب تک گناہ نہ ہوتا' اگر گناہ ہوتا تو لوگوں سے زیادہ دُور رہنے والے ہوتے۔

7435 - وَبِهِ: عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اَفْلَحَ اسْتَاْذَنَ عَلَيَّ، وَاِنَّمَا اَرْضَعَتْنِي امْرَاَةُ اَخِيهِ؟ فَقَالَ: ائْذَنِي لَهُ، فَاِنَّهُ عَمُّكِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! افلح میرے پاس آنے کی اجازت مانگتے ہیں۔ میں نے عرض کی: مجھے ان کے بھائی کی بیوی نے دودھ پلایا ہے' آپ نے فرمایا: اس کو آنے کی اجازت دو کیونکہ وہ تمہارا چچا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي

یہ دونوں حدیثیں زہری' ابوسلمہ سے' وہ عائشہ سے

7434- أخرجه البخاري: المناقب جلد6صفحه654 رقم الحديث:3560' ومسلم: الفضائل جلد4صفحه1813

7435- أخرجه البخاري: النكاح جلد9صفحه249 رقم الحديث:5239' ومسلم: الرضاع جلد2صفحه1069

Marfat.com

سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُدَيْلٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ وَرَوَاهُمَا أَصْحَابُ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ

اور زہری سے عبداللہ بن بدیل روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں ابوعامر العقدی اکیلے ہیں۔ اصحابِ زہری کے دونوں صاحبزادے عروہ بن زبیر سے روایت کرتے ہیں۔

7436 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا يَحْيَى بْنُ الْفَضْلِ الْخِرَقِيُّ، نَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، أَخْبَرَنِي عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا تَغَوَّلَتْ لَكُمُ الْغُولُ فَنَادُوا بِالْأَذَانِ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ إِذَا سَمِعَ النِّدَاءَ أَدْبَرَ وَلَهُ حُصَاصٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم کو شیطان تنگ کرے تو اذان دو' کیونکہ شیطان جب اذان سنتا ہے تو بھاگتا ہے اس حالت میں کہ اس کی ہوا خارج ہو رہی ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ إِلَّا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو عَامِرٍ

یہ حدیث سہیل بن ابوصالح سے عدی بن فضل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوعامر اکیلے ہیں۔

7437 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا عَتَّابُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ رُسْتُمٍ أَبِي عَامِرٍ الْخَزَّازِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: كُنْتُ رَافِعًا عَنْ رَأْسِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُصْنًا مِنْ أَغْصَانِ الشَّجَرَةِ وَهُوَ يُبَايِعُ النَّاسَ، فَلَمْ يُبَايِعْهُمْ عَلَى الْمَوْتِ، بَايَعَهُمْ عَلَى أَنْ لَا يَفِرُّوا

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے سر انور سے درختوں کی ٹہنیاں اُٹھاتا تھا جس وقت آپ لوگوں کو بیعت کر رہے تھے' آپ موت پر بیعت نہیں کر رہے تھے بلکہ آپ نہ بھاگنے پر بیعت کر رہے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْخَزَّازِ إِلَّا عَتَّابٌ

یہ حدیث ابوعامر خزار سے عتاب روایت کرتے ہیں۔

7436- اسناده فيه: عدى بن الفضل: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه137 .

7437- أخرجه مسلم: الامارة جلد3صفحه1485' وأحمد: المسند جلد5صفحه33 رقم الحديث: 20317 .

Marfat.com

7438 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْمَيِّتَ لَيَعْلَمُ مَنْ يُغَسِّلُهُ، وَمَنْ يُكَفِّنُهُ، وَمَنْ يُدَلِّيهِ فِي حُفْرَتِهِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: میت جانتی ہے کون اس کو غسل، کفن اور قبر کے اندر اُتار رہا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث فضیل بن مرزوق سے اسماعیل بن عمرو روایت کرتے ہیں۔

7439 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ الْجُذُوعِيُّ، ثَنَا عَامِرُ بْنُ مُدْرِكٍ، ثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُعْطِيتُ خَمْسًا لَمْ يُعْطَهَا نَبِيٌّ قَبْلِي: بُعِثْتُ اِلَى الْاَحْمَرِ وَالْاَسْوَدِ، وَاِنَّمَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبْعَثُ اِلَى قَوْمِهِ، وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ مَسِيرَةَ شَهْرٍ، وَاُطْعِمْتُ الْمَغْنَمَ، وَلَمْ يَطْعَمْهُ اَحَدٌ كَانَ قَبْلِي، وَجُعِلَتْ لِي الْاَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا، وَلَيْسَ مِنْ نَبِيٍّ اِلَّا وَقَدْ اُعْطِيَ دَعْوَةً فَتَعَجَّلَهَا، وَاِنِّي اَخَّرْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِاُمَّتِي، وَهِيَ بَالِغَةٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: مجھے پانچ چیزیں دی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دی گئیں، مجھے سرخ اور کالے کی طرف بھیجا گیا ہے، انبیاء علیہم السلام کو ایک قوم کی طرف بھیجا گیا تھا، میری ایک ماہ کی مسافت سے رعب کے ساتھ مدد کی گئی ہے، مالِ غنیمت میرے لیے حلال کیا گیا، مجھ سے پہلے کسی کے لیے حلال نہیں تھا، میرے لیے ساری زمین کو مسجد بنایا گیا ہے ہر نبی نے جو دعا کی ہے اس کی قبول ہوئی ہے، میں نے اپنی اُمت کے لیے شفاعت کی دعا مانگی ہے جو قبول ہو کر رہے گی اگر اللہ نے چاہا، اس کو جو اس حالت میں دنیا سے جائے کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُضَيْلٍ اِلَّا عَامِرُ بْنُ مُدْرِكٍ

یہ حدیث فضیل بن عامر بن سواک روایت کرتے ہیں۔

7438- اسناده فيه: أ- اسماعيل بن عمرو البجلي: ضعيف . ب- عطية بن سعد: صدوق يخطئ كثيرًا ويدلس وقد عنعنه وقال الحافظ الهيثمي: فيه رجل لم أجد من ترجمه . انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه24 .

7439- اسناده فيه: أ - عامر بن مدرك بن أبي الصغيراء: لين الحديث . انظر: التقريب (3104) . ب- عطية بن سعد العوفي: صدوق يخطئ كثيرًا ويدلس وقد عنعنه . انظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه68 .

Marfat.com

7440 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ وَهْبِ بْنِ زَمْعَةَ، يَزِيدُ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمُسْلِمِينَ بِمَكَّةَ حِينَ شَطَّتْ بِهِمْ عَشَائِرُهُمْ: تَفَرَّقُوا فِي الْاَرْضِ ، فَتَفَرَّقُوا اِلَى اَرْضِ الْحَبَشَةِ، فَبَعَثَتْ قُرَيْشٌ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِي رَبِيعَةَ، وَعَمْرَو بْنَ الْعَاصِ، فَكَانَ مِمَّا قَالَ عَمْرٌو وَعَبْدُ اللّٰهِ لِلنَّجَاشِيِّ: اِنَّهُمْ لَا يُحَيُّونَكَ بِالتَّحِيَّةِ الَّتِي يُحَيِّيكَ بِهَا مَنْ دَخَلَ عَلَيْكَ مِنَّا، فَقَالَ لِجَعْفَرٍ، وَاَصْحَابِهِ: مَا لَكُمْ لَا تُحَيُّونِي كَمَا يُحَيِّي اَصْحَابُكُمْ؟ قَالُوا: نُحَيِّيكَ بِتَحِيَّةِ نَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: السَّلَامُ، اَخْبَرَنَا نَبِيُّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا تَحِيَّةُ اَهْلِ الْجَنَّةِ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے مسلمان مکہ والوں سے فرمایا جس وقت ان کو تنگ کیا گیا: زمین میں پھیل جاؤ! صحابہ حبشہ کی زمین میں چلے گئے' قریش نے عبداللہ بن ابو ربیعہ اور عمرو بن عاص کو بھیجا (حبشہ کی طرف)۔ عمرو اور عبداللہ نے نجاشی سے کہا: یہ لوگ آپ کو وہ سلام نہیں کرتے ہیں جو سلام آپ کو کرتے ہیں جو ہمارے پاس داخل ہو۔ نجاشی نے حضرت جعفر اور آپ کے ساتھیوں سے کہا: تمہیں کیا ہے کہ تم مجھے سلام ایسے نہیں کرتے ہو جس طرح تمہارے اصحاب کرتے ہیں؟ انہوں نے کہا: ہم آپ کو اپنے نبی ﷺ والا سلام کرتے ہیں ہم کو ہمارے نبی ﷺ نے بتایا ہے کہ یہ سلام جنت والوں کا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ وَهْبِ بْنِ زَمْعَةَ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْاُمَامِيُّ مِنْ وَلَدِ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ الْاَنْصَارِيِّ، وَلَا رَوَاهُ عَنْهُ اِلَّا اِسْحَاقُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ بْنُ

یہ حدیث زہری سے وہ سعید بن میب اور عبداللہ بن وہب بن زمعہ سے اور زہری سے عبدالرحمن بن عبدالعزیز امامی جو ابوامامہ بن سہل بن حنیف انصاری سے روایت کرتے ہیں۔ ان سے اسحاق بن جعفر بن محمد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یعقوب بن

7440- اسناده حسن' فيه: أ- محمد بن عباده الواسطى: صدوق . ب - يعقوب بن محمد الزهرى: صدوق كثير الوهم . ج- اسحاق بن جعفر بن محمد بن على بن الحسين الهاشمي الجعفري: صدوق . وانظر: مجمع الزوائد جلد8 صفحه42 .

Marfat.com

مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ: عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَحْدَهُ

محمد الزہری اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو محمد بن اسحاق سے وہ ابوبکر بن عبدالرحمٰن سے روایت کرتے ہیں۔

7441 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا أَيُّوبُ بْنُ حَسَّانَ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْجَبُّلِيُّ، ثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ إِلَى خَشَبَةٍ، فَلَمَّا اتَّخَذَ الْمِنْبَرَ ذَهَبَ لِيَصْعَدَ، فَحَنَّتِ الْخَشَبَةُ، فَنَزَلَ فَمَسَّهَا، فَسَكَنَتْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ ایک لکڑی کے تنے کا سہارا لے کر خطبہ دیتے‘ جب منبر بنایا گیا تو آپ گئے اس پر بیٹھنے کے لیے تو وہ لکڑی کا تنا رونے لگا‘ آپ اُترے‘ آپ نے دستِ مبارک پھیرا تو وہ خاموش ہوگیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، وَلَا عَنْ جَرِيرٍ إِلَّا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ

یہ حدیث حسن سے جریر بن حازم اور جریر سے موسیٰ بن اسماعیل روایت کرتے ہیں۔

7442 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، نَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَاكُوا، وَتَنَظَّفُوا، وَأَوْتِرُوا، فَإِنَّ اللَّهَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ

حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسواک کرو‘ پاک کرو‘ وتر پڑھو! بے شک اللہ عزوجل وتر ہے‘ وتر کو پسند کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو، وَلَا يُرْوَى عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث حسن بن صالح سے اسماعیل بن عمرو روایت کرتے ہیں۔ سلیمان بن صرد سے اسی سند سے روایت ہے۔

7443 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خَلَّادٍ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، نَا أَبُو الْمِقْدَامِ هِشَامُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ: سَمِعْتُ مُوسَى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کے دل میں کسی مسلمان بھائی کی محبت ہو‘ وہ اس کو بتائے۔

7441- أخرجه الترمذي: المناقب جلد **5** صفحه **594** رقم الحديث: **3627** بنحوه . وقال: حسن صحيح . وابن ماجة: الاقامة جلد **1** صفحه **454** رقم الحديث: **1415** . وفي الزوائد: اسناده صحيح' ورجاله ثقات .

7442- اسناده فيه: أ- اسماعيل بن عمرو البجلي: ضعيف . انظر: الميزان جلد **1** صفحه **239** . انظر: مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **243** .

Marfat.com

بْنَ اَنَسٍ يُحَدِّثُ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَانَ فِى نَفْسِهِ مَوَدَّةٌ لِاَخِيهِ، فَلْيُعْلِمْهُ ذٰلِكَ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ اَنَسٍ اِلَّا هِشَامُ بْنُ زِيَادٍ

یہ حدیث موسیٰ بن انس سے ہشام بن زیاد روایت کرتے ہیں۔

7444 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثَنَا بَحْرٌ السَّقَّاءُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُوا جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا، فَاِنَّ طَعَامَ الْوَاحِدِ يَكْفِى الِاثْنَيْنِ، وَطَعَامَ الِاثْنَيْنِ يَكْفِى الْاَرْبَعَةَ، اللّٰهُمَّ بَارِكْ لِاَهْلِ الْمَدِينَةِ فِى صَاعِهِمْ، وَبَارِكْ لَهُمْ فِى مُدِّهِمْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اکٹھے بیٹھ کر کھایا کرو علیحدہ علیحدہ نہ کھاؤ' ایک آدمی کا کھانا دو کے لیے کافی ہے اور دو کا چار کے لیے کافی ہے۔ اے اللہ! مدینہ والوں کے صاع میں برکت دے' ان کے مُد میں برکت دے!

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ اِلَّا بَحْرٌ السَّقَّاءُ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے بحر السقاء روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یزید بن ہارون اکیلے ہیں۔

7445 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ، نَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ، ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتَ لِاَهْلِ الْمَشْرِقِ الْعَقِيقَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مشرق والوں کے لیے مقامِ عقیق کو میقات مقرر کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا مُسْلِمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ دَاوُدَ

یہ حدیث ابن جریج سے مسلم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن داؤد اکیلے ہیں۔

7446 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ

حضرت عاصم بن لقیط بن حبر اپنے والد وافد بن

7444- اسناده فيه: بحر السقاء: ضعيف جدًا . وعزاه الحافظ الهيثمى للكبير . انظر: مجمع الزوائد جلد5 صفحه24 .

7446- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد1 صفحه35 رقم الحديث: 124' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 42

Marfat.com

حَسَّانَ الْعَطَّارُ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، ثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيطِ بْنِ صَبِرَةَ، عَنْ اَبِيهِ وَافِدِ بَنِي الْمُنْتَفِقِ، اَنَّهُ اَتَى عَائِشَةَ هُوَ وَصَاحِبٌ لَهُ يَطْلُبَانِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَجِدَاهُ، فَاَطْعَمَتْنَا عَائِشَةُ غَدَاءً تَمْرًا وَعَصِيدَةً، فَلَمْ يَلْبَثْ اَنْ جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَقَلَّعُ يَتَكَفَّأُ قَالَ: طَعِمْتُمَا؟ قُلْنَا: نَعَمْ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ الصَّلَاةَ؟ قَالَ: اَسْبِغِ الْوُضُوءَ، وَخَلِّلِ الْاَصَابِعَ، وَبَالِغْ فِي الِاسْتِنْشَاقِ اِلَّا اَنْ تَكُونَ صَائِمًا قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ لِي امْرَاَةً، وَذَكَرَ مِنْ بَذَائِهَا قَالَ: طَلِّقْهَا قُلْتُ: اِنَّهَا ذَاتُ صُحْبَةٍ وَوَلَدٍ؟ قَالَ: فَعِظْهَا اِنْ يَكُنْ فِيهَا خَيْرٌ فَسَتَفْعَلُ، وَلَا تَضْرِبْ ظَعِينَتَكَ ضَرْبَكَ اَمَتَكَ، فَبَيْنَا نَحْنُ كَذٰلِكَ اِذْ رَفَعَ رَاعِي الْغَنَمِ عَلَى يَدَيْهِ فِي الْمُرَاحِ سَخْلَةً قَالَ: اَوَلَدَتْ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: مَاذَا؟ قَالَ: بَهْمَةً . قَالَ: اذْبَحْ مَكَانَهَا شَاةً، ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيَّ، فَقَالَ: لَا تَحْسِبَنَّ، وَلَمْ يَقُلْ: لَا تَحْسَبَنَّ، اَنَا اِنَّمَا ذَبَحْنَاهَا مِنْ اَجْلِكَ، اِنَّ لَنَا غَنَمًا مِائَةً، لَا نُحِبُّ اَنْ تَزِيدَ عَلَيْهَا، اِذَا وَلَدَ الرَّاعِي بَهْمَةً اَمَرْنَاهُ فَذَبَحَ مَكَانَهَا شَاةً

منتفق سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اور ان کے دونوں ساتھیوں نے حضور ﷺ کے متعلق پوچھا' آپ سے ملاقات نہ ہوسکی' ہم کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے تازہ اور خشک کھجوریں دیں' تھوڑی دیر ہی ہوئی تھی کہ حضور ﷺ خود تشریف لائے۔ آپ نے فرمایا: دونوں کو کھانا کھلایا ہے؟ ہم نے عرض کی: جی ہاں! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! نماز؟ آپ نے فرمایا: مکمل وضو کرو اور اپنی انگلیوں کا خلال کرو اور ناک میں پانی ڈالو! ہاں اگر روزہ کی حالت میں ہو تو پھر نہیں۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میری بیوی ہے اور اس کی بداخلاقی ذکر کی۔ آپ نے فرمایا: اس کو طلاق دے دو! میں نے عرض کی: وہ حاملہ اور بچہ والی ہے؟ آپ نے فرمایا: اس کو نصیحت کر! اگر اس میں بھلائی ہوئی تو اس کو ایسے نہ مارنا جس طرح لونڈی کو مارا جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ حَسَّانَ فَاِنْ كَانَ عَلِيُّ بْنُ حَسَّانَ حَفِظَهُ فَهُوَ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ لِاَنَّ غَيْرَ عَلِيِّ بْنِ حَسَّانَ رَوَاهُ عَنْ يَحْيَى

یہ حدیث قرہ بن خالد سے یحییٰ بن سعید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن حسان اکیلے ہیں۔ اگر مجھے علی بن حسان حافظ ہیں لیکن قرہ بن خالد والی حدیث میں ضعیف ہیں کیونکہ ان کے علاوہ علی

رقم الحدیث: 16390' والطبرانی فی الکبیر جلد 19 صفحہ 216-217 رقم الحدیث: 483 .

Marfat.com

بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ كَثِيرٍ

بن حسان سے روایت ہے۔ اس حدیث کو یحییٰ بن سعید، ابن جریج سے وہ اسماعیل بن کثیر سے روایت کرتے ہیں۔

7447 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كُنَّا نَأْكُلُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَسْمَعُ تَسْبِيحَ الطَّعَامِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس کھانا کھاتے اور ہم کھانے کی تسبیحات سنتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا إِسْرَائِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث منصور سے اسرائیل روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں اسماعیل بن عمرو اکیلے ہیں۔

7448 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، نَا أَبُو شِهَابٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ، أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدَابَّةٍ يَرْكَبُهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرَّجُلُ أَحَقُّ بِصَدْرِ دَابَّتِهِ ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هِيَ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس ایک جانور لایا آپ کے سوار ہونے کے لیے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: سواری کا مالک اس کی پشت پر بیٹھنے کا زیادہ حق دار ہے۔ عرض کی: یا رسول اللہ! یہ آپ کے لیے ہے۔ حضور ﷺ اس پر سوار ہوئے اور میں آپ کے پیچھے سوار ہوا۔

7447- أخرجه البخاری: المناقب جلد 6صفحه679 رقم الحديث: 3579' والترمذی: المناقب جلد 5صفحه597 رقم الحديث: 3633' والدارمی: المقدمة جلد1صفحه28 رقم الحديث: 29' وأحمد: المسند جلد1صفحه596 رقم الحديث: 4392 .

7448- أخرجه أبو داؤد: الجهاد رقم الحديث: 2572' والترمذی: الأدب جلد 5صفحه99 رقم الحديث: 2773' وأحمد: المسند جلد 5صفحه414 رقم الحديث: 23056 بنحوه' وقال الترمذی: حسن غريب وذكره ابن حجر فی فتح الباری وقال: أخرجه أبو داؤد والترمذی وأحمد وصححه ابن حبان والحاكم من طريق حسين بن واقد عن عبد الله بن بريدة عن أبيه فذكره' وهذا الرجل هو معاذ ابن جبل بينه حبيب بن الشهيد فی روايته عن عبد الله بن بريدة لكنه أرسله' أخرجه ابن أبی شيبة من طريقه . انظر: فتح الباری جلد 10صفحه411 (كتاب اللباس' باب حمل صاحب الدابة غيره بين يديه) .

Marfat.com

لَكَ، فَرَكِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَرْدَفَ مُعَاذًا خَلْفَهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ، اِلَّا اَبُو شِهَابٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ

یہ حدیث حبیب بن شہید سے ابوشہاب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عمرو البجلی اکیلے ہیں۔

7449 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ اَبِي مَسْعُودٍ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِمَّا اَدْرَكَ النَّاسُ مِنَ النُّبُوَّةِ: اِذَا لَمْ تَسْتَحْيِ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ

حضرت ابومسعود الانصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگوں نے کلامِ نبوت سے جو بات پائی ہے وہ یہ ہے کہ جب حیاء نہ ہو تو جو چاہو کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُغِيرَةَ اِلَّا جَرِيرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث مغیرہ سے جریر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عمرو اکیلے ہیں۔

7450 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي مَرْيَمَ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اللّٰهَ فَرَضَ عَلَيْكُمْ صَوْمَ رَمَضَانَ، وَلَمْ يَفْرِضْ عَلَيْكُمْ قِيَامَهُ، وَاِنَّمَا قِيَامُهُ شَيْءٌ اَحْدَثْتُمُوهُ فَدُومُوا عَلَيْهِ، فَاِنَّ نَاسًا مِنْ بَنِي اِسْرَائِيلَ ابْتَدَعُوا بِدْعَةً فَعَابَهُمُ اللّٰهُ بِتَرْكِهَا، وَقَالَ: (رَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ عزوجل نے تم پر رمضان کے روزے فرض کیے ہیں، قیام فرض نہیں کیا، کیونکہ قیام ایسی شی ہے جو تم خوب کرو گے تو اس پر ہمیشگی کرنا، کیونکہ بنی اسرائیل کے لوگوں نے بدعت شروع کی، اللہ عزوجل اس کے چھوڑنے پر ناراض ہوا، فرمایا: یہ رہبانیت خود تم نے گھڑ لی ہے۔

7449- أخرجه البخاري: أحاديث الأنبياء جلد6صفحه594 رقم الحديث: 3483، وأبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحه253 رقم الحديث: 4797، وابن ماجة: الزهد جلد2صفحه1400 رقم الحديث: 4183 .

7450- اسناده فيه: اسماعيل بن عمرو البجلي: ضعيف . ب - زكريا بن أبي مريم الشامي: ضعيف . انظر: الجرح والتعديل جلد3صفحه592 . وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه142 .

Marfat.com

اِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا)
(الحديد: 27) اِلَى آخِرِ الْآيَةِ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي اُمَامَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث ابوامامہ سے اسی سند کے ساتھ روایت کی گئی۔ اسماعیل بن عمرو اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

7451 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو، نَا زُهَيْرٌ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا حَضَرَ الطَّعَامُ وَاُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فَابْدَءُوا بِالطَّعَامِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب کھانا موجود ہو اور نماز کے لیے اقامت پڑھی جائے تو کھانا پہلے کھالو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ اِلَّا زُهَيْرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث سہیل بن ابوصالح سے زہیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عمرو اکیلے ہیں۔

7452 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو، نَا مِنْدَلٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا عَطَسَ خَمَّرَ وَجْهَهُ، وَخَفَضَ صَوْتَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو جب چھینک آتی تو اپنا چہرہ ڈھانپ لیتے اور اپنی آواز آہستہ رکھتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا مِنْدَلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث سہیل بن ابوصالح سے زہیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عمرو اکیلے ہیں۔

7453 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نَا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایسا

7451- اسناده فيه: اسماعيل بن عمرو البجلي: ضعيف . انظر: الجرح والتعديل جلد 2 صفحه 190 . والحديث أخرجه الطبراني في الصغير جلد 2 صفحه 49 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 49 .

7452- اسناده فيه: أ- اسماعيل بن عمرو: ضعيف . ب- مندل: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 59 .

7453- أخرجه البخاري: الغسل جلد 1 صفحه 451 رقم الحديث: 269' ومسلم: الحيض جلد 1 صفحه 247' وأبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 52 رقم الحديث: 206' والنسائي: الطهارة جلد 1 صفحه 93 (باب الغسل

Marfat.com

إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو، نَا زَائِدَةُ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيصَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: كُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً، فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِذَا رَأَيْتَ الْمَذْيَ فَاغْسِلْ ذَكَرَكَ وَتَوَضَّأْ، وَإِذَا رَأَيْتَ الْمَاءَ الدَّافِقَ فَاغْتَسِلْ

آدمی تھا کہ مجھے مذی آتی تھی' میں نے اس کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے پوچھا تو آپ نے فرمایا: جب تُو یہ دیکھے تو اپنے ذَکر کو دھولیا کر اور وضو کرلیا کر جب ٹپک کر پانی دیکھے تو غسل کیا کر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا زَائِدَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو وَرَوَاهُ غَيْرُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيصَةَ

یہ حدیث حصین بن عبدالرحمٰن سے زائدہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عمرو اکیلے ہیں۔ اسماعیل کے علاوہ زائدہ سے' وہ ابوحصین سے' وہ حصین بن قبیصہ سے روایت کرتے ہیں۔

7454 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثَنَا إِسْمَاعِيلُ، نَا أَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِالنَّاسِ خَمْسًا، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ؟ قَالَ: لِمَ ذَلِكَ؟ ، قَالُوا: صَلَّيْتَ خَمْسًا، فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے لوگوں کو پانچ رکعتیں پڑھائیں' صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا نماز میں اضافہ ہوا ہے؟ آپ نے فرمایا: کیا ہوا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے پانچ رکعتیں پڑھی ہیں۔ پس آپ نے دوسجدے سہو کے کیے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ إِلَّا أَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو وَرَوَاهُ أَبُو نُعَيْمٍ وَالنَّاسُ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ النَّهْشَلِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، وَرَوَاهُ أَبُو عَتَّابٍ الدَّلَّالُ، وَأَبُو غَسَّانَ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ النَّهْشَلِيِّ، عَنِ الْهَيْثَمِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث حکم' ابراہیم سے' وہ اسود سے اور حکم سے ابوبکر النہشلی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عمرو اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو ابونعیم اور لوگ ابوبکر النہشلی سے' وہ عبدالرحمٰن بن اسود سے' وہ ان کے والد سے روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو ابوعتاب الدلال اور ابوغسان' ابوبکر النہشلی سے' وہ ہیثم سے' وہ حکم سے' وہ ابراہیم سے' وہ علقمہ سے' وہ عبداللہ سے روایت

من المنی) ولفظه للنسائی .

7454- أخرجه البخاری: الصلاة جلد 1 صفحه 605 رقم الحديث: 404' ومسلم: المساجد جلد 1 صفحه 401 .

Marfat.com

کرتے ہیں۔

7455 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمَّا هَبَطَ آدَمُ اِلَى الْاَرْضِ بَكَى عَلَى الْجَنَّةِ مِائَةَ خَرِيفٍ، ثُمَّ نَظَرَ اِلَى سَعَةِ الْاَرْضِ، فَقَالَ: اَیْ رَبِّ، اَمَا لِاَرْضِكَ عَامِرٌ يَسْكُنُهَا غَيْرِی، فَاَوْحَى اللّٰهُ اِلَيْهِ: اَنْ بَلَى، اِنَّهَا سَتَرْتَفِعُ بُيُوتٌ يُذْكَرُ فِيهَا اسْمِی، وَسَاُبَوِّئُكَ مِنْهَا بَيْتًا اَخْتَصُّهُ بِكَرَامَتِی، واُحَلِّلُهُ عَظَمَتِی، واُسَمِّيهِ بَيْتِی، اُنْطِقُهُ بِعَظَمَتِی، وَلَسْتُ اَسْكُنُهُ، وَلَيْسَ يَنْبَغِی لِی اَنْ اَسْكُنَ الْبُيُوتَ وَلَا تَسَعُنِی، وَلٰكِنِّی عَلَى عَرْشِی وكُرْسِيِّ عَظَمَتِی، وَلَيْسَ يَنْبَغِی لِشَیْءٍ مِمَّا خَلَقْتُ اَنْ يَخْرُجَ مِنْ قَبْضَتِی، وَلَا مِنْ قُدْرَتِی، وتَعْمُرُهُ يَا آدَمُ مَا كُنْتَ حَيًّا، ثُمَّ تَعْمُرُهُ الْقُرُونُ مِنْ بَعْدِكَ اُمَّةً بَعْدَ اُمَّةٍ، قَرْنًا بَعْدَ قَرْنٍ، حَتَّى يَنْتَهِیَ اِلَى وَلَدٍ مِنْ اَوْلَادِكَ، يُقَالُ لَهُ: اِبْرَاهِيمُ اَجْعَلُهُ مِنْ عُمَّارِهِ وسُكَّانِهِ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب آدم علیہ السلام کو زمین پر اتارا گیا تو آپ جنت کی جدائی پر سو سال تک روتے رہے، پھر آپ نے زمین کی وسعت کی طرف دیکھا، عرض کی: اے رب! یہ تیری بے آباد زمین پر میرے علاوہ کوئی رہے گا؟ اللہ عزوجل نے وحی کی: کیوں نہیں! وہ گھر جن میں میرا ذکر کیا جاتا ہے، بلند کر دیئے جائیں گے۔ میں آپ کو ان میں سے وہ مکان دوں گا جس کو میں نے اپنی خاص کرامت عطا فرمائی ہے۔ میں نے اس کو اپنے گھر کے نام سے موسوم کیا ہے۔ میں خود اس میں کہاں رہتا ہوں، گھروں میں رہنا میرے شایانِ شان ہی نہیں، نہ گھروں میں اتنی وسعت ہے، لیکن میں تو اپنی شان کے لائق اپنے عرش سے اوپر رہتا ہوں، میری کرسی میری عظمت و بزرگی ہے، میری مخلوق میں سے کوئی شی میرے قبضہ و قدرت سے نہیں نکل سکتی۔ اے آدم! جب تک تُو زندہ ہے ان کو آباد کرتا ہے پھر تیرے بعد آنے والے ایک گروہ کے بعد دوسرا گروہ اسے آباد کرے گا یہاں تک کہ تیری اولاد میں سے ایک بیٹا آئے گا جسے ابراہیم کہا جائے گا، میں اسے آباد کرنے والوں اور اس میں رہنے والوں میں بناؤں گا۔

لَمْ يُرْوَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ اِلَّا

یہ حدیث معاذ بن جبل سے اسی سند سے روایت

7455- اسناده فيه: أ- اسماعيل بن عمرو: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3صفحه290 والاسناد وان كان فيه اسماعيل بن عياش: صدوق مخلط فی روايته عن غير أهل بلده، لكنه هنا روى عن ثور بن يزيد وهو حمصی . والله أعلم .

Marfat.com

بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو

ہے۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عمرو اکیلے ہیں۔

7456 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْوَشَّاءُ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ، فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، وَإِذَا قَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، فَقُولُوا: اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا، وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: امام ہوتا ہی اس لیے ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے' جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو' جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو' جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم ربنا لک الحمد کہو' جب وہ سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو' جب بیٹھ کر پڑھائے تو تم بھی بیٹھ کر پڑھو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے عبداللہ بن رجاء المکی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زید بن خراش اکیلے ہیں۔

7457 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْوَشَّاءُ، نَا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ هُدْبَةَ بْنِ الْمِنْهَالِ، عَنْ قَابُوسِ بْنِ أَبِي ظَبْيَانَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ أَرْسَلَ إِلَى عَائِشَةَ، فَسَأَلَهَا عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَتْ: كَانَ يُصَلِّي وَيَدَعُ، وَلَكِنْ لَمْ أَرَهُ تَرَكَ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ، فِي سَفَرٍ وَلَا حَضَرٍ، وَلَا صِحَّةٍ وَلَا سُقْمٍ

حضرت قابوس بن ابوظبیان اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف بھیجا کہ آپ سے رسول اللہ ﷺ کی سنتوں کے متعلق پوچھیں' آپ نے فرمایا: سنتیں آپ کبھی پڑھتے اور چھوڑتے بھی تھے' لیکن میں نے آپ کو فجر کی دو سنتیں سفر وحضر' صحت اور بیماری کے ایام میں چھوڑتے نہیں دیکھا ہے۔

7456- أخرجه البخاری: الأذان جلد2صفحه253 رقم الحديث:734' ومسلم: الصلاة جلد1صفحه309 .

7457- أصله عند البخاری ومسلم من طريق عبيد بن عمير عن عائشة رضى الله عنها قالت: لم يكن النبى ﷺ على شیء من النوافل أشد منه تعاهدًا على ركعتی الفجر . أخرجه البخاری: التهجد جلد3صفحه55 رقم الحديث: 1163' ومسلم: المسافرين جلد1صفحه501 .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هُدْبَةَ بْنِ الْمِنْهَالِ إِلَّا أَبُو هَمَّامٍ

یہ حدیث ہدبہ بن منہال سے ابو ہمام روایت کرتے ہیں۔

7458 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْوَشَّاءُ، نَا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ، عَنْ رِشْدِينَ بْنِ كُرَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا ابْنَ عَبَّاسٍ، رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْغَدَاةِ: إِدْبَارَ النُّجُومِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ: أَدْبَارَ السُّجُودِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے ابن عباس! ادبار النجوم سے مراد فجر کی دو سنتیں ہیں اور ادبار السجود سے مراد مغرب کے بعد دو رکعت سنتیں ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رِشْدِينَ بْنِ كُرَيْبٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ

یہ حدیث رشدین بن کریب' محمد بن خلیل سے روایت کرتے ہیں۔

7459 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْوَشَّاءُ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيعٍ، ثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَيُّوبَ بْنَ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ، يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِيهِ، جَرِيرٍ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ؟ فَقَالَ: ثَلَاثٌ لِلْمُسَافِرِ، وَيَوْمٌ وَلَيْلَةٌ لِلْمُقِيمِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے موزوں پر مسح کرنے کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: مسافر کے لیے تین دن اور مقیم کے لیے ایک دن و رات ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ جَرِيرٍ إِلَّا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ

یہ حدیث ایوب بن جریر سے عبدالحمید بن جعفر روایت کرتے ہیں۔

7460 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْوَشَّاءُ،

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

7458- أخرجه الترمذي: التفسير جلد5صفحه392 رقم الحديث: 3275 . وقال: غريب .

7459- اسناده فيه: أ- فضيل النميري' صدوق كثير الخطأ . ب- أيوب بن جرير بن عبد الله البجلي سكت عنه ابن أبي حاتم . انظر: الجرح والتعديل جلد2صفحه243 . ولم يعرف الحافظ الهيثمي أيوب بن جرير . انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه262 .

7460- أخرجه البخاري: الاستقراض جلد5صفحه83 رقم الحديث: 2408' ومسلم: الأقضية جلد3 صفحه 1341 .

Marfat.com

نَا طَالُوتُ بْنُ عَبَّادٍ، نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ وَرَّادٍ، مَوْلَى الْمُغِيرَةِ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِيَّاكُمْ وَقِيلَ وَقَالَ، وَمَنْعًا وَهَاتِ، وَعُقُوقَ الْاُمَّهَاتِ، وَوَاْدَ الْبَنَاتِ، وَاِضَاعَةَ الْمَالِ

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیل و قال سے بچو! والدین کی نافرمانی سے بچو! بچیوں کو زندہ دفن کرنے سے بچو! اور مال ضائع کرنے سے بچو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث عطاء بن سائب سے حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔

7461 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْوَشَّاءُ، ثَنَا اَبُو الْاَشْعَثِ اَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ، نَا اَصْرَمُ بْنُ حَوْشَبٍ، نَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ، عَنْ طَاوُسٍ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الدَّرْدَاءِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اللّٰهَ فَرَضَ فَرَائِضَ فَلَا تُضَيِّعُوهَا، وَحَدَّ حُدُودًا فَلَا تَعْتَدُوهَا، وَسَكَتَ عَنْ كَثِيرٍ عَنْ غَيْرِ نِسْيَانٍ فَلَا تَكَلَّفُوهَا، رَحْمَةً مِنَ اللّٰهِ فَاقْبَلُوهَا

حضرت طاؤس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ عزوجل نے فرائض مقرر کیے ہیں ان کو ضائع نہ کرو اور حدیں مقرر کی ہیں' ان کے آگے نہ بڑھو' بہت زیادہ چیزیں ہیں جن سے وہ بغیر بھولنے سے خاموش ہوا' اس کے کرنے کے مکلف نہ بنو' اللہ کی طرف سے رحمت ہے اس کو قبول کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ اِلَّا اَصْرَمُ بْنُ حَوْشَبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الْاَشْعَثِ

یہ حدیث قرہ بن خالد سے اصرم بن حوشب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابواشعث اکیلے ہیں۔

7462 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْوَشَّاءُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ غُنْدَرٌ، ثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، اَنَّ رَجُلًا جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے والد بہت بزرگ ہیں' وہ سواری پر نہیں بیٹھ سکتے؟ آپ نے فرمایا: تُو اپنے والد کی طرف

7461- اسناده فيه: أ- أصرم بن حوشب قاضي همدان: متروك . ب - الضحاك بن مزاحم: صدوق كثير الارسال: وعزاه الحافظ الهيثمي للصغير وانظر: مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **174** .

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ، إِنْ حَمَلْتُهُ لَمْ يَسْتَمْسِكْ؟ قَالَ: حُجَّ عَنْ أَبِيكَ

سے حج کر۔

7463 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْوَشَّاءُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، نَا أَبُو عَاصِمٍ، نَا شُعْبَةُ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، مِثْلَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اسی کی مثل روایت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عُمَارَةَ إِلَّا أَبُو عَاصِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ

یہ حدیث شعبہ عمار سے اور شعبہ سے ابوعاصم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن محمد الزہری اکیلے ہیں۔

7464 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَالِكٍ الضَّبِّيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا زُنَيْجٌ أَبُو غَسَّانَ، نَا الْحَكَمُ بْنُ بَشِيرِ بْنِ سَلْمَانَ، نَا عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ، عَنْ ثُوَيْرِ بْنِ أَبِي فَاخِتَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَخَذَ عَلِيٌّ بِيَدِي، فَدَخَلَ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَهُوَ شَاكٍ، فَإِذَا أَبُو مُوسَى، عِنْدَهُ، فَقَالَ: أَزَائِرًا أَمْ عَائِدًا؟ قَالَ: بَلْ عَائِدًا قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَعُودُ مُسْلِمًا إِلَّا وَكَّلَ اللّٰهُ بِهِ سَبْعِينَ أَلْفَ مَلَكٍ يُصَلُّونَ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مَسَاءً حَتَّى يُصْبِحَ، وَإِنْ كَانَ صَبَاحًا حَتَّى يُمْسِيَ، وَجَعَلَ لَهُ غُرَفًا فِي الْجَنَّةِ

حضرت ثور بن ابوفاختہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے میرا ہاتھ پکڑا' حضرت حسن بن علی کے پاس آئے' آپ بیمار تھے۔ حضرت ابوموسیٰ وہاں موجود تھے' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ زیارت کے لیے آئے ہیں یا عیادت کرنے کے لیے؟ حضرت ابوموسیٰ نے عرض کی: عیادت کے لیے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو مسلم کسی مسلمان کی عیادت کے لیے آتا ہے تو اللہ عزوجل ستر ہزار فرشتوں کو موکل بناتا ہے کہ اس کے لیے دعا کرو' اگر

7463- أخرجه النسائي: المناسك جلد 5 صفحه 89 (باب تشبيه قضاء الحج بقضاء الدين) . وابن ماجة: المناسك جلد 2 صفحه 969 رقم الحديث: 2904 . وفي الزوائد: اسناده صحيح . وسليمان هو ابن فيروز أبو اسحاق' ثقة .

7464- أخرجه أبو داؤد: الجنائز جلد 3 صفحه 182 رقم الحديث: 3098' والترمذي: الجنائز جلد 3 صفحه 291 رقم الحديث: 969 . وقال: حسن غريب . وابن ماجة: الجنائز جلد 1 صفحه 463 رقم الحديث: 1442' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 147 رقم الحديث: 959 .

Marfat.com

شام کو آیا تو صبح تک' اگر صبح کو آیا تو شام تک دعا کرتے ہیں اور اس کے لیے جنت میں کمرہ بنایا جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ إِلَّا الْحَكَمُ بْنُ بَشِيرٍ

یہ حدیث عمرو بن قیس سے حکم بن بشیر روایت کرتے ہیں۔

7465 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، نَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْمِهْرَقَانِيُّ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ قِيرَاطٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَتَى السَّاعَةُ؟ قَالَ: مَا أَعْدَدْتَ لَهَا قَالَ: وَاللّٰهِ مَا أَعْدَدْتُ لَهَا كَبِيرَ عَمَلٍ، إِلَّا أَنِّي أُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا' عرض کرنے لگا: یا رسول اللہ! قیامت کب آئے گی؟ آپ نے فرمایا: تُو نے اس کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ عرض کی: اللہ کی قسم! میں نے اس کے لیے کوئی بڑا عمل نہیں کیا ہے' سوائے اس کے کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں' حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ إِلَّا أَبُو عُمَارَةَ وَأَبُو جَعْفَرٍ وَهُوَ: جَسْرُ بْنُ فَرْقَدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ أَبِي عُمَارَةَ: عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانَ، وَتَفَرَّدَ بِهِ عَنْ جَسْرٍ: حَمَّادُ بْنُ قِيرَاطٍ

یہ حدیث یونس بن عبید سے ابوعمارہ اور ابوجعفر۔ ابوجعفر سے مراد جر بن فرقد ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں ابوعمارہ عبدالحمید بن بیان بروایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں جسر سے حماد بن قیراط اکیلے ہیں۔

7466 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْمِهْرَقَانِيُّ، ثَنَا النَّجْمُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سُلَيْمَانَ، أَخِي إِسْحَاقَ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ تھا ایک باغ میں' ایک پرندہ لایا گیا۔ آپ نے اللہ کی بارگاہ میں دعا کی: اے اللہ! میرے پاس وہ لے آ جو تیری مخلوق میں سے سب سے

7465- أخرجه البخاري: الأدب جلد10صفحه573 رقم الحديث: 6171' ومسلم: البر جلد4صفحه2032 .

7466- اسناده فيه: أ - النجم بن بشير أبو أحمد الدينودي: سكت عنه ابن أبي حاتم . انظر: الجرح والتعديل جلد 8 صفحه 500 . ب- اسماعيل بن سليمان الرازي: قال العقيلي: الغالب على حديثه الوهم . انظر: لسان الميزان جلد1صفحه408 .

Marfat.com

اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَائِطٍ وَقَدْ اُتِيَ بطائرٍ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ ائْتِنِي بِاَحَبِّ خَلْقِكَ اِلَيَّ يَأْكُلُ مَعِي مِنْ هَذَا الطَّائِرِ، فَجَاءَ عَلِيٌّ، فَدَقَّ الْبَابَ، فَقُلْتُ: مَنْ هَذَا؟ فَقَالَ: اَنَا عَلِيٌّ، فَقُلْتُ: اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَاجَةٍ، فَذَهَبَ، ثُمَّ جَاءَ فَدَقَّ الْبَابَ، فَقُلْتُ: مَنْ ذَا؟ فَقَالَ: اَنَا عَلِيٌّ، قُلْتُ: اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَاجَةٍ، ثُمَّ جَاءَ فَدَقَّ الْبَابَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اذْهَبْ فَافْتَحْ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا حَبَسَكَ، رَحِمَكَ اللّٰهُ؟ فَقَالَ: هَذِهِ ثَلَاثُ دَعَوَاتٍ، كُلُّ ذَاكَ يَقُولُ لِي اَنَسٌ: اِنَّكَ عَلَى حَاجَةٍ، فَقَالَ: يَا اَنَسُ، مَا حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ؟ قُلْتُ: سَمِعْتُ بِدَعْوَتِكَ، فَاَرَدْتُ اَنْ يَكُونَ رَجُلًا مِنْ قَوْمِي

زیادہ مجھے پسند ہے وہ اس پرندہ سے میرے ساتھ بیٹھ کر کھائے۔ پس حضرت علی رضی اللہ عنہ نے آ کر دروازہ کھٹکھٹایا' میں نے کہا: یہ کون ہے؟ تو اُنہوں نے کہا: میں علی ہوں' میں نے کہا: نبی کریم ﷺ ضروری کام میں مصروف ہیں' وہ تشریف لے گئے۔ کچھ دیر بعد آپ پھر تشریف لائے' دروازہ کھٹکھٹایا' میں نے کہا: کون ہے؟ اُنہوں نے جواب دیا: میں علی ہوں۔ میں نے کہا: نبی کریم ﷺ ضروری کام میں مشغول ہیں' پھر آپ نے تیسری بار آ کر دروازہ پر دستک دی' نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جا کر دروازہ کھولو! نبی کریم ﷺ نے ان سے فرمایا: آپ کو کس چیز نے روکا؟ اللہ آپ پر رحم فرمائے! اُنہوں نے کہا: یہ تین بلاوے ہیں' ہر بار انس نے مجھ سے کہا: آپ ضروری کام میں ہیں۔ آپ نے فرمایا: اے انس! آپ کو کس نے یہ بات کہنے پر مجبور کیا؟ میں نے عرض کی: میں نے آپ کی دعا کو سنا تو میں نے چاہا کہ وہ آدمی میری قوم کا ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَنَسٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا النَّجْمُ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْمِهْرَقَانِيُّ

یہ حدیث عبدالملک بن ابوسلیمان سے' وہ عطاء سے' وہ انس سے' وہ عبدالملک سے' وہ اسماعیل بن سلیمان سے اور اسماعیل سے نجم بن بشیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حفص بن عمر مہرقانی اکیلے ہیں۔

7467 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْمِهْرَقَانِيُّ، نَا الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ

حضرت محمد بن منکدر رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک رات نکلے' آپ

7467- اسناده فيه: أ- القاسم بن الحكم بن كثير العرني: صدوق فيه لين . انظر: التقريب (**5446**) . ب- عبد الله بن عمرو بن مرة المرادي الجملي: صدوق يخطئ والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد **20** صفحه **360** والصغير جلد **2** صفحه **72** . وقال الحافظ الهيثمي رجاله ثقات . انظر: مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **315** .

Marfat.com

الْعُرَنِيُّ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ الْجَمَلِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ سُوقَةَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ خَرَجَ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَقَدْ اَخَّرَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ حَتّٰى ذَهَبَ هُنَيْهَةٌ اَوْ سَاعَةٌ، وَالنَّاسُ يَنْتَظِرُونَهُ فِي الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: مَا تَنْتَظِرُونَ؟ قَالُوا: نَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ قَالَ: اَمَا اِنَّكُمْ لَنْ تَزَالُوا فِي صَلَاةٍ مَا انْتَظَرْتُمُوهَا . ثُمَّ قَالَ: اَمَا اِنَّهَا صَلَاةٌ لَمْ يُصَلِّهَا اَحَدٌ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ مِنَ الْاُمَمِ، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ اِلَى السَّمَاءِ، فَقَالَ: النُّجُومُ اَمَانُ السَّمَاءِ، فَاِذَا طُمِسَتِ النُّجُومُ اَتَى السَّمَاءَ مَا تُوعَدُ، وَاَنَا اَمَانُ اَصْحَابِي، فَاِذَا قُبِضْتُ اَتَى اَصْحَابِي مَا يُوعَدُونَ، وَاَصْحَابِي اَمَانُ اُمَّتِي، فَاِذَا قُبِضَ اَصْحَابِي اَتَى اُمَّتِي مَا يُوعَدُونَ

نے نمازِ عشاء دیر سے پڑھائی' صحابہ کرام مسجد میں آپ کے انتظار میں تھے' آپ نے فرمایا: تم کس کے انتظار میں ہو؟ عرض کی: ہم نماز کے انتظار میں ہیں' آپ نے فرمایا: تم مسلسل نماز ہی میں ہو جب سے تم نماز کا انتظار کر رہے ہو۔ پھر فرمایا: یہ ایسی نماز ہے جو تم سے پہلے کسی اُمت نے نہیں پڑھی۔ پھر آپ نے اپنا سر آسمان کی طرف اُٹھایا' فرمایا: ستارے آسمان کے لیے امان ہیں' جب تارے ختم ہو جائیں گے تو قیامت آئے گی' میں صحابہ کے لیے امان ہوں جب میں چلا جاؤں گا تو میرے صحابہ پر وہ آئے گا جس کا اُن سے وعدہ کیا گیا ہے' میرے صحابہ میری اُمت کے لیے امان ہیں جب میرے صحابہ چلے جائیں گے تو وہ آئے گا جس کا وعدہ کیا گیا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، تَفَرَّدَ بِهِ: الْقَاسِمُ

یہ حدیث محمد بن سوقہ سے عبداللہ بن عمر روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں قاسم اکیلے ہیں۔

7468 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَمَةَ الرَّازِيُّ، ثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ الْاَغَرِّ، اَغَرِّ مُزَيْنَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ لِي بِجُزْءٍ مِنْ تَمْرٍ عِنْدَ رَجُلٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، فَمَطَلَنِي بِهِ، فَكَلَّمْتُ فِيهِ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت اغر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے کھجور کا ایک حصہ دینے کا حکم دیا' انصار کے ایک آدمی سے' اس انصار کے آدمی نے مجھے نہ دیا' میں نے اس سلسلہ میں رسول اللہ ﷺ سے گفتگو کی تو آپ نے فرمایا: اے ابوبکر! اس کے ساتھ جائیں اور اس سے کھجوریں لیں۔ حضرت ابوبکر نے مجھ سے وعدہ کیا مسجد

7468- اسناده فيه: أ- عبد الرحمٰن بن سلمة الرازى: مستور . ب - سلمة بن الفضل الأبرش: صدوق كثير الخطأ . والحديث أخرجه الطبرانى فى الكبير جلد 1 صفحه 300 رقم الحديث: 880 . وقال الحافظ الهيثمى: رجاله رجال الصحيح . انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 35 .

Marfat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اغْدُ مَعَهُ يَا اَبَا بَكْرٍ فَخُذْ لَهُ تَمْرَهُ قَالَ: فَوَعَدَنِي اَبُو بَكْرٍ الْمَسْجِدَ اِذَا صَلَّيْنَا الصُّبْحَ، فَوَجَدْتُهُ حَيْثُ وَعَدَنِي، فَانْطَلَقْنَا، فَكُلَّمَا رَاَى اَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ مِنْ بَعِيدٍ سَلَّمَ عَلَيْهِ، فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ: اَمَا تَرَى مَا يُصِيبُ الْقَوْمُ عَلَيْكَ مِنَ الْفَضْلِ، لَا يَسْبِقُكَ اِلَى السَّلَامِ اَحَدٌ قَالَ: فَكُنَّا اِذَا طَلَعَ الرَّجُلُ بَادَرْنَاهُ بِالسَّلَامِ قَبْلَ اَنْ يُسَلِّمَ عَلَيْنَا

میں کہ جب ہم صبح کی نماز پڑھ لیں' میں نے پایا جو مجھ سے وعدہ کیا تھا' ہم چلے' جب حضرت ابوبکر کو اس آدمی نے دور سے دیکھا تو اس نے آپ کو سلام کیا۔ حضرت ابوبکر نے فرمایا: کیا تمہیں قوم سے زیادہ فضیلت حاصل ہے' تم سے پہلے کسی نے سلام نہیں کیا۔ اس نے عرض کی: جب کوئی آدمی آتا ہے تو ہم اس کے سلام کرنے سے پہلے سلام کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ

یہ حدیث نافع سے محمد بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سلمہ بن فضل اکیلے ہیں۔

7469 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَمَةَ، نَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَتِ امْرَاَةٌ مِنْ بَنِي قُرَيْظَةَ يُقَالُ لَهَا: تَمِيمَةُ تَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الزُّبَيْرِ، فَطَلَّقَهَا، فَتَزَوَّجَهَا رِفَاعَةُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي قُرَيْظَةَ، ثُمَّ فَارَقَهَا، فَاَرَادَتْ اَنْ تَرْجِعَ اِلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الزُّبَيْرِ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاللّٰهِ مَا ذَاكَ مِنْهُ اِلَّا كَهُدْبَةِ ثَوْبِي، فَقَالَ: وَاللّٰهِ يَا تَمِيمَةُ، لَا تَرْجِعِينَ اِلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَتَّى يَذُوقَ عُسَيْلَتَكِ رَجُلٌ غَيْرُهُ، قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّهُ قَدْ كَانَ جَاءَنِي هَنَّةً

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ بنی قریظہ کی ایک عورت تھی' اس کو تمیمہ کہا جاتا تھا' وہ عبدالرحمٰن بن زبیر کے نکاح میں تھی۔ حضرت عبدالرحمٰن نے اس کو طلاق دے دی' اس نے رفاعہ سے شادی کر لی بنی قریظہ کے ایک آدمی سے۔ پھر اس نے طلاق دے دی' اس نے دوبارہ حضرت عبدالرحمٰن بن زبیر سے نکاح کرنے کی خواہش کی۔ اس عورت نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ کی قسم! میں نے اس کو اس کپڑے کی مثل پایا ہے۔ آپ نے فرمایا: اے تمیمہ! تُو عبدالرحمٰن کے پاس دوبارہ نہیں جاسکتی ہے یہاں تک کہ تُو دوسرے مرد سے نکاح کر کے وطی نہ کروا لے۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ میرے پاس تھوڑی دیر کے لیے آیا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ

یہ حدیث محمد بن اسحا سے سلمہ بن الفضل روایت

7469- اسناده فيه: أ- عبد الرحمٰن بن سلمة: مستور . ب- سلمة بن الفضل صدوق كثير الخطأ . محمد بن اسحاق: مدلس وقد عنعنه وعزاه الحافظ الهيثمي للكبير . انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه344 .

Marfat.com

اِلَّا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ

7470 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَمَةَ، ثَنَا اَبُو زُهَيْرٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ يُحِبُّهَا اللّٰهُ: تَعْجِيلُ الْفِطْرِ، وَتَاْخِيرُ السُّحُورِ، وَضَرْبُ الْيَدَيْنِ اِحْدَاهُمَا عَلَى الْاُخْرَى فِي الصَّلَاةِ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو زُهَيْرٍ

7471 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَمَةَ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ قِيرَاطٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اُعْطِيتُ خَمْسًا لَمْ يُعْطَهُنَّ نَبِيٌّ قَبْلِي اُحِلَّتْ لِي الْغَنَائِمُ، وَلَمْ تَحِلَّ لِنَبِيٍّ قَبْلِي، وَجُعِلَتْ لِي الْاَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا، وَكَانَ مَنْ قَبْلَنَا يُصَلُّونَ فِي الْمَحَارِيبِ، وَبُعِثْتُ اِلَى كُلِّ اَسْوَدَ وَاَحْمَرَ، وَكَانَ الرَّجُلُ يُبْعَثُ اِلَى قَوْمِهِ خَاصَّةً، وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ مَسِيرَةَ شَهْرٍ بَيْنَ يَدَيَّ، يَسْمَعُ بِي الْقَوْمُ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ مَسِيرَةُ شَهْرٍ

کرتے ہیں۔

حضرت عمر بن عبداللہ بن یعلیٰ بن مرہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین کاموں کو اللہ پسند کرتا ہے: (۱جلدی افطار کرنے کو (۲) سحری دیر سے کرنے کو (۳) نماز میں ایک ہاتھ کو دوسرے ہاتھ پر رکھنے کو۔

یہ حدیث یعلیٰ بن مرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابوزہیرا کیلے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخذری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے پانچ چیزیں دی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دی گئیں' مجھے سرخ اور کالے کی طرف بھیجا گیا ہے' انبیاء علیہم السلام کو ایک قوم کی طرف بھیجا گیا تھا' میری ایک ماہ کی مسافت سے رعب کے ساتھ مدد کی گئی ہے' مالِ غنیمت میرے لیے حلال کیا گیا' مجھ سے پہلے کسی کے لیے حلال نہیں تھا' میرے لیے ساری زمین کو مسجد بنایا گیا ہے ہر نبی نے جو دعا کی ہے اس کی قبول ہوئی ہے' میں نے اپنی اُمت کے لیے شفاعت کی دعا مانگی ہے جو قبول ہو کر رہے گی اگر اللہ نے

7470- اسناده فيه: عمر بن عبد الله بن يعلى بن مرة الثقفي: ضعيف. وانظر: مجمع الزوائد جلد**3**صفحه**158** .

7471- الحديث عند مسلم بلفظ: فضلت على الأنبياء بست:...... فذكره . أخرجه مسلم: المساجد جلد **1**صفحه**371**، واحمد: المسند جلد **2**صفحه**543-544** رقم الحديث: **9357** وعند البخاري بلفظ: بعثت بجوامع الكلم، ونصرت بالرعب . فبينا أنا نائم أوتيت مفاتيح خزائن الأرض فوضعت في يدى . البخارى: الجهاد جلد **6** صفحه**149** رقم الحديث: **2977** .

Marfat.com

فَيُرْعَبُونَ مِنِّي، وَجُعِلَ لِيَ الرُّعْبُ نَصْرًا، وَقِيلَ لِي: سَلْ تُعْطَهْ، فَجَعَلْتُهَا شَفَاعَةً لِأُمَّتِي، وَهِيَ نَائِلَةٌ مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا

چاہا' اس کو جو اس حالت میں دنیا سے جائے کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ قِيرَاطٍ

یہ حدیث ہشام بن حسان سے حماد بن قیراط روایت کرتے ہیں۔

7472 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، نَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِحَسْبِ امْرِءٍ مِنَ الْإِيمَانِ أَنْ يَقُولَ: رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا، وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا، وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آدمی کے ایمان کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ کہے: ''رضیت باللّٰہ بمحمد نبیًا باسلام دینًا''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَيْرٍ الرَّازِيُّ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے محمد بن عمیر الرازی روایت کرتے ہیں۔

7473 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، ثَنَا أَحْمَدُ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يَهْتَمَّ بِأَمْرِ الْمُسْلِمِينَ فَلَيْسَ مِنْهُمْ، وَمَنْ لَمْ يُصْبِحْ وَيُمْسِ نَاصِحًا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ وَلِكِتَابِهِ وَلِإِمَامِهِ وَلِعَامَّةِ الْمُسْلِمِينَ فَلَيْسَ مِنْهُمْ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے مسلمانوں کے معاملات کو سنوارنے کا اہتمام نہ کیا وہ ہم میں سے نہیں' جس نے صبح شام اس حال میں نہ کی کہ وہ اللہ' اس کے رسول' اس کی کتاب' اپنے امام اور تمام مسلمانوں سے مخلص ہے تو وہ ہم میں سے نہیں۔

7472- انظر: مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **56** .

7473- أسناده حسن' فيه: أ- أحمد بن ابراهيم الزمعي: سكت عند السمعاني . انظر: الأنساب جلد **13** صفحه **78** . ب-عبد اللّه بن أبي جعفر عيسٰى بن ماهان الرازي: صدوق يخطئ . انظر: التقريب (**3252**) . ج- أبو جعفر الرازي: لا بأس به . انظر: الميزان جلد **3** صفحه **319** . د- الربيع بن أنس البكري أو الحنفي: صدوق له أوهام . والحديث أخرجه الطبراني في الصغير جلد **2** صفحه **50** . وانظر: مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **90** .

Marfat.com

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ حُذَيْفَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ

اس حدیث کو حضرت حذیفہ سے صرف اسی سند کے ساتھ روایت کیا گیا' حضرت عبداللہ بن ابی جعفر رازی اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

7474 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَاءَتْهُ سَيِّئَتُهُ فَهُوَ مُؤْمِنٌ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کو گناہ' گناہ محسوس ہو وہ مؤمن ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ كَعْبٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ إِلَّا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ

یہ حدیث محمد بن حنیفہ سے محمد بن کعب اور محمد بن کعب سے موسیٰ بن عبیدہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن ابوجعفر اکیلے ہیں۔

7475 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، نَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الدَّشْتَكِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي عَلِيٍّ اللَّهَبِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَمَّا عُرِجَ بِإِبْرَاهِيمَ رَأَى رَجُلًا يَفْجُرُ بِامْرَأَةٍ فَدَعَا عَلَيْهِ، فَأُهْلِكَ، ثُمَّ رَأَى عَبْدًا عَلَى مَعْصِيَةٍ فَدَعَا عَلَيْهِ، فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ: يَا إِبْرَاهِيمُ إِنَّهُ مَنْ عَبَدَنِي فَإِنَّ قَصْرَهُ مِنِّي خِصَالٌ ثَلَاثٌ: إِمَّا أَنْ يَتُوبَ فَأَتُوبَ عَلَيْهِ، وَإِمَّا أَنْ يَسْتَغْفِرَنِي فَأَغْفِرَ لَهُ، وَإِمَّا أَنْ يَخْرُجَ مِنْ صُلْبِهِ مَنْ يَعْبُدُنِي . يَا إِبْرَاهِيمُ، أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ مِنْ أَسْمَائِي أَنِّي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب ابراہیم علیہ السلام کو سیر کروائی گئی تو آپ نے ایک آدمی کو عورت سے زنا کرتے دیکھا' آپ نے اس کے لیے بددعا فرمائی' اس کو ہلاک کیا گیا' پھر ایک بندے کو دیکھا گناہ کرتے ہوئے تو آپ نے اس کے لیے بددعا کی' اللہ عزوجل نے وحی کی: اے ابراہیم! جس نے میری عبادت کی' اس کی کوتاہی کی صورت میں مجھے تین باتیں پسند ہیں' اگر توبہ کرے گا میں اس کی توبہ قبول کروں گا' اگر بخشش مانگے گا میں اس کو معاف کروں گا اور اس کی پشت سے ایک بچہ ہوگا جو میری عبادت کرے گا' اے ابراہیم! کیا تو جانتا نہیں ہے کہ میرے

7474- اسناده فيه: موسى بن عبيدة الربذى: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه89 .

7475- اسناده فيه: على بن أبى على اللهبى المدنى: متروك' انظر: لسان الميزان جلد4صفحه245 . وانظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه204 .

Marfat.com

اَنَا الصَّبُورُ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ اَبِي عَلِيٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ

ناموں میں سے ایک نام صبور بھی ہے۔

یہ حدیث محمد بن منکدر سے علی بن ابوعلی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن ابوفدیک اکیلے ہیں۔

7476 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ الرَّازِيُّ، ثَنَا حَكَّامُ بْنُ سَلْمٍ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ قَالَ: صَلَّى بِنَا اَبُو مُوسَى الْاَشْعَرِيُّ، بِاَصْبَهَانَ صَلَاةَ الْخَوْفِ، وَمَا كَانَ كَبِيرُ خَوْفٍ لِيُرِيَنَا صَلَاةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ، فَكَبَّرَ، وَكَبَّرَ مَعَهُ طَائِفَةٌ مِنَ الْقَوْمِ، وَطَائِفَةٌ بِإِزَاءِ الْعَدُوِّ، وَعَلَيْهِمُ السِّلَاحُ، فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً، فَانْصَرَفُوا، فَاَتَوْا مَقَامَ اِخْوَانِهِمْ، فَجَاءَتِ الطَّائِفَةُ الْاُخْرَى، فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً اُخْرَى، ثُمَّ سَلَّمَ، فَصَلَّى كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمُ الرَّكْعَةَ الثَّانِيَةَ وُحْدَانًا

حضرت ابوالعالیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے مقامِ اصبہان پر نمازِ خوف پڑھائی' خوف بڑا نہیں تھا' دراصل ہم کو حضور ﷺ کی نماز دکھانی تھی۔ آپ کھڑے ہوئے' تکبیر کہی' ان کے ساتھ ایک گروہ نے تکبیر کہی' ایک گروہ دشمن کے مقابلہ میں چلا گیا' ان کے پاس اسلحہ تھا' انہوں نے آپ کے ساتھ ایک رکعت پڑھی' وہ چلے گئے وہاں اپنے بھائیوں کی جگہ کھڑے ہوئے تو دوسرا گروہ آیا' ان کو ایک رکعت پڑھائی' پھر سلام پھیر دیا' ہر گروہ نے اپنی ایک رکعت خود پڑھی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ اَبِي مُوسَى اِلَّا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، وَلَا عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ اِلَّا حَكَّامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ

یہ حدیث قتادہ' ابوالعالیہ سے' وہ ابوموسیٰ سے اور قتادہ سے ابوجعفر الرازی روایت کرتے ہیں۔ اور ابوجعفر سے حکام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن مقاتل اکیلے ہیں۔

7477 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، نَا سَعِيدُ بْنُ عَنْبَسَةَ الْقَطَّانُ، ثَنَا اَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ، نَا اَبُو هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ

حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دنیا و آخرت میں تمام کھانوں کا سردار گوشت ہے' دنیا و آخرت میں تمام

7476- اسناده فيه: محمد بن مقاتل الرازي: ضعيف . وعزاه الحافظ الهيثمي للكبير وصححه . انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه200 .

7477- اسناده فيه: أبو هلال: صدوق فيه لين . وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه38 .

Marfat.com

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَيِّدُ الْإِدَامِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اللَّحْمُ، وسَيِّدُ الشَّرَابِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ الْمَاءُ ، وسَيِّدُ الرَّيَاحِينَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ الْفَاغِيَةُ

مشروبات کا سردار پانی ہے دنیا و آخرت میں سردار خوشبو ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ إِلَّا أَبُو هِلَالٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ أَبِي هِلَالٍ إِلَّا أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدٌ

یہ حدیث عبداللہ بن بریدہ سے ابوہلال اور ابوہلال سے ابوعبیدہ الحداد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید اکیلے ہیں۔

7478 - حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ، ثَنَا وَاصِلُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ وَاصِلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، وعُمُومَتِي، عَنْ مَالِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي رَجُلٌ شَاعِرٌ، فَمَا تَرَى فِي الشِّعْرِ؟ فَقَالَ: لَأَنْ يَمْتَلِءَ مَا بَيْنَ لَبَّتِكَ إِلَى عَانَتِكَ قَيْحًا وَصَدِيدًا خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَمْتَلِءَ شِعْرًا

حضرت مالک بن عمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں ایک شاعر آدمی ہوں' آپ شعر کے متعلق کیا رائے دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: پیٹ سے لے کر گردن تک اپنے پیٹ کو قے سے بھرنا بہتر ہے شعر سے بھرنے سے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَالِكِ بْنِ عُمَيْرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ عَنْبَسَةَ

یہ حدیث مالک بن عمیر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن عنبسہ اکیلے ہیں۔

7479 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، نَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي سُرَيْجٍ الرَّازِيُّ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَهْمِ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ قَيْسٍ الْمَاصِرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: إِنَّ قُرَيْشًا أَهَمَّهُمْ شَأْنُ الْمَخْزُومِيَّةِ الَّتِي سَرَقَتْ، قَالُوا: مَنْ يُكَلِّمُ فِيهَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ قریش نے قبیلہ مخزومیہ والی عورت کے متعلق مشورہ کیا' جس نے چوری کی تھی کہ رسول اللہ ﷺ سے اس کے متعلق کون گفتگو کرے گا۔ انہوں نے کہا: یہ جرأت اسامہ بن زید ہی کر سکتے ہیں کیونکہ وہ رسول اللہ ﷺ کے محبوب ہیں۔ حضرت اسامہ نے بات کی تو حضور ﷺ نے فرمایا: تم

7478- أخرجه الطبراني في الكبير جلد**19**صفحه**294** وقال الحافظ الهيثمي: فيه من لم أعرفهم . انظر: مجمع الزوائد جلد**8**صفحه**123** .

7479- اسناده حسن' فيه: أ - عبد الله بن الجهم الرازي أبو عبد الرحمٰن: صدوق . ب - عمرو بن أبي قيس: صدوق له أوهام . وقال الحافظ الهيثمي: ورجاله ثقات . انظر: مجمع الزوائد جلد**6**صفحه**262** .

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالُوا: وَمَنْ يَجْتَرِءُ عَلَيْهِ إِلَّا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حِبُّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَكَلَّمُوهُ فِي ذٰلِكَ، فَأَتَاهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا هَلَكَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا سَرَقَ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ، وَإِذَا سَرَقَ الضَّعِيفُ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ، وَايْمُ اللّٰهِ، لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ لَقَطَعْتُ يَدَهَا فَقَطَعَ يَدَهَا

سے پہلے لوگ اس لیے ہلاک ہوئے کہ ان کا طاقتور آدمی چوری کرتا تو اس کو چھوڑ دیتے اور اگر کمزور کرتا تو اس پر حد قائم کرتے' اللہ کی قسم! اگر فاطمہ بنت محمد نے بھی چوری کی ہوتی تو میں ان کا بھی ہاتھ کاٹتا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ قَيْسٍ الْمَاصِرِ إِلَّا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ وَخَالَفَ عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ أَصْحَابَ الزُّهْرِيِّ فِي إِسْنَادِ هٰذَا الْحَدِيثِ، فَقَالَ: عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ وَرَوَاهُ أَصْحَابُ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ

یہ حدیث عمر بن قیس الماصر سے عمرو بن ابوقیس روایت کرتے ہیں۔ عمر بن قیس زہری کے اصحاب اس کی سند میں اختلاف کرتے ہیں' وہ کہتے ہیں: یہ حدیث عروہ سے' وہ اُم سلمہ سے روایت کرتے ہیں۔

7480 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي سُرَيْجٍ، ثَنَا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ، نَا كَامِلٌ أَبُو الْعَلَاءِ، ثَنَا أَبُو صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ امْرَأَةً دَخَلَتِ النَّارَ فِي هِرَّةٍ لَهَا، كَانَتْ رَبَطَتْهَا فَلَا تُطْعِمُهَا وَلَا تُخَلِّيهَا تَأْكُلُ مِنْ حَشَائِشِ الْأَرْضِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک عورت جہنم میں داخل ہوئی' ایک بلی کو باندھنے کی وجہ سے' اس نے اس کو چھوڑا نہیں کہ وہ زمین کے کیڑے کھالے اور نہ خود اس کو کھانے کے لیے کوئی شی دی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَامِلٍ أَبِي الْعَلَاءِ إِلَّا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ أَبِي سُرَيْجٍ

یہ حدیث کامل ابوالعلاء سے شعیب بن حرب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن ابوسریج اکیلے ہیں۔"

7481 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، نَا عَبْدُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

7480- أخرجه البخاري: بدء الخلق جلد**6**صفحه**409** رقم الحديث: **3318**، ومسلم: البر جلد**4**صفحه**202** .

7481- اسناده فيه: أ- عبد الرحمٰن بن سلمة الرازي: مستور . ب- محمد بن كريب: ضعيف . واكتفى الحافظ الهيثمي بتضعيفه بمحمد بن كريب . انظر: مجمع الزوائد (**18914**) .

Marfat.com

الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَمَةَ الرَّازِيُّ، ثنا أَبُو زُهَيْرٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كُرَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلَيْنِ مَقْرُونَيْنِ حَاجَّيْنِ نَذْرًا، فَقَالَ: انْزِعَا قِرَانَكُمَا، قَالَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّهُ نَذْرٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْزِعَا قِرَانَكُمَا، ثُمَّ حُجَّا

حضور ﷺ دو آدمیوں کے پاس سے گزرے، دونوں حج قِران کی نذر مانے ہوئے تھے، آپ نے فرمایا: حج قِران کو چھوڑ دو! دونوں نے عرض کی: یارسول اللہ! نذر مانی ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: دونوں حج قِران کو چھوڑ دو! دونوں حج کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كُرَيْبٍ إِلَّا أَبُو زُهَيْرٍ

یہ حدیث محمد بن کریب سے ابوزہیر روایت کرتے ہیں۔

7482 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَمَةَ، ثنا أَبُو زُهَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كُرَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَسْرِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَنْتَهِبُ نُهْبَةً يَرْفَعُ الْمُؤْمِنُونَ إِلَيْهِ رُءُوسَهُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: زانی جس وقت زنا کرتا ہے اور چور جس وقت چوری کرتا ہے، ڈاکو جس وقت ڈاکہ زنی کرتا ہے، ایمان والے اپنے سر اُٹھا کر اس کی طرف دیکھتے ہیں، اس وقت بھی وہ مؤمن ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كُرَيْبٍ إِلَّا أَبُو زُهَيْرٍ

یہ حدیث محمد بن کریب سے ابوزہیر روایت کرتے ہیں۔

7483 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثنا يَعْقُوبُ الدَّشْتَكِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ السِّنْجِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، وَالْأَسْوَدِ، قَالَا: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَا قَنَتَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سوائے وتر کے کسی نماز میں قنوت نہیں پڑھتے تھے۔ جب جنگ ہوتی تو آپ مشرکوں کے لیے بددعا کرنے کے لیے ساری نمازوں میں بددعا کرتے۔

7482- أخرجه البخاري: المظالم جلد5صفحه143 رقم الحديث: 2475، ومسلم: الايمان جلد1صفحه76 .

7483- اسناده فيه: محمد بن جابر بن سيار الحنفي اليمامي: صدوق ذهبت كتبه فساء حفظه وخلط كثيرًا وعمي فصار يلقن، ورجحه أبو حاتم على ابن لهيعة . انظر: التقريب (5765) . انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه140 .

Marfat.com

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَيْءٍ مِنَ الصَّلَوَاتِ إِلَّا فِي الْوِتْرِ، وَإِنَّهُ كَانَ إِذَا حَارَبَ يَقْنُتُ فِي الصَّلَوَاتِ كُلِّهِنَّ يَدْعُو عَلَى الْمُشْرِكِينَ وَمَا قَنَتَ أَبُو بَكْرٍ، وَلَا عُمَرُ، وَلَا عُثْمَانُ، حَتَّى مَاتُوا وَلَا قَنَتَ عَلِيٌّ، حَتَّى حَارَبَ أَهْلَ الشَّامِ، وَكَانَ يَقْنُتُ فِي الصَّلَوَاتِ كُلِّهِنَّ، وَكَانَ مُعَاوِيَةُ، يَدْعُو عَلَيْهِ أَيْضًا، يَدْعُو كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى الْآخَرِ

حضرت ابوبکر و عمر و عثمان قنوت نہیں پڑھتے تھے یہاں تک کہ ان کا وصال ہو گیا۔ حضرت علی نے نہیں پڑھی جس وقت شام والوں سے لڑائی ہوئی' اس وقت ساری نمازوں میں دعائے قنوت بددعا کے طور پر پڑھتے تھے اور حضرت معاویہ بھی ان کے خلاف دعا کرتے تھے' ان میں سے ہر ایک دوسرے کے لیے بددعا کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ وَرَوَاهُ الْحَسَنُ بْنُ الْحُرِّ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عُمَرَ

یہ حدیث حماد' ابراہیم سے' وہ علقمہ اور اسود سے یہ عبداللہ سے' حماد سے محمد بن جابر ہی روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو حسن بن حر' حماد سے' وہ ابراہیم سے' وہ اسود سے' وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔

7484 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى بْنِ مَيْسَرَةَ الرَّازِيُّ، نَا الْفُرَاتُ بْنُ خَالِدٍ، نَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَوْنٍ مُحَمَّدَ بْنَ عُبَيْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِيَّ، يُحَدِّثُ، عَنْ وَرَّادٍ، مَوْلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، أَنَّ مُعَاوِيَةَ كَتَبَ إِلَيْهِ يَعْنِي الْمُغِيرَةَ، يَسْأَلُهُ عَمَّا سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَكَتَبَ إِلَيْهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اللّٰهَ كَرِهَ لَكُمْ ثَلَاثًا: عُقُوقَ الْأُمَّهَاتِ، وَوَأْدَ الْبَنَاتِ، وَمَنْعًا وَهَاتِ، وَقِيلَ وَقَالَ، وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ، وَإِضَاعَةَ الْمَالِ

حضرت مغیرہ بن شعبہ کے غلام سے روایت ہے کہ حضرت معاویہ نے حضرت مغیرہ کی طرف خط لکھا' پوچھا: جو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے' وہ بیان کریں اور ان کی طرف لکھیں! حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: اللہ نے تمہارے لیے تین چیزیں ناپسند کی ہیں: (۱) ماں باپ کی نافرمانی (۲) بچیوں کو زندہ دفن کرنا (۳) قیل و قال (۴) کثرتِ سوال (۵) مال کا ضائع کرنا۔

7485 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، نَا

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ

7484- تقدم تخريجه .

7485- اخرجه أبو داؤد: الأدب جلد **4** صفحه **318** رقم الحديث: **5065**' والترمذي: الدعوات جلد **5** صفحه **478** رقم الحديث: **3410** . وقال: حسن صحيح . والنسائي: السهو جلد **3** صفحه **62-63** (باب عدد التسبيح بعد التسليم) .

Marfat.com

الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى، نَا الْفُرَاتُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ السَّائِبِ، يَذْكُرُ عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: خَلَّتَانِ هُمَا يَسِيرٌ، وَمَنْ يَعْمَلُ بِهِمَا قَلِيلٌ، لَا يُوَاظِبُ عَلَيْهِمَا أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ: فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ عَشْرُ تَكْبِيرَاتٍ، وَعَشْرُ تَسْبِيحَاتٍ، وَعَشْرُ تَحْمِيدَاتٍ، فَهَذِهِ خَمْسُونَ وَمِائَةٌ عَلَى اللِّسَانِ، وَأَلْفٌ وَخَمْسُمِائَةٍ فِي الْمِيزَانِ، وَإِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ سَبَّحَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَحَمِدَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَكَبَّرَ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ، فَذَاكَ مِائَةٌ عَلَى اللِّسَانِ وَأَلْفٌ فِي الْمِيزَانِ، فَأَيُّكُمْ يُذْنِبُ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ أَلْفَيْنِ وَخَمْسَمِائَةِ ذَنْبٍ؟ فَقَالَ بَعْضُهُمْ: إِنَّ هَذَا أَمْرٌ الْعَمَلُ فِيهِ يَسِيرٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْتِي أَحَدَكُمْ إِذَا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ فَيَقُولُ: اذْكُرْ حَاجَةَ كَذَا وَحَاجَةَ كَذَا

فرماتے ہیں کہ دو باتیں ہیں دونوں آسان ہیں ہر نماز کے بعد دس مرتبہ اللہ اکبر دس مرتبہ سبحان اللہ دس مرتبہ الحمد للہ پڑھنے والا یہ زبان پر ۱۵۰ ہوئے اور میزان میں ۱۵۰۰ ہوئے جب کوئی سونے کے لیے بستر پر آئے تو تینتیس مرتبہ سبحان اللہ تینتیس مرتبہ الحمد للہ تینتیس مرتبہ اللہ اکبر کہے یہ ۱۰۰ مرتبہ زبان پر پڑھے ہیں میزان میں ہزار مرتبہ ہوگا یہ عمل بڑا آسان ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: وجہ یہ ہے کہ شیطان تم میں سے ہر کسی کے پاس آتا ہے جب کوئی نماز سے فارغ ہوتا ہے تو کہتا ہے: فلاں فلاں کام یاد کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ إِلَّا الْفُرَاتُ بْنُ خَالِدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ

یہ دونوں حدیثیں مالک بن مغول سے فرات بن خالد اور محمد بن سابق روایت کرتے ہیں۔

7486 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى بْنِ مَيْسَرَةَ الرَّازِيُّ، نَا الْفُرَاتُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت ابن بحینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ظہر کی دو رکعتیں پڑھ کر کھڑے ہو گئے صحابہ کرام نے تالیاں اور سبحان اللہ کہا یہاں تک کہ آپ کو معلوم ہوا کہ کھڑا ہوا ہوں آپ کھڑے رہے جب نماز

7486- أخرجه البخاري: السهو جلد 3 صفحه 111 رقم الحديث: 1224-1225 ومسلم: المساجد جلد 1 صفحه 399 بنحوه .

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ، فَصَفَّقَ النَّاسُ وسَبَّحُوا بِهِ، حَتَّى عَرَفَ اَنَّهُ قَدْ سَهَا، فَمَضَى حَتَّى تَمَّتْ صَلَاتُهُ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ اَنْ يُسَلِّمَ

مکمل فرمائی تو پھر آپ نے سلام پھیرنے سے پہلے بیٹھے بیٹھے دو سجدے سہو کے کیے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ اِلَّا الْفُرَاتُ بْنُ خَالِدٍ

یہ حدیث ضحاک بن عثمان سے فرات بن خالد روایت کرتے ہیں۔

7487 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَمَةَ الرَّازِيُّ، نَا اَبُو زُهَيْرٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ، عَنِ الْاَجْلَحِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ ثِيَابٌ رَدِيئَةٌ، وَهُوَ سَيِّءُ الْهَيْئَةِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ لَكَ مَالٌ؟ قَالَ: نَعَمْ، مِنْ اَنْوَاعِ الْمَالِ كُلِّهِ قَالَ: فَلْيُرَ عَلَيْكَ مَا رَزَقَكَ اللّٰهُ

حضرت ابوالاحوص اپنے والد سے روایت کرتے ہیں میں ﷺ حضور ﷺ کے پاس آیا' میری حالت خراب تھی' حضور ﷺ نے (مجھے) فرمایا: کیا تمہارے پاس مال نہیں ہے؟ عرض کی: ہر قسم کا مال ہے' آپ نے فرمایا: جو اللہ نے تمہیں دیا ہے وہ تم پر دکھائی دینا چاہیے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَجْلَحِ اِلَّا اَبُو زُهَيْرٍ

یہ حدیث اجلح سے ابوزہیر روایت کرتے ہیں۔

7488 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي سُرَيْجٍ الرَّازِيُّ، نَا عَمْرُو بْنُ مُجَمِّعٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ لَا نَرْمِيَ الْجَمْرَةَ حَتَّى تَطْلُعَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں حکم دیتے کہ ہم کنکری نہ ماریں یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے۔

7487- أخرجه أبو داؤد: اللباس جلد 4 صفحه 50 رقم الحديث: 4063' والترمذي: البر جلد 4 صفحه 364 رقم الحديث: 2006 . وقال: حسن صحيح . وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 575 رقم الحديث: 15893 .

7488- أخرجه أبو داؤد: المناسك جلد 2 صفحه 201 رقم الحديث: 1940-1941' والترمذي: الحج جلد 3 صفحه 231 رقم الحديث: 893 . وقال: حسن صحيح . والنسائي: المناسك جلد 5 صفحه 220 (باب النهي عن رمي جمرة العقبة قبل طلوع الشمس) . وابن ماجة: المناسك جلد 2 صفحه 1007 رقم الحديث: 3025 .

Marfat.com

الشَّمْسُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا عَمْرُو بْنُ مُجَمِّعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ اَبِي سُرَيْجٍ

یہ حدیث اسماعیل سے عمرو بن مجمع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن ابوسریج اکیلے ہیں۔

7489 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَمَةَ، ثَنَا اَبُو زُهَيْرٍ، نَا وِقَاءُ بْنُ اِيَاسٍ الْوَالِبِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ سُهَيْلَ بْنَ ذَكْوَانَ اَبِي صَالِحٍ، يَذْكُرُ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: اَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَابَ رَجُلٍ مِنَ الْاَنْصَارِ فَسَلَّمَ، وَالْاَنْصَارِيُّ عَلَى امْرَاَتِهِ، فَرَدَّ عَلَيْهِ وَهُوَ عَلَيْهَا، ثُمَّ سَلَّمَ الثَّانِيَةَ، فَرَدَّ عَلَيْهِ وَلَمْ يَقُمْ، ثُمَّ انْصَرَفَ لَمَّا لَمْ يَاْذَنْ لَهُ، فَقَامَ الْآخَرُ قَبْلَ اَنْ يَفْرُغَ، وَخَرَجَ فِي اَثَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطْلُبُهُ، قَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ: فَاَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ قَائِمٌ، فَاجْتَمَعْنَا اِلَيْهِ، وَاغْتَسَلَ الرَّجُلُ فِي نَهْرٍ اِلَى جَانِبِ دَارِهِ، فَاَقْبَلَ وَقَدِ اغْتَسَلَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدِ اغْتَسَلَ، وَمَا وَجَبَ عَلَيْهِ الْغُسْلُ، فَجَاءَ الرَّجُلُ يَعْتَذِرُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ بِاَمْرِهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اغْتَسَلْتَ وَلَمْ يَجِبْ عَلَيْكَ الْغُسْلُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ ایک انصاری آدمی کے دروازے پر آئے اس کو سلام کیا' انصاری اپنی بیوی کے پاس تھا' اس نے آپ کے سلام کا جواب دیا اسی حالت میں رہا۔ پھر دوسری مرتبہ آپ نے سلام کیا تو اس نے جواب دیا' کھڑا نہیں ہوا۔ جب اجازت نہ ملی تو آپ واپس آئے' وہ انزال ہونے سے پہلے کھڑا ہوا' حضورﷺ کے پیچھے نکلا آپ کو تلاش کرنے کے لیے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضورﷺ کے پاس آئے تو وہ کھڑا تھا' ہم آپ کے پاس جمع ہوئے' اس آدمی نے اپنے گھر کے پاس نہر میں غسل کیا' وہ دوبارہ آیا غسل کر کے۔ حضورﷺ نے فرمایا: تُو نے غسل کیا ہے' تجھ پر غسل فرض تھا' وہ آدمی آپ سے معذرت کرنے لگا' آپ نے اپنا معاملہ بتایا تو حضورﷺ نے فرمایا: تُو نے غسل کیا حالانکہ تجھ پر غسل فرض نہیں تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وِقَاءَ اِلَّا اَبُو زُهَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث وقاء سے ابوزہیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن سلمہ اکیلے ہیں۔

7489- اسناده وروى باسنادٍ صحيح فيه: وقاء بن اياس: لين الحديث . انظر: التقريب (**7400**) والحديث أخرجه البزار جلد **1** صفحه **166** كشف الأستار وصحح الحافظ الهيثمي اسناد البزار' ولم يعرف شيخ الطبراني محمد بن شعيب الأصبهاني وهو معروف . انظر: أخبار أصبهان (**25212**)' مجمع الزوائد (**26811**) .

Marfat.com

7490 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَمَةَ، نَا اَبُو زُهَيْرٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ كُرَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ: جِئْتُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: تُوُفِّيَتْ اُمِّي، وَلَمْ تُوصِ، وَلَمْ تَتَصَدَّقْ، فَهَلْ يُقْبَلُ اِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَهَلْ يَنْفَعُهَا ذَلِكَ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَلَوْ بِكُرَاعِ شَاةٍ مُحْتَرِقٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كُرَيْبٍ اِلَّا اَبُو زُهَيْرٍ

حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' میں نے عرض کی: میری امی فوت ہوگئی ہیں' انہوں نے کوئی وصیت نہیں کی اور صدقہ بھی نہیں کیا' اگر میں ان کی طرف سے صدقہ کروں تو کیا اس کو نفع دے گا؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کی: ان کو نفع دے گا؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اگرچہ تُو بکری کا جلا ہوا کھر صدقہ کرے۔

یہ حدیث محمد بن کریب سے ابوزہیر روایت کرتے ہیں۔

7491 - وَبِهِ: عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كُرَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: شَهِدْتُ الْاَحْنَفَ بْنَ قَيْسٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَمِّهِ وَعَمُّهُ: جَارِيَةُ بْنُ قُدَامَةَ، اَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قُلْ لِي قَوْلًا يَنْفَعُنِي اللّٰهُ بِهِ، وَاَقْلِلْ لَعَلِّي اَعْقِلُهُ قَالَ: لَا تَغْضَبْ، ثُمَّ عَادَ، فَقَالَ: لَا تَغْضَبْ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كُرَيْبٍ اِلَّا ابْنُهُ مُحَمَّدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو زُهَيْرٍ وَالْمَشْهُورُ: مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَارِيَةَ بْنِ قُدَامَةَ

حضرت جابر بن قدامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے کوئی نفع مند بات فرمائیں جو تھوڑی ہو سمجھ آ جائے۔ آپ نے فرمایا: غصہ نہ کیا کرو۔ پھر دوبارہ اس نے عرض کی تو آپ نے فرمایا: غصہ نہ کیا کرو۔

یہ حدیث کریب سے ان کے بیٹے محمد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوزہیر اکیلے ہیں۔ مشہور یہ ہے کہ یہ حدیث ہشام بن عروہ سے' وہ اپنے والد سے' وہ جابر بن قدامہ سے روایت کرتے ہیں۔

7490- اسناده فيه: أ- عبد الرحمٰن بن سلمة الرازي: مستور . ب- أبو زهير هو عبد الرحمٰن بن مغراء: صدوق تكلم في حديثه عن الأعمش . ج- محمد بن كريب مولى ابن عباس: ضعيف واكتفى الحافظ الهيثمي بتضعيفه بمحمد بن كريب . انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه141 .

7491- اسناده فيه: أ- عبد الرحمٰن بن سلمة الرازي: مستور . ب- محمد بن كريب: ضعيف والحديث أخرجه الطبراني في الكبير رقم الحديث: 2101 . والامام أحمد في مسنده جلد 5صفحه370 . وصححه الحافظ الهيثمي . انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه72 .

Marfat.com

7492 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، نَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَاصِمٍ الرَّازِيُّ، نَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: أُعْطِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَفِيتُ قِيلَ لِلْحَسَنِ: وَمَا الْكَفِيتُ؟ قَالَ: الْبِضَاعُ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا هِشَامٌ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ إِلَّا ابْنُهُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَاصِمٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کفیت عطا کی گئی' حسن سے کہا گیا: کفیت سے مراد کیا ہے؟ فرمایا: بضاع۔

یہ حدیث قتادہ' حسن سے اور قتادہ سے ہشام اور ہشام سے ان کے بیٹے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالسلام بن عاصم اکیلے ہیں۔

7493 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلَمَةَ، نَا أَبُو زُهَيْرٍ، نَا الْحَسَنُ بْنُ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ قَالَ: سَمِعْتُ نُعَيْمَ بْنَ أَبِي هِنْدٍ، نَا رِبْعِيُّ بْنُ حِرَاشٍ، حَدَّثَنِي حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أُعْطِيتُ آيَاتٍ مِنْ بَيْتِ كَنْزٍ تَحْتَ الْعَرْشِ، لَمْ يُعْطَهُنَّ نَبِيٌّ قَبْلِي، وَلَا يُعْطَاهَا أَحَدٌ بَعْدِي، وَجُعِلَتْ لِيَ الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا، وَجُعِلَتْ صُفُوفُنَا عَلَى مِثْلِ صُفُوفِ الْمَلَائِكَةِ، وَأُيِّدْتُ بِالرُّعْبِ مِنْ مَسِيرَةِ شَهْرٍ، ثُمَّ قَرَأَ الْآيَاتِ مِنْ آخِرِ الْبَقَرَةِ: (لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ) حَتَّى خَتَمَ السُّورَةَ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَالِمِ بْنِ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ مجھے کچھ نشانیاں دی گئی ہیں' عرش کے خزانہ سے' جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دی گئی ہیں اور میرے بعد کسی کو نہیں دی جائیں گی' میرے لیے ساری زمین کو مسجد اور پاک بنا دیا ہے' ہماری صفیں فرشتوں کی صفوں کی طرح بنائی ہیں' میری ایک ماہ کی مسافت کے برابر رعب کے ساتھ مدد کی گئی ہے' پھر آپ نے سورۂ بقرہ کی آخری آیت تلاوت کی: ''للّٰہ ما فی السموات والارض الٰی آخرہٖ''۔

اس حدیث کو حسن بن سالم بن ابی جعد سے صرف

7492- اسناده حسن' فيه: عبد السلام بن عاصم الجعفي الهسنجاني الرازي: مقبول . انظر: التقريب (**4062**) . وانظر: مجمع الزوائد (**29614**) .

7493- أصله عند مسلم بلفظ: فضلنا على الناس بثلاث...... فذكره . أخرجه مسلم: المساجد جلد **1**صفحه**371** . وانظر: تلخيص الحبير جلد**1**صفحه**157** رقم الحديث: **7** .

Marfat.com

اَبِی الْجَعْدِ اِلَّا اَبُو زُهَیْرٍ

ابوزہیر نے روایت کیا۔

7494 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَیْبٍ، ثَنَا یَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ الدِّمَشْقِیُّ، نَا الْحَارِثُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ بَحْرٍ السَّقَّاءِ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِیهِ اَنَّ رَجُلًا مِنْ ثَقِیفٍ یُقَالُ لَهُ: غَیْلَانُ بْنُ سَلَمَةَ اَسْلَمَ وَلَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ، فَاَمَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ یَخْتَارَ مِنْهُنَّ اَرْبَعًا، وَیَدَعَ سِتًّا

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ قبیلہ ثقیف سے ایک آدمی جس کا نام غیلان بن اسلم تھا' مسلمان ہوا' اس کے نکاح میں دس عورتیں تھیں' آپ نے چار کو رکھنے کا حکم دیا اور باقی چھوڑنے کا حکم دیا۔

7495 - وَبِهِ: عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: صُمْنَا یَوْمَ عَاشُورَاءَ قَبْلَ اَنْ یَفْرِضَ اللّٰهُ صِیَامَ رَمَضَانَ، فَلَمَّا فَرَضَ اللّٰهُ صِیَامَ رَمَضَانَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَاءَ مِنْکُمْ فَلْیَصُمْهُ، وَمَنْ شَاءَ فَلْیَتْرُکْهُ، وَکَانَ یَوْمًا تُسْتَرُ فِیهِ الْکَعْبَةُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم عاشوراء کا روزہ رکھتے' رمضان کے روزے فرض ہونے سے پہلے' جب اللہ عزوجل نے رمضان کے روزے فرض کیے تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو تم میں سے چاہے عاشوراء کے دن کا روزہ رکھے جو چاہے چھوڑ دے' اس دن آپ کعبہ کے پردہ میں تھے۔

7496 - وَبِهِ: عَنْ بَحْرٍ السَّقَّاءِ، عَنْ جُوَیْبِرٍ، عَنِ الضَّحَّاکِ بْنِ مُزَاحِمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: السِّوَاکُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ، مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ، وَمَجْلَاةٌ لِلْبَصَرِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مسواک منہ کی پاکی اور رب کی رضا اور آنکھ کی بینائی تیز کرنے کا ذریعہ ہے۔

7494- أخرجه الترمذی: النكاح جلد3صفحه426 رقم الحديث:1128 . وقال: وسمعت محمد بن اسماعيل يقول: هذا الحديث غير محفوظ . وابن ماجة: النكاح جلد1صفحه628 رقم الحديث:1953 .

7495- أخرجه البخاری: الصوم جلد4صفحه287 رقم الحديث: 2002' ومسلم: الصيام جلد2صفحه792 بنحوه .

7496- اسناده فيه: أ- بحر السقاء هو ابن كثير الباهلی ضعيف جدًا . ب- جويبر بن سعيد الأزدی أبو القاسم البلخی: ضعيف جدًا . ج- الضحاك بن مزاحم: صدوق كثير الارسال والحديث أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 11 صفحه428 .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَحْرِ السَّقَّاءِ إِلَّا الْحَارِثُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ تمام احادیث بحرالسقاء سے حارث بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

7497 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَاصِمٍ الرَّازِيُّ، ثَنَا الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ، نَا دَاوُدُ الْأَوْدِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ كَانَ الشُّؤْمُ فِي شَيْءٍ فَفِي الدَّارِ، وَالْمَرْأَةِ، وَالْفَرَسِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نحوست اگر ہو تو گھر اور عورت اور گھوڑے میں ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ الْأَوْدِيِّ إِلَّا الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ

یہ حدیث داؤد اودی سے صباح بن محارب روایت کرتے ہیں۔

7498 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَمَةَ الرَّازِيُّ، نَا أَبُو زُهَيْرٍ قَالَ: قَالَ الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ: تَذَاكَرْنَا الْبِرَّ عِنْدَ أَبِي حَرْبِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ، فَقَالَ أَبُو حَرْبٍ: تَذَاكَرْنَا الْبِرَّ عِنْدَ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، فَقَالَ: تَذَاكَرْنَا الْبِرَّ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْشَأَ يُحَدِّثُنَا قَالَ: إِنَّهُ كَانَ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ مِنَ الْأُمَمِ رَجُلٌ مُتَعَبِّدٌ صَاحِبُ صَوْمَعَةٍ، يُقَالُ لَهُ: جُرَيْجٌ، فَكَانَتْ لَهُ امْرَأَةٌ أَوْ أُمٌّ، فَكَانَتْ تَأْتِيهِ فَتُنَادِيهِ، فَيُشْرِفُ عَلَيْهَا فَيُكَلِّمُهَا، فَأَتَتْهُ يَوْمًا وَهُوَ فِي صَلَاتِهِ مُقْبِلٌ عَلَيْهَا، فَنَادَتْهُ، فَحَكَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى جَبْهَتِهِ، فَجَعَلَتْ تُنَادِيهِ رَافِعَةً رَأْسَهَا إِلَيْهِ، وَاضِعَةً يَدَهَا عَلَى جَبْهَتِهَا: أَيْ جُرَيْجُ،

ابوزہیر کا قول ہے: مفضل بن فضالہ نے کہا کہ ابوحرب بن ابوالاسود دیلی کے پاس، نیکی کے بارے ہم مذاکرہ کر رہے تھے حضرت ابوحرب بولے: نیکی کے بارے مذاکرہ ہم نے عمران بن حصین کے پاس کیا۔ انہوں نے کہا: ہم نے رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں بیٹھ کر نیکی کے بارے مذاکرہ کیا۔ آپ نے ہم سے بیان کرتے ہوئے فرمایا: تم سے پہلی اُمتوں میں ایک نیکوکار آدمی تھا۔ اس نے اپنا الگ عبادت خانہ بنایا ہوا تھا۔ جریج اس کا نام تھا۔ ایک اس کی بیوی تھی، اس کی ماں بھی تھی۔ وہ ان کے پاس آتیں، اسے آواز دیتیں۔ وہ گرجا کے اوپر سے جھانک کر دیکھتا اور ان سے کلام کرتا۔ ایک دن وہ تشریف لائیں جبکہ وہ پوری توجہ کے ساتھ نماز پڑھ رہا تھا، آواز دی۔ رسول کریم ﷺ نے اس کی حکایت

7497- اسناده فيه: داؤد بن يزيد الأودي: ضعيف . والحديث أخرجه البزار جلد 3 صفحه 402 . كشف الأستار . وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 107 .

7498- اسناده حسن فيه: محمد بن خالد بن خداش: صدوق يغرب . وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 107 .

Marfat.com

اَیْ جُرَیْجُ، ثَلاثَ مَرَّاتٍ، كُلُّ مَرَّةٍ ثَلاثَ مِرَارٍ، كُلُّ ذَلِكَ يَقُولُ جُرَيْجٌ: اَیْ رَبِّ، اُمِّی اَمْ صَلاتِی؟ فَغَضِبَتْ، فَقَالَتْ: اللّٰهُمَّ لا يَمُوتَنَّ جُرَيْجٌ حَتَّى يَنْظُرَ فِي وُجُوهِ الْمُومِسَاتِ . قَالَ: وَبَلَغَتْ بِنْتُ مَلِكِ الْقَرْيَةِ، فَحَمَلَتْ فَوَلَدَتْ غُلامًا، فَقَالُوا لَهَا: مَنْ فَعَلَ هَذَا بِكِ؟ ؟ مَنْ صَاحِبُكِ؟ قَالَتْ: هُوَ صَاحِبُ الصَّوْمَعَةِ جُرَيْجٌ، فَمَا شَعَرَ جُرَيْجٌ حَتَّى سَمِعَ بِالْفُئُوسِ فِي اَصْلِ صَوْمَعَتِهِ، فَجَعَلَ يَسْأَلُهُمْ، وَيْلَكُمْ مَا لَكُمْ؟ فَلَمْ يُجِيبُوهُ، فَلَمَّا رَاَى ذَلِكَ اَخَذَ الْحَبْلَ فَتَدَلَّى، فَجَعَلُوا يَجِئُونَ اَنْفَهُ، وَيَضْرِبُونَهُ، وَيَقُولُونَ: مُرَاءٍ مُخَادِعٌ النَّاسَ بِعَمَلِكَ قَالَ: وَيْلَكُمْ مَا لَكُمْ؟ قَالُوا: اِبْنَتُ صَاحِبِ الْقَرْيَةِ بِنْتُ الْمَلِكِ الَّتِي اَحْبَلْتَهَا؟ قَالَ: فَمَا فَعَلَتْ؟ قَالُوا: وَلَدَتْ غُلامًا قَالَ: الْغُلامُ حَيٌّ هُوَ؟ قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: فَتَوَلَّوْا عَنِّي، فَتَوَلَّى فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ مَشَى اِلَى شَجَرَةٍ فَاَخَذَ مِنْهَا غُصْنًا، ثُمَّ اَتَى الْغُلامَ وَهُوَ فِي مَهْدِهِ، فَضَرَبَهُ بِذَلِكَ الْغُصْنِ، وَقَالَ: يَا طَاغِيَةُ، مَنْ اَبُوكَ؟ قَالَ: اَبِي فُلانٌ الرَّاعِي، قَالُوا: اِنْ شِئْتَ بَنَيْنَا لَكَ صَوْمَعَتَكَ بِذَهَبٍ، وَاِنْ شِئْتَ بِفِضَّةٍ قَالَ: اَعِيدُوهَا كَمَا كَانَتْ فَزَعَمَ اَبُو حَرْبٍ، اَنَّهُ لَمْ يَتَكَلَّمْ فِي الْمَهْدِ اِلَّا ثَلاثَةٌ: عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ، وَشَاهِدُ يُوسُفَ، وَصَاحِبُ جُرَيْجٍ

بیان کی اس حال میں کہ آپ اپنی پیشانی پر ہاتھ رکھے ہوئے تھے' پس وہ اس کی طرف سر اُٹھا اُٹھا کر پکارتی رہی' یانی پیشانی ہاتھ رکھتے ہوئے: اے جریج! اے جریج! تین بار آواز دی۔ ہر مرتبہ' تین بار آواز دی۔ ہر بار جناب جریج کہتے رہے: اے خدا! ایک طرف میری ماں ہے' دوسری طرف تیری نماز ہے (کس کو لازم پکڑوں' کس کو چھوڑوں)؟ ماں کو غصہ آ گیا۔ عرض کی: اے اللہ! اس کو موت نہ دینا یہاں تک کہ یہ بدکار عورتوں کے چہروں میں نظر کر لے۔ فرمایا: قریہ کے بادشاہ کی بیٹی بالغ ہوئی' حاملہ ہوئی' بچہ جنا۔ لوگوں نے اس کے لیے کہا: تجھ سے یہ کام کس نے کیا؟ (تیری شادی تو ابھی ہوئی نہیں) تیرا ساتھی کون ہے؟ اس نے کہا: وہ گرجے والا' جریج۔ جریج کو اس وقت تک پتا نہ چلا یہاں تک کہ اس نے آواز سنی کہ بسولوں سے گرجا گرایا جا رہا ہے۔ جریج نے ان سے کہنا شروع کر دیا: برباد ہو جاؤ! تمہیں کیا ہوا؟ لیکن اُنہوں نے کوئی جواب نہ دیا۔ پس جب آپ نے یہ دیکھا تو اس کو پکڑ کر (اُترنے کے لیے) لڑھکنے لگے' وہ ناک چڑھانے لگے اور آپ کو مارنے لگے۔ زبان سے کہتے: ریاکار! اپنے عمل سے لوگوں کو دھوکہ دینے والے۔ آپ نے فرمایا: تم سارے ہلاک ہو جاؤ! تمہیں کیا ہو گیا ہے؟ (کچھ بتاؤ تو سہی!) اُنہوں نے کہا: گاؤں کے مالک' بادشاہ کی بیٹی تجھ سے حاملہ ہوئی ہے؟ آپ نے فرمایا: اس نے کیا کیا؟ اُنہوں نے جواب دیا: اس نے بچہ جنا ہے۔ آپ نے فرمایا: کیا بچہ زندہ ہے؟ اُنہوں ہاں! آپ نے

Marfat.com

فرمایا: مجھ سے ہٹ کر اُدھر جاؤ۔ آپ نے مڑ کر دو رکعت نماز پڑھی، پھر ایک درخت کی طرف جا کر اس کی شاخ توڑی، اسے ہاتھ میں لے کر چل پڑے، بچے کے پاس آئے جو پنگھوڑے میں تھا، اس شاخ کے ساتھ اس کو مارا اور کہا: اے حرام زادے! تیرا باپ کون ہے بتا؟ اس نے جواب دیا: فلاں چرواہا! انہوں نے کہا: اگر آپ چاہیں تو آپ کا عبادت خانہ سونے یا چاندی کا بنا دیتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: پہلے کی طرح بنا دو! ابوحرب کا گمان ہے کہ پنگھوڑے میں تین بچوں نے کلام کیا ہے: حضرت عیسیٰ بن مریم، حضرت یوسف کا گواہ اور جریج کے ساتھی نے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُفَضَّلِ بْنِ فَضَالَةَ وَهُوَ: اَخُو الْمُبَارَكِ اِلَّا اَبُو زُهَيْرٍ، وَلَا يُرْوٰى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

اس حدیث کو مفضل بن فضالہ جو کہ مبارک کے بھائی ہیں، سے صرف ابوزہیر نے روایت کیا اور وہ اس کو عمران بن حصین سے صرف اسی سند کے ساتھ روایت کرتے ہیں۔

7499 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ اُحُدٍ حَاصَ اَهْلُ الْمَدِينَةِ حَيْصَةً، قَالُوا: قُتِلَ مُحَمَّدٌ، حَتّٰى كَثُرَتِ الصَّوَارِخُ فِي نَاحِيَةِ الْمَدِينَةِ، فَخَرَجَتِ امْرَاَةٌ مِنَ الْاَنْصَارِ مُتَحَزِّمَةً، فَاسْتُقْبِلَتْ بِابْنِهَا وَاَبِيهَا وَزَوْجِهَا وَاَخِيهَا، لَا اَدْرِي اَيُّهُمُ اسْتُقْبِلَتْ بِهِ اَوَّلَ، فَلَمَّا مَرَّتْ عَلٰى آخِرِهِمْ قَالَتْ: مَنْ هٰذَا؟ قَالُوا:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: جب اُحد کا دن تھا تو مدینہ والوں میں ایک افواہ پھیل گئی کہ محمد ﷺ شہید کر دیئے گئے یہاں تک کہ مدینہ کے نواح میں چیخ و پکار کی آوازیں سنی گئیں۔ ایک انصاری عورت غم واندوہ کے عالم میں نکلی۔ اس کا بیٹا، باپ، خاوند اور اس کا بھائی آگے آئے لیکن وہ پہلے ان کو نہ پہچان سکی، جب دوسری بار ان کے پاس سے گزری تو پوچھا: یہ کون

7499- اسناده فيه: أ- عبد الرحمٰن بن سلمة الرازي: مستور . ب- المفضل بن فضالة: ضعيف ولم يعرف الحافظ الهيثمي محمد بن شعيب شيخ الطبراني . انظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه118 .

Marfat.com

أَبُوكِ، أَخُوكِ، زَوْجُكِ، ابْنُكِ، تَقُولُ: مَا فَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ يَقُولُونَ: أَمَامَكِ حَتَّى دُفِعَتْ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخَذَتْ بِنَاحِيَةِ ثَوْبِهِ، ثُمَّ قَالَتْ: بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَا أُبَالِي إِذْ سَلِمْتَ مَنْ عَطِبَ

ہے یہ کون ہے؟ بتایا گیا: تیرا باپ‘ تیرا بھائی‘ تیرا خاوند اور تیرا بیٹا ہیں۔ وہ کہتی جا رہی تھی: رسول کریم ﷺ کا کیا بنا؟ وہ کہہ رہے تھے: اور آگے ہیں اور آگے نہیں یہاں تک کہ اسے رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں پہنچا دیا گیا‘ اس نے آپ ﷺ کے کپڑے کا پلّو پکڑ کر عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! اے اللہ کے رسول! اگر آپ سلامت ہیں تو کسی مرنے والے کی مجھے پرواہ نہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو زُهَيْرٍ

اس حدیث کو حضرت ثابت سے مفضل بن فضالہ نے روایت کیا۔ ابوزہیر اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

7500 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَمَةَ، نا أَبُو زُهَيْرٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ، عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ فَضَالَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، نا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهُ كَانَ فِيمَنْ سَلَفَ مِنَ الْأُمَمِ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ: مُوَرِّقٌ، وَكَانَ مُتَعَبِّدًا، فَبَيْنَا هُوَ قَائِمٌ فِي صَلَاتِهِ ذَكَرَ النِّسَاءَ، فَاشْتَهَاهُنَّ، وَانْتَشَرَ حَتَّى قَطَعَ صَلَاتَهُ، فَغَضِبَ، فَأَخَذَ قَوْسَهُ، فَقَطَعَ وَتَرَهُ، فَعَقَدَهُ بِخُصْيَيْهِ، وَشَدَّهُ إِلَى عَقِبَيْهِ، ثُمَّ مَدَّ رِجْلَيْهِ، فَانْتَزَعَهُمَا، ثُمَّ أَخَذَ طِمْرَيْهِ، وَنَعْلَيْهِ حَتَّى أَتَى أَرْضًا لَا أَنِيسَ بِهَا وَلَا وَحْشَ، فَاتَّخَذَ عَرِيشًا، ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي، فَجَعَلَ كُلَّمَا أَصْبَحَ انْصَدَعَتْ لَهُ الْأَرْضُ، فَخَرَجَ لَهُ خَارِجٌ مِنْهَا مَعَهُ إِنَاءٌ فِيهِ طَعَامٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ ایک دن بتانے لگے: گزشتہ اُمتوں میں ایک عبادت گزار تھا‘ جس کا نام ''مورّق'' تھا‘ ایک دن نماز کے دوران اس نے عورتوں کو یاد کیا‘ اسے شہوت نے آلیا‘ اسے انتشار ہوگیا یہاں تک کہ اس نے نماز توڑ دی‘ اسے بہت غصہ آیا‘ اس نے کمان کو پکڑ کر اس کے وتر کو توڑا‘ اسے اپنے خصیوں سے باندھ کر‘ پیچھے باندھ دیا۔ پھر اپنی دونوں ٹانگیں پھیلا دیا اور انہیں کھینچ کر باہر نکال دیا (یعنی خود کو خصی کرلیا) پھر اس نے اپنا بستر بوریا اور جوتے اُٹھائے اور چل پڑا یہاں تک کہ ایسی زمین میں آ پہنچا جہاں کوئی انیس‘ کوئی وحشی جانور نہ تھا‘ اس نے ایک چھپر بنالیا پھر نماز پڑھنا شروع کر دی‘ جب بھی صبح ہوتی تھی‘ اس کے لیے زمین پھٹ جاتی‘ اس میں سے ایک نکلنے

7500- اسناده فيه: المفضل بن فضالة: ضعيف ـ ولم يعرف الحافظ الهيثمي شيخ الطبراني ـ انظر: مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**308** ـ قلت: شيخ الطبراني معروف ـ وانظر: أخبار أصبهان جلد**2**صفحه**252** ـ

Marfat.com

فَيَأْكُلُ حَتَّى يَشْبَعَ، ثُمَّ يَدْخُلُ فَيَخْرُجُ بِإِنَاءٍ فِيهِ شَرَابٌ فَيَشْرَبُ حَتَّى يَرْوَى ثُمَّ يَدْخُلُ وتَلْتَئِمُ الْأَرْضُ، فَإِذَا أَمْسَى فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ قَالَ: وَمَرَّ أُنَاسٌ قَرِيبًا مِنْهُ، فَأَتَاهُ رَجُلَانِ مِنَ الْقَوْمِ فَمَرَّا عَلَيْهِ تَحْتَ اللَّيْلِ، فَسَأَلَاهُ عَنْ قَصْدِهِمَا فَسَمَتَ لَهُمَا بِيَدِهِ قَالَ: هَذَا قَصْدُكُمَا، وَقَالَ: هَذَا قَصْدُكُمَا حَيْثُ تُرِيدَانِ، فَسَارَا غَيْرَ بَعِيدٍ، قَالَ أَحَدُهُمَا: مَا يُسْكِنُ هَذَا الرَّجُلَ هَاهُنَا، أَرْضٌ لَا أَنِيسَ بِهَا وَلَا وَحْشَ، لَوْ رَجَعْنَا إِلَيْهِ حَتَّى نَعْلَمَ عِلْمَهُ قَالَ: فَرَجَعَا، فَقَالَا لَهُ: يَا عَبْدَ اللَّهِ، مَا يُقِيمُكَ بِهَذَا الْمَكَانِ بِأَرْضٍ لَا أَنِيسَ بِهَا وَلَا وَحْشَ قَالَ: امْضِيَا لِشَأْنِكُمَا وَدَعَانِي، فَأَبَيَا وَأَلَحَّا عَلَيْهِ قَالَ: فَإِنِّي مُخْبِرُكُمَا عَلَى أَنَّ مَنْ كَتَمَهُ عَلَيَّ مِنْكُمَا أَكْرَمَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَمَنْ أَظْهَرَ عَلَيَّ مِنْكُمَا أَهَانَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، قَالَا: نَعَمْ ۔ قَالَ: فَنَزَلَا، فَلَمَّا أَصْبَحَا خَرَجَ الْخَارِجُ مِنَ الْأَرْضِ بِالَّذِي كَانَ يُخْرِجُ مِنَ الطَّعَامِ وِمِثْلَيْهِ مَعَهُ، فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا، ثُمَّ دَخَلَ فَخَرَجَ إِلَيْهِمْ بِشَرَابٍ فِي إِنَاءٍ مِثْلِ الَّذِي كَانَ يَخْرُجُ بِهِ كُلَّ يَوْمٍ وِمِثْلَيْهِ مَعَهُ، فَشَرِبُوا حَتَّى رَوُوا، ثُمَّ دَخَلَ وَالْتَأَمَتِ الْأَرْضُ قَالَ: فَنَظَرَ أَحَدُهُمَا إِلَى صَاحِبِهِ، فَقَالَ: مَا يُعَجِّلُنَا هَذَا طَعَامٌ وَشَرَابٌ، وَقَدْ عَلِمْنَا سَمْتَنَا مِنَ الْأَرْضِ، امْكُثْ إِلَى الْعَشَاءِ، فَمَكَثَا فَخَرَجَ إِلَيْهِمْ مِنَ الْعَشَاءِ مِنَ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ مِثْلُ الَّذِي خَرَجَ أَوَّلَ النَّهَارِ، فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ:

والا نکلتا' جس کے پاس ایک برتن ہوتا جس میں کھانا موجود ہوتا تھا۔ وہ کھاتا یہاں تک کہ سیر ہو جاتا' پھر وہ نکلنے والا زمین میں داخل ہو جاتا اور پانی لے کر آتا جسے وہ پی لیتا یہاں تک کہ سیراب ہو جاتا۔ پھر وہ داخل ہو جاتا اور زمین ہموار ہو جاتی۔ پھر جب شام ہوتی تو اسی طرح ہوتا' آپ ﷺ نے فرمایا: ایک بار ایسا ہوا کہ کچھ لوگ اس کے قریب سے گزرے' ان میں سے دو آدمی اس کے پاس آئے' رات کی تاریکی میں وہ اس کے پاس سے گزرے تھے' انہوں نے اپنے مقصود کے بارے اس سے پوچھا۔ اس نے اپنا ہاتھ بلند کر کے کہا: تمہارا مقصد یہ ہے' پھر بولا: یہ تم دونوں کا مقصد ہے جو تم چاہتے ہو۔ پس وہ دونوں کافی دور چلے گئے تو ایک نے دوسرے سے کہا: اس آدمی کو کس چیز نے یہاں ٹھہرنے پر مجبور کیا ہے جہاں نہ کوئی دوست ہے نہ دشمن۔ اگر ہم دونوں ایک بار پھر اس کے پاس جائیں یہاں تک کہ ہمیں اس کا پتہ چلے۔ آپ نے فرمایا: وہ واپس آئے۔ اس نے کہا: اے اللہ کے بندے! اس جگہ کس چیز نے آپ کو مقیم کیا ہے' ایسی زمین جہاں نہ کوئی دوست ہے نہ مسافر۔ اس نے کہا: تم اپنے کام کو جاؤ اور مجھے اپنے حال پر چھوڑ دو۔ انہوں نے اس کی بات ماننے سے انکار کر دیا اور اپنی منوانے پر اصرار کیا۔ اس نے کہا: ایک شرط یہ بتاتا ہوں کہ تم دونوں میں سے جو اس کو چھپائے گا' اللہ تعالیٰ اسے دنیا و آخرت میں عزت عطا فرمائے گا اور جو ظاہر کرے گا' اللہ سے دنیا و آخرت میں ذلیل کرے گا۔ ان دونوں نے کہا: جی ہاں!

Marfat.com

امْكُثْ بِنَا حَتَّى نُصْبِحَ، فَمَكَثَا فَلَمَّا اَصْبَحُوا خَرَجَ اِلَيْهِمَا مِثْلُ ذَلِكَ، ثُمَّ رَكِبَا فَانْطَلَقَا، فَاَمَّا اَحَدُهُمَا فَلَزِمَ بَابَ الْمَلِكِ حَتَّى كَانَ مِنْ خَاصَّتِهِ وَسَمَرِهِ، وَاَمَّا الْآخَرُ فَاَقْبَلَ عَلَى تِجَارَتِهِ وَعَمَلِهِ . وَكَانَ ذَلِكَ الْمَلِكُ لَا يَكْذِبُ اَحَدٌ فِي زَمَانِهِ مِنْ اَهْلِ مَمْلَكَتِهِ كَذِبَةً يُعْرَفُ بِهَا اِلَّا صَلَبَهُ، فَبَيْنَا هُمْ لَيْلَةً فِي السَّمَرِ يُحَدِّثُونَهُ مِمَّا رَاَوْا مِنَ الْعَجَائِبِ، اَنْشَاَ ذَلِكَ الرَّجُلُ يُحَدِّثُ قَالَ: لَاُحَدِّثَنَّكَ اَيُّهَا الْمَلِكُ بِحَدِيثٍ مَا سَمِعْتَ اَعْجَبَ مِنْهُ قَطُّ، فَحَدَّثَ حَدِيثَ ذَلِكَ الرَّجُلِ الَّذِي رَاَى مِنْ اَمْرِهِ . قَالَ الْمَلِكُ: مَا سَمِعْتُ بِكَذِبٍ قَطُّ اَعْظَمَ مِنْ هَذَا، وَاللّٰهِ لَتَاْتِيَنِّي عَلَى مَا قُلْتَ بِبَيِّنَةٍ اَوْ لَاَصْلُبَنَّكَ قَالَ: بَيِّنَتِي فُلَانٌ قَالَ: رِضًى، ائْتُونِي بِهِ، فَلَمَّا اَتَاهُ قَالَ لَهُ الْمَلِكُ: اِنَّ هَذَا قَالَ: اِنَّكُمَا مَرَرْتُمَا بِرَجُلٍ، ثُمَّ كَانَ مِنْ اَمْرِهِ كَذَا وَكَذَا؟ قَالَ الرَّجُلُ: اَيُّهَا الْمَلِكُ اَوَلَسْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هَذَا كَذِبٌ، وَهَذَا مَا لَا يَكُونُ، وَلَوْ اَنِّي حَدَّثْتُكَ بِهَذَا كَانَ عَلَيْكَ فِي الْحَقِّ اَنْ تَصْلُبَنِي عَلَيْهِ؟ قَالَ: صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ . قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَاَدْخَلَ الرَّجُلَ الَّذِي كَتَمَ عَلَيْهِ فِي خَاصَّتِهِ وَسَمَرِهِ، وَاَمَرَ بِالْآخَرِ فَصُلِبَ ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَاَمَّا الَّذِي كَتَمَ عَلَيْهِ مِنْهُمَا فَقَدْ اَكْرَمَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَاَمَّا الَّذِي اَظْهَرَ عَلَيْهِ مِنْهُمَا فَقَدْ اَهَانَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا، وَهُوَ مُهِينُهُ فِي الْآخِرَةِ ثُمَّ نَظَرَ بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَى ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ

وہ دونوں اس کے پاس ٹھہر گئے۔ جب دونوں نے صبح کی زمین سے نکلنے والا نکلا جو کھانا لاتا تھا اور اس کے ساتھ اس کی مثل دو اور نکلے۔ سب نے کھایا یہاں تک کہ سیر ہو گئے' پھر داخل ہو کر نکلے پانی لے کر ایک برتن میں اسی کی مثل' جو ہر روز نکلتا تھا۔ اس ایک کی مثل دو اور اس کے ساتھ تھے۔ انہوں نے سیراب ہو کر پیا' پھر وہ داخل ہوئے زمین برابر ہو گئی۔ آپ نے فرمایا: ان میں سے ایک دوسرے کی طرف دیکھ کر کہا: ہمیں کا ہے کی جلدی ہے' کھانا پینا موجود ہے' ہمیں زمینی جہتیں معلوم ہیں۔ شام تک ٹھہرتے ہیں۔ وہ دونوں ٹھہر گئے۔ شام کو بھی ان کے لیے کھانا پینا آیا جیسے صبح آیا تھا۔ اب دوسرے نے کہا: چل صبح تک ٹھہرتے ہیں۔ وہ ٹھہر گئے' جب انہوں نے صبح کی تو پھر اس طرح۔ پھر وہ سوار ہوئے اور چل دیئے۔ سو ان میں سے ایک بادشاہ کے دروازے کا ملازم بنا' آہستہ آہستہ اس کے خواص لوگوں میں شامل ہو گیا۔ دوسرا اپنی تجارت اور کام کی طرف متوجہ ہوا۔ اس بادشاہ نے اپنی مملکت میں یہ قانون رائج کر رکھا تھا کہ اس کی رعایا میں جو بھی جھوٹ بولے گا اسے سولی چڑھا دیا جائے گا۔ ایک دن وہ بادشاہ اپنے خواص میں بیٹھا ہوا تھا۔ سب ایسے قصے بیان کر رہے تھے جو ان کو عجیب وغریب لگے' اچانک اس آدمی نے بیان کرنا شروع کیا۔ کہا: اے بادشاہ سلامت! میں آپ کو ایک ایسی بات بتاتا ہوں جس سے زیادہ حیرانی والی بات آپ کبھی نہ سنی ہوگی' اس نے اُسی آدمی کی بات بیان کی اور وہ سارا ماجرا جو اس نے

Marfat.com

اللّٰهِ بْنِ اَنَسٍ، فَقَالَ: يَا اَبَا الْمُثَنَّى، اَسَمِعْتَ جَدَّكَ يُحَدِّثُ هَذَا عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ

دیکھا تھا۔ بادشاہ نے کہا: اس سے بڑا جھوٹ میں نے زندگی بھر نہیں سنا۔ اس نے کہا: قسم ہے! میں اپنی بات پر گواہ لاتا ہوں ورنہ آپ مجھے سولی چڑھا دیں۔ اس نے کہا: میرا گواہ فلان ہے۔ اس نے بڑے خوشی کے انداز میں کہا: اس کو میرے پاس لاؤ۔ جب وہ آیا تو بادشاہ نے اس سے کہا: یہ آدمی کہتا ہے کہ تم دونوں ایک آدمی کے پاس سے گزرے پھر اس کے معاملہ اس طرح اس طرح تھا؟ اس آدمی نے برملا کہا: اے بادشاہ! آپ نہیں جانتے کہ یہ جھوٹ ہے۔ یہ بات ممکن ہی نہیں اور اگر میں آپ کو ایسی بات کہوں تو آپ پر لازم ہے کہ آپ مجھے سولی دے دیں؟ بادشاہ نے کہا: تُو نے سچ بولا اور نیکی کی۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس نے اس آدمی کو اپنے خاص بندوں میں چھپایا اور دوسرے کو پھانسی کا حکم دیا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پس وہ جس نے اس پر پردہ ڈالا' اللہ اسے دنیا و آخرت میں عزت دے گا۔ ان دو میں سے جس نے ظاہر کیا' اللہ اسے دنیا میں ذلیل بنا دے گا اور آخرت میں بھی وہی مہین ہے۔ پھر بکد بن عبداللہ نے ثمامہ بن عبداللہ بن انس کی طرف دیکھ کر کہا: اے ابوالمثنیٰ! کیا تُو نے اپنے دادا کو سن لیا جو وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حدیث بتا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا: ہاں!

7501 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رُسْتَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: آدمی کی اپنے

7501- أصله عن مسلم بلفظ: ان أبر البر صلة الولد أهل ود أبيه . أخرجه مسلم: البر جلد **4** صفحه **1979**' وأبو داؤد: الأدب جلد **4** صفحه **339** رقم الحديث: **5143**' والترمذي: البر جلد **4** صفحه **313** رقم الحديث: **1903** .

Marfat.com

الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ اَخِيهِ الْوَلِيدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مِنْ بِرِّ الرَّجُلِ اَبَاهُ بَعْدَ مَوْتِهِ حَفِظُهُ اَهْلَ وُدِّ اَبِيهِ مِنْ بَعْدِهِ

والد سے مرنے کے بعد نیکی یہ ہے کہ اپنے والد کی وفات کے بعد اس کے دوستوں سے محبت کرے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ زِيَادٍ اِلَّا اَخُوهُ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو دَاوُدَ

یہ حدیث ولید بن زیاد سے ان کے بھائی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوداؤد اکیلے ہیں۔

7502 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رُسْتَهْ، نَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الصَّيْرَفِيُّ، نَا اِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الْاَزْرَقُ، عَنْ اَبِي جَنَابٍ الْكَلْبِيِّ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ يَوْمًا لَمْ يَخْرِقْهُ كُتِبَتْ لَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے ایک دن روزہ رکھا' اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جائیں گی بشرطیکہ لغویات نہ کرے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ اِلَّا اَبُو جَنَابٍ، وَلَا عَنْ اَبِي جَنَابٍ اِلَّا اِسْحَاقُ الْاَزْرَقُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ

یہ حدیث طلحہ بن مصرف سے ابوجناب اور ابوجناب سے اسحاق الازرق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن عبدالوہاب اکیلے ہیں۔

7503 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رُسْتَهْ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ الرَّاسِبِيُّ، نَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، نَا يَزِيدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ اَبِي الْيَسَرِ، حَدَّثَنِي

حضرت ابن ابوالیسر فرماتے ہیں کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے ایسے عمل کے متعلق بتائیں جس کی وجہ سے جنت میں داخل ہو جاؤں!

7502- اسناده فيه: أبو جناب الكلبي هو يحيى بن أبي حية: ضعفوه لكثرة تدليسه' ولم يصرح بالسماع . وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه174 .

7503- أخرجه البزار جلد4صفحه219 كشف الأستار وقال البزار: اسناده حسن' ومتنه غريب . وانظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه303 .

Marfat.com

اَبِـی، عَـنْ اَبِیهِ قَالَ: قَالَ مُعَاذٌ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، مُرْنِی بِـعَـمَـلٍ یُـدْخِلُنِی الْجَنَّةَ قَالَ: آمِنْ بِاللّٰهِ، وَقُلْ خَیْرًا یُـكْتَبْ لَكَ، وَلَا تَقُلْ شَرًّا فَیُكْتَبُ عَلَیْكَ قَالَ: وَاِنَّا لَـنُـؤَاخَـذُ بِمَا نَتَكَلَّمُ بِهِ؟ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَـلَّـمَ: وَهَـلْ یَكُبُّ النَّاسَ عَلَى مَنَاخِرِهِمْ فِی النَّارِ اِلَّا حَصَائِدُ اَلْسِنَتِهِمْ؟

آپ نے فرمایا: اللہ پر ایمان لاؤ اور اچھی بات کرو' تمہارے لیے جنت واجب ہو جائے گی اور بُری بات نہ کرو تمہارے لیے جنت لکھی جائے گی۔ عرض کی: کیا ہم گفتگو کرنے کی وجہ سے پکڑے جائیں گے؟ آپ نے فرمایا: لوگ جہنم میں زبان کی وجہ سے پھینکیں جائیں گے۔

لَا یُـرْوَى هَـذَا الْـحَـدِیـثُ عَـنْ اَبِی الْیَسَرِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ

یہ حدیث ابوالیسر بن عمرو سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن مالک اکیلے ہیں۔

7504 - حَـدَّثَـنَـا مُـحَـمَّـدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رُسْتَـهَ، نَـا عَـمْـرُو بْنُ مَالِكٍ الرَّاسِبِیُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَـیْـمَـانَ بْـنِ مَـسْـمُولٍ، ثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی سَبْرَةَ، اَخْبَرَنِـی الْـقَـاسِمُ بْنُ اَبِی اَشْمَطَ، حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ جَدِّی حِسْـلٍ، اَحَـدِ بَـنِـی عَـامِرِ بْنِ لُؤَیٍّ قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی حَجَّتِهِ وَنَحْنُ مَـعَـهُ عَلَى رَجُلٍ وَقَدْ فَرَغَ مِنْ حَجِّهِ، فَقَالَ لَهُ: اَسَلِمَ لَكَ حَـجُّكَ؟ قَـالَ: نَـعَـمْ یَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: ائْتَنِفِ الْعَمَلَ

حضرت عامر بن لوی فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ حج کے موقع پر ایک آدمی کے پاس سے گزرے' وہ حج کر کے فارغ ہو چکا تھا' آپ نے اس کو فرمایا: السلام علیکم! تم نے حج کر لیا ہے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: اب عمل کرو۔

لَا یُـرْوَى هَـذَا الْـحَـدِیـثُ عَنْ حِسْلٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سُلَیْمَانَ بْنِ مَسْمُولٍ

یہ حدیث حسل سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن سلیمان بن مسمول اکیلے ہیں۔

7504- اسناده فيه: أ- عمرو بن حالك الراسبي: ضعيف . ب- محمد بن سليمان بن مشمول: ضعيف . انظر: لسان الميزان جلد**5**صفحه**185** . ج- أبو بكر بن أبي سبرة هو ابن عبد الله بن محمد بن أبي سبرة: ضعفه ووهاه غير واحد، ورماه الامام أحمد بالوضع: انظر: الميزان جلد**4**صفحه**503** . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد**4**صفحه**33** رقم الحديث: **3567** . وضعفه الحافظ الهيثمي بأبي بكر بن أبي سبرة فقط . انظر: مجمع الزوائد جلد**3**صفحه**280** .

Marfat.com

7505 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رُسْتَهُ، نَا سَعِيدُ بْنُ اَبِى الرَّبِيعِ السَّمَّانُ، نَا زِيَادُ بْنُ مَيْمُونٍ، حَدَّثَنِى هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ دُعِىَ اِلَى وَلِيمَةٍ فَلَمْ يُجِبْ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَرَسُولَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو ولیمہ کی دعوت دی گئی اس نے قبول نہ کی تو اس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا زِيَادُ بْنُ مَيْمُونٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ اَبِى الرَّبِيعِ

یہ حدیث ہشام سے زیاد بن میمون روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن ابوالربیع اکیلے ہیں۔

7506 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رُسْتَهُ، نَا هُرَيْمُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى، نا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ اَبِى، يُحَدِّثُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِى الْحَجَّاجِ، عَنْ اَبِى مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مَرَّةً فَاسْتَاْذَنَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ائْذَنْ لَهُ، وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ ، فَاِذَا هُوَ اَبُو بَكْرٍ، ثُمَّ جَاءَ رَجُلٌ آخَرُ، فَقَالَ: ائْذَنْ لَهُ، وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ ، فَاِذَا هُوَ عُمَرُ، ثُمَّ جَاءَ آخَرُ فَاسْتَاْذَنَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ائْذَنْ لَهُ، وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فِى بَلْوَى اَوْ كَمَا قَالَ فَقَالَ عُثْمَانُ: اَسْاَلُ اللّٰهَ صَبْرًا

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک آدمی آیا اس نے اجازت مانگی، حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو اجازت دو اور جنت کی خوشخبری دو! وہ آدمی حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تھے پھر دوسرا آدمی آیا اس نے اجازت مانگی تو آپ نے فرمایا: اس کو اجازت بھی دو اور جنت کی خوشخبری بھی دو! وہ آدمی حضرت عمر تھے پھر تیسرا آدمی آیا اس نے اجازت مانگی تو حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو اجازت دو اور جنت کی خوشخبری دو آزمائش کے ساتھ یا جس طرح فرمایا۔ وہ حضرت عثمان تھے۔ حضرت عثمان سے عرض کی: میں اللہ سے صبر مانگتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِى

اس حدیث کو معمر اور معمر، قتادہ سے وہ ابوعثمان

7505- أصله عند البخاري ومسلم من طريق مالك عن ابن شهاب عن الأعرج فذكره . أخرجه البخاري: النكاح جلد9 صفحه152 رقم الحديث:5166 ومسلم: النكاح جلد2صفحه1054 .

7506- أخرجه البخاري: فضائل الصحابة جلد7صفحه25 رقم الحديث: 3674 ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحه1868 .

Marfat.com

الْحَجَّاجِ إِلَّا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ وَرَوَاهُ مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ

النہدی سے روایت کرتے ہیں۔

7507 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رُسْتَهَ، نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ السَّمَّانُ، نَا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ أَبِي الْحُسَامِ، نَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ الْمِيَاهَ كَانَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلِيلَةً، وَكَانَ إِذَا كَانَ الصَّيْفُ صَلَّى النَّاسُ الظُّهْرَ ثُمَّ خَرَجُوا يَتَرَوَّحُونَ، فَصَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ، ثُمَّ خَرَجَ وَخَرَجُوا مَعَهُ إِلَى فِنَاءِ الْمَسْجِدِ، فَمَكَثَ حَتَّى إِذَا كَانَ مَعَ النِّدَاءِ أَرْسَلَنِي إِلَى بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ آتِيهِ بِوَضُوءٍ، فَدَخَلْتُ فَجِئْتُهُ بِقَدَحٍ فِيهِ ثُلُثَاهُ أَوْ نِصْفُهُ، فَتَوَضَّأَ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ وُضُوئِهِ فَضَلَ فِي الْقَدَحِ مِنْ وَضُوئِهِ فَضْلٌ، فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَرَأَى النَّاسَ قِيَامًا، فَقَالَ: مَا هَؤُلَاءِ؟ قَالَ أَنَسٌ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّهُمْ لَا يَجِدُونَ مَا يَتَوَضَّئُونَ قَالَ: ادْعُهُمْ، فَفَعَلْتُ، فَجَاءَ النَّاسُ، فَأَدْخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ فِي الْقَدَحِ فِي فَضْلِهِ الَّذِي فَضَلَ مِنْ وَضُوئِهِ، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا بَقِيَ مِنْهُمْ إِنْسَانٌ إِلَّا تَوَضَّأَ مِمَّا فِي كَفِّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَفَضَلَ فِي الْقَدَحِ فَضْلَةٌ، فَرَجَعْتُ بِهِ إِلَى الْبَيْتِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے زمانہ میں پانی کم تھا' آپ کی عادت تھی کہ جب گرمی ہوتی تو لوگوں کو نماز پڑھا کر پھر آرام کرنے کے لیے نکلتے۔ حضور ﷺ نے ظہر کی نماز پڑھائی' پھر نکلے تو آپ کے ساتھ صحابہ کرام بھی مسجد کے صحن کی طرف نکلے' آپ ٹھہرے' جب اذان کا وقت ہوا تو مجھے آپ نے اُم سلمہ کی طرف بھیجا وضو کا پانی لینے کے لیے۔ میں داخل ہوا اور میں آپ کے پاس ایک پیالہ لایا' اس میں تین تہائی یا آدھا پانی تھا' آپ نے وضو کیا' جب آپ وضو سے فارغ ہوئے تو پیالہ میں پانی اسی طرح بچا ہوا تھا' آپ نے اپنا سر اُٹھایا' لوگوں کو کھڑے دیکھا تو آپ نے فرمایا: یہ کیوں کھڑے ہیں؟ حضرت انس فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: ان کے پاس پانی نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا: ان کو بلاؤ! میں نے ایسا ہی کیا۔ لوگ آئے تو رسول اللہ ﷺ نے اپنا ہاتھ پیالہ میں ڈالا' جو آپ کے وضو کا پانی بچا ہوا تھا۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! کوئی انسان ایسا نہیں بچا جس نے رسول اللہ ﷺ کی ہتھیلی سے وضو نہ کیا ہو اور پیالہ میں پانی اسی طرح بچا ہوا تھا۔ میں اس کو لے کر گھر آیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَرِيكِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ

یہ حدیث شریک بن ابو نمر سے سعید بن سلمہ روایت

7507- أخرجه البخاري: المناقب جلد6 صفحه672 رقم الحديث: 3574' ومسلم: الفضائل جلد4 صفحه1783 .

Marfat.com

إِلَّا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ

کرتے ہیں۔

7508 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ، عَنِ ابْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، عَنْ سَلَمَةَ قَالَ: كُنْتُ أُسَافِرُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَا رَأَيْتُهُ صَلَّى بَعْدَ الْعَصْرِ وَلَا بَعْدَ الصُّبْحِ قَطُّ

حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ سفر کرتا تھا' میں نے آپ کو نمازِ عصر اور فجر کے بعد نماز پڑھتے نہیں دیکھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ سَلَمَةَ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث ابن سلمہ سے یزید بن خصیفہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن سلمہ اکیلے ہیں۔

7509 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ رُسْتَهْ، نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ السَّمَّانُ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ ذَكْوَانَ، نَا بَشِيرُ بْنُ كَعْبٍ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، أَنَّهُ سُئِلَ: هَلْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَافِحُ؟ فَقَالَ: مَا لَقِيَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَرَّةٍ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ إِلَّا صَافَحَنِي، غَيْرَ مَرَّةٍ وَاحِدَةٍ وَكَانَتْ أَجْوَدَهَا، دَخَلْتُ عَلَيْهِ وَهُوَ مَرِيضٌ، فَأَكْبَبْتُ عَلَيْهِ، فَالْتَزَمَنِي

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سوال کیا گیا کہ کیا رسول اللہ ﷺ مصافحہ کرتے تھے؟ فرمایا: میں جب بھی حضور ﷺ سے ملا تو آپ نے مجھ سے مصافحہ کیا سوائے ایک مرتبہ کے۔ آپ سب سے زیادہ سخی تھے' میں آپ کے پاس آیا اس حالت میں کہ آپ بیمار تھے' میں آپ پر جھکا' آپ نے مجھے سینے سے لگایا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي ذَرٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ

یہ حدیث ابوذر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن ابوالربیع اکیلے ہیں۔

7510 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ

حضرت سیار بن مخراق فرماتے ہیں کہ میں نے

7508- اسناده حسن فيه: سعيد بن أبي الربيع أشعث بن سعيد السمان' قال أبو حاتم: صدوق' وقال ابن حبان: يعتبر حديثه من غير روايته عن أبيه (الثقات جلد 8صفحه268' الجرح جلد4صفحه5) وأخرجه أيضًا أحمد. وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه229 .

7509- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد4صفحه356' وأحمد: المسند جلد5صفحه200 .

7510- اسناده فيه: محمد بن دينار الأزدي صدوق سيئ الحفظ (التقريب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه163 .

Marfat.com

رُسْتَهَ، نَا سَعِيدُ بْنُ اَبِى الرَّبِيعِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ، نَا سَعْدُ بْنُ اَوْسٍ، نَا سَيَّارُ بْنُ مِخْرَاقٍ قَالَ: سَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ صِيَامِ الْمُسَافِرِ، فَقَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ لِاَرْبَعَ عَشْرَةَ خَلَتْ مِنْ رَمَضَانَ، فَاَنَاخَ رَاحِلَتَهُ، وَوَضَعَ اِحْدَى رِجْلَيْهِ فِى الْغَرْزِ وَالْاُخْرَى فِى الْاَرْضِ، ثُمَّ دَعَا بِلَبَنٍ مِنْ لَبَنِهَا، فَشَرِبَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے حالت سفر میں روزہ رکھنے کے متعلق پوچھا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: حضورﷺ پندرہ رمضان کو نکلے' آپ نے سواری بٹھائی' ایک پاؤں رکھا' دوسرا زمین پر تھا' پھر آپ نے دودھ منگوایا اور نوش کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَيَّارِ بْنِ مِخْرَاقٍ اِلَّا سَعْدُ بْنُ اَوْسٍ، وَلَا عَنْ سَعْدٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ اَبِى الرَّبِيعِ

یہ حدیث سیار بن مخراق سے سعد بن اوس اور سعد سے محمد بن دینار روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن ابوالربیع اکیلے ہیں۔

7511 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رُسْتَهَ، نَا سَعِيدُ بْنُ اَبِى الرَّبِيعِ، نَا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ اَبِى الْحُسَامِ، حَدَّثَنِى يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْاَصَمِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ نَزَعَ يَدًا مِنْ جَمَاعَةٍ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا حُجَّةَ لَهُ، وَمَنْ مَاتَ فِى غَيْرِ طَاعَةٍ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے اپنا ہاتھ بھی جماعت سے کھینچا تو وہ قیامت کے دن اس حالت میں آئے گا کہ اس کے لیے کوئی دلیل نہیں ہوگی' جو بغیر اطاعت کے مر گیا تو وہ جاہلیت کی موت مرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْاَصَمِّ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ، وَلَا عَنْ يَزِيدَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ اَبِى الرَّبِيعِ

یہ حدیث یزید بن الاصم سے یزید بن خصیفہ اور یزید بن سعید بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن ابوالربیع اکیلے ہیں۔

7512 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رُسْتَهَ، نَا سُلَيْمَانُ الشَّاذَكُونِيُّ، ثَنَا اَبُو اُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے سواری پر تین سواروں کو سوار ہونے سے منع کیا۔

7511- اخرجه مسلم: الامارة جلد3صفحه1478' واحمد: المسند جلد2صفحه127 رقم الحديث: 5678 واللفظ له .

7512- اسناده فيه: سليمان الشاذكونى متروك (اللسان جلد3صفحه84' والمغنى جلد 1صفحه279) . وانظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه112 .

Marfat.com

ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ يُرْكَبَ ثَلَاثَةٌ عَلَى دَابَّةٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا اَبُو اُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى، تَفَرَّدَ بِهِ: الشَّاذَكُونِيُّ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے ابوامیہ بن یعلی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شاذکونی اکیلے ہیں۔

7513 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رُسْتَهْ، نَا الشَّاذَكُونِيُّ، ثَنَا النَّضْرُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْبَجَلِيُّ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ دَاوُدَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْبُزَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ، وَكَفَّارَتُهُ دَفْنُهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اس کا کفارہ اس کو صاف کرنا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَلِيٍّ اِلَّا ابْنُ اَبِي لَيْلَى، وَلَا عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى اِلَّا النَّضْرُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الشَّاذَكُونِيُّ

یہ حدیث داؤد بن علی سے ابن ابولیلیٰ اور ابن ابولیلیٰ سے نضر بن اسماعیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شاذکونی اکیلے ہیں۔

7514 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رُسْتَهْ، نَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، ثَنَا عِيسَى بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَعَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَا: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعْصُوبًا رَاْسُهُ، فَرَقِيَ دَرَجَاتِ الْمِنْبَرِ، فَقَالَ: مَا هَذِهِ الْكُتُبُ الَّتِي بَلَغَنِي اَنَّكُمْ تَكْتُبُونَهَا؟ اَكِتَابٌ مَعَ كِتَابِ اللّٰهِ؟ يُوشِكُ اَنْ يَغْضَبَ اللّٰهُ لِكِتَابِهِ فَيُسْرَى عَلَيْهِ لَيْلًا، فَلَا يَتْرُكُ فِي وَرَقَةٍ وَلَا قَلْبٍ مِنْهُ حَرْفًا اِلَّا ذَهَبَ بِهِ فَقَالَ مَنْ حَضَرَ الْمَجْلِسَ: فَكَيْفَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ بِالْمُؤْمِنِينَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نکلے آپ نے اپنا سرانور باندھا ہوا تھا' آپ منبر کی سیڑھیوں پر چڑھے' آپ نے فرمایا: یہ کتابیں کیا ہیں جس کی خبر مجھے معلوم ہوئی ہے کہ تم لکھتے ہو؟ کیا قرآن کے ساتھ کوئی کتاب ہے؟ قریب ہے اللہ اس کتاب پر غصہ کرے اس پر ایک رات گزرے کسی کاغذ اور دل پر لکھا ہوا نہ چھوڑے' جو مجلس میں حاضر ہے۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! مؤمن مرد و عورتوں کے ساتھ کیا ہوگا؟ آپ نے فرمایا: جس کے ساتھ اللہ عزوجل بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اس کے دل میں لا الٰہ الا اللہ کو باقی

7513- اسناده والكلام فى الاسناد كسابقه . وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه21 .

7514- اسناده فيه: عيسى بن ميمون المدنى متروك . انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه153 .

Marfat.com

وَالْمُؤْمِنَاتِ؟ قَالَ: مَنْ اَرَادَ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا اَبْقَى فِي قَلْبِهِ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ

رکھتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا عِيسَى بْنُ مَيْمُونٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَيْبَانُ

یہ حدیث زید بن اسلم سے عیسیٰ بن میمون روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شیبان اکیلے ہیں۔

7515 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رُسْتَةَ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسٌ، يُقَالُ لَهُ: الْمُرْتَجِزُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک گھوڑا تھا، اس کا نام موتجز تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَدِيٍّ اِلَّا اِدْرِيسُ، وَلَا عَنْ اِدْرِيسَ اِلَّا ابْنُهُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الشَّاذَكُونِيُّ

یہ حدیث عدی سے ادریس اور ادریس سے ان کے بیٹے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شاذکونی اکیلے ہیں۔

7516 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رُسْتَةَ، نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيُّ، ثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، حَدَّثَنِي اِسْحَاقُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْكِنَانِيُّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِي لُبَابَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَرَادَ دُخُولَ قَرْيَةٍ، لَمْ يَدْخُلْهَا حَتَّى يَقُولَ: اللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَمَا اَظَلَّتْ، وَرَبَّ الْاَرَضِينَ السَّبْعِ وَمَا اَقَلَّتْ، وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا اَذْرَتْ، وَرَبَّ

حضرت ابن لبابہ بن عبدالمنذر سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی بستی میں داخل ہوتے تو داخل ہونے سے پہلے یہ کلمات پڑھتے: "اللّٰھم رب السموات الیٰ آخرہٖ"۔

7515- اسناده فيه: سليمان الشاذكوني متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد**5**صفحه**264** .

7516- اسناده فيه: محمد بن عبد الله الكناني' قال أبو حاتم: لا أعرفه' وقال البخاري: لا يتابع على حديثه' وذكره ابن حبان في الثقات' والعقيلي في الضعفاء' وانظر: مجمع الزوائدجلد**10**صفحه**137** .

Marfat.com

الشَّيَاطِينِ وَمَا اَضَلَّتْ، اِنِّي اَسْاَلُكَ خَيْرَهَا، وَخَيْرَ مَا فِيهَا، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا، وَشَرِّ مَا فِيهَا

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي لُبَابَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيُّ

یہ حدیث ابولبابہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن مستمر العروقی اکیلے ہیں۔

7517 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رُسْتَهْ، ثَنَا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُحَرِّمُ مِنَ الرَّضَاعِ اِلَّا مَا فَتَقَ الْاَمْعَاءَ، وَكَانَ فِي الْبَدَنِ مِثْلَ الطَّعَامِ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا' حضور ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: رضاع سے اس وقت حرمت ثابت ہوتی ہے جب جسم کو طاقتور کرے اور جسم میں کھانے کی مثل ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا اَبُو عَوَانَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو كَامِلٍ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے ابوعوانہ روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں ابوکامل اکیلے ہیں۔

7518 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رُسْتَهْ، نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَلْمِ بْنِ رُشَيْدٍ، نَا عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ الْقَاضِي، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كُنَّ لَهُ ابْنَتَانِ اَوْ اُخْتَانِ اَوْ عَمَّتَانِ اَوْ خَالَتَانِ فَعَالَهُنَّ، فُتِحَتْ لَهُ الثَّمَانِيَةُ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ، يَا عِبَادَ اللّٰهِ اَغِيثُوهُ، يَا عِبَادَ اللّٰهِ اَعْطُوهُ، يَا عِبَادَ اللّٰهِ اَقْرِضُوهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کی دو بیٹیاں یا دو بہنیں یا دو پھوپھیاں یا دو خالہ ہوں' ان کی پرورش کرے تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں' جن سے آواز آتی ہے: اے اللہ کے بندو! اس کی مدد کرو! اے اللہ کے بندو! اس کو دو! اے اللہ کے بندو! اس کو قرض دو!

7519 - وَبِهِ: عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ

7517- أخرجه الترمذي: الرضاع جلد3صفحه449 رقم الحديث:1152 . وقال: حسن صحيح .

7518- اسناده فيه: عمر بن حبيب القاضي ضعيف (التهذيب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه122 .

7519- اسناده والكلام في اسناده كسابقه . وأخرجه أيضًا في الصغير . وانظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه196 .

Marfat.com

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَدْخَلَ عَلَى اَهْلِ بَيْتٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ سُرُورًا لَمْ يَرْضَ اللّٰهُ لَهُ ثَوَابًا دُونَ الْجَنَّةِ

نے فرمایا: جس نے مسلمانوں کے گھر خوشی داخل کی' اللہ عزوجل اس کے بدلہ اس کو جنت دے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَلْمٍ

یہ دونوں حدیثیں ہشام بن عروہ سے عمر بن حبیب روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن سلم اکیلے ہیں۔

7520 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رُسْتَةَ، نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَلْمٍ، نَا هَاشِمُ بْنُ مُوسَى الْخَصَّافُ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ اَمْسَى كَالًّا مِنْ عَمَلِ يَدَيْهِ اَمْسَى مَغْفُورًا لَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے اپنے ہاتھ سے محنت مزدوری کی' دن کو شام کو وہ بخشا ہوا ہوگا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَلْمٍ

یہ حدیث ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن سلم اکیلے ہیں۔

7521 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رُسْتَةَ، نَا زُنَيْجٌ اَبُو غَسَّانَ، نَا اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ اَعْضَاءٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں سات اعضاء پر سجدہ کرنے کا حکم دیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ مُسْلِمٍ اِلَّا اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث مغیرہ بن مسلم سے اسحاق بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

7522 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ (ہم

7520- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد4صفحه66 وقال: رواه الطبراني في الأوسط' وفيه جماعة لم أعرفهم.

7521- أخرجه البخاري: الأذان جلد2صفحه344 رقم الحديث: 809' ومسلم: الصلاة جلد1صفحه354 .

7522- اسناده فيه: ابراهيم بن يزيد أبو اسماعيل الخوزي: ضعفه غير واحد' وقال أحمد' والنسائي: متروك الحديث.

Marfat.com

رُسْتَهُ، نَا زُنَيْجٌ، ثَنَا اِسْحَاقُ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كُنَّا نَأْكُلُ وَنَشْرَبُ وَنُخْرِجُ صَدَقَةَ الْفِطْرِ، ثُمَّ نَخْرُجُ اِلَى الْمُصَلَّى

عیدؑ کے دن) کھاتے پیتے اور صدقۂ فطر دیتے' پھر ہم عیدگاہ کی طرف جاتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے ابراہیم بن یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن سلیمان اکیلے ہیں۔

7523 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، نَا زُنَيْجٌ، ثَنَا اِسْحَاقُ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَقُومُ عَلَى الْمِنْبَرِ قَوْمَتَيْنِ، وَيَجْلِسُ جِلْسَتَيْنِ، كَانَ اِذَا خَرَجَ جَلَسَ، فَاِذَا اَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ قَامَ فَخَطَبَ، ثُمَّ جَلَسَ فَاسْتَرَاحَ، ثُمَّ قَامَ فَخَطَبَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے دن منبر پر کھڑے ہوتے دو دفعہ اور دو دفعہ مختصر طور پر بیٹھتے' آپ جب نکلتے تو بیٹھ جاتے' جب مؤذن اذان دیتا تو آپ کھڑے ہوئے' خطبہ دیتے پھر بیٹھتے' پھر کھڑے ہوتے اور خطبہ دیتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ زِيَادٍ اِلَّا اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث مغیرہ بن زیاد سے اسحاق بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

7524 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رُسْتَهُ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، حَدَّثَنِي مَعْمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ ابْنِ قُسَيْطٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَاءَ بِلَالٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْذِنُهُ بِصَلَاةِ الصُّبْحِ، فَقَالَ: مُرُوا اَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ، فَعَادَ اِلَيْهِ، فَرَاَى مِنْهُ ثِقْلَةً فَقَالَ:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو صبح کی نماز کی اطلاع دینے کے لیے آئے' آپ نے فرمایا: ابوبکر کو حکم دو کہ لوگوں کو نماز پڑھائے۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ دوبارہ آئے' آپ کو حالتِ بیماری میں دیکھا' آپ نے فرمایا: ابوبکر کو حکم دو کہ لوگوں کو نماز پڑھائے۔ حضرت بلال رضی

(التهذيب) ۔ وانظر: مجمع الزوائد جلد3 صفحه84 ۔

7523- اصله عند البخاری ومسلم بلفظ: كان النبی صلی اللہ علیہ وسلم يخطب قائمًا ثم يقعد' ثم يقوم ۔ أخرجه البخاری: الجمعة جلد2 صفحه589' وأبو داؤد: الصلاة جلد1 صفحه284 رقم الحديث: 1092 ولفظ أبو داؤد بنحوه ۔

7524- اسناده فيه: عبد الرحمٰن بن قسيط ۔ ولم أجد من ذكره ۔ وانظر: مجمع الزوائد جلد2 صفحه333 ۔

Marfat.com

مُرُوا اَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ، فَذَهَبَ فَاَذَّنَ، فَزَادَ فِي اَذَانِهِ: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا هَذَا الَّذِي زِدْتَ فِي اَذَانِكَ؟ قَالَ: رَاَيْتُ مِنْكَ ثِقْلَةً فَاَحْبَبْتُ اَنْ تَنْشُطَ، فَقَالَ: اذْهَبْ فَزِدْهُ فِي اَذَانِكَ، وَمُرْ اَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ

اللہ عنہ نے اذان دی‘ اذان میں اضافہ کیا: ’’الصلوٰۃ خیر من النوم ‘‘۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ آپ نے اذان میں اضافہ کیوں کیا؟ عرض کی: میں نے آپ کو حالت بیماری میں دیکھا تو میں نے آپ کو بہتری میں دیکھنے کو پسند کیا۔ آپ نے فرمایا: جاؤ! اپنی اذان میں اس کا اضافہ کرو اور ابوبکر کو حکم دو کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ قُسَيْطٍ اِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا عَنْ مَعْمَرٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ

یہ حدیث ابن قسط سے معمر اور معمر سے عبداللہ بن نافع روایت کرتے ہیں۔

7525 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدِ بْنِ يَزِيدَ الْاَصْبَهَانِيُّ، نَا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، نَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ: (اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُسْلِمُونَ) (آل عمران: **102**) فَقَالَ: لَوْ اَنَّ قَطْرَةً مِنَ الزَّقُّومِ قُطِرَتْ فِي بِحَارِ الدُّنْيَا لَاَفْسَدَتْ عَلَى اَهْلِ الدُّنْيَا مَعَايِشَهُمْ، فَكَيْفَ مَنْ يَكُونُ طَعَامَهُ؟

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت: ’’اللہ سے ڈرو اور جس طرح ڈرنے کا حق ہے‘ تم حالتِ اسلام میں اس دنیا سے جاؤ‘‘ پڑھی تو آپ نے فرمایا: اگر زقوم کا ایک قطرہ دنیا کے سمندروں میں ڈالا جائے تو ساری دنیا کا نظامِ معاشیات ختم ہو جائے‘ تو اس کے کھانے کا عالم کیا ہوگا!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا شُعْبَةُ

یہ حدیث اعمش سے شعبہ روایت کرتے ہیں۔

7526 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ شَبِيبٍ الْعَسَّالُ الْاَصْبَهَانِيُّ، نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثَنَا اَبُو مَرْيَمَ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْقَاسِمِ، نَا يَزِيدُ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمہیں ایک باغی گروہ قتل کرے گا۔

7525- أخرجه الترمذي: صفة جهنم جلد**4**صفحه**706** رقم الحديث: **2585** . وقال: حسن صحيح . وابن ماجة: الزهد جلد **2**صفحه**1446** رقم الحديث: **4325**‘ وأحمد: المسند جلد **1**صفحه**392** رقم الحديث: **2738** .

7526- اسناده فيه: أبو مريم عبد الغفار بن القاسم متروك‘ متهم بالوضع (اللسان جلد**4**صفحه**42**‘ والميزان جلد **2** صفحه**640**) . وانظر: مجمع الزوائد جلد**7**صفحه**245** .

Marfat.com

بْـنُ اَبِـی زِیَـادٍ، عَـنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی لَیْلَی قَالَ: قَـالَ عَـمَّـارٌ: قَـالَ لِـی رَسُـولُ الـلّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: تَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِیَةُ

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی لَیْلَی اِلَّا یَزِیدُ بْنُ اَبِی زِیَادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو مَرْیَمَ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ سے یزید بن ابوزیاد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابومریم اکیلے ہیں۔

7527 - حَـدَّثَـنَـا مُـحَـمَّـدُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ بْنِ شَبِیبٍ، نَـا اِسْـمَاعِیلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِیُّ، ثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْـصُـورٍ، عَـنْ سَعِیدِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَـالَ: وَقَـصَتْ رَجُلًا مُحْرِمًا نَاقَتُهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَـلَّـی الـلّٰـهُ عَـلَیْـهِ وَسَلَّمَ: اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ، وَكَـفِّـنُوهُ فِی ثَوْبَیْهِ، وَلَا تُحَنِّطُوهُ، وَلَا تُغَطُّوا وَجْهَهُ، فَاِنَّهُ یُبْعَثُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ یُلَبِّی

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حالت احرام میں اپنی اونٹنی سے گرا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کو بیری کے پانی سے غسل دو اور اسے دو کپڑوں میں کفن دو' اس کو حنوط خوشبو نہ لگاؤ اور اس کا چہرہ نہ ڈھانپو کیونکہ یہ قیامت کے دن تلبیہ پڑھتے ہوئے اُٹھے گا۔

لَـمْ یَـرْوِ هَـذَا الْحَدِیثَ عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا زَائِدَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِیلُ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث منصور سے زائدہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عمرو اکیلے ہیں۔

7528 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ الْعَسَّالُ، ثَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّامِیُّ، ثَنَا الْوَلِیدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَـنَـا الْاَوْزَاعِـیُّ، عَـنْ یَـحْیَـی بْنِ اَبِی كَثِیرٍ، عَنْ اَبِی سَلَـمَةَ، عَـنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَعْزِیرَ فَوْقَ عَشَرَةِ اَسْیَاطٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تعزیر دس کوڑوں سے زیادہ نہیں ہے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ اِلَّا الْوَلِیدُ،

یہ حدیث اوزاعی سے ولید روایت کرتے ہیں۔ اس

7527- أخرجه البخاری: الصید جلد**4**صفحه**76** رقم الحدیث: **1849**' ومسلم: الحج جلد**2**صفحه**865** .

7528- أخرجه ابن ماجة: الحدود جلد **2**صفحه**867** رقم الحدیث: **2602** . وفی الزوائد: فی اسناده عباد بن كثیر الثقفی' قال أحمد بن حنبل: روی أحادیث كذب لم یسمعها . وقال البخاری: تركوه . وكذا قال غیر واحد . وانظر: نصب الرایة جلد**3**صفحه**354** .

Marfat.com

تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّامِيُّ

کوروایت کرنے میں ابراہیم بن محمد الشامی اکیلے ہیں۔

7529 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ عَبْدٍ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ نِعْمَةً فَاَسْبَغَهَا عَلَيْهِ، ثُمَّ جَعَلَ شَيْئًا مِنْ حَوَائِجِ النَّاسِ اِلَيْهِ فَتَبَرَّمَ، فَقَدْ عَرَّضَ تِلْكَ النِّعْمَةَ لِلزَّوَالِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس بندے پر اللہ کوئی نعمت کرے اور وہ اس میں فضول خرچی کرے پھر لوگوں سے مانگے تو اس نے ناقدری کی اور اپنے اوپر جو نعمت تھی وہ ضائع کی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا الْوَلِيدُ، وَمُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ السُّدِّيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنِ الْوَلِيدِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّامِيُّ

یہ حدیث ابن جریج سے ولید اور محمد بن مروان السدی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ولید ابراہیم بن محمد الشامی اکیلے ہیں۔

7530 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْعَسَّالُ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِحَسْبِ اَحَدِكُمْ اَنْ يَضَعَ يَدَهُ عَلَى فَخِذِهِ، وَيُسَلِّمَ عَلَى اَخِيهِ عَنْ يَمِينِهِ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، وَعَنْ شِمَالِهِ مِثْلُ ذٰلِكَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے ہر ایک کے لیے کافی ہے کہ اپنا ہاتھ اپنی دائیں ران پر رکھے اور دائیں جانب سے اپنے بھائی کو سلام کرے: السلام علیکم ورحمۃ اللہ! اور بائیں جانب بھی ایسے ہی کرے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكٍ اِلَّا اَبُو الْاَحْوَصِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث سماک سے ابواحوص روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عمرو اکیلے ہیں۔

7529- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد**8**صفحه**195** وقال: رواه الطبراني في الأوسط واسناده جيد. قلت: رجال اسناده كلهم ثقات الا أن الوليد مدلس، ولم يصرح بالسماع.

7530- أصله عند مسلم من طريق ابن أبي زائدة عن مسعر. حدثني عبيد الله بن القبطية به. أخرجه مسلم: الصلاة جلد **1** صفحه**322**، وأبو داؤد: الصلاة جلد **1** صفحه**261** رقم الحديث: **999**، والنسائي: السهو جلد **3** صفحه**52** (باب موضع اليدين عند السلام).

Marfat.com

7531 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَسَّالُ، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِكُلِّ شَيْءٍ حِلْيَةٌ، وحِلْيَةُ الْقُرْآنِ حُسْنُ الصَّوْتِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر شی کا زیور ہے' قرآن کا زیور اچھی آواز ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ

یہ حدیث ابن جریج سے محمد بن مروان روایت کرتے ہیں۔

7532 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثَنَا إِسْمَاعِيلُ، ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَتَمَ عِلْمًا عِنْدَهُ أَلْجَمَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس علم ہو اس نے علم چھپایا تو اس کو قیامت کے دن آگ کی لگام پہنائی جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثٍ إِلَّا أَبُو الْأَحْوَصِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث لیث سے ابوالاحوص روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عمرو اکیلے ہیں۔

7533 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، نَا إِسْمَاعِيلُ، نَا أَبُو مَرْيَمَ، حَدَّثَنِي إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ جَرْهَدٍ قَالَ: مَرِضَ ابْنُ عُمَرَ، فَقَالَ رَجُلٌ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَدْ أَعْشَبَتِ الْقِفَارُ، فَلَوِ ابْتَعْتَ أَعْنُزًا فَتَنَزَّهْتَ تَصِحُّ، فَقَالَ: لَمْ يُؤْذَنْ لِأَحَدٍ مِنَّا فِي الْبَدَاءِ غَيْرَ أَسْلَمَ

حضرت مسلم بن جرہد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیمار ہوئے' ایک آدمی نے عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! جنگل میں گھاس خالی ہے' اگر آپ اونٹ خرید کریں تو آپ سیر فرمائیں گے تو تندرست ہو جائیں گے۔ آپ نے فرمایا: سوائے قبیلہ اسلم والوں کے دیہات میں کسی کے لیے اجازت نہیں ہے ہم کو۔

لَمْ يَرْوِ مُسْلِمُ بْنُ جَرْهَدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثًا

یہ حدیث مسلم بن جرہد' ابن عمر سے اس حدیث

7531- اسناده فيه: اسماعيل بن عمرو: ضعيف الحديث . وانظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه174 .

7532- أخرجه أبو داؤد: العلم جلد 3صفحه320 رقم الحديث: 3658' والترمذي: العلم جلد 5صفحه29 رقم الحديث: 2649 . وقال: حسن . وابن ماجة: المقدمة جلد1صفحه96 رقم الحديث: 261 .

7533- اسناده فيه: أبو مريم هو عبد الغفار بن القاسم متروك' متهم بالوضع . وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه257 .

Marfat.com

غَيْرَ هَذَا، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مُسْلِمٍ إِلَّا إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو مَرْيَمَ

کے علاوہ نہیں روایت کرتے ہیں۔اور مسلم ایاس بن سلمہ سے روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں ابومریم اکیلے ہیں۔

7534 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، نَا إِسْمَاعِيلُ، نَا حَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، وَالْأَعْمَشِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا أَتَى أَهْلَهُ قَالَ: اللَّهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا، فَقُدِّرَ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ، لَمْ يَضُرَّهُ شَيْطَانٌ أَبَدًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تم میں کوئی اپنی بیوی کے پاس آئے تو یہ دعا کرے: ''اللّٰهم جنبنا شيطان و جنب شيطان ما رزقنا '' پڑھے تو جو اولاد مقدر میں ہوگی اس کو شیطان ہمیشہ کے لیے نقصان نہیں دے گا۔

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ أَحَدٌ مِمَّنْ رَوَاهُ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ

یہ حدیث اعمش کے علاوہ حماد بن شعب سے کوئی روایت نہیں کرتا ہے۔

7535 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، ثَنَا إِسْمَاعِيلُ، نَا شَرِيكٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: أُهْدِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَنَمًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بکری تحفہ دی گئی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى إِلَّا شَرِيكٌ وَرَوَاهُ النَّاسُ: عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ

یہ حدیث اعمش' ابوالضحیٰ سے اور اعمش سے شریک روایت کرتے ہیں۔لوگوں نے اس حدیث کو اعمش سے'وہ ابراہیم سے'وہ اسود سے'وہ عائشہ سے روایت کرتے ہیں۔

7536 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، ثَنَا إِسْمَاعِيلُ، نَا

حضرت ابن مسعود رضی الله عنہ فرماتے ہیں کہ ہم

7534- أخرجه البخاري: الوضوء جلد**1**صفحه**291** رقم الحديث: **141**' ومسلم: النكاح جلد**2**صفحه**1058** .

7535- أخرجه البخاري: الحج جلد**3**صفحه**639** رقم الحديث: **1701**' ومسلم: الحج جلد**2**صفحه**958** .

7536- أخرجه أبو داؤد: الجنائز جلد**3**صفحه**202** رقم الحديث: **3184**' والترمذي: الجنائز جلد**3**صفحه**323** رقم الحديث: **1011** . وقال: لا يعرف حديث عبد الله مسعود الا من هذا الوجه سمعت محمد بن اسماعيل يضعف حديث أبي ماجد . وأحمد: المسند جلد**1**صفحه**511-512** رقم الحديث: **3733** .

Marfat.com

شَرِيكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ هَانِءٍ، عَنْ مَاجِدٍ الْحَنَفِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: سَأَلْنَا نَبِيَّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ السَّيْرِ بِالْجَنَازَةِ، فَقَالَ: السَّيْرُ بِهَا دُونَ الْخَبَبِ، فَإِنْ يَكُ خَيْرًا تَعَجَّلَ لَهُ، وَإِنْ يَكُ شَرًّا فَبُعْدًا لِأَصْحَابِ النَّارِ، وَالْجَنَازَةُ مَتْبُوعَةٌ وَلَيْسَتْ بِتَابِعَةٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ هَانِءٍ إِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو، وَالْمَشْهُورُ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ الْجَابِرِ وَيُقَالُ: الْمُجَبِّرُ، كَانَ يُجَبِّرُ، وَقَالَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ، عَنْ مَاجِدٍ، وَإِنَّمَا هُوَ: أَبُو مَاجِدٍ

نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جنازہ لے کر چلنے کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: جلدی لے جاؤ! بچا کے جھٹکے لگنے سے اگر نیک آدمی ہوگا تو وہ کہے گا: جلدی سے چلو! اگر گنہگار ہوگا تو وہ کہے گا: تو وہ جہنمی آدمی ہے جو کندھوں سے اُتارا جا رہا ہے' جنازہ متبوع ہے' تابع نہیں ہے۔

یہ حدیث یحییٰ بن ھانی سے شریک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عمرو اکیلے ہیں۔ مشہور یہ ہے کہ یہ حدیث یحییٰ بن حارث تیمی الجابر سے ہے' جن کا نام مجبّر اور یہ بھی کہا جاتا ہے۔ اس حدیث میں ماجد سے مراد ابو ماجد ہے۔

7537 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، ثَنَا إِسْمَاعِيلُ، ثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ سَلِيطِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ ذُهَيْلِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ نَحْنُ بِإِبِلٍ مُصَرَّاةٍ تَلْجَأُ الشَّجَرَ، لَيْسَ مَعَهَا رَاعٍ، فَقَالَ بَعْضُنَا: لَوْ قُمْنَا فَحَلَبْنَا، وَقَالَ بَعْضُهُمْ، كَيْفَ نَحْلِبُهَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِينَا لَا نَسْتَأْمِرُهُ؟ فَقَالَ بَعْضُنَا؟ قَدْ سَكَتَ وَسُكُوتُهُ إِذْنٌ، فَقُمْنَا إِلَيْهَا فَدَعَانَا، فَقَالَ: أَرَأَيْتُمْ لَوْ أَنَّ قَوْمًا أَتَوْكُمْ وَقَدْ نِمْتُمْ فَأَخَذُوا مَا فِي مَزَاوِدِكُمْ، أَضَرُّوا بِكُمْ؟ قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: فَإِنَّ مَا فِي أَخْلَافِ هَذِهِ الْإِبِلِ كَمَثَلِ مَا فِي مَزَاوِدِكُمْ، قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اسی دوران کہ ہم رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں بیٹھے تھے' اچانک ایک اونٹنی پر ہماری نظر پڑی جس کے تھن دودھ سے بھرے ہوئے تھے۔ وہ ایک درخت کے پاس آ کر کھڑی ہوئی' جس کے ساتھ اس کا چرواہا موجود نہ تھا۔ ہمارے بعض ساتھیوں نے کہا: اگر ہم جا کر اس کا دودھ دوھ لیں' دوسرے بعض نے کہا: ہم کیسے اس کا دودھ نکال سکتے ہیں جبکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے اندر موجود ہیں (وہ اجازت دیں تو......) ہم نے ان سے مشورہ ہی نہیں کیا؟ درمیان سے بعض نے کہا: آپ خاموش ہیں اور آپ کی خاموشی اجازت ہے۔ ہم اُٹھ کر اس کی طرف گئے۔ آپ نے ہمیں بلا کر فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے کہ

7537- أخرجه ابن ماجة: التجارات جلد 2 صفحه 772 رقم الحديث: 2303 . وفي الزوائد: في اسناده سليط بن عبد اللّٰه . قال البخاري: اسناده ليس بالقائم . وقال السندي: قلت والحجاج هو ابن أرطأة كان يدلس وقد عرواه بالعنعنة . وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 535 رقم الحديث: 9274 .

Marfat.com

يَحِلُّ لِلرَّجُلِ مِنْ مَالِ اَخِيهِ اِذَا افْتَقَرَ اِلَيْهِ؟ قَالَ: يَاْكُلُ وَلَا يَحْمِلُ وَيَشْرَبُ وَلَا يَحْمِلُ

اگر کوئی قوم تمہارے پاس آئے جبکہ تم نیند میں ہو' تمہارے برتنوں میں جو کچھ ہے وہ لے لیں تو کیا اُنہوں نے تمہیں کوئی نقصان دیا؟ عرض کی: ہاں! آپ نے فرمایا: اس کے پیچھے جو لوگ ہیں وہ آپ کے برتنوں میں ہے اس کی مثل ہیں۔ ہم نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کسی آدمی کے لیے اپنے بھائی کا مال جائز نہیں جب وہ اس کا محتاج ہو۔ فرمایا: کھائے' اُٹھائے نہیں' پیئے اُٹھائے نہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ

عمیر بن عبداللہ سے اس حدیث کو صرف قیس بن ربیع نے روایت کیا۔

7538 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، نَا اِسْمَاعِيلُ، نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِي حَصِينٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَالَ النَّاسَ لِيُثْرِيَ مَالَهُ، فَاِنَّمَا هُوَ جَمْرٌ مِنْ جَهَنَّمَ، فَمَنْ شَاءَ فَلْيَسْتَكْثِرْ، وَمَنْ شَاءَ فَلْيَسْتَقِلَّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لوگوں سے مانگتا ہے مال میں اضافہ کرنے کے لیے' وہ جہنم کا انگارہ ہے جو چاہے زیادہ کرے' جو چاہے کم کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حَصِينٍ اِلَّا قَيْسٌ

یہ حدیث ابو حصین سے قیس روایت کرتے ہیں۔

7539 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلَّى يُتْبِعُ كُلَّ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ رَكْعَتَيْنِ، اِلَّا صَلَاةَ الصُّبْحِ، فَاِنَّهُ كَانَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب نماز پڑھتے تو اس کے بعد ہر فرض نماز کے بعد دو رکعت پڑھتے تھے' سوائے صبح کی نماز کے کیونکہ فجر سے پہلے دو رکعت سنت پڑھتے تھے۔

7538- اخرجه مسلم: الزكاة جلد 2 صفحه 720' وابن ماجة: الزكاة جلد 1 صفحه 588 رقم الحديث: 1838 . بلفظ: من سال الناس اموالهم تكثرًا فانما...... .

7539- اسناده فيه: حبيب بن حسان بن ابي الأشرس ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 236 .

Marfat.com

يَجْعَلُهُمَا قَبْلَهَا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ حَسَّانَ اِلَّا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث حبیب بن حبان سے عبدالرحیم بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

7540 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْعَسَّالُ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ، نَا عُبَيْسُ بْنُ مَيْمُونٍ، حَدَّثَنِي قَتَادَةُ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحُمَّى حَظُّ الْمُؤْمِنِ مِنَ النَّارِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بخار جہنم سے مؤمن کا حصہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا عُبَيْسُ بْنُ مَيْمُونٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الشَّاذَكُونِيُّ

یہ حدیث قتادہ سے عیسیٰ بن میمون روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں شاذکونی اکیلے ہیں۔

7541 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ، نَا خَالِدُ بْنُ نَافِعٍ الْاَشْعَرِيُّ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي مُوسَى، اَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ اَبِي سُفْيَانَ، قَالَ لَهُ: اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اخْتَصَمَ اِلَيْهِ الْخَصْمَانِ، فَاتَّعَدَا الْمَوْعِدَ، فَجَاءَ اَحَدُهُمَا وَلَمْ يَاْتِ الْآخَرُ قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلَّذِي جَاءَ عَلَى الَّذِي لَمْ يَجِءْ فَقَالَ اَبُو مُوسَى: اِنَّمَا كَانَ ذَاكَ فِي الدَّابَّةِ وَالشَّاةِ وَالْبَعِيرِ، وَالَّذِي نَحْنُ فِي اَمْرِ النَّاسِ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ بن ابوسفیان نے ان سے فرمایا: کیا آپ کو معلوم ہے کہ حضور ﷺ کے پاس جب دو جھگڑنے والے آئے تو آپ نے ان سے وعدہ لیا ان میں ایک آیا دوسرا نہیں آیا' آپ نے فیصلہ فرمایا اس کے لیے جو آیا اس کے خلاف جو نہیں آیا۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یہ فیصلہ جانور' بکری اور اونٹ کے لیے تھا' ہم جس میں ہیں وہ لوگوں کا معاملہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ اِلَّا خَالِدُ بْنُ نَافِعٍ

یہ حدیث سعید بن ابوبردہ سے خالد بن نافع روایت کرتے ہیں۔

7540- اسناده فيه: سليمان بن داؤد الشاذكوني متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه309 .

7541- اسناده والكلام في الاسناد كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه201 .

Marfat.com

7542 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثَنَا الشَّاذَكُونِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ مَسْمُولٍ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مِخْوَلٍ الْبَهْزِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ: أَمْسَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُحَدِّثُنَا، وَقَالَ: إِنَّهُ سَيَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَكُونُ خَيْرَ مَالِ النَّاسِ غَنَمٌ بَيْنَ شَجَرٍ، يَأْكُلُ الشَّجَرَ، وَيَرِدُ الْمِيَاهَ، يَأْكُلُ أَهْلُهَا مِنْ رِسْلِهَا، وَيَشْرَبُونَ مِنْ أَلْبَانِهَا، وَيَلْبَسُونَ مِنْ أَشْعَارِهَا، أَوْ قَالَ: مِنْ أَصْوَافِهَا، وَالْفِتَنُ تَرْتَكِسُ بَيْنَ جَرَاثِيمِ الْعَرَبِ، يُفْتَنُونَ وَاللَّهِ، يُفْتَنُونَ وَاللَّهِ، يُفْتَنُونَ وَاللَّهِ يَقُولُهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا

حضرت قاسم بن مخول البہزی فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کو فرماتے ہوئے سنا: حضور ﷺ نے شام کو بیان کیا کہ لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ اس میں لوگوں کا بہتر مال درختوں کے درمیان بکریاں ہوں گی' جو درختوں کے پتے کھائیں گی اور پانی پئیں گی' لوگ ان کا دودھ پئیں گے اور اس کے بالوں کے کپڑے پہنیں گے' فتنے عرب والوں کے درمیان گریں گے' اللہ کی قسم! فتنے! اللہ کی قسم! فتنے! اللہ کی قسم! فتنے! آپ نے یہ تین مرتبہ فرمایا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مِخْوَلٍ الْبَهْزِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الشَّاذَكُونِيُّ

یہ حدیث مخول البہزی سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں شاذکونی اکیلے ہیں۔

7543 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، نَا الشَّاذَكُونِيُّ، نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ بَابِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلَاةَ الْخَوْفِ بِإِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ رَكْعَةً، ثُمَّ أَقْبَلَتِ الطَّائِفَةُ الْأُخْرَى فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے نمازِ خوف دو گروہوں کو پڑھائی' ایک گروہ کو ایک رکعت پڑھائی' پھر دوسرا گروہ آیا تو آپ نے ان کو ایک رکعت پڑھائی' پھر دو سجدے کیے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الشَّاذَكُونِيُّ

یہ حدیث اوزاعی سے عیسیٰ بن یونس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شاذکونی اکیلے ہیں۔

7544 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثَنَا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

7542- اسناده والكلام فى الاسناد كسابقه ـ وانظر مجمع الزوائد جلد7صفحه309 .

7543- أخرجه البخارى: الخوف جلد2صفحه497 رقم الحديث:942' ومسلم: المسافرين جلد1صفحه574 .

7544- اسناده فيه: سليمان الشاذكونى متروك ـ وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه78 .

Marfat.com

الشَّاذَكُونِيُّ، ثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْهَدَادِيُّ، وَكَانَ ثِقَةً، عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ، سَمِعَ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَفْضَلُ الْمُؤْمِنِينَ رَجُلٌ سَمْحُ الْبَيْعِ، سَمْحُ الشِّرَاءِ، سَمْحُ الْقَضَاءِ، سَمْحُ الِاقْتِضَاءِ

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مؤمنین میں افضل وہ ہے جو خرید وفروخت میں لینے دینے میں آسانی کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ هُوَ يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ اِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْهَدَادِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: الشَّاذَكُونِيُّ

یہ حدیث ابوالعلاء سے یزید بن عبداللہ بن الشخیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شاذکونی اکیلے ہیں۔ ابوالعلاء کا نام یزید بن عبداللہ بن شخیر ہے۔

7545 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْعَسَّالُ، نَا سُلَيْمَانُ الشَّاذَكُونِيُّ، نَا رَوْحُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ اَبِي مَيْمُونَةَ، نَا حُسَيْنُ بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ جَابِرٍ الْجُعْفِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ غَسَّلَ امْرَاً مَيِّتًا فَاَدَّى فِيهِ الْاَمَانَةَ، يَعْنِي: اَنْ لَا يُفْشِيَ عَلَيْهِ شَيْئًا ظَهَرَ فِي غُسْلِهِ، كَانَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ اُمُّهُ قَالَ: وَيُغَسِّلُهُ اَوْلَى النَّاسِ بِهِ، وَاِلَّا فَمَنْ تَعْلَمُونَ اَنَّ عِنْدَهُ حَظًّا مِنْ وَرَعٍ وَاَمَانَةٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی آدمی کو غسل دیا' اس نے اس کی امانت ادا کی۔ اس حدیث کا مطلب ہے کہ دورانِ غسل اس کے راز کو ظاہر نہیں کیا' اس کے گناہ اس طرح معاف ہوتے ہیں جس طرح آج اس کی ماں نے اس کو جنا ہے' اس کو غسل دے وہ جو لوگوں میں سب سے زیادہ بہتر ہے' ورنہ جس کو تم جانتے ہو کہ وہ پرہیزگار اور امانت دار آدمی ہے (اس کو کہو کہ وہ غسل دے دے)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا جَابِرٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ جَابِرٍ اِلَّا حُسَيْنُ بْنُ عِمْرَانَ وَسَلَّامُ بْنُ اَبِي مُطِيعٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عِمْرَانَ اِلَّا رَوْحُ بْنُ عَطَاءٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الشَّاذَكُونِيُّ

یہ حدیث شعبی سے جابر اور جابر سے حسین بن عمران اور سلام بن ابو مطیع اور حسین بن عمران سے روح بن عطاء روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شاذکونی اکیلے ہیں۔

7546 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثَنَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم

7545- اسناده والكلام فى الاسناد كسابقه .

7546- اخرجه مسلم: الأشربة جلد **3** صفحه **1590**' وأبو داؤد: الأشربة جلد **3** صفحه **333** رقم الحديث: **3711**' والترمذي: الأشربة جلد **4** صفحه **296** رقم الحديث: **1871** .

Marfat.com

عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، ثَنَا اَبِي، ثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اُمِّهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنَّا نَنْبِذُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سِقَاءٍ، يُوكَاءُ اَعْلَاهُ، وَلَهُ عَزْلَاءُ، نَنْبِذُ غُدْوَةً فَيَشْرَبُهُ عَشِيَّةً، وَنَنْبِذُهُ عَشِيَّةً فَيَشْرَبُهُ غُدْوَةً

حضورﷺ کے لیے ایک مشکیزہ میں نبیذ بناتی تھیں' اس کو اوپر سے باندھتے تھے'ہم دن کو نبیذ بناتے' رات کو آپ نوش کرتے' رات کو بناتے تو دن کو نوش کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ اِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ

یہ حدیث یونس بن عبید سے عبدالوہاب الثقفی روایت کرتے ہیں۔

7547 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثَنَا الشَّاذَكُونِيُّ، نَا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ اُمِّ حَبِيبَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ صَلَّى اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَى النَّارِ

حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے چار رکعت سنتیں ظہر سے پہلے پڑھیں تو اس پر اللہ عزوجل جہنم کی آگ حرام کردے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثٍ اِلَّا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث لیث سے حسان بن ابراہیم روایت کرتے ہیں۔

7548 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْعَسَّالُ، نَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، نَا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِنْ اُمَّتِي مَنْ لَوْ جَاءَ اَحَدَكُمْ فَسَالَهُ دِينَارًا لَمْ يُعْطِهِ، وَلَوْ سَالَهُ دِرْهَمًا لَمْ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: میری اُمت کے کچھ لوگ ایسے ہیں کہ وہ کسی سے دنیا مانگیں تو وہ نہ دیں' اگر ان سے درہم مانگیں تو وہ نہ دیں' اگر ان سے روپیہ پیسہ مانگا جائے تو وہ نہ دے اگر اللہ سے جنت مانگے تو اللہ دے گا' ان کو کسی کی پروا

7547- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد2صفحه23 رقم الحديث: 1269' والترمذي: الصلاة جلد 2صفحه292 رقم الحديث: 427 . وقال: حسن غريب . وتعقبه الشيخ أحمد شاكر وقال: صحيح' لصحة اسناده . وابن ماجة: الاقامة جلد 1صفحه367 رقم الحديث: 1160' وأحمد: المسند جلد 6صفحه453 رقم الحديث: 27470 .

7548- اسناده صحيح . وانظر مجمع الزوائد جلد10صفحه267 .

Marfat.com

يُعْطِهِ، وَلَوْ سَالَهُ فِلْسًا لَمْ يُعْطِهِ، وَلَوْ سَالَ اللّٰهَ الْجَنَّةَ لَاَعْطَاهُ اِيَّاهَا، ذُو طِمْرَيْنِ، لَا يُؤْبَهُ لَهُ، لَوْ اَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَاَبَرَّهُ

نہیں ہوگی' اگر وہ اللہ سے قسم اُٹھائیں تو ان کی قسم پوری کی جائے گی۔

7549 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، نَا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، نَا شُعْبَةُ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَفْطَرَ قَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ، اللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ، وَعَلَى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب روزہ افطار کر لیتے تو پڑھتے: ''بسم اللّٰه اللّٰهم لك صمت وعلى رزقك افطرت''۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث شعبہ سے داؤد بن زبرقان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عمرو اکیلے ہیں۔

7550 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ نَصْرِ بْنِ شَبِيبٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا مَخْلَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اَبِي زُمَيْلٍ، نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ السَّبِيعِيِّ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صِيَامُ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ صِيَامُ الدَّهْرِ، اَيَّامُ الْبِيضِ، ثَلَاثَ عَشْرَةَ، وَاَرْبَعَ عَشْرَةَ، وَخَمْسَ عَشْرَةَ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر ماہ ایامِ بیض کے تین روزے رکھو' تیرھویں' چودھویں اور پندرھویں چاند (کی تاریخ) کو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا زَيْدُ

یہ حدیث ابواسحاق سے روایت کرنے میں زید بن

7549- اسناده فيه: داؤد بن الزبرقان متروك' وكذبه الأزدى (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه159 .

7550- أخرجه النسائي: الصوم جلد4صفحه189 (باب كيف يصوم ثلاثة أيام من كل شهر؟) . والبيهقي في شعب الايمان جلد3صفحه390 رقم الحديث: 3853' والطبراني في الكبير جلد3صفحه356 رقم الحديث: 2499-2500' والطبراني في الصغير جلد2صفحه52 وذكره الحافظ المنذرى وقال: رواه النسائي باسناد جيد والبيهقي . انظر الترغيب جلد3صفحه124 رقم الحديث: 18 .

Marfat.com

بْنُ اَبِي اُنَيْسَةَ

ابوانیسہ اکیلے ہیں۔

7551 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ نَصْرِ بْنِ شَبِيبٍ، ثَنَا مَخْلَدُ بْنُ اَبِي زُمَيْلٍ، ثَنَا اَبُو الْمَلِيحِ الْحَسَنُ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْاَصَمِّ قَالَ: قَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي لَاَهُمُّ اَنْ آمُرَ فِتْيَانِي فَيَجْمَعُونَ حُزَمًا مِنْ حَطَبٍ، ثُمَّ آتِي قَوْمًا يُصَلُّونَ فِي بُيُوتِهِمْ، لَيْسَتْ بِهِمْ عِلَّةٌ، فَاُحَرِّقُهَا عَلَيْهِمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے ارادہ کیا کہ کسی آدمی کو حکم دوں کہ نماز پڑھائے میں لکڑیاں اکٹھی کرنے کا حکم دوں پھر ایسی قوم کے پاس آؤں جو لوگ گھروں میں نماز پڑھتے ہیں وجہ بھی کوئی نہیں ہے تو ان کو گھروں کے اندر جلا دوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ يَزِيدَ اِلَّا اَبُو الْمَلِيحِ الرَّقِّيُّ

یہ حدیث یزید بن یزید سے ابوالملیح الرقی روایت کرتے ہیں۔

7552 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ نَصْرِ بْنِ شَبِيبٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، نَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَمَّالُ، نَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ، نَا ابْنُ عَجْلَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا كَانَ فِي سَفَرٍ فَزَاغَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ اَنْ يَرْتَحِلَ صَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا، وَاِنِ ارْتَحَلَ قَبْلَ اَنْ تَزِيغَ الشَّمْسُ جَمَعَ بَيْنَهُمَا فِي اَوَّلِ وَقْتِ الْعَصْرِ، وَكَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ جب سفر میں ہوتے تو سورج ڈھلنے سے پہلے سفر کرتے تو ظہر و عصر اکٹھی پڑھتے اگر سورج ڈھلنے سے پہلے سفر کرتے تو عصر اوّل وقت پر ادا کرتے آپ مغرب و عشاء میں ایسے کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ اِلَّا ابْنُ عَجْلَانَ، وَلَا عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ

یہ حدیث عبداللہ بن فضل سے ابن عجلان اور ابن عجلان سے محمد بن سعد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت

7551- أصله عند البخاری ومسلم: أخرجه البخاری: الأذان جلد **2** صفحه **148** رقم الحديث: **644**، ومسلم: المساجد جلد **1** صفحه **452** .

7552- اسناده فيه: يعقوب بن محمد بن عيسٰى بن عبد الملك الزهری، ضعفه غير واحد، ووثقه الحاكم، وقال ابن حجر: صدوق كثير الوهم والرواية عن الضعفاء (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **163** .

Marfat.com

سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ

کرنے میں یعقوب بن محمد الزہری اکیلے ہیں۔

7553 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ شَبِيبٍ الْمُقْرِءُ الْاَصْبَهَانِيُّ، نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، نَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ يَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ کسی سے تین دن سے زیادہ لاتعلقی رکھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ، وَلَا عَنْ سُلَيْمَانَ اِلَّا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ

یہ حدیث اعمش سے سلیمان بن قرم اور سلیمان سے حسین بن محمد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن سعید الجوہری اکیلے ہیں۔

7554 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَاصِمٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، نَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ، نَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَعْيَنَ، نَا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِي مُرَاوِحٍ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيِّ، اَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ بِي قُوَّةً عَلَى الصِّيَامِ فِي السَّفَرِ، فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هِيَ رُخْصَةٌ مِنَ اللّٰهِ، مَنْ شَاءَ اَخَذَ بِهَا فَحَسَنٌ، وَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يَصُومَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ

حضرت حمزہ بن عمرو الاسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھ کو حالت سفر میں روزہ کی طاقت ہے؟ کیا کوئی حرج تو نہیں ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اللہ کی طرف سے رخصت ہے' جو چاہے اس پر عمل کرے تو اچھا ہے' جو چاہے روزہ رکھے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

7553- أخرجه ابن ماجة: المقدمة جلد **1**صفحه**18** رقم الحديث: **46**' والطبراني في الكبير جلد **10**صفحه**184** رقم الحديث: **10399**' والطبراني في الصغير جلد **2**صفحه**52**' وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **8** صفحه**70** وقال رواه الطبراني ورجاله رجال الصحيح .

7554- أخرجه البخاري: الصوم جلد **4**صفحه**211** رقم الحديث: **1943**' ومسلم: الصيام جلد **2**صفحه**790** ولفظه له .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ اِلَّا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ

یہ حدیث ابوسود سے عمرو بن حارث روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن اعین اکیلے ہیں۔

7555 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَاصِمٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ، نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَالِسِيُّ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُجْزِءُ فِي الْوُضُوءِ مُدٌّ، وَفِي الْغُسْلِ صَاعٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: وضو کے لیے ایک مُد اور غسل کے لیے ایک صاع پانی کافی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُصَيْفٍ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: لُوَيْنٌ

یہ حدیث خصیف سے عبدالعزیز بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں لوین اکیلے ہیں۔

7556 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَاصِمٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مَالِكٍ، نَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي الْحَوَاجِبِ، ثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ يَزِيدَ الْاَوْدِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ اَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لِحَافٍ وَاحِدٍ، وَاَنَا طَامِثٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور رسول اللہ ﷺ ایک ہی بستر میں سوتے حالانکہ میں حالتِ حیض میں ہوتی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِدْرِيسَ الْاَوْدِيِّ اِلَّا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي الْحَوَاجِبِ

یہ حدیث ادریس اودی سے یحییٰ بن زکریا بن ابوالحواجب روایت کرتے ہیں۔

7555- اسناده فيه: عبد العزيز بن عبد الرحمٰن البالسي: اتهمه الامام أحمد بالوضع، وقال النسائي، وغيره: ليس بثقة (الجرح جلد5صفحه388، واللسان جلد4صفحه34) . وانظر مجمع الزوائد جلد1صفحه222 .

7556- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد 1صفحه68 رقم الحديث: 269، والنسائي: الحيض جلد 1صفحه154 (باب نوم الرجل مع حليلته في الشعار الواحد وهي حائض) . بلفظ: كنت أنا ورسول الله ﷺ نبيت في الشعار الواحد، وأنا طامث . وأحمد: المسند جلد 6صفحه195 رقم الحديث: 25470 . بلفظ: كان النبي ﷺ يأمرنا اذا كانت احدانا حائضًا أن تتزر لم تدخل معه في لحافه .

Marfat.com

7557 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَاصِمٍ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَنْبَسَةَ الْوَرَّاقُ، نَا حِبَّانُ بْنُ هِلَالٍ، ثَنَا مُجَّاعَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَتَرَجَّلُ الرَّجُلُ اِلَّا غِبًّا اَرْبَعًا اَوْ خَمْسًا

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی کنگھی چار یا پانچویں دن کرے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَّاعَةِ اِلَّا حِبَّانُ بْنُ هِلَالٍ

یہ حدیث مجاعہ سے حیان بن ہلال روایت کرتے ہیں۔

7558 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَاصِمٍ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَبِيبٍ الْمَدَنِيُّ، ثَنَا اَبُو جَابِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، نَا شُعْبَةُ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ مِنْكُمْ مُصَلِّيًا بَعْدَ الْجُمُعَةِ فَلْيُصَلِّ اَرْبَعًا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو تم میں سے کوئی نمازِ جمعہ کے بعد نماز پڑھنا چاہے تو وہ چار رکعت پڑھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا اَبُو جَابِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَبِيبٍ

یہ حدیث شعبہ سے ابو جابر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن شبیب اکیلے ہیں۔

7559 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَاصِمٍ، نَا عَلِيُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7557- اخرجه أبو داؤد: الترجل جلد **4** صفحه **73** رقم الحديث: **4159**' والترمذي: اللباس جلد **4** صفحه **234** رقم الحديث: **1756** . وقال: حسن صحيح . والنسائي: الزينة جلد **8** صفحه **114** (باب الترجل غبا) . وأحمد: المسند جلد **4** صفحه **107** رقم الحديث: **16798** .

7558- أخرجه مسلم: الجمعة جلد **2** صفحه **600**' وأبو داؤد: الصلاة جلد **1** صفحه **293** رقم الحديث: **1131**' والترمذي: الصلاة جلد **2** صفحه **399** رقم الحديث: **523**' والنسائي: الجمعة جلد **3** صفحه **92** (باب عدد الصلاة بعد الجمعة في المسجد)' وابن ماجة: الاقامة جلد **1** صفحه **358** رقم الحديث: **1132**' والدارمي: الصلاة جلد **1** صفحه **446** رقم الحديث: **1575** .

7559- ذكره البخاري: الصلاة جلد **1** صفحه **642** (باب بنيان المسجد معلقًا) . وقال ابن حجر: وهذا التعليق رويناه موصولًا في مسند أبي يعلى وصحيح ابن خزيمة من طريق أبي قلابة أن أنسًا قال: فذكره . وأبو داؤد:

Marfat.com

بْنُ حَرْبٍ الْمُوصِلِيُّ، نَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ الضُّبَعِيُّ، عَنْ اَبِي عَامِرٍ الْخَزَّازِ صَالِحِ بْنِ رُسْتُمٍ قَالَ: قَالَ اَبُو قِلَابَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَتَبَاهَوْنَ بِكَثْرَةِ الْمَسَاجِدِ، لَا يَعْمُرُونَهَا اِلَّا قَلِيلًا

حضور ﷺ نے فرمایا: لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ وہ زیادہ مسجدوں کی وجہ سے فخر کریں گے اوران کو آباد کرنے والے بہت کم لوگ ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي عَامِرٍ الْخَزَّازِ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ

یہ حدیث ابوعامر الخزار سے سعید بن عامر روایت کرتے ہیں۔

7560 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَاصِمٍ، نَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الْمُوصِلِيُّ، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَحْيَى الْمَدَنِيُّ، ثَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ نَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ، فَقَامَ رَجُلٌ، فَقَالَ: اِنِّي اَصَبْتُ ذَنْبًا، فَاَعْرَضَ عَنْهُ، فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ قَامَ الرَّجُلُ، فَاَعَادَ الْقَوْلَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَيْسَ قَدْ صَلَّيْتَ مَعَنَا هَذِهِ الصَّلَاةَ، وَاَحْسَنْتَ لَهَا الطُّهُورَ؟ قَالَ: بَلَى قَالَ: فَاِنَّهَا كَفَّارَةُ ذَنْبِكَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم مسجد میں حضور ﷺ کے ساتھ تھے' ہم نماز کا انتظار کر رہے تھے' ایک آدمی کھڑا ہوا' اس نے عرض کی: مجھ سے گناہ ہوا ہے' آپ نے اس سے اعراض کیا' جب حضور ﷺ نے نماز پڑھائی تو وہ آدمی کھڑا ہوا' اس نے دوبارہ بات عرض کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: تُو نے ہمارے ساتھ نماز نہیں پڑھی اور نماز کے لیے اچھا وضو نہیں کیا؟ اس نے عرض کی: کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: یہ تیرے گناہ کا کفارہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا اِسْرَائِيلُ وَلَا عَنْ اِسْرَائِيلَ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ

یہ حدیث ابواسحاق سے اسرائیل اور اسرائیل سے عبدالرحمٰن بن یحییٰ المدنی روایت کرتے ہیں۔ اس کو

الصلاة جلد **1** صفحه **120** رقم الحديث: **449**' والنسائي: المساجد جلد **2** صفحه **26** (باب المباهاة في المساجد) . وابن ماجة: المساجد جلد **1** صفحه **244** رقم الحديث: **739**' والدارمي: الصلاة جلد **1** صفحه **383** رقم الحديث: **1408** . بلفظ: لا تقوم الساعة حتى يتباهى .

7560- اسناده فيه: أ- عبد الرحمٰن بن يحيٰى العذرى ضعفه الدارقطني' وقال العقيلي: مجهول لا يقيم الحديث من جهته' وقال الأزدي: متروك لا يحتج بحديثه . ب - الحارث الأعور ضعيف . وأخرجه أيضًا في الصغير . وانظر مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **304** .

Marfat.com

يَحْيَى الْمَدَنِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

روایت کرنے میں علی بن حرب اکیلے ہیں۔ حضرت علی سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

7561 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَاصِمٍ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَبِيبٍ الْمَدَنِيُّ، نَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجَعْفَرِيُّ، نَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: جَاءَتْ جَارِيَةٌ تَرْعَى غَنَمًا لِي، فَأَكَلَ الذِّئْبُ شَاةً، فَضَرَبْتُ وَجْهَ الْجَارِيَةِ، فَنَدِمْتُ، فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَوْ أَعْلَمُ أَنَّهَا مُؤْمِنَةٌ لَأَعْتَقْتُهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَنَا؟ قَالَتْ: رَسُولُ اللَّهِ قَالَ: فَمَنِ اللَّهُ؟ قَالَتْ: الَّذِي فِي السَّمَاءِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعْتِقْهَا، فَإِنَّهَا مُؤْمِنَةٌ

حضرت ابن کعب بن مالک اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک لونڈی آئی' وہ میری بکریاں چراتی تھی' ایک بھیڑیا میری بکری کھا گیا' میں نے اس کے چہرے پر مارا' اس کے بعد مجھے ندامت ہوئی تو میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر مجھے علم ہوتا کہ وہ مؤمنہ ہے میں اس کو آزاد کرتا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو فرمایا: میں کون ہوں؟ اس لونڈی نے عرض کی: آپ اللہ کے رسول ہیں! آپ نے فرمایا: اللہ کہاں ہے؟ اس نے عرض کی: آسمان میں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کو آزاد کرو کیونکہ یہ مؤمنہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ إِلَّا حَاتِمٌ، وَلَا عَنْ حَاتِمٍ إِلَّا دَاوُدُ الْجَعْفَرِيُّ، وَلَا يُرْوَى عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث ابن عجلان سے حاتم اور حاتم سے داؤد الجعفری روایت کرتے ہیں اور حضرت کعب بن مالک سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

7562 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَاصِمٍ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ الْجُعْفِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، نَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَقِيلُوا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اچھی حالت والوں سے اقالہ کرو' تم پھسل جاؤ گے۔

7561- اسناده فيه: عبد الله بن شبيب الربعي ذاهب الحديث . وأخرجه أيضًا في الكبير جلد 19 صفحه 98 رقم الحديث: 193 . وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 242 .

7562- اسناده فيه: محمد بن يزيد بن محمد بن كثير العجلي ليس بالقوى (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 285 .

Marfat.com

ذَوِی الْهَیْئَاتِ زَلَّاتِهِمْ

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا اَبُو بَکْرِ بْنُ عَیَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهٖ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ یَزِیدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، وَلَا یُرْوَی عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عاصم سے ابوبکر بن عیاش روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن یزید بن محمد اکیلے ہیں۔ حضرت ابن مسعود سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

7563 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَاصِمٍ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَبِیبٍ، نَا عُمَرُ بْنُ سَهْلٍ الْمَازِنِیُّ، نَا عُمَرُ بْنُ صُهْبَانَ، عَنْ زَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ یَسَارٍ، عَنْ اَبِی حَدْرَدٍ الْاَسْلَمِیِّ قَالَ: اَتَیْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ تَزَوَّجْتُ، فَقَالَ: کَمْ اَصْدَقْتَ یَا اَبَا حَدْرَدٍ؟ قُلْتُ: خَمْسَةَ اَوَاقٍ، فَقَالَ لِی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ کُنْتُمْ تَغْرِفُونَ مِنْ بُطْحَانَ مَا زِدْتُمْ

حضرت ابوحدرد الاسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اس حالت میں کہ میں نے شادی کی تھی' آپ نے فرمایا: اے ابوحدرد! تم نے کتنا حق مہر رکھا ہے؟ میں نے عرض کی: پانچ اوقیہ! مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تم بطحان سے غرق ہوتے تو تم اضافہ نہ کرتے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ زَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا عُمَرُ بْنُ صُهْبَانَ، تَفَرَّدَ بِهٖ: عُمَرُ بْنُ سَهْلٍ وَالْمَشْهُورُ مِنْ حَدِیثِ یَحْیَی بْنِ سَعِیدٍ الْاَنْصَارِیِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِیمَ التَّیْمِیِّ، عَنْ اَبِی حَدْرَدٍ

یہ حدیث زید بن اسلم سے عمر بن صہبان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمر بن سہل اکیلے ہیں۔ مشہور یہ ہے کہ یہ حدیث یحییٰ بن سعید الانصاری' محمد بن ابراہیم التیمی سے روایت کرتے ہیں' وہ ابوحدرد سے روایت کرتے ہیں۔

7564 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَاصِمٍ، نَا عَلِیُّ بْنُ حَرْبٍ، نَا الْحَسَنُ بْنُ کَثِیرٍ، حَدَّثَنِی جَدِّی یَحْیَی بْنُ کَثِیرِ بْنِ یَحْیَی، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ نَجْدَةَ

حضرت مازن بن غضوبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم پر سچائی لازم ہے کیونکہ وہ جنت کی طرف راہنمائی کرتا ہے۔

7563- اسناده فيه: أ- عبد الله بن شبيب ذاهب الحديث . ب- عمر بن صهبان ضعيف (التقريب) . تخريجه الطبراني في الكبير، وعبد الرزاق، وأحمد في مسنده . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه285 .

7564- اسناده فيه جماعة لم أعرفهم . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1صفحه96 وقال: وفيه يحيىٰ بن كثير، وهو متروك .

Marfat.com

الْحِمْصِيّ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِيهِ صَالِحِ بْنِ الْمُتَوَكِّلِ قَالَ: سَمِعْتُ مَازِنَ بْنَ الْغَضُوبَةِ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ، فَاِنَّهُ يَهْدِي اِلَى الْجَنَّةِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ نَجْدَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ

یہ حدیث اوزاعی سے عبدالرحمٰن بن نجدہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن حرب اکیلے ہیں۔

7565 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْعَبْدِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، نَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ، نَا عِكْرِمَةُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: افْتَتَحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ، فَاَعْطَاهَا اَهْلَهَا الْيَهُودَ عَلَى النِّصْفِ، فَلَمَّا اَيْنَعَ الثَّمَرُ بَعَثَ اِلَيْهِمْ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ رَوَاحَةَ، فَقَالَ: خُذُوا مِنِّي سِتِّينَ وَسْقًا مِنْ تَمْرٍ، وَلَنَا مَا فِي رُءُوسِ النَّخْلِ، قَالُوا: اِذًا تَظْلِمُنَا قَالَ: فَاَعْطُونِي سِتِّينَ وَسْقًا، وَلَكُمْ مَا فِي رُءُوسِ النَّخْلِ، قَالُوا: بِهٰذَا قَامَتِ السَّمٰوَاتُ وَالْاَرْضُ، وَبِهٰذَا تُنْصَرُونَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے خیبر فتح کیا' آپ نے وہاں کے رہنے والے یہود کو وہ زمین نصف پر دی' جب پھل پک جاتا تو آپ ان کی طرف عبداللہ بن رواحہ کو بھیجتے' حضرت عبداللہ نے فرمایا: مجھ سے ساٹھ وسق کھجور لے لو اور ہمارے لیے رہنے دو جو کھجوروں کے خوشوں پر ہے۔ انہوں نے کہا: جب تو ہم پر ظلم ہوگا۔ حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے ساٹھ وسق کھجور دے دو' تمہارے لیے وہ ہے جو کھجوروں کے خوشوں پر ہے۔ انہوں نے کہا: اس کے ذریعے زمین و آسمان قائم ہیں' اسی کے ذریعے تمہاری مدد کی جاتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا عِكْرِمَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے عکرمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسین بن حفص اکیلے ہیں۔

7566 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7566- اسناده فيه: داؤد بن أبی هند ثقة الا أن روايته عن أنس مرسل' قال ابن حبان: روى عن أنس خمسة أحاديث لم يسمعها منه' وقال الحاكم: لم يصح سماعه من أنس (التهذيب جلد 3صفحه204) . وذكره الهيثمی فی المجمع جلد 3صفحه76 وقال: رواه الطبرانی فی الأوسط عن محمد بن اسماعيل بن عبد الله' عن أبيه' ولم أعرفهما' وبقية رجاله ثقات . قلت: محمد وأبوه اسماعيل ثقتان' لكن الاسناد معلول بالارسال .

Marfat.com

عَبْدِ اللّٰهِ، نَا اَبِی، نَا حَاتِمُ بْنُ عُبَیْدِ اللّٰهِ النَّمرِیُّ، ثَنَا سَلَّامٌ اَبُو الْمُنْذِرِ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِی هِنْدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اِلَی عُمَّالِهِ فِی سُنَّةِ الصَّدَقَاتِ: فِی اَرْبَعِینَ شَاةً شَاةٌ اِلَی عِشْرِینَ وَمِائَةٍ، فَاِنْ زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِیهَا شَاتَانِ اِلَی مِائَتَیْنِ، فَاِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِیهَا ثَلَاثُ شِیَاهٍ اِلَی ثَلَاثِمِائَةٍ، فَاِذَا كَثُرَتِ الْغَنَمُ فَفِی كُلِّ مِائَةِ شَاةٍ شَاةٌ وَكَتَبَ فِی صَدَقَةِ الْبَقَرِ: فِی كُلِّ ثَلَاثِینَ بَقَرَةً جَذَعَةٌ، وَفِی اَرْبَعِینَ بَقَرَةً مُسِنَّةٌ وَكَتَبَ فِی صَدَقَاتِ الْاِبِلِ: فِی خَمْسٍ مِنَ الْاِبِلِ شَاةٌ، وَفِی عَشْرٍ شَاتَانِ، وَفِی خَمْسَ عَشْرَةَ ثَلَاثٌ، وَفِی عِشْرِینَ اَرْبَعٌ، وَفِی خَمْسٍ وَعِشْرِینَ بِنْتُ مَخَاضٍ اِلَی خَمْسٍ وَثَلَاثِینَ، فَاِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِیهَا بِنْتُ لَبُونٍ اِلَی خَمْسٍ وَاَرْبَعِینَ، فَاِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِیهَا حِقَّةٌ طَرُوقَةُ الْفَحْلِ اِلَی سِتِّینَ، فَاِنْ زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِیهَا جَذَعَةٌ اِلَی خَمْسٍ وَسَبْعِینَ، فَاِنْ زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِیهَا بِنْتَا لَبُونٍ اِلَی تِسْعِینَ، فَاِنْ زَادَتْ وَاحِدَةً فَحُقَّتَانِ اِلَی عِشْرِینَ وَمِائَةٍ، فَاِنْ كَثُرَتِ الْاِبِلُ فَفِی كُلِّ خَمْسِینَ حِقَّةٌ، وَفِی كُلِّ اَرْبَعِینَ بِنْتُ لَبُونٍ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زکوٰۃ والے سال زکوٰۃ والوں کی طرف خط لکھا' فرمایا: چالیس بکریوں میں ایک بکری ہے' ایک سو بیس بکریوں تک' جب اس میں ایک کا اضافہ ہو جائے تو دو بکریاں ہوں گی دو سو تک' جب ایک اور کا اضافہ ہو جائے تو اس میں تین بکریاں ہوں گی تین سو تک' جب بکریاں زیادہ ہوں گی تو ہر سو پر ایک بکری ہو گی۔ گائے کی زکوٰۃ کے متعلق لکھا: ہر تیس گایوں میں ایک جذعہ ہے' چالیس میں ایک مسنہ۔ اونٹوں کی زکوٰۃ کے متعلق لکھا: پانچ اونٹ ہوں تو ایک بکری ہے' دس اونٹ ہوں تو دو بکریاں' پندرہ ہوں تو تین بکریاں' بیس ہوں تو چار بکریاں' پچیس سے لے کر پینتیس تک ہوں تو بنت مخاض' جب اس میں ایک کا اضافہ ہو جائے تو ایک بنت لبون پینتالیس تک' جب اس میں ایک کا اضافہ ہو جائے تو ایک حقہ ساٹھ تک' جب ایک کا اضافہ ہو جائے تو ایک جذعہ پچھتر تک' جب ایک کا اضافہ ہو تو دو بنت لبون اسّی تک' جب ایک کا اضافہ ہو جائے تو دو حقہ ایک سو بیس تک' جب اونٹ زیادہ ہوں تو ہر پچاس میں ایک حقہ' چالیس ہوں تو ایک بنت لبون۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِی هِنْدٍ اِلَّا سَلَّامٌ اَبُو الْمُنْذِرِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَاتِمُ بْنُ عُبَیْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث داؤد بن ابوہند سے سلام ابوالمنذر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حاتم بن عبیداللہ اکیلے ہیں۔

7567 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ بْنِ عَامِرٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے ندامت

7567- اسنادہ فیه: نهشل بن سعید بن وردان متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **329** .

Marfat.com

الْاَصْبَهَانِيُّ، نَا اَبِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ جَدِّي عَامِرِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: سَمِعْتُ نَهْشَلَ بْنَ سَعِيدٍ التِّرْمِذِيَّ، يُحَدِّثُ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ، عَنِ الْحَارِثِ الْاَعْوَرِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: نَدِمْتُ اَنْ لَا اَكُونَ طَلَبْتُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَجْعَلُ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ مُؤَذِّنَيْنِ

ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے حسن وحسن کے لیے مؤذن بنانے کا مطالبہ نہیں کیا۔

7568 - وَقَالَ: سَمِعْتُ نَهْشَلًا، يُحَدِّثُ عَنِ الضَّحَّاكِ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا تَشَهُّدَ لَهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: التحیات کے بغیر نماز (کامل) نہیں ہوتی۔

لَا يُرْوَى هٰذَانِ الْحَدِيثَانِ عَنِ الضَّحَّاكِ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: عَامِرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

یہ دونوں حدیثیں ضحاک' حارث سے' وہ حضرت علی سے۔ ضحاک سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں عامر بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

7569 - وَبِهِ: قَالَ: سَمِعْتُ نَهْشَلَ بْنَ سَعِيدٍ يُحَدِّثُ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ بَاذَامَ، عَنْ قَنْبَرٍ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلَا اِنَّ الْجَنَّةَ اشْتَاقَتْ اِلَى اَرْبَعَةٍ مِنْ اَصْحَابِي، فَاَمَرَنِي رَبِّي اَنْ اُحِبَّهُمْ فَانْتَدَبَ، صُهَيْبٌ الرُّومِيُّ، وَبِلَالُ بْنُ رَبَاحٍ، وَطَلْحَةُ، وَالزُّبَيْرُ، وَسَعْدُ بْنُ اَبِي وَقَّاصٍ، وَحُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ، وَعَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ،

حضرت علی رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جنت میرے چار صحابہ کی مشتاق ہے۔ میرے رب نے مجھے ان سے محبت کرنے کا حکم دیا ہے' وہ چار خوش بخت یہ ہیں: صہیب رومی' بلال بن رباح' طلحہ' زبیر' سعد بن ابووقاص' حذیفہ بن یمان' عمار بن یاسر (رضی اللہ عنہم)۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ چار کون ہیں جن سے ہم بھی محبت کریں؟ حضور نے فرمایا: اے عمار! اللہ تمہیں منافقوں کی پہچان

7568- اسناده والكلام في اسناده كسابقه . وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه143 .

7569- اسناده والكلام في الاسناد كسابقه . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 9صفحه158 وقال: ورجاله ثقات، الا أن ابن اسحاق مدلس . قلت: ابن اسحاق ليس في السند .

Marfat.com

مَنْ هَؤُلَاءِ الْاَرْبَعَةُ حَتّٰى نُحِبَّهُمْ؟ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَمَّارُ، اَنْتَ عَرَّفَكَ اللّٰهُ الْمُنَافِقِينَ، وَاَمَّا هَؤُلَاءِ الْاَرْبَعَةُ فَاَحَدُهُمْ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ، وَالثَّانِي الْمِقْدَادُ بْنُ الْاَسْوَدِ الْكِنْدِيُّ، وَالثَّالِثُ سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ، وَالرَّابِعُ اَبُو ذَرٍّ الْغِفَارِيُّ

کروائے! وہ چار یہ ہیں: علی بن ابوطالب، مقداد بن اسود الکندی، سلمان فارسی، ابوذر غفاری۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا الضَّحَّاكُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ قَنْبَرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَامِرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث اعمش سے ضحاک روایت کرتے ہیں۔ قنبر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عامر بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

7570 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَامِرٍ، نَا اَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ نَهْشَلٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ بَاذَامَ، عَنْ قُنْبُرٍ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ: لَا يَحْفَظُ مُنَافِقٌ سُورَةَ هُودٍ، وَبَرَاءَةٌ وَيس، وَالدُّخَانَ، وعَمَّ يَتَسَاءَلُونَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: منافق سورۂ ھود، سورۂ توبہ، سورۂ یٰسین، سورۂ دخان، عم یتسالون پر ہمیشگی نہیں کرتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ قَنْبَرٍ، عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَامِرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، وَسُفْيَانُ الَّذِي رَوَى عَنْهُ الضَّحَّاكُ هُوَ: سُفْيَانُ بْنُ اللَّيْلِ، الَّذِي رَوَى عَنْهُ الشَّعْبِيُّ

یہ حدیث قنبر، حضرت علی سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں عامر بن ابراہیم اور سلیمان بن ضحاک روایت کرتے ہیں۔ وہ سفیان بن اللیل میں جو امام شعبی سے روایت کرتے ہیں۔

7571 - وَبِهِ: عَنِ الضَّحَّاكِ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ دُعَاءُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ التَّشَهُّدِ فِي الْفَرِيضَةِ: اللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ عَاجِلِهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ فرض نماز میں التحیات کے بعد یہ دعا کرتے تھے: "اللّٰهم انا نسالك الى آخره"۔ اس کے بعد آپ دائیں بائیں جانب سلام پھیرتے تھے۔

7570- اسناده والكلام فى اسناده كسابقه . وانظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه160 .

7571- اسناده والكلام فى اسناده كسابقه . واخرجه ايضًا فى الكبير جلد 10صفحه67 رقم الحديث: 9941 بنحوه . وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه146 .

Marfat.com

وَآجِلِهِ، مَا عَلِمْنَا مِنْهُ وَمَا لَمْ نَعْلَمْ، وَنَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ، مَا عَلِمْنَا مِنْهُ وَمَا لَمْ نَعْلَمْ، اللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ عِبَادُكَ الصَّالِحُونَ، وَنَسْتَعِيذُ بِكَ مِمَّا اسْتَعَاذَ مِنْهُ عِبَادُكَ الصَّالِحُونَ، رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ، رَبَّنَا إِنَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ، رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ وَيُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ

7572 - وَبِهِ: عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ دُعَاءُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعِيدَيْنِ اللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ عِيشَةً تَقِيَّةً، وَمِيتَةً سَوِيَّةً، وَمَرَدًّا غَيْرَ مُخْزٍ وَلَا فَاضِحٍ، اللّٰهُمَّ لَا تُهْلِكْنَا فَجْأَةً، وَلَا تَأْخُذْنَا بَغْتَةً، وَلَا تُعْجِلْنَا عَنْ حَقٍّ وَلَا وَصِيَّةٍ، اللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ الْعَفَافَ وَالْغِنَى، وَالتُّقَى وَالْهُدَى، وَحُسْنَ عَاقِبَةِ الْآخِرَةِ وَالدُّنْيَا، وَنَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّكِّ وَالشِّقَاقِ، وَالرِّيَاءِ وَالسُّمْعَةِ فِي دِينِكَ، يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً، إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ عیدین کی نماز میں یہ دعا کرتے تھے: ''اللّٰهم انا نسألك الٰی آخرہ''۔

7573 - وَبِهِ: عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ نَسِيَ مَسْحَ الرَّأْسِ فَذَكَرَ وَهُوَ يُصَلِّي،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو سر کا مسح کرنا بھول گیا' اس کو نماز کی حالت میں یاد آیا تو وہ اپنی داڑھی میں جو تری پاتا

7572- اسناده والكلام فى اسناده كسابقه ـ وانظر مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**204** ـ

7573- اسناده والكلام فى اسناده كسابقه ـ وانظر مجمع الزوائد جلد**1**صفحه**243** ـ

Marfat.com

فَوَجَدَ فِي لِحْيَتِهِ بَلَلًا فَلْيَأْخُذْ مِنْهُ وَيَمْسَحْ بِهِ رَأْسَهُ، فَإِنَّ ذَلِكَ يُجْزِئُهُ، وَإِنْ لَمْ يَجِدْ بَلَلًا فَلْيُعِدِ الْوُضُوءَ وَالصَّلَاةَ

ہے وہ داڑھی سے تری لے لے اور اس کے ساتھ سر کا مسح کرے یہ اس کے لیے کافی ہوگا' اگر تری نہ پائے تو دوبارہ وضو اور نماز لوٹائے۔

7574 - وَبِهِ: عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعْرِبُوا الْقُرْآنَ، فَإِنَّهُ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فَأَعْرَبَهُ فَلَهُ بِكُلِّ حَرْفٍ عَشْرُ حَسَنَاتٍ، وَكَفَّارَةُ عَشْرِ سَيِّئَاتٍ، وَرَفْعُ عَشْرِ دَرَجَاتٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قرآن صاف صاف کر کے پڑھو کیونکہ جو قرآن پڑھے صاف صاف کر کے تو اس کے لیے ہر حرف کے بدلے دس نیکیاں ہیں اور دس گناہوں کو کفارہ ہے اور دس درجات بلند ہوتے ہیں۔

7575 - وَبِهِ: عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: النَّاسُ رَجُلَانِ، عَالِمٌ وَمُتَعَلِّمٌ، هُمَا فِي الْأَجْرِ سَوَاءٌ، وَلَا خَيْرَ فِيمَا بَيْنَهُمَا مِنَ النَّاسِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: انسان کہلوانے کے حقدار دو قسم کے آدمی ہیں: عالم اور متعلم (طالب علم) یہ دونوں ثواب میں برابر ہیں' ان کے علاوہ لوگوں میں بھلائی نہیں ہے۔

7576 - وَبِهِ: عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا يَزُولُ قَدَمَا عَبْدٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يُسْأَلَ عَنْ أَرْبَعٍ: عَنْ عُمْرِهِ فِيمَا أَفْنَاهُ، وَجَسَدِهِ فِيمَا أَبْلَاهُ، وَمَالِهِ فِيمَا كَسَبَهُ، وَأَيْنَ وَضَعَهُ، وَأَيْنَ أَنْفَذَهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! قیامت کے دن آدمی کے دونوں پاؤں پھسلتے رہیں گے یہاں تک کہ چار چیزوں کے جواب نہ دے لے: (۱) اپنی عمر کے متعلق کہ کہاں ضائع کی (۲) اپنے جسم کے متعلق کہاں اس کو استعمال کیا (۳) اس کے مال کے متعلق کہ کہاں سے کمایا اور

7574- اسناده والكلام فى اسناده كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد7صفحه166 .

7575- اسناده والكلام فى اسناده كسابقه . وأخرجه أيضًا الطبرانى فى الكبير . وانظر: مجمع الزوائد جلد1 صفحه125 .

7576- أخرجه الترمذى: القيامة جلد4صفحه612 رقم الحديث: 2416 . وقال: غريب . انظر: الترغيب للمنذرى جلد1صفحه125 رقم الحديث: 6' والطبرانى فى الكبير جلد 10صفحه8 رقم الحديث: 9772' والطبرانى فى الصغير جلد1صفحه269 .

Marfat.com

(۴) اور کہاں خرچ کیا' کہاں استعمال کیا ہے؟

لَمْ يَرْوِ هٰذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا نَهْشَلُ بْنُ سَعِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهَا: عَامِرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

یہ تمام احادیث ضحاک بن مزاحم' ابواحوص سے وہ عبداللہ سے اور ضحاک سے نہشل بن سعید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عامر بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

7577 - وَبِهِ: عَنِ الضَّحَّاكِ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ الْاَوَاخِرُ شَدَّ الْمِئْزَرَ، وَاجْتَنَبَ النِّسَاءَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کی عادتِ مبارکہ تھی کہ جب رمضان کا آخری عشرہ آتا تو آپ اپنا تہبند مضبوطی سے باندھ لیتے اور جماع سے پرہیز کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الضَّحَّاكِ، عَنْ مَسْرُوقٍ اِلَّا نَهْشَلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَامِرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث ضحاک' مسروق سے اور ضحاک سے نہشل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عامر بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

7578 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَامِرٍ، ثَنَا اَبِي، عَنْ جَدِّي، نَا اَبُو غَالِبٍ النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَزْدِيُّ، نَا فُضَيْلُ بْنُ غَزْوَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ، الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کی عادت تھی کہ جب آپ کو سفر میں جلدی ہوتی تو آپ دونمازوں کو جمع کرتے یعنی مغرب وعشاء کو

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ اِلَّا النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَامِرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث فضیل بن غزوان سے نضر بن عبداللہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عامر بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

7577- أخرجه البخاري: ليلة القدر جلد4صفحه316 رقم الحديث: 2024' ومسلم: الاعتكاف جلد2 صفحه832 .

7578- أخرجه البخاري: التقصير جلد2صفحه675 رقم الحديث: 1106' ومسلم: المسافرين جلد1صفحه488 .

Marfat.com

7579 - وَبِهِ: عَنِ النَّضْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ اَبِی هَارُونَ الْعَبْدِیِّ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ لَهُ اِمَامٌ فَقِرَاءَ ةُ الْاِمَامِ لَهُ قِرَاءَ ةٌ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو امام کے پیچھے نماز پڑھے تو امام کی قرأت مقتدی کی قرأت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ اَبِی هَارُونَ اِلَّا النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَامِرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث حسن بن صالح' ابوہارون سے اور حسن بن صالح سے نضر بن عبداللہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عامر بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

7580 - وَبِهِ: عَنِ النَّضْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَزْدِیِّ، عَنْ شَيْبَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِی كَثِيرٍ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: عَطَسَ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَشَمَّتَ اَحَدَهُمَا وَلَمْ يُشَمِّتِ الْآخَرَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، شَمَّتَّ فُلَانًا وَلَمْ تُشَمِّتْنِی؟ قَالَ: اِنَّهُ حَمِدَ اللّٰهَ، وَاِنَّكَ لَمْ تَحْمِدْهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو آدمیوں کو رسول اللہ ﷺ کے پاس چھینک آئی' آپ نے ان میں سے ایک کی چھینک کا جواب دیا اور دوسرے کا نہیں دیا۔ عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے فلاں کی چھینک کا جواب دیا' میری چھینک کا جواب نہیں دیا؟ آپ نے فرمایا: اس نے اللہ کی حمد کی تھی' تُو نے اللہ کی حمد نہیں کی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِی كَثِيرٍ اِلَّا شَيْبَانُ، وَلَا عَنْ شَيْبَانَ اِلَّا النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَامِرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث یحیٰی بن ابوکثیر سے شیبان اور شیبان سے نضر بن عبداللہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عامر بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

7581 - وَبِهِ: عَنِ النَّضْرِ، عَنْ بَشِيرٍ اَبِی اِسْمَاعِيلَ، ثَنَا مُجَاهِدٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس گھر میں کتا ہو اس گھر میں رحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے

7579- اسناده فيه: أبو هارون العبدی هو عمارة بن جوين: متروك' ومنهم من كذبه شيعی (التقريب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**114** .

7580- أخرجه أحمد: المسند جلد **2**صفحه**438** رقم الحديث: **8367** بنحوه . وذكره الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد**8**صفحه**61** وقال: ورجاله أحمد رجال الصحيح غير ربعی بن ابراهيم وهو ثقة مأمون .

7581- اسناده فيه: أبو غالب النضر بن عبد الله الأزدی مجهول (التقريب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد**4**صفحه**47** .

Marfat.com

تَدْخُلِ الْمَلَائِكَةُ دَارًا فِيهَا كَلْبٌ

ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَشِيرٍ إِلَّا النَّضْرُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَامِرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث بشیر سے نضر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عامر بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

7582 - وَبِهِ: عَنِ النَّضْرِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ دِيَةَ الْمُعَاهِدِ نِصْفُ دِيَةِ الْمُسْلِمِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس سے معاہدہ ہو اس کو قتل کرنے پر آدھی دیت ہے مسلمان کی دیت سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا أَشْعَثُ، وَلَا عَنْ أَشْعَثَ إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، وَلَا عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَامِرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث نافع سے اشعث اور اشعث سے حسن بن صالح اور حسن سے نضر بن عبداللہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عامر بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

7583 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَامِرٍ، ثنا أَبِي، عَنْ جَدِّي، ثنا عَمْرُو بْنُ صَالِحٍ الثَّقَفِيُّ، ثنا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: جَاءَ بِلَالٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْذِنُهُ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ، فَوَجَدَهُ نَائِمًا، فَقَالَ: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، فَأُقِرَّتْ فِي أَذَانِ الصُّبْحِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ حضورﷺ کے پاس آئے صبح کی نماز کی اطلاع دینے کے لیے تو آپ کو سویا ہوا پایا' حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کی: ''الصلوٰۃ خیر من النوم''۔ (آپ نے فرمایا:) اس کو صبح کی نماز میں رکھو یعنی پڑھا کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ، وَلَا عَنْ صَالِحٍ إِلَّا عَمْرُو بْنُ صَالِحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَامِرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث زہری سے صالح بن ابواخضر اور صالح سے عمرو بن صالح روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عامر بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

7582- اسناده فيه: أشعث هو ابن سوار الكندى ضعيف (التقريب، والتهذيب) . وانظر مجمع الزوائد جلد**6** صفحه**302** .

7583- اسناده فيه: صالح بن أبى الأخضر اليمامى ضعيف يعتبر به (التقريب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد**1** صفحه**333** .

Marfat.com

7584 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ صَالِحٍ، نَا الْمُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ اَثْوَابٍ سَحُولِيَّةٍ، بِيضٍ، كُرْسُفٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کو تین کپڑوں میں کفن دیا گیا سحولیہ سفید اور کرسف میں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُبَارَكٍ اِلَّا عَمْرُو بْنُ صَالِحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَامِرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث مبارک سے عمرو بن صالح روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عامر بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

7585 - وَبِهِ: عَنْ عَمْرِو بْنِ صَالِحٍ، نَا اَبُو حَمْزَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ فِيمَنْ قَبْلَكُمْ رَجُلٌ اشْتَرَى خَمْرًا فَمَزَجَهَا فَجَعَلَ بَعْضَهَا مَاءً، ثُمَّ انْطَلَقَ بِهَا فَبَاعَهَا وَاَخَذَ دَنَانِيرَ، فَجَعَلَهَا فِي كِيسٍ وَرَكِبَ فِي الْبَحْرِ، وَحَمَلَ مَعَهُ قِرْدًا، فَلَمَّا كَانُوا فِي الْبَحْرِ اَخَذَ الْقِرْدُ الْكِيسَ فَتَرَقَّى وَصَعِدَ حَتَّى قَعَدَ عَلَى رَاْسِ الدَّقَلِ، ثُمَّ حَلَّ الْكِيسَ، فَجَعَلَ يُلْقِي دِينَارًا فِي الْبَحْرِ وَدِينَارًا فِي السَّفِينَةِ حَتَّى اَتَى عَلَى مَا فِي الْكِيسِ، يَفْعَلُ الْقِرْدُ ذَلِكَ لَمَّا غَشَّ الرَّجُلُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم سے پہلے ایک آدمی تھا' اس نے شراب خریدی' اس میں پانی ملا دیا' وہ اس کو لے کر چلا' اس نے اس کو فروخت کیا اور دنانیر لیے' اس نے تھیلی میں ڈالے اور سمندر میں کشتی پر سوار ہوا' اس نے اپنے ساتھ بندر سوار کرلیا' جب سمندر میں تھے تو بندر نے تھیلی کو پکڑا' کشتی کی اوپری جگہ چڑھ گیا اور اوپر جا کر بیٹھ کر اس نے تھیلی کھولی تو دینار سمندر میں ڈالنے شروع کر دیئے۔ ایک دینار کشتی میں گرا جو تھیلی میں تھا' بندر ایسے کرتا رہا کیونکہ اس آدمی نے ملاوٹ کی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حَمْزَةَ اِلَّا عَمْرُو بْنُ صَالِحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَامِرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث ابوحمزہ سے عمرو بن صالح روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عامر بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

7586 - وَبِهِ: عَنْ عَمْرِو بْنِ صَالِحٍ، عَنْ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

7584- أخرجه البخاري: الجنائز جلد3صفحه161 رقم الحديث:1264' ومسلم: الجنائز جلد2صفحه649 .

7585- أخرجه أحمد: المسند جلد2صفحه409 رقم الحديث:8075 .

7586- أخرجه مسلم: الصلاة جلد 1صفحه317' وأحمد: المسند جلد4صفحه307 رقم الحديث: 18221 من حديث طويل .

Marfat.com

اَشْعَثَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ وَهْبٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ فَتَوَضَّاَ هُوَ، وَالْمُغِيرَةُ يَصُبُّ عَلَيْهِ، ثُمَّ انْتَهَيْنَا اِلَى الْقَوْمِ وَقَدْ اَمَّهُمْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ، فَصَلَّيْنَا مَا اَدْرَكْنَا، وَقَضَيْنَا مَا سُبِقْنَا، قَالَ الْمُغِيرَةُ: فَذَهَبْتُ اُوْذِنُهُ، فَقَالَ: دَعْهُ

کہ حضورﷺ ایک سفر میں تھے' آپ نے وضو کیا' (میں) آپ کو وضو کروا رہا تھا' جب ہم وضو کر کے قوم کے پاس گئے تو آگے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف امامت کروا رہے تھے' ہم نے جو رکعتیں پائی تھیں وہ ساتھ پڑھیں جو رہ گئیں وہ قضا پڑھیں۔ حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں گیا اطلاع دینے کے لیے' آپ نے فرمایا: چھوڑ دو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَشْعَثَ اِلَّا عَمْرٌو، تَفَرَّدَ بِهِ: عَامِرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث اشعث سے عمرو روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عامر بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

7587 - وَبِهِ: عَنْ عَمْرِو بْنِ صَالِحٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا لَمْ يَرْتَحِلْ حَتَّى يُصَلِّيَ الظُّهْرَ، وَكَانَ يُصَلِّي اِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ جب کسی جگہ اُترتے تو وہاں سے نہ جاتے یہاں تک کہ نماز ظہر پڑھ لیتے' آپ نماز ظہر پڑھتے جب سورج ڈھل جاتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَلَا عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا عَمْرُو بْنُ صَالِحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَامِرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث بکر بن عبداللہ سے اسماعیل بن مسلم اور اسماعیل سے عمرو بن صالح روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عامر بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

7588 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَامِرٍ، نَا عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ عَامِرٍ، نَا اَبِي، نَا زِيَادٌ اَبُو حَمْزَةَ، عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: عَزَائِمُ السُّجُودِ اَرْبَعٌ: الم تَنْزِيلُ السَّجْدَةُ، وحم السَّجْدَةُ، وَالنَّجْمُ، واقْرَاْ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ چار سورتوں میں سجدے یقینی ہیں: الم تنزیل' حم' سورۂ نجم' اقراء باسم ربک میں۔

7587- أخرجه البخاري: التقصير جلد2صفحه678 رقم الحديث: 1111' ومسلم: المسافرين جلد1صفحه489 .

7588- اسناده فيه: الحارث الأعور ضعيف رمي بالرفض . وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه288 .

Marfat.com

بِاسْمِ رَبِّكَ

7589 - وَبِهِ: عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجَامِعُ نِسَاءَهُ ثُمَّ لَا يَمَسُّ مَاءً، فَاِنْ اَصْبَحَ فَاَرَادَ اَنْ يُعَاوِدَ عَاوَدَ، وَاِنْ لَمْ يُرِدِ اغْتَسَلَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ اپنی ازواج سے جماع کرتے' پھر پانی کو ہاتھ نہ لگاتے' جب صبح ہوتی اور دوبارہ جماع کرنے کا ارادہ کرتے تو پھر جماع کرتے اور اگر ارادہ نہ ہوتا تو غسل کرتے۔

7590 - وَبِهِ: عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: لَنْ يَزَالَ النَّاسُ مُسْتَمْسِكِينَ مَا اَتَاهُمُ الْعِلْمُ مِنْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِنْ اَكَابِرِهِمْ، فَاِذَا اَتَاهُمْ مِنَ الصِّغَارِ فَعِنْدَ ذٰلِكَ هَلَكُوا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگ ہمیشہ درست رہیں گے جب تک حضور ﷺ کے اکابر اصحاب سے علم حاصل کرتے رہے' جب بچوں سے علم حاصل کریں گے تو ہلاک ہوں گے۔

7591 - وَبِهِ: عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ خَيْثَمَةَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّكُمْ يُكَلِّمُهُ رَبُّهُ، لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ تَرْجُمَانٌ، فَيَنْظُرُ اِلَى اَيْمَنِهِ فَيَرَى مَا قَدَّمَ، وَاِلَى اَشْاَمِهِ فَيَنْظُرُ مَا قَدَّمَ، وَاِلَى اَمَامِهِ فَاِذَا هُوَ بِالنَّارِ، فَاتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم سب اپنے رب سے گفتگو کرو گے' تمہارے درمیان اور اللہ عزوجل کے درمیان کوئی ترجمان نہیں ہوگا' وہ دائیں جانب اپنے کیے ہوئے اچھے اعمال دیکھے گا' اپنے بائیں جانب اپنے کیے ہوئے بُرے اعمال دیکھے گا' اپنے آگے آگ دیکھے گا' جہنم کی آگ سے بچو! اگرچہ کھجور کا کچھ حصہ صدقہ دے کر ہو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ اِلَّا زِيَادٌ اَبُو حَمْزَةَ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: عَامِرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

یہ تمام احادیث حمزہ الزیات سے زیاد ابوحمزہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عامر بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

7589- ذكره ابن حجر وقال: رواه الطحاوی من طريق موسٰی بن عقبة عن أبی اسحاق عن الأسود عن عائشة فذكره.
انظر: فتح الباری جلد1صفحه448 (باب اذا جامع ثم عاد).

7590- اسناده فيه: زياد أبو حمزة ترجمه أبو نعيم فی أخبار أصبهان جلد1صفحه38 ولم يذكر فيه جرحًا ولا تعديلًا.
واخرجه أيضًا الطبرانی فی الكبير من عدة طرق. وانظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه138.

7591- أخرجه البخاری: التوحيد جلد13صفحه482 رقم الحديث: 7512' ومسلم: الزكاة جلد2صفحه703.

Marfat.com

7592 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ أُسَيْدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَبْدِيُّ، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ، ثَنَا أَبُو مَرْيَمَ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْقَاسِمِ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ حَبْشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ: أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى، إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي

حضرت حبش بن جنادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: آپ کا مقام میرے ہاں ایسے ہی ہے جس طرح کہ حضرت ہارون علیہ السلام کا مقام موسیٰ علیہ السلام کے ہاں تھا' لیکن فرق یہ ہے کہ میرے بعد نبی نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا أَبُو مَرْيَمَ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ

یہ حدیث ابواسحاق سے ابومریم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن ابان اکیلے ہیں۔

7593 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، نَا حَاتِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ النَّمَرِيُّ، عَنْ عِيسَى بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهَا قَبْلَ التَّمَامِ، فَسَجَدَ سَجْدَتَي السَّهْوِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ، وَقَالَ: مَنْ سَهَا قَبْلَ التَّمَامِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نماز مکمل کرنے سے پہلے بھول گئے' پھر آپ نے سلام کرنے سے پہلے دو سجدے کیے اور فرمایا: جو سجدہ کرنے سے پہلے بھول جائے' وہ سلام کرنے سے پہلے دو سجدے کرے' جب نماز مکمل کرنے کے بعد بھول جائے تو سجدۂ سہو کرے سلام کے بعد۔

7592- اسناده فيه: عبد الغفار بن القاسم (أبو مريم) متروك' ومتهم بالوضع . وأخرجه الطبراني في الكبير جلد4 صفحه17 رقم الحديث: 3515 . وانظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه113 .

7593- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد2صفحه156 وقال: رواه الطبراني في الأوسط وفيه عيسى بن ميمون' واختلف في الاحتجاج به' وضعفه الأكثر . قلت: فيه نظر' فمن الرواة من يسمى عيسى بن ميمون في هذه الطبقة ثلاثة: عيسى بن ميمون المدني مولى القاسم' وعيسى بن ميمون أبو سلمة الخواص' وهما ضعيفان متروكان باتفاق' وعيسى بن ميمون المكي بن دابة وهو ثقة' بالاتقان وبقي الكلام من المراد به في هذا الاسناد من هؤلاء الثلاثة' والمراد به هو ابن دابة' فان ابن أبي حاتم صرح في ترجمة حاتم بن عبيد الله بأنه روى عن عيسى بن ميمون المكي' فتعين به أنه المراد' وعلى هذا فالحديث اسناده حسن فيه: حاتم بن عبيد الله النمري لا بأس به والله أعلم .

Marfat.com

سَجَدَ سَجْدَتَی السَّهْوِ قَبْلَ اَنْ يُسَلِّمَ، وَإِذَا سَهَا بَعْدَ التَّمَامِ سَجَدَ سَجْدَتَی السَّهْوِ بَعْدَ اَنْ يُسَلِّمَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهَذَا اللَّفْظِ اِلَّا عِيسَى بْنُ مَيْمُونٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَاتِمٌ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے ان الفاظ سے عیسیٰ بن میمون روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حاتم اکیلے ہیں۔

7594 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْوَلِيدِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، ثَنَا قُدَامَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَشْجَعِيُّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ شَيْبَةَ الطَّائِفِيِّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ اُمَّتِي اَحَدٌ وَلِيَ مِنْ اَمْرِ النَّاسِ شَيْئًا، لَمْ يَحْفَظْهُمْ بِمَا يَحْفَظُ بِهِ نَفْسَهُ وَاَهْلَهُ، اِلَّا لَمْ يَرِحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو میری اُمت سے کوئی آدمی لوگوں کے کسی معاملہ کا ولی بنے' ان کی حفاظت ایسے نہیں کی جس طرح اپنی جان اور اپنے گھر والوں کی کرتا ہے تو وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں پائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ شَيْبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: قُدَامَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث ابن جریج سے اسماعیل بن شیبہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں قدامہ بن محمد اکیلے ہیں۔

7595 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْوَلِيدِ، نَا اَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ الرَّمْلِيُّ، نَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي رَوَّادٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَنْبٌ يُغْفَرُ، وَذَنْبٌ لَا يُغْفَرُ، وَذَنْبٌ يُجَازَى بِهِ، فَاَمَّا الذَّنْبُ الَّذِي لَا يُغْفَرُ فَالشِّرْكُ بِاللّٰهِ، وَاَمَّا الذَّنْبُ الَّذِي يُغْفَرُ فَعَمَلُكَ فِيمَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایک گناہ وہ ہے جو بخشا جائے گا' ایک گناہ وہ ہے جو بخشا نہیں جائے گا' ایک گناہ وہ ہے جس کا بدلہ دیا جا سکتا ہے' وہ گناہ جس کو نہیں بخشا جائے گا وہ شرک ہے' وہ گناہ جس کو بخش دیا جائے گا وہ عمل ہے جو تیرے اور تیرے رب کے درمیان ہے' وہ گناہ جس کا بدلہ دیا جا سکتا ہے تو وہ یہ ہے کہ تُو اپنے بھائی پر ظلم کرے۔

7594- اسناده فيه: اسماعيل بن شيبة ضعيف . وأخرجه أيضًا الطبراني في الصغير . وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 214 .

7595- اسناده فيه: طلحة بن عمرو متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 351 .

Marfat.com

رَبَّكَ، وَاَمَّا الَّذِی تُجَازَی بِهِ فَظُلْمُكَ اَخَاكَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا طَلْحَةُ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث عطاء سے طلحہ بن عمرو روایت کرتے ہیں۔

7596 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْوَلِيدِ، نَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو السَّكُونِيُّ، نَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ مَحْفُوظِ بْنِ مِسْوَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَلَغَهُ عَنِّي حَدِيثٌ فَكَذَّبَ بِهِ، فَقَدْ كَذَّبَ ثَلَاثَةً: اللّٰهَ، وَرَسُولَهُ، وَالَّذِي حَدَّثَ بِهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو میرے حوالہ سے حدیث پہنچے اور اس نے اسے جھٹلایا تو اس نے تین افراد پر جھوٹ باندھا' اللہ اور اس کے رسول' وہ جس نے بیان کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا مَحْفُوظُ بْنُ مِسْوَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَقِيَّةُ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے محفوظ بن مسور روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں۔

7597 - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَمْزَةَ بْنِ عُمَارَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ، ثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، ثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ جُنْدُبٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِذَا اسْتَاْذَنَ اَحَدُكُمْ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ فَلْيَرْجِعْ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب تم میں سے کوئی اجازت مانگے تو تین دفعہ مانگے' اجازت نہ ملے تو واپس آ جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ اِلَّا الْمُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَبَابَةُ

یہ حدیث یونس سے مغیرہ بن مسلم روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں شبابہ اکیلے ہیں۔

7596- اسناده فيه: محفوظ بن مسور الفهري' في ترجمة الذهبي في الميزان جلد3صفحه444 . وقال عن ابن المنكدر بخبر منكر' وعن بقية بصيغة عن لا يدري من ذا؟ وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1صفحه152 وقال: وفيه محفوظ بن ميسور' ذكره ابن ابي حاتم' ولم يذكر فيه جرحًا ولا تعديلًا .

7597- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 2صفحه168 رقم الحديث: 1678 . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد8صفحه49: ورجاله رجال الصحيح غير العباس بن محمد الدوري وهو ثقة .

Marfat.com

7598 - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَمْزَةَ بْنِ عُمَارَةَ، نَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ الطَّيِّبِ، ثنا كَامِلٌ أَبُو الْعَلَاءِ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: رُبَّمَا حَكَكْتُ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ بسا اوقات میں رسول اللہ ﷺ کے کپڑوں سے منی کھرچتی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ إِلَّا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى، وَلَا رَوَاهُ عَنْ طَلْحَةَ إِلَّا كَامِلٌ، وَلَا عَنْ كَامِلٍ إِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث عائشہ بنت طلحہ سے طلحہ بن عیسیٰ اور طلحہ سے کامل اور کامل سے خالد بن یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عباس بن محمد اکیلے ہیں۔

7599 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا كَامِلٌ، عَنْ أَبِي يَحْيَى، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا زَنَتِ الْأَمَةُ، ثُمَّ زَنَتْ، ثُمَّ زَنَتْ فَبِيعُوهَا وَلَوْ بِعِقَالٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب لونڈی زنا کرے پھر زنا کرے' پھر زنا کرے تو اس کو فروخت کر دو اگرچہ بالوں کی رسّی کے بدلہ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي يَحْيَى الْقَتَّاتِ إِلَّا كَامِلٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ كَامِلٍ إِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْعَبَّاسُ

یہ حدیث ابویحییٰ القتات سے کامل اور کامل سے خالد بن یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عباس اکیلے ہیں۔

7600 - وَبِهِ: عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: فَاتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَانِ قَبْلَ الْعَصْرِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ صَلَّاهُمَا، ثُمَّ لَمْ يُصَلِّهِمَا بَعْدُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کی نمازِ عصر سے پہلے دو رکعتیں رہ گئیں' جب آپ نے فرض پڑھائے تو ان دونوں کو پڑھا' پھر اس کے بعد دونوں کو نہیں پڑھا۔

7598- أخرجه مسلم: الطهارة جلد **1** صفحه **239** رقم الحديث: **109**' والنسائي: الطهارة جلد **1** صفحه **127** (باب فرك المني من الثوب) . وأحمد: المسند جلد **6** صفحه **217** رقم الحديث: **25667** بنحوه .

7599- أخرجه البخاري: البيوع جلد **4** صفحه **432** رقم الحديث: **2152**' ومسلم: الحدود جلد **3** صفحه **1329** .

7600- اسناده فيه: أبو يحيى القتات الكوفي لين الحديث (التقريب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **226** .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي يَحْيَى الْقَتَّاتِ إِلَّا كَامِلٌ، وَلَا عَنْ كَامِلٍ إِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْعَبَّاسُ

یہ حدیث ابویحییٰ القتات سے کامل اور کامل سے خالد بن یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عباس اکیلے ہیں۔

7601 - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَمْزَةَ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا بُكَيْرٌ، ابْنُ أَخِي جُوَيْرِيَةَ، نا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ بِقَتْلِ الْحَيَّاتِ كُلِّهَا، حَتَّى أَخْبَرَهُ أَبُو لُبَابَةَ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَتْلِ الْحَيَّاتِ الَّتِي تَكُونُ فِي الْبُيُوتِ، وَحَدَّثَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ يَسْتَلِمُ الْحَجَرَ، فَلَدَغَتْهُ عَقْرَبٌ، فَقَالَ: مَا لَكِ، لَعَنَكِ اللّٰهُ؟ لَوْ كُنْتِ تَارِكَةً أَحَدًا لَتَرَكْتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت نافع' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمر سارے سانپوں کے مارنے کا حکم دیتے تھے اور بتاتے کہ حضرت ابولبابہ بن عبدالمنذر رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ حضور ﷺ نے گھروں میں رہنے والے سانپ مارنے سے منع کیا اور بیان کیا کہ حضور ﷺ حجر اسود کو استلام کرنے کے لیے گئے' آپ کو بچھو نے ڈسا تو آپ نے فرمایا: تجھے کیا ہوا! اللہ کی تجھ پر لعنت ہو! اگر تو کسی کو ڈسنا چھوڑتا تو نبی ﷺ کو چھوڑتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا جَعْفَرٌ، وَلَا عَنْ جَعْفَرٍ إِلَّا بُكَيْرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْعَبَّاسُ، وَلَا يُرْوَى آخِرُ الْحَدِيثِ عَنْ أَبِي لُبَابَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث ہشام سے جعفر اور جعفر بن بکیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عباس اکیلے ہیں۔ حضرت ابولبابہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

7602 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْمَلَةَ الْقَلْزَمِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَعْقُوبَ الدَّارِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ هَاشِمِ بْنِ صَالِحٍ الْمَخْزُومِيُّ، نا يَعْقُوبُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حرم کے اندر پانچ جانور مارنے کا حکم دیا: کوا' چیل' کتا' بچھو' چوہا۔

7601- اسناده حسن فيه: محمد بن حمزة فقيه لا بأس به وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **4** صفحه **50** وقال: وفيه من لم أعرفه قلت: لعله يقصد بكير ابن أخي جويرية' وقد عرفنا أنه بكير بن محمد بن أسماء وهو ثقة. (الجرح جلد **2** صفحه **407**) .

7602- أخرجه البخاري: بدء الخلق جلد **6** صفحه **409** رقم الحديث: **3315**' ومسلم: الحج جلد **2** صفحه **857** .

Marfat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَذِنَ فِي قَتْلِ خَمْسٍ مِنَ الدَّوَابِّ لِلْمُحْرِمِ: الْغُرَابِ، وَالْحِدَاَةِ، وَالْكَلْبِ الْعَقُورِ، وَالْعَقْرَبِ، وَالْفَارَةِ

7603 - وَبِهِ: عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَبِيعُوا الثِّمَارَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا، نَهَى الْبَائِعَ وَالْمُبْتَاعَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پھلوں کو پکنے سے پہلے فروخت نہ کرو اور خرید و فروخت کرنے والے کو منع کیا۔

7604 - وَبِهِ: قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُتَبَايِعَانِ بِالْخِيَارِ، كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا، مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا، وَكَانَا جَمِيعًا، اَوْ يُخَيِّرْ اَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ، فَاِنْ خَيَّرَ اَحَدُهُمَا الْآخَرَ، فَتَبَايَعَا عَلَى ذٰلِكَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دو بیع کرنے والوں کو اختیار ہے جب تک دونوں جدا نہ ہوں اور دونوں اکٹھے ہیں یا ان میں ایک دوسرے کو اختیار دے تو ان میں ایک کو اختیار ہوگا' دونوں نے جو بیع کی ہے تو بیع پکی ہو جائے گی۔

7605 - وَبِهِ: قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَدْخُلُ الْفُقَرَاءُ قَبْلَ الْاَغْنِيَاءِ الْجَنَّةَ بِخَمْسِمِائَةِ عَامٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فقراء جنت میں مال داروں سے پانچ سو سال پہلے داخل ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ قَيْسٍ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ هَاشِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّارِيُّ مِنْ وَلَدِ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ

یہ تمام احادیث یعقوب بن قیس سے سعید بن ہاشم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن محمد الداری اکیلے ہیں۔ یہ تمیم الداری کی اولاد سے ہیں۔

7606 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي حَرْمَلَةَ، نَا

حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

7603- أخرجه البخاري: البيوع جلد**4**صفحه**460** رقم الحديث: **2194**' و مسلم: البيوع جلد**3**صفحه**1165** .

7604- أخرجه البخاري: البيوع جلد **4** رقم الحديث: **382** رقم الحديث: **2107**' ومسلم: البيوع جلد **3** صفحه**1163** واللفظ له .

7605- أخرجه ابن ماجة: الزهد جلد **2**صفحه**1381** رقم الحديث: **4124** . وفي الزوائد: عبد الله بن دينار لم يسمع من عبد الله بن عمر' وموسى بن عبيدة: ضعيف .

7606- اسناده فيه: أ- محمد بن أبي حرملة القلزمي لم أجده . ب - اسحاق بن اسماعيل بن عبد الأعلى الأيلي ترجمه في التهذيب' ولم يذكر فيه جرحًا ولا تعديلًا' وترجمة في الجرح وسكت عنه' وقال ابن حجر في التقريب:

Marfat.com

إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى الْأَيْلِيُّ، نَا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْبَيْرُوتِيُّ، ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ مِنَ امْرَأَةٍ صَلَاةً حَتَّى تُوَارِيَ زِينَتَهَا، وَلَا مِنْ جَارِيَةٍ بَلَغَتِ الْمَحِيضَ حَتَّى تَخْتَمِرَ

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کسی عورت کی نماز اس وقت تک قبول نہیں کرتا ہے جب تک زینت نہ چھپائے اور کسی بچی کی یہاں تک کہ اس کو حیض آئے یہاں تک کہ سرڈھانپ لے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ

یہ حدیث اوزاعی سے عمرو بن ہاشم روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن اسماعیل اکیلے ہیں۔

7607 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ شَاذَانَ، ثَنَا أَبِي، نَا سَعْدُ بْنُ الصَّلْتِ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَمْرٍو الْفُقَيْمِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنْ ثَوْبَانَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ سِتَّةَ أَيَّامٍ بَعْدَ الْفِطْرِ مُتَتَابِعَةً، فَكَأَنَّمَا صَامَ السَّنَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے عید الفطر کے بعد چھ روزے لگاتار رکھے گویا اس نے سارے سال کے روزے رکھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا سَعْدُ بْنُ الصَّلْتِ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَاذَانُ، وَقَالَ: عَنْ يَزِيدَ، عَنْ ثَوْبَانَ وَإِنَّمَا هُوَ: يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ خُصَيْفَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ

یہ حدیث حسن بن عمرو سے سعد بن صلت روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں شاذان اکیلے ہیں اور کہا ہے کہ یہ حدیث یزید' ثوبان سے'وہ طلحہ بن عبدالرحمٰن بن ثواب سے۔ یزید سے مراد ابن خصیفہ ہیں۔

7608 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے

صدوق . وأخرجه أيضًا الطبراني في الصغير . وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه55 .

7607- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد3صفحه186 وقال: وفيه من لم أعرفه .

7608- اسناده فيه: محمد بن اسحاق بن ابراهيم بن شاذان لم أجده . وأخرجه أحمد في مسنده بنحوه . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه135 .

Marfat.com

اِبْـرَاهِيمَ، ثَنَا اَبِي، نَا سَعْدُ بْنُ الصَّلْتِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُـرْوَـةَ، عَـنْ اَبِيـهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ يَـنْـوِى اَدَاءَ هُ كَانَ مَعَهُ مِنَ اللّٰهِ عَوْنٌ، وسَبَّبَ اللّٰهُ لَهُ رِزْقًا

رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس پر قرض ہو اور وہ قرض ادا کرنے کی نیت رکھتا ہو تو اس کے ساتھ اللہ کی مدد شاملِ حال ہوتی ہے' اس کے لیے اللہ عزوجل رزق کے اسباب مہیا کردے گا۔

لَـمْ يَـرْوِ هَـذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا سَعْدُ بْنُ الصَّلْتِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ سَعْدٍ اِلَّا شَاذَانُ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے سعد بن صلت روایت کرتے ہیں اور سعد سے شاذان روایت کرتے ہیں۔

7609 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثَنَا اَبِي، ثَنَا سَعْدُ بْنُ الصَّلْتِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُـولُ الـلّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُ يَوْمَ الْعِيدِ بُرْدَةً حَمْرَاءَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ عید کے دن سرخ رنگ کی چادر پہنتے تھے۔

لَـمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اِلَّا سَعْدُ بْنُ الصَّلْتِ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَاذَانُ

یہ حدیث جعفر بن محمد سے سعد بن صلت روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شاذان اکیلے ہیں۔

7610 - وَبِـهِ: حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ الصَّلْتِ، عَنْ مُبَـارَكِ بْنِ فَضَالَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ سَعِيـدِ بْـنِ الْمُسَيِّبِ قَالَ: اُتِيَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ عَامَ حَـجَّ بِثَرِيـدَةٍ عَـلَيْهَـا مِنْ هَذَا الْحَجَلِ، اَصَابَهُ اَهْلُ الْـحِلِّ، فَـقَـالَ بَـعْـضُ الْـقَوْمِ: اِنَّ عَلِيًّا يَكْرَهُ هَذَا . فَـاَرْسَـلَ اِلَـى عَـلِيٍّ، فَدَعَاهُ، فَكَانَ يُصْلِحُ خَبَطًا لَهُ، فَـنَـفَـضَ يَـدَهُ، ثُـمَّ جَـاءَ ، فَـقَالَ لَهُ عُثْمَانُ: لَا تَزَالُ

حضرت سعید بن میّب نے فرمایا: حج کے سال حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے پاس ثرید لایا گیا جس پر پردہ ڈالا گیا تھا' مقامِ حِلّ میں رہنے والے اس تک پہنچے۔ قوم میں سے کچھ لوگوں نے کہا: حضرت علی اس کو ناپسند کرتے ہیں۔ آپ نے حضرت علی کی طرف قاصد بھیج کر بلوایا' آپ درخت سے جھاڑے ہوئے پتوں کو درست کر رہے تھے۔ آپ نے ہاتھ جھاڑے پھر

7609- الكلام في الاسناد كسابقه . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد2صفحه201 وقال: ورجاله ثقات .

7610- أخرجه أبو داؤد: المناسك جلد2صفحه176 رقم الحديث: 1849' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه125 رقم الحديث: 786 . من طريق اسحاق بن عبد الله الحرث' عن أبيه بنحوه .

Marfat.com

تُخَالِفُ فِي شَيْءٍ، يَزْعُمُونَ أَنَّكَ تَقُولُ لَا يَصْلُحُ هَذَا، فَغَضِبَ عَلِيٌّ، وَقَالَ: لِهَذَا تَقُولُ لِي تُخَالِفُ، أَنْشُدُ بِاللَّهِ مَنْ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَامَ حَجَّ، وَأُتِيَ بِرِجْلِ حِمَارٍ وَحْشِيٍّ، فَقَالَ: أَطْعِمُوهُ أَهْلَ الْحِلِّ، فَإِنَّا مُحْرِمُونَ ؟ فَقَامَ غَيْرُ وَاحِدٍ، فَشَهِدُوا لَهُ، ثُمَّ قَالَ: أَنْشُدُ بِاللَّهِ مَنْ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَامَ حَجَّ، وَأُتِيَ بِبَيْضِ نَعَامٍ: أَطْعِمُوهُ أَهْلَ الْحِلِّ، فَإِنَّا مُحْرِمُونَ ؟ فَقَامَ غَيْرُ وَاحِدٍ، فَشَهِدُوا لَهُ، فَتَفَرَّقُوا عَنْ تِلْكَ الْقَصْعَةِ قَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رِجْلِ ذَاكَ الْحَجَلِ قَائِمًا، مَا يَأْكُلُهُ أَحَدٌ

آئے۔ حضرت عثمان نے آپ سے کہا: آپ ہمیشہ کسی نہ کسی شی میں مخالفت کرتے ہی رہتے ہیں۔ ان لوگوں کا گمان ہے کہ آپ کہتے ہیں کہ یہ درست نہیں ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو غصہ آ گیا' فرمایا: اسی وجہ سے آپ مجھے مخالفت کا کہہ رہے ہیں۔ میں اس آدمی کو قسم دے کر پوچھتا ہوں جس نے بھی حج کے ساتھ رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا۔ آپ کے پاس جنگلی گدھے کی ٹانگ لائی گئی تو آپ نے فرمایا: یہ مقام حل والوں کو کھلا دو (حرم والے نہیں کھا سکتے) کیونکہ ہم احرام والے ہیں؟ کئی آدمیوں نے اُٹھ کر آپ کی گواہی دی' پھر آپ نے فرمایا: میں اس آدمی کو قسم دیتا ہوں جس نے حج کے ساتھ رسول کریم ﷺ سے فرماتے ہوئے سنا جبکہ آپ کے پاس شتر مرغ کے انڈے لائے گئے۔ مقام حل والوں کو کھلا دو کیونکہ ہم نے احرام باندھ رکھا ہے؟ کئی آدمی نے اُٹھ کر آپ کی بات پر گواہی دی' پس وہ اس برتن (پیالہ) سے الگ ہو گئے۔ حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں: گویا کہ میں اس آدمی کو کھڑے دیکھ رہا ہوں' کسی نے اس کو نہیں کھایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ إِلَّا سَعْدُ بْنُ الصَّلْتِ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَاذَانُ

مبارک بن فضالہ سے اس حدیث کو صرف سعد بن صلت نے روایت کیا۔ اس حدیث کو شاذان نے اکیلے روایت کیا۔

7611 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، نَا أَبِي، ثَنَا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ، ثَنَا عَبَّادُ بْنُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن اعمال اللہ کی بارگاہ میں

7611- اسناده فيه: حجاج بن نصير ضعيف . تخريجه أحمد في مسنده' وأبو يعلى . انظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 348 .

Marfat.com

زَاشِدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُعْرَضُ الْاَعْمَالُ عَلَى اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَتَجِیءُ الصَّلَاةُ، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ، اَنَا الصَّلَاةُ، فَيَقُولُ اللّٰهُ: اِنَّكِ عَلَى خَيْرٍ، وَتَجِیءُ الصَّدَقَةُ، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ، اَنَا الصَّدَقَةُ، فَيَقُولُ: اِنَّكِ عَلَى خَيْرٍ، وَيَجِیءُ الصَّوْمُ، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ، اَنَا الصَّوْمُ، فَيَقُولُ: اِنَّكَ عَلَى خَيْرٍ، حَتَّى يَجِیءَ الْاِسْلَامُ، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ، اَنْتَ السَّلَامُ، وَاَنَا الْاِسْلَامُ، فَيَقُولُ اللّٰهُ: اِنَّكَ عَلَى خَيْرٍ، بِكَ آخُذُ الْيَوْمَ، وَبِكَ اُعْطِي، فَيَقُولُ اللّٰهُ: (اِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ) (آل عمران: 19)، (وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ) (آل عمران: 85)

پیش کیے جائیں گے' نماز آئے گی اور عرض کرے گی: اے ربّ! میں نماز ہوں! اللہ عزوجل فرمائے گا: تو بھلائی پر ہے۔ زکوٰۃ آئے گی اور عرض کرے گا: اے رب! میں زکوٰۃ ہوں! اللہ عزوجل فرمائے گا: تو بھلائی پر ہے۔ روزہ آئے گا اور عرض کرے گا: اے رب! میں روزہ ہوں! اللہ عزوجل فرمائے گا: تو بھلائی پر ہے! تیرے ذریعے پکڑوں گا' تیرے ذریعے عطا کروں گا۔ اللہ عزوجل نے فرمایا: اللہ کے ہاں دین دینِ اسلام ہے' جو اسلام کے علاوہ کوئی دین تلاش کرے گا' اس سے ہرگز قبول نہ کیا جائے گا' وہ آخرت میں بھی نقصان اُٹھانے والوں میں ہوگا۔

7612 - وَبِهِ: عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَوَّلُ مَا يُسْاَلُ عَنْهُ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَلَاتُهُ، فَيَقُولُ: انْظُرُوا اِلَى صَلَاةِ عَبْدِی، فَاِنْ كَانَ اَتَمَّهَا قِيلَ: يَا رَبِّ اَتَمَّهَا، وَاِنْ كَانَ نَقَصَهَا قِيلَ: يَا رَبِّ، نَقَصَهَا، فَيَقُولُ اللّٰهُ: انْظُرُوا هَلْ لِعَبْدِی مِنْ تَطَوُّعٍ؟ فَيُقَالُ نَعَمْ، كَثِيرٌ، فَيَقُولُ: فَاَتِمُّوا لِعَبْدِی مِنْ تَطَوُّعِهِ، ثُمَّ تُؤْخَذُ الْاَعْمَالُ عَلَى قَدْرِ ذَلِكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بندہ سے قیامت کے دن سب سے پہلے (حقوق اللہ میں سے) نماز کے متعلق سوال ہوگا' اللہ عزوجل فرمائے گا: میرے اس بندے کی نماز کی طرف دیکھو! اگر نمازیں مکمل ہوئیں تو عرض کی جائے گی: اے رب! مکمل ہیں' اگر مکمل نہ ہوئی تو عرض کی جائے گی: اے رب! کم ہیں' اللہ عزوجل فرمائے گا: میرے بندے کے نفل دیکھو! نفل ہیں تو عرض کی جائے گی: جی ہاں! بہت

7612- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 227 رقم الحديث: 864' والترمذي: الصلاة جلد 2 صفحه 269 رقم الحديث: 413 . وقال: حسن غريب . والنسائي: الصلاة جلد 1 صفحه 187 (باب المحاسبة على الصلاة) . وابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 458 رقم الحديث: 1425' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 560-561 رقم الحديث: 9506 .

Marfat.com

زیادہ ہیں تو کہا جائے گا: نفلوں سے میرے بندے کی عبادت مکمل کرو پھر اعمال کی پکڑ ہو گی اس کی مقدار کے مطابق۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عَبَّادِ بْنِ رَاشِدٍ إِلَّا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ

یہ دونوں حدیثیں عباد بن راشد سے حجاج بن نصیر روایت کرتے ہیں۔

7613 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثَنَا أَبِي، ثَنَا سَعْدُ بْنُ الصَّلْتِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ اللَّيْثِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ وَلَا تَسْتَدْبِرُوهَا لِبَوْلٍ، وَلَا لِغَائِطٍ، وَلَكِنْ شَرِّقُوا أَوْ غَرِّبُوا

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پیشاب اور پاخانہ کرتے وقت قبلہ رخ نہ پشت کرو نہ منہ بلکہ مشرق اور مغرب کی طرف کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا سَعْدُ بْنُ الصَّلْتِ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَاذَانُ

یہ حدیث محمد بن عمرو سے سعد بن صلت روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شاذان اکیلے ہیں۔

7614 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثَنَا أَبِي، نَا الْكِرْمَانِيُّ بْنُ عَمْرٍو، نَا سَعِيدُ بْنُ زَرْبِيٍّ الْخُزَاعِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: جَاءَتْ فَاطِمَةُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبُرْمَةٍ لَهَا قَدْ صَنَعَتْ لَهُ حَسَاةً فَحَمَلَتْهَا عَلَى طَبَقٍ، فَوَضَعَتْهَا بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ لَهَا: أَيْنَ ابْنُ عَمِّكِ وَابْنَاكِ؟ قَالَتْ: فِي الْبَيْتِ، فَقَالَ: اذْهَبِي

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئیں پتھر کی ہانڈی لے کر جو آپ کے لیے شوربہ تیار کیا تھا اس کو تھال میں رکھا اور آپ ﷺ کے آگے رکھا' آپ نے فرمایا: آپ کا چچازاد اور آپ کے بیٹے کہاں ہیں؟ عرض کی: گھر میں! آپ نے فرمایا: جاؤ! ان کو لے کر آؤ۔ حضرت فاطمہ' حضرت علی کے پاس آئیں' کہا: آپ کو اور

7613- أخرجه البخاري: الصلاة جلد 1 صفحه 594 رقم الحديث: 394' ومسلم: الطهارة جلد 1 صفحه 224 .

7614- أخرجه الترمذي: المناقب جلد 5 صفحه 699 رقم الحديث: 3871 مختصرًا بنحوه . وقال: هذا حديث حسن . وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 331 رقم الحديث: 26606' والطبراني في الكبير جلد 3 صفحه 53-54 رقم الحديث: 2666 .

Marfat.com

فَادْعِيهِمْ فَجَاءَتْ إِلَى عَلِيٍّ، فَقَالَتْ: أَجِبْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وابْنَاكَ ـ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: فَجَاءَ عَلِيٌّ يَمْشِي آخِذًا بِيَدِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ، وَفَاطِمَةُ تَمْشِي مَعَهُمْ، فَلَمَّا رَآهُمْ مُقْبِلِينَ مَدَّ يَدَهُ إِلَى كِسَاءٍ كَانَ عَلَى الْمَنَامَةِ، فَبَسَطَهُ فَأَجْلَسَهُمْ عَلَيْهِ، وَأَخَذَ بِأَطْرَافِ الْكِسَاءِ الْأَرْبَعَةِ بِشِمَالِهِ، فَضَمَّهُ فَوْقَ رُءُوسِهِمْ، وَأَهْوَى بِيَدِهِ الْيُمْنَى إِلَى رَبِّهِ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ هَؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِي، فَأَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ، وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيرًا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

آپ کے بیٹوں کو رسول اللہ ﷺ بلوا رہے ہیں۔ حضرت اُم سلمہ فرماتی ہیں کہ حضرت علی تشریف لائے اس حالت میں کہ آپ نے حضرت امام حسن و حسین کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا۔ حضرت فاطمہ ان کے ساتھ چل رہی تھیں' جب آپ نے ان کو آتے دیکھا تو آپ نے اپنا ہاتھ مبارک لمبا کر کے چادر کو کھینچا' جو آپ کے کندھے پر تھی' اس کو بچھایا' ان کو اس پر بٹھایا اور چار کونوں کو پکڑ کر ان کے سروں پر ڈالی اور دایاں ہاتھ اپنے ربّ کی طرف کر کے عرض کی: اے اللہ! یہ بھی میری اہل بیت ہیں' ان سے پلیدی لے جا اور ان کو پاک کر دے۔ تین مرتبہ دعا کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، وَلَا عَنِ ابْنِ سِيرِينَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ زَرْبِيٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْكِرْمَانِيُّ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث ابو ہریرہ سے محمد بن سیرین اور محمد بن سیرین سے سعید بن زرین روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں کرمانی بن عمرو اکیلے ہیں۔

7615 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، نَا أَبِي، نَا سَعْدُ بْنُ الصَّلْتِ، نَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ، نَا عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ، أَنَّهُمْ سَأَلُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ أَتَيْتَ مِنَ النِّسَاءِ حَرَامًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ؟ قَالَ: لَا، وَكُنْتُ عَلَى مِيعَادَيْنِ: أَمَّا أَحَدُهُمَا فَغَلَبَتْنِي عَنْهُ عَيْنِي، وَأَمَّا الْآخَرُ فَحَالَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ سَامِرُ الْقَوْمِ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور ﷺ سے پوچھا: کیا عورتیں جاہلیت والا کام کر سکتی ہیں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! میں ان کے معیاد پر ان میں ایک یہ ہے کہ جس سے میری آنکھ پر غلبہ ہوا ہے' دوسرا جو میرے اور ساری قوم کے درمیان حائل ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ الصَّلْتِ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَاذَانُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَمَّارٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث مسعر سے سعید بن صلت روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شاذان اکیلے ہیں حضرت عمار سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

7615- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد**8**صفحه**229** وقال: رواه الطبراني في الثلاثة' وفيه من لم أعرفهم -

Marfat.com

7616 - وَبِهِ: نَا سَعِيدُ بْنُ الصَّلْتِ، نَا أَبُو الْجَهْمِ هَارُونُ بْنُ الْجَهْمِ الْقُرَشِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الطَّيْرَ لَتَضْرِبُ بِمَنَاقِيرِها عَلَى الْأَرْضِ، وَتُحَرِّكُ أَذْنَابَهَا مِنْ هَوْلِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَمَا يَتَكَلَّمُ شَاهِدُ الزُّورِ، وَلَا تَقَارُّ قَدَمَاهُ عَلَى الْأَرْضِ حَتَّى يُقْذَفَ بِهِ فِي النَّارِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضور ﷺ کے حوالہ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: پرندے اپنی چونچ زمین پر مارتے ہیں' ان کے کان قیامت کے خوف سے حرکت کرتے ہیں' جو کوئی جھوٹی گواہی کی بات کرتا ہے' وہ بھی اپنے پاؤں زمین سے نہیں اُٹھائے گا یہاں تک کہ جہنم میں گر جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ إِلَّا أَبُو الْجَهْمِ، وَلَا عَنْ أَبِي الْجَهْمِ إِلَّا سَعْدُ بْنُ الصَّلْتِ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَاذَانُ

یہ حدیث عبدالملک بن عمیر سے ابوجہم اور ابوجہم سے سعد بن صلت روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شاذان اکیلے ہیں۔

7617 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، نَا أَبِي، ثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ الْعُقَيْلِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَتِحُ الصَّلَاةَ بِالتَّكْبِيرِ، وَالْقِرَاءَةِ بِ (الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) (الفاتحة:2) فَإِذَا رَكَعَ لَمْ يَخْفِضْ رَأْسَهُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ، وَلَكِنْ بَيْنَ ذَلِكَ، وَكَانَ يَقُولُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ التَّحِيَّاتُ، وَكَانَ يَخْتِمُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب نماز شروع کرتے تو اللہ اکبر اور قرأت الحمد للہ رب العالمین سے شروع کرتے' جب رکوع کرتے تو نہ زیادہ جھکتے اور نہ سر اُٹھاتے درمیانہ کرتے' ہر دو رکعتوں کے بعد التحیات پڑھتے اور نماز سلام کے ساتھ ختم کرتے۔

7616- اسناده فيه: أبو الجهم هارون بن الجهم القرشي قال العقيلي: يخالف في حديثه وليس بمشهور في النقل (الضعفاء للعقيلي جلد4صفحه363' واللسان جلد 6صفحه177) . وانظر: مجمع الزوائد جلد4 صفحه203 .

7617- أخرجه مسلم: الصلاة جلد 1صفحه357' وأبو داؤد: الصلاة جلد 1صفحه205 رقم الحديث: 783' والدارمي: الصلاة جلد 1صفحه308 رقم الحديث: 1236' وأحمد: المسند جلد6صفحه35 رقم الحديث:24085 .

Marfat.com

الصَّلَاةَ بِالتَّسْلِيمِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بُدَيْلٍ إِلَّا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن بدیل سے ابوداؤد الطیالسی روایت کرتے ہیں۔

7618 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثَنَا أَبِي، نَا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ، ثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: اسْتَأْذَنَ رَجُلٌ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: بِئْسَ أَخُو الْعُشَيْرَةِ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ أَقْبَلَ عَلَيْهِ بِوَجْهِهِ وَحَدَّثَهُ، فَلَمَّا خَرَجَ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، قُلْتَ: بِئْسَ أَخُو الْعُشَيْرَةِ، فَلَمَّا دَخَلَ أَقْبَلْتَ عَلَيْهِ بِوَجْهِكَ وَحَدَّثْتَهُ؟ فَقَالَ: إِنَّ مِنْ شِرَارِ النَّاسِ مَنْ يُتَّقَى لِشَرِّهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْخَزَّازِ إِلَّا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَاذَانُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک آدمی نے حضور ﷺ سے اجازت چاہی' آپ نے فرمایا: بدترین آدمی ہے۔ جب وہ آپ کے پاس آیا تو آپ نے اس کی بات سنی اور بات کی' جب وہ نکل گیا تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: یہ بدترین ہے لیکن جب وہ آپ کے پاس آیا تو آپ نے اس کی طرف اپنا چہرہ بھی کیا اور اس سے بات بھی کی ہے؟ آپ نے فرمایا: بدترین آدمی لوگوں میں وہ ہے جس کے شر سے لوگ بچتے ہوں۔

یہ حدیث ابوعامر الخزار سے حجاج بن نصیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شاذان اکیلے ہیں۔

7619 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ شَاذَانَ، ثَنَا أَبِي، ثَنَا مُجَاشِعُ بْنُ عَمْرٍو، نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، نَا عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مَحَلَ النَّاسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَتَاهُ الْمُسْلِمُونَ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَحَطَ الْمَطَرُ، وَيَبِسَ الشَّجَرُ، وَهَلَكَتِ الْمَوَاشِي، وَأَسْنَتَ النَّاسُ، فَاسْتَسْقِ لَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں کا گروہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں تھے' مسلمان آپ کے پاس آئے' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! بارش کی قحط سالی ہے' درخت خشک ہو گئے' جانور ہلاک ہو گئے' لوگ بھوکے مر رہے ہیں' ہمارے لیے اپنے رب سے بارش کی دعا کریں۔ آپ نے فرمایا: جب فلاں فلاں دن ہوگا تو تم نے نکلنا ہے' ساتھ تم نے صدقہ لے کر

7618- أخرجه البخاري: الأدب جلد **10** صفحه **467** رقم الحديث: **6032**' ومسلم: البر جلد **4** صفحه **2002** .

7619- اسناده فيه: مجاشع بن عمرو متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **215** .

Marfat.com

رَبَّكَ . فَقَالَ: إِذَا كَانَ يَوْمُ كَذَا وَكَذَا فَاخْرُجُوا وَاخْرُجُوا مَعَكُمْ بِصَدَقَاتٍ فَلَمَّا كَانَ ذَلِكَ الْيَوْمُ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ، يَمْشِي وَيَمْشُونَ، عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَالْوَقَارُ حَتَّى أَتَوُا الْمُصَلَّى، فَتَقَدَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَتَيْنِ يَجْهَرُ فِيهِمَا بِالْقِرَاءَةِ . وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ وَالِاسْتِسْقَاءِ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ، وَسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى، وَفِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ، وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ . فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ اسْتَقْبَلَ الْقَوْمَ بِوَجْهِهِ، وَقَلَبَ رِدَاءَهُ، ثُمَّ جَثَا عَلَى رُكْبَتَيْهِ، وَرَفَعَ يَدَيْهِ، وَكَبَّرَ تَكْبِيرَةً قَبْلَ أَنْ يَسْتَسْقِيَ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ اسْقِنَا، وَاغِثْنَا، اللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيثًا، رَحْبًا، رَبِيعًا، وَجدًا، غَدَقًا، طَبَقًا، مُغْدِقًا، هَنِيئًا، مَرِيئًا، مَرِيعًا، مُرْتِعًا وَابِلًا، شَامِلًا، مُسْبِلًا، مُجَلِّلًا، دَائِمًا دَرَرًا، نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ، عَاجِلًا غَيْرَ رَائِثٍ، غَيْثًا، اللّٰهُمَّ تُحْيِي بِهِ الْبِلَادَ، وَتُغِيثُ بِهِ الْعِبَادَ، وَتَجْعَلُهُ بَلَاغًا لِلْحَاضِرِ مِنَّا وَالْبَادِ، اللّٰهُمَّ أَنْزِلْ عَلَيْنَا فِي أَرْضِنَا زِينَتَهَا، وَأَنْزِلْ فِي أَرْضِنَا سَكَنَهَا، اللّٰهُمَّ أَنْزِلْ عَلَيْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا، فَأَحْيِ بِهِ بَلْدَةً مَيْتَةً، وَاسْقِهِ مِمَّا خَلَقْتَ لَنَا أَنْعَامًا وَأَنَاسِيَّ كَثِيرًا . قَالَ: فَمَا بَرِحُوا حَتَّى أَقْبَلَ قَزَعٌ مِنَ السَّحَابِ، فَالْتَأَمَ بَعْضُهُ إِلَى بَعْضٍ، ثُمَّ مَطَرَتْ عَلَيْهِمْ سَبْعَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ، لَا يُقْلَعُ عَنِ الْمَدِينَةِ،

نکلنا ہے۔ جب وہ دن آیا تو رسول اللہ ﷺ نکلے اور لوگ بھی نکلے' آپ بھی چلے وہ بھی چلے' ان پر سکون اور وقار تھا۔ جب عیدگاہ آئے تو حضور ﷺ آگے بڑھے ان کو دو رکعتیں پڑھائیں' ان میں قرأت جہراً کی۔ حضور ﷺ عیدین اور استسقاء کی پہلی رکعت میں سورت فاتحہ اور سبح اسم ربک الاعلیٰ اور دوسری رکعت میں سورت فاتحہ اور ھل اتاک حدیث الغاشیہ پڑھتے تھے۔ جب نماز مکمل کی تو لوگوں کی طرف منہ کیا اور آپ نے اپنی چادر کو بدلایا پھر اپنے گھٹنوں کے بل ہوئے' دونوں ہاتھ اُٹھائے اور اللہ اکبر کہا' بارش کے لیے دعا مانگنے سے پہلے' پھر یہ دعا کی: ''اللّٰھم اسقنا الٰی آخرہٖ ''۔ بارش پورا ہفتہ برستی رہی' مدینہ سے بادل نہیں ہٹے' صحابہ کرام آپ کے پاس آئے' انہوں نے آپ سے عرض کی: یارسول اللہ! زمین برباد ہوگئی' گھر گرنے لگے' راستے بند ہونے لگے ہیں' اللہ سے دعا کریں ہمارے لیے کہ یہ بارش ہم سے لے جائے۔ حضور ﷺ مسکرانے لگے منبر پر یہاں تک کہ آپ کی داڑھیں نظر آنے لگیں' ابن آدم کی جلدی کی وجہ سے' پھر آپ نے دعا کی: ''اللّٰھم الٰی آخرہٖ ''۔ مدینہ سے بارش ختم ہوئی اور اردگرد برسنے لگی۔ مدینہ تری کی طرح تھا' اس میں قطرہ بھی نہیں گرا۔

Marfat.com

فَاَتَاهُ الْمُسْلِمُونَ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ غَرِقَتِ الْاَرْضُ، وتَهَدَّمَتِ الْبُيُوتُ، وَانْقَطَعَتِ السُّبُلُ، فَادْعُ اللّٰهَ لَنَا اَنْ يَصْرِفَهَا عَنَّا قَالَ: فَضَحِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ عَلَى الْمِنبَرِ حَتّٰى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ تَعَجُّبًا لِسُرْعَةِ مَلَالَةِ بَنِي آدَمَ، ثُمَّ قَالَ، اللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا، اللّٰهُمَّ عَلَى رُءُوسِ الظِّرَابِ، وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ، وَبُطُونِ الْاَوْدِيَةِ، وَظُهُورِ الْآكَامِ قَالَ: فَتَصَدَّعَتْ عَنِ الْمَدِينَةِ، وَكَانَتْ فِي مِثْلِ التُّرْسِ تُمْطِرُ مَرَاعِيَهَا وَلَا تَقْطُرُ فِيهَا قَطْرَةً

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا عُقَيْلٌ، وَلَا عَنْ عُقَيْلٍ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، وَلَا عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ اِلَّا مُجَاشِعُ بْنُ عَمْرٍو، تَفَرَّدَ بِهِ: شَاذَانُ

یہ حدیث زہری سے عقیل اور عقیل سے ابن لہیعہ اور ابن لہیعہ سے مجاشع بن عمرو روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شاذان اکیلے ہیں۔

7620 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ الْاَدَمِيُّ الشِّيرَازِيُّ، ثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ اَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّا لَا نَقْبَلُ زَبَدَ الْمُشْرِكِينَ يَعْنِي: هَدَايَاهُمْ

حضرت عیاض بن حمار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہم مشرکوں کے ہدیہ کو قبول نہیں کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سِوَارٍ اِلَّا حَفْصٌ: تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ

یہ حدیث اشعث بن سوار سے حفص روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سہل بن عثمان اکیلے ہیں۔

7621 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ الْاَدَمِيُّ الشِّيرَازِيُّ، ثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، نَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس سے گزرے تو میں عقبہ کی

7620- أخرجه أبو داؤد: الامارة جلد 3 صفحه 170 رقم الحديث: 3057' والترمذي: السير جلد 4 صفحه 140 رقم الحديث: 1577 . وقال: حسن صحيح . وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 200 رقم الحديث: 17494 .

7621- أخرجه أحمد: المسند جلد 1 صفحه 493 رقم الحديث: 3597' والطبراني في الكبير جلد 9 صفحه 79 رقم الحديث: 8457 .

Marfat.com

بْنِ اَبِی زَائِدَةَ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِی النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَیْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: مَرَّ بِی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا فِی غَنَمٍ لِعُقْبَةَ، فَمَسَحَ رَاْسِی، وَقَالَ: یَرْحَمُكَ اللّٰهُ، اِنَّكَ غُلَیِّمٌ مُعَلَّمٌ

بکریاں چرا رہا تھا' آپ نے میرے سر پر ہاتھ مارا اور فرمایا: اللہ تم پر رحم کرے' تم پڑھے ہوئے بچے ہو۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنِ ابْنِ اَبِی اَیُّوبَ اِلَّا ابْنُ اَبِی زَائِدَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ

یہ حدیث ابوایوب سے ابن ابی زائدہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سہل بن عثمان اکیلے ہیں۔

7622 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ، نَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، نَا الْمُحَارِبِیُّ، عَنْ لَیْثٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ مُنْذِرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ قَالَ: سَاَلْتُ اَبِی، وَخَلَوْتُ بِهِ، قُلْتُ: یَا اَبَةِ، مَنْ خَیْرُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِیِّهَا؟ قَالَ: اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی قُحَافَةَ، قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: ثُمَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ

حضرت محمد بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے پوچھا میں تنہائی میں تھا' میں نے عرض کی: اے ابوجان! اس اُمت میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد افضل کون ہے؟ آپ نے فرمایا: ابوبکر بن ابی قحافہ۔ میں نے عرض کی: ان کے بعد کون؟ فرمایا: عمر بن خطاب۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ جَابِرٍ اِلَّا لَیْثٌ، وَلَا عَنْ لَیْثٍ اِلَّا الْمُحَارِبِیُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ

یہ حدیث جابر سے لیث اور لیث سے محاربی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سہل بن عثمان اکیلے ہیں۔

7623 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَكِیمٍ الرَّازِیُّ، نَا هِشَامُ بْنُ عُبَیْدِ اللّٰهِ السَّنِّیُّ، نَا اَبُو مُعَاذٍ خَالِدٌ الْبَلْخِیُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: استحاضہ والی عورت ایک مرتبہ غسل کرے گی پھر ہر نماز کے لیے غسل کرے گی۔

7622- تقدم تخریجه .

7623- أصله عند البخاری ومسلم . أخرجه البخاری: الوضوء جلد **1** صفحه **396** رقم الحدیث: **228**' ومسلم: الحیض جلد **1** صفحه **262** .

Marfat.com

تَغْتَسِلُ الْمُسْتَحَاضَةُ مَرَّةً، ثُمَّ تَتَوَضَّأُ يَعْنِي: لِكُلِّ صَلَاةٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ إِلَّا أَبُو مُعَاذٍ الْبَلْخِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامٌ السِّنِّيُّ

یہ حدیث ابن عجلان سے ابومعاذ البلخی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام السنی اکیلے ہیں۔

7624 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَكِيمٍ الرَّازِيُّ، نَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْإِمَامُ، عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي الْأَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ نَبْهَانَ، مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُبَاشِرُهَا وَهِيَ طَامِثٌ، وَعَلَيْهَا إِزَارٌ إِلَى الرُّكْبَتَيْنِ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ اپنی ازواج کے ساتھ لیٹتے تھے حالتِ حیض میں اس حالت میں کہ ان پر دو گھٹنوں تک کپڑا ہوتا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْإِمَامُ

یہ حدیث زہری سے صالح بن ابواخضر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حفص بن عمر بن امام اکیلے ہیں۔

7625 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَكِيمٍ الرَّازِيُّ، نَا الْحَارِثُ بْنُ مُسْلِمٍ، نَا بَحْرُ بْنُ السَّقَّاءِ، حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ میرے ساتھ لیٹتے تھے اس حالت میں کہ میں حالتِ حیض میں ہوتی تھی، میں اور آپ ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے۔

7624- أصله عند البخاري ومسلم من طريق أبي سلمة أن زينب ابنة أم سلمة خدثته أن أم سلمة ـ فذكره ـ أخرجه البخاري: الحيض جلد **1** صفحه **480** رقم الحديث: **298**' ومسلم: الحيض جلد **1** صفحه **243** .

7625- أما قولها رضي الله عنها كان رسول الله ﷺ يضاجعني وأنا حائض عند البخاري ومسلم بلفظ: اذا كانت حائضًا فأراد رسول الله ﷺ أن يباشرها أمرها أن تتزر في فور حيضتها ثم يباشرها ـ أخرجه البخاري: الحيض جلد **1** صفحه **481** رقم الحديث: **302**' ومسلم: الحيض جلد **1** صفحه **242** ـ وأما قولها: وتغتسل جميعًا من اناءٍ واحدٍ ـ أخرجه البخاري: الحيض جلد **1** صفحه **481** رقم الحديث: **299**' ومسلم: الحيض جلد **1** صفحه **255** .

Marfat.com

وَسَلَّمَ يُضَاجِعُنِي وَأَنَا حَائِضٌ، وَنَغْتَسِلُ جَمِيعًا مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ

7626 - وَبِهِ: عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ

حضرت کعب بن عاصم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حالتِ سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ بَحْرٍ السَّقَّاءِ إِلَّا الْحَارِثُ بْنُ مُسْلِمٍ

ان دونوں حدیثوں کو بحر سقاء سے حارث بن مسلم نے روایت کیا۔

7627 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ الْآدَمِيُّ، نَا نُوحُ بْنُ أَنَسٍ الْمُقْرِءُ الرَّازِيُّ، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عِيسَى الرَّقَاشِيِّ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: هَذَا رَمَضَانُ قَدْ جَاءَ، تُفْتَحُ فِيهِ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ، وَتُغْلَقُ فِيهِ أَبْوَابُ النَّارِ، وَتُغَلُّ فِيهِ الشَّيَاطِينُ، بُعْدًا لِمَنْ أَدْرَكَ رَمَضَانَ وَلَمْ يُغْفَرْ لَهُ، إِذَا لَمْ يُغْفَرْ لَهُ فِيهِ فَمَتَى؟

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ یہ رمضان کا مہینہ ہے' اس ماہ میں جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین کو جکڑ دیا جاتا ہے' ہلاکت ہے اس کے لیے جس نے رمضان کا مہینہ پایا اور اپنی بخشش نہ کروا سکا' اگر رمضان میں اپنی بخشش نہ کر سکا تو کب کروائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ

یہ حدیث محمد بن اسحاق سے عبدالرحمٰن بن مغراء روایت کرتے ہیں۔

7628 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7626- أخرجه النسائي: الصيام جلد **4** صفحه **146** (باب ما يكره من الصيام في السفر). وابن ماجة: الصيام جلد **1** صفحه **532** رقم الحديث: **1664**، وأحمد: المسند جلد **5** صفحه **506** رقم الحديث: **23741**.

7627- اسناده فيه: أ- الفضل بن عيسى الرقاشي، ضعفه أحمد، والنسائي، وغيرهم. ب- يزيد بن أبان الرقاشي البصري ضعيف (التقريب). وانظر: مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **145**.

7628- أخرجه البخاري: المغازي جلد **7** صفحه **494** رقم الحديث: **4138**، ومسلم: النكاح جلد **2** صفحه **1062**.

Marfat.com

الْآدَمِيُّ، نَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ النَّرْمَقِيُّ، نَا سَهْلُ بْنُ عَبْدَوَيْهِ السِّنْدِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ شَيْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْغَافِرِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: ذُكِرَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَزْلُ، فَقَالَ: لَا عَلَيْكُمْ اَنْ لَا تَفْعَلُوا، فَاِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاں عزل کا ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا: اس کے کرنے میں کوئی حرج نہیں لیکن یہ تقدیر کا فیصلہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَلَاءِ ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ السِّنْدِيُّ

یہ حدیث ابن عون سے عبداللہ بن علاء روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سہل بن عبدربہ السندی اکیلے ہیں۔

7629 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ الرَّازِيُّ، نَا عِيسَى بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْقُرَشِيُّ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدٍ الْاَيْلِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا دَهَنَ لِحْيَتَهُ بَدَا بِعَنْفَقَتِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب داڑھی شریف کو تیل لگاتے تو آپ کی داڑھی چمکتی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ اِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث زہری سے حکم بن عبداللہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

7630 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ الرَّازِيُّ، نَا الْفُرَاتُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ، عَنْ اَبِي دَاوُدَ قَالَ: لَقِيَنِي الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ، فَاَخَذَ بِيَدِي وَصَافَحَنِي، وَضَحِكَ فِي

حضرت ابوداؤد فرماتے ہیں کہ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے مجھ سے ملاقات کی' میرا ہاتھ پکڑا اور مصافحہ کیا اور مسکرائے' پھر فرمایا: تم جانتے ہو میں نے تمہارا ہاتھ کیوں پکڑا؟ میں نے کہا: نہیں! میرا خیال ہے

7629- اسناده فيه: أ- عيسٰى بن ابراهيم متروك . ب- الحكم بن عبد الله بن سعد متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد5 صفحه173 .

7630- اسناده فيه: أبو داؤد هو نفيع بن الحارث الأعمٰى متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد8صفحه40 .

Marfat.com

وَجْهِي، ثُمَّ قَالَ: تَدْرِي لِمَ اَخَذْتُ بِيَدِكَ؟ قُلْتُ: لَا، اِلَّا اَنِّي ظَنَنْتُكَ لَمْ تَفْعَلْهُ اِلَّا لِخَيْرٍ، فَقَالَ: اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَنِي فَفَعَلَ بِي ذٰلِكَ، ثُمَّ قَالَ: اَتَدْرِي لِمَ فَعَلْتُ بِكَ ذٰلِكَ؟ فَقُلْتُ: لَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْمُسْلِمَيْنِ اِذَا الْتَقَيَا وَتَصَافَحَا وَضَحِكَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا فِي وَجْهِ صَاحِبِهِ، لَا يَفْعَلَانِ ذٰلِكَ اِلَّا لِلّٰهِ، لَمْ يَتَفَرَّقَا حَتّٰى يُغْفَرَ لَهُمَا

کہ آپ نے ایسا نیکی کے لیے کیا ہے۔ حضرت براء نے فرمایا کہ حضور ﷺ مجھ سے ملے میرے ساتھ ایسے ہی کیا۔ پھر فرمایا: آپ کو معلوم ہے کہ میں نے ایسے کیوں کیا؟ میں نے عرض کی: نہیں! حضور ﷺ نے فرمایا: دو مسلمان جب ملتے ہیں تو دونوں مصافحہ کرتے ہیں' ایک دوسرے کو دیکھ کر خوش ہوتے ہیں' دونوں اللہ کی رضا کے لیے کرتے ہوں تو دونوں کے جدا ہونے سے پہلے ان کے گناہ معاف کیے جاتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ اِلَّا الْفُرَاتُ بْنُ خَالِدٍ

یہ حدیث مالک بن مغول سے فرات بن خالد روایت کرتے ہیں۔

7631 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ، نَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ النَّرْمَقِيُّ، نَا سَلْمُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمْ يَكُنْ شِرْكٌ مُنْذُ اُهْبِطَ آدَمُ مِنَ السَّمَاءِ اِلَى الْاَرْضِ اِلَّا كَانَ بَدْؤُهُ التَّكْذِيبَ بِالْقَدَرِ، وَمَا اَشْرَكَتْ اُمَّةٌ اِلَّا بتكذيبٍ بِالْقَدَرِ، وَاِنَّكُمْ سَتُبْتَلُونَ بِهِ اَيَّتُهَا الْاُمَّةُ، فَاِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَكُونُوا اَنْتُمْ سَائِلِينَ، وَلَا تُمَكِّنُوهُمْ مِنَ الْمِلَّةِ، فَيُدْخِلُوا عَلَيْكُمُ الشُّبُهَاتِ

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حضرت آدم علیہ السلام کے زمین پر اترنے سے پہلے شرک نہیں تھا' ہاں تقدیر کو جھٹلانے والوں نے ایسے شروع کیا' جو کوئی اُمت شرک کرے گی وہ تقدیر کو جھٹلائے گی' اے اُمت! تم عنقریب آزمائے جاؤ گے! جب تم ان سے ملو تو سائل بن جاؤ! ان کو قدرت نہ دو' وہ تمہیں ملت سے جدا کر دیں' تمہارے اوپر شبہات داخل کریں گے۔

7632 - وَبِهِ: قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَلَقَ اللّٰهُ الْخَلْقَ، وَقَضَى الْقَضِيَّةَ،

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ عزوجل نے مخلوق کو پیدا کیا اور فیصلہ کیا اور انبیاء سے

7631- اسناده فيه: سلم بن سالم البلخي أجمعوا على ضعفه . انظر مجمع الزوائد جلد**7**صفحه**207** .

7632- اسناده والكلام في اسناده كسابقه . وأخرجه أيضًا الطبراني في الكبير' مطولًا . وانظر مجمع الزوائد جلد **7** صفحه**192** .

Marfat.com

وَاَخَذَ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ وَعَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ ، فَاَخَذَ اَهْلَ الْإِيمَانِ بِيَمِينِهِ، وَاَخَذَ اَهْلَ الشَّقَاءِ بِيَدِهِ الْيُسْرَى، وَكِلْتَا يَدَيِ الرَّحْمَنِ يَمِينٌ، فَقَالَ: يَا اَهْلَ الْيَمِينِ، قَالُوا: لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ قَالَ: اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ؟ قَالُوا: بَلَى، ثُمَّ خَلَطَ بَيْنَهُمْ، فَقَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ: رَبَّنَا، لِمَ خَلَطْتَ بَيْنَنَا؟ فَقَالَ: (لَهُمْ اَعْمَالٌ مِنْ دُونِ ذَلِكَ هُمْ لَهَا عَامِلُونَ) (المؤمنون: 63) (اَنْ تَقُولُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هَذَا غَافِلِينَ اَوْ تَقُولُوا اِنَّمَا اَشْرَكَ آبَاؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِنْ بَعْدِهِمْ) (الاعراف: 173) فَخَلَقَ اللَّهُ الْخَلْقَ، وَقَضَى الْقَضِيَّةَ، وَاَخَذَ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ وَعَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ ، فَاَهْلُ الْجَنَّةِ اَهْلُهَا، وَاَهْلُ النَّارِ اَهْلُهَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: فَفِيمَ الْعَمَلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَقَالَ: يَعْمَلُ كُلُّ قَوْمٍ لِمَا خُلِقُوا لَهُ، اَهْلُ الْجَنَّةِ بِعَمَلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ، وَاَهْلُ النَّارِ بِعَمَلِ اَهْلِ النَّارِ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، اَرَاَيْتَ اَعْمَالَنَا هَذِهِ اَشَيْءٌ نَبْتَدِعُهُ اَوْ شَيْءٌ قَدْ فُرِغَ مِنْهُ؟ قَالَ: عَلَى شَيْءٍ قَدْ فُرِغَ مِنْهُ قَالَ: فَالْآنَ نَجْتَهِدُ فِي الْعِبَادَةِ

پختہ وعدہ لیا' اس وقت عرش پانی پر تھا' ایمان والوں کو دائیں دست قدرت سے پکڑا اور بد بخت لوگوں کو بائیں دست قدرت سے پکڑا' رحمن کے دونوں دستِ قدرت دائیں تھے' فرمایا: اے دائیں طرف والو! انہوں نے عرض کی: لبیک وسعدیک! فرمایا: کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ انہوں نے عرض کی: کیوں نہیں! پھر ان کو آپس میں ملایا' ان میں سے ایک کہنے والے نے عرض کی: اے رب! ہم کو آپس میں کیوں ملایا؟ فرمایا: ''لهم اعمال الی آخره''۔ اللہ عزوجل نے مخلوق کو پیدا کیا اور فیصلہ کیا' انبیاء سے پختہ وعدہ لیا' اس وقت اس کا عرش پانی پر تھا۔ جنت والے اور دوزخ والے تھے۔ قوم میں سے ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! عمل کرنے کی کیا ضرورت؟ آپ نے فرمایا: ہر قوم وہی عمل کرتی ہے جس کے لیے پیدا کی گئی ہے' جنت والے جنتی اور دوزخ والے دوزخی۔ حضرت عمر نے عرض کی: یارسول اللہ! بتائیں کہ ہم ایسے عمل کریں جو نئے ہیں یا جس کو لکھا جا چکا ہے؟ آپ نے فرمایا: وہی عمل کرو گے جو لکھے جا چکے ہیں! حضرت عمر نے عرض کی؟ ہم عبادت کے لیے کوشش کریں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ اَظُنُّهُ: ابْنَ عُمَرَ الْمَكِّيَّ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: سَلْمُ بْنُ سَالِمٍ

یہ دونوں حدیثیں سلیمان تیمی سے عبدالرحمن روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں سلم بن سلیم اکیلے ہیں۔

7633 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ، نَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7633- اسناده فيه: محمد بن مقاتل الرازى ضعيف (التقريب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه265 .

Marfat.com

مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ الرَّازِيُّ، نَا حَكَّامُ بْنُ سَلْمٍ، عَنْ طُعْمَةَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبَانَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: ارْتَدَّ نَبْهَانُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ اَمْكِنِّي مِنْ نَبْهَانَ فِي عُنُقِهِ حَبْلٌ اَسْوَدُ، فَالْتَفَتَ فَاِذَا هُوَ بِنَبْهَانَ قَدْ اُخِذَ، وَجَعَلُوا فِي عُنُقِهِ حَبْلًا اَسْوَدَ، فَاَتَوْا بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّيْفَ بِيَمِينِهِ، وَالْحَبْلَ بِشِمَالِهِ لِيَقْتُلَهُ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَوْ اَمَطْتَ عَنْكَ قَالَ: فَدَفَعَ السَّيْفَ اِلَى رَجُلٍ، فَقَالَ: اذْهَبْ فَاضْرِبْ عُنُقَهُ قَالَ: فَانْطَلَقَ بِهِ، فَضَحِكَ نَبْهَانُ، وَقَالَ: اَيَقْتُلُونَ رَجُلًا يَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ؟ فَخَلَّى عَنْهُ

نبہان تین مرتبہ مرتد ہوا' حضور ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! مجھے نبہان پر قدرت دے کہ اس کی گردن میں کالی رسّی ہو' میں نے دیکھا تو نبہان تھا پکڑے ہوئے' اس کی گردن میں کالی رسّی رکھی گئی' اس کو حضور ﷺ کی بارگاہ میں لایا گیا تو حضور ﷺ نے تلوار پکڑی اپنے دائیں ہاتھ سے اور بائیں ہاتھ سے رسّی تا کہ اس کو قتل کریں۔ انصار میں سے ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر اس تکلیف کو اپنے سے دور کریں! تو آپ نے تلوار ایک آدمی کی طرف کی' فرمایا: اس کو لے جاؤ اور اس کی گردن اُڑا دو۔ اس کو لے جایا گیا' نبہان مسکرایا اور کہنے لگا: کیا تم اپنے آدمی کو قتل کرتے ہو جو لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی گواہی دیتا ہے' اس کا راستہ چھوڑ دیا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ طُعْمَةَ بْنِ عَمْرٍو الْجَعْفَرِيِّ اِلَّا حَكَّامٌ

یہ حدیث طعمہ بن عمرو الجعفری سے وسام روایت کرتے ہیں۔

7634 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ الْاَدَمِيُّ، نَا سَهْلُ بْنُ زَنْجَلَةَ، ثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى الْقَزَّازُ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ رات کو دو رکعتیں' پھر دو رکعتیں' پھر دو رکعتیں تین دفعہ پڑھتے تھے۔

7634- وروی عن ابی سلمة أنه سأل عائشة: کیف کانت صلاة رسول الله ﷺ فی رمضان؟ قالت: ما کان رسول الله ﷺ یزید فی رمضان' ولا فی غیره' علی احدی عشرة رکعة . یصلی أربعًا فلا تسأل عن حسنهن وطولهن . ثم یصلی أربعًا فلا تسأل عن حسنهن وطولهن . ثم یصلی ثلاثًا . اخرجه البخاری: التهجد جلد **3** صفحه **40** رقم الحدیث: **1147**' ومسلم: المسافرین جلد **1** صفحه **509** . وعن عروة عن عائشة: أن رسول الله ﷺ کان یصلی من اللیل احدی عشرة رکعة' یوتر منها بواحدة...... . أخرجه مسلم: للمسافرین جلد **1** صفحه **508** .

Marfat.com

ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ ثَلَاثًا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ إِلَّا مَعْنُ بْنُ عِيسَى

یہ حدیث مالک سے معن بن عیسیٰ روایت کرتے ہیں۔

7635 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ الْآدَمِيُّ، ثنا حَمْزَةُ بْنُ فَرُّوخِ الرَّازِيُّ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، نا أَبُو كِيرَانِ الْحَسَنُ بْنُ عُقْبَةَ الْمُرَادِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ الْمُرَادِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ لِلْمُسَافِرِ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمًا وَلَيْلَةً

حضرت صفوان بن عسال المرادی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے موزوں پر مسح کرنے کی رخصت دی' مسافر کے لیے تین دن اور رات اور مقیم کے لیے ایک دن اور رات۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ إِلَّا أَبُو كِيرَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ

یہ حدیث عمرو بن مرہ سے ابوکیران روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں ابویحییٰ الحمانی اکیلے ہیں۔

7636 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ، نا الْحَسَنُ بْنُ جَبَلَةَ الشِّيرَازِيُّ، نا سَعْدُ بْنُ الصَّلْتِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ وَبَرَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُسْلِيِّ، عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ قَالَ: رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، يَضْرِبُ أَكُفَّ الرِّجَالِ فِي صَوْمِ رَجَبَ، حَتَّى يَضَعُونَهَا فِي الطَّعَامِ، وَيَقُولُ: رَجَبٌ وَمَا رَجَبٌ؟ إِنَّمَا رَجَبٌ شَهْرٌ كَانَ يُعَظِّمُهُ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ، فَلَمَّا

حضرت خرشہ بن عبدالرحمٰن سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ لوگوں کو رجب کے روزے رکھنے سے روک رہے ہیں یہاں تک کہ ان کو کھانا کھلاتے اور فرماتے تھے کہ رجب کیا ہے؟ رجب کیا ہے؟ یا رجب ایک مہینہ ہے جس کی تعظیم جاہلیت والے کرتے تھے' جب اسلام آیا تو اس نے چھوڑ دیا۔

7635- أخرجه الترمذي: الطهارة جلد **1** صفحه **159** رقم الحديث: **96** . وقال: حسن صحيح . والنسائي: الطهارة جلد **1** صفحه **71** (باب التوقيت في المسح على الخفين للمسافر) . وأحمد: للمسند جلد **4** صفحه **294** رقم الحديث: **18118** بنحوه . ولم يذكروا: وللمقيم يومًا وليلة .

7636- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **3** صفحه **194** وقال: رواه الطبراني في الأوسط وفيه الحسن بن جبلة' ولم أجد من ذكره' وبقية رجاله ثقات .

Marfat.com

جَاءَ الْإِسْلَامُ تُرِكَ

7637 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ الْآدَمِيُّ، نَا الْحَسَنُ بْنُ جَبَلَةَ، نَا سَعْدُ بْنُ الصَّلْتِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ، قَالَتْ: أَتَانِي سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ يُسَلِّمُ عَلَيَّ، وَعَلَيْهِ عَبَاءَةٌ قَطْوَانِيَّةٌ مُرْتَدِيًا بِهَا، فَطَرَحْتُ لَهُ وِسَادَةً، فَلَمْ يَرُدَّهَا وَلَفَّ عَبَاءَةً، فَجَلَسَ عَلَيْهَا، فَقَالَ: بِحَسْبِكَ مَا بَلَغَكَ مِنَ الْمَحَلِّ، ثُمَّ حَمِدَ اللّٰهَ سَاعَةً، وَكَبَّرَ وَصَلَّى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: أَيْنَ صَاحِبُكَ؟، يَعْنِي: أَبَا الدَّرْدَاءِ، فَقُلْتُ: هُوَ فِي الْمَسْجِدِ، فَانْطَلَقَ إِلَيْهِ، ثُمَّ أَقْبَلَا جَمِيعًا، وَقَدِ اشْتَرَى أَبُو الدَّرْدَاءِ لَحْمًا بِدِرْهَمٍ فَهُوَ فِي يَدِهِ مُعَلِّقُهُ، فَقَالَ: يَا أُمَّ الدَّرْدَاءِ، اخْبِزِي واطْبُخِي، فَفَعَلْنَا. ثُمَّ أَتَيْنَا سَلْمَانَ بِالطَّعَامِ، فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ: كُلْ مَعَ أُمِّ الدَّرْدَاءِ، فَإِنِّي صَائِمٌ، فَقَالَ سَلْمَانُ: لَا آكُلُ حَتَّى تَأْكُلَ، فَأَفْطَرَ أَبُو الدَّرْدَاءِ وَأَكَلَ مَعَهُ، فَلَمَّا كَانَتِ السَّاعَةُ الَّتِي يَقُومُ فِيهَا أَبُو الدَّرْدَاءِ ذَهَبَ لِيَقُومَ أَجْلَسَهُ سَلْمَانُ، فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ: أَتَنْهَانِي عَنْ عِبَادَةِ رَبِّي؟ فَقَالَ سَلْمَانُ: إِنَّ لِعَيْنِكَ عَلَيْكَ حَقًّا، وَإِنَّ لِأَهْلِكَ عَلَيْكَ نَصِيبًا، فَمَنَعَهُ حَتَّى إِذَا كَانَ فِي وَجْهِ الصُّبْحِ قَامَا فَرَكَعَا رَكَعَاتٍ

حضرت اُم الدرداء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ میرے پاس آئے' مجھے سلام کیا' آپ نے قطوانی اپنی چادر پہنی ہوئی تھی' میں نے آپ کو تکیہ دیا' آپ نے واپس نہیں کیا' اس کو چادر لپیٹ کر دی' اس پر تشریف فرما ہوئے' فرمایا: آپ کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ جو آپ نے تکیہ دے دیا' پھر کچھ دیر اللہ کی حمد کی اور تکبیر بیان کی اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھا' پھر فرمایا: آپ کے صاحب کہاں ہیں یعنی ابوالدرداء۔ میں نے کہا: مسجد میں۔ حضرت سلمان ان کے پاس گئے' پھر دونوں اکٹھے آئے' حضرت ابوالدرداء نے گوشت خریدا' ایک درہم جوان کے پاس تھا' کہا: اے اُم الدرداء! اس کو پکاؤ اور روٹی پکاؤ! ہم نے ایسے ہی کیا' پھر ہم کھانا لے کر حضرت سلمان کے پاس آئے۔ حضرت ابو الدرداء نے فرمایا: آپ اُم الدرداء کے ساتھ کھائیں میں حالتِ روزہ میں ہوں۔ حضرت سلمان نے فرمایا: میں نہیں کھاؤں گا جب تک آپ نہیں کھائیں گے۔ حضرت ابوالدرداء نے روزہ افطار کیا اور آپ کے ساتھ کھانا کھایا۔ جب کچھ دیر ہوئی تو حضرت ابوالدرداء کھڑے ہوئے اور نماز پڑھنے لگے۔ حضرت سلمان نے ان کو بٹھالیا۔ حضرت ابوالدرداء نے فرمایا: کیا مجھے اپنے رب کی عبات سے منع کرتے ہیں؟ حضرت سلمان نے فرمایا:

7637- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 9صفحه346-347 وقال: رواه الطبراني في الأوسط وفيه الحسن بن جبلة ولم أعرفه' وبقية رجاله ثقات .

Marfat.com

وَاَوْتَرَا، ثُمَّ خَرَجَا اِلَى صَلَاةِ الصُّبْحِ، فَذَكَرَا اَمْرَهُمَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا لِسَلْمَانَ ثَكِلَتْهُ اُمُّهُ؟ لَقَدْ اُشْبِعَ مِنَ الْعِلْمِ

آپ کی آنکھوں کا آپ پر حق ہے' آپ کے گھر والوں کا آپ پر حق ہے' آپ منع کرتے رہے' جب صبح ہوئی تو دونوں اُٹھے اور دو رکعت نفل اور وتر پڑھے' پھر دونوں فجر کی نماز کے لیے مسجد کی طرف آئے۔ دونوں کا معاملہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں پیش کیا گیا تو آپ نے فرمایا: سلمان کو کیا ہوا؟ اس کی ماں اس پر روئے! وہ تو علم سے سیر آدمی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا سَعْدُ بْنُ الصَّلْتِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: الْحَسَنُ بْنُ جَبَلَةَ

یہ دونوں حدیثیں اعمش سے سعد بن صلت روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں حسن بن جبلہ اکیلے ہیں۔

7638 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدَانَ الْعَتَايِدِيُّ الشِّيرَازِيُّ، حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ، نَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ اَشْعَثَ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ يَزِيدَ الْفَارِسِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قُلْتُ لِعُثْمَانَ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، مَا حَمَلَكُمْ عَلَى اَنْ جَعَلْتُمْ بَرَاءَةً مِنَ الْمِئِينَ وَالْاَنْفَالَ مِنَ الْمَثَانِي، فَقَرَنْتُمُوهُمَا وَجَعَلْتُمُوهُمَا فِي السَّبْعِ الطِّوَالِ، وَلَمْ تَكْتُبُوا بَيْنَهُمَا: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ؟ فَقَالَ عُثْمَانُ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مِمَّا يَنْزِلُ عَلَيْهِ مِنَ السُّوَرِ ذَوَاتُ الْعَدَدِ، فَكَانَ اِذَا اُنْزِلَتْ عَلَيْهِ الْآيَةُ قَالَ لِبَعْضِ مَنْ يَكْتُبُ: اجْعَلُوا هٰذِهِ الْآيَةَ فِي سُورَةِ كَذَا وَكَذَا، وَاِنَّ الْاَنْفَالَ مِنْ اَوَّلِ مَا اُنْزِلَ بِالْمَدِينَةِ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے عرض کی: اے امیر المؤمنین! آپ کو کس نے اُبھارا کہ آپ سورۂ برأت کو مئین میں اور انفال کو مثانی میں شمار کرو' آپ نے دونوں کو ملا دیا ہے' دونوں کو سبع الطوال میں شمار کیا ہے اور دونوں کے درمیان بسم اللہ نہیں لکھی۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جب کوئی سورت نازل ہوتی تھی تو آپ اس کی تعداد لکھواتے تھے' جب کوئی آیت نازل ہوتی تھی تو آپ بعض سے فرماتے: کون لکھے گا! اس کو فلاں سورۃ میں شمار کرو' سورۂ انفال پہلی سورت ہے جو مدینہ میں نازل ہوئی اور سورۂ برأت آخر میں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہوا تو آپ نے بیان نہیں کیا' میں

7638- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد **1** صفحه **206**' والترمذي: التفسير جلد **5** صفحه **272** رقم الحديث: **3086**. وقال: حسن صحيح. وأحمد: المسند جلد **1** صفحه **71** رقم الحديث: **401**.

Marfat.com

وَكَانَتْ بَرَاءَةٌ آخِرَ الْقُرْآنِ، فَمَاتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يُبَيِّنْ لَنَا، وَرَأَيْتُ قِصَّتَهَا تُشْبِهُ قِصَّتَهَا، فَلِذٰلِكَ ضَمَمْتُهُمَا مَعًا، وَلَمْ أَكْتُبْ بَيْنَهُمَا: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نے اس کے مضامین کو ایک دوسرے کے مشابہ دیکھا تو میں نے دونوں کو ملا دیا ہے' اس لیے دونوں کے درمیان بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نہیں لکھی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَشْعَثِ، عَنْ عَوْفٍ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ

یہ حدیث اشعث' عوف سے اور اشعث سے سعید بن عامر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زید بن اخزم اکیلے ہیں۔

7639 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدَانَ، ثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ، ثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، ثَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكْبُرَةَ قَالَ: التَّخَلُّلُ سُنَّةٌ

حضرت عبداللہ بن عکبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خلال کرنا سنت ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكْبُرَةَ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ

یہ حدیث عبداللہ بن عکبرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابواحمد الزبیری اکیلے ہیں۔

7640 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدَانَ، ثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ، نَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: دَخَلْنَا يَوْمَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم جمعہ کے دن حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' آپ کے سامنے کھانا تھا' آپ نے فرمایا: قریب آؤ! کھانا کھاؤ! ہم نے عرض کی: ہم حالتِ روزہ میں ہیں' آپ نے فرمایا: کیا

7639- اسناده فيه: عبد الكريم أبو أمية بن أبي المخارق' وهو ضعيف . وأخرجه أيضًا الطبراني في الصغير . وانظر: مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **239** .

7640- أخرجه الطبراني في الصغير جلد **1** صفحه **230** وقال: لا يروى عن جابر الا بهذا الاسناد تفرد به: يحيى بن حكيم . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **3** صفحه **202** وقال: رواه الطبراني في الصغير والأوسط بزيادة يتخذ عيدًا' وفيه عبد الله بن سعيد بن أبي سعيد المقبري وهو متروك . والحديث عند البخاري ومسلم من طريق محمد بن عباس به مختصرًا . وأخرجه البخاري: الصوم جلد **4** صفحه **273** رقم الحديث: **1984**' ومسلم: الصيام جلد **2** صفحه **801** .

Marfat.com

الْجُمُعَةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَبَيْنَ يَدَيْهِ طَعَامٌ، فَقَالَ: ادْنُوا كُلُوا، قُلْنَا: اِنَّا صِيَامٌ قَالَ: هَلْ صُمْتُمْ اَمْسَ؟ قُلْنَا: لَا قَالَ: فَتُرِيدُونَ اَنْ تَصُومُوا غَدًا؟ قُلْنَا: لَا قَالَ: فَكُلُوا، فَاِنَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لَا يُصَامُ وَحْدَهُ، يُتَّخَذُ عِيدًا

کل روزہ رکھا تھا؟ ہم نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: تم کل روزہ رکھو گے؟ ہم نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: کھاؤ! صرف جمعہ کا روزہ نہیں ہے یہ جمعہ کا دن ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ اَبِي هِنْدٍ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى

یہ حدیث عبداللہ بن ابوقتادہ سے سعید بن ابو ہند اور سعید سے ان کے بیٹے عبداللہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں صفوان بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

7641 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْاِصْطَخْرِيُّ، نَا بِشْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْكِرْمَانِيُّ، ثَنَا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: لَيْسَ الْوِتْرُ بِحَتْمٍ، وَلٰكِنَّهَا سُنَّةٌ سَنَّهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وتر حتمی نہیں لیکن یہ سنت ہیں جن کو رسول کریم ﷺ نے سنت بنایا ہے۔

7642 - وَبِهِ: عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَيْمٍ قَالَ: اَتَانَا كِتَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ بِاَرْضِ جُهَيْنَةَ، اَنْ لَا تَنْتَفِعُوا مِنَ الْمَيْتَةِ بِاِهَابٍ وَلَا عَصَبٍ

حضرت عبداللہ بن عکیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس رسول اللہ ﷺ کا خط آیا' ہم اس وقت جہینہ کے ملک میں تھے' آپ نے فرمایا: مردار کی کھال اور پٹھوں سے فائدہ نہ اُٹھاؤ۔

7643 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا اَبَانُ بْنُ تَغْلِبٍ، عَنِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

7641- أخرجه الترمذي: الصلاة جلد **2** صفحه **316** رقم الحديث: **453-454**' والنسائي: قيام الليل جلد **3** صفحه **187** (باب الأمر بالوتر) . والدارمي: الصلاة جلد **1** صفحه **447** رقم الحديث: **1579**' وأحمد: المسند جلد **1** صفحه **107** رقم الحديث: **655** .

7642- تقدم تخريجه .

7643- أخرجه البخاري: اللباس جلد **10** صفحه **322** رقم الحديث: **5855** . بلفظ: لا يمشي أحدكم في نعل واحدة' ليحفيهما أو لينعلهما جميعًا . ومسلم: اللباس جلد **3** صفحه **1660** واللفظ له .

Marfat.com

الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي رَزِينٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا انْقَطَعَ شِسْعُ نَعْلِ اَحَدِكُمْ فَلَا يَمْشِ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ

ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کے جوتے کا تسمہ ٹوٹ جائے تو ایک جوتے میں نہ چلے۔

7644 - وَبِهِ: عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي رَزِينٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طُهُورُ اِنَاءِ اَحَدِكُمْ اِذَا وَلَغَ فِيهِ الْكَلْبُ اَنْ يَغْسِلَهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا منہ مارے تو برتن کو سات مرتبہ دھویا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبٍ اِلَّا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

یہ تمام احادیث ابان بن ثعلبہ سے حسان بن ابراہیم روایت کرتے ہیں۔

7645 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْاِصْطَخْرِيُّ، نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبَّادٍ الْكِرْمَانِيُّ، نَا يَحْيَى بْنُ اَبِي بُكَيْرٍ، نَا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَاَى فِي الْمَسْجِدِ رَجُلًا لَا يُتِمُّ رُكُوعَهُ وَلَا سُجُودَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُقْبَلُ صَلَاةُ رَجُلٍ لَا يُتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نکلے' آپ نے دیکھا کہ ایک آدمی مسجد میں رکوع وسجود مکمل نہیں کر رہا ہے' آپ نے فرمایا: اس آدمی کی نماز قبول نہیں ہوتی جو رکوع وسجود مکمل نہیں کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ اَنَسٍ اِلَّا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، وَلَا عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ اَبِي بُكَيْرٍ

یہ حدیث ربیع بن انس سے ابوجعفر الرازی اور ابوجعفر سے یحییٰ بن ابوکثیر روایت کرتے ہیں۔

7644- أخرجه البخاري: الوضوء جلد **1** صفحه **330** رقم الحديث: **172** . بلفظ: اذا شرب الكلب في اناء أحدكم فليغسله سبعًا . ومسلم: الطهارة جلد **1** صفحه **234** واللفظ له .

7645- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **2** صفحه **124** وقال: رواه الطبراني في الصغير والأوسط وفيه ابراهيم بن عباد الكرماني ولم أجد من ذكره .

Marfat.com

7646 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْإِصْطَخْرِيُّ، نَا يَحْيَى بْنُ الْعَبَّاسِ الْإِصْطَخْرِيُّ، نَا عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْإِصْطَخْرِيُّ، نَا زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ خُنَيْسٍ، عَنْ ضِرَارِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا خَرَجَ الْغَازِي فِي سَبِيلِ اللَّهِ جُعِلَتْ ذُنُوبُهُ جِسْرًا عَلَى بَابِ بَيْتِهِ، فَإِذَا خَلَّفَهُ خَلَّفَ ذُنُوبَهُ كُلَّهَا، فَلَمْ يَبْقَ عَلَيْهِ مِنْهَا مِثْلُ جَنَاحِ بَعُوضَةٍ، وَتَكَفَّلَ اللَّهُ لَهُ بِأَرْبَعٍ، بِأَنْ يَخْلُفَهُ فِيمَا تَخَلَّفَ مِنْ أَهْلٍ وَمَالٍ، وَأَيُّ مِيتَةٍ مَاتَ بِهَا أَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ، وَإِنْ رَدَّهُ رَدَّهُ سَالِمًا بِمَا أَصَابَ مِنْ غَنِيمَةٍ أَوْ أَجْرٍ، وَأَنْ لَا تَغْرُبَ شَمْسٌ إِلَّا غَرَبَتْ بِذُنُوبِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب غازی اللہ کی راہ میں نکلتا ہے تو اس کے گناہ اس کے گھر کے دروازے سے پل کی شکل میں بھی ہوتے ہیں' تو جب پیچھے چھوڑ کر جہاد کو چلا جاتا ہے تو سارے گناہ پیچھے رہتے ہیں' مچھر کے پَر کی مثل بھی اس پر باقی نہیں رہتے ہیں' اللہ عزوجل اس کی چار چیزوں کا کفیل ہو جاتا ہے کہ اس کے پیچھے اس کے اہل و مال کی حفاظت کرتا ہے' کوئی مرجائے تو اس کو جنت میں داخل کرتا ہے' اگر صحیح واپس آئے تو اس کو مالِ غنیمت ملتا ہے یا ثواب' سورج غروب ہوتے ہی اس کے سارے گناہ غروب ہو جاتے ہیں۔

7647 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ مَخْلَدٍ الْإِصْطَخْرِيُّ، نَا عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، نَا زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ إِسْرَائِيلَ بْنِ يُونُسَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَزَوَّجَ فَقَدِ اسْتَكْمَلَ نِصْفَ الْإِيمَانِ، فَلْيَتَّقِ اللَّهَ فِي النِّصْفِ الْبَاقِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو شادی کر لیتا ہے اس کا آدھا ایمان مکمل ہو جاتا ہے' باقی آدھے کے متعلق اللہ سے ڈرے۔

7646- اسناده فيه: أ- عصمة بن المتوكل ضعيف . ب- ضزار بن عمرو الملطى' ضعيف' ضعفه ابن معين' وذكره العقيلى' وابن الجارود فى الضعفاء . وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه279 .

7647- اسناده فيه: أ- جابر بن يزيد الجعفى ضعيف رافضى . ب - يزيد بن أبان الرقاشى ضعيف . وانظر: مجمع الزوائدجلد4صفحه255 .

Marfat.com

7648 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا زَافِرٌ، عَنْ ثَابِتٍ بْنِ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ رَجُلًا خَرَجَ، وَأَمَرَ امْرَأَتَهُ أَنْ لَا تَخْرُجَ مِنْ بَيْتِهَا، وَكَانَ أَبُوهَا فِي أَسْفَلِ الدَّارِ، وَكَانَتْ فِي أَعْلَاهَا، فَمَرِضَ أَبُوهَا، فَأَرْسَلَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَتْ لَهُ ذَلِكَ فَقَالَ: أَطِيعِي زَوْجَكِ فَمَاتَ أَبُوهَا، فَأَرْسَلَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَطِيعِي زَوْجَكِ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ غَفَرَ لِأَبِيهَا بِطَاعَتِهَا لِزَوْجِهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی نکلا اس نے اپنی بیوی کو حکم دیا کہ گھر سے نہ نکلے اس کا والد گھر کے نیچے والے حصہ میں اور خود اوپر والے حصے میں رہتی تھی اس کا والد بیمار ہوا اس نے نبی کریم ﷺ کی طرف پیغام بھیجا اور اس کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا: تُو اپنے شوہر کی اطاعت کر۔ اس کا والد فوت ہوا تو اس نے حضور ﷺ کی طرف پیغام بھیجا آپ نے فرمایا: تُو اپنے شوہر کی اطاعت کر! اس کی طرف حضور ﷺ نے پیغام بھیجا کہ اللہ عزوجل نے تیرے باپ کو اپنے شوہر کی اطاعت کی وجہ سے بخش دیا ہے۔

7649 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ، عَنْ سُهَيْلٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي حَزْمٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ أَصْبَحَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، تِسْعَةَ أَهْلِ أَبْيَاتٍ، مَا فِيهِمْ صَاعٌ مِنْ طَعَامٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آلِ محمد کے پاس ایک صاع گندم بھی نہیں ہے اس وقت حضور ﷺ کے نو گھر تھے۔

7650 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْإِصْطَخْرِيُّ، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى الْإِصْطَخْرِيُّ، نَا عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، نَا زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس اُمت کی بھلائی زہد و یقین ہے اور ہلاکت بخل اور اُمید پر ہے۔

7648- اسناده فيه: عصمة بن المتوكل ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه316 .

7649- أصله عند البخاري من طريق هشام الدستوائي عن قتادة نذكره . أخرجه البخاري: البيوع جلد4صفحه354 رقم الحديث: 2069 . وأيضًا في كتاب الرهن جلد5صفحه166 رقم الحديث: 2508 .

7650- اسناده فيه: عصمة بن المتوكل ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه289 .

Marfat.com

رَفَعَهُ قَالَ: صَلاحُ اَوَّلِ هَذِهِ الْاُمَّةِ بِالزَّهَادَةِ وَالْيَقِينِ، وهَلاكُهَا بِالْبُخْلِ وَالْاَمَلِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَافِرِ بْنِ سُلَيْمَانَ اِلَّا عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ

یہ تمام احادیث زافر بن سلیمان سے عصمہ بن متوکل روایت کرتے ہیں۔

7651 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْإِصْطَخْرِيُّ، نَا يَحْيَى بْنُ الْعَبَّاسِ الْإِصْطَخْرِيُّ، نَا عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، نَا زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ دَاوُدَ الطَّائِيِّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا قَالَتْ: مَا ضَرَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَاَةً قَطُّ، وَلَا خَادِمًا لَهُ، وَلَا ضَرَبَ بِيَدِهِ شَيْئًا قَطُّ اِلَّا اَنْ يُجَاهِدَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَلَا نِيلَ مِنْهُ شَيْءٌ فَيَنْتَقِمُ مِنْ صَاحِبِهِ، اِلَّا اَنْ تُنْتَهَكَ مَحَارِمُ اللّٰهِ، فَيَنْتَقِمُ لِلَّهِ، وَلَا خُيِّرَ بَيْنَ اَمْرَيْنِ اِلَّا اخْتَارَ اَيْسَرَهُمَا، حَتَّى يَكُونَ اِثْمًا، فَاِذَا كَانَ اِثْمًا كَانَ اَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے کبھی کسی عورت کو نہیں مارا نہ کسی خادم کو اپنے ہاتھ کے ساتھ صرف اللہ کی راہ میں کسی کو مارا ہے آپ کو کسی کی طرف سے کوئی تکلیف پہنچی تو آپ اپنی ذات کے لیے انتقام نہیں لیتے تھے ہاں جب اللہ کی حدود کی بے حرمتی ہوتی تھی تو آپ اللہ کے لیے انتقام لیتے تھے۔ آپ کو دو کاموں کا اختیار دیا جاتا تو ان دونوں میں سے آسان کو اختیار کرتے جب گناہ ہوتا تو آپ تمام لوگوں سے دور رہنے والے ہوتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ الطَّائِيِّ اِلَّا زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ

یہ حدیث داؤد الطائی سے زافر بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عصمہ بن متوکل اکیلے ہیں۔

7652 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، نَا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعَجْمَاءُ جُبَارٌ، وَالْبِئْرُ جُبَارٌ، وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے جان کسی کو مارے تو اس کی دیت نہیں ہے کنویں میں گرنے والے کی دیت نہیں ہے کان میں گرنے والے کی دیت نہیں ہے دفن شدہ خزانہ

7651- أما قولها رضى الله عنها: ما ضرب رسول الله ﷺ امرأة قط، ولا خادمًا . أخرجه مسلم: الفضائل جلد 4 صفحه 1814 . وأما شقه الآخر عند البخاري ومسلم . أخرجه البخاري: المناقب جلد 6 صفحه 654 رقم الحديث: 3560، ومسلم: الفضائل جلد 4 صفحه 1813 .

7652- أخرجه البخاري: الزكاة جلد 3 صفحه 426 رقم الحديث: 1499، ومسلم: الحدود جلد 3 صفحه 1334 .

Marfat.com

وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

میں خمس ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ اِلَّا عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ

یہ حدیث ابوجعفر الرازی سے عصمہ بن متوکل روایت کرتے ہیں۔

7653 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْاِصْطَخْرِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ مَخْلَدٍ، ثَنَا عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، نَا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ وِقَاعٍ غَيْرِ الْحُلُمِ، فَيَصُومُ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ صبح بغیر احتلام کے جماع کرنے کی وجہ سے جنبی ہوتے تو آپ روزہ رکھتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے عدی بن فضل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عصمہ بن متوکل اکیلے ہیں۔

7654 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْاِصْطَخْرِيُّ، نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى الْاِصْطَخْرِيُّ، نَا عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، ثَنَا سَوَّارُ بْنُ مُصْعَبٍ الضَّرِيرُ الْكُوفِيُّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ الْمُرَادِيِّ قَالَ: كُنَّا نُسَافِرُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَا نَنْزِعُ خِفَافَنَا اِذَا لَبِسْنَاهَا عَلَى وَضُوءٍ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ، اِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ، وَلَكِنْ مِنْ غَائِطٍ، اَوْ بَوْلٍ، اَوْ نَوْمٍ

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ سفر کرتے، ہم موزے نہیں اُتارتے، جب ہم بے وضو ہو کر پہنتے تھے تو تین دن تک ہاں! حالتِ جنابت میں اُتارتے تھے، پاخانہ اور پیشاب کے وقت نہیں اتارتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَوَّارِ بْنِ مُصْعَبٍ اِلَّا عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ

یہ حدیث سوار بن مصعب سے علقمہ بن متوکل روایت کرتے ہیں۔

7653- أخرجه البخاری: الصوم جلد **4** صفحه **170** رقم الحديث: **1925-1926**، ومسلم: الصيام جلد **2** صفحه **780**.

7654- تقدم تخريجه.

Marfat.com

7655 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ، نَا عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، نَا اَبُو يُوسُفَ الْقَاضِي، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ مَا قَعَدْتُ خَلْفَ سَرِيَّةٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ اَبَدًا، وَلَكِنْ لَا اَجِدُ مَا اَحْمِلُهُمْ عَلَيْهِ، وَلَا يَجِدُونَ سَعَةً فَيَتَّبِعُونِي، وَلَا يَطِيبُ اَنْفُسُهُمْ اَنْ يَقْعُدُوا بَعْدِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اگر ایمان والوں پر مشقت نہ ہوتی تو میں ہمیشہ کسی جنگ میں پیچھے نہ رہتا' لیکن میں نہیں سواری پاتا جس پر ان کو سوار کروں' نہ اتنی گنجائش کہ میرے پیچھے چل سکیں' نہ یہ خوش ہیں کہ میرے بعد بیٹھیں گے۔

7656 - وَبِهِ: عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوَدِدْتُ اَنِّي اُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ حَتَّى اُقْتَلَ، ثُمَّ اُحْيَا، ثُمَّ اُقْتَلَ، ثُمَّ اُحْيَا، ثُمَّ اُقْتَلَ، ثُمَّ اُحْيَا، ثُمَّ اُقْتَلَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں پسند کرتا ہوں کہ اللہ کی راہ میں لڑوں یہاں تک کہ شہید ہو جاؤں' پھر زندہ کیا جاؤں' پھر شہید ہوں پھر زندہ کیا جاؤں' پھر شہید ہو جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں' پھر شہید کیا جاؤں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيٍّ وَهُوَ: اَبُو اَيُّوبَ الْاَفْرِيقِيُّ اِلَّا اَبُو يُوسُفَ الْقَاضِي

یہ دونوں حدیثیں عبداللہ بن علی سے ابویوسف القاضی روایت کرتے ہیں۔ عبداللہ بن علی سے مراد ابوایوب افریقی ہیں۔

7657 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ، نَا عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، نَا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ اَبِي الْمُسَاوِرِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی عادت تھی جب شام ہوتی تو آپ یہ دعا کرتے: ''امسينا وامسى الملك الى آخره'' جب صبح کرتے تو یہ دعا کرتے۔

7655- أخرجه البخاري: الجهاد جلد6صفحه20 رقم الحديث: 2797' ومسلم: الامارة جلد3صفحه1497 واللفظ له .

7656- تقدم تخريجه (جزء من الحديث المتقدم) .

7657- اسناده فيه: عبد الأعلى بن أبي المساور متروك' وكذبه ابن معين . (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد10 صفحه122 .

Marfat.com

إِذَا أَمْسَى قَالَ: أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ، الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي ذَهَبَ بِالنَّهَارِ وَجَاءَ بِاللَّيْلِ وَنَحْنُ مِنْهُ فِي عَافِيَةٍ، اللّٰهُمَّ هٰذَا خَلْقٌ لَكَ جَدِيدٌ قَدْ جَاءَ، فَمَا عَمِلْتُ فِيهِ مِنْ سَيِّئَةٍ فَتَجَاوَزْ عَنْهَا، وَمَا عَمِلْتُ فِيهِ مِنْ حَسَنَةٍ فَتَقَبَّلْهَا وَأَضْعِفْهَا أَضْعَافًا مُضَاعَفَةً، اللّٰهُمَّ إِنَّكَ بِجَمِيعِ حَاجَتِي عَالِمٌ، وَإِنَّكَ عَلَى جَمِيعِ نُجْحِهَا قَادِرٌ، اللّٰهُمَّ أَنْجِحِ اللَّيْلَةَ كُلَّ حَاجَةٍ لِي، وَلَا تَزِدْنِي فِي دُنْيَايَ، وَلَا تَنْقُصْنِي فِي آخِرَتِي وَإِذَا أَصْبَحَ قَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ أَبِي الْمُسَاوِرِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ

یہ حدیث ابواسحاق سے عبدالاعلیٰ بن ابومساور روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عصمہ بن متوکل اکیلے ہیں۔

7658 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْإِصْطَخْرِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ، نَا عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، نَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ أَبِي هَارُونَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْتَنِبُوا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ الْمُنْكَرَةَ، مَنْ أَكَلَهَا فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا.

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس ناپسندیدہ درخت سے بچو جو اس کو کھائے وہ ہماری مسجد میں نہ آئے (مراد لہسن اور پیاز ہے)۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ إِلَّا عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ

یہ حدیث مبارک بن فضالہ سے عصمہ بن متوکل روایت کرتے ہیں۔

7659 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

7658- أصله عند مسلم بلفظ: من أكل من هذه الشجرة الخبيثة شيئًا فلا يقربنا...... . أخرجه مسلم: المساجد جلد 1 صفحه395' وأحمد: المسند جلد3صفحه16 رقم الحديث: 11090 .

7659- أخرجه أحمد: المسند جلد 3صفحه117 رقم الحديث: 11912 . وعند مسلم بلفظ: تمرق مارقة عند فرقة من المسلمين. يقتلها أولى الطائفتين بالحق. أخرجه مسلم: الزكاة جلد2صفحه745' وأبو داؤد: السنة

Marfat.com

الْإِصْطَخْرِيُّ، نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى الْإِصْطَخْرِيُّ، ثَنَا الْكِرْمَانِيُّ بْنُ عَمْرٍو، نَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، نَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنِي اَبُو نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَقْتَتِلُ فِئَتَانِ عَظِيمَتَانِ، دَعْوَاهُمَا وَاحِدَةٌ، فَبَيْنَمَا هُمْ كَذٰلِكَ اِذْ مَرَقَتْ مِنْهُمْ مَارِقَةٌ، تَقْتُلُهَا اَوْلَى الطَّائِفَتَيْنِ بِالْحَقِّ

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بڑے گروہ قتل کیے جائیں گے جن دونوں کا دعویٰ ایک ہی ہوگا' وہ دونوں اس حالت میں ہوں گے کہ ان میں خون بہانا شروع ہوگا' دونوں گروہوں میں زیادہ حق والے کو مارا جائے گا۔

7660 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ، نَا عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، نَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ اَبِي غَالِبٍ قَالَ: كُنْتُ بِالشَّامِ وَبِهَا اَبُو اُمَامَةَ صُدَيُّ بْنُ عَجْلَانَ، صَاحِبُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ لِي صَدِيقًا، فَجِيءَ بِرُءُوسٍ مِنْ رُءُوسِ الْحَرُورِيَّةِ، فَأُلْقِيَتْ بِالدَّرَجِ، فَجَاءَ اَبُو اُمَامَةَ، فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ تَوَجَّهَ نَحْوَ الرُّءُوسِ، فَقُلْتُ: لَاَتْبَعَنَّهُ حَتَّى اَسْمَعَ مَا يَقُولُ، فَتَبِعْتُهُ حَتَّى وَقَفَ عَلَيْهَا فَبَكَى، ثُمَّ قَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، مَا يَصْنَعُ اِبْلِيسُ بِهٰذِهِ الْاُمَّةِ؟ ثُمَّ قَالَ: كِلَابُ النَّارِ، كِلَابُ النَّارِ، كِلَابُ النَّارِ، ثُمَّ قَالَ: شَرُّ قَتْلَى قُتِلُوا تَحْتَ ظِلِّ السَّمَاءِ، وَخَيْرُ قَتْلَى قَتَلُوهُمْ، ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ: (يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ فَاَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيمَانِكُمْ) (آل عمران: **106**) ثُمَّ الْتَفَتَ اِلَيَّ فَرَآنِي، فَقَالَ اَبُو غَالِبٍ: وَاَخَذَ بِسَاعِدِي، فَقَالَ: اَنْتَ بِبِلَادِ هٰؤُلَاءِ بِهِ

حضرت ابوغالب فرماتے ہیں کہ میں ملک شام میں تھا' وہاں ابوامامہ صدی بن عجلان حضور ﷺ کے صحابی میرے دوست تھے' ان کے پاس حروریہ کے سر لائے گئے' اسے ایک جگہ ڈالا گیا' حضرت ابوامامہ آئے' مسجد میں داخل ہوئے' آپ نے دو رکعت نفل ادا کیے' پھر سر کی طرف متوجہ ہوئے' میں نے کہا: میں آپ کے پیچھے چلوں گا' تاکہ میں سنوں کہ کیا فرماتے ہیں۔ میں چلا یہاں تک کہ ان کے پاس ٹھہرا' آپ روئے' پھر فرمایا: اللہ پاک ہے! ابلیس نے اس اُمت کے ساتھ کیا کیا؟ پھر فرمایا: جہنم کے کتے' جہنم کے کتے' جہنم کے کتے' پھر آسمان کے نیچے بدترین لوگوں کو قتل کیا گیا ہے' ان کو قتل کرنے والے بہتر ہیں۔ پھر یہ آیت تلاوت کی: ''کئی چہرے اس دن سفید ہوں گے' کئی چہرے سیاہ ہوں گے' جو چہرے سیاہ ہوں گے انہوں نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا ہوگا''۔ پھر متوجہ ہوئے مجھے دیکھا۔ ابوغالب نے میری کلائی پکڑی' فرمایا: تم اس شہر عراق کے رہنے والے ہو! میں

جلد **4** صفحہ **216** رقم الحديث: **4667** .

7660- اخرجه الترمذي: التفسير جلد **5** صفحه **226** رقم الحديث: **3000** . وقال: حسن . وأحمد: المسند جلد **5** صفحه **303** رقم الحديث: **22271** .

Marfat.com

كَثِيرٌ؟ ، يَعْنِي: الْعِرَاقَ، قُلْتُ: اَجَلْ قَالَ: اَعَاذَكَ اللّٰهُ اَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ ، قُلْتُ: يَا اَبَا اُمَامَةَ، اَرَاَيْتَ قَوْلَكَ: كِلَابُ النَّارِ، قُلْتَهُ بِرَاْيِكَ اَوْ شَيْئًا سَمِعْتَهُ؟ قَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، اِنِّي اِذًا لَجَرِيءٌ، لَا بَلْ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَا مَرَّةً، وَلَا مَرَّتَيْنِ، وَلَا ثَلَاثًا، وَلَا اَرْبَعًا، وَلَا خَمْسًا، وَلَا سِتًّا، وَلَا سَبْعًا

نے کہا: جی ہاں! فرمایا: اللہ عزوجل آپ کو ان سے بچائے! میں نے کہا: اے ابوامامہ! آپ بتائیں اس سے متعلق جو آپ نے فرمایا ہے: جہنم کے کتے' آپ نے اپنی طرف سے کہا ہے یا اس حوالہ سے کچھ سنا ہے؟ فرمایا: اللہ پاک ہے! یہ جرأت کون کرسکتا ہے! بلکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے' ایک دو تین چار پانچ چھ سات مرتبہ نہیں' کئی مرتبہ سنا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُبَارَكٍ اِلَّا عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ

یہ حدیث مبارک سے عصمہ بن متوکل روایت کرتے ہیں۔

7661 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْاِصْطَخْرِيُّ، ثَنَا اَبُو اُسَامَةَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اُسَامَةَ الْكَلْبِيُّ، نَا عُبَيْدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْعَطَّارُ، ثَنَا عَمَّارُ بْنُ سَيْفٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوْحَى اللّٰهُ اِلَى مَلَكٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ اَنِ اقْلِبْ مَدِينَةَ كَذَا وَكَذَا عَلَى اَهْلِهَا قَالَ: اِنَّ فِيهِ عَبْدَكَ فُلَانًا لَمْ يَعْصِكَ طَرْفَةَ عَيْنٍ قَالَ: اقْلِبْهَا عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ، فَاِنَّ وَجْهَهُ لَمْ يَتَمَعَّرْ لِي سَاعَةً قَطُّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے فرشتوں میں سے ایک فرشتے کی طرف وحی کی کہ فلاں فلاں شہر کو ان لوگوں پر پلٹ دے۔ اس فرشتے نے عرض کی: ان میں تیرا فلاں بندہ ہے' جس نے آنکھ جھپکنے کے برابر بھی تیری نافرمانی نہیں کی۔ اللہ عزوجل نے فرمایا: اس کو اور ان لوگوں کو تباہ کردے کیونکہ اس کو میرے احکامات کی خلاف ورزی پر تھوڑا سا بھی غصہ نہیں آیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا عَمَّارُ بْنُ سَيْفٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْعَطَّارُ

یہ حدیث اعمش سے عمار بن سیف روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبید بن اسحاق العطار اکیلے ہیں۔

7662 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

7661- اسناده فيه: أ- عبيد بن اسحاق العطار وهو ضعيف . ب- عمار بن سيف الضبي ضعيف (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد7صفحه273 .

7662- اسناده فيه: محمد بن موسى الاصطخرى ولم أجده . وانظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه124 .

Marfat.com

الْإِصْطَخْرِيُّ، نَا أَبُو أُسَامَةَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُسَامَةَ الْكَلْبِيُّ، نَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ الدَّهَّانُ، ثَنَا يَعْقُوبُ الْقُمِّيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي الْمُغِيرَةِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ أَرْبَعِينَ مِنْ أَصْحَابِ النَّجَاشِيِّ قَدِمُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَهِدُوا مَعَهُ أُحُدًا، وَكَانَتْ فِيهِمْ جِرَاحَاتٌ، وَلَمْ يُقْتَلْ مِنْهُمْ أَحَدٌ، فَلَمَّا رَأَوْا مَا بِالْمُؤْمِنِينَ مِنَ الْحَاجَةِ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّا أَهْلُ مَيْسَرَةٍ، فَائْذَنْ لَنَا نَجِيءُ بِأَمْوَالِنَا نُوَاسِي بِهَا الْمُسْلِمِينَ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِمْ: (الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِهِ هُمْ بِهِ يُؤْمِنُونَ) (القصص: 52) الْآيَةَ (أُولَئِكَ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُمْ مَرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا) (القصص: 54) فَجَعَلَ لَهُمْ أَجْرَيْنِ قَالَ: (وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ) قَالَ: تِلْكَ النَّفَقَةُ الَّتِي وَاسَوْا بِهَا الْمُسْلِمِينَ حَتَّى نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ. قَالَ: فَفَخِرَ أَهْلُ الْكِتَابِ عَلَى الْمُسْلِمِينَ حَتَّى نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ، فَقَالُوا: يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ، أَمَّا مَنْ آمَنَ مِنَّا بِكِتَابِكُمْ فَلَهُ أَجْرَانِ، وَمَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِكِتَابِكُمْ فَلَهُ أَجْرٌ كَأُجُورِكُمْ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِهِ وَيَجْعَلْ لَكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِ) (الحديد: 28)، فَزَادَهُمُ النُّورَ وَالْمَغْفِرَةَ وَقَالَ: (لِئَلَّا يَعْلَمَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَلَّا يَقْدِرُونَ عَلَى شَيْءٍ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ) (الحديد: 29)

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي

نجاشی کے چالیس ساتھی حضورﷺ کے پاس آئے' وہ اُحد میں شریک ہوئے آپ کے ساتھ' ان کو زخم لگے' ان میں کوئی قتل نہیں ہوا' جب انہوں نے دیکھا ایمان والوں کو' ان کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم مال دار ہیں' ہم کو اس مال سے نجات دیں۔ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی اس سے پہلے وہ اس پر ایمان لائے ہیں ایسے لوگوں کو دوگنا ثواب ملے گا' ان کے لیے دوگنا اجر رکھا گیا' وہ بُرائی کو نیکی سے دور کرتے ہیں' یہ نفقہ ہے جو مسلمانوں پر کشادہ کیا گیا ہے''۔ کتاب والوں نے مسلمانوں پر فخر کیا۔ یہ آیت نازل ہوئی۔ انہوں نے کہا: اے مسلمانوں کے گروہ! جو ہم اہل کتاب میں سے ایمان لائے اس کے لیے دگنا ثواب ہے' جو اہل کتاب میں ایمان نہ لائے اس کے لیے ثواب تمہاری طرح ہے' اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اللہ کے رسول پر ایمان لاؤ! تم کو رحمت سے دوگنا حصہ ملے گا اور تمہارے لیے نور رکھا جائے گا جس کے ذریعے تم چلو گے' ان کے لیے نور اور بخشش کا اضافہ کیا گیا تاکہ اہل کتاب جان لیں کہ وہ اللہ کے فضل سے کسی شی پر قادر نہیں ہیں۔

یہ حدیث جعفر بن ابومغیرہ سے یعقوب القمی روایت

Marfat.com

الْمُغِيرَةِ إِلَّا يَعْقُوبُ الْقُمِّيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ

کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن ثابت اکیلے ہیں۔

7663 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْإِصْطَخْرِيُّ، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْإِصْطَخْرِيُّ، نَا عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، نَا أَبُو مُعَاوِيَةَ الضَّرِيرُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ، عَنْ بَيْعِ الْخُمُسِ حَتَّى يُقَسَّمَ، وَعَنْ أَنْ تُوطَأَ النِّسَاءُ حَتَّى يَضَعْنَ مَا فِي بُطُونِهِنَّ، إِذَا كُنَّ حَبَالَى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حنین کے دن خمس کی بیع تقسیم کرنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع کیا اور حاملہ عورتوں سے وطی کرنے سے منع کیا حمل جننے تک۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِلَّا أَبُو مُعَاوِيَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِصْمَةُ

یہ حدیث اعمش، قاسم بن عبدالرحمن سے، وہ سعید سے، وہ ابن عباس سے۔ معنی رسول اللہ ﷺ کے الفاظ ابومعاویہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عصمہ اکیلے ہیں۔

7664 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى، نَا اللَّيْثُ بْنُ حَمَّادٍ، عَنْ غُورَكِ بْنِ الْحِضْرِمِيِّ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجُعْفِيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقَةُ الْفِطْرِ عَلَى كُلِّ إِنْسَانٍ مُدَّانِ مِنْ دَقِيقٍ أَوْ قَمْحٍ، وَمِنَ الشَّعِيرِ صَاعٌ، وَمِنَ الْحَلْوَاءِ، زَبِيبٍ أَوْ تَمْرٍ، صَاعٌ صَاعٌ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ہر آدمی پر صدقۂ فطر دو سیر ہے آٹے کے، گندم کے اور جو سے ساڑھے چار سیر، میٹھی چیز یعنی کشمش یا کھجور سے پورا صاع (ساڑھے چار سیر) ہے۔

7663- اسناده فيه: عصمة بن المتوكل ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه104 .

7664- اسناده فيه: غورك أبو عبد الله قال الدارقطني: ضعيف جدًا' (اللسان جلد4صفحه421' والميزان جلد3صفحه 337) . وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه84 .

Marfat.com

7665 - وَبِهِ: عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فِي الْخَيْلِ السَّائِمَةِ فِي كُلِّ فَرَسٍ دِينَارٌ

اسی سند کے ساتھ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: چراگاہ میں چرنے والے گھوڑوں میں سے ہر ایک میں ایک دینار ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اِلَّا غُورَكُ الْجُعْفِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: اللَّيْثُ بْنُ حَمَّادٍ الْاِصْطَخْرِيُّ

حضرت جعفر بن محمد سے ان دونوں حدیثوں کو غورک جعفی نے روایت کیا' ان دونوں کے ساتھ لیث بن حماد اصطخری اکیلے ہیں۔

7666 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى الْاَزْدِيُّ الْاِصْطَخْرِيُّ، نَا الْكِرْمَانِيُّ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ الْفَرَّاءُ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ، مَوْلَى عَلِيٍّ قَالَ: شَهِدْتُ مَعَ عَلِيٍّ، النَّهَرَ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ قَتْلِهِمْ قَالَ: اطْلُبُوا الْمُخَدَّجَ، فَطَلَبُوهُ، فَلَمْ يَجِدُوهُ، وَاَمَرَ اَنْ يُوضَعَ عَلَى كُلِّ قَتِيلٍ قَصَبَةٌ، فَوَجَدُوهُ فِي وَهْدَةٍ فِي مُسْتَنْقَعِ مَاءٍ، رَجُلٌ اَسْوَدُ، مُنْتِنُ الرِّيحِ، فِي مَوْضِعِ يَدِهِ كَهَيْئَةِ الثَّدْيِ، عَلَيْهِ شَعَرَاتٌ، فَلَمَّا نَظَرَ اِلَيْهِ قَالَ: صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ، فَسَمِعَ اَحَدُ ابْنَيْهِ، يَعْنِي: الْحَسَنَ اَوِ الْحُسَيْنَ، يَقُولُ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اراحَ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هَذِهِ الْعِصَابَةِ، فَقَالَ عَلِيٌّ: لَوْ لَمْ يُبْقَ مِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا ثَلَاثَةٌ لَكَانَ اَحَدُهُمْ عَلَى رَاْيِ هَؤُلَاءِ، اِنَّهُمْ لَفِي اَصْلَابِ الرِّجَالِ وارحامِ النِّسَاءِ

حضرت علی کے غلام ابوجعفر سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ نہر کے مقام میں تھا' جب آپ ان کو قتل کر کے فارغ ہوئے تو فرمایا: ناقص الخلق کو تلاش کرو' ان کو تلاش کیا گیا تو ان کو نہ پایا' آپ نے حکم دیا کہ ہر مقتول کو دیکھو! اس کو ایک جگہ کیچڑ میں پایا گیا' وہ کالا آدمی تھا اس سے بدبو آ رہی تھی' اس کا ہاتھ پستان کی طرح تھا' اس پر بال تھے' جب اس کو دیکھا تو حضرت علی نے فرمایا: اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا! آپ کے بیٹوں میں سے کسی نے سنا امام حسن یا امام حسین نے' فرمایا: تمام خوبیاں اللہ کے لیے جس نے اُمت محمد ﷺ کو اس گروہ سے نجات دی ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر اُمت محمد ﷺ باقی نہ رہے سوائے تین میں تو ان میں سے ایک انہیں کی رائے پر ہوتا' ان میں کچھ باپوں کی پشت میں ہیں' کچھ ماؤں کے پیٹ میں ہیں۔

7665- اسناده والكلام فی اسناده كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه72 .

7666- ذكره الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد6صفحه245 وقال: رواه الطبرانی فی الأوسط وفيه جماعة لم أعرفهم .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مَوْلَى عَلِيٍّ إِلَّا أَبُو جَعْفَرٍ الْفَرَّاءُ، وَلَا عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ إِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ الْحَمِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْكِرْمَانِيُّ بْنُ عَمْرٍو أَخُو مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمْرٍو

یہ حدیث ابوجعفر مولیٰ علی سے ابوجعفر الفراء اور ابوجعفر سے ان کے بیٹے عبدالحمید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں کرمانی بن عمرو اکیلے ہیں' جو معاویہ بن عمرو کے بھائی ہیں۔

7667 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْإِصْطَخْرِيُّ، نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الطَّلْحِيُّ الْكُوفِيُّ، ثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ النَّخَعِيُّ، ثَنَا أَبُو مَالِكٍ النَّخَعِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مجھے سات اعضاء پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ طَاوُسٍ إِلَّا أَبُو مَالِكٍ وَرَوَاهُ وَرْقَاءُ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ

یہ حدیث عطاء بن سائب' طاؤس سے اور عطاء سے ابومالک روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو ورقاء' عطاء بن سائب سے' وہ سعید بن جبیر سے روایت کرتے ہیں۔

7668 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الطَّلْحِيُّ، نَا طَلْقُ بْنُ غَنَّامٍ، ثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِي فَرْوَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَيْمٍ قَالَ: جَاءَنَا كِتَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يُقْبَضَ بِشَهْرَيْنِ: أَلَّا تَنْتَفِعُوا مِنَ الْمَيْتَةِ بِإِهَابٍ وَلَا عَصَبٍ

حضرت عبداللہ بن عکیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس حضور ﷺ کا خط آیا' آپ کے دنیا سے جانے سے دو ماہ پہلے کہ تم مردار کی کھال اور پٹھوں سے نفع نہ اُٹھاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي فَرْوَةَ إِلَّا قَيْسٌ، وَلَا عَنْ قَيْسٍ إِلَّا طَلْقُ بْنُ غَنَّامٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ

یہ حدیث ابوفروہ' قیس سے اور قیس بن غنام۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن اسماعیل اکیلے ہیں۔

7667- أخرجه البخاري: الأذان جلد**2**صفحه**347** رقم الحديث:**812**' ومسلم: الصلاة جلد**1**صفحه**354** .

7668- تقدم تخريجه .

Marfat.com

7669 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْإِصْطَخْرِيُّ، ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُسَامَةَ الْكَلْبِيُّ، نَا مُضَرُ بْنُ غَسَّانَ بْنِ مُضَرٍ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَغْتَسِلُ فِي الْإِنَاءِ الْوَاحِدِ، فَنَشْرَعُ فِيهِ جَمِيعًا، فَمَا أَزِيدُ عَنْ أَنْ أَحْفِنَ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثَ حَفَيَاتٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور حضور ﷺ ایک ہی برتن سے غسل کرتے، ہم دونوں اکٹھا شروع کرتے، آپ اپنے سر پر تین چلّو ڈالتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُضَرُ بْنُ غَسَّانَ وَرَوَاهُ أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ، وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَرُوحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ

یہ حدیث ابوزبیر، ابوطفیل سے اور ابوزبیر سے حسن بن ابوجعفر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مضر بن غسان اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو ایوب سختیانی اور حماد بن سلمہ اور روح بن قاسم، ابوزبیر سے، وہ عبیداللہ بن عمیر سے، وہ حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں۔

7670 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْإِصْطَخْرِيُّ، ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُسَامَةَ الْكَلْبِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْمُنْذِرِ الْكَاهِلِيِّ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ أُخْتِهِ أُمِّ حَبِيبَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے دن رات میں بارہ رکعت نفل پڑھے، اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا۔

7669- أخرجه البخارى: الغسل جلد 1 صفحه 433 رقم الحديث: 250، ومسلم: الحيض جلد 1 صفحه 255 . بلفظ: كنت أغتسل أنا والنبى ﷺ من اناء واحد . وعند البخارى أيضًا فى الاعتصام جلد 13 صفحه 317 رقم الحديث: 7339 . بلفظ: كان يوضع لرسول الله ﷺ هذا المركن فنشرع فيه جميعًا .

7670- أخرجه مسلم: للمسافرين جلد 1 صفحه 502، وأبو داؤد: الصلاة جلد 2 صفحه 18 رقم الحديث: 1250، والترمذى: الصلاة جلد 2 صفحه 274 رقم الحديث: 415، والنسائى: قيام الليل جلد 3 صفحه 217 (باب ثواب من صلى فى اليوم والليلة ثنتى عشرة ركعة) . وابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 361 رقم الحديث: 1141 .

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْمُنْذِرِ إِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ الْمُنْذِرِ وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ

یہ حدیث ابواسحاق' منذر سے اور ابواسحاق سے شریک روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن منذر اکیلے ہیں۔اس حدیث کو ثوری اور محمد بن عجلان' ابواسحاق سے' وہ میتب بن رافع سے روایت کرتے ہیں۔

7671 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْإِصْطَخْرِيُّ، نَا الْحَسَنُ بْنُ كَثِيرِ بْنِ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ الْيَمَامِيُّ، نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ السُّلَمِيُّ، نَا عُيَيْنَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَوْشَنٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَدِمَ عَلَيْهِ وَفْدُ بَنِي تَمِيمٍ، عَلَيْهِمْ قَيْسُ بْنُ عَاصِمٍ، وَعَمْرُو بْنُ الْأَهْتَمِ، وَالزِّبْرِقَانُ بْنُ بَدْرٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَمْرِو بْنِ الْأَهْتَمِ: مَا تَقُولُ فِي الزِّبْرِقَانِ بْنِ بَدْرٍ؟ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مُطَاعٌ فِي أَنْدِيَتِهِ، شَدِيدُ الْعَارِضَةِ، مَانِعٌ لِمَا وَرَاءَ ظَهْرِهِ، قَالَ الزِّبْرِقَانُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّهُ لَيَعْلَمُ أَكْثَرَ مِمَّا وَصَفَنِي بِهِ، وَلٰكِنَّهُ حَسَدَنِي، فَقَالَ عَمْرٌو: وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّهُ لَزَمِنُ الْمُرُوءَةِ ضَوُلُ الْعَطَنِ، لَئِيمُ الْخَالِ، أَحْمَقُ الْوَالِدِ، وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا كَذَبْتُ أَوَّلًا، وَلَقَدْ صَدَقْتُ آخِرًا، وَلٰكِنِّي رَضِيتُ فَقُلْتُ أَحْسَنَ مَا عَلِمْتُ، وَغَضِبْتُ فَقُلْتُ أَقْبَحَ مَا

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضور ﷺ کے پاس تھے' آپ کے پاس بنی تمیم کا وفد آیا' ان میں قیس بن عاصم اور عمرو بن اہتم اور زبرقان بن بدر تھے۔حضور ﷺ نے عمرو بن اہتم سے فرمایا: تم زبرقان بن بدر کے متعلق کیا فرماتے ہو؟ عرض کی: یارسول اللہ! سخاوتوں میں اس کی اطاعت کی جاتی ہے' سخت مقابلہ کرنے والا ہے اور اپنی پیٹھ کے پیچھے والی چیز کو روکنے والا ہے۔زبرقان نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ جو مجھ میں اوصاف ہیں زیادہ جاننے والا ہے' لیکن مجھ سے حسد کیا ہے۔عمرو بولے: اے اللہ کے رسول! قسم بخدا! نہ پہلے میں نے جھوٹ بولا ہے اور اب بھی سچ کہہ رہا ہوں' لیکن میں راضی ہوں جو میں جانتا تھا بلاکم و کاست خوبصورت طریقے سے عرض کر دیا ہے' اور میں غصے ہوتا تو اپنی معلومات کو بُرے طریقے سے پیش کرتا۔رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بیان ایک قسم کا جادو ہے اور شعروں میں حکمت والے شعر بھی ہوتے ہیں۔

7671- اسناده فيه: الحسن بن كثير بن يحيى بن أبي كثير' ضعفه الدارقطني . وانظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحه119 .

Marfat.com

عَلِمْتُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِنَ الْبَيَانِ لَسِحْرًا، وَاِنَّ مِنَ الشِّعْرِ لَحِكَمًا

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُيَيْنَةَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ كَثِيرٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي بَكْرَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عیینہ سے سعید بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسن بن کثیر اکیلے ہیں اور ابوبکرہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

7672 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْاِصْطَخْرِيُّ، نَا الْحَسَنُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْمُسْلِمَيْنِ اِذَا الْتَقَيَا فَتَصَافَحَا وتَسَاءَ لَا اَنْزَلَ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا مِائَةَ رَحْمَةٍ، تِسْعَةً وَتِسْعِينَ لِاَبَشِّهِمَا، وَاَطْلَقِهِمَا، وَاَبَرِّهِمَا، وَاَحْسَنِهِمَا مُسَاءَ لَةً بِاَخِيهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسلمانوں میں دو آدمی جب ملاقات کرتے ہیں تو دونوں مصافحہ کرتے ہیں اور ایک دوسرے سے پوچھتے ہیں تو اللہ عزوجل ان دونوں کے درمیان سو رحمتیں بھیجتا ہے' ننانوے خوشی ظاہر کرنے والے کے لئے ان میں سے خوش چہرے سے پیش آنے والے اور زیادہ نیکی کرنے والے اور زیادہ اپنے بھائی سے حال احوال پوچھنے والے کے لیے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ اِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ اللّٰهِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا يَحْيَى بْنُ مَسْمَعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ كَثِيرٍ

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر سے ان کے بیٹے عبداللہ اور عبداللہ سے یحییٰ بن بن مسمع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسن بن کثیر اکیلے ہیں۔

7673 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْاِصْطَخْرِيُّ، نَا الْحَسَنُ بْنُ كَثِيرٍ، نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْيَمَامِيُّ، نَا نَصْرُ بْنُ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، ثَنَا اَبِي، حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ اَبِي سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَرْبَعَةُ اَجْبَالٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پہاڑوں میں سے چار پہاڑ جنت سے ہیں' نہروں میں سے چار نہریں جنت سے ہیں' جو پہاڑ ہیں: طور' لبنان' طور سیناء' طور زیت' نہر میں فرات' نیل' سیحان' جیحان۔

7672- ذكره الحافظ المنذري وقال: رواه الطبراني باسناد فيه نظر . انظر: الترغيب جلد3 صفحه433 رقم الحديث: 8 . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحه40 وقال: رواه الطبراني في الأوسط وفيه الحسن بن كثير بن عدى ولم أعرفه' وبقية رجاله رجال الصحيح .

7673- اسناده فيه: الحسن بن كثير' ضعفه الدارقطني . وانظر: مجمع الزوائد جلد10 صفحه74 .

Marfat.com

مِنْ اَجْبَالِ الْجَنَّةِ، وَاَرْبَعَةُ اَنْهَارٍ مِنْ اَنْهَارِ الْجَنَّةِ، فَاَمَّا الْاَجْبَالُ: فَالطُّورُ، وَلُبْنَانُ، وطورُ سَيْنَاءَ، وطورُ زَيْتَا، وَالْاَنْهَارُ مِنَ الْجَنَّةِ: الْفُرَاتُ، وَالنِّيلُ، وَسَيْحَانُ، وَجَيْحَانُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ اِلَّا ابْنُهُ نَصْرٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ نَصْرٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ اَبِي سَعِيدٍ الْيَمَامِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ كَثِيرٍ

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر سے ان کے بیٹے نصر اور نصر سے یحییٰ بن سعید الیمامی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسن بن کثیر اکیلے ہیں۔

7674 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْاِصْطَخْرِيُّ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ كَثِيرٍ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، نَا نَصْرُ بْنُ يَحْيَى، نَا اَبِي قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اَسْفَلَ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَجْمَعِينَ دَرَجَةً لَمَنْ يَقُومُ عَلَى رَاْسِهِ عَشَرَةُ آلَافِ خَادِمٍ، بِيَدِ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ صَحْفَتَانِ، وَاحِدَةٌ مِنْ ذَهَبٍ وَالْاُخْرَى مِنْ فِضَّةٍ، فِي كُلِّ وَاحِدَةٍ لَوْنٌ لَيْسَ فِي الْاُخْرَى مِثْلُهُ، يَاْكُلُ مِنْ آخِرِهَا مِثْلَ مَا يَاْكُلُ مِنْ اَوَّلِهَا، يَجِدُ لِآخِرِهَا مِنَ الطِّيبِ وَاللَّذَّةِ مِثْلَ الَّذِي يَجِدُ لِاَوَّلِهَا، ثُمَّ يَكُونُ ذَلِكَ كَرِيحِ الْمِسْكِ الْاَذْفَرِ، لَا يَبُولُونَ، وَلَا يَتَغَوَّطُونَ، وَلَا يَمْتَخِطُونَ، اِخْوَانًا عَلَى سُرُرٍ مُتَقَابِلِينَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: تمام جنت والوں سے جس جنتی کا سب سے نیچے درجہ ہوگا' اس کے سر پر بھی دس ہزار خادم ہوں گے' ان میں ہر ایک کے پاس دو پیالے ہوں گے' ایک سونے کا ایک چاندی کا' ہر ایک میں ایک رنگ ہوگا' دوسرا اس کی مثل نہیں ہوگا۔ دوسرے سے بھی وہی کھائے جو پہلا کھائے گا' دوسرے سے بھی وہی لذت پائے گا جو پہلا پاتا ہے' اس کی خوشبو مشک جیسی ہوگی' وہ بول و براز' تھوک وغیرہ نہیں کریں گے' وہ بھائی بھائی ہوں گے' آپس میں ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہوں گے۔

7675 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ كَثِيرٍ، ثَنَا سَلْمَى بْنُ عُقْبَةَ الْحَنَفِيُّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ!

7674- اسناده والكلام في الاسناد كسابقه . وانظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه404 .

7675- اسناده والكلام في الاسناد كسابقه . وانظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه176 .

Marfat.com

الْيَمَامِيُّ، ثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَيُّمَا اَحَبُّ اِلَيْكَ: اَنَا اَمْ فَاطِمَةُ؟ قَالَ: فَاطِمَةُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْكَ، وَاَنْتَ اَعَزُّ عَلَيَّ مِنْهَا، وَكَاَنِّي بِكَ وَاَنْتَ عَلَى حَوْضِي تَذُودُ عَنْهُ النَّاسَ، وَاِنَّ عَلَيْهِ لَاَبَارِيقَ مِثْلَ عَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ، وَاِنِّي وَاَنْتَ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ وَفَاطِمَةُ وَعَقِيلٌ وَجَعْفَرٌ فِي الْجَنَّةِ اِخْوَانًا عَلَى سُرُرٍ مُتَقَابِلِينَ، وَاَنْتَ مَعِي وشِيعَتُكَ فِي الْجَنَّةِ ثُمَّ قَرَاَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (اِخْوَانًا عَلَى سُرُرٍ مُتَقَابِلِينَ) (الحجر: 47) لَا يَنْظُرُ اَحَدُهُمْ فِي قَفَا صَاحِبِهِ

آپ کو زیادہ پسند کون ہے فاطمہ یا میں؟ آپ نے فرمایا: فاطمہ مجھے زیادہ محبوب ہے آپ سے اور تُو اس سے زیادہ عزت والا ہے' تُو اور وہ میرے حوض پر ہوں گے' لوگ اس سے لطف اُٹھائیں گے' حوض پر ستاروں کی تعداد کے برابر برتن ہوں گے' میں اور تُو اور حسن و حسین' فاطمہ' عقیل اور جعفر جنت میں ایک دوسرے کے سامنے ہوں گے اور تم میرے ساتھ ہو گے تیرے چاہنے والے جنتی ہیں۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت پڑھی: ''اخوانا علی سرر متقابلین'' ان میں سے کوئی اپنے ساتھی کی گردن کی طرف نہیں دیکھے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ اِلَّا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عِكْرِمَةَ اِلَّا سَلْمَى بْنُ عُقْبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ كَثِيرٍ

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر سے عکرمہ بن دینار اور عکرمہ سے سلمی بن عقبہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسن بن کثیر اکیلے ہیں۔

7676 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْاِصْطَخْرِيُّ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ كَثِيرٍ، حَدَّثَتْنِي نَضْرَةُ بِنْتُ جَهْضَمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي الطُّفَيْلِ الْقَيْسِيَّةُ، عَنْ اَبِيهَا، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَيْسَ الشَّهِيدُ اِلَّا مَنْ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ، اِنَّ شُهَدَاءَ اُمَّتِي اِذًا لَقَلِيلٌ، مَنْ قَالَ فِي يَوْمٍ خَمْسَةً وَعِشْرِينَ مَرَّةً: اللّٰهُمَّ بَارِكْ فِي الْمَوْتِ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! شہید وہی ہے جو اللہ کی راہ میں شہید ہو؟ آپ نے فرمایا: اے عائشہ! میری اُمت میں تو پھر شہید کم ہوں گے' جس نے دن میں پچیس مرتبہ یہ دعا کی: اے اللہ! میری موت میں برکت دے اور موت کے بعد برکت دے' پھر اپنے بستر پر مرا تو اللہ عزوجل اس کو شہید کا ثواب دے گا۔

7676- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد5صفحه304 وقال: رواه الطبراني في الأوسط وفيه من لم أعرفهم .

Marfat.com

وَفِيمَا بَعْدَ الْمَوْتِ، ثُمَّ مَاتَ عَلَى فِرَاشِهِ، اَعْطَاهُ اللّٰهُ اَجْرَ شَهِيدٍ

7677 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْإِصْطَخْرِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ مَخْلَدٍ الْإِصْطَخْرِيُّ، نَا عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، عَنْ بَحْرٍ السَّقَّاءِ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِالْاَبْكَارِ، فَاِنَّهُنَّ اَنْتَقُ اَرْحَامًا، واَعْذَبُ اَفْوَاهًا، وَاَقَلُّ خِبًّا، وَاَرْضَى بِالْيَسِيرِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم کنواری لڑکیوں سے شادی کرو کیونکہ ان کا رحم زیادہ قبول کرنے والا تنگ اور منہ کی زیادہ میٹھی اور کم پر راضی ہونے والی ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَحْرٍ اِلَّا عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ

یہ حدیث بحر سے عصمہ بن متوکل روایت کرتے ہیں۔

7678 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، نَا اَبُو اُسَامَةَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اُسَامَةَ الْكَلْبِيُّ، نَا حَمَّادُ بْنُ خُوَارٍ، نَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَاَ بِعَشْرِ آيَاتٍ لَمْ يُكْتَبْ مِنَ الْغَافِلِينَ، وَمَنْ قَامَ بِمِائَةِ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْقَانِتِينَ، وَمَنْ قَامَ بِمِائَتَيْ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْعَابِدِينَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے دس آیتیں پڑھیں وہ غافلوں میں نہیں لکھا جائے گا' جس نے سو آیتیں پڑھیں وہ رجوع کرنے والوں میں لکھا جائے گا' جس نے دو سو آیتیں پڑھیں وہ عبادت کرنے والوں میں لکھا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ اِلَّا حمادُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ خُوَارٍ اَخُو حُمَيْدِ بْنِ حَمَّادٍ

یہ حدیث فضیل بن مرزوق سے حماد بن حماد بن خوار' حمید بن حماد کے بھائی ان سے روایت کرتے ہیں۔

7677- اسناده فيه: بحر السقاء' ضعفه غير واحد' وقال ابن معين: ليس بشيء' وقال الدارقطني: متروك (التهذيب) .
وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد4صفحه262 وقال: وفيه أبو بلال الأشعري ضعفه الدارقطني قلت: ليس في الاسناد أبو بلال هذا .

7678- اسناده فيه: عطية العوفي صدوق يخطئ كثيرًا وكان شيعيًا مدلسًا . وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه271 .

Marfat.com

7679 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْإِصْطَخْرِيُّ، نَا أَبُو أُسَامَةَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أُسَامَةَ، ثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَزَّارُ، نَا عِيسَى بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ قَالَ: ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ لِلْمُسَافِرِ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: موزوں پر مسح مسافر کے لیے تین دن وراتیں اور مقیم کے لیے ایک دن ورات ہے۔

7680 - وَبِهِ: عَنْ أَنَسٍ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْرَيْنِ لِبَنِي النَّجَّارِ، يُعَذَّبَانِ بِالنَّمِيمَةِ وَالْبَوْلِ، فَأَخَذَ سَعَفَةً، فَشَقَّهَا، فَوَضَعَ عَلَى هَذَا الْقَبْرِ شَقًّا، وَعَلَى هَذَا الْقَبْرِ شَقًّا، وَقَالَ: لَا يَزَالُ يُخَفَّفُ عَنْهُمَا مَا دَامَتَا رَطْبَتَيْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ بنی نجار کی دو قبروں کے پاس سے گزرے دونوں کو عذاب چغل خوری اور پیشاب کی وجہ سے ہو رہا تھا' آپ نے ایک شاخ لی' اس کے دو حصے کیے' ایک حصہ ایک قبر پر' دوسرا دوسری قبر پر رکھا اور آپ نے فرمایا: جب تک یہ دونوں تروتازہ رہیں گے' ان دونوں کے عذاب میں تخفیف پیدا ہوتی رہے گی۔

7681 - وَبِهِ: عَنْ أَنَسٍ قَالَ: مَرَّ ابْنُ مَسْعُودٍ، فَإِذَا هُوَ بِأَبِي جَهْلٍ يَجُودُ بِنَفْسِهِ، فَجَاءَ حَتَّى قَعَدَ عَلَى صَدْرِهِ، فَرَفَعَ أَبُو جَهْلٍ رَأْسَهُ، فَقَالَ: أَلَسْتَ رُوَيْعِنَا بِالْأَمْسِ بِمَكَّةَ، لَقَدْ صَعِدْتَ مَصْعَدًا صَعْبًا، فَاحْتَزَّ رَأْسَهُ، فَجَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هَذَا رَأْسُ أَبِي جَهْلٍ، فَقَالَ: اللّٰهِ قَالَ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ' ابوجہل کے پاس سے گزرے' اس کی جان نکل رہی تھی' ابن مسعود آئے' اس کے سینے پر بیٹھے' ابوجہل نے اپنا سر اُٹھایا' ابوجہل نے کہا: کیا تُو کل ہمارا مکہ میں غلام نہیں تھا! حضرت ابن مسعود نے اپنی تلوار لہرائی' اس کے سر کو اُتارا' اس کو لے کر حضور

7679- اسناده فيه: عبيد بن عبد الرحمٰن البزار قال ابن أبي حاتم: لا أعرفه والحديث الذي رواه كذب' وقال الذهبي: فيه جهالة روى عنه أبو أسامة الكلبي خبرًا موضوعًا (الجرح جلد5صفحه410' والميزان جلد3صفحه20) .

7680- اسناده والكلام في اسناده كسابقه . وانظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه211) .

7681- أصله عند البخاري ومسلم في قصة قتل أبي جهل . أخرجه البخاري: المغازي جلد 7صفحه342 رقم الحديث: 3962' ومسلم: الجهاد جلد 3صفحه1424' وأحمد: المسند جلد 1صفحه523 رقم الحديث: 3823' والطبراني في الكبير جلد9صفحه82 رقم الحديث: 8476-8468 .

Marfat.com

اللّٰهِ، اِنَّهُ رَاْسُهُ قَالَ: ثُمَّ اَمَرَ بِهِ اِلَى الْقَلِيبِ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے۔ عرض کی: یہ ابوجہل کا سر ہے۔ آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! عرض کی: اللہ کی قسم! اس کا سر ہے۔ پھر آپ نے اس کو کنویں میں پھینک دینے کا حکم دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ عِيسَى بْنِ طَهْمَانَ اِلَّا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهَا: اَبُو اُسَامَةَ الْكَلْبِيُّ

یہ حدیث عیسیٰ بن طہمان سے عبید بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابواسامہ الکلبی ہیں۔

7682 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ، نَا عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، نَا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، ثَنَا اَبُو رِفَاعَةَ، اَنَّ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اِنَّ لِي وَلِيدَةً، وَاَنَا اَعْزِلُ عَنْهَا، وَاَنَا اُرِيدُ مِنْهَا مَا يُرِيدُ الرِّجَالُ، وَاَكْرَهُ اَنْ تَحْمِلَ، وَاَنَّ الْيَهُودَ تَزْعُمُ اَنَّ الْمَوْءُودَةَ الصُّغْرَى الْعَزْلُ قَالَ: كَذَبَتْ يَهُودُ، لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَخْلُقَهُ لَمْ يَسْتَطِعْ اَحَدٌ اَنْ يَصْرِفَهُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میری لونڈی ہے' میں اس سے عزل کرتا ہوں' میں اس سے ارادہ رکھتا ہوں جس طرح مرد ارادہ کرتے ہیں' میں ناپسند کرتا ہوں اس سے حمل کو اور یہود گمان کرتے ہیں کہ عزل بھی ایک طرح کا زندہ درگور کرنا ہے لیکن جھوٹا ہے۔ آپ نے فرمایا: یہود جھوٹ بولتے ہیں' اگر اللہ عزوجل کسی روح کو پیدا کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو اس کو کوئی روک نہیں سکتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے خارجہ بن مصعب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں وہ عصمہ بن متوکل اکیلے ہیں۔

7683 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، نَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

7682- أخرجه مسلم: النكاح جلد2صفحه1063 بنحوه . وأبو داؤد: النكاح جلد2صفحه258 رقم الحديث: 2171' وأحمد: المسند جلد3صفحه63 رقم الحديث: 11483 . ولفظه عند أبي داؤد وأحمد .

7683- أخرجه مسلم: الايمان جلد 1صفحه88' وأبو داؤد: السنة جلد 4صفحه219 رقم الحديث: 4678' والترمذي: الايمان جلد 5صفحه13 رقم الحديث: 2618-2620' وابن ماجة: الاقامة جلد 1صفحه342 رقم الحديث: 1078' والدارمي: الصلاة جلد1صفحه307 رقم الحديث: 1233 .

Marfat.com

الْحُسَيْنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْإِصْطَخْرِيُّ، نَا الْكِرْمَانِيُّ بْنُ عَمْرٍو، نَا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلَاةِ، وَبَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الشِّرْكِ تَرْكُ الصَّلَاةِ

نے فرمایا: بندہ اور کفر کے درمیان فرق نماز کا انکار کرتا ہے' بندے اور شرک کے درمیان فرق نماز کا انکار کرنا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْكِرْمَانِيُّ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث لیث' عطاء سے' لیث سے مندل بن علی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں کرمانی بن عمرو اکیلے ہیں۔

7684 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْإِصْطَخْرِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ الْعَبَّاسِ الْإِصْطَخْرِيُّ، نَا الْكِرْمَانِيُّ بْنُ عَمْرٍو، نَا أَبُو كُدَيْنَةَ يَحْيَى بْنُ الْمُهَلَّبِ، ثَنَا أَبُو جَنَابٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا عَدْوَى، وَلَا طِيَرَةَ، وَلَا هَامَةَ فَقَامَ أَعْرَابِيٌّ، فَقَالَ: بَعِيرٌ أَجْرَبُ أَنْسَلَّ فِي إِبِلِي، فَأَجْرَبَهَا قَالَ: ذَلِكَ الْقَدَرُ، فَمَنْ أَجْرَبَ الْأَوَّلَ؟

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عدویٰ' طیرہ' ہامہ کوئی شی نہیں ہے۔ ایک دیہاتی کھڑا ہوا' اس نے عرض کی: میرا اونٹ جو بغیر خراش کے ہے' اس کو خراش والے نے خراش والا کر دیا ہے۔ آپ نے فرمایا: یہ تقدیر ہے' پہلے کو کس نے خراش والا کیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي جَنَابٍ إِلَّا أَبُو كُدَيْنَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْكِرْمَانِيُّ

یہ حدیث ابو جناب سے ابو کدینہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں کرمانی اکیلے ہیں۔

7685 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا

حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

7684- اخرجه البخاری: الطب جلد **10** صفحه **223** رقم الحديث: **5753**' ومسلم: السلام جلد **4** صفحه **1747** . بلفظ: لا عدوی ولا طيرة' والشؤم فی ثلاث: فی المرأة' والدار' والدابة . وابن ماجة: الطب جلد **2** صفحه **1171** رقم الحديث: **3540** . واللفظ له' وقال فی الزوائد: حديث ضعيف . فيه أبو جناب' اسمه يحيیٰ بن أبی حية' وهو ضعيف .

7685- أخرجه مسلم: جلد **2** صفحه **822**' وأبو داؤد: الصوم جلد **2** صفحه **336** رقم الحديث: **2433**' والترمذی: الصوم جلد **3** صفحه **123** رقم الحديث: **759**' وابن ماجة: الصيام جلد **1** صفحه **547** رقم الحديث: **1716**'

Marfat.com

مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ مَخْلَدٍ، ثَنَا عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، نَا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَاَتْبَعَهُ بِسِتٍّ مِنْ شَوَّالٍ، فَقَدْ صَامَ الدَّهْرَ

ﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان کے روزے رکھے اس کے ساتھ لگاتار چھ روزے شوال کے رکھے اس نے سارے سال کے روزے رکھنے کا ثواب پایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ اِلَّا عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ

یہ حدیث ابوجعفر الرازی سے عصمہ بن متوکل روایت کرتے ہیں۔

7686 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْاِصْطَخْرِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ مَخْلَدٍ، ثَنَا عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، ثَنَا اَبُو مُطِيعٍ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُحْمَلَ الْقُرْآنُ اِلَى اَرْضِ الْعَدُوِّ، مَخَافَةَ اَنْ يَنَالَهُ الْعَدُوُّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع کیا قرآن دشمن کی زمین پر لے جانے سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ اِلَّا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو مُطِيعٍ وَهُوَ الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَلْخِيُّ

یہ حدیث عبداللہ بن دینار سے مسلم بن خالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابومطیع جن کا نام حکم بن عبداللہ البلخی اکیلے ہیں۔

7687 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ اَبَانَ الْبَغْدَادِيُّ، نَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ ابْنًا لِلنُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِيهِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، اَنَّهُ حَضَرَ زَيْدَ بْنَ خَارِجَةَ، حِينَ تَكَلَّمَ بَعْدَ اَنْ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ زید بن خارجہ آئے جس وقت انہوں نے مرنے کے بعد گفتگو کی اور ڈھانپا گیا فرمایا: سب سے پہلے جو گفتگو کی کہ محمد اللہ کے رسول ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت ابوبکر لوگوں کے ہاں کمزور تھے اللہ کے حکم میں قوی تھے میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت عمر بن خطاب طاقت ور اور

والدارمی: الصوم جلد2صفحہ34 رقم الحدیث: 1754۔

7686- أخرجه البخاری: الجهاد جلد6صفحہ155 رقم الحدیث: 2990، ومسلم: الامارة جلد3صفحہ1491۔

7687- اسناده فيه: ابن النعمان بن بشير لا يدرى من هو ۔ وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحہ182۔

Marfat.com

مَاتَ وَغُطِّيَ قَالَ: اَوَّلُ مَا تَكَلَّمَ بِهِ اَنْ قَالَ: مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ حَقًّا، اَبُو بَكْرٍ الضَّعِيفُ فِي اَعْيُنِ النَّاسِ قَوِيٌّ فِي اَمْرِ اللّٰهِ، اَشْهَدُ حَقًّا، عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ الْقَوِيُّ الْاَمِينُ، اَشْهَدُ حَقًّا

امانتدار تھے' میں حق گواہی دیتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا بُكَيْرٌ، وَلَا عَنْ بُكَيْرٍ اِلَّا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث زہری سے بکیر اور بکیر سے عمرو بن حارث روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

7688 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْوَلِيدِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمْزَةَ بْنِ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمِرْبَدِ، فَرَاٰى عُثْمَانَ يَقُودُ نَاقَةً مُحَمَّلَةً دَقِيقًا وَسَمْنًا وَعَسَلًا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنِخْ فَاَنَاخَ، فَدَعَا بِبُرْمَةٍ، فَجَعَلَ فِيهَا مِنَ السَّمْنِ وَالْعَسَلِ وَالدَّقِيقِ، ثُمَّ اَمَرَ فَاُوقِدَ تَحْتَهَا حَتّٰى اَدْرَكَ اَوْ اَنْضَجَ، وَقَالَ: كُلُوا، وَاَكَلَ مِنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّ هٰذَا شَيْءٌ يَدْعُوهُ اَهْلُ فَارِسٍ الْخَبِيصَ

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مربد کے مقام کی طرف نکلے' آپ نے حضرت عثمان کو دیکھا کہ آپ نے اپنی اونٹنی پر گھی اور شہد اُٹھایا ہوا تھا' حضور ﷺ نے فرمایا: اپنی اونٹنی بٹھاؤ! آپ نے اپنی اونٹنی بٹھائی' آپ نے ایک برتن منگوایا' اس میں گھی اوور شہد اور جو ڈالے' اس کے نیچے آگ جلائی' جب وہ پک گیا تو آپ نے فرمایا: کھاؤ! حضور ﷺ نے بھی اس سے کھایا۔ فرمایا: یہ ایسی شی ہے جس کو فارس والے خبیص کے نام سے یاد کرتے ہیں۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث عبداللہ بن سلام سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ولید بن مسلم اکیلے ہیں۔

7689 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْوَلِيدِ،

حضرت عبداللہ بن ابوقیس النصری فرماتے ہیں کہ

7688- اسناده فيه: محمد بن أحمد بن الوليد البغدادي' ترجمه الخطيب في تاريخه جلد **1** صفحه **368** ولم يذكر فيه جرحًا ولا تعديلًا . واخرجه أيضًا الطبراني في الصغير' وفي الكبير كما قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **5** صفحه **41** وقال: ورجال الصغير والأوسط ثقات .

7689- اسناده فيه: نصر بن محمد بن سليمان بن أبي ضمرة' ضعفه أبو حاتم' وذكره ابن حبان في الثقات (التهذيب) .

Marfat.com

ثَنَا نَصْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ السُّلَمِيُّ الْحِمْصِيُّ، ثَنَا اَبِي مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي قَيْسٍ النَّصْرِيُّ قَالَ: رَاَيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ، عَلَى مِنْبَرِهِ قَائِمًا بِمَكَّةَ، وَهُوَ يَخْطُبُ، وَهُوَ يَقُولُ: اِنَّ الْمُؤْمِنَ يَاْكُلُ فِي مَعًى وَاحِدٍ، وَالْكَافِرَ يَاْكُلُ فِي سَبْعَةِ اَمْعَاءٍ، هٰكَذَا سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو منبر پر کھڑے ہو کر مکہ میں خطبہ دے رہے تھے اور فرما رہے تھے: مؤمن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔ میں نے حضور ﷺ سے اسی طرح سنا ہے۔

7690 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ رَوْحٍ الْبَغْدَادِيُّ، نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ الطَّائِيُّ، نَا ابْنُ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: رَحِمَ اللّٰهُ مَنْ سَمِعَ مِنَّا حَدِيثًا فَبَلَّغَهُ كَمَا سَمِعَهُ، فَرُبَّ مُبَلَّغٍ اَوْعَى مِنْ سَامِعٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ اس پر رحم کرے جو ہم سے حدیث سنے' اس کو آگے پہنچائے جس طرح سنا ہے' بسا اوقات پہنچانے والے سے سننے والا زیادہ یاد رکھنے والا ہوتا ہے۔

7691 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ رَوْحٍ، نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ، نَا ابْنُ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَعْدَةَ بْنِ هُبَيْرَةَ، عَنْ جَدَّتَهُ اُمِّ هَانِءٍ بِنْتِ اَبِي طَالِبٍ، قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَاَنَا صَائِمَةٌ،

حضرت اُم ھانی رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ فتح مکہ کے دن حضور ﷺ میرے پاس آئے' میں حالتِ روزہ میں تھی' آپ نے فرمایا: تُو بھی پی! میں نے عرض کی: میں حالتِ روزہ میں ہوں۔ آپ نے فرمایا: کیا قضاء کا روزہ ہے؟ میں نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: تُو پی! تو

وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه36 .

7690- أخرجه الترمذي: العلم جلد 5صفحه34 رقم الحديث: 2657 . وقال: حسن صحيح . وابن ماجة: المقدمة جلد 1صفحه85 رقم الحديث: 232' وأحمد: المسند جلد 1صفحه566 رقم الحديث: 4156 . بلفظ: نضر الله امرأ سمع منا...... . وابن حبان (4/موارد) واللفظ له .

7691- اسناده فيه: ابن سماك هو سعيد بن سماك بن حرب' قال أبو حاتم: متروك' وذكره ابن حبان في الثقات جلد 6 صفحه 366' والجرح جلد4صفحه33' واللسان جلد3صفحه33 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه205 .

Marfat.com

فَقَالَ: اشْرَبِی قُلْتُ: اِنِّی صَائِمَةٌ قَالَ: اَصَوْمُ قَضَاءٍ؟ قُلْتُ: لَا قَالَ: فاشْرَبِی ، فَشَرِبْتُ

میں نے پیا۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَیْنِ الْحَدِیثَیْنِ عَنِ ابْنِ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ واسْمُهُ: سَعِیدٌ اِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ الطَّائِیُّ

یہ دونوں حدیثیں ابن سماک بن حرب سے عبدالملک بن عبدرب الطائی روایت کرتے ہیں۔ ابن سماک کا نام سعید ہے۔

7692 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ رَوْحٍ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْاَنْصَارِیُّ، ثَنَا اَبُو سَعْدٍ الْاَشْهَلِیُّ، حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ مَلِیحِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْخَطْمِیِّ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الَّذِی یَسْجُدُ قَبْلَ الْاِمَامِ، وَیَرْفَعُ قَبْلَهُ، اِنَّمَا نَاصِیَتُهُ بِیَدِ شَیْطَانٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو امام سے پہلے سجدہ کرتا ہے اور پہلے اُٹھتا ہے اس کی پیشانی شیطان کے ہاتھ میں ہوتی ہے۔

7693 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ رَوْحٍ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْاَنْصَارِیُّ، نَا اَبُو سَعْدٍ الْاَشْهَلِیُّ، حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ نُعَیْمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُجْمِرِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ: فَضْلُ الْجَمَاعَةِ عَلَی صَلَاةِ الْفَذِّ سَبْعٌ وَعِشْرُونَ دَرَجَةً

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: باجماعت نماز اکیلے نماز پڑھنے سے پچیس گنا زیادہ ثواب ہے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَیْنِ الْحَدِیثَیْنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ اِلَّا اَبُو سَعْدٍ مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ الْاَشْهَلِیُّ

یہ دونوں حدیثیں محمد بن عجلان سے ابوسعد محمد بن سعد الاشہلی روایت کرتے ہیں۔

7694 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ رَوْحٍ،

حضرت اُم ھانی بنت ابوطالب رضی اللہ عنہا فرماتی

7692- اسناده فيه: أحمد بن عبد الصمد الأنصاري' قال الذهبي: لا يعرف (الميزان جلد 1 صفحه 117) . وأخرجه أيضًا البزار' بنحوه . وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 81 .

7693- أخرجه البخاري: الأذان جلد 2 صفحه 154 رقم الحديث: 645' ومسلم: المساجد جلد 1 صفحه 450 .

7694- أخرجه ابن ماجة: الأدب جلد 2 صفحه 1252 رقم الحديث: 3810 مختصرًا . وفي الزوائد: في اسناده زكريا

Marfat.com

ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، ثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ مَوْلًى لِسَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ يُقَالُ لَهُ: دُوَيْدٌ، عَنْ أُمِّ هَانِءٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ، أَنَّهَا قَالَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي قَدْ كَبِرْتُ وَضَعُفْتُ، فَدُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ أَعْمَلُهُ وَأَنَا جَالِسَةٌ، فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّكِ إِنْ كَبَّرْتِ اللَّهَ مِائَةً، كَانَ خَيْرًا مِنْ مِائَةِ بَدَنَةٍ مُجَلَّلَةٍ مُتَقَبَّلَةٍ، وَإِنْ سَبَّحْتِ مِائَةً كَانَتْ خَيْرًا مِنْ مِائَةِ رَقَبَةٍ تُعْتِقِينَهَا، وَإِنْ حَمِدْتِ اللَّهَ مِائَةَ مَرَّةٍ كَانَتْ خَيْرًا لَكِ مِنْ مِائَةِ فَرَسٍ مُسْرَجٍ مُلْجَمٍ تَحْمِلِينَ عَلَيْهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَإِنْ هَلَّلْتِ مِائَةَ تَهْلِيلَةٍ لَمْ يَسْبِقْهَا عَمَلٌ، وَلَمْ يَبْقَ مَعَهَا ذَنْبٌ

ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں بوڑھی اور کمزور ہوگئی ہوں' مجھے ایسے عمل کے متعلق بتائیں کہ میں بیٹھے بیٹھے پڑھوں۔ آپ نے فرمایا: ایک سومرتبہ اللہ اکبر پڑھ' تیرے لیے بہتر ہے' سواونٹ بمع سامان کے صدقہ کرنے سے' سومرتبہ سبحان اللہ پڑھ یہ سوغلام آزاد کرنے سے بہتر ہے' سومرتبہ اللہ کی حمد کر یہ تیرے لیے بہتر ہے ایک سو گھوڑے بمع لگام کے اللہ کی راہ میں دینے سے' سومرتبہ اللہ اکبر پڑھ تو اس جیسا کوئی عمل نہیں ہے' اس کے پڑھنے سے گناہ معاف ہوتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ إِلَّا حَاتِمٌ

یہ حدیث محمد بن عجلان سے حاتم روایت کرتے ہیں۔

7695 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ جَابِرٍ الْأَحْمَسِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، نَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ بَشِيرٍ أَبِي إِسْمَاعِيلَ، عَنْ سَيَّارٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قربِ قیامت سے سود' زنا' شراب عام ہوگی۔

بن منظور وهو ضعيف . وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 377 رقم الحديث: 26972' والطبراني في الكبير جلد 24 رقم الحديث: 414 رقم الحديث: 1008 . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 95 وقال: وأسانيدهم حسنة .

7695- اسناده فيه: محمد بن داؤد بن جابر الأحمسي البغدادي ترجمه الخطيب في تاريخه جلد 5 صفحه 263 ولم يذكر فيه جرحًا ولا تعديلًا . وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 121 .

Marfat.com

يَظْهَرُ الرِّبَا، وَالزِّنَا، وَالْخَمْرُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَشِيرٍ اَبِي اِسْمَاعِيلَ اِلَّا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ

یہ حدیث بشیر ابواسماعیل سے حاتم بن اسماعیل روایت کرتے ہیں۔

7696 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ، ثَنَا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي مُزَاحِمٍ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادِ بْنِ اَنْعُمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ، وَحِبَّانَ بْنِ اَبِي جَبَلَةَ، وَبَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الشِّعْرُ بِمَنْزِلَةِ الْكَلَامِ، فَحَسَنُهُ كَحَسَنِ الْكَلَامِ، وَقَبِيحُهُ كَقَبِيحِ الْكَلَامِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اشعار کلام کی طرح ہیں' اشعار اچھا ہی اچھے کلام کی طرح' اشعار بُرے ہی جس طرح کلام بُرا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن زیاد اکیلے ہیں۔

7697 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ، نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ، ثَنَا صَالِحٌ الْمُرِّيُّ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَحَبَّكُمْ اِلَيَّ اَحْسَنُكُمْ اَخْلَاقًا، الْمُوَطَّئُونَ اَكْنَافًا، الَّذِينَ يَأْلَفُونَ وَيُؤْلَفُونَ، وَاَبْغَضُكُمْ اِلَى اللّٰهِ الْمَشَّاءُونَ بِالنَّمِيمَةِ، الْمُفَرِّقُونَ بَيْنَ الْاَحِبَّةِ، الْمُلْتَمِسُونَ لِلْبُرَآءِ الْعَنَتَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں بہتر وہ ہے جس کے اخلاق اچھے ہوں' آپس میں محبت کرنے والے محبت کرتے ہیں' محبت پھیلاتے ہیں' اللہ کے ہاں بدترین وہ لوگ ہیں جو چغلی خوری کرتے ہیں' دو بھائیوں کے درمیان جدائی کرتے ہیں' لوگوں کے عیب تلاش کرتے ہیں۔

7696- اسناده فيه: عبد الرحمٰن بن زياد بن أنعم الأفريقي' ضعيف في حفظه (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد8 صفحه125 .

7697- اسناده فيه: صالح المرى وهو ضعيف وأخرجه أيضًا الطبراني في الصغير . وانظر: مجمع الزوائد جلد8 صفحه24 .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ إِلَّا صَالِحٌ الْمُرِّيُّ

یہ حدیث جریری سے صالح مری روایت کرتے ہیں۔

7698 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُمَرَ الْأَقْطَعُ الرَّقِّيُّ، نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْأَسْوَدَ إِذَا جَاعَ سَرَقَ، وَإِذَا شَبِعَ زَنَا، وَإِنَّ فِيهِمْ لَخَلَّتَيْ صِدْقٍ: السَّمَاحَةُ، وَالنَّجْدَةُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسود جب بھوک ہوتو چوری کرتا ہے' جب سیر ہوتو زنا کرتا ہے' ان میں دو باتیں ہیں: سچائی اور میانہ روی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ

یہ حدیث محمد بن اسحاق' ہشام بن عروہ سے اور محمد بن اسحاق سے یحییٰ بن سعید الاموی روایت کرتے ہیں۔

7699 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، نَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُكْتَبَ عَلَى الْقَبْرِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا قبر پر لکھنے سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَيْسٍ إِلَّا عَبْدُ الرَّحِيمِ

یہ حدیث قیس سے عبدالرحیم روایت کرتے ہیں۔

7700 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

7698- اسناده فيه: محمد بن اسحاق وهو ثقة: ولكنه مدلس .

7699- أخرجه ابن ماجة: الجنائز جلد 1 صفحه 498 رقم الحديث: 1563' والحاكم في المستدرك جلد 1 صفحه 370 وقال: هذه الأسانيد صحيحة وليس العمل عليها فان أئمة المسلمين من الشرق الى الغرب مكتوب على قبورهم وهو عمل أخذ به الخلف عن السلف وتعقبه الذهبي وقال: ما قلت طائلًا ولا نعلم صحابيا فعل ذلك وانما هو شيء أحدثه بعض التابعين فمن بعدهم ولم يبلغهم النهي .

7700- أخرجه البخاري: الجهاد جلد 6 صفحه 58 رقم الحديث: 2843' ومسلم: الامارة جلد 3 صفحه 1506 بنحوه . ولم يذكرا: أو فطر صائمًا' أو جهز حاجًا . والطبراني في الصغير جلد 2 صفحه 25' والطبراني في الكبير جلد 5 صفحه 255 رقم الحديث: 5267-5277 .

Marfat.com

إِسْمَاعِيلَ الْبَغْدَادِيُّ، ثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ، ثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا، أَوْ فَطَّرَ صَائِمًا، أَوْ جَهَّزَ حَاجًّا كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ، مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَجْرِهِ شَيْئًا

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے غازی کے لیے سامان تیار کیا یا روزہ دار کو روزہ افطار کروایا' یا حاجی کے لیے سامان تیار کیا' اس کے لیے اس کے مطابق ثواب ہے' بغیر ان کے ثواب میں کمی کیے۔

7701 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، ثَنَا مَنْصُورٌ، ثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ، عَنْ يَعْقُوبَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: اسْتَلَمَ عُمَرُ، الرُّكْنَ وَقَبَّلَهُ، وَقَالَ: أَمَا إِنِّي أَعْلَمُ أَنَّكَ حَجَرٌ لَا تَضُرُّ وَلَا تَنْفَعُ، وَلَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ

حضرت یعقوب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حجر اسود کو استلام کیا اور بوسہ لیا اور فرمایا: میں جانتا ہوں تو پتھر ہے' تو نفع نقصان کا مالک نہیں ہے' اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو نہ دیکھا ہوتا تیرا بوسہ لیتے ہوئے تو میں تیرا بوسہ نہ لیتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ إِلَّا أَبُو إِسْمَاعِيلَ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: مَنْصُورٌ

یہ دونوں حدیثیں یعقوب بن عطاء سے صرف ابواسماعیل روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں منصور اکیلے ہیں۔

7702 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو السَّائِبِ الْمَخْزُومِيُّ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ الرُّهَاوِيُّ، نَا مِسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ، نَا شَيْبَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَجْلَسَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حِجْرِهِ، فَمَسَحَ رَأْسِي، وَقَالَ: اللَّهُمَّ عَلِّمْهُ الْحِكْمَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے مجھے اپنی گود میں بٹھایا' میرے سر پر دست مبارک پھیرا اور فرمایا: اے اللہ! اس کو حکمت سکھا دے۔

7701- أخرجه البخاري: الحج جلد **3** صفحه **540** رقم الحديث: **1597**' ومسلم: الحج جلد **2** صفحه **925** . من طريق عابس بن ربيعة .

7702- أخرجه البخاري: فضائل الصحابة جلد **7** صفحه **126** رقم الحديث: **3756**' والترمذي: المناقب جلد **5** صفحه **680** رقم الحديث: **3824**' وابن ماجة: المقدمة جلد **1** صفحه **58** رقم الحديث: **166** .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا شَيْبَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مِسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ

یہ حدیث جابر سے شیبان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مسکین بن بکیرا کیلے ہیں۔

7703 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، نَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَخُو أَبِي حَرَّةَ حَدَّثَنِي أَبُو حَرَّةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَّادٍ قَالَ: أَقَمْتُ الصَّلَاةَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَمَشْيَخَةُ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ، فَأَقْبَلَ رَجُلٌ قُدَّامَ الصَّفِّ يَنْظُرُ فِي وُجُوهِ الْقَوْمِ، حَتَّى إِذَا كَانَ بِإِزَائِي دَحَانِي دَحْيَةً وَقَامَ فِي مَقَامِي، فَلَمَّا سَلَّمَ عُمَرُ قَالَ: سَاءَكَ مَا صَنَعْتُ بِكَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: إِنَّا كُنَّا نُؤْمَرُ بِالصَّفِّ الْأَوَّلِ، فَنَظَرْتُ فِي وُجُوهِ الْقَوْمِ فَلَمْ أُنْكِرْ أَحَدًا غَيْرَكَ فَقُلْتُ: مَنْ هَذَا؟ قَالُوا: أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ،

حضرت قیس بن عباد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی، حضور ﷺ کے بزرگ صحابہ آپ کے ساتھ تھے، ایک آدمی صف کے آگے ہوا، اس نے لوگوں کے چہروں کو دیکھا یہاں تک کہ میرے ساتھ مقابلہ میں ہوا، اور میری جگہ کھڑا ہوا، جب حضرت عمر نے سلام پھیرا تو فرمایا: جو آپ نے کیا برا کیا! میں نے کہا: جی ہاں! فرمایا: ہم کو پہلی صف میں ہونے کا حکم دیا ہے۔ میں نے لوگوں کے چہروں کو دیکھا، آپ کے علاوہ کسی نے انکار نہیں کیا، میں نے کہا: یہ کون ہیں؟ انہوں نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ أَخِي أَبِي حَرَّةَ إِلَّا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ

یہ حدیث سعید ابوحرہ کے بھائی سے زید بن جابر روایت کرتے ہیں۔

7704 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ، مَوْلَى عَلْقَمَةَ الْمَكِّيِّ، نَا عَطَاءٌ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ نَفَرًا مَرُّوا عَلَى عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَالَ: يَمُوتُ أَحَدُ هَؤُلَاءِ الْيَوْمَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ، فَمَضَوْا ثُمَّ رَجَعُوا عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ، وَمَعَهُمْ حُزَمُ الْحَطَبِ، فَقَالَ: ضَعُوا، فَقَالَ لِلَّذِي قَالَ يَمُوتُ الْيَوْمَ: حُلَّ حَطَبَكَ، فَحَلَّهُ، فَإِذَا فِيهِ حَيَّةٌ سَوْدَاءُ، فَقَالَ: مَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک گروہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس سے گزرا، آپ نے فرمایا: اگر اللہ نے چاہا تو ان میں سے ایک مر جائے گا، وہ چلے گئے، پھر رات کو واپس آئے تو ان کے پاس لکڑی کا گٹھا تھا، آپ نے فرمایا: اس کو رکھو۔ آپ نے فرمایا اس کو جس کے متعلق فرمایا تھا کہ آج اس نے مرنا ہے: اپنا گٹھا کھولو! اس نے کھولا تو اس میں کالا سا دانہ تھا، اس نے کہا: میں نے آج کوئی عمل نہیں کیا،

7704- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **3** صفحه **112** وقال: رواه الطبراني في الأوسط وفيه أحمد بن أبي شيبة، ولم أعرفه .

Marfat.com

عَمِلْتَ الْيَوْمَ قَالَ: مَا عَمِلْتُ شَيْئًا قَالَ: انْظُرْ مَا عَمِلْتَ قَالَ: مَا عَمِلْتُ شَيْئًا، اِلَّا اَنَّهُ كَانَ مَعِي فِي يَدِي فَلْقَةٌ مِنْ خُبْزٍ فَمَرَّ بِي مِسْكِينٌ، فَسَاَلَنِي فَاَعْطَيْتُهُ بَعْضَهَا، فَقَالَ: بِهَا دُفِعَ عَنْكَ

میں نے کوئی شی نہیں کی۔ فرمایا: دیکھو! تم نے کچھ کیا اس نے کہا: میں نے کوئی شی نہیں کی سوائے اس کے کہ میرے ہاتھ روٹی کا ٹکڑا تھا' میرے پاس سے ایک مسکین گزرا' اس نے مجھ سے مانگا' میں نے اس کو دے دیا' کچھ حصہ۔ آپ نے فرمایا: اس کے ذریعے آزمائش ختم ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا حُمَيْدٌ مَوْلَى عَلْقَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ

یہ حدیث حضرت عطاء سے حمید' علقمہ کے غلام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زید بن الحباب اکیلے ہیں۔

7705 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اَبُو السَّائِبِ، ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ الْمُسْتَامِ الْحَرَّانِيُّ، نَا عِصَامُ بْنُ سَيْفٍ الْحَرَّانِيُّ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ. نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُصَلِّيَ اَحَدٌ مُخْتَصِرًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا کہ کوئی مختصر نماز نہ پڑھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، وَلَا عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ اِلَّا عِصَامُ بْنُ سَيْفٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ الْمُسْتَامِ

یہ حدیث قتادہ سے ابوجعفر الرازی اور ابوجعفر سے عصام بن سیف روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالحمید بن المستام اکیلے ہیں۔

7706 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اَبُو السَّائِبِ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، وَحَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ سَوَادَةَ اَبُو عُبَيْدَةَ النَّاجِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، اَنَّهُ سَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبُولُ،

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو سلام کیا اس حالت میں کہ آپ پیشاب کر رہے تھے۔ آپ نے فارغ ہونے تک سلام کا جواب نہ دیا۔

7705- اخرجه البخاری: العمل فی الصلاة جلد **3** صفحه **106** رقم الحديث: **1220**' ومسلم: المساجد جلد **1** صفحه **387**.

7706- ذكره الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد **1** صفحه **279** وقال: رواه الطبرانی فی الأوسط وفيه من لم أعرفه .

Marfat.com

فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ حَتَّى فَرَغَ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْبَرَاءِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ الْحُبَابِ

یہ حدیث براء سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابن حباب اکیلے ہیں۔

7707 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ سَكَنِ بْنِ قَتَادَةَ أَبُو قَتَادَةَ الْحَنْظَلِيُّ، نَا يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ الْحَنْظَلِيُّ، أَنَّ وَفْدًا قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَأَلَهُمْ فَكَذَبَهُ بَعْضُهُمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا سَخَاءٌ فِيكَ وَمَقَكَ اللَّهُ عَلَيْهِ لَشَرَّدْتُ بِكَ وَافِدَ قَوْمٍ

حضرت یحییٰ بن عباد حنظلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئے، آپ نے ان سے پوچھا: ان میں بعض نے جھوٹ بولا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تم میں سخاوت نہ ہوتی تو اللہ تم کو عذاب دیتا۔ جس کے ذریعے تمہارا وفد ختم ہوتا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ

یہ حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں زید بن حباب اکیلے ہیں۔

7708 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ الْمُسْتَامِ، ثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ رَافِعِ بْنِ يَزِيدَ الثَّقَفِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الشَّيْطَانَ يُحِبُّ الْحُمْرَةَ، فَإِيَّاكُمْ وَالْحُمْرَةَ، وَكُلَّ ذِي ثَوْبِ شُهْرَةٍ

حضرت رافع بن یزید الثقفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: شیطان سرخ شی کو پسند کرتا ہے، تم سرخ شی سے پرہیز کرو اور ہر شہرت والے لباس سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ

یہ حدیث ابن جریج سے مخلد بن یزید روایت کرتے ہیں۔

7707- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه 132 وقال: رواه الطبراني في الأوسط وكأن الصحابي سقط فان الأصل سقيم، وفيه جماعة لم أعرفهم .

7708- اسناده فيه: أبو بكر الهذلي اخباري متروك (التهذيب) . وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 133 .

Marfat.com

7709 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ الْحَرَّانِيُّ، ثَنَا اَبُو عَتَّابٍ الدَّلَّالُ، نَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، اَخُو اَبِي حَرَّةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، هُوَ وَاَبُو طَلْحَةَ، وَصَفِيَّةُ رَدِيفَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَعَثَرَتْ بِهِ نَاقَتُهُ، فَوَثَبَ اَبُو طَلْحَةَ، فَقَالَ: ضُرِرْتَ؟ قَالَ: لَا، عَلَيْكَ بِالْمَرْاَةِ، فَاَلْقَيْتُ عَلَى وَجْهِي ثَوْبِي، فَاَلْقَيْتُهُ عَلَيْهَا، فَلَمَّا كُنَّا بِالْحَرَّةِ اَوْ اَشْرَفْنَا عَلَى الْمَدِينَةِ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: آيِبُونَ، تَائِبُونَ، عَابِدُونَ، اِنْ شَاءَ اللّٰهُ، لِرَبِّنَا حَامِدُونَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ اور ابوطلحہ' رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے' ان کی اونٹنی گری' حضرت ابوطلحہ زخمی ہوئے' آپ نے فرمایا: نقصان ہوا ہے؟ عرض کی: نہیں! آپ پر عورت لازم ہے میرے چہرے پر میرا کپڑا ڈالا' جب ہم حرہ یا مدینہ کی طرف آئے تو حضور ﷺ نے پڑھا: ''ایبون تائبون الی آخرہٖ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ، اَخِي اَبِي حَرَّةَ اِلَّا اَبُو عَتَّابٍ الدَّلَّالُ

یہ حدیث سعید ابوعتاب الدلال روایت کرتے ہیں۔سعید' ابوحرہ کے بھائی ہیں۔

7710 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، نَا عَلِيُّ بْنُ غَزْوَانَ الْحَرَّانِيُّ، نَا عَبْدُ الْعَظِيمِ بْنُ رَغْبَانَ الْحِمْصِيُّ، ثَنَا اَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَعَلَيْهِ الْجُمُعَةُ، اِلَّا عَبْدًا اَوِ امْرَاَةً اَوْ صَبِيًّا، وَمَنِ اسْتَغْنَى بِلَهْوٍ اَوْ تِجَارَةٍ اسْتَغْنَى اللّٰهُ عَنْهُ، وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيدٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے' اس پر جمعہ لازم ہے' سوائے غلام' عورت' بچے' جو کھیل کود' کاروبار میں لگا ہو' اللہ اس سے بے پرواہ' اللہ بے پروا' تعریف والا ہے۔

7709- أخرجه البخاري: الجهاد جلد6صفحه222 رقم الحديث: 3085' ومسلم: الحج جلد2صفحه980 .

7710- اسناده فيه: أ - عبد العظيم بن رغبان الحمصي هو عبد العظيم بن حبيب بن رغبان أبو بكر نسب الى جده' قال الدارقطني: ليس بثقة (اللسان جلد 4صفحه40' والميزان جلد 2صفحه639) . ب- أبو معشر هو نجيح بن عبد الرحمن السندي ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه173 .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ إِلَّا أَبُو مَعْشَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْعَظِيمِ بْنُ حَبِيبٍ

یہ حدیث سعید المبقری سے ابومعشر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالعظیم بن حبیب اکیلے ہیں۔

7711 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو السَّائِبِ الْمَخْزُومِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ غَزْوَانَ الْحَرَّانِيُّ، نَا عَبْدُ الْعَظِيمِ بْنُ حَبِيبٍ، ثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَاضَعَ لِأَخِيهِ الْمُسْلِمِ رَفَعَهُ اللَّهُ وَمَنِ ارْتَفَعَ عَلَيْهِ وَضَعَهُ اللَّهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنے مسلمان بھائی کے لیے عاجزی کرتا ہے' اللہ اس کو بلند کرتا ہے جو تکبر کرتا ہے' اللہ اس کو گراتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ إِلَّا أَبُو مَعْشَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْعَظِيمِ

یہ حدیث مقبری سے ابومعشر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالعظیم اکیلے ہیں۔

7712 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو السَّائِبِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ كَثِيرٍ الْحَرَّانِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ أَعْيَنَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا نُورَثُ، مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ، إِنَّمَا يَأْكُلُ آلُ مُحَمَّدٍ مِنْ هَذَا الْمَالِ

حضرت ابوالصدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو ہم چھوڑتے ہیں اس کا کسی کو وارث نہیں بناتے ہیں' وہ صدقہ ہے' آلِ محمد اس مال سے کھائے گی۔

7713 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں کسی کو خلیفہ نہ بناؤں تو یہ بھی درست ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے کسی کو خلیفہ نہیں بنایا اور اگر میں کسی کو خلیفہ بناؤں تو یہ

7711- اسناده والكلام فى اسناده كسابقه . وانظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه86 .

7712- أخرجه البخارى: المغازى جلد 7صفحه390 رقم الحديث: 4035-4036' ومسلم: الجهاد جلد 3 صفحه1380 .

7713- أخرجه البخارى: الأحكام جلد13صفحه218 رقم الحديث: 7218' ومسلم: الامارة جلد3صفحه1455 .

Marfat.com

اَبِیهِ، اَنَّ عُمَرَ قَالَ: اِنْ لَا اَسْتَخْلِفُ فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَسْتَخْلِفْ، وَاِنْ اَسْتَخْلِفُ فَقَدِ اسْتَخْلَفَ اَبُو بَكْرٍ

بھی جائز ہے کیونکہ حضرت ابوبکر نے خلیفہ بنایا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ اِلَّا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى

یہ دونوں حدیثیں اسحاق بن راشد سے موسیٰ بن اعین روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں محمد بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

7714 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ اَبُو دَاوُدَ الْحَرَّانِيُّ، نَا مُعَاذُ بْنُ هَانِءٍ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ مُصْعَبِ بْنِ الزُّبَيْرِ، نَا عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِخَمْسٍ، لَا يَقْعُدُ بَيْنَهُنَّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ پانچ رکعت وتر پڑھے ان کے درمیان بیٹھتے نہیں تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُصْعَبٍ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاذُ بْنُ هَانِءٍ

یہ حدیث حضرت عمر بن مصعب سے سعید بن زید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معاذ بن ھانی اکیلے ہیں۔

7715 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ كَثِيرٍ، نَا حَبِيبُ بْنُ فَرُّوخٍ الْحَدَثِيُّ، عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَسُودَ كُلَّ قَوْمٍ مُنَافِقُوهُمْ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ ہر قوم کا سرداران میں سے منافق نہ ہو۔

7714- أخرجه مسلم: المسافرين جلد **1** صفحه **508**' وأبو داؤد: الصلاة جلد **2** صفحه **40** رقم الحديث: **1338**' والترمذي: الصلاة جلد **2** صفحه **321** رقم الحديث: **459**' والنسائي: قيام الليل جلد **3** صفحه **197** (باب كيف الوتر بخمس؟) .

7715- اسناده فيه: مبارك بن فضالة صدوق يدلس ويسوى . وانظر: مجمع الزوائد جلد **7** صفحه **330** .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُبَارَكٍ إِلَّا حَبِيبُ بْنُ فَرُّوخٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ كَثِيرٍ

یہ حدیث مبارک سے حبیب بن فروخ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن یحییٰ بن کثیر اکیلے ہیں۔

7716 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ كَثِيرٍ الْحَرَّانِيُّ، نَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْمَعْنِيُّ، نَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ وَهْبٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ الْحَاجَةَ أَبْعَدَ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ جب قضاء حاجت کرتے تو دُور جاتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ إِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ

یہ حدیث محمد بن سیرین سے جریر بن حازم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن عبدالحمید اکیلے ہیں۔

7717 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ السَّكَنِ الْوَاسِطِيُّ، نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَارَةَ الرَّقِّيُّ، نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَالِسِيُّ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ قَبْلَ صَلَاةِ الْغَدَاةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ثَلَاثَ مِرَارٍ: أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ، غُفِرَتْ ذُنُوبُهُ وَإِنْ كَانَتْ أَكْثَرَ مِنْ زَبَدِ الْبَحْرِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن نمازِ فجر سے پہلے تین مرتبہ ''استغفر اللّٰه الذی لا الٰه الا هو واتوب الیه'' پڑھا' اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

7716- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 1 رقم الحديث: 1' والترمذي: الطهارة جلد 1 صفحه 31 رقم الحديث: 20 . وقال: حسن صحيح . والنسائي: الطهارة جلد 1 صفحه 21 (باب الابعاد ارادة الحاجة) . وابن ماجة: الطهارة جلد 1 صفحه 120 رقم الحديث: 331' والدارمي: الطهارة جلد 1 صفحه 176 رقم الحديث: 660 . ولفظه للدارمي .

7717- اسناده فيه: عبد العزيز بن عبد الرحمٰن البالسي متهم بالوضع . وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 171 .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُصَيْفٍ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث خصیف سے عبدالعزیز بن عبدالرحمن روایت کرتے ہیں۔

7718 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ السَّكَنِ، ثنا أَبُو مَعْمَرٍ الْمُقْعَدُ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ عُمَيْلَةَ الْفَزَارِيِّ، عَنْ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَحَبُّ الْكَلَامِ إِلَى اللَّهِ أَرْبَعَةٌ: سُبْحَانَ اللَّهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ، لَا يَضُرُّكَ بِأَيِّهِنَّ بَدَأْتَ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کو چار کلام بڑے پسند ہیں: ''سبحان اللہ، الحمد للہ، لا الہ الا اللہ واللہ اکبر'' جس سے بھی شروع کرے کوئی حرج نہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ إِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ

یہ حدیث محمد بن جحادہ سے عبدالوارث روایت کرتے ہیں۔

7719 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ السَّكَنِ، ثنا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْجَبُلِّيُّ، ثنا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ أَبِي الْمُسَاوِرِ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: نُهِينَا أَنْ نُتْبِعَ أَبْصَارَنَا الْكَوْكَبَ إِذَا انْقَضَّ، وَأُمِرْنَا أَنْ نَقُولَ عِنْدَ ذَلِكَ: مَا شَاءَ اللَّهُ، لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو منع کیا گیا کہ ہم ستاروں پر نظر دوڑائیں جب ستارہ ٹوٹے اور ہم کو یہ پڑھنے کا حکم دیا: ''ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادٍ إِلَّا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ أَبِي الْمُسَاوِرِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْجَبُلِّيُّ

یہ حدیث حماد سے عبدالاعلیٰ بن ابومساور روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن اسماعیل جبلی اکیلے ہیں۔

7720 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے

7718- أخرجه مسلم: الآداب جلد3صفحه1685، وأحمد: المسند جلد5صفحه15 رقم الحديث: 20129 .

7719- اسناده فيه: عبد الأعلى بن أبي المساور متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه141 .

7720- أخرجه البخاري: اللباس جلد10صفحه269 رقم الحديث: 5789، ومسلم: اللباس جلد3صفحه1653 .

Marfat.com

السَّكَنِ، نَا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْمِنْقَرِيُّ، نَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، حَدَّثَنِي عَمِّي جَرِيرُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي بَيْنَ بُرْدَيْنِ، مُعْجَبٌ بِنَفْسِهِ، اِذْ خَسَفَ اللّٰهُ بِهِ الْاَرْضَ، فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ فِيهَا اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: دو چادریں پہن کر ایک آدمی چل رہا تھا' اپنے آپ کو بڑا سمجھ رہا تھا' اللہ عزوجل نے اس کو زمین میں دھنسا دیا' وہ قیامت کے دن تک دھنستا رہے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمٍ اِلَّا جَرِيرُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ

یہ حدیث سالم سے جریر بن عبداللہ روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں جریر بن حازم اکیلے ہیں۔

7721 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ السَّكَنِ، نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنِ عَائِشَةَ التَّيْمِيُّ، نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، ثَنَا اَبُو فَرْوَةَ مُسْلِمُ بْنُ سَالِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ اَبِي لَيْلَى، يَقُولُ: سَمِعْتُ عُمَرَ، يَقُولُ: اَقْضَانَا عَلِيٌّ، وَاُبَيٌّ اَقْرَؤُنَا

حضرت عبدالرحمٰن بن ابو لیلیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: ہم میں سب سے زیادہ قاضی اور قاری حضرت ابی بن کعب ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي فَرْوَةَ اِلَّا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ

یہ حدیث ابوفروہ سے عبدالواحد بن زیادہ اکیلے ہیں۔

7722 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ السَّكَنِ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي فُدَيْكٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ مَحَاشِّ النِّسَاءِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عورتوں کی دُبر میں وطی کرنے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ اِلَّا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ

یہ حدیث ضحاک بن عثمان سے ابن ابی فدیک روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں علی بن بحر

7721- أخرجه البخاري: التفسير جلد **8** صفحه **16** رقم الحديث: **4481** . من طريق سعيد بن جبير عن ابن عباس قال: قال عمر رضي الله عنه فذكره . وأحمد: المسند جلد **5** صفحه **138** رقم الحديث: **21142-21144** .

7722- اسناده صحيح . ورجاله ثقات . وانظر مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **302** .

Marfat.com

اکیلے ہیں۔

7723 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ اَبِي لَيْلَى، نَا اَبِي، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: اَقَمْنَا بِالْمَدِينَةِ سَنَتَيْنِ قَبْلَ اَنْ يَقْدَمَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نُقِيمُ الصَّلَاةَ، وَنَعْمُرُ الْمَسَاجِدَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم مدینہ میں دو سال ٹھہرے حضور ﷺ کے آنے سے پہلے۔ ہم نماز قائم کرتے اور مساجد تعمیر کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اِلَّا ابْنُ اَبِي لَيْلَى

یہ حدیث ابوزبیر سے ابن ابولیلیٰ روایت کرتے ہیں۔

7724 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى، نَا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، اَنَّ رَسُولَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُهْدِيَ لَهُ لَحْمُ صَيْدٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ، فَرَدَّهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو شکار کا گوشت ہدیہ دیا گیا حالتِ احرام میں تو آپ نے واپس کر دیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا هَمَّامٌ

یہ حدیث قتادہ سے ہمام روایت کرتے ہیں۔

7725 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ السَّكَنِ، نَا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْجَبُلِيُّ، ثنا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُكْرَهُ الصَّلَاةُ فِي نِصْفِ النَّهَارِ، اِلَّا يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَاِنَّ جَهَنَّمَ لَا تُسْجَرُ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سوائے جمعہ کے دوپہر کے وقت نماز پڑھنا ناپسند ہے کیونکہ جہنم بھڑکائی نہیں جاتی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي قَتَادَةَ اِلَّا اَبُو

یہ حدیث ابوقتادہ سے ابوالخلیل روایت کرتے ہیں۔

7723- اسناده فيه: محمد بن عبد الرحمٰن بن أبي ليلى صدوق سيئ الحفظ . وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه26 .

7724- اخرجه أبو داؤد: المناسك جلد 2صفحه176 رقم الحديث: 1849' وابن ماجة: المناسك جلد 2 صفحه1032 رقم الحديث: 3091' وأحمد: المسند جلد1صفحه131 رقم الحديث: 833 بنحوه .

7725- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1صفحه283 رقم الحديث: 1083 . وقال: هو مرسل: مجاهد أكبر من أبي الخليل' وأبو الخليل لم يسمع من أبي قتادة' والبيهقي في الكبرىٰ جلد3صفحه274 رقم الحديث: 5688 .

Marfat.com

الْخَلِيلِ

7726 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ السَّكَنِ، ثنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْجَبُّلِيُّ، ثنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ مُصْعَبٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدٍ الْكَاتِبِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا عَلَى أَحَدِكُمْ إِذَا تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ تَطَوُّعًا أَنْ يَجْعَلَهَا عَنْ أَبَوَيْهِ، فَيَكُونَ لَهُمَا أَجْرُهَا، وَلَا يُنْقَصُ مِنْ أَجْرِهِ شَيْءٌ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو تم میں کوئی نفلی صدقہ کرے وہ اپنے والدین کو دے دونوں کے ساتھ نیکی ہو جائے گی اس کے ثواب میں کسی شی کی کمی نہیں ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ

یہ حدیث عثمان بن سعد سے خارجہ بن مصعب روایت کرتے ہیں۔

7727 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ السَّكَنِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ، نَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مِينَاءَ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى النَّجَاشِيِّ، وَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت نجاشی کی نمازِ جنازہ پڑھائی اور چار تکبیریں پڑھیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مِينَاءَ إِلَّا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ

یہ حدیث سعید بن میناء سے سلیم بن حیان روایت کرتے ہیں۔

7728 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى، نَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، رَفَعَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ برائی برائی کو ختم نہیں کرتی ہے بلکہ نیکی برائی کو ختم کرتی ہے۔

7726- اسناده فيه: خارجة بن مصعب بن خارجة متروك وكان يدلس عن الكذابين (التقريب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه141 .

7727- أخرجه البخاري: الجنائز جلد3صفحه240 رقم الحديث:1334' ومسلم: الجنائز جلد2صفحه657 .

7728- اسناده فيه: قيس بن الربيع الأسدي صدوق تغير لما كبر . وأخرجه أيضًا البزار' بنحوه' وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه115 .

Marfat.com

الْحَدِيثَ قَالَ: إِنَّ السَّيِّءَ لَا يُكَفِّرُ السَّيِّءَ، وَلَكِنَّ الطَّيِّبَ يُكَفِّرُ السَّيِّءَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ إِلَّا قَيْسٌ

یہ حدیث ابوحصین سے قیس روایت کرتے ہیں۔

7729 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى، نَا الْحَارِثُ بْنُ مَنْصُورٍ، نَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ، فَقَالَ فِي خُطْبَتِهِ: إِنَّ الْحَلَالَ بَيِّنٌ، وَالْحَرَامَ بَيِّنٌ، وَبَيْنَهُمَا أُمُورٌ مُشْتَبِهَةٌ، وَإِنَّهُ مَنْ يَرْعَ حَوْلَ الْحِمَى يُوشِكُ أَنْ يُخَالِطَهُ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے خطبہ میں فرمایا: حلال اور حرام واضح ہیں' ان دونوں کے درمیان مشتبہ اُمور ہیں' چراگاہ کے قریب جانور چرانے والے کو خیال کرنا چاہیے کہ وہ چراگاہ میں نہ چلا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكٍ إِلَّا إِسْرَائِيلُ

یہ حدیث سماک سے اسرائیل روایت کرتے ہیں۔

7730 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ السَّكَنِ، نَا الْحَارِثُ بْنُ مَنْصُورٍ، نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ: ابْنُ اللُّتْبِيَّةِ عَلَى الصَّدَقَةِ، فَلَمَّا قَدِمَ بَعَثَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُحَاسِبَهُ، فَقَالَ: هَذَا لَكُمْ وَهَذَا أُهْدِيَ إِلَيَّ، فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّا نَسْتَعْمِلُ مِنْكُمْ رِجَالًا عَلَى مَا وَلَّانَا اللَّهُ، فَإِذَا قَدِمَ أَحَدُهُمْ قَالَ: هَذَا لَكُمْ وَهَذَا أُهْدِيَ إِلَيَّ، فَهَلَّا جَلَسَ فِي بَيْتِ أَبِيهِ وَأُمِّهِ فَيَنْظُرُ مَا يُهْدَى إِلَيْهِ، مَنْ عَمِلَ لَنَا

حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انصار کے ایک آدمی کو جن کا نام ابن لتبیہ ہے' زکوٰۃ کے لیے مقرر کیا' جب زکوٰۃ لے کر آئے تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی طرف بھیجا حساب کے لیے۔ انہوں نے عرض کی: یہ تمہارے لیے ہیں' یہ میرے ہیں۔ یہ بات حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچی تو آپ نے فرمایا: ہم کسی آدمی کو اس شی پر مقرر کرتے ہیں جو ہم نے ولایت دی ہے' جب ان میں سے کوئی آتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ یہ تمہارے لیے اور یہ میرے لیے ہے۔ کیا وہ اپنے باپ یا ماں کے گھر بیٹھتا تو دیکھتا کہ کتنے ہدیہ آئے' اس کو وہ جس کو ہم کسی کا امیر مقرر کریں' وہ تھوڑا زیادہ سب کچھ وہ لے آئے' اگر تم میں کوئی کہے کہ قیامت کے دن اپنے

7729- أخرجه البخاري: الايمان جلد**1**صفحه**153** رقم الحديث:**52**' ومسلم: المساقاة جلد**3**صفحه**1219** .

7730- أخرجه البخاري: الهبة جلد**5**صفحه**260** رقم الحديث:**2597**' ومسلم: الامارة جلد**3**صفحه**1463** .

Marfat.com

مِنْكُمْ فَلْيَأْتِنَا بِقَلِيلِهِ وَكَثِيرِهِ، وَلْيَحْذَرْ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِبَعِيرٍ يَحْمِلُهُ عَلَى رَقَبَتِهِ لَهُ رُغَاءٌ، أَوْ بَقَرَةٍ لَهَا خُوَارٌ، أَوْ شَاةٍ تَيْعَرُ أَوْ قَالَ: لَهَا يُعَارٌ

اور اونٹ لا دے گا جو آواز نکالتا ہوگا یا گائے جو آواز دے رہی ہوگی یا بکری جو پکار کر رہی ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا الْحَارِثُ بْنُ مَنْصُورٍ

یہ حدیث سفیان سے حارث بن منصور روایت کرتے ہیں۔

7731 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْخَطِيبُ الْأَهْوَازِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ، نا أَبُو عِمْرَانَ الْحَرَّانِيُّ يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ، نا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ خُزَيْمَةَ بْنَ ثَابِتٍ، وَلَيْسَ بِالْأَنْصَارِيِّ، كَانَ فِي عِيرٍ لِخَدِيجَةَ، وَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مَعَهُ فِي تِلْكَ الْعِيرِ، فَقَالَ لَهُ: يَا مُحَمَّدُ، إِنِّي أَرَى فِيكَ خِصَالًا، وَأَشْهَدُ أَنَّكَ النَّبِيُّ الَّذِي يَخْرُجُ مِنْ تِهَامَةَ، وَقَدْ آمَنْتُ بِكَ، فَإِذَا سَمِعْتُ بِخُرُوجِكَ أَتَيْتُكَ، فَأَبْطَأَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى كَانَ يَوْمُ فَتْحِ مَكَّةَ، ثُمَّ أَتَاهُ، فَلَمَّا رَآهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَرْحَبًا بِالْمُهَاجِرِ الْأَوَّلِ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا مَنَعَنِي أَنْ أَكُونَ مِنْ أَوَّلِ مَنْ أَتَاكَ، وَأَنَا مُؤْمِنٌ بِكَ غَيْرُ مُنْكِرٍ لِبَيْعَتِكَ، وَلَا نَاكِثٌ لِعَهْدِكَ، وَآمَنْتُ بِالْقُرْآنِ، وَكَفَرْتُ بِالْوَثَنِ، إِلَّا أَنَّهُ أَصَابَتْنَا بَعْدَكَ سَنَوَاتٌ شِدَادٌ مُتَوَالِيَاتٌ، تَرَكَتِ الْمُخَّ رِزَامًا وَالْمَطِيَّ هَامًا، غَاضَتْ لَهَا الدِّرَّةُ، وَنَبَعَتْ لَهَا التَّرَّةُ،

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ خزیمہ بن ثابت ان سے مراد انصاری خزیمہ نہیں' یہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے اس تجارتی قافلہ میں تھے جس میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھے۔ انہوں نے آپ سے کہا: اے محمد! میں آپ میں چند خوبیاں دیکھتا ہوں' اس لیے گواہی دیتا ہوں کہ آپ وادئ تہامہ سے تشریف لانے والے نبی ہیں' بس میں تو ابھی سے آپ پر ایمان لایا۔ (فرماتے ہیں:) جب میں نے آپ کے تشریف لانے کی خبر سنی تو میں آپ کی خدمت میں آؤں گا لیکن دیر اتنی ہوگئی کہ فتح مکہ کا دن آ گیا' پھر آپ آئے جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو دیکھا تو فرمایا: ''مرحبا بالمهاجر الاوّل '' (پہلے مہاجر کو خوش آمدید) عرض گذار ہوئے: میں آپ پر ایمان لانے والا تھا' آپ کی بیعت کا انکار کرنے والا نہ تھا' آپ سے کیا وعدہ توڑنے والے کا بھی نہ تھا۔ قرآن کو ماننے والا اور بتوں کا برملا انکار کرنے والا تھا۔ یہ ساری باتیں ہونے کے باوجود جس چیز نے مجھے اس سعادت سے محروم رکھا کہ میں آپ

7731 - اسناده فيه: أبو عمران الحراني يوسف بن يعقوب ترجمه الذهبي في ميزان الاعتدال جلد 4 صفحه 475 وقال: روى عن ابن جريج بخبر باطل طويل' ثم ذكر هذا الحديث . وانظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 136 .

Marfat.com

وَعَادَ لَهَا النِّقَادُ مُتَجَرْثِمًا وَالْقِنطَةُ اَوِ الْعِضَاهُ مُسْتَحْلِفًا، وَالْوَشِيجُ مُسْتَحْنِكًا يَبِسَتْ بِاَرْضِ الْوَدِيسِ، واجْتَاحَتْ جَمِيعَ الْيَبِيسِ وَاَفْنَتْ اُصُولَ الْوَشِيجِ، حَتّٰى قُطَّتِ الْقِنطَةُ، اَتَيْتُكَ غَيْرَ نَاكِثٍ لِعَهْدِى، وَلَا مُنْكِرٍ لِبَيْعَتِى . فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُذْ عَنْكَ، اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بَاسِطٌ يَدَهُ بِاللَّيْلِ لِمُسِيءِ النَّهَارِ لِيَتُوبَ، فَاِنْ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ، وباسطٌ يَدَهُ بِالنَّهَارِ لِمُسِيءِ اللَّيْلِ لِيَتُوبَ، فَاِنْ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ، وَاِنَّ الْحَقَّ ثَقِيلٌ كَثِقَلِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَاِنَّ الْبَاطِلَ خَفِيفٌ كَخِفَّتِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَاِنَّ الْجَنَّةَ مَحْظُورٌ عَلَيْهَا بِالْمَكَارِهِ، وَاِنَّ النَّارَ مَحْظُورٌ عَلَيْهَا بِالشَّهَوَاتِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَخْبِرْنِى عَنْ ضَوْءِ النَّهَارِ، وَعَنْ ظُلْمَةِ اللَّيْلِ، وَعَنْ حَرِّ الْمَاءِ فِى الشِّتَاءِ ، وَعَنْ بَرْدِهِ فِى الصَّيْفِ، وَعَنِ الْبَلَدِ الْاَمِينِ، وَعَنْ مَنْشَا السَّحَابِ، وَعَنْ مَخْرَجِ الْجَرَادِ، وَعَنِ الرَّعْدِ وَالْبَرْقِ، وَعَمَّا لِلْوَلَدِ مِنَ الرَّجُلِ، وَمَا لِلْمَرْاَةِ . فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَّا ظُلْمَةُ اللَّيْلِ، وَضُوءُ النَّهَارِ: فَاِنَّ الشَّمْسَ اِذَا سَقَطَتْ سَقَطَتْ تَحْتَ الْاَرْضِ، فَاَظْلَمَ اللَّيْلُ لِذَلِكَ، وَاِذَا اَضَاءَ الصُّبْحُ ابْتَدَرَهَا سَبْعُونَ اَلْفَ مَلَكٍ، وَهِيَ تَقَاعَسُ كَرَاهَةَ اَنْ تُعْبَدَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ، حَتّٰى تَطْلُعَ فَتُضِيءَ ، فَبِطُولِ اللَّيْلِ يَطُولُ مُكْثُهَا، فَيَسْخُنَ الْمَاءُ لِذَلِكَ، وَاِذَا كَانَ الصَّيْفُ قَلَّ مُكْثُهَا فَبَرَدَ الْمَاءُ لِذَلِكَ . وَاَمَّا الْجَرَادُ: فَاِنَّهُ نَثْرَةُ حُوتٍ

کے پاس سب آنے والوں میں سب سے پہلا بنوں وہ یہ تھی کہ آپ کے وہاں سے آنے کے بعد ہم پر مسلسل کئی سال شدت وسختی کے آ گئے۔ اس چیز سے عقل بیکار اور سواریاں پیاسی ہوگئیں ان کے دودھ کم ہو گئے۔ ان کے لیے جنگلی زرد پھول زیادہ نکل آئے۔ بانس زیادہ ہوئے سرسبز زمین خشک ہوئی تمام خشک کو آفت نے برباد کیا۔ سرکنڈوں کی جڑیں اُکھڑ گئیں یہاں تک کہ تنے کٹ گئے۔ میں آپ کے پاس آ گیا ہوں نہ میں نے اپنا توڑا ہے نہ آپ کی بیعت کا منکر ہوا ہوں۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اپنی زندگی سے سبق سیکھ! اللہ تعالیٰ دن کے گنہگار کے لیے رات کو اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے تاکہ وہ توبہ کر لے اگر وہ توبہ کرے تو اللہ اس کی توبہ قبول فرماتا ہے اور رات کے گنہگار کے لیے دن کو ہاتھ پھیلاتا ہے تاکہ وہ توبہ کر لے اگر وہ توبہ کر لے تو وہ اس کی توبہ قبول فرماتا ہے۔ حق (اب بھی بوجھل) ثقیل ہے جیسے قیامت والے دن ثقیل (بھاری) ہے۔ باطل (دنیا میں بھی) ہلکا ہے اسی طرح قیامت کے دن بھی ہلکا ہوگا۔ جنت پر مشکل کاموں کے ساتھ پردے ڈال دیئے گئے ہیں اور جہنم پر نفسانی خواہشات کے ساتھ۔ عرض کی: اے اللہ کے رسول! مجھے چند چیزوں کے بارے بتایئے! دن کی روشنی رات کی تاریکی سردیوں میں پانی کا گرم ہونا گرمیوں کے موسم میں پانی کا سرد ہونا بلد الامین کے بارے بادلوں کے پیدا ہونے کے بارے لکڑیوں کے نکلنے گرج چمک (بجلی) آدمی سے بچے کے لیے جو ہوتا ہے اس بارے اور جو

Marfat.com

فِي الْبَحْرِ، يُقَالُ لَهُ: الْإِيوَانُ، وَفِيهِ يَهْلَكُ . وَأَمَّا مَنْشَأُ السَّحَابِ: فَإِنَّهُ يَنْشَأُ مِنْ قِبَلِ الْخَافِقَيْنِ أَوْ مِنْ بَيْنَ الْخَافِقَيْنِ، تُلْحِمُهُ الصَّبَا وَالْجَنُوبُ وتُسْدِيهِ الشَّمَالُ وَالدَّبُورُ . وَأَمَّا الرَّعْدُ: فَإِنَّهُ مَلَكٌ بِيَدِهِ مِخْرَاقٌ يُدْنِي الْقَاصِيَةَ وَيُؤَخِّرُ الدَّانِيَةَ، وَإِذَا رَفَعَ بَرَقَتْ، وَإِذَا زَجَرَ رَعَدَتْ، وَإِذَا ضَرَبَ صَعِقَتْ . وَأَمَّا مَا لِلرَّجُلِ مِنَ الْوَلَدِ، وَمَا لِلْمَرْأَةِ: فَإِنَّ لِلرَّجُلِ الْعِظَامَ، وَالْعُرُوقَ، وَالْعَصَبَ، وللمرأةِ اللَّحْمَ، وَالدَّمَ، وَالشَّعْرَ . وَأَمَّا الْبَلَدُ الْأَمِينُ: فَمَكَّةُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا أَبُو عِمْرَانَ الْحَرَّانِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ

7732 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ

عورت کے لیے ہوتا ہے' اس بارے ارشاد فرمائیں۔ آپ نے فرمایا: رات کی تاریکی اور دن کی روشنی کیونکہ سورج جب ڈوبتا ہے تو زمین کے نیچے چلا جاتا ہے' رات تاریک ہو جاتی ہے' اس وجہ سے جب صبح روشن ہوتی ہے تو ستر ہزار فرشتے جلدی جاتے ہیں' اس بات کو ناپسند کرتے ہوئے کہ اللہ کے مدمقابل کی عبادت نہ کی جائے یہاں تک کہ طلوع ہو کر روشن ہو جاتی ہے۔ رات لمبی ہونے کی وجہ سے سورج زیادہ دیر زمین کے نیچے ہوتا ہے تو پانی گرم ہو جاتا ہے' گرمیوں میں رات چھوٹی ہوتی ہے تو کم دیر سورج نیچے ٹھہرتا ہے تو اس وجہ سے پانی ٹھنڈا رہتا ہے' لیکن لکڑی یہ سمندری مچھلی کی ہے اس کو ایوان کہا جاتا ہے' اس میں ہلاک ہوتی ہے۔ لیکن بادلوں کا پیدا ہونا' یہ زمین کے دونوں کناروں سے پیدا ہوتے ہیں' بادِ صبا اور جنوب کی ہوا اسے داخل کرتی ہیں اور شمال اور دُبور کی ہوا اسے روک دیتی ہے' لیکن کڑک یہ ایک فرشتہ ہاتھ میں کوڑا لیے دور والوں کو قریب اور قریب والوں کو دُور کرتا ہے' جب وہ کوڑا اُٹھاتا ہے تو بجلی چمکتی ہے' جب جھڑکتا ہے تو گرج' جب مارتا ہے تو صاعقہ ہوتا ہے' مرد کی ہڈیاں' رگیں اور پٹھے ہیں' عورت کی طرف سے بچے کیلئے گوشت' خون اور بال ہیں' لیکن بلد امین مکہ ہے۔

اس حدیث کو ابن جریج سے صرف ابوعمران حرانی نے روایت کیا۔ محمد بن عبدالرحمان اس کے ساتھ منفرد ہیں۔

حضرت اُم سلمہ زوجہ نبی ﷺ سے روایت ہے کہ

7732- أخرجه أبو داؤد: الطلاق جلد 2صفحه 301 رقم الحديث: 2304' والنسائي: الطلاق جلد 6صفحه 168

Marfat.com

الْخَطِيبُ، ثَنَا عِيسَى بْنُ اَبِى حَرْبٍ الصَّفَّارُ، نَا يَحْيَى بْنُ اَبِى بُكَيْرٍ الْكِرْمَانِيُّ، نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، حَدَّثَنِي بُدَيْلُ بْنُ مَيْسَرَةَ الْعُقَيْلِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ، عَنْ أُمِّ عُثْمَانَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ: الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا لَا تَلْبَسُ الْمُعَصْفَرَ مِنَ الثِّيَابِ، وَلَا الْمُمَشَّقَ، وَلَا الْحُلِيَّ، وَلَا تَخْتَضِبُ، وَلَا تَكْتَحِلُ

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس عورت کا شوہر فوت ہو جائے' وہ زرد رنگ کے کپڑے نہ پہنے' نہ خوشبو لگائے اور نہ زیورات پہنے نہ خضاب نہ سرمہ لگائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُدَيْلٍ الْعُقَيْلِيِّ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

یہ حدیث بدیل' العقیلی سے' ابراہیم بن طہمان روایت کرتے ہیں۔

7733 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْخَطِيبُ، نَا عِيسَى بْنُ اَبِى حَرْبٍ، نَا يَحْيَى بْنُ اَبِى بُكَيْرٍ الْكِرْمَانِيُّ، نَا عُمَرُ بْنُ اَبِى زَائِدَةَ، نَا زَكَرِيَّا، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِى السَّفَرِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ، وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کامل مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں' مہاجر وہ ہے جس سے وہ رُک جائے جس سے اللہ نے روکا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِى زَائِدَةَ

یہ حدیث عمر بن ابوزائدہ سے یحییٰ بن ابوبکیر روایت

(باب ما تجتنب الحادة من الثياب المصبغة) . وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 335 رقم الحديث: 26637 . وذكره الحافظ ابن حجر وقال: وابراهيم (بن طهمان) ثقة من رجال الصحيحين' فلا يلتفت الى تضعيف أبى محمد بن حزم له' وان من ضعفه انما ضعفه من قبل الارجاء كما جزم بذلك الدارقطني' وقد قيل انه رجع عن الارجاء . انظر تلخيص الحبير جلد 3 صفحه 267 رقم الحديث: 2 .

7733- أخرجه البخاري: الايمان جلد 1 صفحه 69 رقم الحديث: 10' ومسلم: الايمان جلد 1 صفحه 65 ولفظه للبخاري . ولم يذكر مسلم: والمهاجر من هجر ما نهى الله عنه .

Marfat.com

اِلَّا يَحْيَى بْنُ اَبِی بُكَيْرٍ

کرتے ہیں۔

7734 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْخَطِيبُ، نَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ اَبُو يُوسُفَ الْقُلُوسِيُّ، ثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُو هَمَّامٍ الْخَارِكِيُّ، نَا مَنْصُورُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعَنَ اللّٰهُ قَوْمًا اتَّخَذُوا قُبُورَ اَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی لعنت ہو ان لوگوں پر جنہوں نے انبیاء کی قبروں کو مسجد بنایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا مَنْصُورُ بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو هَمَّامٍ الْخَارِكِيُّ

یہ حدیث عثمان بن عروہ سے منصور بن سعد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوہمام الخارکی روایت کرتے ہیں۔

7735 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثَنَا مُعَلَّى بْنُ رَاشِدٍ الْعَمِّيُّ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنِي ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، وَثُمَامَةُ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: مَاتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَجْمَعِ الْقُرْآنَ غَيْرُ اَرْبَعَةٍ: اَبُو الدَّرْدَاءِ، وَمُعَاذٌ، وَاَبُو زَيْدٍ، وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہوا' ان چار افراد: ابوالدرداء' معاذ' ابوزید' زید بن ثابت کے علاوہ کسی نے پورا قرآن جمع نہیں کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثُمَامَةَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُثَنَّى، وَلَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا مُعَلَّى بْنُ رَاشِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو يُوسُفَ

یہ حدیث ثمامہ سے عبداللہ بن مثنیٰ اور عبداللہ سے معلّیٰ بن راشد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابویوسف اکیلے ہیں۔

7734- أخرجه البخاري: الجنائز جلد 3 صفحه 300 رقم الحديث: 1390' ومسلم: المساجد جلد 1 صفحه 376 . بلفظ: لعن الله اليهود والنصارى . اتخذوا قبور...... . والنسائي: الجنائز جلد 4 صفحه 78 (باب اتخاذ القبور مساجد) . وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 163 رقم الحديث: 25182 واللفظ لهما .

7735- أخرجه البخاري: فضائل القرآن جلد 8 صفحه 664 رقم الحديث: 5004 .

Marfat.com

7736 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ، نَا الْحَسَنُ بْنُ عَنْبَسَةَ الْوَرَّاقُ، نَا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ، نَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ مِنْكُمْ مُصَلِّيًا يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلْيُصَلِّ اَرْبَعًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جو کوئی جمعہ کے دن اکیلے اپنی نماز پڑھے وہ چار رکعت پڑھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ اِلَّا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، وَلَا عَنْ عُمَرَ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ، وَلَا عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا الْحَسَنُ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو يُوسُفَ

یہ حدیث ابواحوص سے عمر بن عبداللہ اور حضرت عمر سے علی بن غراب اور علی سے حسن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابویوسف اکیلے ہیں۔

7737 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ، نَا عَلِيُّ بْنُ حُمَيْدٍ الذَّهَكِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، خَتَنُ اَبِي الْمُعَلَّى الْعَطَّارِ، عَنْ اَبِي الْمُعَلَّى وَاسْمُهُ يَحْيَى بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: عَلِّمْنِي اَوْ دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ قَالَ: كُنْ مُؤَذِّنًا قَالَ: لَا اَسْتَطِيعُ قَالَ: كُنْ اِمَامًا قَالَ: لَا اَسْتَطِيعُ قَالَ: فَقُمْ بِاِزَاءِ الْاِمَامِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا' عرض کی: مجھے سکھائیں! یا کہا: میری راہنمائی فرمائیں ایسے عمل پر جو مجھے جنت میں داخل کر دے۔ آپ نے فرمایا: مؤذن بن جا! اس نے عرض کی: اس کام کی طاقت نہیں رکھتا۔ فرمایا: امام بن جا! عرض کی: طاقت نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا: جب بھی نماز پڑھے امام کے سیدھا پیچھے کھڑا ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ اِلَّا اَبُو الْمُعَلَّى، وَلَا عَنْ اَبِي الْمُعَلَّى اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ حُمَيْدٍ

اس حدیث کو سعید بن جبیر سے صرف ابومعلیٰ نے اور ابومعلیٰ سے صرف محمد بن اسماعیل نے روایت کیا۔ علی بن حمید اس کے ساتھ منفرد ہیں۔

7736- تقدم تخريجه .

7737- اسناده فيه: محمد بن اسماعيل الضبي' قال البخاري' وابن الجارود: منكر الحديث' وقال أبو حاتم: مجهول . وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 330 .

Marfat.com

7738 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ، نَا عَلِيُّ بْنُ حُمَيْدٍ، نَا عُمَرُ بْنُ فَرْقَدٍ الْبَزَّازُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُخْتَارِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ: أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ غُفِرَ لَهُ، وَإِنْ فَرَّ مِنَ الزَّحْفِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُخْتَارِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُخْتَارِ إِلَّا عُمَرُ بْنُ فَرْقَدٍ، وَلَا عَنْ عُمَرَ بْنِ فَرْقَدٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ حُمَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ

7739 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ فَرْقَدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: أَوْصَانِي خَلِيلِي أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعٍ: حُبِّ الْمَسَاكِينِ وَالدُّنُوِّ مِنْهُمْ، وَأَنْ أَصِلَ الرَّحِمَ، وَإِنْ أَدْبَرَتْ، وَأَنْ أَقُولَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ، فَإِنَّهَا مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ، وَأَوْصَانِي أَنْ لَا أَخَافَ فِي اللّٰهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ، وَأَوْصَانِي أَنْ أَقُولَ الْحَقَّ وَإِنْ كَانَ مُرًّا، وَأَوْصَانِي أَنْ أَنْظُرَ إِلَى مَنْ هُوَ دُونِي، وَلَا أَنْظُرَ إِلَى مَنْ هُوَ فَوْقِي، وَأَوْصَانِي أَنْ لَا آخُذَ مِنَ النَّاسِ شَيْئًا

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ فَرْقَدٍ إِلَّا

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے ہر فرض نماز کے بعد ''استغفر اللّٰہ لا الٰہ الا اللّٰہ الا ہو الحی القیوم واتوب الیہ'' پڑھا' اس کے گناہ معاف کیے جائیں گے' اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

یہ حدیث ابواسحاق سے عبداللہ بن مختار اور عبداللہ بن مخار سے عمر بن فرقد اور عمر بن فرقد سے علی بن حمید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یعقوب بن اسحاق اکیلے ہیں۔

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے دوست ابوالقاسم ﷺ نے مجھے سات کاموں کی وصیت کی: مساکین سے محبت کرنے' ان سے قریب رہنے' صلہ رحمی کرنے' اگرچہ رشتہ دار صلہ رحمی کرنے سے بھاگیں اور لاحول ولاقوۃ پڑھنے کے متعلق کیونکہ یہ جنت کا خزانہ ہے اور مجھے وصیت کی کہ کسی ملامت کرنے والے سے نہ ڈرنا اللہ کے معاملہ میں۔ مجھے وصیت کی حق بات کہنے کی اگرچہ وہ کڑوا ہو اور مجھے وصیت کی اپنے سے کم کو دیکھنے کی اور اپنے سے اوپر والے کو نہ دیکھنے کی اور مجھے وصیت کہ لوگوں سے کوئی شی نہ لوں۔

یہ حدیث عمر بن فرقد سے علی بن حمید الدھکی

7738- اسناده فيه: عمر بن فرقد الباهلي وهو ضعيف . وأخرجه أيضًا الطبراني: في الصغير . وانظر: مجمع الزوائد جلد10صفحہ107 .

7739- اسناده والكلام في اسناده كسابقه .

Marfat.com

عَلِيُّ بْنُ حُمَيْدٍ الذَّهَكِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ الْحَضْرَمِيُّ.

روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یعقوب الحضرمی اکیلے ہیں۔

7740 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، ثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ، نَا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ، نَا أَبُو أُمَيَّةَ بْنَ يَعْلَى، عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: السُّجُودُ عَلَى سَبْعَةِ أَعْضَاءٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سات اعضاء پر سجدہ کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ إِلَّا أَبُو أُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى، تَفَرَّدَ بِهِ: حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ

یہ حدیث سعید المقبری سے ابوامیہ بن یعلیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حجاج بن نصیر اکیلے ہیں۔

7741 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ، نَا يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ، نَا عَبْدُ النُّورِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سِنَانَ الْقَيْسِيِّ، عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ: بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَقْبَلَ رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ يُقَالُ لَهُ: ثَعْلَبَةُ بْنُ الْحَارِثِ، فَقَالَ: السَّامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ، فَقَالَ: وَعَلَيْكُمْ، فَقَالَ لَهُ الْيَهُودِيُّ: تَزْعُمُ أَنَّ فِي الْجَنَّةِ طَعَامًا وَشَرَابًا وَأَزْوَاجًا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ، تُؤْمِنُ بِشَجَرَةِ الْمِسْكِ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: وَتَجِدُهَا فِي كِتَابِكُمْ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَإِنَّ الْبَوْلَ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس تھے کہ اچانک ایک یہودی آدمی آیا' اس کا نام ثعلبہ بن حارث تھا' اس نے کہا: السام علیک یا محمد! آپ نے فرمایا: وعلیکم! اس یہودی نے آپ سے کہا: آپ گمان کرتے ہیں کہ جنت میں کھانے پینے کی اشیاء اور بیویاں ہوں گی؟ حضور ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! تُو مشک کے درخت پر ایمان رکھتا ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں! آپ نے فرمایا: تم اپنی کتاب میں؟ اس نے کہا: جی ہاں! آپ نے فرمایا: پیشاب و پاخانہ' پسینہ ان کی دُموں کے نیچے بہتا ہوا مشک کے قدموں سے نیچے ہوگا۔

7740- اسناده فيه: أ - حجاج بن نصير الفساطيطي ضعيف كان يقبل التلقين (التقريب) و ب - أبو أمية بن يعلى اسمه اسماعيل' ضعفه الدارقطني' وقال ابن حبان: لا تحل الرواية عنه الا للخواص . وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 128 .

7741- اسناده فيه: عبد النور بن عبد الله متهم بالوضع .

Marfat.com

وَالْجَنَابَةَ عِرْقٌ يَسِيلُ مِنْ تَحْتِ ذَوَائِبِهِمْ إِلَى أَقْدَامِهِمْ مِسْكٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سِنَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ النُّورِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

یہ حدیث ہارون بن سعد سے عبداللہ بن سنان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالنور بن عبداللہ اکیلے ہیں۔

7742 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا أَبُو الْأَشْعَثِ أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ، نَا عُبَيْدُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ عَمْرَةَ بِنْتَ الْجَوْنِ تَعَوَّذَتْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أُدْخِلَتْ عَلَيْهِ، فَقَالَ: لَقَدْ عُذْتِ بِمَعَاذٍ، وَطَلَّقَهَا، وَأَمَرَ أُسَامَةَ فَمَتَّعَهَا بِثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت عمرہ بنت جون نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پناہ مانگی‘ جس وقت وہ آپ کے پاس داخل ہوئیں‘ آپ نے فرمایا: تُو نے معاذ سے پناہ مانگی ہے اور اس نے طلاق دی ہے‘ آپ نے حضرت اسامہ کو حکم دیا اس کو تین کپڑے سامان دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ مَوْصُولًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا عُبَيْدُ بْنُ الْقَاسِمِ

یہ حدیث موصولاً ہشام بن عروہ سے عبید بن قاسم روایت کرتے ہیں۔

7743 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْخَطِيبُ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ، نَا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ فِي أَصْدَاغِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی داڑھی مبارک میں مہندی لگی ہوئی دیکھی۔

7742- أصله عند البخاری من طریق الأوزاعی قال: سألت الزهری أی أزواج النبی ﷺ استعاذت منه؟ قال: أخبرنی عروة فذكره أخرجه البخاری: الطلاق جلد 9 صفحه 268 رقم الحديث: 5254‘ وابن ماجة: الطلاق جلد 1 صفحه 657 رقم الحديث: 2037 واللفظ له . وفی الزوائد: فی اسناده عبيد بن القاسم . قال: ابن معين فيه: كان كذابا خبيثًا . وقال صالح بن محمد: كذاب‘ كان يضع الحديث . وقال ابن حبان: ممن يروی الموضوعات عن الثقات: حدث عن هشام بن عروة نسخة موضوعة‘ وضعفه البخاری وأبو زرعة وأبو حاتم والنسائی وغيرهم .

7743- اسناده فيه: محمد بن يعقوب الخطيب الأهوازی لم أجده . وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 164 .

Marfat.com

خِضَابَ الْحِنَّاءِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَهْمَسٍ إِلَّا الْأَنْصَارِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ

یہ حدیث کہمس سے انصاری روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبدالرحمٰن السلمی اکیلے ہیں۔

7744 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ، نَا مُوسَى بْنُ سَعِيدِ بْنِ سَلْمٍ الْبَاهِلِيُّ، نَا أَبِي سَعِيدُ بْنُ سَلْمٍ، نَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ قَالَ: كَانَ لِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ آذِنٌ، فَكَانَ يَخْرُجُ بَيْنَ يَدَيْهِ إِلَى الصَّلَاةِ قَالَ: فَخَرَجَ يَوْمًا فَصَلَّى وَالْآذِنُ بَيْنَ يَدَيْهِ، ثُمَّ جَاءَ فَجَلَسَ الْآذِنُ نَاحِيَةً، وَلَفَّ رِدَاءَهُ فَوَضَعَهُ تَحْتَ رَأْسِهِ، وَاضْطَجَعَ، وَوَضَعَ الدِّرَّةَ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَأَقْبَلَ عَلِيٌّ فِي إِزَارٍ وَرِدَاءٍ، وَبِيَدِهِ عَصًا، فَلَمَّا رَآهُ الْآذِنُ مِنْ بَعِيدٍ قَالَ: هَذَا عَلِيٌّ قَدْ أَقْبَلَ، فَجَلَسَ عُثْمَانُ، فَأَخَذَ عَلَيْهِ رِدَاءَهُ، فَجَاءَ حَتَّى قَامَ عَلَى رَأْسِهِ، وَقَالَ: اشْتَرَيْتَ ضَيْعَةَ آلِ فُلَانٍ وَلِوَقْفِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَائِهَا حَقٌّ أَمَا إِنِّي قَدْ عَلِمْتُ أَنَّهُ لَا يَشْتَرِيهَا غَيْرُكَ، فَقَامَ عُثْمَانُ، وَجَرَى بَيْنَهُمَا كَلَامٌ لَا أَرُدُّهُ حَتَّى أَلْقَى اللَّهَ، وَجَاءَ الْعَبَّاسُ فَدَخَلَ بَيْنَهُمَا، وَرَفَعَ عُثْمَانُ عَلَى عَلِيٍّ الدِّرَّةَ، وَرَفَعَ عَلِيٌّ عَلَى عُثْمَانَ الْعَصَا، فَجَعَلَ الْعَبَّاسُ يُسَكِّنُهُمَا، وَيَقُولُ لِعَلِيٍّ: أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ،

حضرت سعید بن میتب سے روایت ہے فرماتے ہیں: حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے ایک اعلان کرنے والا مقرر فرما رکھا تھا کہ جب آپ نماز کے لیے تشریف لے جایا کرتے تو وہ آگے آگے ہوتا۔ راوی کا بیان ہے: ایک دن آپ تشریف لے گئے نماز پڑھی دربان آپ کے سامنے تھا۔ پھر واپس تشریف لائے دربان ایک طرف بیٹھ گیا۔ آپ نے اپنی چادر اکٹھی کر کے اپنے سر کے نیچے رکھی اور لیٹ گئے۔ کوڑا اپنے سامنے رکھ دیا حضرت علی دو چادروں میں لپٹے ہوئے آئے جبکہ آپ کے ہاتھ میں عصا تھا جب دربان نے دور سے دیکھا تو کہا: علی آ رہے ہیں۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اُٹھ بیٹھے اور چادر اپنے اوپر لے لی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ آ کر ان کے سر پر کھڑے ہو گئے اور کہا: فلاں قبیلے کی زمین آپ نے خریدی ہے اور اس کے پانی میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اوقاف کا حق ہے لیکن مجھے اچھی طرح یقین ہے خریدنے والا تیرے علاوہ کوئی نہیں۔ حضرت عثمان اُٹھ کھڑے ہوئے اس حال میں دونوں حضرات کے درمیان تلخ کلامی ہوئی جو کلمات انہوں نے ایک

7744- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحه 229 وقال: رواه الطبراني في الأوسط، وفيه: جماعة لم أعرفهم .

Marfat.com

وَيَقُولُ لِعُثْمَانَ: ابْنُ عَمِّكَ، فَلَمْ يَزَلْ حَتَّى سَكَنَا، فَلَمَّا اَنْ كَانَ بِالْعَشِيِّ مِنَ الْغَدِ، رَاَيْتُهُمَا وَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا آخِذٌ بِيَدِ صَاحِبِهِ، وَهُمَا يَتَحَدَّثَانِ

دوسرے کو کہے مرنے تک میں کسی کو نہ بتاؤں گا۔ حضرت عباس بن عبدالمطلب نے ان کے درمیان آ کر مداخلت فرمائی' اسی دوران حضرت عثمان نے حضرت علی پر اپنا درّہ اُٹھایا اور حضرت علی نے حضرت عثمان پر اپنا عصا بلند کیا' حضرت عباس دونوں کا غصہ ٹھنڈا کرتے رہے' حضرت علی سے فرماتے: امیرالمؤمنین ہیں اور حضرت عثمان سے فرماتے: تیرے چچا کے بیٹے ہیں۔ حضرت عباس کی مسلسل کوشش سے دونوں کا غصہ ٹھنڈا ہو گیا۔ (اس طرح معاملہ رفع دفع ہو گیا) لیکن جب دوسرے دن کی شام آئی (مزے کی بات) میں نے اپنی ان دونوں آنکھوں سے ان دونوں حضرات کو اس حال میں دیکھا کہ دونوں نے ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑا ہوا ہے اور محبت و پیار سے باتیں کر رہے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ سَلْمٍ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا ابْنُهُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ

ابن عون سے اس حدیث کو سعید بن سلم' سعید سے ان کے بیٹے ہی روایت کرتے ہیں۔ محمد بن عبدالرحمان سلمی اس حدیث کے ساتھ منفرد ہیں۔

7745 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ، نَا شُعْبَةُ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: مَا رَاَيْتُ اَحَدًا اَشْبَهَ صَلَاةً بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ ابْنِ اُمِّ سُلَيْمٍ يَعْنِي: اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے علاوہ کسی کو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مشابہ نماز پڑھتے نہیں دیکھا۔

7745- اسناده فيه: محمد بن يعقوب الأهوازي: لم أجده . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **2** صفحه **138** وقال: واسناده حسن .

Marfat.com

لَمْ يُدْخِلْ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ ثَابِتٍ، وَاَبِي هُرَيْرَةَ: اَبَا رَافِعٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيُّ

اس حدیث میں شعبہ بن ثابت اور ابو ہریرہ کے درمیان ابورافع کو محمد بن عبداللہ انصاری نے داخل کیا ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبدالرحمٰن السلمی اکیلے ہیں۔

7746 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو الرَّبَالِيُّ، نَا يَحْيَى بْنُ مَيْمُونٍ الْقُرَشِيُّ، نَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، عَلِّمْنِي دُعَاءً اُصِيبُ مِنْهُ خَيْرًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُلْ: اللّٰهُمَّ اعْفُ عَنِّي، فَاِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيمٌ

حضرت ابوسعید فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے کوئی دعا سکھائیں جس سے میں بھلائی پاؤں! آپ نے فرمایا: تُو پڑھ ''اللّٰھم الٰی آخرہ''۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ مَيْمُونٍ

یہ حدیث علی بن زید سے یحییٰ بن میمون روایت کرتے ہیں۔

7747 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، نَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، نَا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا بَعَثْتُمْ رَسُولًا فَابْعَثُوهُ حَسَنَ الْوَجْهِ، حَسَنَ الِاسْمِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم کسی نمائندہ کو بھیجو تو اچھے چہرے اور اچھے نام والے کو بھیجو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ اِلَّا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر سے عمر بن راشد روایت کرتے ہیں۔

7746- اسناده فيه: يحيى بن ميمون القرشي: متروك . وأخرجه أيضًا أبو يعلى . وانظر: مجمع الزوائد جلد **10** صفحه**176** .

7747- اسناده فيه: عمر بن راشد وهو ضعيف . وأخرجه أيضًا البزار . وانظر مجمع الزوائد جلد**8** صفحه**50** .

Marfat.com

7748 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، نَا أَبُو هَمَّامٍ الدَّلَّالُ، نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقُولُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: ابْنَ آدَمَ لَوْ عَمِلْتَ قُرَابَ الْأَرْضِ خَطِيئَةً، مَا لَمْ تُشْرِكْ بِي شَيْئًا، جَعَلْتُ لَكَ قُرَابَ الْأَرْضِ مَغْفِرَةً

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے: اے انسان! اگر تیرے گناہوں کے ذریعے دنیا بھر جائے بشرطیکہ تُو نے میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا ہو تو میں تیرے زمین بھر کر گناہوں کو بخش دوں گا۔

لَمْ يُجَوِّدْ إِسْنَادَ هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، وَخَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ

یہ حدیث عمدہ طور پر منصور سے ابراہیم بن طہمان اور خارجہ بن مصعب روایت کرتے ہیں۔

7749 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا زِيَادُ بْنُ يَحْيَى أَبُو الْخَطَّابِ، نَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ أَبُو عَتَّابٍ الدَّلَّالُ، نَا جَرِيرُ بْنُ أَيُّوبَ الْبَجَلِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ عَبْدٍ أَصْبَحَ صَائِمًا إِلَّا فُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ، وَسَبَّحَتْ أَعْضَاؤُهُ، وَاسْتَغْفَرَ لَهُ أَهْلُ السَّمَاءِ الدُّنْيَا، إِلَى أَنْ تَوَارَى بِالْحِجَابِ، فَإِنْ صَلَّى رَكْعَةً أَوْ رَكْعَتَيْنِ تَطَوُّعًا أَضَاءَتْ لَهُ السَّمَاوَاتُ نُورًا، وَقُلْنَ أَزْوَاجُهُ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جوکوئی بندہ صبح کے وقت روزہ رکھتا ہے تو اس کے لیے آسمان کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ اس کے اعضاء ذکر کرتے ہیں' آسمانِ دنیا والے اس کے لیے بخشش مانگتے ہیں' سورج غروب ہونے تک ایک رکعت یا دو رکعت نفل پڑھے گا' اس کے ذریعے ساتوں آسمان کے لیے نور کی طرح روشن ہوں گے' حورالعین سے اس کی ازواج پڑھتی ہیں: اے اللہ! اس کو ہماری طرف بھیج ہم اس کو دیکھنے کے مشتاق ہیں' جب وہ لا الٰہ الا اللہ' سبحان اللہ' اللہ اکبر

7748- أصله عند مسلم من طريق وكيع: حدثنا الأعمش عن المعرور بن سويد فذكره . أخرجه مسلم: الذكر جلد 4 صفحه 2068' وابن ماجة: الأدب جلد 2 صفحه 1255 رقم الحديث: 3821' وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 176 رقم الحديث: 21369 واللفظ له .

7749- اسناده فيه: جرير بن أيوب البجلي مشهور بالضعف . قال البخاري: منكر الحديث' وقال النسائي: متروك' وقال أبو نعيم: كان يضع الحديث' وذكر الذهبي هذا الحديث في الميزان وقال: هذا موضوع على ابن أبي ليلى (اللسان جلد 2 صفحه 101' والميزان جلد 1 صفحه 391) . وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 183 .

Marfat.com

اللّٰهُمَّ اقْبِضْهُ اِلَيْنَا، فَقَدِ اشْتَقْنَا اِلَى رُؤْيَتِهِ، وَاِنْ هُوَ هَلَّلَ اَوْ سَبَّحَ اَوْ كَبَّرَ، تَلَقَّاهُ سَبْعُونَ اَلْفَ مَلَكٍ، يَكْتُبُونَهَا اِلَى اَنْ تَوَارَى بِالْحِجَابِ

پڑھتا ہے تو ستر ہزار فرشتے اس کو ملتے ہیں اور سورج غروب ہونے تک لکھتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا جَرِيرُ بْنُ اَيُّوبَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ جَرِيرٍ اِلَّا اَبُو عَتَّابٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: زِيَادُ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث ابواسحاق سے محمد بن عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ اور محمد بن عبدالرحمٰن سے جریر بن حرب اور جریر سے ابوعتاب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زیاد بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

7750 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا اَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، نَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ آتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فِي الْمَسْجِدِ، وَاَنَا حَائِضٌ، فَيُخْرِجُ اِلَيَّ رَاْسَهُ مِنَ الْمَسْجِدِ، فَاُرَجِّلُهُ وَاَدْهُنُهُ وَاَنَا حَائِضٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آئی حالتِ اعتکاف میں مسجد میں حالانکہ میں حالتِ حیض میں ہوتی تھی' آپ اپنا سر مسجد سے میری طرف نکالتے' میں کنگھی اور تیل حالتِ حیض میں لگاتی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ اِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ

یہ حدیث ہشام بن حسان سے عبدالوہاب الثقفی روایت کرتے ہیں۔

7751 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا زِيَادُ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، نَا سَعِيدٌ، وَرُوحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کی روح جسم سے جدا ہوتی ہے' وہ تین کاموں سے بری ہوں تو جنت میں داخل ہوگا: (۱) تکبر

7750- أخرجه البخاري: الاعتكاف جلد **4** صفحه **320** رقم الحديث: **2029**' ومسلم: الحيض جلد **1** صفحه **244** . ولم يذكرا: وأدهنه .

7751- أخرجه الترمذي: السير جلد **4** صفحه **138** رقم الحديث: **1573**' وابن ماجة: الصدقات جلد **2** صفحه **806** رقم الحديث: **2412**' والدارمي: البيوع جلد **2** صفحه **341** رقم الحديث: **2592**' وأحمد: المسند جلد **5** صفحه **325** رقم الحديث: **22432** .

Marfat.com

مَعْدَانَ بْنِ اَبِی طَلْحَةَ، عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَارَقَ الرُّوحُ الْجَسَدَ وَهُوَ بَرِیءٌ مِنْ ثَلَاثٍ دَخَلَ الْجَنَّةَ: الْكِبْرِ، وَالْغُلُولِ، وَالدَّيْنِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: زِيَادُ بْنُ يَحْيَى

(۲) خیانت (۳) قرض سے۔

یہ حدیث روح بن قاسم سے یزید بن زریع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زیاد بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

7752 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا زِيَادُ بْنُ يَحْيَى، نَا عَبْدُ الْاَعْلَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ اَبِی اَنَسٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، وَاَبِی سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: حَاضَتْ صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ وَهِیَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَتْ اَفَاضَتْ قَبْلَ ذٰلِكَ، فَلَمَّا صَدَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مِنًى قِيلَ لَهُ: اِنَّ صَفِيَّةَ قَدْ حَاضَتْ قَالَ: فَعَسَى اَنْ تَحْبِسَنَا قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّهَا قَدْ اَفَاضَتْ؟ قَالَ: فَلْتَنْفِرْ قَالَ: فَصَدَرَ بِهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِیَ فِی دَمِهَا

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ اِلَّا عِمْرَانُ بْنُ اَبِی اَنَسٍ، وَلَا عَنْ عِمْرَانَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْاَعْلَى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت صفیہ بنت حیی رضی اللہ عنہا کو حیض آیا اس حالت میں کہ آپ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھیں' آپ اس سے پہلے لوٹ آئیں' جب حضور ﷺ منیٰ سے واپس آئے تو آپ سے عرض کی گئی: حضرت صفیہ کو حیض آیا ہے' آپ نے فرمایا: ہوسکتا ہے کہ ہم کو روک لے! صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ چلی گئی ہیں' آپ نے فرمایا: چلیں! حضور ﷺ ان کے پاس گئے اس حالت میں کہ آپ کا خون بہہ رہا تھا۔

یہ حدیث سلیمان بن یسار سے عمران بن ابوانس اور عمران سے محمد بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالاعلیٰ اکیلے ہیں۔

7753 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

7752- أخرجه البخاري: الحج جلد**3**صفحه**696** رقم الحديث:**1772**، ومسلم: الحج جلد**2**صفحه**964** .

7753- اسناده فيه: محمد بن أبي حميد وهو ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**251** .

Marfat.com

اِسْحَاقُ بْنُ الضَّيْفِ، نَا مَنْصُورُ بْنُ اَبِی نُوَيْرَةَ، ثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی حُمَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِيَّاكُمْ وَالطَّمَعَ، فَاِنَّهُ هُوَ الْفَقْرُ الْحَاضِرُ، وَاِيَّاكُمْ وَمَا يُعْتَذَرُ مِنْهُ

نے فرمایا: لالچ سے بچو کیونکہ یہ محتاجی ہے اور ایسے کام سے بچو جس سے بعد میں معذرت کرنی پڑے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی حُمَيْدٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ اِلَّا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَنْصُورُ بْنُ اَبِی نُوَيْرَةَ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے محمد بن ابوحمید اور محمد سے ابوبکر بن عیاش روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں منصور بن ابونویرہ اکیلے ہیں۔

7754 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ الضَّيْفِ، نَا مَنْصُورُ بْنُ اَبِی نُوَيْرَةَ، نَا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اخْتَلَفَتْ اُمَّةٌ بَعْدَ نَبِيِّهَا اِلَّا ظَهَرَ اَهْلُ بَاطِلِهَا عَلَى اَهْلِ حَقِّهَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کسی اُمت کا اختلاف اس اُمت کے نبی کے تشریف لانے کے بعد ہوا تو بُرے لوگ اہل حق پر غالب آئے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ اِلَّا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، وَلَا عَنْ مُوسَى اِلَّا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَنْصُورُ بْنُ اَبِی نُوَيْرَةَ

یہ حدیث عبداللہ بن دینار سے موسیٰ بن عبیدہ اور موسیٰ سے ابوبکر بن عیاش روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں منصور بن ابونویرہ اکیلے ہیں۔

7755 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا اَبُو الْاَشْعَثِ اَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ، ثَنَا يُوسُفُ بْنُ الْحَجَّاجِ، نَا الْمُعَارِكُ بْنُ عَبَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِی الْفَضْلِ، عَنْ اَبِی الْجَوْزَاءِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَمَّ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لوگوں کو امامت کروائے وہ اللہ سے ڈرے اور جان لے کہ وہ ضامن ہے اس سے اس کی ضمانت کے متعلق پوچھا جائے گا اگر نیک ہو تو اس کے لیے ثواب اس کے برابر ہوگا جتنے نمازی اس کے پیچھے

7754- اسناده فيه: موسىٰ بن عبيدة بن نشيط ضعيف لاسيما في عبد الله بن دينار (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد**1**صفحه**160**

7755- اسناده فيه: معارك بن عباد أو ابن عبد الله العبدي ضعيف (التقريب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**69** .

Marfat.com

قَوْمًا فَلْيَتَّقِ اللّٰهَ، وَلْيَعْلَمْ اَنَّهُ ضَامِنٌ مَسْئُولٌ كَمَا ضَمِنَ، فَاِنْ اَحْسَنَ كَانَ لَهُ مِنَ الْاَجْرِ مِثْلُ اَجْرِ مَنْ صَلَّى خَلْفَهُ، مِنْ غَيْرِ اَنْ يَنْقُصَ مِنْ اُجُورِهِمْ شَيْئًا، وَمَا كَانَ مِنْ نَقْصٍ فَهُوَ عَلَيْهِ

ہوں گے ان کے ثواب میں کوئی کمی نہیں کی جائے گی اگر بُرا ہوا تو نمازیوں کے ثواب میں کسی شی کی کمی نہیں ہوگی اس کے بُرے ہونے کی وجہ سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْجَوْزَاءِ اِلَّا يَحْيَى بْنُ اَبِي الْفَضْلِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ يَحْيَى اِلَّا الْمُعَارِكُ، تَفَرَّدَ بِهِ: يُوسُفُ بْنُ الْحَجَّاجِ

یہ حدیث ابوالجوزاء سے یحییٰ بن اُم فضل اور یحییٰ سے معارک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یوسف بن حجاج اکیلے ہیں۔

7756 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا الْمُعَارِكُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ مِنْ اِتْمَامِ اِيمَانِ الْعَبْدِ اَنْ يَسْتَثْنِيَ فِي كُلِّ حَدِيثٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بندہ کا ایمان مکمل تب ہوتا ہے جب ہر بات میں وہ ان شاءاللہ کہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُعَارِكُ بْنُ عَبَّادٍ

یہ حدیث حضرت ابوہریرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں معارک بن عباد اکیلے ہیں۔

7757 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو الرَّبَالِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، نَا عَبْدُ الْحَكِيمِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي فَرْوَةَ قَالَ: سَمِعْتُ عَوْفَ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ الطُّفَيْلِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَائِشَةَ، تَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَنْشَاَتِ السَّمَاءُ بَحْرِيَّةً، ثُمَّ تَشَاءَمَتْ فَهُوَ عَيْنٌ غُدَيْقَةٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب آسمان سے سمندر بنا دیا جائے گا پھر وہ بائیں طرف ہوگا تو وہ بہت زیادہ بہنے والے چشمے کی مانند ہوگا۔

7756- اسناده فيه: عبد الله بن سعيد بن ابى سعيد المقبرى متروك (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد4 صفحه185 .

7757- اسناده فيه: محمد بن عمر الواقدى متروك (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه220 .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْفِ بْنِ الْحَارِثِ إِلَّا عَبْدُ الْحَكِيمِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَاقِدِيُّ

یہ حدیث عوف بن حارث سے عبدالحکیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں واقدی اکیلے ہیں۔

7758 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو الرَّبَالِيُّ، نَا الْمُنْذِرُ بْنُ زِيَادٍ الطَّائِيُّ، نَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: فَرَضَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَةَ رَمَضَانَ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ، أَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم پر رمضان کا صدقۂ فطر جو سے ایک صاع اور کھجور سے بھی ایک صاع مقرر کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا الْمُنْذِرُ بْنُ زِيَادٍ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے منذر بن زیاد روایت کرتے ہیں۔

7759 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو، نَا الْمُنْذِرُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب سفر میں جلدی ہوتی تو آپ مغرب اور عشاء جمع کرتے (یعنی نمازِ مغرب آخری وقت اور عشاء اوّل وقت میں)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا الْمُنْذِرُ بْنُ زِيَادٍ

یہ حدیث ثابت سے منذر بن زیاد روایت کرتے ہیں۔

7760 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ، نَا أَبُو عُبَيْدَةَ مَعْمَرُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنِي أَخِي يَزِيدُ بْنُ الْمُثَنَّى،

حضرت لبطہ بن فرزدق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے فرزدق! میں آپ کے دونوں پاؤں چھوٹے دیکھ رہا ہوں اگر

7758- أخرجه البخاري: الزكاة جلد3صفحه430 رقم الحديث: 1503' ومسلم: الزكاة جلد2صفحه677 .

7759- أخرجه البخاري: التقصير جلد2صفحه675 رقم الحديث: 1108' ومسلم: المسافرين جلد 1صفحه89 بنحوه .

7760- اسناده فيه: الفرزدق' ضعفه ابن حبان' فقال: كان قذافًا للمحصنات فيجب مجانبة روايته (اللسان جلد صفحه433) . وانظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه368 .

Marfat.com

حَدَّثَنِي لَبَطَةُ بْنُ الْفَرَزْدَقِ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ لِي اَبُو هُرَيْرَةَ: يَا فَرَزْدَقُ، اِنِّي اَرَاكَ صَغِيرَ الْقَدَمَيْنِ، فَاِنْ اَمْكَنَكَ اَنْ يَكُونَ لَهُمَا عِنْدَ الْحَوْضِ مَكَانٌ فَافْعَلْ، فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: حَوْضِي مَا بَيْنَ عُمَانَ وَاَيْلَةَ، مَاؤُهُ اَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ اللَّبَنِ، وَاَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ، آنِيَتُهُ مِثْلُ عَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ، مَنْ شَرِبَ مِنْهُ شَرْبَةً لَمْ يَظْمَأْ اَبَدًا

قدرت رکھے حوضِ کوثر پر جانے کی تو تو کر' کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میرے حوض کی لمبائی عمان اور ایلہ کے درمیان جتنی ہے' اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھا' اس کے برتن آسمان کے ستاروں کی تعداد کے برابر ہیں' جو اس سے ایک مرتبہ پئے گا وہ کبھی پیاسا نہیں ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَبَطَةَ بْنِ الْفَرَزْدَقِ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ الْمُثَنَّى، وَلَا رَوَاهُ عَنْ يَزِيدَ اِلَّا اَخُوهُ اَبُو عُبَيْدَةَ

یہ حدیث لبطہ بن فرزدق سے یزید بن مثنیٰ اور یزید سے ان کے بھائی ابوعبیدہ روایت کرتے ہیں۔

7761 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، ثنا اَبُو الْاَشْعَثِ، ثنا اَصْرَمُ بْنُ حَوْشَبٍ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ وَاصِلٍ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: قُلْنَا لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، حَدِّثْنَا بِمَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَاَيْتَ مِنْهُ، وَلَا تُحَدِّثْنَا عَنْ غَيْرِكَ، وَاِنْ كَانَ ثِقَةً قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا بَيْنَ السُّرَّةِ اِلَى الرُّكْبَةِ عَوْرَةٌ وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الصَّدَقَةُ تُطْفِءُ غَضَبَ الرَّبِّ وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: شِرَارُ اُمَّتِي قَوْمٌ وُلِدُوا فِي النَّعِيمِ وَغُذُّوا بِهِ، يَاْكُلُونَ مِنَ الطَّعَامِ اَلْوَانًا، يَتَشَدَّقُونَ فِي الْكَلَامِ وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَا بَنِي

حضرت ابوجعفر محمد بن علی فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت عبداللہ بن جعفر سے عرض کی: ہم کو رسول اللہ ﷺ کے حوالہ سے حدیث بیان کریں اور آپ نے آپ ﷺ کو دیکھ کر سنی ہو' اس کے علاوہ ہم کو بیان نہ کرنا' اگرچہ وہ ثقہ ہو۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ناف سے لے کر گھٹنوں تک شرمگاہ ہے اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ صدقہ اللہ کے غضب کو ختم کرتا ہے اور میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میری اُمت کے شرارتی لوگ وہ ہوں گے جو نعمتوں میں پیدا ہوئے ہوں گے' اسی مال داری میں ان کی پرورش ہوئی ہوگی' مختلف رنگوں کے کھانے کھائیں گے اور مختلف قسم کے مشروبات پئیں گے' شوخ کلام کریں

7761- اسناده فيه: أصرم بن حوشب متروك' قاله البخاري' ومسلم' والنسائي' واتهمه ابن حبان بالوضع (اللسان جلد 1 صفحه 461' والمجروحين جلد 1 صفحه 181) . وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 55-56 .

Marfat.com

هَاشِمٍ، اِنِّی قَدْ سَاَلْتُ اللّٰهَ لَكُمْ اَنْ يَجْعَلَكُمْ نُجَبَاءَ رُحَمَاءَ، وَسَاَلْتُهُ اَنْ يَهْدِیَ ضَالَّكُمْ، وَيُؤَمِّنَ خَائِفَكُمْ، وَيُشْبِعَ جَائِعَكُمْ وَرَاَيْتُ فِی يَمِينِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِثَّاءَةً، وَفِی شِمَالِهِ رُطَبَاتٍ، وَهُوَ يَاْكُلُ مِنْ ذَا مَرَّةً، وَمِنْ ذَا مَرَّةً وَاُهْدِیَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاةٌ وَاَرْغِفَةٌ، فَجَعَلَ يَاْكُلُ وَيَاْكُلُونَ، وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: عَلَيْكُمْ بِلَحْمِ الظَّهْرِ، فَاِنَّهُ مِنْ اَطْيَبِهِ وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِی الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ، وَالرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ: قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَكَانَ مَهْرُ فَاطِمَةَ بُدْنَ حَدِيدٍ وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَتَاهُ الْعَبَّاسُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّی انْتَهَيْتُ اِلَی قَوْمٍ يَتَحَدَّثُونَ، فَلَمَّا رَاَوْنِی سَكَتُوا، وَمَا ذَاكَ اِلَّا اَنَّهُمْ يَبْغَضُونَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوَ قَدْ فَعَلُوهَا، وَالَّذِی نَفْسِی بِيَدِهِ لَا يُؤْمِنُ اَحَدُهُمْ حَتّٰی يُحِبَّكُمْ، اَيَرْجُونَ اَنْ يَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِی وَلَا يَرْجُوهَا بَنُو عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

گے۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اے بنی ہاشم! میں نے تمہارے لیے اللہ عزوجل سے شریف اور رحیم لوگوں کا سوال کیا۔ میں نے تمہارے لیے گمراہی سے ہدایت مانگی ہے تم خوف سے ایمان لاؤ اور تمہارے بھوکے سیر ہوں۔ میں نے حضور ﷺ کے دائیں ہاتھ میں ککڑی دیکھی اور بائیں ہاتھ میں تازہ کھجوریں ایک مرتبہ اس کو کھاتے اور ایک مرتبہ اُس کو کھاتے۔ آپ نے فرمایا: تم پشت کا گوشت کھاؤ کیونکہ وہ زیادہ پاک ہوتا ہے اور حضور ﷺ فجر کی دو سنتوں میں اور مغرب کے دو نفلوں میں قل یا ایها الکافرون اور قل هو الله احد پڑھتے تھے۔ حضرت فاطمہ کا مہر لوہا تھا۔ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا اس حالت میں کہ آپ کے پاس حضرت عباس آئے انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں ایسی قوم کے پاس گیا جو گفتگو کر رہے تھے جب انہوں نے مجھے دیکھا تو وہ خاموش ہو گئے ایسا انہوں نے ہم سے بغض کی وجہ سے کیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا انہوں نے ایسا کیا ہے اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! کوئی ایمان والا نہیں ہوسکتا ہے یہاں تک کہ تم سے محبت نہ کرلے کیا خود میری شفاعت کی وجہ سے جنت میں داخل ہونے کی اُمید رکھتے ہیں اور بنو عبدالمطلب کے لیے اُمید نہیں رکھتے۔

لَا يُرْوَی هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الْاَشْعَثِ

یہ حدیث عبداللہ بن جعفر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابواشعث اکیلے ہیں۔

Marfat.com

7762 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا أَبُو الْأَشْعَثِ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خِرَاشٍ، عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَصْلُحُ الْمَسْأَلَةُ لِغَنِيٍّ، إِلَّا مِنْ ذِي رَحِمٍ، أَوْ سُلْطَانٍ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مال دار کے لیے مانگنا بہتر نہیں ہے سوائے رشتہ دار اور بادشاہ سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَمُرَةَ إِلَّا شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ، وَلَا عَنْ شَهْرٍ إِلَّا الْعَوَّامُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خِرَاشٍ

یہ حدیث سمرہ سے شہر بن حوشب اور شہر سے عوام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن خراش اکیلے ہیں۔

7763 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا أَبُو الْأَشْعَثِ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خِرَاشٍ، عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اقْتَطَعَ مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ بِيَمِينٍ صَبْرٍ، لَقِيَ اللّٰهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے جھوٹی قسم کھا کر کسی کا مال لیا' وہ اللہ سے اس حالت میں ملے گا کہ اللہ اس سے ناراض ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ إِلَّا الْعَوَّامُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خِرَاشٍ

یہ حدیث ابراہیم تیمی سے عوام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن خراش اکیلے ہیں۔

7764 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

7762- اسناده فيه: عبد الله بن حراش قال أبو حاتم: منكر الحديث ذاهب الحديث ضعيف الحديث' وقال البخاري: منكر الحديث' وقال النسائي: ليس بثقة (التهذيب' والجرح جلد 5 صفحه 45' والميزان جلد 2 صفحه 413). وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 100.

7763- أخرجه البخاري: التوحيد جلد 13 صفحه 433 رقم الحديث: 7445' ومسلم: الايمان جلد 1 صفحه 122 ولفظه للبخاري.

7764- اسناده فيه: بشر بن ابراهيم الأنصاري' قال أبو حاتم: ضعيف الحديث' وقال العقيلي: يروي عن الأوزاعي موضوعات' وقال ابن حبان' كان يضع الحديث (الجرح جلد 2 صفحه 351' والميزان جلد 1 صفحه 311).

Marfat.com

حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو الرَّبَالِيُّ، نَا بِشْرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنِي الْحَجَّاجُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا انْتَهَى اَحَدُكُمْ اِلَى الصَّفِّ وَقَدْ تَمَّ، فَلْيَجْذِبْ اِلَيْهِ رَجُلًا يُقِيمُهُ اِلَى جَنْبِهِ

حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی صف تک پہنچے اس حالت میں کہ صف مکمل ہوگئی ہوتو وہ کسی آدمی کو اپنے ساتھ کرے اس کے پاس کھڑا ہو۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: بِشْرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث حضور ﷺ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں بشر بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

7765 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو الرَّبَالِيُّ، نَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّازِيُّ، نَا اَبُو حَرَّةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّاَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَبِهَا وَنِعْمَتْ وَمَنِ اغْتَسَلَ فَالْغُسْلُ اَفْضَلُ

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن وضو کیا' اچھا کیا' جس نے غسل کیا تو غسل افضل ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حَرَّةَ اِلَّا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْاِمَامُ النَّجَّارُ الرَّازِيُّ

یہ حدیث ابوحرہ سے حفص بن عمر الامام نجار رازی روایت کرتے ہیں۔

7766 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، ثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقُلُوسِيُّ، ثَنَا الْحَارِثُ بْنُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: میں تم میں سے کسی ایک کو اس

وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه99 .

7765- اسناده فيه؛ أبو حرة هو واصل بن عبد الرحمٰن البصري وثقه بعض' وضعفه آخرون وخاصة في روايته عن الحسن' وقال ابن حجر: صدوق عابد وكان يدلس عن الحسن (التقريب' والتهذيب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه178 .

7766- أخرجه الطبراني في الصغير جلد 1صفحه53-54 وقال: لم يروه عن خلف الا الحارث تفرد به يوسف وخلف (حلو) ثقة . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 6صفحه315-316 وقال: رواه الطبراني في الصغير وفيه ابن اسحق وهو مدلس ومن لم أعرفهم أيضًا .

Marfat.com

مُحَمَّدٍ، ثَنَا حُلْوُ بْنُ السَّرِيِّ الْاَوْدِيُّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا اُلْفِيَنَّ اَحَدَكُمْ يَضَعُ اِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْاُخْرَى، ثُمَّ يَتَغَنَّى، وَيَدَعُ اَنْ يَقْرَاَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُلْوِ بْنِ السَّرِيِّ اِلَّا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ

7767 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ، نَا الْحَسَنُ بْنُ عَنْبَسَةَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْكُوفِيُّ، عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ الْخَفَّافِ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ حَبَّةَ الْعُرَنِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سُئِلَ شَيْئًا فَاَرَادَ اَنْ يَفْعَلَهُ قَالَ: نَعَمْ، وَاِذَا اَرَادَ اَنْ لَا يَفْعَلَ سَكَتَ، وَكَانَ لَا يَقُولُ لِشَيْءٍ: لَا، فَاَتَاهُ اَعْرَابِيٌّ، فَسَاَلَهُ، فَسَكَتَ، ثُمَّ سَاَلَهُ فَسَكَتَ، ثُمَّ سَاَلَهُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَهَيْئَةِ الْمُنْتَهِرِ: سَلْ مَا شِئْتَ يَا اَعْرَابِيُّ، فَغَبَطْنَاهُ، فَقُلْنَا: الْآنَ يَسْاَلُ الْجَنَّةَ، فَقَالَ الْاَعْرَابِيُّ: اَسْاَلُكَ رَاحِلَةً، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَكَ ذَاكَ، ثُمَّ قَالَ: سَلْ قَالَ: اَسْاَلُكَ زَادًا قَالَ: وَلَكَ ذَاكَ قَالَ: فَتَعَجَّبْنَا مِنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَمْ بَيْنَ مَسْاَلَةِ الْاَعْرَابِيِّ وعجوزِ بَنِي اِسْرَائِيلَ ثُمَّ قَالَ: اِنَّ

حال میں نہ پاؤں کہ اس نے اپنی ایک ٹانگ دوسری ٹانگ پر دھری ہو پھر وہ گانے گانے میں لگا ہو ہو اور سورۂ بقرہ پڑھنے کو چھوڑنے والا ہو۔

اس حدیث کو حلو بن سری سے صرف حارث بن محمد ہی نے روایت کیا۔ اس حدیث کو روایت کرنے میں یعقوب بن اسحاق منفرد ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی کریم ﷺ سے جب بھی کوئی چیز مانگی گئی تو آپ نے اسے پورا کرنے کا ارادہ فرما کر کہا: ہاں! اور جب وہ کام کرنے کا ارادہ نہ ہوا تو خاموش رہے۔ آپ کسی شے کے بارے میں نہیں نہ کہتے۔ ایک دیہاتی آیا' اس نے آپ سے سوال کیا' آپ خاموش رہے' اس نے پھر مانگا تو آپ خاموش رہے' اس نے پھر سوال کیا تو آپ نے اس سے فرمایا جیسے جھڑکنے والے کا انداز ہوتا ہے: اے بدو! مانگ جو چاہتا ہے! ہمیں یہ دیکھ کر اس پر رشک آیا اور ہم نے اپنے دل میں کہا: ابھی جنت مانگے گا' لیکن اعرابی نے کہا: سواری عنایت فرماؤ! آپ نے اس سے فرمایا: وہ تجھے مل گئی' پھر فرمایا: مانگ! اس نے زادِ راہ مانگا تو آپ نے فرمایا: وہ تیرا ہو گیا۔ اس سے ہم نے بڑا تعجب کیا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اس بدو اور بنی اسرائیل کی بڑھیا کے سوال میں کتنا فرق ہے! پھر فرمایا: حضرت موسیٰ کو

7767- اسناده فيه: محمد بن كثير الكوفي ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه16 .

Marfat.com

مُوسَى لَمَّا أُمِرَ أَنْ يَقْطَعَ الْبَحْرَ فَانْتَهَى إِلَيْهِ، فَضُرِبَتْ وُجُوهُ الدَّوَابِّ، فَرَجَعَتْ، فَقَالَ مُوسَى: مَا لِيَ يَا رَبِّ، قَالَ لَهُ: إِنَّكَ عِنْدَ قَبْرِ يُوسُفَ، فَاحْتَمِلْ عِظَامَهُ مَعَكَ، وَقَدِ اسْتَوَى الْقَبْرُ بِالْأَرْضِ، فَجَعَلَ مُوسَى لَا يَدْرِي أَيْنَ هُوَ، قَالُوا: إِنْ كَانَ أَحَدٌ مِنْكُمْ يَعْلَمُ أَيْنَ هُوَ، فعجوزُ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَعَلَّهَا تَعْلَمُ أَيْنَ هُوَ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: هَلْ تَعْلَمِينَ أَيْنَ قَبْرُ يُوسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ؟ قَالَتْ: نَعَمْ قَالَ: فَدُلِّينِي عَلَيْهِ، قَالَتْ: لَا وَاللَّهِ حَتَّى تُعْطِيَنِي مَا أَسْأَلُكَ، قَالَ: ذَاكَ لَكِ، قَالَتْ: فَإِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ أَكُونَ مَعَكَ فِي الدَّرَجَةِ الَّتِي تَكُونُ فِيهَا فِي الْجَنَّةِ ۔ قَالَ: سَلِي الْجَنَّةَ، قَالَتْ: لَا وَاللّٰهِ أَنْ أَكُونَ مَعَكَ، فَجَعَلَ مُوسَى يُرَادُّهَا، فَأَوْحَى اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِلَيْهِ: أَنْ أَعْطِهَا ذَلِكَ، فَإِنَّهُ لَا يَنْقُصُكَ شَيْئًا، فَأَعْطَاهَا وَدَلَّتْهُ عَلَى الْقَبْرِ، فَأَخْرَجَ الْعِظَامَ وجَاوَزَ الْبَحْرَ

جب سمندر پار کرنے کا حکم دیا گیا تو آپ اُس تک آئے' پھر سواریوں کے منہ پر مارا' وہ واپس لوٹے۔ موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی: اے اللہ! مجھے کیا ہوا؟ فرمایا: آپ یوسف علیہ السلام کی قبر کے پاس ہیں' ان کی میت کو اُٹھا کر ساتھ لے چلو جبکہ ان کی قبر زمین کے برابر ہو چکی تھی۔ موسیٰ علیہ السلام نے کہنا شروع کر دیا: وہ نہیں جانتے وہ کہاں ہے؟ لوگوں نے کہا: تم میں سے کوئی ہے جس کو معلوم ہو کہ وہ کہاں ہے۔ سو بنی اسرائیل کی بڑھیا ممکن ہے اس کو جانتی ہو کہ وہ کہاں ہے۔ موسیٰ علیہ السلام نے اس کی طرف قاصد بھیج کر کہا: کیا تُو جانتی ہے کہ یوسف علیہ السلام کی قبر کہاں ہے؟ اس نے کہا: ہاں! فرمایا: اس پر میری راہنمائی کرو! اس نے عرض کی: نہیں! قسم ہے جب تک آپ میرا سوال پورا نہ کریں۔ آپ نے فرمایا: تیرا سوال پورا کروں گا۔ اس نے کہا: میرا آپ سے سوال یہ ہے کہ میں جنت میں آپ کے ساتھ اسی درجہ میں ہوں جس درجہ میں آپ ہوں۔ آپ نے فرمایا: بس جنت کا سوال کر (باقی بات کو چھوڑ)۔ اس نے عرض کی: نہیں! قسم بخدا! میں آپ کا ساتھ مانگتی ہوں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام مسلسل اس کا سوال ردّ کرتے رہے تو اللہ نے آپ کی طرف وحی کی کہ اس کو دے دے یہ چیز' تیری کوئی شی کم نہ کرے گا۔ آپ نے اس کو جنت دے دی۔ اس نے قبر پر راہنمائی کی' آپ نے میت نکالی اور سمندر پار کر گئے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهِ عَنْهُ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ

حضرت علی سے اس حدیث کو صرف اسی سند سے روایت کیا جاتا ہے۔ یعقوب بن اسحاق قلوسی اس کے ۔

Marfat.com

الْقُلُوسِيُّ

ساتھ منفرد ہیں۔

7768 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، ثَنَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو الرَّبَالِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، نَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُرَاقَةَ الْعَدَوِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اقْتَطَعَ حَقَّ امْرِءٍ بِيَمِينٍ يَحْلِفُهَا عَلَى مِنْبَرِي بِغَيْرِ حَقٍّ، فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے میرے منبر کے پاس ناحق قسم کھا کر کسی آدمی کا حق لیا تو اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُرْوَةَ إِلَّا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عُمَرَ إِلَّا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ

یہ حدیث عروہ سے عمر بن عبداللہ اور عمر سے کثیر بن زید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عمر الواقدی اکیلے ہیں۔

7769 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّبَالِيُّ، نَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ، نَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ، نَا الْحَسَنُ قَالَ: قَالَ سَمُرَةُ بْنُ جُنْدُبٍ: مَا قَامَ فِينَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا أَمَرَنَا بِالصَّدَقَةِ، وَنَهَانَا عَنِ الْمُثْلَةِ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب بھی ہمارے درمیان کھڑے ہوتے تو آپ ہمیں صدقہ کرنے کا حکم دیتے اور مثلہ سے منع کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الرَّبَالِيُّ

یہ حدیث یزید بن ابراہیم سے بہز بن اسد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں الربالی اکیلے ہیں۔

7770 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو الرَّبَالِيُّ، نَا الْحَسَنُ بْنُ حَبِيبِ بْنِ نَدَبَةَ، نَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' آپ کے آگے کھانا تھا' آپ نے فرمایا: قریب ہو جاؤ! اللہ کے نام لے کر کھاؤ اور

7769- أخرجه أحمد: المسند جلد5صفحه17 رقم الحديث: 20157 .

7770- أخرجه البخرى: الأطعمة جلد9صفحه431 رقم الحديث: 5376' ومسلم: الأشربة جلد3صفحه1599 .

Marfat.com

اَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِى سَلَمَةَ قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ يَدَيْهِ طَعَامٌ، فَقَالَ: ادْنُهُ، وَكُلْ وَسَمِّ اللّٰهَ، وَكُلْ بِيَمِينِكَ، وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ

دائیں جانب سے کھاؤ اور اپنے سامنے سے کھاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ اِلَّا الْحَسَنُ بْنُ حَبِيبٍ

یہ حدیث روح بن قاسم سے حسن بن حبیب روایت کرتے ہیں۔

7771 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، ثَنَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو، نَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، نَا الْحَارِثُ بْنُ حَصِيرَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ نَمِرٍ قَالَ: دَخَلْتُ مَسْجِدَ الْكُوفَةِ عَشِيَّةَ جُمُعَةٍ، وَعَلِيٌّ يَخْطُبُ النَّاسَ، فَقَامُوا مِنْ نَوَاحِي الْمَسْجِدِ يُحَكِّمُونَ، فَقَالَ بِيَدِهِ هٰكَذَا، ثُمَّ قَالَ: كَلِمَةُ حَقٍّ يُبْتَغَى بِهَا بَاطِلٌ، حُكْمُ اللّٰهِ اَنْتَظِرُ فِيكُمْ، اَنْ اَحْتَكِمَ بِكِتَابِ اللّٰهِ وَسُنَّةِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَقْسِمَ بَيْنَكُمْ بِالسَّوِيَّةِ، وَلَا يَمْنَعُكُمْ مِنْ هٰذَا الْمَسْجِدِ اَنْ تُصَلُّوا فِيهِ مَا كَانَتْ اَيْدِيكُمْ مَعَ اَيْدِينَا، وَلَا نُقَاتِلُكُمْ حَتّٰى تُقَاتِلُونَا

حضرت کثیر بن نمر فرماتے ہیں کہ میں جمعہ کی رات کوفہ کی مسجد میں داخل ہوا' حضرت علی رضی اللہ عنہ لوگوں کو خطبہ دے رہے تھے' مسجد کے اردگرد لوگ کھڑے ہوئے فیصلہ کرنے لگے' آپ نے اپنے ہاتھ سے ایسے کیا' پھر فرمایا: کلمہ حق کے ذریعے باطل چاہا ہے' اللہ فیصلہ کرے گا' میں انتظار کرتا ہوں اگر تمہارے درمیان کتاب اللہ اور سنت رسول کے ذریعے فیصلہ کروں اور تمہارے درمیان برابری کروں تقسیم کرتے وقت' تم میں سے کوئی اس مسجد سے نماز پڑھنے سے نہ رُکے' جب تک تمہارے ہاتھ ہمارے ہاتھوں میں ہیں' ہم نہیں لڑیں گے یہاں تک کہ تم ہم سے لڑو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَصِيرَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْكُوفِيُّ

یہ حدیث حارث بن حصیرہ سے محمد بن کثیر الکوفی روایت کرتے ہیں۔

7772 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا عِيسَى بْنُ اَبِى حَرْبٍ الصَّفَّارُ، نَا يَحْيَى بْنُ اَبِى بُكَيْرٍ، نَا عُمَرُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو مسلمان ہو' اس پر جزیہ نہیں ہے۔

7771- اسناده فيه: محمد بن كثير القرشي الكوفي ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد6 صفحه245 .

7772- اسناده فيه: عمر بن يزيد لم يظهر لي من هو . وانظر: مجمع الزوائد جلد6 صفحه16 .

Marfat.com

اَسْلَمَ فَلا جِزْيَةَ عَلَيْهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ إِلَّا عُمَرُ بْنُ يَزِيدَ، وَلَا عَنْ عُمَرَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ أَبِي حَرْبٍ

7773 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، ثَنَا عِيسَى بْنُ أَبِي حَرْبٍ، نَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، نَا شُعْبَةُ، عَنْ حُصَيْنٍ، وَسُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا الْمُصَوِّرُونَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ حُصَيْنٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ

7774 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو الرَّبَالِيُّ، نَا يَحْيَى بْنُ مَيْمُونٍ، نَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا يُصَلِّي، فَذَهَبَتْ شَاةٌ تَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَسَاعَاهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَلْزَقَهَا بِالْحَائِطِ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ شَيْءٌ، وَادْرَءُوا مَا اسْتَطَعْتُمْ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ

یہ حدیث محارث بن دثار سے عمر بن یزید اور عمر سے یحییٰ بن بکیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن ابوحرب اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: لوگوں میں سب سے زیادہ سخت عذاب ان کو ہوگا جو تصویریں بناتے ہیں۔

یہ حدیث شعبہ' حصین سے اور شعبہ سے یحییٰ بن ابوبکیر روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے تھے۔ ایک بکری آپ کے آگے سے گزری' آپ نے اس کو دُور کیا یہاں تک کہ وہ دیوار کے ساتھ لگی' پھر حضور ﷺ نے فرمایا: نماز کو کوئی شی نہیں توڑتی ہے' تم جتنی طاقت رکھتے ہو اس کو دُور کرو۔

یہ حدیث محمد بن منکدر سے جریر بن حازم روایت

7773- أخرجه البخاري: اللباس جلد3صفحه396 رقم الحديث: 5950' ومسلم: اللباس جلد3صفحه1670 .

7774- اسناده فيه: يحيى بن ميمون بن عطاء القرشي أبو أيوب التمار' متروك' كذبه الساجي' والفلاس' وقال الدارقطني: متروك (التقريب' والتهذيب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه65 .

Marfat.com

اِلّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ مَيْمُونٍ

کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن میمون اکیلے ہیں۔

7775 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقُلُوسِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى الْهُذَلِيُّ، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْقُرَشِيُّ، نَا جَوْنَةُ، مَوْلَاةُ اَبِي الطُّفَيْلِ، قَالَتْ: سَمِعْتُ اَبَا الطُّفَيْلِ، يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اُمُورَ مِنًى لَعَجَبٌ، هِيَ ضَيِّقَةٌ، فَاِذَا نَزَلَهَا النَّاسُ اتَّسَعَتْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا مَثَلُ مِنًى كَالرَّحِمِ، هِيَ ضَيِّقَةٌ، فَاِذَا حَمَلَتْ وَسَّعَهَا اللّٰهُ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! منیٰ کے کچھ ... تعجب والے ہیں، وہ تنگ ہیں، جب لوگ آ... یں تو کشادہ ہوجاتی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: منیٰ ... بچہ دانی کی طرح ہے، وہ تنگ ہے، جب حمل ہوتا ہے اللہ کشادہ کرتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ

یہ حدیث ابوالدرداء سے اسی سند سے روایت ہے، اس کو روایت کرنے میں یعقوب بن اسحاق اکیلے ہیں۔

7776 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا عِيسَى بْنُ اَبِي حَرْبٍ الصَّفَّارُ، نَا يَحْيَى بْنُ اَبِي بُكَيْرٍ، نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا، يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے بعد کافر نہ ہونا تاکہ تم ایک دوسرے کی گردنیں اُڑاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ اَبِي بُكَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ اَبِي حَرْبٍ

یہ حدیث سفیان سے یحییٰ بن ابوبکیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن ابوحرب اکیلے

7775- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **3** صفحه **268** وقال: أخرجه الطبراني في الأوسط والصغير، وفيه من لم أعرفه .

7776- اسناده فيه: محمد بن يعقوب الخطيب الأهوازي لم أجده . وانظر: مجمع الزوائد جلد **7** صفحه **299**

Marfat.com

7777 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ سَلَّامٍ الْقَاضِي، ثَنَا اَبُو مَعْمَرٍ الْقُطَيْعِيُّ، ثَنَا اَبُو اِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ، وَعِيسَى بْنُ يُونُسَ، كِلَاهُمَا عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِي حَوْضًا، وَاَنَا فَرَطُكُمْ عَلَيْهِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا مُجَالِدٌ، وَلَا عَنْ مُجَالِدٍ اِلَّا اَبُو اِسْمَاعِيلَ وَعِيسَى بْنُ يُونُسَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو مَعْمَرٍ

7778 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ سَامٍ، نَا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، ثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، حَدَّثَنِي، رَجُلٌ مِنْ بَنِي قُشَيْرٍ يُقَالُ لَهُ: بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فِي كُلِّ خَمْسِ ذَوْدٍ سَائِمَةٍ صَدَقَةٌ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا عَبْدُ الْمَجِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الزُّبَيْرُ وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ بَهْزٍ

ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرا حوض ہے' میں اس پر تمہارا انتظار کروں گا۔

یہ حدیث شعبی سے مجالد اور مجالد سے ابواسماعیل اور عیسیٰ بن یونس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابومعمر اکیلے ہیں۔

حضرت بہز بن حکیم اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب پانچ سے زیادہ اونٹوں ہوں' تو اُن میں زکوٰۃ ہے۔

یہ حدیث معمر' زہری سے اور معمر سے عبدالمجید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زبیر اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو عبدالرزاق' معمر سے' وہ بہز سے روایت کرتے ہیں۔

7777- اخرجه الطبرانی فی الصغير جلد **2** صفحه **94** وقال: لم يروه عن الشعبی الا مجالد' ولا عنه الا ابو اسماعيل وعيسٰی بن يونس' تفرد به: ابو معمر . وذكره الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد **10** صفحه **368** وقال: هو فی الصحيح باختصار وانا فرطكم عليه رواه الطبرانی فی الصغير باسناد حسن .

7778- ذكره الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد **3** صفحه **73** وقال: رواه الطبرانی فی الأوسط ورجاله موثقون' غير شيخ الطبرانی محمد بن جعفر بن سام . فانی لم أعرفه .

Marfat.com

7779 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ سَامٍ، ثَنَا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، نَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، نَا زَيْدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا اَهَلَّ مُهِلٌّ قَطُّ اِلَّا بُشِّرَ، وَلَا كَبَّرَ مُكَبِّرٌ قَطُّ اِلَّا بُشِّرَ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، بِالْجَنَّةِ؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مہلت تلبیہ اور تکبیر پڑھنے والے کے لیے خوشخبری ہو! عرض کی گئی: یا رسول اللہ! جنت کی؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں!

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَاصِمٍ اِلَّا مُعْتَمِرٌ

یہ حدیث زید بن عمر بن عاصم سے معتمر روایت کرتے ہیں۔

7780 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ سَامٍ، نَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، نَا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ، عَنْ عَلِيٍّ، فِي قَوْلِهِ: (اِنَّمَا اَنْتَ مُنْذِرٌ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ) (الرعد: 7) قَالَ: رَسُولُ اللّٰهِ الْمُنْذِرُ، وَالْهَادِ: رَجُلٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشادِ باری تعالیٰ ''انما انت منذر ولکل قوم هاد'' کی تفسیر کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: منذر اور هاد بنی ہاشم سے ایک آدمی تھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ السُّدِّيِّ، اِلَّا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُثْمَانُ

یہ حدیث سدی سے مطلب بن زیادہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عثمان اکیلے ہیں۔

آج اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے اور بزرگوں، والدین، اساتذہ اور دوستوں کی دعاؤں کے صدقے معجم اوسط کی جلد نمبر ۵ کا ترجمہ مکمل کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ اے اللہ عزوجل! جو جلد باقی ہے اس کو بھی اپنے ان پیارے بندوں کے صدقے مکمل کروادے اور میرے لیے دنیا و آخرت میں نجات کا سبب بنادے۔ دنیا کی آفات و بلیات سے نجات دے۔ حسد کرنے والے کے حسد اور شریر کے شر اور نظر بد سے محفوظ فرما۔ آمین بحرمۃ سیّد العالمین!

ابوالحسن غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی غفرلہ مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ

7779- اسناده فيه: زيد بن عمر بن عاصم، قال الذهبي في الميزان جلد2صفحه105 عن سهل ابن أبي صالح بخبر منكر . وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه227 .

7780- أخرجه أحمد: المسند جلد 1صفحه157 رقم الحديث: 1045، والطبراني في الصغير جلد 1صفحه62 وقال: لم يروه عن السدى الا المطلب، تفرد به: عثمان بن أبي شيبة .

Marfat.com